السنن الکبریٰ للبیہقی

مؤلف

امام ابی بکر احمد بن حسین بن علی البیہقی رحمہ اللہ

متوفی ۴۵۸ ھ

حافظ ظفر اللہ — مولانا فتح احمد

مکتبہ رحمانیہ

سُنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

مؤلف

الامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمہ اللہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظرثانی

مولانا افتخار احمد

جلد ہشتم

حدیث: ۱۲۱۷۲ —— ۱۳۸۴۴

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-RAHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ شہد اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لعل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

کِتَابُ الفرائض
فرائض (میراث) کا بیان

- فرائض کی تعلیم پر ابھارنے کا بیان ... ۲۳
- فرائض میں تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی بات کو ترجیح حاصل ہونے کا بیان ... ۲۷
- محرم رشتہ داروں میں سے جو وارث نہ بن سکے ... ۳۱
- جس نے محرم رشتہ داروں کی وراثت کا قول کیا ... ۳۴
- مسلمان اور کافر ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے ... ۴۰
- غلام وارث نہیں بن سکے گا ... ۴۴
- قاتل وارث نہیں بن سکے گا ... ۴۵
- جس نے کہا کہ قاتل قتل خطاء میں مال کا وارث ہوگا اور دیت کا وارث نہیں ہوگا ... ۴۹
- اس کی وراثت کا بیان جسے موت ہلاک کر دے ... ۵۰
- ان میں سے جو وارث نہ ہو وہ حاجب بھی نہ ہوگا ... ۵۳
- ماں شریک بھائیوں اور بہنوں کے باپ، دادا، بیٹے اور پوتے کی وجہ سے حجب کا بیان ... ۵۴
- علاتی بہن، بھائی کے لیے حجب کا بیان جب بیٹا اور پوتا موجود ہوں ... ۵۵
- باپ کی موجودگی میں دادا اور دادی وارث نہیں بن سکتے ... ۶۰
- نانی ماں کے ساتھ وراثت کی حق دار نہیں ہے ... ۶۲

وراثت کے ابواب کا بیان

- خاوند اور بیوی کا فرض حصہ ... ۶۳

- ماں کے فرض حصے کا بیان ۶۴
- بیٹی کے لیے فرض حصوں کا بیان ۶۹
- دو بیٹیاں یا اس سے زائد ہوں تو ان کا فرض حصہ ۷۰
- پوتوں کی میراث کا بیان ۷۱
- صلبی بیٹی کے ساتھ پوتی کا حصہ جب ان کے ساتھ مذکر نہ ہو ۷۳
- جس نے بھتیجے کو دادا کی موجودگی میں کسی چیز کا وارث نہیں بنایا ۷۴
- اخیافی بھائی اور بہنوں کا فرض حصہ ۷۵
- حقیقی یا علاتی بہنیں ایک دو یا اس سے زائد ہوں ان کا بیان ۷۶
- میراث میں سے حقیقی اور علاتی بھائی بہنوں کا حصہ ۷۷
- بہنیں بیٹیوں کے ساتھ عصبہ ہیں ۸۰
- باپ کی وراثت کا بیان ۸۲
- ایک اور دو دادی اور نانی کا فرض حصہ ۸۴
- جس نے دو سے زیادہ کو وارث نہیں ٹھہرایا ۸۶
- تین برابر کی جدات کو یا اس سے زیادہ کو وارث بنانا ۸۷
- قریبی جدات کا وارث بنانا کہ دور والی کا ۸۹
- ان میں سے قریبی کی وراثت جب ماں کی طرف سے ہو اور ان کا آپس میں مشترک ہونا جب قرابت باپ کی طرف سے ہو ۹۰
- عصبہ کا بیان ۹۲
- عصبات کی ترتیب کا بیان ۹۳
- چچا کے بیٹوں کی وراثت جب کہ ان میں سے ایک خاوند ہو اور دوسرا اخیافی بھائی ہو ۹۶
- ولاء کے ساتھ وراثت کا بیان ۹۸
- آزاد کردہ غلام کا بیان ۱۰۲
- جس نے وارث اور مولیٰ نہ ہونے کی صورت میں وراثت بیت المال کے سپرد کردی ۱۰۳
- اہل فرائض سے بچا ہوا مال جس کے لیے عصبہ نہ ہوں اور نہ مولیٰ ہو تو بیت المال میں داخل کریں گے اور اہل فرائض پر کچھ نہ لوٹایا جائے گا ۱۰۵

دادا کے احکام

- دادا کی میراث کا بیان ۱۰۶
- حقیقی اور علاتی بھائیوں کے ساتھ دادا کے مسئلہ میں تحقی کا بیان بغیر اجتہاد کے اور اس میں اختلاف کا بیان ۱۰۸
- جس نے بھائیوں کو دادے کے ساتھ وارث نہیں بنایا ۱۱۰
- جس نے حقیقی یا علاتی بھائیوں کو دادے کے ساتھ وارث بنایا ۱۱۴
- دادا اور بہن بھائیوں کے درمیان تقسیم کی کیفیت ۱۱۷
- مسئلہ اکدریہ میں اختلاف کا بیان ۱۲۵
- لوٹانے کے مسئلہ میں اختلاف کا بیان ۱۲۶
- مسئلہ خرقاء کے اختلاف کا بیان ۱۲۸
- فرائض میں عول کا بیان ۱۳۱
- مرتد کی وراثت کا بیان ۱۳۴
- شراکت کا بیان ۱۳۶
- پیٹ والے بچہ کی میراث کا بیان ۱۴۱
- لعان زدہ اولاد کی وراثت کا بیان ۱۴۳
- حرامی بچہ زانی کا وارث نہ بنے گا اور نہ زانی اس کا وارث بنے گا ۱۴۷
- مجوسی کی میراث کا بیان ۱۴۹
- ہیجڑے کی میراث کا بیان ۱۵۰
- عہد و پیمان وغیرہ سے وراثت کا منسوخ ہونا ۱۵۲

كِتَابُ الْوَصَايَا
وصیتوں کی کتاب

- والدین اور قریبی ورثاء کے لیے وصیت کا منسوخ ہونا ۱۵۷
- وصیت ان رشتہ داروں کے لیے ہے جو وارث نہ ہوں اور وصیت اجنبیوں کے لیے جائز ہے ۱۶۰
- وصیت سے پہلے قرض کی ادائیگی کا بیان ۱۶۵

- ایک تہائی کی وصیت کا بیان ۱۶۷
- جس نے ثلث سے کم کو مستحب خیال کیا جب اس کے ورثا غنی نہ ہوں حدیث سعد بن ابی وقاص سے استدلال کرتے ہوئے ۱۷۱
- جس نے وصیت چھوڑنا مستحب خیال کیا جب ورثاء کے لیے زیادہ ترکہ ہو ۱۷۲
- اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا﴾ اور وصیت میں نقصان پہنچانے سے منع کیا گیا ہے ۱۷۴
- جس کے پاس کوئی چیز ہو اور اس میں وصیت کا ارادہ رکھتا ہو تو دو یا تین راتیں نہیں گزرنی چاہئیں مگر وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود ہو ۱۷۶
- اپنی اولاد کے حصہ کی مثل وصیت کا بیان ۱۷۷
- ثلث سے زائد کی وصیت کا بیان ۱۷۸
- وصیتوں میں عول کا بیان اور وارث کے لیے وصیت کی اجازت ورثا کی طرف سے یا ثلث سے زائد وصیت کا بیان ۱۷۸
- کسی متعینہ چیز کی وصیت کرنا ۱۷۹
- آزادی کی وصیت کرنا اور غلاموں کے مہنگا اور کم کرنے یا سستا اور زیادہ کرنے کے مستحب ہونے کا بیان ۱۸۰
- حج کی وصیت کا بیان ۱۸۱
- اللہ کے راستے میں وصیت کا بیان ۱۸۳
- آدمی کہے کہ میرا ثلث مال فلاں کے لیے ہے وہ جہاں مرضی خرچ کرے اور جس کے لیے وصیت کی گئی ہے وہ جہاں مرضی خرچ کر دے میت کے رشتہ داروں پر، ہمسائیوں وغیرہ پر حتیٰ کہ انہیں غنی کر دے ۱۸۵
- جس آدمی کے لیے وصیت ہو وہ اسے قبول کرے یا رد کر دے ۱۸۷
- مریض کے نکاح کا بیان ۱۸۸
- آزادی کی وصیت جب ثلث اسے اٹھانے سے کم ہو ۱۸۹
- میت کی طرف سے حج اور قرض ادا کرنے کا بیان ۱۹۰
- میت کی طرف سے صدقہ کا بیان ۱۹۱
- میت کے لیے دعا کا بیان ۱۹۳
- میت کی طرف سے غلام آزاد کرنے کا بیان ۱۹۳
- میت کی طرف سے روزہ رکھنے کا بیان ۱۹۴

- قرابت داروں کے لیے وصیت کا بیان ۱۹۷
- کفار کے لیے وصیت کا بیان ۱۹۹
- قاتل کے لیے وصیت کا بیان ۲۰۰
- وصیت میں رجوع کرنا اور اسے بدلنے کا بیان ۲۰۱
- اس بیماری کا بیان جس میں عطیہ جائز نہیں ہے ۲۰۱
- چھوٹے بچے کی وصیت کا بیان ۲۰۲
- غلام کی وصیت کا بیان ۲۰۳
- وصیت کرنے والوں کا بیان ۲۰۳
- جس نے پسند کیا وصیتوں میں دخل اندازی ترک کرنا کمزوری کی وجہ سے ۲۰۴
- جس نے وصیتوں میں دخل اندازی کرنا پسند کیا اور یتیم کی کفالت کرنا قوت اور امانت کی وجہ سے ۲۰۴
- یتیم کا مال کھانے کے گناہ کا بیان ۲۰۶
- یتیم کے والی کا یتیم کے مال سے معروف طریقے سے کھانا جب وہ (والی) فقیر ہو ۲۰۷
- یتیم کے کھانے میں مل جانا ۲۰۸
- یتیم کو ادب سکھانے کا بیان ۲۰۸
- والی کے لیے جائز ہے کہ یتیم کے مال سے کوئی کاروبار وغیرہ کرے ۲۰۹
- احتیاطاً قرض کی ادائیگی کی وصیت کرنا ۲۱۰
- وصیت تحریر کرنے کا بیان ۲۱۴

كِتَابُ الْوَدِيعَةِ
ودیعت کا بیان

- امانتوں کی ادائیگی میں ترغیب کا بیان ۲۱۷
- جسے امانت دی جائے وہ ضامن نہیں ہے ۲۲۱

كِتَابُ قِسْمِ الْفَيْئِ وَالْغَنِيمَةِ

مالِ فیٔ اور غنیمت کی تقسیم کا بیان

پہلی امتوں میں غنیمت کے مصرف اور امت محمدیہ کے لیے اس کی حلت ۲۲۴

ابتدائے اسلام میں غنیمت کا مصرف اور وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے تھی وہ اسے جہاں چاہتے صرف کرتے تھے جو غزوہ میں حاضر ہوتا یا نہ ہوتا ۲۲۶

غنیمت اور فیٔ میں خمس کا واجب ہونا اور جس نے کہا: جزیہ سے خمس نہیں نکالا جائے گا ۲۲۳

مال فیٔ کے خمس کے علاوہ باقی چار حصوں کے مصرف کا بیان رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اور وہ مسلمانوں کے علاوہ آپ ﷺ خاص تھا جہاں اسے اللہ تعالیٰ کی مرضی ہوتی ۲۳۵

رسول اللہ ﷺ کے بعد مال خمس کے چار مصرف ہیں انہیں وہاں خرچ کیا جائے گا جہاں رسول کرتے تھے اور غلہ جات کے زائد کو ان جنگوں میں خرچ کرتے تھے جن میں اسلام کے معاملات اور لوگوں کی اصلاح وغیرہ شامل ہے اور یہ آپ کی وراثت نہیں ہے ۲۳۹

خمس الخمس کے مصرف کا بیان وہ رسول اللہ ﷺ کے بعد اس کا ہوگا جو مسلمانوں کا والی ہو وہ اسے ان کے مفاد میں صرف کرے گا ۲۵۵

حاکم کے لیے مقررہ حصہ کا بیان ۲۵۶

لڑائی کے میدان میں غنیمت کی تقسیم ۲۶۱

غنیمتوں کے ابواب کا بیان

مقتول کا سامان قاتل کے لیے ہے ۲۶۲

سلب میں خمس کا بیان ۲۷۴

غنیمت کی دوسری صورت ۲۷۸

خمس کے بعد غنیمت کا بیان ۲۸۲

مال غنیمت میں سے جو خمس ہے اس کا پانچواں حصہ مفاد عام کے لیے مقرر کرنا ۲۸۴

جب ضرورت نہ ہو تو غنیمت کا مال لینے کی کراہت کا بیان ۲۸۵

غنیمت کی ایک تیسری صورت ۲۸۵

تقسیم کی تعریف کے ابواب کا مجموعہ

- غنیمت سے کوئی گھر یا زمین یا مال وغیرہ حاصل ہو تو اس کی تقسیم کا بیان ۲۸۸
- لڑائی والوں میں سے بعض پر امام کے احسان کرنے کا بیان ۲۹۲
- قیدیوں سے اپنے آدمیوں کا مفادلینا ۲۹۷
- مال کے ذریعے اپنے آدمیوں کا مفادلینا ۲۹۸
- جس کو امام مناسب سمجھے قتل کروا سکتا ہے ۳۰۵
- قیدیوں کو غلام بنانے کا بیان ۳۰۶
- قیدیوں کا سامان سلب کرنے کا بیان ۳۰۷
- مثلہ کی ممانعت کا بیان ۳۰۷
- اصل غنیمت سے خمس نکالنا اور باقی ان میں تقسیم کرنا جو جنگ میں حاضر ہو مسلمان، بالغ، آزاد میں سے ۳۰۸
- پیدل اور گھوڑے والے کے حصہ کا بیان ۳۰۹
- عربی النسل گھوڑے اور دوغلی نسل کے گھوڑوں کے حصوں کا بیان ۳۱۵
- صرف ایک گھوڑے کو حصہ دیا جائے گا ۳۱۷
- حصے صرف گھوڑوں کے لیے ہیں نہ کہ دوسرے جانوروں کے لیے ۳۱۷
- گھوڑوں کی کیا چیز ناپسندیدہ ہے اور کیا پسندیدہ ہے ۳۱۹
- گھوڑوں کی گردنوں میں قلادے لٹکانے کی ممانعت کا بیان ۳۲۱
- گھوڑوں کی پیشانی اور دم میں کاٹنے کی ممانعت کا بیان ۳۲۲
- جو جہاد کے ارادے سے داخل ہوا گر وہ بیمار ہو جائے یا نہ لڑ سکے ۳۲۲
- جو جہاد میں اجرت پر کسی کو بھیجنے کا ارادہ کرے یا نہ کرے ۳۲۳
- جو تجارت کے ارادے سے جہاد میں جائے ۳۲۴
- غلام اور عورتوں کو انعام ملے گا ان کے لیے حصہ مقرر نہیں ہے ۳۲۵
- مدد اگر جنگ ختم ہونے سے پہلے مسلمانوں تک پہنچ جائے یا جنگ ختم ہو جانے کے بعد پہنچے اور غنیمت اس کے لیے ہے جو واقعہ میں حاضر ہو ۳۲۷
- دشمن کے شہروں میں لشکر سے چھوٹی چھوٹی جماعتیں روانہ کرنا ۳۳۳

- غنیمت کی تقسیم میں برابری اور لوگوں کے غنیمت ہبہ کرنے کا بیان ۳۳۵
- نبی ﷺ تالیف قلب کے لیے دیتے تھے اور ان کے علاوہ مہاجرین کو خمس میں سے دینے کی دلیل کا بیان ۳۳۸

خمس کی تفریق کے ابواب کا بیان

- فئی اور غنیمت کے خمس سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حصہ ۳۴۱
- رشتہ داروں کے لیے خمس سے حصہ کا بیان ۳۴۷

غنیمت کے چار خمس میں سے لیے گئے حصے کے جدا کرنے کا بیان جس پر گھوڑے، اونٹ نہ دوڑائے گئے ہوں

- خمس کے چار حصوں کے مصرف کا بیان ۳۵۹
- بقدر ضرورت اس کی تقسیم ۳۶۰
- جس نے کہا کہ غلاموں کے لیے عطاء میں کوئی حق نہیں ۳۶۳
- آزاد اور غلام کے لیے بھی تقسیم کیا جائے ۳۶۴
- صدقہ والے دیہاتیوں کے لیے غنیمت میں کوئی حصہ نہیں ۳۶۶
- لوگوں کے درمیان تقسیم میں برابری رکھنا ۳۶۶
- سبقت لے جانے والوں اور نسب والوں کی فضیلت کا بیان ۳۶۸
- اولاد کو دینے کا بیان ۳۷۴
- حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا کہنا کہ مسلمانوں میں سے ہر ایک کا بیت المال میں حق ہے ۳۷۵
- بالغ کے لیے حصہ مقرر کیا جائے جو اس کی مثل لڑنے کی طاقت رکھتا ہو ۳۷۷
- بڑے والی اور چھوٹے والیوں کے لیے اللہ کے مال میں سے حصہ اور قضا کا وظیفہ اور دیگر تمام والیوں کا وظیفہ ۳۷۸
- مال فئی جب جمع ہو جائے تو اس کی تقسیم میں جلدی کرنے میں اختیار کا بیان ۳۸۷
- حصوں کو بادشاہوں کی تبدیلی کے وقت اور اس کو مستحقین سے پھیر لینا مکروہ ہے ۳۹۵
- جس پر گھوڑے اور اونٹ نہ دوڑائے ہوں وہ بہتر یہ ہے کہ مسلمانوں کے لیے ہو ۳۹۶
- بڑوں کی تعریف کا بیان ۳۹۸
- اس شخص کی کراہت کا بیان جو ظلم کرے، رشوت لے اور حق راستے سے پھر جائے ۳۹۹
- قبائل کے خاص نشان کا بیان اور ہر قبیلہ کو اس کے شعار سے بلائے جانے کا بیان ۴۰۰

- جھنڈے اور نشانات بلند کرنے کا بیان ۴۰۲
- اہل فے کے نام رجسٹر میں نقل کرنا سنت ہے ۴۰۵
- مال فئی رجسٹر ذکر کر کے دینا اور ابتدا کس سے ہو؟ ۴۰۶
- قریش اور انصار کے بعد اسلام میں مقام کی وجہ سے ابتدا کرنا ۴۲۵
- ان کی ترتیب کا بیان ۴۲۵

كِتَابُ قَسْمِ الصَّدَقَةِ
صدقات کی تقسیم کا بیان

- اللہ تعالیٰ نے اپنے دین والے مسلمانوں پر ان کے علاوہ دوسرے اہل دین محتاج مسلمانوں کے لیے ان کے مالوں میں سے کیا فرض کیا ہے ۴۲۸
- مال داروں کے لیے مستحقین سے زکوٰۃ روکنے کی گنجائش نہیں ہے ۴۲۹
- حکمران یا منتظم کے لیے مال داروں سے زکوٰۃ چھوڑنا جائز نہیں ۴۳۱
- صاحب مال خود مال کی زکوٰۃ الگ کرے گا ۴۳۳
- جس سے تو صدقہ لے اس کے لیے برکت اور اجر کی دعا کرنا ۴۳۴
- مشہور ہے کہ پھلوں میں عشر، جانوروں میں صدقہ، چاندی میں زکوٰۃ ہے اور رسول اللہ ﷺ نے ان سب کا نام صدقہ رکھا ہے ۴۳۵
- تقسیم صدقات، اللہ تعالیٰ نے انہیں آٹھ حصوں میں تقسیم کیا ہے اور یہ زمین یا آسمان کی موجودگی تک رہیں گے ۴۳۶
- جس نے ان اصناف میں سے ایک ہی کو صدقہ کی صنف قرار دیا ۴۳۸
- جس نے کہا کہ کسی قوم کا صدقہ ان کے شہر سے منتقل نہ کیا جائے جب اس شہر میں مستحق موجود ہوں ۴۴۰
- علاقے میں جب اردگرد مستحق زکوٰۃ موجود نہ ہو تو اسے دوسرے علاقہ میں منتقل کرنا ۴۴۳
- ان استدلالات کا بیان جن میں ہے کہ فقیر مسکین سے زیادہ ضرورت مند ہے ۴۴۶
- فقیر یا مسکین جس کے پاس کمانے کا ذریعہ ہے یا کوئی پیشہ (فن) ہے جو اسے اور اس کے اہل وعیال کو کفایت کرے تو اسے فقر اور مسکینی کے سبب کچھ نہیں دیا جائے گا ۴۵۱
- جس نے مسکینی یا فقیری کی وجہ سے صدقہ مانگا لیکن دینے والے (منتظم) کے پاس اس کی اس بات کی (صداقت کی کوئی) دلیل نہ ہو ۴۵۳

- خلیفہ اور بڑے صوبے کا گورنر جن کے قبضہ میں صدقے کا مال نہیں تو ان دونوں کے لیے عاملین کے حصہ میں کوئی حق نہیں ۴۵۴
- عامل کا صدقے میں اپنے کام کی مقدار کے برابر کچھ لینا اگرچہ وہ مال دار ہی کیوں نہ ہو ۴۵۵
- صدقے میں سے کوئی چیز بھی نہ چھپائی جائے ۴۵۷
- اگر عامل صداقت کے ساتھ صدقہ پر قائم رہے تو اس کی فضیلت ۴۵۹
- لوگوں کو مالِ فے اور غنیمت کے خمس سے پانچواں حصہ تالیف قلب کے لیے دینا تاکہ ان کے دل اسلام کی جانب مائل ہوں اگرچہ وہ مسلمان ہوں ۴۵۹
- تالیفِ قلب کے لیے کسی کو ایمان والوں کا حصہ دینا اس امید سے کہ وہ مسلمان ہو جائیں ۴۶۳
- تمام صدقات کے حصے سے تالیفِ قلب کے لیے دینا ۴۶۶
- جب اسلام اچھی طرح ظاہر ہو جائے اور تالیف سے بھی استغنا ہو جائے تو مولفۃ قلوب کے حصے کا ساقط ہونا اور ان کو دینے سے رک جانا ۴۶۷
- قیدیوں کے حصے کا بیان ۴۶۸
- چٹی والے لوگوں کے حصے کا بیان ۴۶۹
- ان لوگوں کے حصہ کا بیان نہیں جو اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں ۴۷۱
- مسافروں کے حصے کا بیان ۴۷۳
- جب لوگ فقر اور مسکینی کی وجہ سے مجبور ہوں تو ان فقراء اور مساکین کو بے وقت بھی دیا جا سکتا ہے ۴۷۳
- آدمی اپنا صدقہ قرابت داروں اور ہمسائیوں پر صلہ رحمی اور حقوق ہمسائیگی کی وجہ سے دے ۴۷۹
- جس شخص کے ذمہ اپنے رشتہ داروں جیسے اولاد اور والدین کا نفقہ ہے وہ انہیں فقراء و مساکین کا حصہ نہیں دے گا یعنی زکوٰۃ صدقہ وغیرہ انہیں نہیں دے گا ۴۸۳
- عورت کا اپنے خاوند پر زکوٰۃ خرچ کرنا جب وہ ضرورت مند ہو ۴۸۴
- آلِ محمد ﷺ کو فرضی صدقات نہ دیے جائیں ۴۸۵
- آلِ محمد ﷺ کے وہ لوگ جن پر زکوٰۃ حرام ہے ۴۸۷
- بنو ہاشم اور بنو مطلب عاملین والا کام کرنے سے عاملین کا حصہ نہیں لیں گے ۴۸۸
- بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے غلاموں کا بیان ۴۹۰
- نفلی صدقہ آلِ محمد ﷺ پر حرام نہیں ہے ۴۹۲

جس پر صدقہ کا لفظ بولا جاتا نبی ﷺ اسے چھوڑ دیتے اور ہدیہ قبول فرما لیتے، حرام ہونے یا تقویٰ کی وجہ تھا ۴۹۳
آدمی اپنے گمان سے حق دار پر صدقہ کرتا ہے پھر اسے معلوم ہوتا کہ وہ حق دار نہیں تھا ۴۹۴
صدقہ کو نشان لگانے کا بیان ۴۹۶
داغنے کی جگہ اور طریقے کا بیان ۴۹۸

كِتَابُ النِّكَاحِ
نکاح کے بیان میں

عورت کو اختیار دینا واجب ہے ۵۰۱
آپ پر قیام اللیل (تہجد) کے واجب ہونے کا بیان ۵۰۸
جو آپ پر حرام ہے اور آپ کا صدقہ سے بچنا ۵۰۹
لڑائی میں تدبیر کے علاوہ آنکھوں کی خیانت حرام ہے ۵۱۰
کسی کے لیے جائز نہیں کہ جب وہ جنگی لباس پہنے تو دشمن سے لڑے بغیر اتار دے ۵۱۱
آپ کسی برائی کے متعلق سنتے تو اس کو (ختم کیے بغیر) نہ چھوڑے ۵۱۳
آپ ﷺ نے شعر سیکھے اور نہ لکھنا جانتے تھے ۵۱۴
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر آپ ﷺ شرک کرتے تو آپ کے اعمال بھی ضائع ہو جاتے ۵۱۹
مسلمانوں میں جو فوت ہوا اس کا قرض آپ ﷺ کے ذمہ ہے ۵۲۰
اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ برائی کو اچھائی سے دور کرو جیسا کہ قرآن پاک میں ہے: ﴿اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ﴾ ۵۲۰
اللہ تعالیٰ نے آپ کو مشورہ کا حکم دیا، فرمایا: ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ﴾ ۵۲۳
اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو آخرت کو دنیا پر اختیار کرنے اور اپنی آنکھوں کو دنیا کی خوبصورتی میں محو نہ کرنے کا حکم دیا ۵۲۳
جب کوئی چیز آپ ﷺ کو اچھی لگتی تو آپ ﷺ کہتے: اے اللہ! میں حاضر ہوں اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے ۵۲۹
دوسروں پر آپ ﷺ کے علم کی فضیلت ۵۳۰
آپ ﷺ کے فرمان ”میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا“ کا بیان ۵۳۱
آپ ﷺ کے فرمان ”اُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتّٰى خِفْتُ اَنْ يُدْرِدَنِيْ“ کا بیان ۵۳۲
آپ ﷺ لہسن اور پیاز نہیں کھاتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میرے پاس فرشتے نہ آتے ہوتے تو میں انہیں ضرور کھاتا ۵۳۲

- آپ ﷺ وحی کے بغیر نہیں بولتے تھے ۵۴۳
- اس چیز کا بیان جس سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے، اس قول میں ﴿ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴾ ۵۳۵
- لوگوں کے سامنے نفیس نفیس ادا کلام کے ساتھ مشاہدہ حق کی رویت کا حق بتا کر کسی سے کوئی چیز مانگنا ۵۳۵
- جس کا دل بھول اور غفلت کا شکار ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار دن میں سو مرتبہ کرے ۵۳۸
- وحی کو لیتے وقت دنیا سے لاتعلق ہونا کیوں کہ وحی کو لیتے وقت صرف احکامات مطلوب ہوتے ۵۳۹
- (حکم تھا کہ) اس پر نماز جنازہ نہ پڑھی جائے جس پر قرض ہو پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا ۵۴۰
- کسی بیوی کو دوسری بیوی سے بدلنا جائز نہ تھا، پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا ۵۴۱

یہ تمام ابواب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خاص ہیں اور وہ چیزیں جو آپ کے لیے جائز اور دوسرے کے لیے حرام ہیں

- آپ ﷺ کے لیے چار سے زیادہ عورتیں جائز ہیں ۵۴۳
- جو عورت اپنے آپ کو ہبہ کر دے وہ آپ ﷺ کے لیے جائز ہے ۵۴۴
- آپ ﷺ کے لیے (کسی عورت سے) بغیر ولی اور دو گواہوں کے نکاح جائز ہے اور یہ استدلال موہوبہ کا آپ ﷺ کے لیے جائز ہونے سے ہے ۵۴۶
- آپ ﷺ کے لیے اللہ کی طرف سے نکاح کرنا جائز ہے، یہ بھی جائز ہے کہ عورت کے ساتھ نکاح اس کے مشورے کے بغیر کر لیں ۵۴۷
- جب عورت سے اس کی رائے پوچھے بغیر آپ کے لیے اس سے نکاح کرنا جائز ہے تو پھر یہ بھی جائز ہے کہ آپ ﷺ اس کے ولی سے بھی مشاورت نہ کریں، اللہ تعالیٰ نے اس کو آپ ﷺ کے لیے خاص کر دیا کہ نبی مومنوں کے جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں ۵۴۹
- نکاح احرام میں جائز ہے ۵۵۰
- آپ ﷺ نے صفیہ سے شادی کی اور حق مہر اس کی آزادی کو بنایا ۵۵۰
- مال غنیمت تقسیم کرنے سے پہلے آپ ﷺ کے لیے کچھ حصہ خاص کرنا جائز ہے ۵۵۱
- آپ ﷺ کے لیے مال غنیمت میں سے چار خمس اور غنیمت کے پانچویں حصے کا خمس مباح ہے ۵۵۲
- ایک قول یہ ہے کہ چراگاہ آپ ﷺ کے لیے خاص ہے ۵۵۳
- چراگاہ ہمیشہ کے لیے آپ ﷺ کے ساتھ خاص ہے ۵۵۴

⊛ مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونا اور اس میں لڑائی کرنے کا بیان ۵۵۳
⊛ جو شخص رسول اللہ ﷺ کو گالی دے یا مرد یا عورت آپ کی ہجو کرے اس کے قتل کرنے کے جواز کا بیان ۵۵۵
⊛ آپ ﷺ نے جس کو ڈانٹا تو وہ اس کے لیے رحمت کا سبب ہوگا اور اس کی بھی دلیل ہے کہ ڈانٹنا آپ کیلئے مباح تھا .. ۵۵۷
⊛ مسلسل روزے آپ کے لیے جائز تھے کسی دوسرے کے لیے نہیں ۵۵۹
⊛ آپ ﷺ سوتے اور وضو نہ کرتے ۵۵۹
⊛ نفلی نماز بیٹھ کر پڑھنا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طرح ہے اگرچہ (بیٹھنے کی) کوئی وجہ نہ بھی ہو ۵۶۱
⊛ آپ کی بیٹیوں کی اولاد کی نسبت آپ ﷺ کی طرف ہے ۵۶۱
⊛ قیامت کے دن حقیقی نسب کے علاوہ باقی سب نسب ختم ہو جائیں گے ۵۶۳
⊛ آپ ﷺ کے لیے نمازی کو بلانا جائز ہے اور وہ آپ ﷺ کو جواب دے گا اگرچہ وہ نماز میں ہو ۵۶۵
⊛ آپ ﷺ کی وفات کے بعد آپ کا مال آپ کی بیویوں کے نفقہ اور آپ کے خلفاء کے لیے ہے ۵۶۵
⊛ ناپاک کے مسجد میں داخل ہونے کا حکم ۵۶۶
⊛ آپ ﷺ کے لیے اپنے متعلق کوئی فیصلہ کرنا یا جو آپ کے لیے گواہی دے اور اس کی گواہی کو قبول کرنا جائز ہے اس بناء پر اپنی اولاد اور آگے ان کی اولاد کے متعلق فیصلہ کرنا بھی ۵۶۸
⊛ رسول اللہ ﷺ کا کسی جھگڑے میں اپنے علم کے ساتھ یا کسی دوسرے کے جھگڑے میں (وحی کے ذریعے) معلوم ہونے کے ذریعے فیصلہ کرنا، اس میں دو قول ہیں ۵۶۹
⊛ جس نے آپ کا پیشاب اور خون پیا آپ نے اس کا انکار نہیں کیا ۵۷۰
⊛ آپ ﷺ کا اپنے صحابہ میں اپنے (سر کے) بال تقسیم کرنا ۵۷۱
⊛ دعوت میں اچانک پہنچنا ۵۷۲
⊛ بخار کا آپ ﷺ کیلئے زیادہ ہونا زیادہ اجر کی وجہ سے ہے اور یہ آپ کا خاصہ ہے ابوالعباس رحمہ اللہ نے اسے ذکر نہیں کیا ۵۷۳
⊛ ہر نبی کو موت سے پہلے دنیا اور آخرت کا اختیار دیا جاتا ہے ۵۷۴
⊛ یہ بھی نبی ﷺ کا خاصہ ہے کہ امہات المومنین سے نکاح کے بعد باقی تمام لوگوں کے لیے آپ ﷺ کی وفات کے بعد ان سے نکاح کرنا حرام ہے ۵۷۵
⊛ نبی ﷺ کی بیویوں اور بیٹیوں کے نام اور بیٹیوں کی شادی ۵۷۷
⊛ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں میں سے کسی کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیز گاری اختیار کرو'' ۵۸۵
⊛ آپ ﷺ کی خصوصیت کی اقتدا نہیں کی جائے گی اس کے علاوہ دوسری چیزوں میں اقتدا کی جائے گی ۵۹۰

نکاح وغیرہ میں رغبت دلانے سے متعلقہ ابواب

- نکاح کی ترغیب کا بیان ۵۹۳
- الگ رہنا اور خصی ہونا ممنوع ہے ۵۹۹
- دین دار عورت کو شادی کے لیے پسند کرنا مستحب ہے ۶۰۰
- کنواری لڑکی سے شادی کرنا مستحب ہے ۶۰۲
- محبت کرنے والی اور زیادہ بچوں کو جنم دینے والی سے شادی کرنا مستحب ہے ۶۰۳
- دین دار اور اچھے اخلاق والی کی عورت کی رغبت کرنا ۶۰۶
- کسی شخص کا اپنے آپ کو اللہ کی عبادت کے لیے الگ کر لینا جب کہ اس کا نفس نکاح کی طرف مائل نہ ہو ۶۰۷
- آدمی کا عورت کو دیکھنا جس سے وہ شادی کا ارادہ رکھتا ہے ۶۰۹
- ضرورت کے تحت چہرہ اور ہتھیلیاں دیکھنے کا جواز ۶۱۳
- کسی عورت کو رشتہ دیکھنے کے لیے بھیجنے کا حکم ۶۱۴
- پردے کی آیت نازل ہونے کے سبب کا بیان ۶۱۵
- کسی اجنبی عورت کو بغیر کسی جائز سبب کے دیکھنا حرام ہے ۶۱۹
- اچانک نظر پڑنے کا حکم ۶۲۱
- جب اجنبی عورت اچھی لگے تو کیا کرے ۶۲۱
- آدمی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ جائے ۶۲۲
- عورتوں کے فتنہ سے بچنے کا بیان ۶۲۴
- مرد اور عورتیں دونوں پردے اور اجنبیوں کی طرف دیکھنے میں برابر ہیں ۶۲۵
- ان عورتوں کا بیان جو گھروں میں بیٹھی ہوئی تھیں ۶۲۷
- عورت اپنے محرم رشتہ داروں کے سامنے زینت ظاہر کر سکتی ہے جن کا تذکرہ آیت کریمہ میں ہے ۶۳۰
- مسلمان عورت مسلمان عورتوں کے سوا کافر عورتوں کے لیے زینت ظاہر نہیں کرے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یا اپنی عورتوں سے ۶۳۲
- غلام کے سامنے زینت ظاہر کرنے کا حکم ۶۳۳
- نابالغ بچوں کے سامنے زینت ظاہر کرنے کا بیان ۶۳۴

- ان بچوں کے سامنے زینت کا اظہار کرنا جو ابھی عورتوں کی چاہت رکھتے ہی نہیں ۴۳۵
- غلام اور بچے کا اجازت طلب کرنا تین اوقات میں اور جو بالغ ہو اس کا اجازت طلب کرنا تمام اوقات میں ۴۳۶
- اجازت کیسے لی جائے ۴۳۹
- مرد اپنی محرمہ کے ساتھ خلوت اختیار کر سکتا ہے اور سفر پر بھی جا سکتا ہے ۴۴۰
- آدمی کے آدمی کی اور عورت کے عورت کی شرم گاہ کی طرف دیکھنے یا ان میں سے کوئی دوسرے کے ساتھ لیٹنے کا بیان ... ۴۴۰
- خوبصورت نابالغ بچے کی طرف شہوت کی نگاہ سے دیکھنے کا حکم ۴۴۲
- آدمی کا آدمی سے مصافحہ کرنے کا بیان ۴۴۳
- آدمی کا آدمی کے گلے ملنا جب شہوت برانگیختہ ہونے کا خدشہ ہو ۴۴۴
- آدمی کا اپنی اولاد کا بوسہ لینے کا بیان ۴۴۴
- سر کا بوسہ لینے کا بیان ۴۴۶
- آنکھوں کے درمیان بوسہ لینے کا بیان ۴۴۶
- رخسار کا بوسہ لینے کا بیان ۴۴۷
- ہاتھوں کا بوسہ لینے کا بیان ۴۴۷
- جسم کا بوسہ لینے کا بیان ۴۴۸

(نکاح کے) والیوں، والدین کے کنواری کا بغیر اجازت کے نکاح کرنے، نکاح کے سبب اور کسی شخص کے اپنی لونڈی کے ساتھ نکاح کر کے اس کی آزادی کو مہر بنانے جیسے مسائل کا بیان

- آزاد یا بالغہ عورتوں کے اولیاء پر لازم ہے کہ جب وہ (عورتیں) نکاح کا ارادہ کریں اور وہ (عورتیں) رضامندی سے شادی کی خواہش کا اظہار کریں تو وہ (اولیاء) ان کی شادی کر دیں ۴۵۱
- ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا ۴۵۳
- وصی کو ولایت نکاح کا حق نہیں ہے ۴۷۱
- والدین کے کنواری بچیوں کا نکاح کروانے کا بیان ۴۷۲
- شادی شدہ کے نکاح کا حکم ۴۷۹
- یتیمہ کے نکاح کا بیان ۴۸۳
- کنواری کی اجازت خاموشی اور شادی شدہ کی اجازت کلام ہے ۴۸۶

- نکاح اجازت پر موقوف نہیں ہوتا ۶۹۰
- صاحب عقل ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا ۶۹۱
- دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا ۶۹۲
- غلام کا اپنے مالک کی اجازت بغیر نکاح کرنا ۶۹۵
- اپنے غلام کا نکاح اپنی لونڈی سے بغیر حق مہر کے کرنے کا بیان ۶۹۶
- نکاح اور ملک یمین اکٹھے نہیں ہو سکتے ۶۹۷
- اس آدمی کا بیان جو اپنی لونڈی کو آزاد کرتا ہے پھر اس سے شادی کرتا ہے ۶۹۸

کم عقل لوگوں اور بچوں وغیرہ کا بیان

- باپ کی موجودگی میں کوئی دوسرا ولی نہیں بن سکتا ۷۰۱
- بھائی کے ولی ہونے کا بیان ۷۰۵
- چچا کا بیٹا جب ولی ہو، پھر بھائی کا بیٹا، پھر چچا زیادہ بہتر ہے کہ وہ ولی ہو ۷۰۵
- بیٹا (اپنی والدہ کا) نکاح کر سکتا ہے اگر وہ بیٹا ہونے کے علاوہ عصبہ بھی بنتا ہو ۷۰۶
- کفو کے اعتبار کا بیان ۷۰۸
- دین میں برابری کی شرط کا بیان ۷۱۲
- برابری میں نسب کے اعتبار کا بیان ۷۱۲
- برابری میں آزادی کے اعتبار کا بیان ۷۱۳
- برابری میں کاریگری (پیشہ) کے اعتبار کا بیان ۷۱۴
- کفو میں تندرستی کے اعتبار کا بیان ۷۱۵
- کفو میں خوشحالی کے اعتبار کا بیان ۷۱۶
- جب بیوی راضی ہو تو غیر کفو کا نکاح رد نہ کیا جائے اور مسلمان کا نکاح بھی رد نہ ہوگا (چاہے کسی کنبے قبیلے کا ہو) ۷۱۷
- حق مہر کی کمی کی وجہ سے نکاح رد نہ کیا جائے گا جب بیوی راضی ہو؛ کیونکہ یہ اپنے معاملہ کی مالک ہے حق مہر عورت کا ہے ولیوں کا نہیں ۷۲۲
- عورت جب کفو کی جانب رغبت رکھتی ہو تو ولی کے منع کرنے کا حکم ۷۲۲
- دوسرے کی ممانعت کی تفسیر بیان جس سے اللہ نے منع کیا ہے ۷۲۳

- نکاح میں وکالت کا بیان ... ۴۲۵
- کافر مسلمان عورت کا ولی نہ ہوگا ... ۴۲۶
- دو ولیوں کے نکاح کروانے کا حکم ... ۴۲۹
- یتیم بچی جو ولی کی پرورش میں ہو، پھر وہ اس کے نکاح میں رغبت کرنے لگے ... ۴۳۱
- ولی خود عورت سے نکاح نہ کرے (جو اس کی پرورش میں ہے) جیسے وہ کوئی چیز خود نہیں خریدتا جب وہ اس کے سامان کا ولی ہے ... ۴۳۵
- باپ کے چھوٹے بچے کی شادی کرنے کا بیان ... ۴۳۶
- جس کلام کے ذریعے نکاح منعقد ہوتا ہے ... ۴۳۶
- اس کا نکاح نہیں جس کی اولاد نہ ہوتی ہو ... ۴۴۰
- خطبۂ نکاح کا بیان ... ۴۴۲
- ولی کے لیے کون سا خطبہ اور کلام مستحب ہے ... ۴۴۵
- جو عقد نکاح سے زیادہ نہیں کرتا ... ۴۴۵
- نکاح وغیرہ میں استخارہ کا بیان ... ۴۴۷
- عورت سے نکاح اور دخول کے وقت کیا کہے ... ۴۴۸
- نکاح کرنے والے سے کیا کہا جائے ... ۴۴۸
- عورتیں شادی کے موقع پر کیا کہیں ... ۴۴۹
- خاوند بیوی سے ہمبستری کرتے وقت کیا کہے ... ۴۵۰

كِتَابُ الفرائض

فرائض (میراث) کا بیان

(۱) باب الْحَثِّ عَلَى تَعْلِيمِ الْفَرَائِضِ

فرائض کی تعلیم پر ابھارنے کا بیان

(۱۲۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ : آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيضَةٌ عَادِلَةٌ . [ضعيف۔ ابو داود ۲۸۸۵۔ ابن ماجه ٥٤]

(۱۲۱۷۲) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم تین ہیں اس کے علاوہ فضول ہے: محکم آیات، صحیح سنت، فرائض جس سے ترکے کی تقسیم انصاف سے ہو سکے۔

(۱۲۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ وَتَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ وَتَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ فَإِنَّ الْعِلْمَ سَيُنْتَقَصُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ حَتَّى يَخْتَلِفَ الِاثْنَانِ فِي الْفَرِيضَةِ لَا يَجِدَانِ مَنْ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا .

وَقَدْ قِيلَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ . [ضعيف]

(۱۲۱۷۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن سیکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ، علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ، فرائض کا علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ، علم عنقریب ختم ہو جائے گا اور فتن ظاہر ہوں گے یہاں تک کہ حصوں میں دو آدمی اختلاف کریں گے وہ دونوں کوئی ایسا آدمی نہ پائیں گے جو ان کے درمیان فیصلہ کر سکے۔

(١٢١٧٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ بَكْرٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ مَرْفُوعًا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :فَإِنِّي امْرُؤٌ مَقْبُوضٌ وَإِنَّ الْعِلْمَ سَيُقْبَضُ حَتَّى يَخْتَلِفَ الرَّجُلاَنِ فِي الْفَرِيضَةِ فَلاَ يَجِدَانِ مَنْ يُخْبِرُهُمَا بِهَا . [ضعيف]

(۱۲۱۷۴) حضرت عبداللہ مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں فوت ہونے والا ہوں۔ عنقریب علم ختم ہو جائے گا، یہاں تک کہ دو آدمی فرائض میں اختلاف کریں گے، لیکن کسی ایسے آدمی کو نہ پائیں گے جو ان کو اس کی خبر دے۔

(١٢١٧٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الضَّحَّاكِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَطَّافِ مَوْلَى بَنِي سَهْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ فَإِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ يُنْسَى وَهُوَ أَوَّلُ شَيْءٍ يُنْتَزَعُ مِنْ أُمَّتِي .

تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف جداً]

(۱۲۱۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فرائض سیکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ، وہ نصف علم ہے اور وہ بھلا دیا جائے گا اور وہ پہلی چیز ہے جو میری امت سے کھینچ لی جائے گی۔

(١٢١٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُوَرِّقٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ : تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَاللَّحْنَ وَالسُّنَّةَ كَمَا تَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ. [ضعيف]

(۱۲۱۷۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: فرائض، لحن اور سنت بھی اسی طرح سیکھو جس طرح قرآن سیکھتے ہو۔

(١٢١٧٧) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ فَإِنَّهَا مِنْ دِينِكُمْ. [صحيح]

(۱۲۱۷۷) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علم فرائض سیکھو وہ تمہارے دین (کے علم) میں سے ہے۔

(۱۲۱۷۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ إِذَا لَهَوْتُمْ فَالْهُوا بِالرَّمْيِ وَإِذَا تَحَدَّثْتُمْ فَتَحَدَّثُوا بِالْفَرَائِضِ. [ضعيف]

(۱۲۱۷۸) قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا: جب تم کھیلو تو تیر اندازی کھیلو اور جب تم باتیں کرو تو فرائض کی باتیں کرو۔

(۱۲۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَلْيَتَعَلَّمِ الْفَرَائِضَ وَلاَ يَكُنْ كَرَجُلٍ لَقِيَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لَهُ : يَا عَبْدَ اللَّهِ أَأَعْرَابِيٌّ أَمْ مُهَاجِرٌ فَإِنْ قَالَ مُهَاجِرٌ قَالَ : إِنْسَانٌ مِنْ أَهْلِي مَاتَ فَكَيْفَ يَقْسِمُ مِيرَاثَهُ فَإِنْ عَلِمَ كَانَ خَيْرًا أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ وَإِنْ قَالَ لاَ أَدْرِي قَالَ : فَمَا فَضْلُكُمْ عَلَيْنَا إِنَّكُمْ تَقْرَءُ ونَ الْقُرْآنَ وَلاَ تَعْلَمُونَ الْفَرَائِضَ. [صحيح]

(۱۲۱۷۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جو قرآن سیکھتا ہے اسے چاہیے کہ فرائض بھی سیکھے اور نہ ہونا اس آدمی کی طرح کہ جسے کوئی دیہاتی ملے اور وہ کہے: اے اللہ کے بندے! کیا دیہاتی ہو یا مہاجر؟ اگر وہ کہے کہ مہاجر ہوں تو وہ دیہاتی کہے میرے گھر والوں میں سے ایک انسان فوت ہو گیا ہے اس کی وراثت کیسے تقسیم ہوگی، پس اگر وہ جانتا ہوگا تو اس کے لیے بہتر ہے جو اللہ نے اسے دیا ہے اور اگر وہ کہے: میں نہیں جانتا تو دیہاتی کہے گا کہ ہم پر تم کو کس چیز کی فضیلت ہے؟ تم قرآن سیکھتے ہو لیکن فرائض نہیں سیکھتے۔

(۱۲۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلاَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَلْيَتَعَلَّمِ الْفَرَائِضَ فَإِنْ لَقِيَهُ أَعْرَابِيٌّ قَالَ : يَا مُهَاجِرُ أَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : وَأَنَا أَقْرَأُ الْقُرْآنَ. فَإِنْ قَالَ تَفْرِضُ قَالَ : نَعَمْ كَانَ ذَلِكَ وَإِنْ قَالَ لاَ قَالَ : فَمَا فَضْلُكَ عَلَيَّ. [صحيح]

(۱۲۱۸۰) ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: جو قرآن سیکھتا ہے اسے چاہیے کہ فرائض بھی سیکھے۔ اگر اسے کوئی دیہاتی ملے اور وہ کہے: اے مہاجر! کیا تو قرآن پڑھتا ہے وہ کہے: ہاں۔ دیہاتی کہے گا، میں بھی قرآن پڑھتا ہوں، اگر وہ کہے: تو فرائض کا علم جانتا ہے؟ وہ کہے گا: ہاں، تو ٹھیک ہے اگر کہے گا: نہیں تو دیہاتی کہے گا: تجھے میرے اوپر کیا فضیلت ہے؟

(۱۲۱۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أُرَى عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَتَعَلَّمِ الْفَرَائِضَ وَلاَ يَكُنْ كَرَجُلٍ لَقِيَهُ أَعْرَابِيٌّ فَيَقُولُ : يَا مُهَاجِرُ أَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَإِنْ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَهُ : فَإِنَّ إِنْسَانًا مِنْ أَهْلِي مَاتَ فَتَفْقِضُ فَرِيضَتَهُ فَإِنْ

حَدَّثَهُ فَهُوَ عِلْمٌ عَلِمَهُ وَزِيَادَةٌ زَادَهُ اللَّهُ وَإِلاَّ قَالَ فِيمَا تَفْضُلُونَنَا يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ. [صحيح]

(۱۲۱۸۱) ابوعبیدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جو قرآن سیکھتا ہے اسے علم الفرائض بھی سیکھنا چاہیے اور اس آدمی کی طرح نہ ہو جسے کوئی ملے اور کہے: اے مہاجر! کیا تو قرآن پڑھتا ہے؟ اگر وہ جواب دے: ہاں تو وہ کہے: ہمارے گھر کا ایک آدمی فوت ہو گیا پس تو اس کی وراثت تقسیم کر دے۔ اگر وہ کر دے تو یہ علم ہے جسے اس نے سیکھا اور زیادہ ہوتا ہے جو اللہ نے اسے دیا ہے ورنہ وہ کہے گا: اے مہاجرین! تم کو ہم پر کیا فضیلت ہے۔

(۱۲۱۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالْحَجَّ وَالطَّلاَقَ فَإِنَّهُ مِنْ دِينِكُمْ. [ضعيف]

(۱۲۱۸۲) قاسم بن ولید فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: فرائض، حج اور طلاق کا علم حاصل کرو، وہ تمہارے دین میں سے ہے۔

(۱۲۱۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَضَعُ الْكَبْلَ فِي رِجْلِي يُعَلِّمُنِي الْقُرْآنَ وَالْفَرَائِضَ. [صحيح]

(۱۲۱۸۳) عکرمہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ میرے پاؤں میں بیڑی رکھتے اور مجھے قرآن اور علم الفرائض سکھاتے تھے۔

(۱۲۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ : إِنَّمَا قِيلَ الْفَرَائِضُ نِصْفُ الْعِلْمِ لأَنَّهُ يُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ كُلُّهُمْ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ : وَيُذْكَرُ عَنْ طَاوُسٍ وَقَتَادَةَ : الْفَرِيضَةُ ثُلُثُ الْعِلْمِ. [صحيح]

(۱۲۱۸۴) بشر بن حکیم فرماتے ہیں: میں نے سفیان بن عیینہ سے سنا وہ کہتے تھے۔

کہا گیا ہے کہ فرائض نصف علم ہے کیونکہ اس میں سارے لوگوں کو مبتلا کیا جاتا ہے۔

(۱۲۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ عَنِ الْفَرَائِضِ قَالَ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَعَلَّمَهَا فَأَمِتْ جِيرَانَكَ وَوَرِّثْ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ. [صحيح]

(۱۲۱۸۵) ابراہیم سے روایت ہے کہ میں نے علقمہ سے فرائض کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: جب تو سیکھنے کا ارادہ کرے تو اپنے ہمسائے کو مار اور اس کی وراثت تقسیم کر۔

(۲)باب تَرْجِيحِ قَوْلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَلَى قَوْلِ غَيْرِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ فِي عِلْمِ الْفَرَائِضِ

فرائض میں تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی بات کو ترجیح حاصل ہونے کا بیان

(۱۲۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدٍ وَعَاصِمٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَرْحَمُ أُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدٌ وَأَقْرَؤُهُمْ أُبَيٌّ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلاَلِ وَالْحَرَامِ مُعَاذٌ وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَأَمِينُ هَذِهِ الأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ .وَكَذَلِكَ رَوَاهُ قُطْبَةُ بْنُ الْعَلاَءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ مَوْصُولاً. [صحيح۔ احمد ۱۲۹۳۵۔ ابن ماجه ۱۵٤۔۱۵۵]

(۱۲۱۸۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابوبکر اور اللہ کے دین میں سب سے سخت عمر ہیں اور حیا میں سب سے سچے عثمان اور سب سے زیادہ فرائض کا علم رکھنے والے زید ہیں اور سب سے زیادہ تلاوت کرنے والے اُبی ہیں اور حرام اور حلال کو سب سے زیادہ جاننے والے معاذ ہیں اور بے شک ہر امت کے لیے ایک امین ہے اور اس امت کے امین ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۲۱۸۷) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ مَوْصُولاً أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَسَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَرْأَفُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدٌ وَأَقْرَؤُهُمْ أُبَيٌّ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلاَلِ وَالْحَرَامِ مُعَاذٌ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ . [صحيح]

(۱۲۱۸۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے سب سے زیادہ نرم ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں اور سخت عمر ہیں اللہ کے دین میں اور سب سے زیادہ حیا میں سچے عثمان ہیں اور زید سب سے زیادہ فرائض کے علم میں ماہر ہیں اور اُبی سب سے زیادہ تلاوت کرنے والے ہیں اور حلال وحرام کو سب سے زیادہ جاننے والے معاذ ہیں اور ہر امت کے لیے ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

(۱۲۱۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّی وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلاَّدٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَرْحَمُ أُمَّتِی بِأُمَّتِی أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِی دِينِ اللَّهِ عُمَرُ . ثُمَّ ذَكَرَا مَا بَعْدَهُ بِمَعْنَاهُ.

وَرَوَاهُ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِی عَدِیٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- مُرْسَلاً إِلاَّ قَوْلَهُ فِی أَبِی عُبَيْدَةَ فَإِنَّهُمْ وَصَلُوهُ فِی آخِرِهِ فَجَعَلُوهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- وَكُلُّ هَؤُلاَءِ الرُّوَاةِ ثِقَاتٌ أَثْبَاتٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۲۱۸۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابوبکر ہیں اور اللہ کے دین میں سب سے سخت عمر ہیں۔ پھر اس کے بعد دوسروں کا ذکر کیا۔

(۱۲۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِی مُوسَى بْنُ عُلَیٍّ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ : مَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الْقُرْآنِ فَلْيَأْتِ أُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الْفَرَائِضِ فَلْيَأْتِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الْفِقْهِ فَلْيَأْتِ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الْمَالِ فَلْيَأْتِنِی فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَعَلَنِی لَهُ خَازِنًا وَقَاسِمًا. [ضعیف]

(۱۲۱۸۹) موسیٰ بن علی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جابیہ کے مقام پر خطبہ دیا، فرمایا: جو قرآن سے متعلق سوال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، وہ ابی بن کعب کے پاس جائے اور جو فرائض سے متعلق سوال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے وہ زید بن ثابت کے پاس جائے اور جو فقہ کے بارے سوال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، وہ معاذ بن جبل کے پاس جائے اور جو مال کے متعلق سوال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے میرے پاس آ جائے اس لیے کہ اللہ نے مجھے خزانچی اور تقسیم کرنے والا بنایا ہے۔

(۱۲۱۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِیَّ يَقُولُ : لَوْلاَ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَتَبَ الْفَرَائِضَ لَرَأَيْتُ أَنَّهَا سَتَذْهَبُ مِنَ النَّاسِ. [حسن]

(۱۲۱۹۰) جعفر بن برقان فرماتے ہیں: میں نے زہری سے سنا وہ کہتے تھے: اگر زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرائض کا علم نہ لکھتے تو میرے خیال میں وہ لوگوں سے چلا جاتا۔

(۱۲۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

عَلِيٌّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ :لَوْ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي بَعْضِ الزَّمَانِ لَهَلَكَ عِلْمُ الْفَرَائِضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ جَاءَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ وَمَا يُحْسِنُهُ غَيْرُهُمَا. [صحيح]

(۱۲۱۹۱) یوسف بن ماجشون کہتے ہیں میں نے ابن شہاب سے سنا وہ کہتے تھے: اگر عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ جلد فوت ہو جاتے تو علم الفرائض بھی قیامت تک ختم ہو جاتا۔ لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آیا تھا کہ ان دونوں کے سوا کوئی بھی اسے اچھی طرح نہ جانتا تھا۔

(۱۲۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ :جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَرْبَعَةٌ :أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لأَنَسٍ :مَنْ أَبُو زَيْدٍ؟ قَالَ :أَحَدُ عُمُومَتِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ بُنْدَارٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ.

[بخاری ۳۵۲۶۔ مسلم ۲۴٦۵]

(۱۲۱۹۲) حضرت قتادہ فرماتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں چار آدمیوں نے قرآن کو جمع کیا: ابی بن کعب، معاذ بن جبل، زید بن ثابت اور ابوزید رضی اللہ عنہم۔ کہتے ہیں: میں نے انس سے کہا: ابوزید کون ہے؟ انس نے کہا: میرے چچوں میں سے ایک ہے۔

(۱۲۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيَّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لاَ نَتَّهِمُكَ وَكُنْتَ تَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ.

قَدْ مَضَتْ هَذِهِ الْقِصَّةُ بِطُولِهَا فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ وَفِيهَا فَضِيلَةٌ بَيِّنَةٌ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[بخاری ٤٩٨٦]

(۱۲۱۹۳) زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نوجوان عقلمند انسان ہیں۔ آپ کو معاملہ میں متہم بھی نہیں کیا جا سکتا اور آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی بھی لکھتے تھے، آپ قرآن کو پوری تلاش اور محنت کے ساتھ جمع کرو۔

(۱۲۱۹٤) أَخْبَرَنَا هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَفَّارُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ : هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ -ﷺ- : تَأْتِينِي كُتُبٌ لاَ أُحِبُّ أَنْ يَقْرَأَهَا أَحَدٌ فَتُحْسِنُ السُّرْيَانِيَّةَ . قُلْتُ : لاَ قَالَ : فَتَعَلَّمْهَا . فَتَعَلَّمْتُهَا فِي سَبْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ الْفَضْلِ. [احمد ۲۱۹۲۰]

(۱۲۱۹۴) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں: مجھے نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی لکھنے والی اشیا لے کر آ، میں نہیں پسند کرتا کہ اسے کوئی پڑھے کیا تو سریانی زبان جانتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو اسے سیکھ لے۔ میں نے سات دنوں میں اسے سیکھا۔

(۱۲۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْمَدِينَةَ أُتِيَ بِي إِلَيْهِ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِي : تَعَلَّمْ كِتَابَ الْيَهُودِ فَإِنِّي لاَ آمَنُهُمْ عَلَى كِتَابِنَا . قَالَ : فَمَا مَرَّ بِي خَمْسَةَ عَشَرَ حَتَّى تَعَلَّمْتُهُ فَكُنْتُ أَكْتُبُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- وَأَقْرَأُ كُتُبَهُمْ إِلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۲۱۹۵) خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ میں آئے تو مجھے ان کے پاس لایا گیا۔ میں نے آپ ﷺ کے سامنے کچھ پڑھا، آپ ﷺ نے مجھے کہا: تو یہود کی کتاب سیکھ، مجھے ان کے کاتبوں پر یقین نہیں۔ زید کہتے ہیں: پندرہ دن نہ گزرے تھے کہ میں نے اسے سیکھ لیا۔ پھر میں نبی ﷺ کے لیے لکھتا تھا اور ان کے خط بھی میں ہی نبی ﷺ کے سامنے پڑھتا تھا۔

(۱۲۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخَذَ بِرِكَابِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ : تَنَحَّ يَا ابْنَ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّا هَكَذَا نَفْعَلُ بِكُبَرَائِنَا وَعُلَمَائِنَا. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الشَّعْبِيُّ. [حسن]

(۱۲۱۹۶) ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی زین کو پکڑا تو انہوں نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے چچا کے بیٹے! پیچھے ہٹ جاؤ، انہوں نے کہا: ہم اپنے بڑوں اور علماء کے ساتھ ایسے ہی کرتے ہیں۔

(۱۲۱۹۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ : لَمَّا مَاتَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَعَدْنَا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي ظِلِّ قَصْرٍ فَقَالَ : هَكَذَا ذَهَابُ الْعِلْمِ لَقَدْ دُفِنَ الْيَوْمَ عِلْمٌ كَثِيرٌ. [صحيح]

(۱۲۱۹۷) عمار بن ابو عمار فرماتے ہیں: جب زید بن ثابت فوت ہوگئے ہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے، عمارت کے سایہ

میں۔انہوں نے کہا: یہ علم کا جانا ہے۔ تحقیق آج بہت زیادہ علم دفن کر دیا گیا ہے۔

(۱۲۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَسَأَلْتُ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرُونِي أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ مِنَ الرَّاسِخِينَ فِي الْعِلْمِ. [صحيح]

(۱۲۱۹۸) مسروق فرماتے ہیں: میں مدینہ میں آیا، میں نے اصحابِ رسول کے متعلق سوال کیا، انہوں نے مجھے خبر دی کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ راسخ علم والوں میں سے ہیں۔

(۱۲۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِدْرِيسَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : عِلْمُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بِخَصْلَتَيْنِ بِالْقُرْآنِ وَبِالْفَرَائِضِ. [صحيح]

(۱۲۱۹۹) شعبی فرماتے ہیں: زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے علم میں دو خصوصیات ہیں: قرآن اور فرائض کا علم۔

(۳) باب مَنْ لاَ يَرِثُ مِنْ ذَوِي الأَرْحَامِ

محرم رشتہ داروں میں سے جو وارث نہ بن سکے

(۱۲۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا مَرِيضٌ فَتَوَضَّأَ وَنَضَحَ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ قَالَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا يَرِثُنِي كَلاَلَةٌ فَكَيْفَ الْمِيرَاثُ؟ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ. [بخاری ۶۸۲۳۔ مسلم ۱۶۱۶]

(۱۲۲۰۰) محمد بن منکدر فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے۔ میں مریض تھا، آپ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے وضو کے چھینٹے مجھ پر ڈالے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا وارث کلالہ آدمی بنتا ہے تو میراث کیسے تقسیم ہوگی؟ چناں چہ فرائض کی آیت نازل ہوئی۔

(۱۲۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي بَنِي سَلِمَةَ فَوَجَدَنِي لاَ أَعْقِلُ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَرَشَّ عَلَيَّ مِنْهُ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَنَزَلَتْ فِيَّ ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلاَدِكُمْ

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ﴾

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح]

(۱۲۲۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری عیادت کی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی بنی سلمہ میں اور مجھے بے ہوش پایا، نبی ﷺ نے پانی منگوایا، آپ ﷺ نے وضو کیا، پھر اس سے مجھ پر چھینٹے ڈالے۔ مجھے افاقہ ہوا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے مال کا کیا کروں؟ تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ﴾

(۱۲۲۰۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ.

[صحیح۔ الطیالسی ۱۲۲۳]

(۱۲۲۰۲) شرحبیل بن مسلم خولانی نے ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا، میں نے سنا کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دیا ہے، پس وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔

(۱۲۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبَّرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعَالِيَةِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رَجُلاً هَلَكَ وَتَرَكَ عَمَّةً وَخَالَةً انْطَلِقْ تَقْسِمْ مِيرَاثَهُ فَتَبِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى حِمَارٍ وَقَالَ: يَا رَبِّ رَجُلٌ تَرَكَ عَمَّةً وَخَالَةً. ثُمَّ سَارَ هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ: يَا رَبِّ رَجُلٌ تَرَكَ عَمَّةً وَخَالَةً. ثُمَّ سَارَ هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ: يَا رَبِّ رَجُلٌ تَرَكَ عَمَّةً وَخَالَةً. ثُمَّ قَالَ: لَا أَرَى يَنْزِلُ عَلَيَّ شَيْءٌ لَا شَيْءَ لَهُمَا. [ضعیف]

(۱۲۲۰۳) عطاء بن یسار فرماتے ہیں: اہل العالیہ میں سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایک آدمی فوت ہوا ہے، اس نے پھوپھی اور خالہ کو چھوڑا ہے، آپ چلیں اور اس کی وراثت تقسیم کر دیں، رسول اللہ ﷺ گدھے پر بیٹھ کر آئے اور فرمایا: اے رب! ایک آدمی نے پھوپھی اور خالہ کو چھوڑا ہے پھر تھوڑی دیر چلے، پھر کہا: اے رب! ایک آدمی نے پھوپھی اور خالہ کو چھوڑا ہے۔ پھر تھوڑی دیر چلے۔ پھر کہا: اے رب! ایک آدمی نے پھوپھی اور خالہ کو چھوڑا ہے، پھر کہا: میں نہیں خیال کرتا کہ مجھ پر کوئی چیز نازل ہو، ان کے لیے کچھ نہیں ہے۔

(۱۲۲۰۴) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَكِبَ إِلَى قُبَاءٍ يَسْتَخِيرُ فِي مِيرَاثِ الْعَمَّةِ وَالْخَالَةِ فَأُنْزِلَ عَلَيْهِ لَا

مِيرَاثَ لَهُمَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ : ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مَوْصُولاً بِذِكْرِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ وَرُوِيَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عَبْدٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنْ مِيرَاثِ الْعَمَّةِ وَالْخَالَةِ فَسَكَتَ فَنَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ : حَدَّثَنِي جِبْرِيلُ أَنْ لاَ مِيرَاثَ لَهُمَا . [ضعيف]

(۱۲۲۰۴) حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سوار ہو کر قباء کی طرف گئے، آپ ﷺ نے پھوپھی اور خالہ کے بارے میں استخارہ کیا، آپ ﷺ پر نازل ہوا کہ ان کے لیے میراث نہیں ہے۔

حارث بن عبد نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ سے پھوپھی اور خالہ کی وراثت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ خاموش رہے۔ جبریل نازل ہوئے تو آپ ﷺ نے کہا: مجھے جبریل علیہ السلام نے بیان کیا ہے کہ ان کے لیے وراثت نہیں ہے۔

(۱۲۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلاَّلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ مَعَانِيَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : لاَ يَرِثُ ابْنُ الأَخِ لِلأُمِّ بِرَحِمِهِ تِلْكَ شَيْئًا وَلاَ تَرِثُ الْجَدَّةُ أُمُّ أَبِي الأُمِّ كُلُّهُ قَالَ وَلاَ الْجَدُّ أَبُو الأُمِّ وَلاَ ابْنَةُ الأَخِ لِلأُمِّ وَالأَبِ وَلاَ الْعَمَّةُ أُخْتُ الأَبِ لِلأُمِّ وَالأَبِ وَلاَ الْخَالَةُ وَلاَ مَنْ هُوَ أَبْعَدُ نَسَبًا مِنَ الْمُتَوَفَّى مِمَّنْ سُمِّيَ فِي هَذَا الْكِتَابِ لاَ يَرِثُ أَحَدٌ مِنْهُمْ بِرَحِمِهِ ذَلِكَ شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۲۲۰۵) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد زید بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ اس فرائض کے مفاہیم اور اصول زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ہیں اور زید بن ثابت کے مفاہیم کی تفسیر ابوالزناد سے ہے۔ انہوں نے کہا: بھائی کا بیٹا ماں کا وارث نہیں بن سکتا، اور نہ دادی وارث بن سکتی ہے اور نہ نانا وارث بن سکتا ہے، اور نہ بھائی کی بیٹی ماں اور باپ کی وارث بن سکتی ہے اور نہ پھوپھی ماں اور باپ کی وارث بن سکتی ہے اور نہ خالہ اور نہ وہ جو نسب کے اعتبار سے فوت شدہ سے دور ہے، وہ وارث بن سکتا ہے۔ اس وجہ سے جو کتاب میں نام رکھا ہے کہ ان میں سے کوئی بھی رحم کی وجہ سے وارث نہ بن سکے گا۔

(۱۲۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ كَانَ قَدِيمًا يُقَالُ لَهُ ابْنُ مِرْسَى قَالَ : كُنْتُ

جَالِسًا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا صَلَّى الظُّهْرَ قَالَ : يَا يَرْفَأُ هَلُمَّ الْكِتَابَ لِكِتَابٍ كَانَ كَتَبَهُ فِي شَأْنِ الْعَمَّةِ يَسْأَلُ عَنْهَا وَيَسْتَخْبِرُ فِيهَا فَأَتَاهُ بِهِ يَرْفَأُ فَدَعَا بِتَوْرٍ أَوْ قَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَمَحَا ذَلِكَ الْكِتَابَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ : لَوْ رَضِيَكِ اللَّهُ لأَقَرَّكِ لَوْ رَضِيَكِ اللَّهُ لأَقَرَّكِ . [ضعيف]

(۱۲۲۰۶) قریش کے ایک غلام جنہیں ابن موسیٰ کہا جاتا تھا، وہ کہتے ہیں: میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا، جب انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی تو کہا: اے یرفاء! وہ خط لاؤ جسے عمر نے پھوپھی کے بارے میں لکھا تھا، سوال جواب تھے۔ جب یرفا وہ خط لایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دھات کا ایک پیالہ منگوایا، اس میں پانی تھا اور اس میں اس خط کو مٹا دیا، پھر کہا: اگر اللہ تعالیٰ کی رضا ہوتی تو وہ تجھے قائم رکھتا۔

(۱۲۲۰۷) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ كَثِيرًا يَقُولُ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : عَجَبًا لِلْعَمَّةِ تُورَثُ وَلاَ تَرِثُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بِخِلاَفِهِ وَرِوَايَةُ الْمَدَنِيِّينَ أَوْلَى بِالصِّحَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيف]

(۱۲۲۰۷) عمرو بن حزم نے اپنے والد کثیر سے سنا وہ کہتے تھے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ پھوپھی کا معاملہ عجب ہے کہ اس کے بھتیجے اس کے وارث ہوتے ہیں لیکن وہ وارث نہیں ہوتی۔

(۴) باب مَنْ قَالَ بِتَوْرِيثِ ذَوِي الأَرْحَامِ

جس نے محرم رشتہ داروں کی وراثت کا قول کیا

(۱۲۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنْ عَلِّمُوا غِلْمَانَكُمُ الْعَوْمَ وَمُقَاتِلَتَكُمُ الرَّمْيَ قَالَ وَكَانُوا يَخْتَلِفُونَ بَيْنَ الأَغْرَاضِ فَجَاءَ سَهْمٌ غَرْبٌ فَأَصَابَ غُلاَمًا فَقَتَلَهُ فِي حِجْرِ خَالٍ لَهُ لاَ يُعْلَمُ لَهُ أَصْلٌ قَالَ فَكَتَبَ أَبُو عُبَيْدَةَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْأَلُهُ إِلَى مَنْ يَدْفَعُ عَقْلَهُ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ : اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لاَ مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لاَ وَارِثَ لَهُ . [حسن لغيره۔ احمد ۱/ ۲۸/ ۱۸۹۔ ابن ماجه ۲۷۳۷]

(۱۲۲۰۸) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ اپنے غلاموں کو تیرنا سکھاؤ اور اپنے فوجیوں کو تیر اندازی سکھاؤ اور وہ مقاصد میں اختلاف کر رہے تھے۔ پس غربی جانب سے ایک تیر آیا

اور ایک غلام کو لگا اور اس کو قتل کر دیا، اس کے ماموں کی گود میں اس کی اصل کا پتہ نہ چلا، راوی کہتے ہیں: ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا اور سوال کیا کہ اس کی دیت کس کو دیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: اللہ اور اس کے رسول ﷺ اس کے والی ہیں، جس کا کوئی والی نہ ہو اور ماموں اس کا وارث ہوگا جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

(۱۲۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ تَرَكَ كَلاًّ فَإِلَيْنَا . وَرُبَّمَا قَالَ : إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ تَرَكَ مَالاً فَلِوَرَثَتِهِ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لاَ وَارِثَ لَهُ أَعْقِلُ عَنْهُ وَأَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لاَ وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ . [حسن لغيره]

(۱۲۲۰۹) حضرت مقدام رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو قرض چھوڑے وہ ہمارے ذمہ ہے اور کہا: اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ ہے اور وہ جو مال چھوڑے وہ اس کے ورثاء کے لیے ہے اور میں اس کا وارث ہوں، جس کا کوئی وارث نہ ہو۔ میں اس کی طرف سے دیت دوں گا اور وارث بنوں گا اور ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو، وہ اس کی دیت دے گا اور اس کا وارث بنے گا۔

(۱۲۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ الْكِنْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيْعَةً فَإِلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالاً فَلِوَرَثَتِهِ وَأَنَا مَوْلَى مَنْ لاَ مَوْلَى لَهُ أَرِثُ مَالَهُ وَأَفُكُّ عَانَهُ وَالْخَالُ مَوْلَى مَنْ لاَ مَوْلَى لَهُ يَرِثُ مَالَهُ وَيَفُكُّ عَانَهُ.
قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَائِذٍ عَنِ الْمِقْدَامِ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ. [حسن لغيره]

(۱۲۲۱۰) حضرت مقدام کندی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ہر مومن کے زیادہ قریب ہوں، اس کی اپنی جان سے بھی۔ جو کوئی آدمی قرض چھوڑے یا اولاد چھوڑے، وہ میرے ذمہ ہے اور جو مال چھوڑے وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے اور میں اس کا والی ہوں، جس کا کوئی والی نہ ہو، میں اس کے مال کا وارث ہوں اور اس کے قیدیوں کو آزاد کراؤں گا اور ماموں اس کا والی ہے جس کا کوئی والی نہ ہو، وہ اس کے مال کا وارث ہوگا اور اس کے قیدیوں کو آزاد کرائے گا۔

(۱۲۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ عَتِيقٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُجْرٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : أَنَا وَارِثُ مَنْ لاَ وَارِثَ لَهُ أَفُكُّ عَنِيَهُ

وَأَرِثُ مَالَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لاَ وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُ مَالَهُ . [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۱۱) حضرت یحییٰ بن مقدام اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہ ہو، میں اس کے قیدیوں کو چھڑاؤں گا اور اس کے مال کا وارث ہوں اور ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو، وہ اس کے قیدیوں کو چھڑائے گا اور اس کے مال کا وارث بنے گا۔

(۱۲۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلاَبِيُّ قَالَ : كَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يُبْطِلُ حَدِيثَ : الْخَالُ وَارِثُ مَنْ لاَ وَارِثَ لَهُ . يَعْنِي حَدِيثَ الْمِقْدَامِ وَقَالَ : لَيْسَ فِيهِ حَدِيثٌ قَوِيٌّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَضْعَفَ مِنْ ذَلِكَ. [حسن]

(۱۲۲۱۲) یحییٰ بن معین حدیث مقدام کو باطل خیال کرتے تھے، یعنی ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

(۱۲۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْخَالُ وَارِثٌ .

[حسن لغیرہ]

(۱۲۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ماموں وارث ہے۔

(۱۲۲۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْخَالُ وَارِثٌ .

هَذَا مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى شَرِيكٍ كَمَا تَرَى. وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ماموں وارث ہے۔

(۱۲۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لاَ مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لاَ وَارِثَ لَهُ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مِنْ قَوْلِ عَائِشَةَ مَوْقُوفًا عَلَيْهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ مَوْقُوفًا وَقَدْ كَانَ أَبُو عَاصِمٍ يَرْفَعُهُ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ ثُمَّ شَكَّ فِيهِ فَالرَّفْعُ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ اس کے والی ہیں جس کا کوئی والی نہ ہو اور ماموں وارث

ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

(۱۲۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرَهُ مَرْفُوعًا. وَكَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يَقُولاَنِ عَمْرُو بْنُ مُسْلِمٍ صَاحِبُ طَاوُسٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ مُرْسَلاً. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۶۶) ابوعاصم نے مرفوع روایت ذکر کی ہے۔

(۱۲۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ : أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الدَّحْدَاحِ وَكَانَ رَجُلاً أَتِيًّا فِي بَنِي أُنَيْفٍ أَوْ فِي بَنِي الْعَجْلاَنِ مَاتَ فَسَأَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- : هَلْ لَهُ وَارِثٌ؟ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ وَارِثًا فَدَفَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِيرَاثَهُ إِلَى ابْنِ أُخْتِهِ وَهُوَ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ. لَفْظُ حَدِيثِ الأَرْدَسْتَانِيِّ وَحَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُخْتَصَرٌ لَمْ يُسَمِّ الْوَارِثَ وَلاَ الْمُوَرِّثَ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

وَرُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ سَأَلَ عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ الأَنْصَارِيَّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الدَّحْدَاحِ وَتُوُفِّيَ : هَلْ تَعْلَمُونَ لَهُ نَسَبًا فِيكُمْ؟ فَقَالَ : لاَ وَإِنَّمَا هُوَ أَتِيٌّ فِينَا قَالَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمِيرَاثِهِ لاِبْنِ أُخْتِهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ رَفَعَهُ. وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ أَجَابَ عَنْهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ فَقَالَ : ثَابِتُ بْنُ الدَّحْدَاحِ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْفَرَائِضُ.

قَالَ الشَّيْخُ قَتْلُهُ فِي يَوْمِ أُحُدٍ فِي رِوَايَةِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ. [ضعیف]

(۱۲۲۶۷) ثابت بن دحداح نامی بنی انیف یا بنی عجلان میں ایک اجنبی آدمی تھا، وہ فوت ہو گیا تو نبی ﷺ نے سوال کیا: کیا اس کا کوئی وارث ہے؟ انہوں نے اس کا کوئی وارث نہ پایا تو نبی ﷺ نے اس کی وراثت اس کے بھانجے کو دے دی اور وہ ابولبابہ بن عبدالمنذر تھے۔

(الف) ثابت بن دحداح کے بارے میں منقول ہے کہ وہ فوت ہو گئے، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم اس کا نسب جانتے ہو؟

اس نے کہا: نہیں اور وہ تو ہم میں اجنبی تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی وراثت کا فیصلہ اس کے بھانجے کے حق میں کیا۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ واحد کے دن فوت ہوا تھا۔

(۱۲۲۱۸) وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ: فَلَمْ يَلْبَثِ ابْنُ الدَّحْدَاحَةِ إِلاَّ يَسِيرًا حَتَّى جَاءَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ يَوْمَ أُحُدٍ فَخَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَاتَلَهُمْ فَقُتِلَ شَهِيدًا. [ضعیف]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَإِنَّمَا نَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ فِيمَا يُثْبِتُ أَصْحَابُنَا فِي بَنَاتِ مَحْمُودِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَقُتِلَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدْ قِيلَ نَزَلَتْ بَعْدَ أُحُدٍ فِي بَنَاتِ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَهَذَا كُلُّهُ بَعْدَ أَمْرِ ثَابِتِ بْنِ الدَّحْدَاحَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ: فِيمَا ذَكَرْنَا مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَوْلِهِ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- إِنَّمَا يَرِثُنِي كَلاَلَةٌ فَكَيْفَ الْمِيرَاثُ؟ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرْضِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهَا نَزَلَتْ بَعْدَ أُحُدٍ فَإِنَّ قَبْلَ أُحُدٍ كَانَ أَبُوهُ حَيًّا وَإِنَّمَا قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا وَخَلَّفَ جَابِرًا وَبَنَاتٍ لَهُ فَحِينَ مَرِضَ جَابِرٌ كَانَتْ لَهُ أَخَوَاتٌ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ أَبٌ وَلاَ وَلَدٌ فَقَالَ: إِنَّمَا يَرِثُنِي كَلاَلَةٌ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ وَقَدْ قِيلَ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِيهِ آيَةُ الْفَرَائِضِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ وَنَزَلَتِ الَّتِي فِي أَوَّلِهَا فِي ابْنَتَيْ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ.

(۱۲۲۱۸) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابن دحداح تھوڑی دیر ٹھہرے، یہاں تک کہ قریش کے کفار آگئے احد کے دن۔ وہ بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، ان سے لڑے اور شہید کر دیے گئے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: فرائض کی آیت محمود بن مسلمہ کی بیٹیوں کے بارے میں نازل ہوئی، وہ خیبر کے دن فوت ہوگئے تھے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ احد کے بعد سعد بن ربیع کی بیٹیوں کے بارے نازل ہوئی۔ یہ سب ثابت بن دحداح کے معاملے کے بعد کی باتیں ہیں۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حدیث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ جو ہم نے ذکر کی ہے ان کا نبی ﷺ سے کہنا کہ کلالہ میرا وارث بنا ہے، پس میراث کیسے تقسیم ہوگی تو آیت فرائض نازل ہوئی، یہ اس پر دلالت کرتی ہے کہ آیت فرائض احد کے بعد نازل ہوئی۔ اس لیے کہ احد سے پہلے اس کے والد زندہ تھے اور احد کے دن وہ شہید کر دیے گئے اور انہوں نے جابر اور اپنی بیٹیوں کو چھوڑا تھا، جب جابر رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو ان کی بہنیں تھیں، نہ ان کے باپ تھے اور نہ اولاد تو کہا: میں نے کلالہ کو وارث بنایا ہے، پس آیت فرائض نازل ہوئی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کے بارے میں وہ آیت فرائض نازل ہوئی جو سورۃ النساء کے آخر میں ہے اور وہ آیت فرائض جو شروع میں ہے وہ سعد بن ربیع کی بیٹیوں کے بارے میں نازل ہوئی جیسا کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا۔

(۱۲۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى

يَحْيَى ابْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :جَاءَتِ امْرَأَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِابْنَتَيْهَا مِنْ سَعْدٍ فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قُتِلَ أَبُوهُمَا مَعَكَ شَهِيدًا يَوْمَ أُحُدٍ وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ مَالَهُمَا فَسَعَى وَلَمْ يَتْرُكْ لَهُمَا مَالاً وَلاَ تُنْكَحَانِ إِلاَّ وَلَهُمَا مَالٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَقْضِي اللَّهُ فِي ذَلِكَ . فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْمِيرَاثَ فَأَرْسَلَ إِلَى عَمِّهِمَا فَدَعَاهُ فَقَالَ : أَعْطِ ابْنَتَيْ سَعْدٍ الثُّلُثَيْنِ وَأَعْطِ أُمَّهُمَا الثُّمُنَ وَلَكَ مَا بَقِيَ . [ضعيف]

(۱۲۲۱۹) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن ربیع کی بیوی اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ جو سعد سے تھیں، نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ دونوں سعد کی بیٹیاں ہیں، ان کا باپ آپ کے ساتھ احد میں شہید کر دیا گیا تھا، اوران کے چچا نے ان دونوں کا مال بھی لے لیا ہے اوران کے لیے کچھ نہیں چھوڑا اور یہ دونوں مال کے بغیر شادی بھی نہیں کر سکتیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ ان کے بارے میں فیصلہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ نے آیت المیراث نازل کی۔ آپ ﷺ نے ان کے چچا کو بلایا اور کہا: سعد کی دو بیٹیوں کو دو تہائی دو اوران کی والدہ کو آٹھواں حصہ دو اور باقی تیرے لیے ہے۔

(۱۲۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :أُتِيَ زِيَادٌ فِي رَجُلٍ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ عَمَّتَهُ وَخَالَتَهُ فَقَالَ :هَلْ تَدْرُونَ كَيْفَ قَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهَا؟ قَالُوا : لاَ فَقَالَ :وَاللَّهِ إِنِّي لأَعْلَمُ النَّاسِ بِقَضَاءِ عُمَرَ فِيهَا جَعَلَ الْعَمَّةَ بِمَنْزِلَةِ الأَخِ وَالْخَالَةَ بِمَنْزِلَةِ الأُخْتِ فَأَعْطَى الْعَمَّةَ الثُّلُثَيْنِ وَالْخَالَةَ الثُّلُثَ.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ وَبَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ وَغَيْرُهُمْ :أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ لِلْعَمَّةِ الثُّلُثَيْنِ وَلِلْخَالَةِ الثُّلُثَ. وَجَمِيعُ ذَلِكَ مَرَاسِيلُ وَرِوَايَةُ الْمَدَنِيِّينَ عَنْ عُمَرَ أَوْلَى أَنْ تَكُونَ صَحِيحَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۲۲۲۰) شعبی کہتے ہیں: زیاد کو ایسے آدمی کے پاس لایا گیا کہ وہ فوت ہو چکا تھا اور اس نے پھوپھی اور خالہ چھوڑی تھی۔ انہوں نے کہا: کیا تم جانتے ہو، عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں کیسے فیصلہ کیا؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ زیاد نے کہا: میں عمر رضی اللہ عنہ کے فیصلے کو لوگوں میں سب سے زیادہ جانتا ہوں، انہوں نے پھوپھی کو بھائی کی جگہ رکھا اور خالہ کو بہن کی جگہ رکھا، پس پھوپھی کو دو تہائی اور خالہ کو ایک تہائی دیا۔

(۱۲۲۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :ابْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الأُمِّ وَالْعَمَّةُ بِمَنْزِلَةِ الأَبِ وَابْنَةُ الأَخِ بِمَنْزِلَةِ الأَخِ وَكُلُّ ذِي رَحِمٍ بِمَنْزِلَةِ الرَّحِمِ الَّتِي تَلِيهِ إِذَا لَمْ يَكُنْ وَارِثٌ ذُو قَرَابَةٍ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : أَنْزِلُوهُمْ مَنَازِلَ آبَائِهِمْ يَقُولُ وَرِّثْ كُلَّ إِنْسَانٍ بِمَنْزِلَةِ أَبِيهِ. [ضعيف جداً]

(۱۲۱۲۱) مسروق عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ خالہ ماں کی مانند ہے اور پھوپھی باپ کی جگہ ہے اور بھتیجی بھائی کی جگہ ہے اور ہر محرم رشتہ دار دوسرے ذی رحم کی جگہ پر ہوگا، جو اس سے ملتا ہے جب کوئی قرابت دار وارث نہ ہو۔

(ب) مسروق فرماتے ہیں کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کو باپ کی جگہ پر رکھو، وہ کہتے تھے کہ ہر انسان کو اس کے باپ کی جگہ پر وارث بناؤ۔

(۱۲۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَصْحَابِهِ: كَانَ عَلِيٌّ وَعَبْدُ اللَّهِ إِذَا لَمْ يَجِدُوا ذَا سَهْمٍ أَعْطَوُا الْقَرَابَةَ أَعْطَوْا بِنْتَ الْبِنْتِ الْمَالَ كُلَّهُ وَالْخَالَ الْمَالَ كُلَّهُ وَكَذَلِكَ ابْنَةُ الأَخِ وَابْنَةُ الأُخْتِ لِلأُمِّ أَوْ لِلأَبِ وَالأُمِّ أَوْ لِلأَبِ وَالْعَمَّةَ وَابْنَةَ الْعَمِّ وَابْنَةَ بِنْتِ الاِبْنِ وَالْجَدَّ مِنْ قِبَلِ الأُمِّ وَمَا قَرُبَ أَوْ بَعُدَ إِذَا كَانَ رَحِمًا فَلَهُ الْمَالُ إِذَا لَمْ يُوجَدْ غَيْرُهُ فَإِنْ وُجِدَ ابْنَةُ بِنْتٍ وَابْنَةُ أُخْتٍ فَالنِّصْفُ وَالنِّصْفُ وَإِنْ كَانَتْ عَمَّةٌ وَخَالَةٌ فَالثُّلُثُ وَالثُّلُثَانِ وَابْنَةُ الْخَالِ وَابْنَةُ الْخَالَةِ الثُّلُثُ وَالثُّلُثَانِ.

[ضعيف جداً]

(۱۲۲۲۲) مغیرہ اپنے ساتھیوں سے نقل فرماتے ہیں کہ علی اور عبداللہ جب کوئی حصہ دار نہ پاتے تو قرابت دار کو دے دیتے، انہوں نے نواسی کو سارا مال دیا اور ماموں کو بھی سارا مال دیا۔ اس بھتیجی اور بھانجی جو ماں کی طرف سے ہو یا باپ کی طرف سے اسے بھی مال دیا اور پھوپھی اور چچا کی بیٹی اور پوتی اور نانی جو قریب سے ہو یا دور سے جب محرم ہو ان سب کو کسی کے نہ ہونے کی صورت میں مال دیا، اگر نواسی پائی جائے اور بھانجی پائی جائے تو نصف نصف دیا جائے گا اور اگر پھوپھی اور خالہ ہو تو ایک تہائی اور دو تہائی ہوگا اور ماموں کی بیٹی اور خالہ کی بیٹی کو ایک تہائی اور دو تہائی دیا جائے گا۔

(۵) باب لاَ يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلاَ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

مسلمان اور کافر ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے

(۱۲۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لاَ يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلاَ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى عَاصِمٍ. [بخاری ۱۴۸۵۔ مسلم ۱۶۱۴]

(۱۲۲۲۳) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کافر کا وارث نہ بنے اور نہ کافر مسلمان کا وارث بنے۔

(۱۲۲۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِىُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عَلِىِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِىٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلاَ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۲۲۲٤) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ کافر مسلمان کا وارث بنے اور نہ مسلمان کافر کا وارث بنے۔

(۱۲۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عَلِىِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا وَذَلِكَ فِى حَجَّةِ النَّبِىِّ -ﷺ- فَقَالَ : وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلُ بْنُ أَبِى طَالِبٍ شَيْئًا. ثُمَّ قَالَ : لاَ يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلاَ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ. ثُمَّ قَالَ : نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِى كِنَانَةَ حَيْثُ قَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۲۲۲۵) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کل آپ کہاں پڑاؤ ڈالیں گے؟ اور یہ نبی ﷺ کے حج والی بات ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا عقیل بن ابی طالب نے ہمارے لیے کچھ چھوڑا ہے؟ پھر کہا: مسلمان کافر کا وارث نہ بنے اور نہ کافر مسلمان کا وارث بنے، پھر کہا: ہم کل خیف مقام پر بنی کنانہ میں اتریں گے جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائیں۔

(۱۲۲۲٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِى عَلِىُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنْزِلُ فِى دَارِكَ بِمَكَّةَ قَالَ : وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ أَوْ دُورٍ. وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَلاَ عَلِىٌّ لأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ فَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ يَقُولُ : لاَ يَرِثُ

الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَصْبَغَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ. [صحيح]

(۱۲۲۲۶) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ مکہ میں اپنے گھر اتریں گے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر وغیرہ چھوڑا ہے؟ اور عقیل ابو طالب کے وارث بنے تھے وہ اور طالب تھے۔ جعفر اور علی وارث نہ بنے تھے، کیوں کہ وہ دونوں مسلمان تھے اور عقیل اور طالب کافر تھے۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس وقت سے کہتے تھے: مومن کافر کا وارث نہیں بن سکتا۔

(۱۲۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلاَءِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْكُوفِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْيَافِعِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: لاَ يَرِثُ الْمُسْلِمُ النَّصْرَانِيَّ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ عَبْدَهُ أَوْ أَمَتَهُ. [منكر]

(۱۲۲۲۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان عیسائی کا وارث نہ بنے مگر یہ کہ وہ غلام یا لونڈی ہو۔

(۱۲۲۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو الأَزْهَرِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لاَ يَرِثُ الْيَهُودِيُّ وَلاَ النَّصْرَانِيُّ الْمُسْلِمَ وَلاَ يَرِثُهُمْ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِرَجُلٍ أَوْ أَمَتَهُ. هَذَا مَوْقُوفٌ قَالَ عَلِيٌّ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ. [صحيح]

(۱۲۲۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہودی، عیسائی مسلمان کے وارث نہ بنیں اور نہ مسلمان ان کا وارث بنے مگر یہ کہ وہ کسی کا غلام یا اس کی لونڈی ہو۔

(۱۲۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ابْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ عِدَّةً مِنْهُمْ يَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: لاَ يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَتَّى

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرٍو. [ابوداود ۲۹۱]

(۱۲۲۲۹) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دو دینوں والے کبھی بھی ایک دوسرے کے وارث نہ بنیں۔

(۱۲۲۳۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ بْنُ طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لاَ يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلاَ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلاَ يَتَوَارَثُونَ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۳۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کافر کا وارث نہ بنے اور نہ کافر مسلمان کا وارث بنے اور نہ ہی دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث بنیں۔

(۱۲۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الأَشْعَثِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّةً لَهُ يَهُودِيَّةً أَوْ نَصْرَانِيَّةً تُوُفِّيَتْ وَأَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الأَشْعَثِ ذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ : مَنْ يَرِثُهَا؟ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَرِثُهَا أَهْلُ دِينِهَا ثُمَّ أَتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ : أَتُرَانِي نَسِيتُ مَا قَالَ لَكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ : يَرِثُهَا أَهْلُ دِينِهَا. [صحيح۔ مالك ۱۱۰۶]

(۱۲۲۳۱) سلیمان یسار فرماتے ہیں کہ محمد بن اشعث کی پھوپھی یہودیہ یا نصرانیہ تھی، وہ فوت ہوگئی۔ محمد بن اشعث نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے کہا: اس کا وارث کون ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا وارث اس کے دین والے ہیں، پھر وہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے اس بارے میں سوال کیا، عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرا خیال ہے کہ میں عمر کی بات بھول گیا ہوں جو تجھے کہی تھی، پھر کہا: اس کے وارث اس کے دین والے ہیں۔

(۱۲۲۳۲) أَخْبَرَنَا وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ نَرِثُ أَهْلَ الْمِلَلِ وَلاَ يَرِثُونَا. [ضعيف]

(۱۲۲۳۲) حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم دوسری ملتوں والوں کے وارث نہیں بنتے اور نہ وہ ہمارے وارث بنیں۔

(۱۲۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ بِهَا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ : تُوُفِّيَتْ عَمَّةٌ لِلأَشْعَثِ وَهِيَ يَهُودِيَّةٌ فَأَتَى عُمَرَ فَأَبَى أَنْ يُوَرِّثَهُ وَقَالَ : يَرِثُهَا أَهْلُ دِينِهَا.

(۱۲۲۳۳) طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ اشعث کی پھوپھی فوت ہوگئی اور وہ یہودیہ تھی، وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو عمر نے اسے وارث بننے سے روک دیا اور کہا: اس کے وارث اس کے دین والے ہیں۔ [صحیح۔ مالک ۱۰۸۱]

(۱۲۲۳٤) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ : رَأَيْتُ شَيْخًا يَمْشِي عَلَى عَصًا فَقَالُوا هَذَا وَارِثُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهَا لَمَّا مَاتَتْ أَسْلَمَ مِنْ أَجْلِ مِيرَاثِهَا فَلَمْ يُوَرَّثْ ۔ [ضعیف]

(۱۲۲۳۴) حضرت حصین کہتے ہیں: میں نے ایک بزرگ کو دیکھا، وہ لاٹھی کے سہارے چل رہا تھا۔ انہوں نے کہا: یہ صفیہ بنت حیی کا وارث ہے، ہم باتیں کررہے تھے کہ جب صفیہ فوت ہوئی تو یہ بزرگ اس کی میراث کی وجہ سے مسلمان ہوئے لیکن وارث نہ بن سکے۔

(۲) باب لاَ یَرِثُ الْمَمْلُوكُ

غلام وارث نہیں بن سکے گا

(۱۲۲۳٥) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَهُ الْمُبْتَاعُ ۔

قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَلَمَّا كَانَ بَيِّنًا فِي سُنَّةِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ الْعَبْدَ لاَ يَمْلِكُ مَالاً وَأَنَّ مَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ فَإِنَّمَا يَمْلِكُهُ لِسَيِّدِهِ وَلَمْ يَكُنِ السَّيِّدُ بِأَبِي الْمَيِّتِ وَلاَ وَارِثٍ سُمِّيَتْ لَهُ فَرِيضَةٌ فَكُنَّا لَوْ أَعْطَيْنَا الْعَبْدَ بِأَنَّهُ أَبٌ إِنَّمَا أَعْطَيْنَا السَّيِّدَ الَّذِي لاَ فَرِيضَةَ لَهُ فَوَرَّثْنَا غَيْرَ مَنْ وَرَّثَ اللَّهُ فَلَمْ نُوَرِّثْ عَبْدًا لِمَا وَصَفْتُ وَلاَ أَحَدًا لَمْ تَجْتَمِعْ فِيهِ الْحُرِّيَّةُ وَالإِسْلاَمُ وَالْبَرَاءَةُ مِنَ الْقَتْلِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَبِهِ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ۔ [صحیح۔ الام للشافعی ٤/ ٧٧]

(۱۲۲۳۵) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو غلام کو بیچے اور اس کے پاس مال ہو تو اس کا مال بیچنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدنے والا کوئی شرط لگائے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ غلام مال کا مالک نہیں ہوتا، جس چیز کا مالک غلام ہے حقیقت میں اس کا مالک سردار ہے۔ حالانکہ سردار میت کا باپ نہیں ہوتا اور نہ ایسا وارث ہے کہ اس کا حصہ مقرر ہو، ہم اگر غلام کو دیں کیوں کہ وہ باپ ہے تو ہم سردار کو دیں گے جس کا مقرر حصہ نہیں ہے، ہم نے ایسے شخص کو وارث بنا دیا جسے اللہ نے وارث نہیں بنایا۔ اس وجہ سے ہم غلام کو وارث نہیں بنائیں گے، اور نہ کسی ایسے شخص کو جس میں آزادی اور اسلام جمع نہ ہوں اور نہ اس شخص کو جو قتل سے بری نہ ہو۔

(۷)باب لاَ يَرِثُ الْقَاتِلُ

قاتل وارث نہیں بن سکے گا

(۱۲۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ يَرِثُ قَاتِلٌ مِنْ دِيَةِ مَنْ قَتَلَ. [ضعیف]

(۱۲۲۳۶)سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاتل دیت کا وارث نہ بنے، جس نے قتل کیا ہے۔

(۱۲۲۳۷) أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ الطَّرَسُوسِيِّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ :لاَ يَرِثُ قَاتِلُ عَمْدٍ وَلاَ خَطَإٍ شَيْئًا مِنَ الدِّيَةِ.

أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۲۲۳۷)ابن ابی ذئب سے روایت ہے کہ جان بوجھ کر قتل کرنے والا اور غلطی سے قتل کرنے والا دیت میں سے کسی بھی چیز کا وارث نہ بنے گا۔

(۱۲۲۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حَرْمَلَةَ الأَسْلَمِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ :أَنَّ عَدِيًّا الْجُذَامِيَّ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ اقْتَتَلَتَا فَرَمَى إِحْدَاهُمَا فَمَاتَتْ مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَتَاهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ : اعْقِلْهَا وَلاَ تَرِثْهَا . [ضعیف]

(۱۲۲۳۸)عدی جذامی کی دو بیویاں تھیں، وہ دونوں لڑنے لگیں، ایک کو پتھر مارا وہ اس سے مرگئی، جب وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور یہ ذکر کیا تو آپ ﷺ نے اسے کہا: اس کی دیت دے اور تو اس کا وارث نہیں ہے۔

(۱۲۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ يُدْعَى قَتَادَةَ كَانَتْ لَهُ أُمُّ وَلَدٍ وَكَانَ لَهُ مِنْهَا ابْنَانِ فَتَزَوَّجَ عَلَيْهَا امْرَأَةً مِنَ الْعَرَبِ فَقَالَتْ لاَ أَرْضَى عَنْكَ حَتَّى تَرْعَى عَلَيَّ أُمَّ وَلَدِكَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْعَى عَلَيْهَا فَأَبَى ابْنَاهَا ذَلِكَ فَتَنَاوَلَ قَتَادَةُ أَحَدَ ابْنَيْهِ بِالسَّيْفِ فَمَاتَ فَقَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ : اعْدُدْ لِي بِقُدَيْدٍ وَهِيَ أَرْضُ بَنِي مُدْلِجٍ عِشْرِينَ وَمِائَةً مِنَ الإِبِلِ فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَذَ ثَلاَثِينَ جَذَعَةً وَثَلاَثِينَ حِقَّةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً ثُمَّ قَالَ :أَيْنَ أَخُ الْمَقْتُولِ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لَيْسَ لِلْقَاتِلِ شَيْءٌ .

هَذِهِ مَرَاسِيلُ جَيِّدَةٌ يُقَوِّي بَعْضُهَا بِبَعْضٍ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً مِنْ أَوْجُهٍ. [ضعیف]

(۱۲۲۳۹) حضرت عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ بنی مدلج کا ایک آدمی جس کا نام قتادہ تھا، اس کی ام ولد تھی، اس سے دو بیٹے تھے، قتادہ نے عرب کی ایک عورت سے شادی کی۔ اس عرب عورت نے کہا: میں تجھ سے اس صورت میں خوش ہوں کہ تو اپنی ام ولد سے کہہ کہ وہ میری خدمت کیا کرے۔ قتادہ نے ام ولد کو حکم دیا کہ اس کی خدمت کیا کر، لیکن اس کے بیٹوں نے انکار کر دیا، قتادہ تلوار لے کر ایک بیٹے کے درپے ہوئے تو وہ مر گیا۔ سراقہ بن مالک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور یہ سارا ماجرا ذکر کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: میرے لیے سواری تیار کرو اور قتادہ اسی وقت بنی مدلج کی زمین میں ایک سو بیس اونٹوں کے ساتھ رہتے تھے، جب عمر رضی اللہ عنہ آئے تو تیس اونٹ جذعہ، تیس حقیاور چالیس حاملہ پکڑے پھر کہا: مقتول کا بھائی کہاں ہے! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل کے لیے کوئی چیز نہیں ہے۔

(۱۲۲۴۰) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَيْسَ لِلْقَاتِلِ شَيْءٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَارِثٌ يَرِثُهُ أَقْرَبُ النَّاسِ إِلَيْهِ وَلاَ يَرِثُ الْقَاتِلُ شَيْئًا .

[حسن۔ ابوداود ۶۶۶۲]

(۱۲۲۴۰) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل کے لیے کوئی چیز نہیں ہے۔ اگر کوئی اس کا وارث نہ ہو تو لوگوں میں سے قریب ترین اس کا وارث ہوگا اور قاتل کسی چیز کا وارث نہیں ہے۔

(۱۲۲۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَيْسَ لِلْقَاتِلِ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ .

رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ. وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَالْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۴۱) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل کے لیے میراث میں کوئی چیز نہیں ہے۔

(۱۲۲۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ بَرْقٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَنْ قَتَلَ قَتِيلاً فَإِنَّهُ لاَ يَرِثُهُ . وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَارِثٌ غَيْرُهُ وَإِنْ كَانَ

وَلَدِهِ أَوْ وَالِدِهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى : لَيْسَ لِقَاتِلٍ مِيرَاثٌ . [ضعیف۔ عبدالرزاق ۱۷۷۸۷]

(۱۲۲۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کو قتل کرے وہ اس کا وارث نہیں بن سکتا اگرچہ اس کا وارث نہ بھی ہو اور اگرچہ (قاتل) اولاد یا والد ہی کیوں نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے یہی فیصلہ کیا ہے کہ قاتل کے لیے میراث نہیں ہے۔

(۱۲۲٤۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْقَاتِلُ لاَ يَرِثُ .

إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ إِلاَّ أَنَّ شَوَاهِدَهُ تُقَوِّيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ ابن ماجہ ۲٦٤٥]

(۱۲۲۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاتل وارث نہیں بن سکتا۔

(۱۲۲٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ عُمَرُ : لاَ يَرِثُ الْقَاتِلُ خَطَأً وَلاَ عَمْدًا . [ضعیف]

(۱۲۲۴۴) شعبی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قاتل وارث نہیں بن سکتا اگرچہ غلطی سے قتل کرے یا جان بوجھ کر۔

(۱۲۲٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ قَالُوا : لاَ يَرِثُ الْقَاتِلُ عَمْدًا وَلاَ خَطَأً شَيْئًا. [ضعیف]

(۱۲۲۴۵) شعبی سے منقول ہے کہ علی، زید اور عبداللہ کہتے تھے: قاتل وارث نہیں بن سکتا جان بوجھ کر قتل کرے یا غلطی سے۔

(۱۲۲٤٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ : أَنَّ رَجُلاً رَمَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَ أُمَّهُ فَمَاتَتْ مِنْ ذَلِكَ فَأَرَادَ نَصِيبَهُ مِنْ مِيرَاثِهَا فَقَالَ لَهُ إِخْوَتُهُ : لاَ حَقَّ لَكَ فَارْتَفَعُوا إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ : حَظُّكَ مِنْ مِيرَاثِهَا الْحَجَرُ وَأَغْرَمَهُ الدِّيَةَ وَلَمْ يُعْطِهِ مِنْ مِيرَاثِهَا شَيْئًا. [ضعیف]

(۱۲۲۴۶) قتادہ خلاس سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے پتھر پھینکا، وہ اس کی ماں کو لگا وہ مر گئی۔ پس اس نے ماں کی وراثت سے اپنا حصہ لینے کا ارادہ کیا، اس کے بھائی نے اسے کہا: تیرا کوئی حق نہیں ہے، پس وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: تیرا حصہ میراث میں صرف پتھر تھا اور اس پر دیت ڈال دی اور اس عورت کی وراثت سے کچھ نہ دیا۔

(۱۲۲٤٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ

عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ قَتَلَ رَجُلاً أَوِ امْرَأَةً عَمْدًا أَوْ خَطَأً مِمَّنْ يَرِثُ فَلاَ مِيرَاثَ لَهُ مِنْهُمَا وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ قَتَلَتْ رَجُلاً أَوِ امْرَأَةً عَمْدًا أَوْ خَطَأً فَلاَ مِيرَاثَ لَهَا مِنْهُمَا وَإِنْ كَانَ الْقَتْلُ عَمْدًا فَالْقَوَدُ إِلاَّ أَنْ يَعْفُوَ أَوْلِيَاءُ الْمَقْتُولِ فَإِنْ عَفَوْا فَلاَ مِيرَاثَ لَهُ مِنْ عَقْلِهِ وَلاَ مِنْ مَالِهِ قَضَى بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَشُرَيْحٌ وَغَيْرُهُمْ مِنْ قُضَاةِ الْمُسْلِمِينَ. [ضعیف]

(۱۲۲۴۷) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو آدمی کسی مرد یا عورت کو عمداً قتل کرے یا غلطی سے اس کے لیے ان کی وراثت میں سے کچھ نہیں ہے اور جو عورت کسی مرد یا عورت کو عمداً یا غلطی سے قتل کرے اس کے لیے ان کی وراثت میں سے کچھ نہیں ہے اور اگر قتل عمداً ہو تو بدلہ ہے مگر یہ کہ مقتول کے ورثاء معاف کر دیں۔ اگر وہ معاف کر دیں تو اس کی دیت اور مال سے اس کے لیے کوئی وراثت نہیں ہے۔ اسی طرح عمر بن خطاب، علی، شریح رحمہ اللہ اور دیگر مسلمان قاضیوں نے فیصلہ کیا۔

(۱۲۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ : كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ عَقِيمٌ لاَ يُولَدُ لَهُ وَكَانَ لَهُ مَالٌ كَثِيرٌ وَكَانَ ابْنُ أَخِيهِ وَارِثَهُ فَقَتَلَهُ ثُمَّ احْتَمَلَهُ لَيْلاً حَتَّى أَتَى بِهِ حَيًّا آخَرِينَ فَوَضَعَهُ عَلَى بَابِ رَجُلٍ مِنْهُمْ ثُمَّ أَصْبَحَ يَدَّعِيهِ عَلَيْهِمْ حَتَّى تَسَلَّحُوا وَرَكِبَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ ذُو الرَّأْيِ وَالنُّهَى : عَلَى مَا يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَهَذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِيكُمْ فَأَتَوْهُ فَقَالَ ﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ﴾ قَالَ فَلَوْ لَمْ يَعْتَرِضُوا الْبَقَرَ لأَجْزَأَتْ عَنْهُمْ أَدْنَى بَقَرَةٍ وَلَكِنَّهُمْ شَدَّدُوا فَشُدِّدَ عَلَيْهِمْ حَتَّى انْتَهَوْا إِلَى الْبَقَرَةِ الَّتِي أُمِرُوا بِذَبْحِهَا فَوَجَدُوهَا عِنْدَ رَجُلٍ لَيْسَ لَهُ بَقَرَةٌ غَيْرُهَا فَقَالَ : وَاللَّهِ لاَ أَنْقُصُهَا مِنْ مِلْءِ جِلْدِهَا فَأَخَذُوهَا بِمِلْءِ جِلْدِهَا ذَهَبًا فَذَبَحُوهَا فَضَرَبُوهُ بِبَعْضِهَا فَقَامَ فَقَالُوا : مَنْ قَتَلَكَ؟ قَالَ : هَذَا لاِبْنِ أَخِيهِ ثُمَّ مَالَ مَيِّتًا فَلَمْ يُعْطَ ابْنُ أَخِيهِ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا وَلَمْ يُوَرَّثْ قَاتِلٌ بَعْدَهُ. [حسن]

(۱۲۲۴۸) عبیدہ سلمانی فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک بانجھ آدمی تھا، اس کی کوئی اولاد نہ تھی اور اس کے پاس بہت زیادہ مال تھا اور اس کا ایک بھتیجا اس کا وارث تھا، اس نے اسے قتل کر دیا اور رات کو میت کو اٹھا کر دوسرے قبیلے کے ایک آدمی کے گھر کے دروازے پر رکھ گیا، پھر صبح کے وقت ان پر دعویٰ کر دیا، یہاں تک کہ انہوں نے لڑائی کے لیے اسلحہ نکال لیا اور ایک دوسرے کی طرف سوار ہو کر جانے لگے۔ ایک عقل مند نے کہا: کس وجہ سے تم ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے ہو، تم میں اللہ کا پیغمبر موجود ہے، پس اس پیغمبر نے کہا: اللہ تم کو حکم دیتے ہیں کہ ایک گائے ذبح کرو۔ انہوں نے کہا: کیا تو ہم سے مذاق کرتا ہے، اس نے کہا: میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہوں۔ اگر وہ گائے پر اعتراض نہ کرتے تو ادنیٰ سی گائے بھی کافی تھی لیکن انہوں نے سختی اختیار کی، پس ان پر بھی سختی کر دی گئی، یہاں تک کہ وہ اس گائے کے پاس آئے جس کے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا

تھا، انہوں نے اسے ایسے آدمی کے پاس پایا کہ اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور گائے نہ تھی۔ اس نے کہا: میں اس کا چمڑا بھرے ہوئے میں سے کچھ کم نہ کروں گا۔ پس انہوں نے چمڑا بھر کر سونے کے بدلے گائے لی، اس کو ذبح کیا، انہوں نے اس گائے کا کچھ حصہ میت کو لگایا وہ کھڑی ہو گئی۔ انہوں نے پوچھا: تجھے کس نے قتل کیا ہے؟ اس نے کہا: میرے بھتیجے نے۔ پھر وہ مردہ ہو گیا۔ پس اس کے بھتیجے کو اس کے مال میں سے کچھ نہ دیا گیا اور نہ قاتل اس کے بعد اس کا وارث بنایا گیا۔

(۸) باب مَنْ قَالَ يَرِثُ قَاتِلُ الْخَطَإِ مِنَ الْمَالِ وَلاَ يَرِثُ مِنَ الدِّيَةِ

جس نے کہا کہ قاتلِ قتلِ خطاء میں مال کا وارث ہوگا اور دیت کا وارث نہیں ہوگا

رُوِىَ ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِى رَبَاحٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ الشَّافِعِىُّ :وَرُوِىَ ذَلِكَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- بِحَدِيثٍ لاَ يُثْبِتُهُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ.

(۱۲۲۴۹) يَعْنِى مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِىُّ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَطِيرِىُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِى أَبِى عَنْ جَدِّى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ :« لاَ يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ الْمَرْأَةُ تَرِثُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا وَمَالِهِ وَهُوَ يَرِثُ مِنْ دِيَتِهَا وَمَالِهَا مَا لَمْ يَقْتُلْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ عَمْدًا فَإِنْ قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ عَمْدًا لَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهِ وَمَالِهِ شَيْئًا وَإِنْ قَتَلَ صَاحِبَهُ خَطَأً وَرِثَ مِنْ مَالِهِ وَلَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهِ ».

قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَلِىٌّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ. قَالَ عَلِىٌّ :مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّائِفِىُّ ثِقَةٌ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِىُّ وَلَيْسَ بِحُجَّةٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرٍو وَالشَّافِعِىُّ كَالْمُتَوَقِّفِ فِى رِوَايَاتِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِذَا لَمْ يَنْضَمَّ إِلَيْهَا مَا يُؤَكِّدُهَا. [ضعیف جداً۔ السلسلة الضعیفه ۴۶۷۴]

قَالَ الشَّافِعِىُّ :لَيْسَ فِى الْفَرْقِ بَيْنَ أَنْ يَرِثَ قَاتِلُ الْخَطَإِ وَلاَ يَرِثُ قَاتِلُ الْعَمْدِ خَبَرٌ يُتَّبَعُ إِلاَّ خَبَرَ رَجُلٍ فَإِنَّهُ يَرْفَعُهُ لَوْ كَانَ ثَابِتًا كَانَتِ الْحُجَّةُ فِيهِ وَلَكِنْ لاَ يَجُوزُ أَنْ يُثْبِتَ لَهُ شَىْءٌ وَيُرَدَّ لَهُ آخَرُ لاَ مُعَارِضَ لَهُ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَإِذَا لَمْ يَثْبُتِ الْحَدِيثُ فَلاَ يَرِثُ عَمْدًا وَلاَ خَطَأً شَيْئًا أَشْبَهُ بِعُمُومِ أَنْ لاَ يَرِثَ قَاتِلٌ مِمَّنْ قَتَلَ.

(۱۲۲۴۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن کھڑے ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: دو

دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں بنیں گے اور عورت اپنے خاوند کی دیت اور مال سے وارث بنے گی اور وہ وارث بنے گا عورت کی دیت اور مال کا۔ جب ان میں سے ایک نے عمداً دوسرے کو قتل نہ کیا ہوگا۔ اگر ایک نے دوسرے کو عمداً قتل کیا تو اس کی دیت اور مال میں سے کسی چیز کا وارث نہ بنے گا، اگر قتل خطا کیا تو مال سے وارث ٹھہرے گا، دیت سے نہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کوئی فرق نہیں کہ قتلِ خطا میں وارث بنے گا اور قتل میں وارث نہیں بنے گا مگر کسی ایسے آدمی کی خبر سے جو اسے مرفوع بیان کرے اور اگر ثابت ہو تو حجت ہوگی۔ لیکن جائز نہیں کہ اس کے لیے کوئی چیز ثابت کی جائے اور دوسرا اس کا رد کرے۔

جب یہ حدیث ثابت نہیں تو وہ وارث نہیں بنے گا عمداً یا خطاً قتل کرے اس عموم سے واضح ہے کہ قاتل نے جسے قتل کیا اس کا وارث نہیں بن سکے گا۔

(۹) باب مِيرَاثِ مَنْ عَمِيَ مَوْتُهُ

اس کی وراثت کا بیان جسے موت ہلاک کردے

(۱۲۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : أَمَرَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ قُتِلَ أَهْلُ الْيَمَامَةِ أَنْ يُوَرِّثَ الأَحْيَاءُ مِنَ الأَمْوَاتِ وَلاَ أُوَرِّثُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ. [ضعيف جداً]

(۱۲۲۵۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا جب اہل یمامہ شہید ہوئے کہ فوت شدہ کے زندوں کو وارث بنایا جائے اور ان فوت شدہ میں سے ایک دوسرے کو وارث نہ بناؤ۔

(۱۲۲۵۱) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ : أَمَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيَالِيَ طَاعُونِ عَمَوَاسٍ قَالَ : كَانَتِ الْقَبِيلَةُ تَمُوتُ بِأَسْرِهَا فَيَرِثُهُمْ قَوْمٌ آخَرُونَ قَالَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُوَرِّثَ الأَحْيَاءَ مِنَ الأَمْوَاتِ وَلاَ أُوَرِّثَ الأَمْوَاتَ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ. [ضعيف جداً]

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ : أَنَّهُ وَرَّثَ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ مِنْ تِلاَدِ أَمْوَالِهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَرِّثْ هَؤُلاَءِ لَوَرَّثْتُهُمْ مِنْ تِلاَدِ أَمْوَالِهِمْ. وَعَنْ قَتَادَةَ : أَنَّ عُمَرَ وَرَّثَ أَهْلَ طَاعُونِ عَمَوَاسٍ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا كَانَتْ يَدُ أَحَدِهِمَا وَرِجْلُهُ عَلَى الآخَرِ وَرَّثَ الأَعْلَى مِنَ الأَسْفَلِ وَلَمْ يُوَرِّثِ الأَسْفَلَ مِنَ الأَعْلَى

وَهَاتَانِ الرِّوَايَتَانِ مُنْقَطِعَتَانِ وَقَدْ قِيلَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ

أَيْضًا مُنْقَطِعٌ فَمَا رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ أَشْبَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۲۲۵۱) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے طاعون عمواس میں حکم دیا جب کہ ایک قبیلہ ہلاک ہو گیا تھا اور ان کا وارث ایک دوسری قوم کا بنایا گیا انہوں نے کہا کہ میں فوت شدہ کا وارث ان کے زندہ لوگوں کو بناؤں اور فوت شدہ لوگوں کو ایک دوسرے کا وارث نہ بناؤں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے بعض کو بعض کے موروثی مال کا وارث بنایا اور ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا ان کو وارث بنا دو، پس انہوں نے ان کو موروثی مالوں کا وارث بنا دیا، قتادہ سے روایت ہے کہ انہوں نے طاعون عمواس والوں کا وارث بعض کو بنایا، جب ایک کا ہاتھ اور پاؤں دوسرے پر تھا تو اعلیٰ کو نچلے پر فوقیت دے کر وارث بنایا اور نچلے کو بلند پر وارث نہیں بنایا۔

(۱۲۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْمٍ مُتَوَارِثِينَ هَلَكُوا فِي هَدْمٍ أَوْ غَرَقٍ أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ مِنَ الْمَتَالِفِ فَلَمْ يُدْرَ أَيُّهُمْ مَاتَ قَبْلُ قَالَ : لاَ يَتَوَارَثُونَ. [ضعيف]

(۱۲۲۵۲) خارجہ بن زید اپنے والد زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایسی قوم کے بارے میں فرمایا جو ایک دوسرے کے وارث بننے والے تھے، لیکن غرق ہو کر فوت ہو گئے یا کسی اور وجہ سے تلف ہو گئے پس علم نہ ہوا کہ ان میں سے کون پہلے فوت ہوا وہ ایک دوسرے کے وارث نہ بنیں گے۔

(۱۲۲۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : كُلُّ قَوْمٍ مُتَوَارِثِينَ مَاتُوا فِي هَدْمٍ أَوْ غَرَقٍ أَوْ حَرِيقٍ أَوْ غَيْرِهِ فَعَمِيَ مَوْتُ بَعْضِهِمْ قَبْلَ بَعْضٍ فَإِنَّهُمْ لاَ يَتَوَارَثُونَ وَلاَ يَحْجُبُونَ وَعَلَى ذَلِكَ كَانَ قَوْلُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَقَضَى بِذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحيح]

(۱۲۲۵۳) ابو الزناد فقہاء اہل مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کہتے تھے: ہر ایسی قوم جو ایک دوسرے کا وارث بننے والی تھی وہ فوت ہو جائیں کوئی چیز گرنے سے یا غرق ہو کر یا جل کر یا کسی بھی وجہ سے موت آ جائے ایک دوسرے سے پہلے وہ نہ وارث بنیں گے اور نہ حاجب (روکنے والے) اور یہی قول زید بن ثابت کا ہے اور اسی کے مطابق عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے فیصلہ کیا۔

(۱۲۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عَلِيٍّ وَابْنَهَا زَيْدًا وَقَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ وَالْتَقَتِ الصَّائِحَتَانِ فَلَمْ يُدْرَ أَيُّهُمَا هَلَكَ قَبْلُ فَلَمْ تَرِثْهُ وَلَمْ يَرِثْهَا وَإِنَّ أَهْلَ صِفِّينَ لَمْ

يَتَوَارَثُوا وَإِنَّ أَهْلَ الْحَرَّةِ لَمْ يَتَوَارَثُوا. [ضعيف]

(۱۲۲۵۴) حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ام کلثوم بنت علی اور اس کے بیٹے زید دونوں کو ایک ہی دن تکلیف پہنچی۔ پس علم نہ ہو سکا کہ پہلے کون ہلاک ہوا، نہ ام کلثوم کی ان کی وارث بنی اور نہ زید ام کلثوم کے وارث بنے اور اہل صفین ایک دوسرے کے وارث نہ بنائے گئے اور اہلِ حرۃ ایک دوسرے کے وارث نہ بنائے گئے۔

(۱۲۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلاَّلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ أَخْبَرَنِي الثِّقَةُ : أَنَّ أَهْلَ الْحَرَّةِ حِينَ أُصِيبُوا كَانَ الْقَضَاءُ فِيهِمْ عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَفِي النَّاسِ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَمِنْ أَبْنَائِهِمْ نَاسٌ كَثِيرٌ. [ضعيف]

(۱۲۲۵۵) ابو الزناد فرماتے ہیں: مجھے ثقہ نے خبر دی کہ اہل حرہ جب تکلیف دیے گئے تو ان کا فیصلہ کرنے والے زید بن ثابت تھے اور لوگوں میں اس دن نبی ﷺ کی اصحاب اور ان کی اولادیں بھی تھیں۔

(۱۲۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَزْنٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَّثَ قَتْلَى الْجَمَلِ فَوَرَّثَ وَرَثَتَهُمُ الأَحْيَاءَ. [ضعيف جداً]

قَالَ وَأَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ قَتْلَى الْجَمَلِ وَالْحَرَّةِ وَرَّثَ وَرَثَتَهُمُ الأَحْيَاءَ.

(۱۲۲۵۶) عمارہ بن حزن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل میں قتل ہونے والوں کے زندوں کو ان کا وارث بنایا۔

یحییٰ بن سعید سے ہے کہ جنگ جمل اور حرہ والوں کا وارث ان کے زندہ لوگوں کو بنایا گیا۔

(۱۲۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَزْنِ بْنِ بَشِيرٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَلِيًّا وَرَّثَ رَجُلاً وَابْنَهُ أَوْ أَخَوَيْنِ أُصِيبَا بِصِفِّينَ لاَ يُدْرَى أَيُّهُمَا مَاتَ قَبْلَ الآخَرِ فَوَرَّثَ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ كَذَا قَالَ وَنَحْنُ إِنَّمَا نَأْخُذُ بِالرِّوَايَةِ الأُولَى.

(۱۲۲۵۷) حزن بن بشیر خثعمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو وارث ٹھہرایا اور اس کا بیٹا اور اس کے دو بھائی صفین میں مارے گئے تھے، وہ یہ نہ جانتے تھے کہ دونوں میں سے پہلے کون فوت ہوا، پس بعض کو بعض کا وارث بنا دیا۔ [ضعيف]

(۱۲۲۵۸) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ عُلَمَائِهِمْ : أَنَّهُ لَمْ يَتَوَارَثْ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجَمَلِ وَيَوْمَ صِفِّينَ وَيَوْمَ الْحَرَّةِ ثُمَّ كَانَ يَوْمُ قُدَيْدٍ فَلَمْ يَتَوَارَثْ أَحَدٌ مِمَّنْ قُتِلَ مِنْهُمْ مِنْ صَاحِبِهِ شَيْئًا إِلاَّ مَنْ عُلِمَ أَنَّهُ قُتِلَ قَبْلَ صَاحِبِهِ. [صحيح]

قَالَ مَالِكٌ :وَذَلِكَ الأَمْرُ الَّذِي لاَ اخْتِلاَفَ فِيهِ عِنْدَنَا وَلاَ شَكَّ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِبَلَدِنَا.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِيَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدٍ الْمُزَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ :يُوَرَّثُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَقَوْلُ الْجَمَاعَةِ أَوْلَى.

(۱۲۲۵۸) ربیعہ بن عبدالرحمن اپنے علماء سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے جمل، صفین اور حرہ کے دن مارے جانے والوں کو ایک دوسرے کا وارث نہیں بنایا، پھر قدید کے دن بھی کسی کو وارث نہ بنایا گیا جو قتل ہوا اس کا مگر یہ جان کر کہ کون پہلے فوت ہوا۔

امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا: اس معاملہ میں ہمارے درمیان کوئی اختلاف نہیں اور ہمارے امام احمد رحمہ اللہ ایاس بن عبدالمزنی سے نقل فرماتے ہیں کہ ان میں سے بعض کو بعض کا وارث بنایا جائے گا۔

(۱۰)باب لاَ يَحْجُبُ مَنْ لاَ يَرِثُ مِنْ هَؤُلاَءِ

ان میں سے جو وارث نہ ہو وہ حاجب بھی نہ ہوگا

(۱۲۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَتَّى وَلاَ يَحْجُبُ مَنْ لاَ يَرِثُ. [ضعيف]

(۱۲۲۵۹) انس بن سیرین نے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو ملتوں والے کبھی بھی وارث نہ بنیں گے اور جو وارث نہیں وہ حاجب بھی نہیں ہوگا۔

(۱۲۲۶۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :الْمُشْرِكُ لاَ يَحْجُبُ وَلاَ يَرِثُ.

وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :يَحْجُبُ وَلاَ يَرِثُ. [ضعيف]

(۱۲۲۶۰) ابراہیم کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زید نے کہا: مشرک نہ حاجب ہوتا ہے اور نہ وارث۔

قال عبداللہ: وہ حاجب ہوتا ہے لیکن وارث نہیں ہوتا۔

(۱۲۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ

شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالاَ : الْمَمْلُوكُونَ وَأَهْلُ الْكِتَابِ بِمَنْزِلَةِ الأَمْوَاتِ. قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :يَحْجُبُونَ وَلاَ يَرِثُونَ. [ضعيف]

(۱۲۲۶۱) شعبی سے منقول ہے کہ حضرت علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما نے کہا: غلام اور اہل کتاب مردوں کی طرح ہیں اور عبداللہ نے کہا: وہ حاجب بن سکتے ہیں وارث نہیں بن سکتے۔

(۱۱)باب حَجْبِ الإِخْوَةِ وَالأَخَوَاتِ مِنْ قِبَلِ الأُمِّ بِالأَبِ وَالْجَدِّ وَالْوَلَدِ وَوَلَدِ الابْنِ

ماں شریک بھائیوں اور بہنوں کے باپ، دادا، بیٹے اور پوتے کی وجہ سے حجب کا بیان

(۱۲۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ قَانِفٍ يَقُولُ :قَرَأْتُ عَلَى سَعْدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَقَّاصٍ حَتَّى بَلَغْتُ ﴿وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلاَلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ﴾ فَقَالَ سَعْدٌ:مِنْ أُمِّهِ. [ضعيف]

(۱۲۲۶۲) قاسم بن ربیعہ بن قانف فرماتے ہیں: میں نے سعد بن ابی وقاص کے سامنے پڑھا یہاں تک کہ میں اس آیت پر پہنچا ﴿وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلاَلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ﴾ اگر آدمی کلالہ کا وارث بنے یا عورت ہو اور اس کا بھائی ہو، سعد نے کہا: ماں کی طرف سے بھائی ہو۔

(۱۲۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :سُئِلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْكَلاَلَةِ فَقَالَ : إِنِّي سَأَقُولُ فِيهَا بِرَأْيِي فَإِنْ يَكُ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ وَإِنْ يَكُ خَطَأً فَمِنِّي وَمِنَ الشَّيْطَانِ أُرَاهُ مَا خَلاَ الْوَلَدِ وَالْوَالِدِ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِنِّي لأَسْتَحْيِي اللَّهَ أَنْ أَرُدَّ شَيْئًا قَالَهُ أَبُو بَكْرٍ. [حسن]

(۱۲۲۶۳) شعبی سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کلالہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: میں اپنی رائے دوں گا اگر وہ صحیح ہو تو اللہ کی طرف سے۔ اگر غلط ہو تو میری طرف سے اور شیطان کی طرف سے۔ کلالہ میرے نزدیک وہ ہے جس کی اولاد اور والدین نہ ہوں، پس جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے تو کہا: مجھے اللہ سے شرم آتی ہے کہ میں ابوبکر کی کہی ہوئی بات کا انکار کروں۔

(۱۲۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :مَنْ زَعَمَ أَنَّ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَرَّثَ إِخْوَةً مِنْ أُمٍّ مَعَ جَدٍّ فَقَدْ كَذَبَ. [حسن]

(۱۲۲۶۴) شعبی نے کہا: جس نے یہ گمان کیا کہ اصحاب محمد ﷺ میں سے کسی نے اخیافی بھائی کو دادا کے ساتھ وارث بنایا ہے تو تحقیق اس نے جھوٹ بولا۔

(۱۲۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : مَا وَرَّثَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- الإِخْوَةَ مِنَ الأُمِّ مَعَ الْجَدِّ شَيْئًا قَطُّ. [صحیح]

(۱۲۲۶۵) شعبی سے منقول ہے کہ اصحاب محمد ﷺ میں سے کسی نے کبھی بھی اخیافی بھائی کو دادا کے ساتھ وارث نہیں ٹھہرایا۔

(۱۲۲۶۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ نَحْوَهُ.

(۱۲۲۶۶) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲) باب حَجْبِ الإِخْوَةِ وَالأَخَوَاتِ مَنْ كَانُوا بِالأَبِ وَالاِبْنِ وَابْنِ الاِبْنِ

علاتی بہن، بھائی کے لیے حجب کا بیان جب بیٹا اور پوتا موجود ہوں

(۱۲۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلاَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : مَرِضْتُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ -ﷺ- يَعُودُنِي فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي؟ فَلَمْ يُجِبْنِي بِشَيْءٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلاَلَةِ﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ كِلاَهُمَا عَنْ سُفْيَانَ.

[بخاری ۱۸۷ـ مسلم ۱۶۱۶]

(۱۲۲۶۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بیمار تھا تو رسول اللہ ﷺ نے میری عیادت کی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے مال میں کیا فیصلہ کروں؟ آپ ﷺ نے مجھے ابھی کچھ نہ کہا تھا کہ آیت نازل ہوئی: ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلاَلَةِ﴾ ''وہ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے: اللہ تعالیٰ کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے۔

(۱۲۲۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ : مَرِضْتُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ -ﷺ- يَعُودُنِي هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ مَاشِيَيْنِ وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَلَمْ أُكَلِّمْهُ فَتَوَضَّأَ وَصَبَّهُ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي وَلِي أَخَوَاتٌ؟ قَالَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلاَلَةِ﴾ مَنْ كَانَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أَخَوَاتٌ.

وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ : إِنَّمَا تَرِثُنِي كَلاَلَةٌ فَسَمَّى مَنْ يَرِثُهُ

كَلَالَةً وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ آيَةُ الْكَلَالَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَلَا وَالِدٌ لِأَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَهَذِهِ الآيَةُ نَزَلَتْ بَعْدَهُ. [صحیح]

(۱۲۲۶۸) ابن منکدر نے حضرت جابر سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں بیمار ہوا تو نبی ﷺ نے میری عیادت کی۔ ابوبکر بھی ساتھ تھے۔ وہ پیدل چلتے ہوئے آئے اور میں بے ہوش تھا، میں نے آپ ﷺ سے کوئی بات نہ کی۔ آپ ﷺ نے وضو کیا اور مجھ پر وضو کے چھینٹے ڈالے۔ مجھے افاقہ ہوا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے مال کا کیا کروں؟ اور میری بہنیں بھی ہیں، آپ ﷺ نے کہا: آیت المیراث نازل ہوئی ہے: ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾ یعنی جس کی اولاد نہ ہو اور بہنیں ہوں۔

جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا وارث کلالہ بنتا ہے تو انہوں نے نام لیا کون کلالہ وارث ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: آیت المیراث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی، نہ ان کی کوئی اولاد تھی اور نہ والدین تھے، کیوں کہ ان کے والد احد کے دن شہید ہو گئے تھے۔

(۱۲۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ : آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَشْرَمٍ عَنْ وَكِيعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ.

[بخاری ۴۳٦۳۔ مسلم ۱٦۱۸]

(۱۲۲٦۹) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آخری آیت جو نازل ہوئی وہ یہ تھی: ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾

(۱۲۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ قَالَ : خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : مَا أَغْلَظَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَوْ مَا نَازَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي شَيْءٍ أَكْثَرَ مِنْ آيَةِ الْكَلَالَةِ حَتَّى ضَرَبَ صَدْرِي وَقَالَ : يَكْفِيكَ مِنْهَا آيَةُ الصَّيْفِ . الَّتِي أُنْزِلَتْ فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ وَسَأَقْضِي فِيهَا بِقَضَاءٍ يَعْلَمُهُ مَنْ يَقْرَأُ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ وَهُوَ مَا خَلَا الأَبَ كَذَا أَحْسِبُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [مسلم ۵٦۷]

(۱۲۲۷۰) معدان بن ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا، اس میں یہ بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے آیتِ کلالہ کے بارے میں بار بار سوال کیا۔ اتنا کسی اور چیز کے بارے میں نہیں پوچھا اور آپ ﷺ نے بھی اتنی ہی سختی سے مجھے جواب دیا، یہاں تک کہ آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے وہ آیت کافی نہیں جو گرمی کے موسم میں نازل ہوئی۔ جو سورۃ نساء کے آخر میں ہے: ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾ عنقریب میں ایسا فیصلہ دوں گا کلالہ کے بارے میں اس کو جان لے گا جو پڑھتا ہے یا نہیں پڑھتا اور وہ (کلالہ) جس کا باپ نہ ہو جیسا کہ میں نے سمجھا ہے۔

(۱۲۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ يَسْتَفْتُونَكَ فِي الْكَلَالَةِ فَمَا الْكَلَالَةُ؟ قَالَ: تَجْزِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ. قُلْتُ لأَبِي إِسْحَاقَ: هُوَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَدَعْ وَلَدًا وَلاَ وَالِدًا قَالَ: كَذَلِكَ ظَنُّوا أَنَّهُ كَذَلِكَ. [حسن۔ اخرجه السجستاني ۲۸۸۹]

(۱۲۲۷۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ آپ سے کلالہ کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ پس کلالہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے گرمی کے موسم میں نازل ہونے والی آیت کافی ہوگی، میں نے ابواسحاق سے کہا: کلالہ وہ ہے جو فوت ہو جائے اور نہ اولاد چھوڑے نہ والدین اسی طرح انہوں نے خیال کیا۔

(۱۲۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّاوُدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾ قَالَ: مَنْ لَمْ يَتْرُكْ وَلَدًا وَلاَ وَالِدًا فَوَرَثَتُهُ كَلاَلَةٌ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَى عَمَّارٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ فِي الْكَلَالَةِ قَالَ: تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ.

قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا هُوَ الْمَشْهُورُ وَحَدِيثُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مُنْقَطِعٌ وَلَيْسَ بِمَعْرُوفٍ.

[ضعيف۔ السجستاني في المراسيل ۳۷]

(۱۲۲۷۲) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں: ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اولاد اور والدین نہ چھوڑے اس کے ورثا کلالہ ہیں۔

ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت براء سے کلالہ کے بارے میں منقول ہے کہ تجھے آیت الصیف کافی ہوگی۔

(۱۲۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْكَلاَلَةُ مَا عَدَا الْوَلَدَ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ : الْكَلاَلَةُ مَا عَدَا الْوَلَدَ وَالْوَالِدَ فَلَمَّا طُعِنَ عُمَرُ قَالَ : إِنِّي لأَسْتَحْيِي أَنْ أُخَالِفَ أَبَا بَكْرٍ الْكَلاَلَةُ مَا عَدَا الْوَلَدَ وَالْوَالِدَ. [ضعیف]

(۱۲۲۷۳) شعبی سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کلالہ وہ ہے جس کی اولاد نہ ہو، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: کلالہ وہ ہے جس کی اولاد اور والدین نہ ہوں، جب عمر رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں مطعون کیا گیا تو انہوں نے کہا: میں شرم محسوس کرتا ہوں کہ کلالہ کے بارے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اختلاف کروں۔

(۱۲۲۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ عَنِ السُّمَيْطِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا أَدْرِي مَا الْكَلاَلَةُ وَإِذَا الْكَلاَلَةُ مَنْ لاَ أَبَ لَهُ وَلاَ وَلَدَ. [ضعیف]

(۱۲۲۷٤) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے اوپر ایسا وقت بھی آیا ہے کہ میں نہیں جانتا تھا کلالہ کیا ہے اور کلالہ وہ ہے جس کا نہ باپ ہو اور نہ اولاد۔

(۱۲۲۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدٍ السَّلُولِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : الْكَلاَلَةُ الَّذِي لاَ يَدَعُ وَلَدًا وَلاَ وَالِدًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [ضعیف]

(۱۲۲۷۵) سلیم بن عبداللہ سلولی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ کلالہ وہ ہے جو نہ اولاد چھوڑے اور نہ والدین۔

(۱۲۲۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْكَلاَلَةِ قَالَ : هُوَ مَا عَدَا الْوَالِدَ وَالْوَلَدَ قَالَ قُلْتُ : فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ﴾ قَالَ : فَغَضِبَ وَانْتَهَرَنِي. [صحیح]

(۱۲۲۷٦) حسن بن محمد کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کلالہ کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے کہا: جس کے والدین اور اولاد نہ ہو۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ﴾ تو انہوں نے مجھے ڈانٹا اور غصہ میں آ گئے۔

(۱۲۲۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ

الْكَلَالَةِ فَقَالَ: مَنْ لَا وَلَدَ لَهُ وَلَا وَالِدَ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ اللَّهُ ﴿إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ﴾ فَغَضِبَ وَانْتَهَرَنِي وَقَالَ: مَنْ لَا وَلَدَ لَهُ وَلَا وَالِدَ. [صحیح]

(۱۲۲۷۷) حسن بن محمد فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کلالہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: جس کی نہ اولاد ہو اور نہ والدین۔ میں نے کہا: اللہ فرماتے ہیں: ﴿إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ﴾ وہ غصے میں آ گئے اور مجھے ڈانٹا اور پھر کہا: جس کی نہ اولاد ہو اور نہ والدین۔

(۱۲۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الأَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: كُنْتُ آخِرَ النَّاسِ عَهْدًا بِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: الْقَوْلُ مَا قُلْتُ. قُلْتُ: وَمَا قُلْتَ؟ قَالَ: الْكَلَالَةُ مَنْ لَا وَلَدَ لَهُ. كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ. وَالَّذِي رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فِي تَفْسِيرِ الْكَلَالَةِ أَشْبَهُ بِدَلَائِلِ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ مِنْ هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَأَوْلَى أَنْ يَكُونَ صَحِيحًا لِانْفِرَادِ هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَتَظَاهُرِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُمَا بِخِلَافِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۲۲۷۸) طاؤس کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے: میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں لوگوں میں آخر پر تھا، جس نے سنا وہ بھی میرے جیسی بات کہتے تھے، طاؤس نے پوچھا: آپ کیا کہتے ہیں؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: میں کہتا ہوں کہ کلالہ وہ ہے جس کی اولاد نہ ہو۔

(۱۲۲۷۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ سَمِعَ مُرَّةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ثَلَاثٌ لَأَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيَّنَهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ: الْخِلَافَةُ وَالْكَلَالَةُ وَالرِّبَا. فَقُلْتُ لِمُرَّةَ: وَمَنْ يَشُكُّ فِي الْكَلَالَةِ مَا هُوَ دُونَ الْوَلَدِ وَالْوَالِدِ قَالَ: إِنَّهُمْ يَشُكُّونَ فِي الْوَالِدِ. [ضعيف]

(۱۲۲۷۹) مرہ کہتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: تین چیزیں ایسی ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ نے واضح کیا جو مجھے سرخ اونٹوں سے بھی محبوب ہے خلافت، کلالہ اور ربا۔ میں نے مرہ سے کہا: کون شک کرتا ہے کلالہ کے بارے میں کہ وہ اولاد اور والد کے علاوہ ہے؟ مرہ نے جواب دیا: وہ والد کے بارے میں شک کرتے ہیں۔

(۱۲۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مَعَانِيَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدٍ قَالَ: وَمِيرَاثُ الإِخْوَةِ لِلأُمِّ أَنَّهُمْ لَا يَرِثُونَ مَعَ الْوَلَدِ وَلَا مَعَ وَلَدِ الابْنِ ذَكَرًا كَانَ أَوْ أُنْثَى شَيْئًا وَلَا مَعَ الأَبِ وَلَا مَعَ الْجَدِّ

أَبِي الْأَبِ شَيْئًا. قَالَ : وَمِيرَاثُ الإِخْوَةِ لِلأَبِ وَالأُمِّ أَنَّهُمْ لاَ يَرِثُونَ مَعَ الْوَلَدِ الذَّكَرِ وَلاَ مَعَ وَلَدِ الابْنِ الذَّكَرِ وَلاَ مَعَ الأَبِ شَيْئًا. قَالَ : وَمِيرَاثُ الإِخْوَةِ لِلأَبِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ أَحَدٌ مِنْ بَنِي الأُمِّ وَالأَبِ كَمِيرَاثِ الإِخْوَةِ لِلأَبِ وَالأُمِّ سَوَاءٌ فَإِذَا اجْتَمَعَ الإِخْوَةُ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ وَالإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ فَكَانَ فِي بَنِي الأُمِّ وَالأَبِ ذَكَرٌ فَلاَ مِيرَاثَ مَعَهُ لأَحَدٍ مِنَ الإِخْوَةِ لِلأَبِ. [ضعيف]

(۱۲۲۸۰) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس فرائض کے مفاہیم اور اصول زید بن ثابت سے ہیں اور ان مفاہیم کی تفسیر ابوالزناد سے ہے۔ فرماتے ہیں: وہ اخیافی بھائیوں کو اولاد، پوتے، باپ اور دادا کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے (اولاد، پوتے چاہے مذکر ہوں یا مونث) اور حقیقی بھائیوں کو مذکر اولاد، پوتے اور باپ کے ساتھ وارث نہ ٹھہراتے تھے اور علاتی بھائیوں کو حقیقی بیٹے نہ ہونے کی صورت میں حقیقی بھائیوں کی وراثت کے برابر ٹھہراتے تھے، جب حقیقی بھائی اور علاتی بھائی جمع ہو جائیں اور ادھر حقیقی بیٹا مذکر موجود ہو تو اس کے ساتھ علاتی بھائیوں کے لیے کوئی وراثت نہ ہوگی۔

(۱۳) باب لاَ يَرِثُ مَعَ الأَبِ أَبَوَاهُ

باپ کی موجودگی میں دادا اور دادی وارث نہیں بن سکتے

(۱۲۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : الْجَدُّ أَبٌ مَا لَمْ يَكُنْ دُونَهُ أَبٌ كَمَا أَنَّ ابْنَ الابْنِ ابْنٌ مَا لَمْ يَكُنْ دُونَهُ ابْنٌ. [ضعيف]

(۱۲۲۸۱) عطاء نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے تھے، دادا باپ کی مانند ہے، جس کا باپ نہ ہو جس طرح پوتا بیٹے کی مانند ہے جس کا بیٹا نہ ہو۔

(۱۲۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَمْ يَكُنْ يَجْعَلُ لِلْجَدَّةِ مَعَ ابْنِهَا مِيرَاثًا. [ضعيف]

(۱۲۲۸۲) سعید بن مسیب سے منقول ہے کہ زید بن ثابت دادا کے لیے حصہ مقرر نہ کرتے تھے جب اس کا بیٹا یعنی میت کا باپ موجود ہوتا۔

(۱۲۲۸۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا وَزَيْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا لاَ يَجْعَلاَنِ لِلْجَدَّةِ مَعَ ابْنِهَا مِيرَاثًا. [ضعيف جداً]

(۱۲۲۸۳) شعبی سے منقول ہے کہ حضرت علی اور زید رضی اللہ عنہما دونوں میراث میں سے دادا کے لیے حصہ نہ مقرر کرتے تھے جب اس

کا بیٹا موجود ہوتا۔

(۱۲۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّ عَلِيًّا وَزَيْدًا كَانَا لاَ يُوَرِّثَانِ الْجَدَّةَ مَعَ ابْنِهَا. [ضعيف]

(۱۲۲۸۴) ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دادی کو اس کے بیٹے کی موجودگی میں وارث نہ بناتے تھے۔

(۱۲۲۸۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ : أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لاَ يُوَرِّثُ الْجَدَّةَ إِذَا كَانَ ابْنُهَا حَيًّا. [ضعيف]

(۱۲۲۸۵) زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دادی کو اس کے زندہ بیٹے کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے۔

(۱۲۲۸۶) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْجَدَّةِ مَعَ ابْنِهَا أَنَّهُ قَالَ : أَوَّلُ جَدَّةٍ أَطْعَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سُدُسًا مَعَ ابْنِهَا وَابْنُهَا حَيٌّ.
فَمُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ يَتَفَرَّدُ بِهِ هَكَذَا.
رُوِيَ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ أُنْبِئْتُ وَعَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَحَدِيثُ يُونُسَ وَأَشْعَثَ مُنْقَطِعٌ. وَمُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ وَإِنَّمَا الرِّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ فِيهِ عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ. [ضعيف]

(۱۲۲۸۶) حضرت عبداللہ سے دادی کے بارے میں منقول ہے جبکہ اس کا بیٹا موجود ہو کہ پہلے دادی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھٹا حصہ دیا تھا جبکہ اس کا بیٹا بھی زندہ تھا۔

(۱۲۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَّثَ جَدَّةَ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ مَعَ ابْنِهَا. [ضعيف]

(۱۲۲۸۷) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ثقیف کے ایک آدمی کی دادی کو وارث بنایا اس کے بیٹے کی موجودگی میں۔

(۱۲۲۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ وَرَّثَ جَدَّةً مَعَ ابْنِهَا. [ضعيف]

(۱۲۲۸۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دادی کو اس کے بیٹے کے ساتھ وارث ٹھہرایا تھا۔

(۱۲۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّهُ كَانَ يُوَرِّثُ الْجَدَّةَ وَابْنُهَا حَيٌّ. [حسن]

(۱۲۲۸۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ دادی کو اس کے بیٹے کی زندگی میں وارث بناتے تھے۔

(۱۴) باب لاَ تَرِثُ مَعَ الأُمِّ جَدَّةٌ

نانی ماں کے ساتھ وراثت کی حق دار نہیں ہے

(۱۲۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنِيبِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَطْعَمَ الْجَدَّةَ السُّدُسَ إِذَا لَمْ يَكُنْ أُمٌّ.

(۱۲۲۹۰) حضرت ابن ابی بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نانی کو جب ماں نہ تھی سدس حصہ دیا۔

(۱۲۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ مَعَانِيَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدٍ قَالَ : وَمِيرَاثُ الْجَدَّاتِ أَنَّ أُمَّ الأُمِّ لاَ تَرِثُ مَعَ الأُمِّ شَيْئًا وَهِيَ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ يُفْرَضُ لَهَا السُّدُسُ فَرِيضَةً وَأَنَّ أُمَّ الأَبِ لاَ تَرِثُ مَعَ الأُمِّ وَلاَ مَعَ الأَبِ شَيْئًا وَهِيَ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ يُفْرَضُ لَهَا السُّدُسُ فَرِيضَةً. [ضعيف]

(۱۲۲۹۱) خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس فرائض کے مفاہیم اور اصول زید بن ثابت سے منقول ہیں اور ان کی تفسیر ابو الزناد سے ہے، اس میں ہے کہ نانی ماں کی موجودگی میں کسی چیز کی حق دار نہیں ہے اور یہ سدس حصہ کے علاوہ ہے اور دادی ماں اور باپ کی موجودگی میں کسی چیز کی وارث نہیں ہوگی اور یہ سدس حصہ کے علاوہ ہے۔

جماع أَبْوَابِ الْمَوَارِيثِ

وراثت کے ابواب کا بیان

(۱۵) باب فَرْضِ الزَّوْجِ وَالزَّوْجَةِ

خاوند اور بیوی کا فرض حصہ

(۱۲۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلاَدِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ﴾ قَالَ: كَانَ الْمِيرَاثُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتِ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ فَنَسَخَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلْوَلَدِ الذَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ وَجَعَلَ لِلْوَالِدَيْنِ السُّدُسَيْنِ وَجَعَلَ لِلزَّوْجِ النِّصْفَ أَوِ الرُّبُعَ وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الرُّبُعَ أَوِ الثُّمُنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ وَرْقَاءَ۔ [بخاری ۲۷٤٦]

(۱۲۲۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ آیت: ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلاَدِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وراثت اولاد کے لیے ہوتی تھی اور والدین کے لیے وصیت ہوتی تھی، اللہ تعالیٰ نے محبوب چیز کی وجہ سے اسے منسوخ کر دیا، مذکر اولاد کے لیے دو مؤنثوں کے برابر حصہ مقرر کیا اور والدین کے لیے چھٹے حصے مقرر کیے اور خاوند کے لیے نصف یا چوتھائی اور بیوی کے لیے چوتھا یا آٹھواں حصہ مقرر کر دیا۔

(۱۲۲۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلاَّلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مَعَانِيَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا كُلَّهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدٍ قَالَ: يَرِثُ الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ إِذَا هِيَ لَمْ تَتْرُكْ وَلَدًا وَلاَ وَلَدَ ابْنٍ النِّصْفَ فَإِنْ تَرَكَتْ وَلَدًا أَوْ وَلَدَ ابْنٍ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى وَرِثَهَا زَوْجُهَا الرُّبُعَ لاَ يُنْقَصُ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ وَتَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ زَوْجِهَا إِذَا هُوَ لَمْ يَتْرُكْ

وَلَدًا وَلَا وَلَدَ ابْنٍ الرُّبُعَ فَإِنْ تَرَكَ وَلَدًا أَوْ وَلَدَ ابْنٍ وَرِثَتْهُ امْرَأَتُهُ الثُّمُنَ. [ضعيف]

(۱۲۲۹۳) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس فرائض کے مفاہیم اور اصول زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ہیں اور ان کی تفسیر ابوالزناد سے ہے۔ انہوں نے کہا: آدمی اپنی بیوی کا وارث ہوگا نصف کا۔ جبکہ اس نے اولاد یا پوتے نہ چھوڑے ہوں۔ اگر اس نے اولاد یا پوتے مذکر یا مونث چھوڑے ہوں تو آدمی ربع کا حصہ دار ہوگا اور بیوی خاوند کی وارث بنے گی جبکہ اس نے اولاد نہ چھوڑی ہو اور نہ ہی پوتے ہوں ربع کی اور اگر اس نے اولاد یا پوتے چھوڑے ہوں تو بیوی آٹھویں حصے کی وارث بنے گی۔

(۱۶) باب فَرْضِ الْأُمِّ

ماں کے فرض حصے کا بیان

(۱۲۲۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَلَّالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ مَعَانِيَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدٍ قَالَ: وَمِيرَاثُ الأُمِّ مِنْ وَلَدِهَا إِذَا تُوُفِّيَ ابْنُهَا أَوِ ابْنَتُهَا فَتَرَكَ وَلَدًا أَوْ وَلَدَ ابْنٍ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى أَوْ تَرَكَ اثْنَيْنِ مِنَ الإِخْوَةِ فَصَاعِدًا ذُكُورًا أَوْ إِنَاثًا مِنْ أَبٍ وَأُمٍّ أَوْ مِنْ أَبٍ أَوْ مِنْ أُمٍّ السُّدُسُ فَإِنْ لَمْ يَتْرُكِ الْمُتَوَفَّى وَلَدًا وَلاَ وَلَدَ ابْنٍ وَلاَ اثْنَيْنِ مِنَ الإِخْوَةِ فَصَاعِدًا فَإِنَّ لِلأُمِّ الثُّلُثَ كَامِلاً إِلاَّ فِي فَرِيضَتَيْنِ فَقَطْ وَهُمَا: أَنْ يُتَوَفَّى رَجُلٌ وَيَتْرُكَ امْرَأَتَهُ وَأَبَوَيْهِ فَيَكُونُ لاِمْرَأَتِهِ الرُّبُعُ وَلأُمِّهِ الثُّلُثُ مِمَّا بَقِيَ وَهُوَ الرُّبُعُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ وَأَنْ تُتَوَفَّى امْرَأَةٌ وَتَتْرُكَ زَوْجَهَا وَأَبَوَيْهَا فَيَكُونُ لِزَوْجِهَا النِّصْفُ وَلأُمِّهَا الثُّلُثُ مِمَّا بَقِيَ وَهُوَ السُّدُسُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ. [ضعيف]

(۱۲۲۹۴) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے تفسیر ابی الزناد کے مطابق نقل فرماتے ہیں کہ ماں کی وراثت جبکہ اس کا بیٹا یا بیٹی فوت ہو جائے اور اس کی اولاد یا پوتے ہوں، مذکر ہوں یا مونث یا اس کے دو بھائی ہوں مذکر ہوں یا مونث حقیقی، علاتی، یا اخیافی تو ماں کے لیے چھٹا حصہ ہوگا، اگر میت اوپر والے سارے رشتہ دار نہ چھوڑے تو ماں کے لیے ثلث کامل ہوگا مگر صرف دو حصوں میں اور وہ دونوں یہ ہیں کہ آدمی فوت ہو جائے اور بیوی اور والدین کو چھوڑے تو اس کی بیوی کے لیے ربع ہوگا اور ماں کے باقی کا ثلث ہوگا اور وہ اصل مال کا ربع ہے اور اگر عورت فوت ہو جائے اور اپنا خاوند اور والدین چھوڑے تو خاوند کے لیے نصف ہوگا اور ماں کے لیے باقی کا ثلث ہوگا اور وہ اصل مال کا سدس ہے۔

(۱۲۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ

كَانَ يَحْجُبُ الأُمَّ بِالأَخَوَيْنِ فَقَالُوا لَهُ :يَا أَبَا سَعِيدٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ ﴾ وَأَنْتَ تَحْجُبُهَا بِأَخَوَيْنِ فَقَالَ : إِنَّ الْعَرَبَ تُسَمِّي الأَخَوَيْنِ إِخْوَةً فَقَالُوا لَهُ :يَا أَبَا سَعِيدٍ أَوْهَمْتَ إِنَّمَا هِيَ ثَمَانِيَةُ أَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ اثْنَيْنِ فَقَالَ :لاَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ (فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالأُنْثَى) فَهُمَا زَوْجَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا زَوْجٌ يَقُولُ : الذَّكَرُ زَوْجٌ وَالأُنْثَى زَوْجٌ. [ضعیف]

(۱۲۲۹۵) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ دو بھائیوں کی موجودگی میں ماں کے لیے حجب کا حکم لگاتے تھے، انہوں نے اسے کہا: اے ابوسعید! اللہ فرماتے ہیں: ﴿ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ ﴾ اور آپ دو بھائیوں کے ساتھ حجب کا حکم لگاتے ہیں؟ تو ابوسعید نے کہا: عرب اخوین کو اخوہ سے تعبیر کرتے ہیں، انہوں نے کہا: اے ابوسعید! آپ کا خیال ہے کہ وہ آٹھ جوڑے ہیں: بھیڑ دو دو، بکریاں دو دو اور اونٹ بھی دو دو تو ابوسعید نے کہا: نہیں، اللہ فرماتے ہیں: اس سے جوڑا بنایا مذکر اور مونث، پس وہ دونوں جوڑے ہیں۔ دونوں میں سے ہر ایک ایک حصہ ہے۔ وہ کہتے ہیں: مذکر اور مونث جوڑا ہے۔

(۱۲۲۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ أُمَّهُ وَأَخَوَيْهِ فَقَالَ:انْطَلِقْ إِلَى زَيْدٍ فَسَلْهُ ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ فَأَخْبِرْنِي مَا يَقُولُ زَيْدٌ فَأَتَى زَيْدًا فَقَالَ: حُجِبَتِ الأُمُّ عَنِ الثُّلُثِ لَهَا سُدُسُهَا.[صحیح]

(۱۲۲۹۶) انس بن سیرین سے منقول ہے کہ ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایسے آدمی کے متعلق سوال کیا جو اپنی ماں اور دو بھائی چھوڑ گیا تو انہوں نے کہا: زید کے پاس جاؤ اور اس سے سوال کرو، پھر مجھے بھی خبر دینا کہ زید کیا کہتے ہیں، وہ زید کے پاس گئے، انہوں نے کہا: ماں ثلث سے روک دی گئی ہے اس کے لیے سدس ہے۔

(۱۲۲۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّ الأَخَوَيْنِ لاَ يَرُدَّانِ الأُمَّ عَنِ الثُّلُثِ قَالَ اللَّهُ ﴿ إِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ ﴾ فَالأَخَوَانِ بِلِسَانِ قَوْمِكَ لَيْسَا بِإِخْوَةٍ فَقَالَ عُثْمَانُ : لاَ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ مَا كَانَ قَبْلِي وَمَضَى فِي الأَمْصَارِ وَتَوَارَثَ بِهِ النَّاسُ.وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي أَبَوَيْنِ وَإِخْوَةٍ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّمَا حَجَبَ الإِخْوَةُ الأُمَّ مِنَ الثُّلُثِ لِيَكُونَ السُّدُسُ لَهُمْ وَهُوَ بِخِلاَفِ قَوْلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَغَيْرِهِ . [ضعیف]

(۱۲۲۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے کہ دو بھائی ماں کو ثلث سے دور نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿ إِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ ﴾ پس دو بھائی (اخوان) تیری قوم کی زبان میں اخوہ نہیں ہیں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا کہ میں رد کروں جو مجھ سے پہلے تھا اور گزر چکا اور لوگ اس کے وارث بن چکے۔ حضرت ابن

عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ والدین اور بھائیوں میں یہ ہے کہ وہ (بھائی) ماں کو ثلث سے روک دیتے ہیں اور اس کے لیے سدس ہے اور زید بن ثابت کے قول کے خلاف تھے۔

(۱۲۲۹۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي السُّدُسِ الَّذِي حَجَبَهُ الإِخْوَةُ أُمَّهُ :هُوَ لِلإِخْوَةِ وَلَا يَكُونُ لِلأَبِ إِنَّمَا نَقَصَتْهُ الأُمُّ لِيَكُونَ لِلإِخْوَةِ. [صحيح]

قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ وَبَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَعْطَاهُمُ السُّدُسَ فَلَقِيتُ بَعْضَ وَلَدِ ذَلِكَ الرَّجُلِ الَّذِي أُعْطِيَ إِخْوَتُهُ السُّدُسَ فَقَالَ :بَلَغَنَا أَنَّهَا كَانَتْ وَصِيَّةً لَهُمْ.

(۱۲۲۹۸) طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے سدس کے بارے میں کہا کہ جس سے ماں کو بھائی روک دیتے ہیں وہ بھائیوں کے لیے ہے نہ کہ باپ کے لیے ہے۔ ماں کے حصہ سے کمی کی جاتی ہے اور وہ بھائیوں کے لیے ہوتا ہے۔

ابن طاؤس فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ نبی ﷺ نے ان کو سدس دیا ہے، میں اس آدمی کی اولاد میں سے کسی کو ملا جس کے بھائی کو سدس دیا گیا، اس نے کہا: ہمیں پتہ چلا تھا کہ ان کے لیے وصیت تھی۔

(۱۲۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ :كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا سَلَكَ بِنَا طَرِيقًا وَجَدْنَاهُ سَهْلاً وَإِنَّهُ أُتِيَ فِي امْرَأَةٍ وَأَبَوَيْنِ فَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الرُّبُعَ وَلِلأُمِّ ثُلُثَ مَا بَقِيَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ وَزَادَ فِيهِ :وَمَا بَقِيَ فَلِلأَبِ. [صحيح]

(۱۲۲۹۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب راستے میں ہمارے ساتھ چلتے تو ہم انہیں انتہائی نرم پاتے تھے، ان کے پاس ایک عورت اور والدین کا معاملہ لایا گیا تو انہوں نے عورت کے لیے ربع اور ماں کے لیے باقی کا ثلث قرار دیا۔

(۱۲۳۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَوَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا سَلَكَ طَرِيقًا فَاتَّبَعْنَاهُ وَجَدْنَاهُ سَهْلاً وَإِنَّهُ أُتِيَ فِي امْرَأَةٍ وَأَبَوَيْنِ فَأَعْطَى الْمَرْأَةَ الرُّبُعَ وَأَعْطَى الأُمَّ ثُلُثَ مَا بَقِيَ وَأَعْطَى الأَبَ سَهْمَيْنِ.

(۱۲۳۰۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب راستے میں ہمارے ساتھ چلتے تو ہم ان کی پیروی کرتے، ہم

نے ان کو زم پایا اور ان کے پاس ایک عورت اور والدین کا معاملہ لایا گیا تو انہوں نے عورت کو ربع دیا اور ماں کو باقی کا ثلث دیا اور باپ کو دو حصے دیے۔ [صحیح]

(۱۲۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُثْمَانَ فِي امْرَأَةٍ وَأَبَوَيْنِ : أَنَّهَا جَعَلَهَا مِنْ أَرْبَعَةِ أَسْهُمٍ لِلْمَرْأَةِ الرُّبُعُ سَهْمٌ وَلِلأُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِيَ سَهْمٌ وَلِلأَبِ مَا بَقِيَ. [صحیح]

(۱۲۳۰۱) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے عورت اور والدین کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے چار حصے بنائے، عورت کے لیے ربع اور ماں کے لیے ثلث اور باپ کے لیے جو باقی تھا۔

(۱۲۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِيَ وَلِلأَبِ سَهْمَانِ.
وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِخِلاَفِ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۲۳۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خاوند کے لیے نصف اور ماں کے لیے باقی کا ثلث اور باپ کے لیے دو حصے ہیں۔

(۱۲۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي زَوْجٍ وَأَبَوَيْنِ قَالَ : لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأُمِّ الثُّلُثُ وَلِلأَبِ السُّدُسُ.
الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ مَتْرُوكٌ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُنْقَطِعٍ. [ضعیف]

(۱۲۳۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے خاوند اور والدین کے بارے میں منقول ہے کہ خاوند کے لیے نصف اور ماں کے لیے باقی کا ثلث اور باپ کے لیے سدس ہے۔

(۱۲۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ فِي امْرَأَةٍ وَأَبَوَيْنِ : لِلأُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِيَ. قَالَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَهَا الثُّلُثُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ. [صحیح]

(۱۲۳۰۴) حضرت عمر اور عبداللہ سے ایک عورت (بیوی) اور والدین کے بارے منقول ہے کہ ماں کے لیے باقی کا ثلث اور

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ماں کے لیے مکمل مال سے ثلث ہے۔

(۱۲۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : أَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَسْأَلُهُ عَنْ زَوْجٍ وَأَبَوَيْنِ فَقَالَ زَيْدٌ : لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِيَ وَلِلأَبِ بَقِيَّةُ الْمَالِ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لِلأُمِّ الثُّلُثُ كَامِلاً. لَفْظُ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَفِي رِوَايَةِ رَوْحٍ : وَلِلأُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِيَ وَهُوَ السُّدُسُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَفِي كِتَابِ اللَّهِ تَجِدُ هَذَا؟ قَالَ : لاَ وَلَكِنْ أَكْرَهُ أَنْ أُفَضِّلَ أُمًّا عَلَى أَبٍ.
قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُعْطِي الأُمَّ الثُّلُثَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ. [صحیح]

(۱۲۳۰۵) عکرمہ کہتے ہیں: مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے زید بن ثابت کی طرف بھیجا تا کہ ان سے خاوند اور والدین کے بارے میں سوال کروں، زید نے کہا: خاوند کے لیے نصف اور ماں کے لیے باقی کا ثلث اور باپ کے لیے باقی مال۔ ابن عباس نے کہا: ماں کے لیے مکمل مال کا ثلث۔

ایک روایت میں ہے کہ ماں کے لیے باقی کا ثلث جو کہ سدس ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے زید کی طرف پیغام بھیجا کہ کیا آپ کتاب اللہ میں اس طرح پاتے ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں، لیکن میں ناپسند کرتا ہوں کہ ماں کو باپ پر ترجیح دوں اور ابن عباس رضی اللہ عنہما ماں کو تمام مال سے ثلث دیتے تھے۔

(۱۲۳۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بِمِثْلِهِ قَالَ : فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَقَالَ : ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ : أَبِكِتَابِ اللَّهِ قُلْتَ أَمْ بِرَأْيِكَ؟ قَالَ : فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ : بِرَأْيِي فَرَجَعْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : وَأَنَا أَقُولُ بِرَأْيِي لِلأُمِّ الثُّلُثُ كَامِلاً. [صحیح لغیرہ۔ دون قولہ وانا اقول برایی]

(۱۲۳۰۶) عکرمہ کہتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، میں نے خبر دی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: جاؤ واپس لوٹ جاؤ اور زید سے کہا: کیا آپ کتاب اللہ کے ساتھ کہتے ہو یا اپنی رائے سے؟ عکرمہ کہتے ہیں: میں گیا تو زید نے کہا: اپنی رائے سے کہتا ہوں۔ میں نے لوٹ کر ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خبر دی تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا اور میں بھی اپنی رائے سے کہتا ہوں: ماں کے لیے کل مال کا ثلث ہے۔

(۱۲۳۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : خَالَفَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيهَا النَّاسَ. [صحیح]

(۱۲۳۰۷) ابراہیم کہتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس مسئلہ میں لوگوں کی مخالفت کی ہے۔

(۱۲۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : خَالَفَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَمِيعَ أَهْلِ الصَّلَاةِ فِي زَوْجٍ وَأَبَوَيْنِ. [صحيح]

(۱۲۳۰۸) ابراہیم کہتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے خاوند اور والدین کے بارے میں تمام نماز والوں کی مخالفت کی۔

(۱۲۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَجُلٍ مَاتَ وَتَرَكَ امْرَأَةً وَأَبَوَيْنِ قَالَ : قَسَمَهَا زَيْدٌ مِنْ أَرْبَعَةِ أَسْهُمٍ : لِلْمَرْأَةِ سَهْمٌ وَلِلأُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِيَ وَلِلأَبِ بَقِيَّةُ الْمَالِ. [صحيح]

(۱۲۳۰۹) یزید رشک فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے سوال کیا، ایسے آدمی کے بارے میں جو فوت ہو گیا اور اس نے بیوی اور والدین چھوڑے۔ سعید نے کہا: زید نے اسے چار حصوں میں تقسیم کیا: بیوی کے لیے ایک حصہ اور ماں کے لیے باقی کا ثلث اور باپ کے باقی ماندہ مال۔

(۱۷) باب فَرْضِ الاِبْنَةِ
بیٹی کے لیے فرض حصوں کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر اکیلی ہو تو اس کے لیے نصف ہے۔ [النساء ۱۱]

(۱۲۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ هُزَيْلَ بْنَ شُرَحْبِيلَ يَقُولُ : سُئِلَ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ عَنِ ابْنَةٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ فَقَالَ : لِلاِبْنَةِ النِّصْفُ وَلِلأُخْتِ النِّصْفُ قَالَ : وَائْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَيُتَابِعُنِي فَسُئِلَ عَنْهَا ابْنُ مَسْعُودٍ وَأُخْبِرَ بِقَوْلِ أَبِي مُوسَى فَقَالَ : لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ أَقْضِي فِيهِ بِمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلاِبْنَةِ النِّصْفُ وَلاِبْنَةِ الاِبْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلأُخْتِ قَالَ : فَأَتَيْنَا أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ فَأَخْبَرْنَاهُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ : لاَ تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [حسن]

(۱۲۳۱۰) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے بیٹی، پوتی اور بہن کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: بیٹی کے لیے نصف

اور بہن کے لیے بھی نصف اور کہا: ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جا، وہ بھی میرے والی بات کہیں گے، پس ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا گیا اور ان کو ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی بات بھی بتائی گئی تو انہوں نے کہا: تحقیق میں اس وقت گمراہ ہوں گا اور ہدایت پر نہیں ہوں گا، میں اس بارے میں فیصلہ کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ بیٹی کے لیے نصف، پوتی کے لیے سدس دو تہائی پورا کرنے والا اور جو باقی بچے وہ بہن کے لیے ہے۔ راوی کہتے ہیں: ہم ابو موسیٰ کے پاس گئے، ہم نے ان کو ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بات بتائی۔ انہوں نے کہا: تم مجھ سے کسی چیز کے بارے میں اس وقت تک سوال نہ کرو جب تک یہ تم میں موجود ہے۔

(۱۸) باب فَرْضِ الاِبْنَتَيْنِ فَصَاعِدًا

دو بیٹیاں یا اس سے زائد ہوں تو ان کا فرض حصہ

(۱۲۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حَتَّى جِئْنَا امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ فِي الأَسْوَافِ وَهِيَ جَدَّةُ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ :فَجَاءَتِ الْمَرْأَةُ بِابْنَتَيْنِ لَهَا فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ قُتِلَ مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ وَقَدِ اسْتَفَاءَ عَمُّهُمَا مَالَهُمَا وَمِيرَاثَهُمَا كُلَّهُ فَلَمْ يَدَعْ مَالاً إِلاَّ أَخَذَهُ فَمَا تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ لاَ تُنْكَحَانِ أَبَدًا إِلاَّ وَلَهُمَا مَالٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :يَقْضِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ. وَنَزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلاَدِكُمْ﴾ الآيَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :ادْعُ لِي الْمَرْأَةَ وَصَاحِبَهَا . فَقَالَ لِعَمِّهِمَا :أَعْطِهِمَا الثُّلُثَيْنِ وَأَعْطِ أُمَّهُمَا الثُّمُنَ وَمَا بَقِيَ فَلَكَ .

(غ) قَوْلُهُ :اسْتَفَاءَ مَالَهُمَا . مَعْنَاهُ اسْتَرَدَّ وَاسْتَرْجَعَ حَقَّهُمَا مِنَ الْمِيرَاثِ وَأَصْلُهُ مِنَ الْفَيْءِ وَهُوَ الرُّجُوعُ.

(ج) قَوْلُهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ. [ضعيف]

(۱۲۳۱۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، یہاں تک کہ ہم اسواف میں انصار کی ایک عورت کے پاس آئے۔ وہ خارجہ بن زید کی دادی تھی۔ راوی نے حدیث بیان کی اور کہا: ایک عورت دو بیٹیوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ دونوں بیٹیاں ثابت بن قیس کی ہیں، وہ آپ کے ساتھ احد میں شہید کر دیے گئے تھے اور ان کے چچا نے ان کا مال لے لیا ہے اور ان کی ساری وراثت بھی لے لی ہے۔ ان کے لیے کچھ نہیں چھوڑا۔ پس آپ کا خیال کیا ہے اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! وہ مال کے بغیر کبھی نکاح بھی نہیں کر پائیں گی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بارے میں فیصلہ کریں گے تو سورۃ النساء کی آیت نازل ہوئی: ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلاَدِكُمْ﴾ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس عورت اور اس کے ساتھ والے (چچا) کو بلاؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے چچا سے کہا:

ان کو دو تہائی دے دو اور ان کی ماں کو آٹھواں حصہ دے دو اور جو باقی بچے گا وہ تیرا ہے۔
قَوْلُهُ : اسْتَفَاءَ مَالَهُمَا کا معنی ہے کہ وہ ان کی وراثت کے حق کی طرف لوٹا ہے۔

(۱۲۳۶۱۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَعْدًا هَلَكَ وَتَرَكَ ابْنَتَيْنِ قَالَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ
قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا هُوَ الصَّوَابُ. [ضعیف]

(۱۲۳۶۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن ربیع کی بیوی نے کہا: اے اللہ کے رسول! سعد فوت ہو گئے ہیں اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں، پھر حدیث بیان کی۔

(۱۹)باب مِيرَاثِ أَوْلاَدِ الاِبْنِ

پوتوں کی میراث کا بیان

(۱۲۳۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَلاَّلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ :أَنَّ مَعَانِيَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدٍ قَالَ :وَمِيرَاثُ الْوَلَدِ أَنَّهُ إِذَا تُوُفِّيَ رَجُلٌ أَوِ امْرَأَةٌ فَتَرَكَ ابْنَةً وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ مِنَ الإِنَاثِ كَانَ لَهُنَّ الثُّلُثَانِ فَإِنْ كَانَ مَعَهُنَّ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ لاَ فَرِيضَةَ لأَحَدٍ مِنْهُمْ وَيُبْدَأُ بِأَحَدٍ إِنْ شَرِكَهُمْ بِفَرِيضَةٍ فَيُعْطَى فَرِيضَتَهُ فَمَا بَقِيَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بَيْنَهُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ قَالَ وَمَنْزِلَةُ وَلَدِ الأَبْنَاءِ إِذَا لَمْ يَكُنْ دُونَهُمْ وَلَدٌ كَمَنْزِلَةِ الْوَلَدِ سَوَاءٌ ذَكَرُهُمْ كَذَكَرِهِمْ وَأُنْثَاهُمْ كَأُنْثَاهُمْ يَرِثُونَ كَمَا يَرِثُونَ وَيَحْجُبُونَ كَمَا يَحْجُبُونَ فَإِنِ اجْتَمَعَ الْوَلَدُ وَوَلَدُ الاِبْنِ فَكَانَ فِي الْوَلَدِ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ لاَ مِيرَاثَ مَعَهُ لأَحَدٍ مِنْ وَلَدِ الاِبْنِ وَإِنْ لَمْ يَكُنِ الْوَلَدُ ذَكَرًا وَكَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَأَكْثَرَ مِنَ الْبَنَاتِ فَإِنَّهُ لاَ مِيرَاثَ لِبَنَاتِ الاِبْنِ مَعَهُنَّ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مَعَ بَنَاتِ الاِبْنِ ذَكَرٌ هُوَ مِنَ الْمُتَوَفَّى بِمَنْزِلَتِهِنَّ أَوْ هُوَ أَطْرَفُ مِنْهُنَّ فَيَرُدُّ عَلَى مَنْ بِمَنْزِلَتِهِ وَمَنْ فَوْقَهُ مِنْ بَنَاتِ الأَبْنَاءِ فَضْلاً إِنْ فَضَلَ فَيَقْسِمُونَهُ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَفْضُلْ شَيْءٌ فَلاَ شَيْءَ لَهُمْ وَإِنْ لَمْ يَكُنِ الْوَلَدُ إِلاَّ ابْنَةً وَاحِدَةً فَتَرَكَ ابْنَةَ ابْنٍ فَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ مِنْ بَنَاتِ الاِبْنِ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فَلَهُنَّ السُّدُسُ تَتِمَّةَ الثُّلُثَيْنِ فَإِنْ كَانَ مَعَ بَنَاتِ الاِبْنِ ذَكَرٌ هُوَ بِمَنْزِلَتِهِنَّ فَلاَ سُدُسَ لَهُنَّ وَلاَ فَرِيضَةَ وَلَكِنْ إِنْ فَضَلَ فَضْلٌ بَعْدَ فَرِيضَةِ أَهْلِ الْفَرَائِضِ كَانَ

ذَلِكَ الْفَضْلُ لِذَلِكَ الذَّكَرِ وَلِمَنْ بِمَنْزِلَتِهِ مِنَ الإِنَاثِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ وَلَيْسَ لِمَنْ هُوَ أَطْرَفُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ وَإِنْ لَمْ يَفْضُلْ شَيْءٌ فَلاَ شَيْءَ لَهُنَّ. [ضعیف]

(۱۲۳۱۳) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اولاد کی وراثت جب آدمی فوت ہو یا کوئی عورت فوت ہو اور وہ ایک بیٹی چھوڑے تو اس کے لیے نصف ہے۔ اگر دو یا اس سے زیادہ ہوں تو ان کے لیے دو تہائی ہے۔ اگر ان کے ساتھ مذکر بھی ہو اور اس وقت تک ان میں سے کسی کو حصہ نہ دیا جائے گا، جب تک کسی شریک کا حصہ نہ دے دیں۔ اس کے بعد جو باقی ہوگا اس میں مذکر کے لیے دو مونثوں کے برابر حصہ ہوگا۔ راوی نے کہا: بیٹیوں کی اولاد کا مقام جب ان کے علاوہ کوئی نہ ہو تو وہ بیٹیوں کی طرح ہیں، یعنی پوتے پوتیاں بیٹے اور بیٹوں کی مثل ہیں۔ وہ (پوتے) اسی طرح وارث بنیں گے جس طرح (بیٹے) وارث تھے اور پوتے اسی طرح روک دیے جائیں گے جس طرح بیٹے روکے گئے تھے۔ اگر بیٹا اور پوتا جمع ہو جائیں تو مذکر بیٹے کے ساتھ پوتوں میں سے کوئی بھی شریک نہ ہوگا۔ اگر مذکر اولاد نہ ہو اور دو بیٹیاں ہوں یا اس سے زائد ہوں تو پوتیوں کے لیے ان کے وراثت نہ ہوگی مگر یہ کہ پوتیوں کے ساتھ کوئی مذکر ہو، وہ فوت شدہ پوتیوں کے درجہ میں ہو یا ان سے اوپر نیچے۔ پس وہ لوٹ جائے گا یا وہ کسی اور درجہ میں ہوں تو (بقیہ) ان پر لوٹے گا، جو اس کے درجہ میں ہیں یا اس سے اوپر (کے) درجہ میں پوتیاں ہیں تو زائد (ان کے لیے) اگر زائد ہے ہو تو وہ اس (مال) کو مذکر دو مونث ایک کے لحاظ سے تقسیم کریں گے۔ اگر (کوئی) زائد مال نہیں تو ان کے لیے کچھ نہیں' اگر اولاد صرف ایک بیٹی ہے اور ایک پوتی یا زائد پوتیاں اسی درجہ میں ہیں تو دو تہائی پورے کرنے کے لیے ان کے لیے چھٹا حصہ ہے۔ اگر پوتیوں کے ساتھ پوتے ہیں تو وہ ان کے درجہ میں ہیں تو ان کے لیے نہ چھٹا حصہ نہ فرض (حصہ) لیکن اہل فرائض کو دینے کے بعد زائد بچ جائے تو مذکر کو دو حصے مونث کو ایک حصہ جو اس کے درجہ میں ہوں، اس لحاظ سے تقسیم ہوگی جو اس درجہ میں نہیں ہیں، ان کے لیے کچھ نہیں۔ اگر مال زائد نہ بچے تو ان کے لیے کوئی حصہ نہیں۔

(۱۲۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي ابْنَتَيْنِ وَبَنَاتِ ابْنٍ وَبَنِي ابْنٍ وَأُخْتَيْنِ لأَبٍ وَأُمٍّ وَإِخْوَةٍ وَأَخَوَاتٍ لأَبٍ : أَنَّهَا أَشْرَكَتْ بَيْنَ بَنَاتِ الابْنِ وَبَنِي الابْنِ وَبَيْنَ الإِخْوَةِ وَالأَخَوَاتِ لِلأَبِ فِيمَا بَقِيَ يَعْنِي ﴿لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ﴾ قَالَ : وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لاَ يُشْرِكُ بَيْنَهُمْ يَعْنِي يَجْعَلُ مَا بَقِيَ لِلذُّكُورِ دُونَ الإِنَاثِ. [حسن]

(۱۲۳۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ دو بیٹیوں، پوتیوں، پوتے، دو بہنیں حقیقی اور بھائیوں اور علاتی بہنوں کے بارے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے شریک کیا پوتیوں اور پوتے کو بھائیوں اور بہنوں (علاتی) کو جو باقی بچا اس میں ﴿لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ﴾ کے تحت اور عبداللہ ان کو شریک نہ کرتے تھے یعنی باقی ماندہ مال صرف مذکر کے لیے رکھتے تھے نہ کہ عورتوں کے لیے۔

(۱۲۳۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ : قَدِمَ مَسْرُوقٌ مِنَ الْمَدِينَةِ وَهُوَ يُشْرِكُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهُ عَلْقَمَةُ : أَكَانَ أَحَدٌ أَثْبَتَ عِنْدَكَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : لاَ وَلَكِنِّي قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَأَهْلَ الْمَدِينَةِ يُشْرِكُونَ بَيْنَهُمْ فِي رَجُلٍ تَرَكَ أَخَوَاتٍ لأَبٍ وَأُمٍّ وَإِخْوَةً وَأَخَوَاتٍ لأَبٍ وَتَرَكَ بَنَاتٍ وَبَنَاتِ ابْنٍ وَبَنِي ابْنٍ. [صحیح]

(۱۲۳۱۵) علقمہ فرماتے ہیں: مسروق مدینہ سے آئے اور وہ ان کو شریک کرتے تھے، علقمہ نے انہیں کہا: کیا آپ کے پاس کوئی ایسا ہے جو اسے عبداللہ سے ثابت کرے۔ مسروق نے کہا: نہیں لیکن میں مدینہ میں گیا میں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور مدینہ والوں کو دیکھا، وہ ایسے آدمی میں شریک کرتے تھے جس نے حقیقی بہنیں، بھائی، علاتی بہنیں، بیٹیاں، پوتیاں اور پوتے چھوڑے ہوں۔

(۱۲۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَصْحَابِهِ وَعَنْ أَصْحَابِ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ : هَذَا مَا اخْتَلَفَ فِيهِ عَلِيٌّ وَعَبْدُ اللَّهِ وَزَيْدٌ ابْنَتَانِ وَابْنُ ابْنٍ وَابْنَةُ ابْنٍ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ لِلاِبْنَتَيْنِ الثُّلُثَانِ وَمَا بَقِيَ لاِبْنِ الابْنِ وَابْنَةِ الابْنِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ لِلاِبْنَتَيْنِ الثُّلُثَانِ وَمَا بَقِيَ لِلذَّكَرِ دُونَ الأُنْثَى لأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَزِيدُ الْبَنَاتِ عَلَى الثُّلُثَيْنِ.

ابْنَةٌ وَابْنَةُ ابْنٍ وَابْنُ ابْنٍ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ لِلاِبْنَةِ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ فَلاِبْنِ الابْنِ وَلِبَنَاتِ الابْنِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلاِبْنَةِ النِّصْفُ وَلِبَنَاتِ الابْنِ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلاِبْنِ الابْنِ. [ضعیف]

(۱۲۳۱۶) شعبی کہتے ہیں: جس چیز میں علی، عبداللہ اور زید رضی اللہ عنہم نے اختلاف کیا، وہ یہ ہے: دو بیٹیاں، پوتا، پوتی اور ایک قول کے مطابق علی اور زید رضی اللہ عنہما نے دو بیٹیوں کے لیے دو تہائی اور جو باقی بچا وہ پوتے اور پوتی میں ﴿ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ﴾ کے تحت تقسیم کیا اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دو بیٹیوں کے لیے دو تہائی اور باقی مذکر کے لیے ہوگا نہ کہ مؤنث کے لیے؛ کیونکہ وہ بیٹیوں کے لیے دو تہائی سے زیادہ کے قائل نہ تھے۔

بیٹی، پوتی، بھانجا اور پوتی اور پوتا علی اور زید کے قول کے مطابق بیٹی کے لیے نصف اور جو باقی ہوگا وہ پوتے اور پوتیوں کے درمیان ﴿ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ ﴾ کے تحت ہوگا اور ابن مسعود کے قول کے مطابق بیٹی کے لیے نصف اور پوتیوں کے لیے دو تہائی مکمل کرنے والا اور جو باقی بچے وہ پوتے کے لیے ہے۔

(۲۰) باب فَرْضِ ابْنَةِ الابْنِ مَعَ ابْنَةِ الصُّلْبِ لَيْسَ مَعَهُمَا ذَكَرٌ

صلبی بیٹی کے ساتھ پوتی کا حصہ جب ان کے ساتھ مذکر نہ ہو

(۱۲۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو

عَمْرٍو :أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَقَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنِ ابْنَةٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ لأَبٍ وَأُمٍّ فَقَالاَ : لِلاِبْنَةِ النِّصْفُ وَلِلأُخْتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ مَا بَقِيَ وَقَالاَ لَهُ انْطَلِقْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَسَلْهُ فَإِنَّهُ سَيُتَابِعُنَا قَالَ فَأَتَى عَبْدَ اللَّهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ :قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ وَلَكِنْ أَقْضِي فِيهَا كَمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلاِبْنَةِ النِّصْفُ وَلاِبْنَةِ الاِبْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَلِلأُخْتِ مَا بَقِيَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ جَنَاحٍ بِمَا قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ-.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ. [بخاری ۶۲۳۹]

(۱۲۳۱۷) ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں: ایک آدمی ابوموسیٰ اور سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اس نے ان سے سوال کیا کہ بیٹی، پوتی اور حقیقی بہن کے بارے میں کیا حکم ہے؟ دونوں نے کہا: بیٹی کے لیے نصف اور باقی ماندہ حقیقی بہن کے لیے ہے اور اسے کہا: جاؤ عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس اس سے سوال کرو، وہ بھی ہماری متابعت کریں گے۔ وہ آدمی عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور سارا معاملہ ذکر کیا، عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس وقت گمراہ ہوں گا اور ہدایت پر نہ ہوں گا، لیکن میں اس بارے میں رسول اللہ ﷺ والا فیصلہ کروں گا، بیٹی کے لیے نصف پوتی کے لیے سدس، دو تہائی کو مکمل کرنے والا اور بہن کے لیے جو باقی بچے۔

(۱۲۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ :لأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَذَا قَالَ سُفْيَانُ :لِلاِبْنَةِ النِّصْفُ وَلاِبْنَةِ الاِبْنِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَلِلأُخْتِ. [صحیح]

(۱۲۳۱۸) سفیان نے اسی معنی میں حدیث بیان کی کہ میں اس بارے وہی فیصلہ کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے کیا، یا فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے۔ اس طرح سفیان نے کہا: بیٹی کے لیے نصف، پوتی کے لیے سدس اور جو باقی بچے وہ بہن کے لیے ہے۔

(۲۱) باب مَنْ لَمْ يُوَرِّثِ ابْنَ الأَخِ مَعَ الْجَدِّ شَيْئًا

جس نے بھتیجے کو دادا کی موجودگی میں کسی چیز کا وارث نہیں بنایا

(۱۲۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ وَالأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّ عَلِيًّا وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ كَانَا لاَ يُوَرِّثَانِ ابْنَ الأَخِ مَعَ الْجَدِّ. [صحیح]

(۱۲۳۱۹) ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما بھتیجے کو دادے کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے۔

(۱۲۳۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : مَا وَرَّثَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَخًا لأُمٍّ وَلاَ ابْنَ أَخٍ مَعَ جَدٍّ شَيْئًا. [ضعیف]

(۱۲۳۲۰) شعبی فرماتے ہیں: لوگوں میں سے کوئی بھی اخیافی بھائی کو اور بھتیجے کو دادے کے ساتھ وارث نہ بناتا تھا۔

(۱۲۳۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حُدِّثْتُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُنَزِّلُ بَنِي الأَخِ مَعَ الْجَدِّ مَنَازِلَ آبَائِهِمْ وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- يَفْعَلُهُ غَيْرُهُ.

(۲۲) باب فَرْضِ الإِخْوَةِ وَالأَخَوَاتِ لِلأُمِّ

اخیافی بھائی اور بہنوں کا فرض حصہ

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلاَلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ﴾

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی کلالہ کا وارث بنایا جائے یا کوئی عورت اور اس کا بھائی بھی ہو یا بہن ہو پس ان میں سے ہر ایک کے لیے سدس ہے۔ اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ثلث میں شریک ہوں گے۔

(۱۲۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ قَانِفٍ : أَنَّ سَعْدًا كَانَ يَقْرَؤُهَا ﴿وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلاَلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ﴾ مِنْ أُمٍّ. [ضعیف]

(۱۲۳۲۲) سعد یہ آیت پڑھتے تھے: ﴿وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلاَلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ﴾ ماں کی طرف سے۔

(۱۲۳۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ : أَلاَ إِنَّ هَذِهِ الآيَةَ الَّتِي فِي أَوَّلِ سُورَةِ النِّسَاءِ فِي شَأْنِ الْفَرَائِضِ أَنْزَلَهَا فِي الْوَلَدِ وَالْوَالِدِ وَالآيَةَ الثَّانِيَةَ مِنْ سُورَةِ النِّسَاءِ أَنْزَلَهَا اللَّهُ فِي الزَّوْجِ وَالزَّوْجَةِ وَالإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ وَالآيَةَ الَّتِي خَتَمَ بِهَا سُورَةَ النِّسَاءِ أَنْزَلَهَا اللَّهُ فِي الإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ وَالأَبِ. [ضعیف]

(۱۲۳۲۳) سعید بن قتادہ نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ میں کہا: خبردار! یہ آیت جو سورۃ النساء کے شروع میں ہے وہ فرائض کے بارے میں ہے۔ اس کو اولاد اور والدین کے بارے میں نازل کیا اور دوسری آیت جو سورۃ النساء

میں ہے اسے اللہ تعالیٰ نے خاوند اور بیوی کے بارے نازل کیا اور اخیافی بھائی کے لیے اور جو آیت سورۃ النساء کے آخر میں ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے حقیقی بھائی کے بارے میں نازل کیا۔

(۱۲۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلاَّلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ مَعَانِيَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : وَمِيرَاثُ الإِخْوَةِ لِلأُمِّ أَنَّهُمْ لاَ يَرِثُونَ مَعَ الْوَلَدِ وَلاَ مَعَ وَلَدِ الاِبْنِ ذَكَرًا كَانَ أَوْ أُنْثَى شَيْئًا وَلاَ مَعَ الأَبِ وَلاَ مَعَ الْجَدِّ أَبِ الأَبِ شَيْئًا وَهُمْ فِي كُلِّ مَا سِوَى ذَلِكَ يُفْرَضُ لِلْوَاحِدِ مِنْهُمُ السُّدُسُ ذَكَرًا كَانَ أَوْ أُنْثَى فَإِنْ كَانُوا اثْنَيْنِ فَصَاعِدًا ذُكُورًا أَوْ إِنَاثًا فُرِضَ لَهُمُ الثُّلُثُ يَقْتَسِمُونَهُ بِالسَّوَاءِ ۔

[ضعیف]

(۱۲۳۲۴) خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اخیافی بھائی کی وراثت یہ ہے وہ والد اور بیٹے کی اولاد خواہ مذکر ہو یا مونث کے ساتھ وارث نہیں بنیں گے اور نہ ہی باپ، دادا کے ساتھ اور اس کے علاوہ ایک کے لیے سدس ہے، مذکر ہو یا مونث۔ پس اگر وہ ایک سے زائد ہوں تو مذکر ہوں یا مونث ثلث کے وارث ہوں گے برابر میں تقسیم کرلیں گے۔

(۲۳) بَابُ فَرْضِ الأُخْتِ وَالأُخْتَيْنِ فَصَاعِدًا لأَبٍ وَأُمٍّ أَوْ لأَبٍ

حقیقی یا علاتی بہنیں ایک دو یا اس سے زائد ہوں ان کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلاَلَةِ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ﴾ الآيَةَ.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وہ آپ سے فتویٰ مانگتے ہیں، کہہ دیں: اللہ تم کو کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے اگر آدمی فوت ہو جائے اس کی اولاد نہ ہو اور ایک بہن ہو تو بہن کے لیے ترکہ میں سے نصف ہے اور وہ اس صورت میں اس کی وارث ہوگی اگر میت کی اولاد نہ ہو اگر وہ دو سے زائد ہوں تو ان کے لیے ترکہ میں سے دو تہائی ہے۔

(۱۲۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : ابْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : اشْتَكَيْتُ وَعِنْدِي سَبْعُ أَخَوَاتٍ لِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَنَضَحَ فِي وَجْهِي فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي لأَخَوَاتِي بِالثُّلُثَيْنِ فَقَالَ : احْبِسْ . فَقُلْتُ : بِالشَّطْرِ قَالَ : احْبِسْ . ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ : يَا جَابِرُ مَا أُرَاكَ إِلاَّ مَيِّتًا أَوْ قَالَ مَا أُرَاكَ مَيِّتًا مِنْ هَذَا الْوَجَعِ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِي أَخَوَاتِكَ فَبَيَّنَ فَجَعَلَ لَهُنَّ الثُّلُثَيْنِ . فَكَانَ جَابِرٌ يَقُولُ : نَزَلَتْ هَؤُلاَءِ الآيَاتُ فِيَّ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلاَلَةِ﴾ إِلَى آخِرِهَا. لَفْظُ حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ وَحَدِيثُ الطَّيَالِسِيِّ مُخْتَصَرٌ.

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامٍ نَحْوَ رِوَايَةِ وَهْبٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ : يَا جَابِرُ لاَ أُرَاكَ مَيِّتًا مِنْ وَجَعِكَ هَذَا.

[صحيح۔ أحمد ١٥٠٦٢]

(۱۲۳۲۵) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بیمار ہوا اور میری سات بہنیں تھیں، رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے۔ میرے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔ مجھے افاقہ ہوا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنی بہنوں کے ثلثان کی وصیت کرتا ہوں، آپ ﷺ نے کہا: رک جاؤ، میں نے کہا: نصف کی۔ آپ ﷺ نے پھر کہا: رک جاؤ، پھر آپ ﷺ چلے گئے، پھر واپس آئے تو آپ ﷺ نے کہا: اے جابر! میں تجھے خیال نہیں کرتا مردہ یا یہ کہا: میں اس بیماری کی وجہ سے تجھے مردہ خیال نہیں کرتا اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے تیری بہنوں کے بارے میں نازل کیا ہے، اسے واضح کیا اور ان کے لیے دو تہائی مقرر کیا، جابر فرماتے تھے: یہ آیتیں میرے بارے میں اتری ہیں ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلاَلَةِ﴾

(۲۴) باب فَرْضِ مِيرَاثِ الإِخْوَةِ وَالأَخَوَاتِ لأَبٍ وَأُمٍّ أَوْ لأَبٍ

میراث میں سے حقیقی اور علاتی بھائی بہنوں کا حصہ

(۱۲۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلاَّلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ مَعَانِيَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : وَمِيرَاثُ الإِخْوَةِ لِلأَبِ وَالأُمِّ أَنَّهُمْ لاَ يَرِثُونَ مَعَ الْوَلَدِ الذَّكَرِ وَلاَ مَعَ وَلَدِ الابْنِ الذَّكَرِ وَلاَ مَعَ الأَبِ شَيْئًا وَهُمْ مَعَ الْبَنَاتِ وَبَنَاتِ الأَبْنَاءِ مَا لَمْ يَتْرُكِ الْمُتَوَفَّى جَدًّا أَبَا أَبٍ يُخَلَّفُونَ وَيُبْدَأُ بِمَنْ كَانَتْ لَهُ فَرِيضَةٌ فَيُعْطَوْنَ فَرَائِضَهُمْ فَإِنْ فَضَلَ بَعْدَ ذَلِكَ فَضْلٌ كَانَ لِلإِخْوَةِ لِلأُمِّ وَالأَبِ بَيْنَهُمْ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ إِنَاثًا كَانُوا أَوْ ذُكُورًا لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَفْضُلْ شَيْءٌ فَلاَ شَيْءَ لَهُمْ وَإِنْ لَمْ يَتْرُكِ الْمُتَوَفَّى أَبًا وَلاَ جَدًّا أَبَا

أَبٍ وَلَا ابْنًا ذَكَرًا وَلَا أُنْثَى فَإِنَّهُ يُفْرَضُ لِلأُخْتِ الْوَاحِدَةِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ النِّصْفُ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ مِنَ الأَخَوَاتِ فُرِضَ لَهُنَّ الثُّلُثَانِ فَإِنْ كَانَ مَعَهُنَّ أَخٌ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ لَا فَرِيضَةَ لأَحَدٍ مِنَ الأَخَوَاتِ وَيُبْدَأُ بِمَنْ شَرِكَهُمْ مِنْ أَهْلِ الْفَرَائِضِ فَيُعْطَوْنَ فَرَائِضَهُمْ فَمَا فَضَلَ بَعْدَ ذَلِكَ كَانَ بَيْنَ الإِخْوَةِ وَالأَخَوَاتِ لِلأَبِ وَالأُمِّ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ إِلاَّ فِي فَرِيضَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَطْ لَمْ يَفْضُلْ لَهُمْ فِيهَا شَيْءٌ فَاشْتَرَكُوا مَعَ بَنِي أُمِّهِمْ وَهِيَ امْرَأَةٌ تُوُفِّيَتْ وَتَرَكَتْ زَوْجَهَا وَأُمَّهَا وَأَخَوَيْهَا لأُمِّهَا وَإِخْوَتَهَا لأَبِيهَا وَأُمِّهَا فَكَانَ لِزَوْجِهَا النِّصْفُ وَلأُمِّهَا السُّدُسُ وَلاِبْنَيْ أُمِّهَا الثُّلُثُ فَلَمْ يَفْضُلْ شَيْءٌ يَشْرَكُ بَنِي الأُمِّ وَالأَبِ فِي هَذِهِ الْفَرِيضَةِ مَعَ بَنِي الأُمِّ فِي ثُلُثِهِمْ فَيَكُونُ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَى مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمْ كُلَّهُمْ بَنُو أُمِّ الْمُتَوَفَّى.

قَالَ : وَمِيرَاثُ الإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ أَحَدٌ مِنْ بَنِي الأُمِّ وَالأَبِ كَمِيرَاثِ الإِخْوَةِ لِلأَبِ وَالأُمِّ سَوَاءٌ ذَكَرُهُمْ كَذَكَرِهِمْ وَأُنْثَاهُمْ كَأُنْثَاهُمْ إِلاَّ أَنَّهُمْ لَا يَشْتَرِكُونَ مَعَ بَنِي الأُمِّ فِي هَذِهِ الْفَرِيضَةِ الَّتِي شَرِكَهُمْ بَنُو الأَبِ وَالأُمِّ فَإِذَا اجْتَمَعَ الإِخْوَةُ مِنَ الأُمِّ وَالأَبِ وَالإِخْوَةُ مِنَ الأَبِ وَكَانَ فِي بَنِي الأَبِ وَالأُمِّ ذَكَرٌ فَلَا مِيرَاثَ مَعَهُ لأَحَدٍ مِنَ الإِخْوَةِ لِلأَبِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ بَنُو الأُمِّ وَالأَبِ إِلاَّ امْرَأَةً وَاحِدَةً وَكَانَ بَنُو الأَبِ امْرَأَةً وَاحِدَةً أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ مِنَ الإِنَاثِ لَا ذَكَرَ فِيهِنَّ فَإِنَّهُ يُفْرَضُ لِلأُخْتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ النِّصْفُ وَيُفْرَضُ لِبَنَاتِ الأَبِ السُّدُسُ تَتِمَّةَ الثُّلُثَيْنِ فَإِنْ كَانَ مَعَ بَنَاتِ الأَبِ أَخٌ ذَكَرٌ فَلَا فَرِيضَةَ لَهُمْ وَيُبْدَأُ بِأَهْلِ الْفَرَائِضِ فَيُعْطَوْنَ فَرَائِضَهُمْ فَإِنْ فَضَلَ بَعْدَ ذَلِكَ فَضْلٌ كَانَ بَيْنَ بَنِي الأَبِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَفْضُلْ شَيْءٌ فَلَا شَيْءَ لَهُمْ فَإِنْ كَانَ بَنُو الأُمِّ وَالأَبِ امْرَأَتَيْنِ فَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ الإِنَاثِ فُرِضَ لَهُنَّ الثُّلُثَانِ وَلَا مِيرَاثَ مَعَهُنَّ لِبَنَاتِ الأَبِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مَعَهُنَّ ذَكَرٌ مِنْ أَبٍ فَإِنْ كَانَ مَعَهُنَّ ذَكَرٌ بُدِئَ بِفَرَائِضِ مَنْ كَانَتْ لَهُ فَرِيضَةٌ فَأُعْطُوهَا فَإِنْ فَضَلَ بَعْدَ ذَلِكَ فَضْلٌ كَانَ بَيْنَ بَنِي الأَبِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَفْضُلْ شَيْءٌ فَلَا شَيْءَ لَهُمْ. [ضعیف]

(۱۲۳۳۶) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حقیقی بھائیوں کی وراثت کے بارے میں یہ ہے کہ مذکر اولاد، بیٹے کی اولاد، مذکر باپ کے ساتھ وارث نہیں ٹھہریں گے اور وہ بیٹیوں کے ساتھ، پوتیوں کے ساتھ جبکہ میت کا دادا نہ ہو وارث ہوں گے اور ابتدا اس سے کی جائے گی جس کا فرض حصہ ہوگا، ان کو ان کے حصے دیے جائیں گے، اگر مال بچ جائے تو کتاب اللہ کے مطابق حقیقی بھائیوں کا ہوگا، اگرچہ وہ مذکر ہوں یا مونث۔ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت۔ اگر کوئی چیز نہ بچے تو ان (بھائیوں) کے لیے بھی کچھ نہ ہوگا اور اگر میت باپ، دادا، مذکر و مونث اولاد نہ چھوڑے تو ایک حقیقی بہن کے لیے نصف ہوگا۔ اگر دو یا اس سے زائد بہنیں ہوں تو ان کے لیے دو تہائی ہوگا۔ اگر ان کے ساتھ مذکر بھائی ہو تو فرائض میں شریکوں کے حصے نکال کر ان حقیقی بہن بھائیوں میں لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت ترکہ کی تقسیم ہوگی۔ مگر ایک صورت ایسی ہے کہ اس

میں اخیافی بیٹوں کے ساتھ شریک ہوں گے اور وہ یہ صورت ہے کہ عورت فوت ہو جائے ترکہ میں خاوند، اس کی ماں اور اس کے اخیافی بھائی اور حقیقی بہنیں ہوں تو خاوند کے لیے نصف اور ماں کے لیے سدس اور اخیافی بیٹے کے لیے ثلث ہوگا۔ پس اس میں کوئی چیز زائد نہیں کہ حقیقی بیٹوں کو اخیافی بیٹوں کے ثلث میں شریک کیا جائے۔ اس میں لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت وراثت تقسیم ہوگی کیونکہ وہ سارے ایک فوت شدہ ماں کے بیٹے ہیں۔

علاتی بھائیوں کی وراثت جب ان کے ساتھ حقیقی بیٹا نہ ہو تو حقیقی بھائیوں کی طرح ہے، وہ سب ان کی طرح مذکر مونث میں برابر ہوں گے، لیکن وہ اس حصے میں اخیافی بیٹوں کے ساتھ شریک نہ ہوں گے۔ جیسے حقیقی بیٹے شریک ہوئے تھے۔ جب حقیقی بھائی اور علاتی بھائی جمع ہو جائیں اور حقیقی اولاد میں مذکر ہو تو اس کے ساتھ علاتی بھائیوں کے لیے وراثت نہ ہوگی اور اگر حقیقی اولاد میں ایک عورت ہو اور علاتی اولاد میں ایک عورت یا اس سے زائد ہوں اور ان میں مذکر نہ ہو تو حقیقی بہن کے لیے نصف اور علاتی بہنوں کے لیے سدس ہوگا اور ابتداء اہل فرائض سے کی جائے گی۔ ان کو ان کے فرض حصے دیے جائیں گے۔ اگر مال بچ جائے تو باپ کی اولاد میں لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت تقسیم ہوگا۔ اگر مال نہ بچے تو ان کے لیے بھی کچھ نہ ہوگا۔ اگر حقیقی اولاد دو لڑکیاں ہوں تو ان کے لیے دو تہائی اور علاتی بیٹیوں کے لیے ان کے ساتھ وراثت نہ ہوگی مگر یہ کہ ان کے ساتھ باپ کی طرف سے کوئی مذکر ہو۔ اگر ان کے ساتھ مذکر ہو تو پہلے اہل فرائض کو ان کے حصے دیے جائیں۔ پھر اگر مال بچ جائے تو باپ کی اولاد کے لیے لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت تقسیم ہوگی ورنہ ان کے لیے کوئی چیز نہ ہوگی۔

(۱۲۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَصْحَابِهِ وَعَنْ أَصْحَابِ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ : أُخْتٌ لأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ وَأَخَوَاتٌ لأَبٍ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ لِلأُخْتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ لِلأَخَوَاتِ وَالأَخِ مِنَ الأَبِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلأُخْتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ النِّصْفُ وَلِلأَخَوَاتِ مِنَ الأَبِ تَكْمِلَةُ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ لِلأَخِ مِنَ الأَبِ.

أُخْتَانِ لأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ وَأُخْتٌ لأَبٍ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ لِلأُخْتَيْنِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ الثُّلُثَانِ وَمَا بَقِيَ بَيْنَ الأُخْتِ وَالأَخِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلأُخْتَيْنِ لِلأَبِ وَالأُمِّ الثُّلُثَانِ وَمَا بَقِيَ لِلذَّكَرِ دُونَ الأُنْثَى لأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى أَنْ يَزِيدَ الأَخَوَاتِ عَلَى الثُّلُثَيْنِ. [ضعیف]

(۱۲۳۲۷) ابراہیم اور شعبی سے روایت ہے کہ حقیقی بہن اور علاتی بھائی بہن علی اور زید رضی اللہ عنہما کے قول کے مطابق حقیقی بہن کے لیے نصف اور باقی ماندہ علاتی بہن بھائیوں کے درمیان لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت تقسیم ہوگا اور عبداللہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کے لیے نصف اور علاتی بہنوں کے لیے ثلثان اور باقی ماندہ علاتی بھائی کے لیے ہوگا۔ دو حقیقی بہنیں اور ایک علاتی بہن حضرت علی اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دو حقیقی بہنوں کے لیے ثلثان اور باقی علاتی بھائی بہنوں کے

درمیان لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَیَیْنِ کے تحت اور عبداللہ کے قول میں دو حقیقی بہنوں کے ثلثان اور باقی صرف مذکر کے لیے ہوگا کیونکہ ان کے نزدیک بہنوں کے لیے دو تہائی (ثلثان) سے زائد نہیں ہے۔

(۱۲۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ أَیُّوبَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ : قَضَی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ الدَّیْنَ قَبْلَ الْوَصِیَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرَء ُونَهَا ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِیَّةٍ یُوصَی بِهَا أَوْ دَیْنٍ﴾ وَإِنَّ أَعْیَانَ بَنِی الأُمِّ یَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِی الْعَلاَّتِ یَرِثُ الرَّجُلُ أَخَاهُ لأَبِیهِ وَأُمِّهِ دُونَ إِخْوَتِهِ لأَبِیهِ. [ضعیف]

(۱۲۲۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ قرض وصیت سے پہلے ہے اور تم پڑھتے ہو ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِیَّةٍ یُوصَی بِهَا أَوْ دَیْنٍ﴾ اور بے شک ماں کی اولاد آپس میں وارث ہوگی علاتی اولاد کے علاوہ آدمی اپنے بھائی کا وارث ہوگا۔ اپنے باپ اور ماں کی وجہ سے علاوہ اپنے باپ کی طرف سے بھائی سے۔

(۲۵) باب الأَخَوَاتِ مَعَ الْبَنَاتِ عُصْبَةٌ

بہنیں بیٹیوں کے ساتھ عصبہ ہیں

(۱۲۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِی قَیْسٍ عَنْ هُزَیْلٍ قَالَ : أَتَی أَبَا مُوسَی رَجُلٌ یَسْأَلُهُ عَنِ امْرَأَةٍ تَرَکَتِ ابْنَتَهَا وَابْنَةَ ابْنِهَا وَأُخْتَهَا فَقَالَ : لاِبْنَتِهَا النِّصْفُ وَلأُخْتِهَا النِّصْفُ وَلَیْسَ لاِبْنَةِ ابْنِهَا شَیْءٌ وَائْتِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَإِنَّهُ سَیَقُولُ لَکَ مِثْلَ الَّذِی قُلْتُ لَکَ فَأَتَی عَبْدَ اللَّهِ فَسَأَلَهُ فَحَدَّثَهُ بِالَّذِی قَالَ أَبُو مُوسَی قَالَ : قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِینَ لاَ بَلْ أَقْضِی فِیهَا بِمَا قَضَی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاِبْنَتِهَا النِّصْفُ وَلاِبْنَةِ ابْنِهَا السُّدُسُ تَکْمِلَةَ الثُّلُثَیْنِ وَمَا بَقِیَ لأُخْتِهَا فَرَجَعَ إِلَی أَبِی مُوسَی فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ : لاَ تَسْأَلُونَا عَنْ شَیْءٍ مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ بَیْنَ أَظْهُرِکُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ آدَمَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح]

(۱۲۲۲۹) ہزیل سے روایت ہے کہ ایک آدمی ابوموسیٰ کے پاس آیا۔ اس نے ایک عورت کے بارے میں سوال کیا جس نے بیٹی، پوتی اور بہن چھوڑی ہے، ابوموسیٰ نے کہا: نصف بیٹی کے لیے ہے اور نصف بہن کے لیے ہے اور پوتی کے لیے کچھ نہیں ہے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ، وہ بھی میری مثل کہیں گے۔ وہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی بات بھی ذکر کی۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس وقت گمراہ ہوں گا اور ہدایت پر نہ ہوں گا بلکہ میں تو وہی فیصلہ کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے کیا، بیٹی کے لیے نصف، پوتی کے لیے سدس اور باقی ماندہ بہن کے لیے ہے۔ وہ آدمی ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف لوٹا اور خبر دی تو

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تک (ابن عباس رضی اللہ عنہ) جیسا عالم ہم میں ہے اس وقت تک ہم سے سوال نہ کرو۔

(۱۲۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا بِشْرٌ هُوَ ابْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ : قَضَى فِينَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي امْرَأَةٍ تَرَكَتِ ابْنَتَهَا وَأُخْتَهَا النِّصْفُ لِلابْنَةِ وَالنِّصْفُ لِلأُخْتِ.

قَالَ سُلَيْمَانُ بَعْدُ قَضَى فِينَا وَلَمْ يَذْكُرْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيِّ. [بخاری ٦٧٤١]

(۱۲۳۳۰) اسود کہتے ہیں: ہمارے درمیان معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایسی عورت کے بارے میں فیصلہ کیا جو بیٹی اور بہن چھوڑے کہ بیٹی کے لیے نصف اور بہن کے لیے بھی نصف ہوگا۔

(۱۲۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: قَضَى فِينَا مُعَاذٌ بِالْيَمَنِ فِي رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَأُخْتَهُ فَأَعْطَى الابْنَةَ النِّصْفَ وَأَعْطَى الأُخْتَ النِّصْفَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي الأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : قَضَى فِينَا مُعَاذٌ بِالْيَمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَيٌّ فِي رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَأُخْتَهُ فَأَعْطَى الابْنَةَ النِّصْفَ وَالأُخْتَ النِّصْفَ. كَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَرِوَايَةُ غُنْدَرٍ أَصَحُّ وَقَدْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شَيْبَانَ عَنْ أَشْعَثَ مَوْقُوفًا. [صحیح]

(۱۲۳۳۱) اشعث بن ابی الشعثاء فرماتے ہیں: میں نے اسود بن یزید سے سنا وہ کہتے تھے کہ معاذ رضی اللہ عنہ نے یمن میں ہمارے درمیان ایسے آدمی کا فیصلہ کیا جس نے بیٹی اور بہن چھوڑی تھی کہ بیٹی کے لیے نصف ہے اور بہن کو بھی نصف دیا۔

امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسود بن یزید نے یمن میں ہمارے درمیان فیصلہ کیا، رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس نے بیٹی اور بہن چھوڑی تھی، آپ ﷺ نے بیٹی کو نصف دیا اور بہن کو بھی نصف دیا۔

(۱۲۳۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : قَضَى ابْنُ الزُّبَيْرِ فِي ابْنَةٍ وَأُخْتٍ فَأَعْطَى الابْنَةَ النِّصْفَ وَأَعْطَى الْعَصَبَةَ سَائِرَ الْمَالِ فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّ مُعَاذًا قَضَى فِيهَا بِالْيَمَنِ فَأَعْطَى الابْنَةَ النِّصْفَ وَأَعْطَى الأُخْتَ النِّصْفَ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ : فَأَنْتَ رَسُولِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ لَتُحَدِّثَنَّهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَكَانَ قَاضِيًا عَلَى الْكُوفَةِ. [صحیح]

(۱۲۳۳۲) اسود بن یزید فرماتے ہیں: ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے بیٹی اور بہن کے درمیان فیصلہ کیا، بیٹی کو نصف دیا اور عصبہ کو سارا مال

دے دیا۔ میں نے کہا: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے یمن میں فیصلہ کیا تھا اور بیٹی کو نصف دیا اور بہن کو بھی نصف دیا تھا تو ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو میرا قاصد بن کر عبداللہ بن عتبہ کے پاس جا، ان سے یہ حدیث بیان کرنا اور وہ کوفہ کے قاضی تھے۔

(۱۲۳۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي الإِمَامُ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَفَيَّاضُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : جَاءَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَجُلٌ فَقَالَ : رَجُلٌ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَأُخْتَهُ لأَبِيهِ وَأُمِّهِ فَقَالَ : لِلاِبْنَةِ النِّصْفُ وَلَيْسَ لِلأُخْتِ شَيْءٌ مَا بَقِيَ فَهُوَ لِعَصَبَتِهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ قَضَى بِغَيْرِ ذَلِكَ جَعَلَ لِلاِبْنَةِ النِّصْفَ وَلِلأُخْتِ النِّصْفَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ؟ قَالَ مَعْمَرٌ : فَلَمْ أَدْرِ مَا وَجْهُ ذَلِكَ حَتَّى لَقِيتُ ابْنَ طَاوُسٍ فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ﴾ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُلْتُمْ أَنْتُمْ لَهَا نِصْفٌ وَإِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ. [ضعیف]

قَالَ الشَّيْخُ : الْمُرَادُ بِالْوَلَدِ هَا هُنَا الاِبْنُ بِدَلِيلِ مَا مَضَى عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- ثُمَّ عَمَّنْ بَعْدَهُ.

(۱۲۳۳۳) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: ایک آدمی فوت ہوگیا ہے، اس نے بیٹی اور حقیقی بہن چھوڑی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: بیٹی کے لیے نصف اور بہن کے لیے کچھ نہیں ہے۔ باقی مال عصبہ کے لیے ہے، اس آدمی نے کہا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کے علاوہ فیصلہ کیا تھا، انہوں نے بیٹی کے لیے نصف اور بہن کے لیے بھی نصف دیا تھا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم اللہ سے زیادہ جانتے ہو؟ معمر کہتے ہیں: مجھے اس کی وجہ کا علم نہ ہوا میں طاؤس سے ملا میں نے یہ حدیث زہری سے بیان کی تو طاؤس نے کہا: مجھے میرے باپ نے بیان کیا، انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ﴾ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: تم کہتے ہو نصف اس کے لیے ہے اگرچہ اولاد بھی ہو۔

شیخ فرماتے ہیں: یہاں ولد سے مراد ابن ہے۔ اس کی دلیل جو ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گزر چکا ہے اور بعد والوں سے بھی منقول ہے۔

(۲۶) باب مِيرَاثِ الأَبِ

باپ کی وراثت کا بیان

(۱۲۳۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَلاَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالاَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مَعَانِيَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدٍ قَالَ: وَمِيرَاثُ الأَبِ مِنَ ابْنِهِ أَوِ ابْنَتِهِ إِنْ تُوُفِّيَ أَنَّهُ إِنْ تَرَكَ الْمُتَوَفَّى وَلَدًا ذَكَرًا أَوْ وَلَدَ ابْنٍ ذَكَرٍ فَإِنَّهُ يَفْرِضُ لِلأَبِ السُّدُسَ وَإِنْ لَمْ يَتْرُكِ الْمُتَوَفَّى وَلَدًا ذَكَرًا وَلاَ وَلَدَ ابْنٍ ذَكَرٍ فَإِنَّ الأَبَ يُخَلَّفُ وَيُبَدَّأُ بِمَنْ شَرِكَهُ مِنْ أَهْلِ الْفَرَائِضِ فَيُعْطَوْنَ فَرَائِضَهُمْ فَإِنْ فَضَلَ مِنَ الْمَالِ السُّدُسُ فَأَكْثَرَ مِنْهُ كَانَ لِلأَبِ وَإِنْ لَمْ يَفْضُلْ عَنْهُمُ السُّدُسُ فَأَكْثَرَ مِنْهُ فُرِضَ لِلأَبِ السُّدُسُ فَرِيضَةً۔ [ضعیف]

(۱۲۳۳۴) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: باپ کی وراثت اس کے بیٹے اور بیٹی سے اگر وہ فوت ہو جائے۔ اگر فوت شدہ مذکر اولاد یا پوتے چھوڑے تو باپ کے لیے فرض حصہ سدس ہے۔ اگر فوت شدہ کی اولاد مذکر نہ ہو اور نہ پوتے ہوں تو باپ کو مؤخر کیا جائے گا اور پہلے اہل فرائض کو ان کے حصے دیے جائیں گے۔ اگر سدس سے زائد مال ہو تو باپ کا ہوگا اگر زائد نہ ہو تو صرف سدس باپ کا ہوگا۔

(۱۲۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ طَاوُسٍ: تَرَكَ أَبَاهُ وَأُمَّهُ وَابْنَتَهُ كَيْفَ؟ قَالَ: لاِبْنَتِهِ النِّصْفُ لاَ تُزَادُ وَالسُّدُسُ لِلأُمِّ وَالسُّدُسُ لِلأَبِ ثُمَّ السُّدُسُ الآخَرُ لِلأَبِ ثُمَّ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: أَلْحِقُوا الْمَالَ بِالْفَرَائِضِ فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلأَدْنَى رَجُلٍ ذَكَرٍ۔ [صحیح]

(۱۲۳۳۵) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے ابن طاؤس سے کہا کہ (ایک آدمی) نے باپ، ماں اور ایک بیٹی چھوڑی ہے، وراثت کیسے تقسیم ہوگی؟ انہوں نے کہا: بیٹی کے لیے نصف، ماں کے لیے سدس اور باپ کے لیے بھی سدس۔ پھر ایک اور سدس باپ کے لیے۔ پھر اس نے مجھے اپنے والد سے خبر دی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فرائض کے مال کو اس کے اہل کی طرف پہنچا دو۔ جو بچ جائے وہ قریبی مذکر کو دے دو۔

(۱۲۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ۔

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَمُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ عَنْ وُهَيْبٍ۔ [صحیح]

(۱۲۳۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرائض کو اس کے اہل کی طرف پہنچا دو جو باقی بچے وہ قریبی مذکر کو دے دو۔

(۲۷)باب فَرْضِ الْجَدَّةِ وَالْجَدَّتَيْنِ

ایک اور دو دادی اور نانی کا فرض حصہ

(۱۲۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خَرَشَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ : جَاءَ تِ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ وَمَا عَلِمْتُ لَكِ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا فَارْجِعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ : حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ :هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ؟ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيرَةُ فَأَنْفَذَهُ لَهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ تِ الْجَدَّةُ الأُخْرَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ :مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ وَمَا كَانَ الْقَضَاءُ الَّذِي قُضِيَ بِهِ إِلاَّ لِغَيْرِكِ وَمَا أَنَا بِزَائِدٍ فِي الْفَرَائِضِ شَيْئًا وَلَكِنْ هُوَ ذَلِكَ السُّدُسُ فَإِنِ اجْتَمَعْتُمَا فِيهِ فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَأَيَّتُكُمَا خَلَتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا.

(۱۲۳۳۷) قبیصہ بن ذویب فرماتے ہیں: ایک جدۃ (دادی، نانی) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور اپنی میراث کا سوال کیا، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: تیرے لیے اللہ کی کتاب میں کچھ نہیں اور رسول اللہ ﷺ کی سنت میں نہیں جانتا کہ تیرے لیے کچھ ہو تو لوٹ جا اور لوگوں سے پوچھ۔ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا، آپ ﷺ نے جدۃ کو سدس دیا، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرے ساتھ کوئی اور بھی تھا تو محمد بن مسلمہ انصاری کھڑے ہوئے، انہوں نے مغیرہ کی مثل کہا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے میراث مقرر کر دی، پھر ایک دوسری جدۃ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور ان سے میراث کا سوال کیا، انہوں نے کہا: اللہ کی کتاب میں تیرے لیے کوئی چیز نہیں اور جو فیصلہ کیا تھا، وہ تیرے علاوہ کے لیے تھا اور میں فرائض میں کچھ زیادتی نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر میں تم دونوں کو اکٹھے پاتا تو سدس دونوں کو دے دیتا اور تم دونوں میں سے جو گزر جاتی وہ اس کے لیے تھا۔ [صحیح]

(۱۲۳۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَرَّثَ جَدَّةً سُدُسًا. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۳۸) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جدة کو سدس کا وارث ٹھہرایا۔

(۱۲۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْعَتَكِيُّ أَبُو الْمُنِيبِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَطْعَمَ السُّدُسَ الْجَدَّةَ إِذَا لَمْ تَكُنْ أُمٌّ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۳۹) حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے جدہ کو ماں کے نہ ہونے کی صورت میں سدس دیا۔

(۱۲۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَنْ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَعْطَى الْجَدَّةَ السُّدُسَ. وَرُوِيَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۴۰) معقل بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جدة کو سدس دیا۔

(۱۲۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ. تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَالْمَحْفُوظُ حَدِيثُ مَعْقِلٍ فِي الْجَدِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۲۴۱) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ : أَتَتِ الْجَدَّتَانِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرَادَ أَنْ يَجْعَلَ السُّدُسَ لِلَّتِي مِنْ قِبَلِ الأُمِّ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ : أَمَا إِنَّكَ تَتْرُكُ الَّتِي لَوْ مَاتَتَا وَهُوَ حَيٌّ كَانَ إِيَّاهَا يَرِثُ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ السُّدُسَ بَيْنَهُمَا. [صحیح]

(۱۲۲۴۲) قاسم بن محمد فرماتے ہیں: دو جدة حضرت ابوبکر ؓ کے پاس آئیں، حضرت ابوبکر کا ارادہ تھا کہ نانی کے لیے سدس مقرر کردیں، انصار کے ایک آدمی نے کہا: آپ اسے چھوڑ رہے ہیں کہ اگر وہ مرتی اور مرنے والا زندہ ہوتا تو وہی اس کا وارث ہوتا، حضرت ابوبکر نے ان دونوں کو سدس دے دیا۔

(۱۲۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَكُمْ أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ : سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ

مُحَمَّدٍ : أَنَّ جَدَّتَيْنِ أَتَتَا أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُمُّ الأُمِّ وَأُمُّ الأَبِ فَأَعْطَى الْمِيرَاثَ أُمَّ الأُمِّ دُونَ أُمِّ الأَبِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ أَخُو بَنِي حَارِثَةَ : يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ قَدْ أَعْطَيْتَ الَّتِي لَوْ أَنَّهَا مَاتَتْ لَمْ يَرِثْهَا فَجَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ بَيْنَهُمَا يَعْنِي السُّدُسَ.

وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي إِسْنَادٍ مُرْسَلٍ. [صحيح]

(۱۲۳۴۳) قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ دو جدہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں، نانی اور دادی ابوبکر رضی اللہ عنہ نانی کو میراث دے دی، لیکن دادی کو نہ دی۔ عبدالرحمن بن سہل نے کہا: یا خلیفہ رسول اللہ ﷺ! تحقیق آپ نے وراثت اسے دی ہے، اگر وہ فوت ہو جائے تو یہ اس کی وارث نہیں بن سکتی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دونوں کے لیے سدس مقرر کر دیا۔

(۱۲۳۴٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَضَى لِلْجَدَّتَيْنِ مِنَ الْمِيرَاثِ بَيْنَهُمَا السُّدُسَ سَوَاءً . إِسْحَاقُ عَنْ عُبَادَةَ مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۲۳۴٤) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دادی اور نانی کے لیے میراث کا فیصلہ اس طرح کیا کہ دونوں کو سدس میں برابر رکھا۔

(۲۸) باب مَنْ لَمْ يُوَرِّثْ أَكْثَرَ مِنْ جَدَّتَيْنِ

جس نے دو سے زیادہ کو وارث نہیں ٹھہرایا

(۱۲۳٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ كَانَ لاَ يَفْرِضُ إِلاَّ لِلْجَدَّتَيْنِ. [صحيح۔ مالك ۱۱۰۰]

(۱۲۳۴۵) ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث فرض حصہ صرف (دادیوں یا نانیوں) کے لیے مقرر کرتے تھے۔

(۱۲۳٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : لاَ نَعْلَمُهُ وَرَّثَ فِي الإِسْلاَمِ إِلاَّ جَدَّتَيْنِ. وَهَذَا قَوْلُ رَبِيعَةَ أَيْضًا.

وَرُوِيَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ قَالَ لاِبْنِ مَسْعُودٍ : أَنْتُمُ الَّذِينَ تَفْرِضُونَ لِثَلاَثِ جَدَّاتٍ كَأَنَّهُ يُنْكِرُ ذَلِكَ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى : وَرَّثَ حَوَّاءَ مِنْ بَنِيهَا وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَاكَ. [ضعيف]

(۱۲۳۴۶) زہری کہتے ہیں: ہم نہیں جانتے کہ اسلام میں وارث بنایا گیا ہو مگر صرف دو جدۃ کو۔ سعد نے ابن عباس ؓ سے کہا: آپ تین جدۃ کو وارث ٹھہراتے ہو گویا کہ سعد اس کے منکر تھے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں: حواء کو اس کا وارث بناؤ۔

(۱۲۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ جَاءَتِ الأَخْبَارُ عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَجَمَاعَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ أَنَّهُمْ وَرَّثُوا ثَلاَثَ جَدَّاتٍ مَعَ الْحَدِيثِ الْمُنْقَطِعِ الَّذِي رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ وَرَّثَ ثَلاَثَ جَدَّاتٍ. وَلاَ نَعْلَمُ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- خِلاَفَ ذَلِكَ إِلاَّ مَا رُوِّينَا عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ مِمَّا لاَ يُثْبِتُ أَهْلُ الْمَعْرِفَةِ بِالْحَدِيثِ إِسْنَادَهُ. [صحیح]

(۱۲۳۴۷) محمد بن ناصر فرماتے ہیں: نبی ﷺ کے اصحاب اور تابعین سے یہ خبر آئی ہے کہ وہ تین جدات کو وارث بناتے تھے۔ اس منقطع حدیث کے ساتھ جو نبی ﷺ سے اس کے خلاف نقل کی گئی ہے جو ہم نے سعد سے بیان کیا، جس کی اسناد اہل معرفت کے نزدیک ثابت نہیں ہے۔

(۲۹)باب تَوْرِيثِ ثَلاَثِ جَدَّاتٍ مُتَحَاذِيَاتٍ أَوْ أَكْثَرَ

تین برابر کی جدات کو یا اس سے زیادہ کو وارث بنانا

(۱۲۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ وَشَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : أَطْعَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَ جَدَّاتٍ سُدُسًا . قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :مَا هُنَّ؟ قَالَ :جَدَّتَاكَ مِنْ قِبَلِ أَبِيكَ وَجَدَّةُ أُمِّكَ. هَذَا مُرْسَلٌ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ أَيْضًا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۲۳۴۸) ابراہیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین جدات کو سدس کا وارث بنایا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے ابراہیم سے کہا: وہ کون تھیں؟ انہوں نے کہا: دو باپ کی طرف سے تھیں اور ایک ماں کی طرف سے تھی۔

(۱۲۳۴۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۲۳۴۹) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَرَّثَ ثَلاَثَ جَدَّاتٍ. وَهَذَا

أَيْضًا مُرْسَلٌ وَفِيهِ تَأْكِيدٌ لِلأَوَّلِ وَهُوَ الْمَرْوِيُّ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعیف]

(۱۲۳۵۰) حسن سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین جدات کو وارث بنایا۔

(۱۲۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدٍ فِي الْجَدَّاتِ الأَرْبَعِ :أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَطْعَمَهُنَّ السُّدُسَ. [ضعیف]

(۱۲۳۵۱) حضرت محمد سے چار جدات کے بارے میں منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سدس میں سب کو برابر رکھا۔

(۱۲۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ :أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يُوَرِّثَانِ ثَلاَثَ جَدَّاتٍ ثِنْتَيْنِ مِنْ قِبَلِ الأَبِ وَوَاحِدَةً مِنْ قِبَلِ الأُمِّ. [ضعیف]

(۱۲۳۵۲) شعبی سے منقول ہے کہ حضرت علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما تین جدات کو وارث ٹھہراتے تھے: دو باپ کی طرف سے اور ایک ماں کی طرف سے۔

(۱۲۳۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَلاَّلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَعَانِيَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدٍ قَالَ :فَإِنْ تَرَكَ الْمُتَوَفَّى ثَلاَثَ جَدَّاتٍ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ لَيْسَ دُونَهُنَّ أُمٌّ وَلاَ أَبٌ فَالسُّدُسُ بَيْنَهُنَّ ثَلاَثَتِهِنَّ وَهُنَّ أُمُّ أُمِّ الأُمِّ وَأُمُّ أُمِّ الأَبِ وَأُمُّ أَبِ الأَبِ. [ضعیف]

(۱۲۳۵۳) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: اگر میت تین جدات برابر کے درجہ میں چھوڑے اور ان کے علاوہ ماں باپ نہ ہو تو سدس تینوں کے لیے ہوگا اور وہ پڑنانی اور پڑدادی ہیں۔

(۱۲۳۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ وَدَاوُدُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ :تَرِثُ ثَلاَثُ جَدَّاتٍ جَدَّتَيْنِ مِنْ قِبَلِ الأَبِ وَوَاحِدَةٌ مِنْ قِبَلِ الأُمِّ. [حسن]

(۱۲۳۵۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین جدات وارث بنیں گی: دو باپ کی طرف سے اور ایک ماں کی طرف سے۔

(۱۲۳۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :تَرِثُ ثَلاَثُ جَدَّاتٍ جَدَّتَيْنِ مِنْ قِبَلِ الأَبِ وَوَاحِدَةٌ مِنْ قِبَلِ الأُمِّ.

[صحیح]

(۱۲۳۵۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تین جدات وارث بنیں گی دو باپ کی طرف سے اور ایک ماں کی طرف سے۔

(۱۲۳۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :تَرِثُ الْجَدَّاتُ الأَرْبَعُ جُمَعُ. [ضعيف]

(۱۲۳۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: چار جدات اکٹھی وارث بنیں گی۔

(۱۲۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : جِئْنَ أَرْبَعُ جَدَّاتٍ يَتَسَاوَقْنَ إِلَى مَسْرُوقٍ فَأَلْقَى أُمَّ أَبِ الأُمِّ وَوَرَّثَ ثَلاَثَ جَدَّاتٍ. [ضعيف]

(۱۲۳۵۷) شعبی سے روایت ہے کہ چار جدات مل کر مسروق کے پاس آئیں، انہوں نے پڑدادی کو علیحدہ کر دیا اور تین جدات کو وارث بنا دیا۔

(۱۲۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى وَشَيْبَانُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ فِي أُمِّ أَبِ الأُمِّ :لاَ تَرِثُ وَقَالَ دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ :إِنَّهَا الَّذِي تُدْلِي بِهِ لاَ يَرِثُ فَكَيْفَ تَرِثُ هِيَ. [صحيح]

(۱۲۳۵۸) شعبی حمید اور حسن سے نقل فرماتے ہیں، دونوں نے پڑدادی کے بارے میں کہا کہ وہ وارث نہیں ہے۔

شعبی سے روایت ہے کہ اس کا بیٹا جو اس سے نزدیک ہے وہ وارث نہیں ہے۔ پڑدادی کیسے وارث بن سکتی ہے۔

(۳۰) باب تَوْرِيثِ الْقُرْبَى مِنَ الْجَدَّاتِ دُونَ الْبُعْدَى

قریبی جدات کا وارث بنانہ کہ دور والی کا

(۱۲۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ :أَنَّ عَلِيًّا وَزَيْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يُوَرِّثَانِ الْقُرْبَى مِنَ الْجَدَّاتِ. [ضعيف]

(۱۲۳۵۹) شعبی سے روایت ہے کہ حضرت زید اور علی رضی اللہ عنہما قریبی جدات کو وارث بناتے تھے۔

(۱۲۳۶۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُوَرِّثَانِ مِنَ الْجَدَّاتِ الأَقْرَبَ فَالأَقْرَبَ. [ضعيف]

(۱۲۳۶۰) شعبی سے ہے کہ حضرت علی اور زید رضی اللہ عنہما جدات میں سب سے قریبی کو وارث بناتے تھے۔

(۱۲۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُطْعِمَانِ الْجَدَّةَ أَوِ الثِّنْتَيْنِ أَوِ الثَّلاَثَ السُّدُسَ لاَ يُنْقِصَانِ مِنْهُ وَلاَ يَزِيدَانِ عَلَيْهِ إِذَا كَانَتْ قَرَابَتُهُنَّ إِلَى الْمَيِّتِ سَوَاءً فَإِنْ كَانَتْ إِحْدَاهُنَّ أَقْرَبَ فَالسُّدُسُ لَهَا دُونَهُنَّ. وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُشْرِكُ بَيْنَ أَقْرَبِهِنَّ وَأَبْعَدِهِنَّ فِي السُّدُسِ إِنْ كُنَّ بِمَكَانٍ شَتَّى وَلاَ يَحْجُبُ الْجَدَّاتِ مِنَ السُّدُسِ إِلاَّ الأُمُّ. [ضعیف]

(۱۲۳۶۱) شعبی کہتے ہیں: حضرت علی اور زید رضی اللہ عنہما دونوں ایک جدہ یا دو یا تین کو سدس کا وارث بناتے تھے، نہ اس سے کم کرتے اور نہ زیادہ۔ جب سب میت کے قریب ہوتیں۔ اگر ایک زیادہ قریبی ہوتی تو اس کے لیے ان کے علاوہ سدس ہوتا تھا، اور عبداللہ قریب اور دور والی سب کو سدس میں شریک کرتے تھے، اگرچہ وہ مختلف جگہ پر ہوتیں اور جدات کے لیے صرف ماں کو حاجب سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُوَرِّثَانِ الْقُرْبَى مِنَ الْجَدَّاتِ السُّدُسَ وَإِنْ يَكُنَّ سَوَاءً فَهُوَ بَيْنَهُنَّ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ: لاَ يَحْجُبُ الْجَدَّاتِ إِلاَّ الأُمُّ وَيُوَرِّثُهُنَّ وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُنَّ أَقْرَبَ مِنْ بَعْضٍ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ إِحْدَاهُنَّ أُمَّ الأُخْرَى فَيُوَرِّثُ الابْنَةَ.
وَرَوَاهُ أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمَعْنَاهُ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمَعْنَاهُ. [ضعیف]

(۱۲۳۶۲) حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت علی اور زید رضی اللہ عنہما قریبی جدات کو سدس کا وارث بناتے تھے۔ اگر سب برابر ہوتیں تو سدس میں سب کو شریک کر دیتے تھے اور عبداللہ کہتے تھے کہ جدات کے لیے صرف ماں حاجب بن سکتی ہے اور وہ سب کو وارث بناتے تھے، اگرچہ قریبی ہو یا بعد والی مگر یہ کہ ان میں سے کوئی دوسری کی ماں ہوتی تو بیٹی کو وارث بنا دیتے۔

(۳۱) باب تَوْرِيثِ الْقُرْبَى مِنْهُنَّ إِذَا كَانَتْ مِنْ قِبَلِ الأُمِّ وَالإِشْرَاكِ بَيْنَهُنَّ إِذَا كَانَتِ الْقُرْبَى مِنْ قِبَلِ الأَبِ

ان میں سے قریبی کی وراثت جب ماں کی طرف سے ہو اور ان کا آپس میں مشترک ہونا جب قرابت باپ کی طرف سے ہو

وَهُوَ الصَّحِيحُ مِنْ مَذْهَبِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(١٢٣٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : إِذَا اجْتَمَعَتْ جَدَّتَانِ فَبَيْنَهُمَا السُّدُسُ وَإِذَا كَانَتِ الَّتِي مِنْ قِبَلِ الأُمِّ أَقْرَبَ مِنَ الأُخْرَى فَالسُّدُسُ لَهَا وَإِذَا كَانَتِ الَّتِي مِنْ قِبَلِ الأَبِ أَقْرَبَ فَهُوَ بَيْنَهُمَا. [ضعيف]

(۱۲۳۶۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دو جدہ جمع ہوں تو ان میں سدس ہوگا، جب ماں کی طرف سے قریبی ہو دوسری سے تو سدس قریبی کے لیے ہوگا اور جب باپ کی طرف سے قریبی ہو تو سدس دونوں میں ہوگا۔

(١٢٣٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَلاَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : وَإِنَّا قَدْ سَمِعْنَا أَنَّهَا إِنْ كَانَتِ الَّتِي مِنْ قِبَلِ الأُمِّ هِيَ أَقْعَدُهُمَا كَانَ لَهَا السُّدُسُ دُونَ الَّتِي مِنْ قِبَلِ الأَبِ وَإِنْ كَانَتَا مِنَ الْمُتَوَفَّى بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ أَوْ كَانَتِ الَّتِي مِنْ قِبَلِ الأَبِ هِيَ أَقْعَدُهُمَا فَإِنَّ السُّدُسَ يُقْسَمُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ. [صحيح]

(۱۲۳۶۴) ابن ابی الزناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: ہم نے سنا، اگر وہ ماں کی طرف سے ہو تو وہ دونوں میں سے زیادہ حق دار ہے اور اس کے لیے سدس ہے، اس کے علاوہ جو باپ کی طرف سے ہے اور اگر وہ دونوں فوت شدہ سے ایک ہی درجہ میں ہوں یا باپ والی زیادہ قریبی ہو تو سدس دونوں میں نصف نصف تقسیم ہوگا۔

(١٢٣٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا كَانَتِ الْجَدَّةُ مِنْ قِبَلِ الأُمِّ أَقْعَدَ مِنَ الْجَدَّةِ مِنْ قِبَلِ الأَبِ فَهِيَ أَحَقُّ بِالسُّدُسِ وَإِذَا كَانَتِ الْجَدَّةُ مِنْ قِبَلِ الأَبِ أَقْعَدَ أَشْرَكْتُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَدَّةِ الأُمِّ قِيلَ وَكَيْفَ صَارَتِ الْجَدَّةُ مِنْ قِبَلِ الأُمِّ بِهَذِهِ الْمَنْزِلَةِ قَالَ لأَنَّ الْجَدَّاتِ إِنَّمَا أُطْعِمْنَ السُّدُسَ مِنْ قِبَلِ سُدُسِ الأُمِّ. [ضعيف]

(۱۲۳۶۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: جب جدہ ماں کی جانب سے قریبی ہو تو وہ باپ والی سے زیادہ حق دار ہے اور سدس کی حق دار بھی وہی ہے اور جب جدہ باپ کی طرف سے قریبی ہو تو میں دونوں کو شریک کردوں گا، کہا گیا کہ ماں والی جدہ کیسے اس مقام پر پہنچ گئی؟ آپ نے کہا: اس لیے کہ جدات کا حصہ سدس ہے، ماں والے سدس کی وجہ سے۔

(١٢٣٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : إِذَا كَانَتِ الْجَدَّةُ مِنْ قِبَلِ الأُمِّ أَقْعَدَ

مِنَ الْجَدَّةِ مِنْ قِبَلِ الْأَبِ كَانَ لَهَا السُّدُسُ وَإِذَا كَانَتِ الْجَدَّةُ مِنْ قِبَلِ الْأَبِ هِيَ أَقْعَدَ مِنَ الْجَدَّةِ مِنَ الْأُمِّ جُعِلَ السُّدُسُ بَيْنَهُمَا.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ فِطْرٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۲۳۶۶) خارجہ بن زید نے کہا: جب ماں کی جانب سے جدہ قریبی ہو باپ کی جانب والی سے تو وہ سدس کا زیادہ حق رکھتی ہے اور جب باپ والی جدہ ماں والی سے قریبی ہو تو دونوں سدس میں شریک ہوں گی۔

(۱۲۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: إِذَا كَانَتِ الْجَدَّةُ مِنْ قِبَلِ الْأُمِّ أَقْعَدَ فَهِيَ أَحَقُّ بِالسُّدُسِ. [ضعيف]

(۱۲۳۶۷) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ماں کی طرف سے جدہ قریبی ہو تو وہی سدس کا حق رکھتی ہے۔

(۳۲) باب الْعَصَبَةِ

عصبہ کا بیان

(۱۲۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ اقْرَءُ وا إِنْ شِئْتُمْ ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ﴾ وَأَيُّمَا امْرِءٍ تَرَكَ مَالاً فَلْتَرِثْهُ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانُوا وَإِنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَلْيَأْتِنِي فَأَنَا مَوْلَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ. [بخاری ۴۷۸۱ ـ مسلم ۱۶۱۹]

(۱۲۳۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: کوئی بھی مومن نہیں مگر میں لوگوں میں سے اس کے زیادہ قریب ہوں دنیا اور آخرت میں۔ تم پڑھ لو اگر تم چاہتے ہو: ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ﴾ اور جو شخص مال چھوڑے وہ اس کا وارث عصبہ کو بنا دے اور اگر قرض یا اولاد چھوڑے تو میرے پاس لاؤ میں اس کا والی ہوں۔

(۱۲۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنْ عَلَى الأَرْضِ مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِهِ فَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَلْأُدْعَ إِلَيْهِ

فَأَنَا مَوْلاَهُ وَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالاً فَإِلَى الْعَصَبَةِ مَنْ كَانَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحیح]

(۱۲۳۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ محمد ﷺ کی جان ہے، زمین پر ہر مومن کا میں لوگوں سے زیادہ قریبی ہوں، تم میں سے جو قرض یا اولاد چھوڑے میں اس کا والی ہوں اور جو مال چھوڑے وہ عصبہ کی طرف دے دو۔

(۱۲۳۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ مَنْ تَرَكَ مَالاً فَمَالُهُ لِمَوَالِي الْعَصَبَةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلاًّ أَوْ ضَيَاعًا فَأَنَا وَلِيُّهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ.

اسْمُ الْمَوَالِي يَقَعُ عَلَى بَنِي الأَعْمَامِ. [صحیح]

(۱۲۳۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مومنوں کا ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہوں، جو مال چھوڑے، اس کا مال اس کے عصبہ کے لیے ہے اور جو قرض یا اولاد وغیرہ چھوڑے تو میں اس کا ولی ہوں۔

(۳۳) باب تَرْتِيبِ الْعَصَبَةِ

عصبات کی ترتیب کا بیان

(۱۲۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْعَدْلُ وَأَبُو الْفَضْلِ : الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالاَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَلْحِقُوا الْمَالَ بِالْفَرَائِضِ فَمَا أَبْقَتِ الْفَرَائِضُ فَلأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ. وَفِي رِوَايَةِ مُوسَى : أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ. [صحیح]

(۱۲۳۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مال کو ان کے اہل تک پہنچا دو بس جو بچ جائے مذکر آدمی کو دے دو۔ ایک روایت میں ہے فرائض کو ان کے اہل کی طرف ملا دو جو بچ جائے، پس وہ قریبی مذکر آدمی کے لیے ہے۔

(۱۲۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَصْحَابِهِ فِي قَوْلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ : إِذَا تَرَكَ الْمُتَوَفَّى ابْنًا فَالْمَالُ لَهُ فَإِنْ تَرَكَ ابْنَيْنِ فَالْمَالُ بَيْنَهُمَا فَإِنْ تَرَكَ ثَلاَثَةَ بَنِينَ فَالْمَالُ بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ فَإِنْ تَرَكَ بَنِينَ وَبَنَاتٍ فَالْمَالُ بَيْنَهُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَتْرُكْ وَلَدًا لِلصُّلْبِ وَتَرَكَ بَنِي ابْنٍ وَبَنَاتِ ابْنٍ نَسَبُهُمْ إِلَى الْمَيِّتِ وَاحِدٌ فَالْمَالُ بَيْنَهُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ وَهُمْ بِمَنْزِلَةِ الْوَلَدِ إِذَا لَمْ يَكُنْ وَلَدٌ وَإِذَا تَرَكَ ابْنًا وَابْنَ ابْنٍ فَلَيْسَ لاِبْنِ الاِبْنِ شَيْءٌ وَكَذَلِكَ إِذَا تَرَكَ ابْنَ ابْنٍ وَأَسْفَلَ مِنْهُ ابْنَ ابْنِ ابْنٍ وَبَنَاتُ ابْنٍ أَسْفَلَ فَلَيْسَ لِلَّذِي أَسْفَلَ مِنَ ابْنِ الاِبْنِ مَعَ الأَعْلَى شَيْءٌ كَمَا أَنَّهُ لَيْسَ لاِبْنِ الاِبْنِ مَعَ الاِبْنِ شَيْءٌ.

قَالَ : وَإِنْ تَرَكَ أَبَاهُ وَلَمْ يَتْرُكْ أَحَدًا غَيْرَهُ فَلَهُ الْمَالُ وَإِنْ تَرَكَ أَبَاهُ وَتَرَكَ ابْنًا فَلِلأَبِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَلِلاِبْنِ وَإِنْ تَرَكَ ابْنَ ابْنٍ وَلَمْ يَتْرُكِ ابْنًا فَابْنُ الاِبْنِ بِمَنْزِلَةِ الاِبْنِ. [ضعيف]

(۱۲۳۷۲) حضرت مغیرہ اپنے اصحاب سے زید بن ثابت، علی بن ابی طالب اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم کے قول میں فرماتے ہیں: جب میت بیٹے کو چھوڑے تو مال اس کا ہے، اگر دو بیٹے چھوڑے تو دونوں کا ہے، اگر تین بیٹے ہوں تو مال تینوں میں برابر برابر ہوگا، اگر بیٹے اور بیٹیاں ہوں تو مال لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ کے تحت ہوگا۔ اگر صلبی اولاد نہ ہو اور پوتے پوتیاں ہوں اور ان کا نسب میت تک ایک ہی ہو تو مال ان کے درمیان فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ کے تحت ہوگا۔ جب اولاد نہ ہو تو وہ اولاد کی مانند ہیں اور جب بیٹا اور پوتا ہو تو پوتے کے لیے کچھ نہیں اور اسی طرح جب پوتا ہو اور اس سے نیچے بھی پوتے پوتیاں ہوں تو نچلے والوں کے لیے اعلیٰ کے ساتھ کوئی حصہ نہیں جس طرح بیٹے کی موجودگی میں پوتا حق دار نہیں ہے۔

اگر باپ چھوڑے اس کے علاوہ کوئی نہ ہو تو مال اس کا ہے اور اگر باپ اور بیٹا ہو تو باپ کے لیے سدس اور بیٹے کے لیے باقی مال ہے اور اگر پوتا ہو بیٹا نہ ہو تو پوتا بیٹے کی مانند ہے۔

(۱۲۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلاَّلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ مَعَانِيَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : الأَخُ لِلأُمِّ وَالأَبِ أَوْلَى بِالْمِيرَاثِ مِنَ الأَخِ لِلأَبِ ، وَالأَخُ لِلأَبِ أَوْلَى بِالْمِيرَاثِ مِنَ ابْنِ الأَخِ لِلأَبِ وَالأُمِّ ، وَابْنُ الأَخِ لِلأُمِّ وَالأَبِ أَوْلَى مِنَ ابْنِ الأَخِ لِلأَبِ ، وَابْنُ الأَخِ لِلأَبِ أَوْلَى مِنَ ابْنِ ابْنِ الأَخِ لِلأَبِ وَالأُمِّ ، وَابْنُ الأَخِ لِلأَبِ أَوْلَى مِنَ الْعَمِّ أَخِ الأَبِ لِلأُمِّ وَالأَبِ ، وَالْعَمُّ أَخُ الأَبِ لِلأُمِّ وَالأَبِ أَوْلَى مِنَ الْعَمِّ أَخِي الأَبِ لِلأَبِ ، وَالْعَمُّ أَخُ الأَبِ لِلأَبِ أَوْلَى مِنَ ابْنِ الْعَمِّ أَخِ الأَبِ لِلأَبِ وَالأُمِّ ، وَابْنُ الْعَمِّ لِلأَبِ أَوْلَى مِنْ عَمِّ الأَبِ أَخِ أَبِي الأَبِ لِلأُمِّ وَالأَبِ ، وَكُلُّ شَيْءٍ تَسْأَلُ عَنْهُ مِنْ مِيرَاثِ الْعَصَبَةِ فَإِنَّهُ

عَلَى نَحْوِ هَذَا فَمَا سُئِلْتَ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ فَانْسُبِ الْمُتَوَفَّى وَانْسُبْ مَنْ يُنَازِعُ فِي الْوِلاَيَةِ مِنْ عَصَبَتِهِ فَإِنْ وَجَدْتَ أَحَدًا مِنْهُمْ يَلْقَى الْمُتَوَفَّى إِلَى أَبٍ لاَ يَلْقَاهُ مَنْ سِوَاهُ مِنْهُمْ إِلاَّ إِلَى أَبٍ فَوْقَ ذَلِكَ فَاجْعَلِ الْمِيرَاثَ الَّذِى يَلْقَاهُ إِلَى الأَبِ الأَدْنَى دُونَ الآخَرِينَ وَإِذَا وَجَدْتَهُمْ كُلَّهُمْ يَلْقَوْنَهُ إِلَى أَبٍ وَاحِدٍ يَجْمَعُهُمْ فَانْظُرْ أَقْعَدَهُمْ فِي النَّسَبِ فَإِنْ كَانَ ابْنَ ابْنٍ فَقَطْ فَاجْعَلِ الْمِيرَاثَ لَهُ دُونَ الأَطْرَافِ فَإِنْ كَانَ الأَطْرَافُ ابْنَ أُمٍّ وَأَبٍ فَإِنْ وَجَدْتَهُمْ مُسْتَوِيِينَ يَتَسَاوَوْنَ فِي عَدَدِ الآبَاءِ إِلَى عَدَدٍ وَاحِدٍ حَتَّى يَلْقَوْا نَسَبَ الْمُتَوَفَّى وَكَانُوا كُلُّهُمْ بَنِى أَبٍ أَوْ بَنِى أَبٍ وَأُمٍّ فَاجْعَلِ الْمِيرَاثَ بَيْنَهُمْ بِالسَّوَاءِ وَإِنْ كَانَ وَالِدُ بَعْضِهِمْ أَخَا وَالِدِ ذَلِكَ الْمُتَوَفَّى لأَبِيهِ وَأُمِّهِ وَكَانَ وَالِدُ مَنْ سِوَاهُ إِنَّمَا هُوَ أَخُو وَالِدِ ذَلِكَ الْمُتَوَفَّى لأَبِيهِ فَقَطْ فَإِنَّ الْمِيرَاثَ لِبَنِى الأَبِ وَالأُمِّ دُونَ بَنِى الأَبِ ، وَالْجَدُّ أَبُ الأَبِ أَوْلَى مِنَ ابْنِ الأَخِ لِلأُمِّ وَالأَبِ وَأَوْلَى مِنَ الْعَمِّ أَخِ الأَبِ لِلأُمِّ وَالأَبِ. [ضعیف]

(۱۲۳۷۳) حضرت خارجہ بن زید اپنے سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: حقیقی بھائی وراثت میں علاتی بھائی سے زیادہ حق دار ہے، اور علاتی بھائی وراثت میں حقیقی بھتیجے سے زیادہ حق دار ہے اور حقیقی بھتیجا علاتی بھتیجے سے زیادہ حق دار ہے اور علاتی بھتیجا حقیقی بھتیجے کے بیٹے سے زیادہ حق دار ہے اور علاتی بھتیجا حقیقی چچا سے زیادہ حق دار ہے اور حقیقی چچا علاتی چچا سے زیادہ حق دار ہے اور علاتی چچا حقیقی چچا کے بیٹے سے زیادہ حق دار ہے اور علاتی چچا کا بیٹا زیادہ حق دار ہے باپ کے حقیقی چچا سے اور عصبہ کی وراثت میں یہی طریقہ ہوگا، پس جو بھی سوال کیا جائے اسے فوت شدہ کی طرف منسوب کرو اور جو تنازع کرتا ہے اسے بھی منسوب کرو۔ اگر آپ کسی کو ان میں سے میت کی طرف باپ کی جانب سے پاؤ اور اس کے علاوہ کو باپ کی طرف زیادہ قریب پاؤ تو وراثت اسے دے دو جو باپ کی طرف قریب سے ملتا ہے، دوسرے کے علاوہ۔ اگر آپ ان کو پائیں کہ وہ سب ایک باپ کی طرف ملتے ہیں تو دیکھو ان میں سے نسب میں زیادہ قریبی کون ہے۔ اگر صرف بیٹے کا بیٹا ہو تو دوسروں کے علاوہ اس لیے میراث بنا دو۔ اگر اطراف میں ماں اور باپ کا بیٹا ہو اور آپ ان دونوں کو برابر پاتے ہیں آباد کی تعداد میں وہ مناسبت رکھتے ہیں ایک کی طرف یہاں تک کہ اس کا نسب فوت شدہ تک پہنچ جائے، وہ سب باپ کی اولاد یا ماں، باپ کی اولاد ہوں تو ان کے درمیان وراثت برابر ہوگی۔ اگر ان میں سے بعض کا والد فوت شدہ والد کا بھائی ہو باپ اور ماں کی طرف سے اور اس کے علاوہ ایک اور والد متوفی کا بھائی ہو صرف باپ کی جانب سے تو وراثت حقیقی بھائی کی اولاد کے لیے ہوگی اور دادا زیادہ حق دار ہے۔ حقیقی بھائی کی اولاد سے اور زیادہ حق دار ہے حقیقی چچا سے۔

(۱۲۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَكَانَ قَاضِيًا فَأَتَاهُ قَوْمٌ يَخْتَصِمُونَ فِي مِيرَاثِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا مُكَيْهَةُ بِنْتُ

سِمْعَانَ فَجَعَلَ هَذَا يَقُولُ :أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ سِمْعَانَ وَيَقُولُ هَذَا :أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ سِمْعَانَ فَلَمْ يَفْهَمْ فَقَامَ رَجُلٌ فَكَتَبَ قِصَّتَهُمْ فِي صَحِيفَةٍ ثُمَّ جَاءَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَرَأَهَا فَقَالَ :نَعَمْ قَدْ فَهِمْتُ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي أَهْلِ طَاعُونِ عَمْوَاسٍ أَنَّهُمْ إِذَا كَانُوا مِنْ قِبَلِ الأَبِ سَوَاءً فَبَنُو الأُمِّ أَحَقُّ بِالْمَالِ فَإِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ أَقْرَبَهُمْ بِأَبٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْمَالِ. [حسن]

(۱۲۲۷۴) محمد بن سیرین فرماتے ہیں: میں عبداللہ بن عتبہ کے پاس تھا اور وہ قاضی تھے۔ ان کے پاس لوگ آئے، وہ ایک عورت کی وراثت کے بارے میں جھگڑا کر رہے تھے، اس کا نام ملیکہ بنت سمعان تھا، ایک کہنے لگا: میں فلاں بن فلاں بن سمعان ہوں اور دوسرا کہنے لگا: میں فلاں بن فلاں بن سمعان ہوں۔ ابن عتبہ نہ سمجھ سکے، ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے ان کا قصہ ایک کاغذ پر لکھا پھر وہ ابن عتبہ کے پاس لایا، انہوں نے کہا: میں سمجھ گیا ہوں، حضرت عمر بن خطاب نے بیان کیا کہ اہل طاعون عمواس کے بارے میں کہ جب وہ باپ کی جانب سے برابر ہوں تو ماں کی اولاد مال کی زیادہ حق دار ہے، اگر ان میں سے کوئی ایک باپ کے زیادہ قریب ہو تو وہ مال کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۲۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرَءُونَ ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ﴾ وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلاَّتِ ، الإِخْوَةُ وَالأَخَوَاتُ لِلأَبِ وَالأُمِّ دُونَ الإِخْوَةِ وَالأَخَوَاتِ لِلأَبِ. [ضعیف]

(۱۲۲۷۵) حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض کا فیصلہ وصیت سے پہلے کیا اور تم پڑھتے ہو: ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ﴾ اور ماں کی اولاد وارث ہوگی، علاتی اولاد کے علاوہ اور حقیقی بہن بھائی کے علاوہ اور علاتی بہن کے علاوہ (وارث ہوگی)۔

(۳۴) باب مِيرَاثِ ابْنَيْ عَمٍّ أَحَدُهُمَا زَوْجٌ أَوْ أَخٌ لأُمٍّ

چچا کے بیٹوں کی وراثت جب کہ ان میں سے ایک خاوند ہو اور دوسرا اخیافی بھائی ہو

(۱۲۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ وَأَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عِيسَى وَأَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ بِسْطَامٍ. [صحيح]

(۱۲۳۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرائض کو ان کے اہل تک پہنچاؤ۔ جو فرائض بچ جائے وہ قریبی مذکر آدمی کو دے دو۔

(۱۲۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَوْسِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عِقَالٍ قَالَ : أُتِيَ شُرَيْحٌ فِي امْرَأَةٍ تَرَكَتِ ابْنَيْ عَمِّهَا أَحَدُهُمَا زَوْجُهَا وَالآخَرُ أَخُوهَا لأُمِّهَا فَأَعْطَى الزَّوْجَ النِّصْفَ وَأَعْطَى الأَخَ مِنَ الأُمِّ مَا بَقِيَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ : ادْعُوا لِي الْعَبْدَ الأَبْظَرَ فَدُعِيَ شُرَيْحٌ فَقَالَ : مَا قَضَيْتَ؟ فَقَالَ : أَعْطَيْتُ الزَّوْجَ النِّصْفَ وَالأَخَ مِنَ الأُمِّ مَا بَقِيَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَبِكِتَابِ اللَّهِ أَمْ بِسُنَّةٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَ : بَلْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ : أَيْنَ؟ قَالَ شُرَيْحٌ ﴿ وَأُولُو الأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ﴾ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَلْ قَالَ لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِهَذَا مَا بَقِيَ؟ ثُمَّ أَعْطَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الزَّوْجَ النِّصْفَ وَالأَخَ مِنَ الأُمِّ السُّدُسَ ثُمَّ قَسَمَ مَا بَقِيَ بَيْنَهُمَا.

وَرَوَاهُ أَيْضًا شُعْبَةُ عَنْ أَوْسٍ الأَنْصَارِيِّ. [صحيح]

(۱۲۳۷۷) حکیم بن عقال فرماتے ہیں: شریح کو ایسی عورت کے پاس لایا گیا جسنے اپنے چچا کے دو بیٹے چھوڑے تھے۔ ان میں سے ایک اس کا خاوند تھا اور دوسرا اس کا اخیافی بھائی تھا تو شریح نے خاوند کو نصف دیا اور باقی اخیافی بھائی کو دے دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ بات پہنچی تو انہوں نے شریح کو بلایا اور کہا: آپ نے کیا فیصلہ کیا؟ شریح نے کہا: میں نے خاوند کو نصف دیا ہے اور اخیافی بھائی کو باقی ماندہ دیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: کتاب اللہ کے ساتھ یہ فیصلہ کیا ہے یا سنت رسول اللہ ﷺ سے؟ شریح نے کہا: کتاب اللہ کے ساتھ، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کہاں؟ شریح نے ﴿ وَأُولُو الأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: زوج کے لیے نصف کہا اور باقی کس کے لیے ہے؟ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے زوج کو نصف دیا اور اخیافی بھائی کو سدس دیا۔ پھر باقی دونوں میں تقسیم کر دیا۔

(۱۲۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِابْنَيْ عَمٍّ أَحَدُهُمَا أَخٌ لأُمٍّ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُعْطِي الأَخَ لِلأُمِّ الْمَالَ كُلَّهُ قَالَ : يَرْحَمُهُ اللَّهُ إِنْ كَانَ لَفَقِيهًا وَلَوْ كُنْتُ أَنَا لأَعْطَيْتُ الأَخَ مِنَ الأُمِّ السُّدُسَ ثُمَّ لَقَسَمْتُ مَا

بَقِيَ بَيْنَهُمَا. [ضعیف]

(۱۲۳۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو چچا کے دو بیٹوں کے پاس لایا گیا، ان میں سے ایک اخیافی بھائی تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: عبداللہ اخیافی بھائی کو سارا مال دیتے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اس پر رحم کرے، اگر چہ وہ فقیہ تھے، اگر میں ہوتا تو اخیافی بھائی کو سدس دیتا پھر باقی دونوں میں تقسیم کر دیتا۔

(۱۲۳۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ: امْرَأَةٌ تَرَكَتْ ابْنَيْ عَمِّهَا أَحَدُهُمَا زَوْجُهَا وَالآخَرُ أَخُوهَا لأُمِّهَا فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأَخِ مِنَ الأُمِّ السُّدُسُ وَهُمَا شَرِيكَانِ فِيمَا بَقِيَ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأَخِ مِنَ الأُمِّ مَا بَقِيَ. قَالَ يَزِيدُ بِقَوْلِ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُؤْخَذُ. [ضعیف]

(۱۲۳۷۹) شعبی سے روایت ہے کہ جو عورت چچا کے دو بیٹے چھوڑے ان میں سے ایک اس کا خاوند ہو اور دوسرا اس کا (اخیافی) بھائی ہو حضرت علی اور زید رضی اللہ عنہما کے قول کے مطابق خاوند کے لیے نصف اور اخیافی بھائی کے لیے سدس ہے اور وہ دونوں باقی میں شریک ہوں گے اور عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قول میں خاوند کے لیے نصف اور باقی سارا اخیافی بھائی کے لیے ہے۔

(۳۵) بَابُ الْمِيرَاثِ بِالْوَلَاءِ

ولاء کے ساتھ وراثت کا بیان

(۱۲۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا: نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ الْوَلَاءَ لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: لاَ يَمْنَعْكِ ذَلِكِ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحیح]

(۱۲۳۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک لونڈی خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا، اس کے مالکوں نے کہا: ہم تجھے بیچ دیتے ہیں لیکن ولاء ہمارے لیے ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے یہ چیز نہ روک دے بے شک ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔

(۱۲۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْوَلَاءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لاَ يُبَاعُ وَلاَ يُوهَبُ.

وَرُوِیَ هَذَا مَوْصُولاً مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ وَرُوِیَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ قَوْلِهِمَا وَكُلُّ ذَلِكَ يَرِدُ فِی كِتَابِ الْوَلاَءِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعیف]

(۱۲۳۸۱) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء گوشت کا ٹکڑا ہے، نسب کے گوشت کی طرح نہ اسے بیچا جاتا ہے اور نہ ہبہ کیا جاتا ہے۔

(۱۲۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- خَرَجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَرَأَى رَجُلاً يُبَاعُ فَسَاوَمَ بِهِ ثُمَّ تَرَكَهُ فَاشْتَرَاهُ رَجُلٌ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ أَتَى بِهِ النَّبِیَّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّی اشْتَرَيْتُ هَذَا فَأَعْتَقْتُهُ فَمَا تَرَى فِيهِ؟ قَالَ : أَخُوكَ وَمَوْلاَكَ . قَالَ : مَا تَرَى فِی صُحْبَتِهِ؟ قَالَ : إِنْ شَكَرَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَشَرٌّ لَكَ وَإِنْ كَفَرَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ وَشَرٌّ لَهُ . قَالَ : مَا تَرَى فِی مَالِهِ؟ قَالَ : إِنْ مَاتَ وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا فَلَكَ مَالُهُ . هَكَذَا جَاءَ مُرْسَلاً. [ضعیف]

(۱۲۳۸۲) حضرت حسن سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بقیع کی طرف گئے، ایک آدمی کو بکتے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے اس کا سودا کیا۔ پھر اس کو چھوڑ دیا۔ اسے ایک آدمی نے خریدا اور آزاد کر دیا، پھر وہ نبی ﷺ کے پاس لایا اور کہا: میں نے اسے خریدا تھا، پھر آزاد کر دیا۔ آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرا بھائی ہے اور تیرا مولا ہے، اس نے پوچھا: اس کی محبت کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ تیرا شکر کرے تو اس کے لیے بہتر ہے اور تیرے لیے برا ہے اور اگر وہ تیرا انکار کرے تو تیرے لیے بہتر ہے اور اس کے لیے برا ہے۔ اس نے اس کے مال کے بارے میں پوچھا کہ آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ فوت ہو جائے اور اس کا کوئی وارث نہ ہو تو وہ مال تیرا ہے۔

(۱۲۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِیِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ : تَحُوزُ الْمَرْأَةُ ثَلاَثَ مَوَارِيثَ لَقِيطَهَا وَعَتِيقَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِی لاَعَنَتْ عَلَيْهِ . هَذَا غَيْرُ ثَابِتٍ. [ضعیف]

(۱۲۳۸۳) واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورت تین وارثوں پر سبقت لے جاتی ہے اپنے لقیط، آزاد کردہ اور وہ اولاد جس پر اس نے لعان کیا ہو۔

(۱۲۳۸٤) قَالَ الْبُخَارِیُّ : عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ التَّغْلِبِیُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ النَّصْرِیِّ فِيهِ نَظَرٌ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِیِّ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ : أَنْكَرُوا عَلَيْهِ أَحَادِيثَهُ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ النَّصْرِیِّ. [صحیح]

(۱۲۳۸۴) ابو احمد کہتے ہیں: ابن حماد کی عبد الواحد نصری سے روایات منکر ہیں۔

(۱۲۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ :أَنَّ ابْنَةَ حَمْزَةَ أَعْتَقَتْ غُلاَمًا لَهَا فَتُوُفِّيَ وَتَرَكَ ابْنَةً وَابْنَةَ حَمْزَةَ فَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَسَمَ لَهَا النِّصْفَ وَلاِبْنَتِهِ النِّصْفَ. [ضعیف]

(۱۲۳۸۵) عبداللہ بن شداد بن الہاد سے روایت ہے کہ حمزہ کی بیٹی نے اپنا غلام آزاد کیا، وہ فوت ہو گیا اور اس نے اپنی بیٹی اور حمزہ کی بیٹی چھوڑ دی، نبی ﷺ نے اس کے مال کو تقسیم کیا، نصف حمزہ کی بیٹی کو اور نصف اس کی بیٹی کو دیا۔

(۱۲۳۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ الأَسَدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ :مَاتَ مَوْلًى لاِبْنَةِ حَمْزَةَ وَتَرَكَ ابْنَةً وَابْنَةَ حَمْزَةَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاِبْنَتِهِ النِّصْفَ وَلاِبْنَةِ حَمْزَةَ النِّصْفَ.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَالشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ وَابْنُ شَدَّادٍ أَخُو بِنْتِ حَمْزَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَالْحَدِيثُ مُنْقَطِعٌ وَقَدْ قِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِيهِ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ وَكُلُّ هَؤُلاَءِ الرُّوَاةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ أَجْمَعُوا عَلَى أَنَّ ابْنَةَ حَمْزَةَ هِيَ الْمُعْتِقَةُ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ :تُوُفِّيَ مَوْلًى لِحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَأَعْطَى النَّبِيُّ -ﷺ- ابْنَةَ حَمْزَةَ النِّصْفَ طُعْمَةً وَقَبَضَ النِّصْفَ وَهَذَا غَلَطٌ وَقَدْ قَالَ شَرِيكٌ :تَقَحَّمَ إِبْرَاهِيمُ هَذَا الْقَوْلَ تَقَحُّمًا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ سَمِعَ شَيْئًا فَرَوَاهُ. [ضعیف]

(۱۲۳۸۶) حضرت عبداللہ بن شداد سے روایت ہے کہ حمزہ کی بیٹی کا مولیٰ فوت ہو گیا، اس نے ایک بیٹی اور حمزہ کی بیٹی کو چھوڑا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی بیٹی کو نصف اور حمزہ کی بیٹی کو نصف دیا۔

(۱۲۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ :أَنَّ رَجُلاً مَاتَ وَتَرَكَ ابْنَةً وَمَوَالِيَهُ الَّذِينَ أَعْتَقُوهُ فَأَعْطَى النَّبِيُّ -ﷺ- ابْنَتَهُ النِّصْفَ وَمَوَالِيَهُ النِّصْفَ. وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۲۳۸۷) حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی فوت ہو گیا، اس نے ایک بیٹی چھوڑی اور اپنے موالی کو چھوڑا، جنہوں نے اسے آزاد کیا تھا، نبی ﷺ نے اس کی بیٹی کو نصف دیا اور اس کے موالی (آزاد کرنے والوں) کو بھی نصف دیا۔

(۱۲۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَصْحَابِهِ قَالُوا : كَانَ زَيْدٌ إِذَا

لَمْ يَجِدْ أَحَدًا مِنْ هَؤُلَاءِ يَعْنِي الْعَصَبَةَ لَمْ يَرُدَّ عَلَى ذِي سَهْمٍ وَلَكِنْ يَرُدُّ عَلَى الْمَوَالِي فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَوَالِي فَعَلَى بَيْتِ الْمَالِ. [ضعيف]

(۱۲۳۸۸) حضرت مغیرہ اپنے اصحاب سے نقل فرماتے ہیں کہ زید جب عصبہ میں سے کوئی نہ پاتے تو کسی حصہ دار پر نہ لوٹاتے لیکن موالی پر لوٹا دیتے۔ اگر موالی نہ ہوتے تو بیت المال میں داخل کرتے تھے۔

(۱۲۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يُوَرِّثُ مَوَالِيَ مَعَ ذِي رَحِمٍ شَيْئًا وَكَانَ عَلِيٌّ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولَانِ: إِذَا كَانَ ذُو رَحِمٍ ذُو سَهْمٍ فَلَهُ سَهْمُهُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْمَوَالِي هُمْ كَلَالَةٌ. [صحيح]

(۱۲۳۸۹) شعبی کہتے ہیں: عبداللہ موالی کو ذی رحم رشتہ داروں کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے اور علی اور زید رضی اللہ عنہما دونوں کہتے تھے: جب ذو رحم حصہ دار ہوں تو ان کے لیے ان کا حصہ ہے اور باقی موالی کے لیے ہے وہ کلالہ ہے۔

(۱۲۳۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ: رَأَيْتُ الْمَرْأَةَ الَّتِي وَرَّثَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَعْطَى الِابْنَةَ النِّصْفَ وَالْمَوَالِيَ النِّصْفَ. الرِّوَايَةُ فِي هَذَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُخْتَلِفَةٌ فَرُوِيَ عَنْهُ هَكَذَا. [حسن]

(۱۲۳۹۰) حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں: میں نے ایک عورت کو دیکھا جسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وارث بنایا، آپ نے بیٹی کو نصف دیا اور موالی کو بھی نصف دیا۔

(۱۲۳۹۱) وَرُوِيَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ حَيَّانَ بَيَّاعِ الأَنْمَاطِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ. [ضعيف]

(۱۲۳۹۲) قَالَ يَعْقُوبُ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عِيسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَيَّانَ الْجُعْفِيِّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ فَأُتِيَ فِي ابْنَةٍ وَامْرَأَةٍ وَمَوْلًى فَقَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْطِي الِابْنَةَ النِّصْفَ وَالْمَرْأَةَ الثُّمُنَ وَيَرُدُّ مَا بَقِيَ عَلَى الِابْنَةِ. [ضعيف]

(۱۲۳۹۲) حیان جعفی فرماتے ہیں: میں سوید بن غفلہ کے پاس تھا، ان کے پاس بیٹی اور عورت اور موالی کو لایا گیا، سوید نے کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیٹی کو نصف دیا اور عورت کو ثمن اور باقی بھی بیٹی کو دے دیا۔

(۱۲۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُوَرِّثَانِ الأَرْحَامَ دُونَ الْمَوَالِي فَقُلْتُ لَهُ: أَفَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ:

كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشَدَّهُمْ فِي ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۲۳۹۳) ابراہیم سے روایت ہے کہ عمر اور عبداللہ رضی اللہ عنہما دونوں ذوالارحام کو موالی کے علاوہ وارث بناتے تھے، میں نے اسے کہا: کیا علی رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کرتے تھے؟ اس نے کہا: علی رضی اللہ عنہ ان میں سب سے سخت تھے۔

(۳۶) باب مَا جَاءَ فِي الْمَوْلَى مِنْ أَسْفَلَ

آزاد کردہ غلام کا بیان

(۱۲۳۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلاً تُوُفِّيَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :انْظُرُوا هَلْ لَهُ وَارِثٌ . فَقَالُوا : لاَ إِلاَّ غُلاَمًا كَانَ لَهُ فَأَعْتَقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ادْفَعُوا إِلَيْهِ مِيرَاثَهُ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو. [ضعيف]

(۱۲۳۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے دور میں فوت ہوا، نبی ﷺ نے کہا: دیکھو کیا اس کا کوئی وارث ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، مگر صرف ایک غلام ہے، جسے اس نے آزاد کیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اس کی میراث دے دو۔

(۱۲۳۹٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَوْسَجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يَتْرُكْ وَارِثًا إِلاَّ عَبْدًا لَهُ هُوَ أَعْتَقَهُ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِيرَاثَهُ. وَخَالَفَهُمَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَرَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۱۲۳۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے دور میں فوت ہو گیا اور سوائے ایک غلام کے کوئی وارث نہ چھوڑا جسے اس نے آزاد کیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اسے اس کی میراث دے دی۔

(۱۲۳۹٦) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَعَارِمٌ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَوْسَجَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَجُلاً مَاتَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا إِلاَّ مَوْلًى لَهُ هُوَ أَعْتَقَهُ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- مِيرَاثَهُ. قَالَ الْقَاضِي هَكَذَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ مُرْسَلاً لَمْ يَبْلُغْ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۱۲۳۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایک آدمی فوت ہو گیا اور سوائے ایک غلام کے کوئی وارث نہ چھوڑا۔ نبی ﷺ نے اس کو اس کی میراث دے دی۔

(۱۲۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ رَجُلاً فَمَاتَ الَّذِي أَعْتَقَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَارِثٌ فَأَعْطَى مِيرَاثَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمُعْتَقَ. [ضعيف]

(۱۲۳۹۷) عوسجہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کسی کو آزاد کیا، جس نے آزاد کیا وہ فوت ہو گیا اور اس کا کوئی وارث نہ تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس کی وراثت آزاد کیے ہوئے کو دے دی۔

(۱۲۳۹۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ : عَوْسَجَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَى عَنْهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَلَمْ يَصِحَّ حَدِيثُهُ قَالَ الشَّيْخُ : وَرَوَاهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ غَلَطٌ لاَ شَكَّ فِيهِ. [صحيح]

(۱۲۳۹۸) عمرو بن دینار نے مولیٰ عباس عوسجہ سے روایت کیا ہے۔

(۳۷) باب مَنْ جَعَلَ مِيرَاثَ مَنْ لَمْ يَدَعْ وَارِثًا وَلاَ مَوْلًى فِي بَيْتِ الْمَالِ

جس نے وارث اور مولیٰ نہ ہونے کی صورت میں وراثت بیت المال کے سپرد کر دی

(۱۲۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ الْكِنْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيْعَةً فَإِلَيْنَا وَمَنْ تَرَكَ مَالاً فَلِوَرَثَتِهِ وَأَنَا مَوْلَى مَنْ لاَ مَوْلَى لَهُ أَرِثُ مَالَهُ وَأَفُكُّ عَانَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لاَ وَارِثَ لَهُ يَرِثُ مَالَهُ وَيَفُكُّ عَانَهُ . [صحيح لغيره]

(۱۲۳۹۹) حضرت مقدام کندی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ہر مومن کا اس کی جان سے زیادہ قریبی ہوں، جو قرض یا اولاد چھوڑے وہ ہماری طرف ہے اور جو مال چھوڑے وہ اس کے ورثاء کے لیے ہے اور جس کا کوئی والی نہ ہو میں اس کا والی ہوں۔ میں اس کے مال کا وارث ہوں اور اس کے قیدی چھڑاؤں گا اور ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی اور وارث نہ ہو، وہ اس کے مال کا وارث ہے اور اس کے قیدیوں کو چھڑائے گا۔

(۱۲۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِىِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَجُلاً وَقَعَ مِنْ نَخْلَةٍ فَمَاتَ فَتَرَكَ شَيْئًا وَلَمْ يَدَعْ وَلَدًا وَلاَ حَمِيمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَعْطُوا مِيرَاثَهُ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ قَرْيَتِهِ . [صحیح]

(۱۲۴۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی باغ میں واقع ہوا، پھر وہ فوت ہو گیا، اس نے کچھ چھوڑا اور کوئی اولاد نہ تھی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی میراث اس کی بستی والوں میں سے کسی کو دے دو۔

(۱۲۴۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَصْبَهَانِىِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ مَوْلًى لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تُوُفِّىَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَا هُنَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ قَرْيَتِهِ . فَقَالُوا نَعَمْ فَأَعْطَاهُ النَّبِىُّ -ﷺ- مِيرَاثَهُ. وَهَذَا يُحْتَمَلُ إِنْ كَانَ مَوْلًى لَهُ بِغَيْرِ الْعِتَاقِ فَلَمْ يَأْخُذْ مِيرَاثَهُ وَجَعَلَهُ فِى أَهْلِ قَرْيَتِهِ عَلَى طَرِيقِ الْمَصْلَحَةِ. [صحیح]

(۱۲۴۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا مولیٰ فوت ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس کی بستی والوں میں سے کوئی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں نبی ﷺ نے اسے اس کی میراث دے دی۔

(۱۲۴۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ أَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرٍ الأَحْمَرِىُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَجُلاً تُوُفِّىَ مِنْ خُزَاعَةَ عَلَى عَهْدِ النَّبِىِّ -ﷺ- فَأُتِىَ النَّبِىُّ -ﷺ- بِمِيرَاثِهِ فَقَالَ : انْظُرُوا هَلْ مِنْ وَارِثٍ . فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ وَارِثًا فَأُخْبِرَ النَّبِىُّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- : ادْفَعُوهُ إِلَى أَكْبَرِ خُزَاعَةَ . [ضعیف]

(۱۲۴۰۲) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ خزاعہ کا ایک آدمی نبی ﷺ کے زمانہ میں فوت ہو گیا، اس کی میراث نبی ﷺ کے پاس لائی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دیکھو اس کا کوئی وارث ہے؟ انہوں نے تلاش کیا، لیکن کوئی نہ ملا۔ نبی ﷺ کو بتایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: خزاعہ کے بڑے آدمی کو اس کی میراث دے دو۔

(۱۲۴۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِىُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِىُّ عَنْ جِبْرِيلَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ قَالَ : إِنَّ عِنْدِى مِيرَاثَ رَجُلٍ مِنَ الأَزْدِ وَلَسْتُ أَجِدُ أَزْدِيًّا أَدْفَعُهُ إِلَيْهِ قَالَ : فَاذْهَبْ فَالْتَمِسْ أَزْدِيًّا حَوْلاً. قَالَ فَأَتَاهُ بَعْدَ الْحَوْلِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَجِدْ أَزْدِيًّا أَدْفَعُهُ إِلَيْهِ قَالَ : فَانْطَلِقْ فَانْظُرْ أَوَّلَ خُزَاعِىٍّ تَلْقَاهُ فَادْفَعْهُ إِلَيْهِ . فَلَمَّا وَلَّى قَالَ : عَلَىَّ بِالرَّجُلِ . فَلَمَّا جَاءَ قَالَ : انْظُرْ كُبْرَ خُزَاعَةَ فَادْفَعْهُ إِلَيْهِ . جِبْرِيلُ بْنُ أَحْمَرَ هُوَ أَبُو بَكْرٍ الأَحْمَرِىُّ. [ضعیف]

(۱۲۴۰۳) عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا: اس نے کہا: میرے پاس ازد

قبیلے کے آدمی کی وراثت ہے اور میں کسی ازدی کو نہیں پاتا کہ اس کو دے دوں، آپ ﷺ نے فرمایا: جا کسی خزاعی کو تلاش کر اور اسے دے دے۔ جب وہ چلا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے میرے پاس لاؤ۔ جب وہ آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: خزاعہ کے بڑے آدمی کو دیکھو اور اسے دے دو۔

(۱۲٤۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فَقُلْتُ : إِنَّ رَجُلاً كَانَ فِينَا نَازِلاً فَخَرَجَ إِلَى الْجَبَلِ فَمَاتَ وَتَرَكَ ثَلاَثَمِائَةِ دِرْهَمٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : هَلْ تَرَكَ وَارِثًا أَوْ لأَحَدٍ مِنْكُمْ عَلَيْهِ عَقْدُ وَلاَءٍ ؟ قُلْتُ : لاَ . قَالَ : لَهُ هَا هُنَا وَرَثَةٌ كَثِيرٌ فَجَعَلَ مَالَهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ. [حسن]

(۱۲۴۰۴) مسروق فرماتے ہیں: میں عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، میں نے کہا: ایک آدمی ہم میں آیا تھا، وہ پہاڑ کی طرف گیا اور فوت ہو گیا۔ اس نے تین سو درہم چھوڑے ہیں۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کا کوئی وارث ہے یا تم میں سے کوئی اس کی ولاء رکھتا ہو؟ میں نے کہا: نہیں۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: یہاں بہت زیادہ وارث ہیں اور اس کا مال بیت المال میں داخل کر دیا۔

(۳۹) باب مَنْ جَعَلَ مَا فَضَلَ عَنْ أَهْلِ الْفَرَائِضِ وَلَمْ يُخَلِّفْ عَصَبَةً وَلاَ مَوْلًى فِي بَيْتِ الْمَالِ وَلَمْ يَرُدَّ عَلَى ذِي فَرْضٍ شَيْئًا

اہل فرائض سے بچا ہوا مال جس کے لیے عصبہ نہ ہوں اور نہ مولیٰ ہو تو بیت المال میں داخل کریں گے اور اہل فرائض پر کچھ نہ لوٹایا جائے گا

(۱۲٤۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ لاَ وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ . [صحيح]

(۱۲۴۰۵) امامہ باہلی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے میں نے حجۃ الوداع میں سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دے دیا ہے، اب وارث کے لیے وصیت نہیں ہے۔

(۱۲٤۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : رَأَيْتُ أَبِي يَجْعَلُ فُضُولَ

الْمَالَ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَلَا يَرُدُّ عَلَى وَارِثٍ شَيْئًا. [ضعیف]

(۱۲۴۰۶) خارجہ بن زید فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد کو دیکھا، وہ زائد مال بیت المال میں داخل کرتے تھے اور وارث کو کچھ نہ دیتے تھے۔

(۱۲۴۰۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرُدُّ عَلَى كُلِّ وَارِثٍ الْفَضْلَ بِحِصَّةِ مَا وَرِثَ غَيْرَ الْمَرْأَةِ وَالزَّوْجِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَرُدُّ عَلَى امْرَأَةٍ وَلَا زَوْجٍ وَلَا ابْنَةِ ابْنٍ مَعَ ابْنَةِ الصُّلْبِ وَلَا عَلَى أُخْتٍ لأَبٍ مَعَ أُخْتٍ لأَبٍ وَأُمٍّ وَلَا عَلَى إِخْوَةٍ لأُمٍّ مَعَ أُمٍّ وَلَا عَلَى جَدَّةٍ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ وَارِثٌ غَيْرُهَا وَكَانَ زَيْدٌ لَا يَرُدُّ عَلَى وَارِثٍ شَيْئًا وَيَجْعَلُهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ. [ضعیف]

(۱۲۴۰۷) شعبی کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ عورت اور خاوند کے علاوہ ہر وارث پر حصہ کے ساتھ زائد مال لوٹا دیتے تھے اور عبداللہ عورت، خاوند اور پوتی پر صلبی بیٹی کے ساتھ نہ لوٹاتے تھے اور حقیقی بہن کے ساتھ علاتی بہن پر اور نہ ماں کے ساتھ اخیافی بھائیوں پر اور نہ جدۃ پر مگر یہ کہ اس (جدۃ) کے علاوہ کوئی وارث نہ ہوتا اور زید وارث پر کچھ نہ لوٹاتے تھے، بلکہ بیت المال میں داخل کر دیتے تھے۔

جماع أبواب الجدِّ

دادا کے احکام

(۳۹) باب ميراث الجدِّ

دادا کی میراث کا بیان

(۱۲۴۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ :إِنَّ ابْنَ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَاثِهِ؟ قَالَ :لَكَ السُّدُسُ. فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ :لَكَ سُدُسٌ آخَرُ. فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ :إِنَّ السُّدُسَ الآخَرَ طُعْمَةٌ. [ضعیف]

(۱۲۴۰۸) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: میرا پوتا فوت ہو گیا ہے۔ میرے لیے کیا وراثت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے سدس ہے جب وہ واپس ہوا تو آپ ﷺ نے اسے بلایا، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے دوسرا سدس ہے، جب وہ واپس ہوا تو آپ ﷺ نے اسے بلایا اور آپ ﷺ نے فرمایا: دوسرا سدس کھانا ہے۔

(۱۲۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَّارٍ أَبُو سَوَّارٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّاسَ مَنْ عَلِمَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْجَدِّ شَيْئًا قَالَ مَعْقِلٌ : أَعْطَاهُ السُّدُسَ قَالَ مَعَ مَنْ وَيْلَكَ؟ قَالَ : لاَ أَدْرِي قَالَ : لاَ دَرَيْتَ. وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَأَنْشَدَ النَّاسَ : مَنْ كَانَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَذْكُرُ فِي الْجَدِّ شَيْئًا فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُزَنِيُّ فَقَالَ : أَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدٌّ فَأَعْطَاهُ ثُلُثًا أَوْ سُدُسًا. فَقَالَ عُمَرُ : مَا الْفَرِيضَةُ؟ قَالَ : لاَ أَدْرِي فَرَكَلَهُ عُمَرُ وَقَالَ : لاَ دَرَيْتَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَدْرِيَ.

وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْ يُونُسَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: فَجَمَعَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَ لِلْجَدِّ نَصِيبًا. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ الْوَهْبِيِّ عَنْ يُونُسَ وَرَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ عَنِ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنْ شَبَابَةَ عَنْ يُونُسَ. [ضعیف]

(۱۲۴۰۹) حضرت معقل بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے سوال کیا کہ دادا کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی بات جانتا ہے؟ معقل نے کہا: آپ ﷺ نے اسے سدس دیا تھا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کس کے ساتھ؟ معقل نے کہا: میں نہیں جانتا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نہ جانے۔

ایک روایت میں ہے کہ عمرو بن میمون کہتے ہیں: میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا، عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں اعلان کیا کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ سے دادا کے متعلق کچھ سنا ہے؟ معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ کے پاس فریضہ لایا گیا اس میں دادا بھی تھا، آپ ﷺ نے اسے سدس یا ثلث دیا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کون سا فریضہ؟ معقل نے کہا: میں نہیں جانتا، عمر رضی اللہ عنہ نے اسے لات ماری اور کہا: تو نہیں جانتا تجھے کس نے کہا تھا کہ جانے۔

(۱۲۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَلاَّلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ مَعَانِيَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى

مَعَانِي زَيْدٍ قَالَ : وَمِيرَاثُ الْجَدِّ أَبِي الأَبِ أَنَّهُ لاَ يَرِثُ مَعَ أَبٍ دِنْيَا شَيْئًا وَهُوَ مَعَ الْوَلَدِ الذَّكَرِ وَمَعَ ابْنِ الابْنِ يُفْرَضُ لَهُ السُّدُسُ وَفِيمَا سِوَى ذَلِكَ مَا لَمْ يَتْرُكِ الْمُتَوَفَّى أَخًا أَوْ أُخْتًا مِنْ أَبِيهِ يُخَلَّفُ الْجَدُّ وَيُبْدَأُ بِأَحَدٍ إِنْ شَرَكَهُ مِنْ أَهْلِ الْفَرَائِضِ فَيُعْطَى فَرِيضَتَهُ فَإِنْ فَضَلَ مِنَ الْمَالِ السُّدُسُ فَأَكْثَرُ مِنْهُ كَانَ لِلْجَدِّ وَإِنْ لَمْ يَفْضُلِ السُّدُسُ فَأَكْثَرُ مِنْهُ فَلِلْجَدِّ السُّدُسُ۔ [ضعيف]

(۱۲۴۱۰) حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ دادا کی میراث یہ ہے کہ وہ باپ کے ساتھ کسی چیز کا وارث نہیں بنتا اور وہ (جد) ذکر اولاد اور پوتے کے ساتھ سدس کا حق دار بنتا ہے اور اس کے علاوہ جب میت علاتی بھائی یا بہن نہ چھوڑے تو دادا کو خلیفہ بنایا جاتا ہے اور پہلے اہل فرائض کے حصے دیے جائیں گے، پھر اگر مال سدس سے زیادہ ہوا تو دادا کو دے دیا جائے گا، اگر سدس سے زائد نہ ہو تو سدس ہی دادا کو دیا جائے گا۔

(۴۰) باب التَّشْدِيدِ فِي الْكَلاَمِ فِي مَسْأَلَةِ الْجَدِّ مَعَ الإِخْوَةِ لِلأَبِ وَالأُمِّ أَوْ لِلأَبِ مِنْ غَيْرِ اجْتِهَادٍ وَكَثْرَةِ الاِخْتِلاَفِ فِيهَا

حقیقی اور علاتی بھائیوں کے ساتھ دادا کے مسئلہ میں سختی کا بیان بغیر اجتہاد کے اور اس میں اختلاف کا بیان

(۱۲۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : أَمَّا بَعْدُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنَ الْخَمْسَةِ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلاَثٌ أَيُّهَا النَّاسُ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يُفَارِقْنَا حَتَّى يَعْهَدَ إِلَيْنَا فِيهِنَّ عَهْدًا نَنْتَهِي إِلَيْهِ : الْكَلاَلَةُ وَالْجَدُّ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا۔

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ۔ [بخاری ۵۵۸۸۔ مسلم ۳۰۳۲]

(۱۲۴۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے منبر پر ارشاد فرما رہے تھے: اما بعد! اے لوگو! شراب کی حرمت نازل ہوئی ہے اور وہ پانچ چیزوں سے ہے: انگور، کھجور، شہد، گندم اور جو اور شراب وہ ہے جو عقل کو مخمور کر دے اور تین چیزیں ایسی ہیں کہ میں چاہتا تھا کہ آپ ﷺ جدا ہونے سے پہلے ہمیں اس کا حکم بتا دیتے: کلالۃ، جد اور سود کے احکامات۔

(۱۲۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا

يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ :إِنِّي لأَحْفَظُ عَنْ عُمَرَ فِي الْجَدِّ مِائَةَ قَضِيَّةٍ كُلُّهَا يَنْقُضُ بَعْضُهَا بَعْضًا. [حسن]

(۱۲۴۱۲) عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے دادا کے متعلق سو فیصلے یاد کیے ہیں، سارے کے سارے بعض کو بعض سے جدا کرتے تھے۔

(۱۲۴۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ :حَفِظْتُ عَنْ عُمَرَ مِائَةَ قَضِيَّةٍ فِي الْجَدِّ قَالَ وَقَالَ :إِنِّي قَدْ قَضَيْتُ فِي الْجَدِّ قَضَايَا مُخْتَلِفَةً كُلَّهَا لاَ آلُو فِيهِ عَنِ الْحَقِّ وَلَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِلَى الصَّيْفِ لأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضِيَّةٍ تَقْضِي بِهِ الْمَرْأَةُ وَهِيَ عَلَى ذَيْلِهَا. [صحیح]

(۱۲۴۱۳) محمد بن عبیدہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے جد کے بارے میں ایک سو فیصلے یاد کیے ہیں اور کہا: میں نے جد کے بارے میں مختلف فیصلے کیے ہیں۔ میں نے سب فیصلوں میں اس کے حق سے کوتاہی نہیں کی، اگر میں گرمیوں کے موسم تک زندہ رہا تو ان شاء اللہ اس بارے میں فیصلہ کروں گا کہ عورت تقاضا کرے گی جو اس کے درجہ میں ہوگی۔

(۱۲۴۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ :أَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتِفًا وَجَمَعَ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ -صلی اللہ علیہ وسلم- لِيَكْتُبَ الْجَدَّ وَهُمْ يَرَوْنَ أَنَّهُ يَجْعَلُهُ أَبًا فَخَرَجَتْ عَلَيْهِ حَيَّةٌ فَتَفَرَّقُوا فَقَالَ :لَوْ أَنَّ اللَّهَ أَرَادَ أَنْ يُمْضِيَهُ لأَمْضَاهُ.

(۱۲۴۱۴) طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دستہ پکڑا اور اصحاب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جمع کیا تاکہ دادا کے بارے میں لکھ دیں اور وہ دیکھ رہے تھے کہ انہوں نے اسے باپ کی جگہ پر رکھ دیا۔ ایک قبیلہ وہاں سے نکلا وہ علیحدہ علیحدہ ہوئے تو فرمایا: اگر اللہ ارادہ کرتے تو میں اسے چھوڑ دیتا۔

(۱۲۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْقَافْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الأَوْدِيِّ قَالَ :شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ طُعِنَ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ وَفِيهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :يَا عَبْدَ اللَّهِ ائْتِنِي بِالْكَتِفِ الَّتِي كَتَبْتُ فِيهَا شَأْنَ الْجَدِّ بِالأَمْسِ وَقَالَ :لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يُتِمَّ هَذَا الأَمْرَ لأَتَمَّهُ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : نَحْنُ نَكْفِيكَ هَذَا الأَمْرَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ :لاَ فَأَخَذَهَا فَمَحَاهَا بِيَدِهِ. [ضعیف]

(۱۲۴۱۵) عمرو بن میمون فرماتے ہیں: میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، جب انہیں زخم دیا گیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عبداللہ! دستہ لاؤ، میں اس میں کے بارے لکھ دوں اور کہا: اگر اللہ چاہتے تو میں اس کو پورا کر دیتا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے

کہا: اے امیر المومنین! ہم اس معاملہ میں آپ کے لیے کافی ہیں، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں، پھر اسے پکڑا اور اپنے ہاتھ سے لکھ دیا۔

(۱۲٤۱٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُرَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَتَقَحَّمَ جَرَاثِيمَ جَهَنَّمَ فَلْيَقْضِ بَيْنَ الْجَدِّ وَالإِخْوَةِ. [ضعيف]

(۱۲۴۱٦) سعید بن جبیر مراد کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں، اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے: جس کو اچھا لگے کہ جہنم کے گڑھے میں گرے اسے چاہیے کہ دادا اور بھائیوں کے درمیان فیصلہ کرے۔

(۴۱) باب مَنْ لَمْ يُوَرِّثِ الإِخْوَةَ مَعَ الْجَدِّ

جس نے بھائیوں کو دادے کے ساتھ وارث نہیں بنایا

(۱۲٤۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَعَلَهُ الَّذِي قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلاً لاَتَّخَذْتُهُ خَلِيلاً . يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [صحيح]

(۱۲۴۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بنانا چاہتا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو خلیل بناتا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ہی دادے کو باپ بنایا۔

(۱۲٤۱۸) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبَّانَ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْعِرَاقِ إِنَّ الَّذِي قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلاً لاَتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلاً . جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا.

[صحيح۔ بخاري ۳٦٥٨]

(۱۲۴۱۸) ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اہل عراق کی طرف لکھا کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا، اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو خلیل بناتا۔ اسی ابو بکر نے کہا: دادا باپ کی مانند ہے۔

(۱۲٤۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ كَتَبُوا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَسْأَلُونَهُ عَنِ الْجَدِّ فَقَالَ : أَمَّا الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لَوِ اتَّخَذْتُ أَحَدًا خَلِيلاً لاَتَّخَذْتُهُ . فَإِنَّهُ أَنْزَلَهُ أَبًا يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۲۴۱۹) ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ اہل عراق نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا اور اس میں دادا کے بارے میں سوال کیا، ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: جو رسول اللہ ﷺ نے کہا کہ اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا۔ انہوں نے (ابوبکر رضی اللہ عنہ) دادا کو باپ کی مانند قرار دیا۔

(۱۲۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا. [صحيح]

(۱۲۴۲۰) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ کی مانند قرار دیا۔

(۱۲۴۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَهُ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ طُعِنَ قَالَ :إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ فِي الْجَدِّ رَأْيًا فَإِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تَتَّبِعُوهُ فَاتَّبِعُوهُ. فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنْ نَتَّبِعْ رَأْيَكَ فَإِنَّهُ رُشْدٌ وَإِنْ نَتَّبِعْ رَأْيَ الشَّيْخِ قَبْلَكَ فَنِعْمَ ذُو الرَّأْيِ كَانَ. [صحيح]

(۱۲۴۲۱) مروان بن حکم نے فرمایا کہ جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو طعنہ دیا گیا۔ کہا: میں دادا کے بارے میں ایک رائے رکھتا ہوں اگر تم دیکھتے ہو کہ اس کی پیروی کرو تو ضرور اس کی پیروی کرنا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر ہم آپ کی رائے کی پیروی کریں تو اچھا ہے اور اگر ہم آپ سے پہلے شیخ کی رائے کی پیروی کریں تو وہ اچھی رائے والے تھے۔

(۱۲۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُنَزِّلُ الْجَدَّ بِمَنْزِلَةِ الأَبِ. [صحيح]

(۱۲۴۲۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دادا کو باپ کی جگہ پر رکھتے تھے۔

(۱۲۴۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : الْجَدُّ أَبٌ وَقَالَ :لَوْ عَلِمَتِ الْجِنُّ أَنَّ فِي النَّاسِ جُدُودًا مَا قَالُوا ﴿تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا﴾ وَقَرَأَ سُفْيَانُ ﴿يَا بَنِي آدَمَ﴾ ﴿وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي﴾ [صحيح]

(۱۲۴۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دادا باپ کی مانند ہے اور کہا: اگر جن جان لیں کہ لوگوں میں دادے ہیں تو

نہ کہیں ﴿تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا﴾ [الجن: ۳] اور سفیان نے پڑھا ﴿یَا بَنِی آدَمَ﴾ ﴿وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي﴾

(۱۲۴۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ : كَيْفَ تَقُولُ فِي الْجَدِّ؟ قَالَ : إِنَّهُ لَا جَدَّ أَيُّ أَبٍ لَكَ أَكْبَرُ فَسَكَتَ الرَّجُلُ فَلَمْ يُجِبْهُ وَكَأَنَّهُ عَيِيَ عَنْ جَوَابِهِ فَقُلْتُ : أَنَا آدَمُ قَالَ : أَفَلَا تَسْمَعُ إِلَى قَوْلِ اللَّهِ ﴿يَا بَنِي آدَمَ﴾. [ضعیف]

(۱۲۴۲۴) عبدالرحمن بن معقل کہتے ہیں: ایک آدمی ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: آپ دادے کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: کوئی دادا نہیں ہے، کون سا باپ تیرے لیے بڑا ہے؟ وہ آدمی خاموش ہوگیا، اسے کوئی جواب نہ آیا گویا کہ وہ جواب سے مایوس ہوگیا۔ عبدالرحمن کہتے ہیں: میں نے کہا: میں ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: آدم ہیں۔ کیا تم نے اللہ کا یہ قول نہیں سنا: ﴿یَا بَنِی آدَمَ﴾؟

(۱۲۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْعَبْدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الدِّيَةُ لِمَنْ أَحْرَزَ الْمِيرَاثَ وَالْجَدُّ أَبٌ. [ضعیف]

(۱۲۴۲۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیت اس کے لیے ہے جو میراث کو بچایا اور دادا باپ کی مانند ہے۔

(۱۲۴۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَجْعَلُ الْجَدَّ أَبًا فَأَنْكَرَ قَوْلَ عَطَاءٍ ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِرَاقِ. الصَّحِيحُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَانَ يُشْرِكُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالإِخْوَةِ وَلَعَلَّهُ جَعَلَهُ أَبًا فِي حُكْمٍ آخَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۲۴۲۶) عطاء نے خبر دی کہ علی رضی اللہ عنہ دادے کو باپ کی طرح بناتے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا اور بھائیوں کو شریک سمجھتے تھے اور ہوسکتا ہے کہ انہوں نے دادا کو باپ دوسرے حکم میں بنایا ہو۔

(۴۲) باب مَنْ وَرَّثَ الإِخْوَةَ لِلأَبِ وَالأُمِّ أَوِ الأَبِ مَعَ الْجَدِّ

جس نے حقیقی یا علاتی بھائیوں کو دادے کے ساتھ وارث بنایا

(۱۲۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ أَوَّلَ جَدٍّ وَرِثَ فِي الإِسْلَامِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَاتَ ابْنُ فُلَانِ بْنِ عُمَرَ فَأَرَادَ

عُمَرُ أَنْ يَأْخُذَ الْمَالَ دُونَ إِخْوَتِهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : لَيْسَ لَكَ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ : لَوْلاَ أَنَّ رَأْيَكُمَا اجْتَمَعَ لَمْ أَرَ أَنْ يَكُونَ ابْنِي وَلاَ أَكُونَ أَبَاهُ. هَذَا مُرْسَلٌ الشَّعْبِيُّ لَمْ يُدْرِكْ أَيَّامَ عُمَرَ غَيْرَ أَنَّهُ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ. [صحیح]

(۱۲۴۲۷) شعبی سے روایت ہے کہ اسلام میں پہلے وارث بطور دادا حضرت عمر رضی اللہ عنہ بنے تھے۔ ان کا فلاں پوتا فوت ہو گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے بھائیوں کے علاوہ اس کا مال لینے کا ارادہ کیا تو ان کو حضرت علی اور زید رضی اللہ عنہما نے کہا: آپ کے لیے کوئی چیز نہیں ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تم دونوں کی رائے مل نہ جاتی تو میں خیال نہ کرتا کہ وہ میرا بیٹا ہے اور نہ یہ کہ میں اس کا باپ ہوں۔

(۱۲۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَأَذِنَ لَهُ وَرَأْسُهُ فِي يَدِ جَارِيَةٍ لَهُ تُرَجِّلُهُ فَنَزَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : دَعْهَا تُرَجِّلْكَ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ جِئْتُكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّمَا الْحَاجَةُ لِي إِنِّي جِئْتُكَ لِنَنْظُرَ فِي أَمْرِ الْجَدِّ فَقَالَ زَيْدٌ : لاَ وَاللَّهِ مَا تَقُولُ فِيهِ. فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ وَحْيٌ حَتَّى نَزِيدَ فِيهِ وَنَنْقُصَ فِيهِ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ نَرَاهُ فَإِنْ رَأَيْتَهُ وَافَقْتَنِي تَبِعْتَهُ وَإِلاَّ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ فِيهِ شَيْءٌ فَأَبَى زَيْدٌ فَخَرَجَ مُغْضَبًا قَالَ قَدْ جِئْتُكَ وَأَنَا أَظُنُّكَ سَتَفْرُغُ مِنْ حَاجَتِي ثُمَّ أَتَاهُ مَرَّةً أُخْرَى فِي السَّاعَةِ الَّتِي أَتَاهُ الْمَرَّةَ الأُولَى فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى قَالَ : فَسَأَكْتُبُ لَكَ فِيهِ فَكَتَبَهُ فِي قِطْعَةِ قَتَبٍ وَضَرَبَ لَهُ مَثَلاً إِنَّمَا مَثَلُهُ مَثَلُ شَجَرَةٍ نَبَتَتْ عَلَى سَاقٍ وَاحِدٍ فَخَرَجَ فِيهَا غُصْنٌ ثُمَّ خَرَجَ فِي الْغُصْنِ غُصْنٌ آخَرُ فَالسَّاقُ يَسْقِي الْغُصْنَ فَإِنْ قَطَعْتَ الْغُصْنَ الأَوَّلَ رَجَعَ الْمَاءُ إِلَى الْغُصْنِ يَعْنِي الثَّانِي وَإِنْ قَطَعْتَ الثَّانِي رَجَعَ الْمَاءُ إِلَى الأَوَّلِ فَأُتِيَ بِهِ فَخَطَبَ النَّاسَ عُمَرُ ثُمَّ قَرَأَ قِطْعَةَ الْقَتَبِ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ : إِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَدْ قَالَ فِي الْجَدِّ قَوْلاً وَقَدْ أَمْضَيْتُهُ قَالَ: وَكَانَ أَوَّلَ جَدٍّ كَانَ فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ الْمَالَ كُلَّهُ مَالَ ابْنِ ابْنِهِ دُونَ إِخْوَتِهِ فَقَسَمَهُ بَعْدَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[صحیح۔ الدارقطنی ۴/ ۹۸، ۸۰]

(۱۲۴۲۸) حضرت سعید بن سلمان بن زید بن ثابت اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت زید کے پاس آنے کی اجازت چاہی ان کو اجازت دی گئی اور زید کا سر لونڈی کے ہاتھ میں تھا، وہ ان کو کنگھی کر رہی تھی، آپ نے اپنا سر کھینچ لیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زید سے کہا: اسے چھوڑ دو کہ وہ تجھے کنگھی کرے، زید نے کہا: اے امیر المومنین! اگر مجھے پیغام بھیجتے تو میں خود آ جاتا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے کام تھا، اس لیے میں تیرے پاس آیا ہوں، تاکہ

آپ دادے کے بارے میں غور کریں، زید نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے تو دادے کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ خفیہ چیز نہیں کہ ہم اس میں زیادتی یا کمی کریں۔ وہ تو ایسی چیز ہے کہ ہمارے خیال میں اگر میں اپنے موافق دیکھتا ہوں تو اس کی پیروی کرتا ہوں، ورنہ آپ کے لیے کوئی چیز نہیں ہے۔ زید نے انکار کیا، عمر رضی اللہ عنہ غصہ کے ساتھ واپس آ گئے اور کہا: میں تیرے پاس اس لیے آیا تھا کہ آپ مجھے میری ضرورت پوری کر دیں گے، پھر دوسری دفعہ پہلے والے وقت پر ہی آئے، ہمیشہ آتے رہے یہاں تک زید نے کہا: میں آپ کو کچھ لکھ دیتا ہوں۔ زید نے پالان کے ایک ٹکڑے پر لکھ دیا اور اس کے لیے مثال بیان کی کہ اس دادا کی مثال درخت کی مانند ہے جو ایک تنے پر اگتا ہے اس سے ایک ٹہنی نکلتی ہے پھر اس ٹہنی سے ایک اور ٹہنی نکلتی ہے تنا ٹہنی کو سیراب کرتا ہے اگر آپ پہلی ٹہنی کو کاٹ ڈالیں گے دوسری ٹہنی کی طرف پانی لوٹ آئے گا اور اگر دوسری کو کاٹ ڈالیں گے تو پہلی کی طرف پانی لوٹ آئے گا۔ عمر رضی اللہ عنہ اسے لے کر آئے اور لوگوں کو خطبہ دیا، پھر پالان کا ٹکڑا پڑھا، پھر کہا: یہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے دادا کے بارے میں کہا ہے اور میں نے اسے نافذ کر دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) عمر رضی اللہ عنہ پہلے دادا تھے (جو وارث بنے) انہوں نے ارادہ کیا کہ اپنے پوتے کا سارا مال اس کے بھائیوں کے سوا لے لیں، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کے بعد اسے تقسیم کر دیا۔

(۱۲۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو طَاهِرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ : أَخَذَ أَبُو الزِّنَادِ هَذِهِ الرِّسَالَةَ مِنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَمِنْ كُبَرَاءِ آلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لِعَبْدِ اللَّهِ مُعَاوِيَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَذَكَرَ الرِّسَالَةَ بِطُولِهَا وَفِيهَا : وَلَقَدْ كُنْتُ كَلَّمْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي شَأْنِ الْجَدِّ وَالإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ كَلاَمًا شَدِيدًا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ أَحْسَبُ أَنَّ الإِخْوَةَ أَقْرَبُ حَقًّا فِي أَخِيهِمْ مِنَ الْجَدِّ وَيَرَى هُوَ يَوْمَئِذٍ أَنَّ الْجَدَّ هُوَ أَقْرَبُ مِنَ الإِخْوَةِ فَقَالَ تَحَاوَرْنَا فِيهِ حَتَّى ضَرَبْتُ لَهُ بَعْضَ بَنِيهِ مَثَلاً بِمِيرَاثِ بَعْضِهِمْ دُونَ بَعْضٍ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ كَالْمُغْتَاظِ فَقَالَ : وَاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ لَوْ أَنِّي قَضَيْتُهُ الْيَوْمَ لِبَعْضِهِمْ دُونَ بَعْضٍ لَقَضَيْتُهُ لِلْجَدِّ وَلَرَأَيْتُ أَنَّهُ أَوْلَى بِهِ وَلَكِنْ لَعَلَّهُمْ أَنْ يَكُونُوا ذَوِي حَقٍّ وَلَعَلِّي لاَ أُخَيِّبُ سَهْمَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَسَوْفَ أَقْضِي بَيْنَهُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى نَحْوَ الَّذِي أَرَى يَوْمَئِذٍ فَحَسِبْتُهُ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ آخِرِ كَلاَمٍ حَاوَرْتُ فِيهِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ فِي شَأْنِ الْجَدِّ وَالإِخْوَةِ ثُمَّ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ يَقْسِمُ بَعْدَهُمْ ثُمَّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالإِخْوَةِ نَحْوَ الَّذِي كَتَبْتُ بِهِ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ وَحَسِبْتُ أَنِّي قَدْ وَعَيْتُ ذَلِكَ فِيمَا حَضَرْتُ مِنْ قَضَائِهِمَا.

وَزَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

لَمَّا اسْتَشَارَهُمْ فِي مِيرَاثِ الْجَدِّ وَالإِخْوَةِ قَالَ زَيْدٌ : وَكَانَ رَأْيِي يَوْمَئِذٍ أَنَّ الإِخْوَةَ هُمْ أَوْلَى بِمِيرَاثِ أَخِيهِمْ مِنَ الْجَدِّ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَرَى يَوْمَئِذٍ أَنَّ الْجَدَّ أَوْلَى بِمِيرَاثِ ابْنِ ابْنِهِ مِنْ إِخْوَتِهِ قَالَ : زَيْدٌ فَضَرَبْتُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ مَثَلاً فَقُلْتُ لَهُ :لَوْ أَنَّ شَجَرَةً تَشَعَّبَ مِنْ أَصْلِهَا غُصْنٌ ثُمَّ تَشَعَّبَ مِنْ ذَلِكَ الْغُصْنِ خُوطَانِ ذَلِكَ الْغُصْنِ يَجْمَعُ ذَيْنَكَ الْخُوطَيْنِ دُونَ الأَصْلِ وَيَغْذُوهُمَا أَلاَ تَرَى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ أَحَدَ الْخُوطَيْنِ أَقْرَبُ إِلَى أَخِيهِ مِنْهُ إِلَى الأَصْلِ قَالَ زَيْدٌ:اضْرِبْ لَهُ أَصْلَ الشَّجَرَةِ مَثَلاً لِلْجَدِّ وَاضْرِبِ الْغُصْنَ الَّذِي تَشَعَّبَ مِنَ الأَصْلِ مَثَلاً لِلأَبِ وَاضْرِبِ الْخُوطَيْنِ اللَّذَيْنِ تَشَعَّبَا مِنَ الْغُصْنِ مَثَلاً لِلإِخْوَةِ. [ضعیف]

(۱۲۳۲۹) عبدالرحمٰن بن ابی زناد نے خبر دی کہ ابوزناد نے یہ رسالہ خارجہ بن زید اور آل زید بن ثابت کے بڑے لوگوں سے لیا ہے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اللہ کے بندے معاویہ امیر المومنین کے لیے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی طرف سے ہے، پس رسالہ کی لمبائی اور جو اس میں تھا اس کا ذکر کیا۔ تحقیق میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے دادا کے بارے میں کافی سخت بات کی ہے اور علاتی بھائیوں کے بارے میں اور اس دن میرے خیال میں بھائی اپنے بھائیوں کی وجہ سے دادا سے زیادہ قریبی حق دار ہے اور عمر رضی اللہ عنہ کا خیال تھا کہ دادا بھائیوں سے زیادہ حق دار ہے، ہم دونوں کی باتیں لمبی ہوگئیں یہاں تک کہ میں نے بعض بیٹوں کی بعض کے ساتھ میراث کی مثال بیان کی، علی رضی اللہ عنہ غصہ کی حالت میں آگئے اور کہا: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی الہٰ نہیں اگر میں آج اس بارے فیصلہ کرتا تو دادا کے حق میں فیصلہ کرتا اور میرے خیال وہ اس کا زیادہ حق دار ہے لیکن ہو سکتا ہے وہ حق والے ہوں اور شاید میں ان میں سے کسی حصہ دار کو محروم نہ کروں اور عنقریب اگر اللہ نے چاہا تو میں ان کے درمیان فیصلہ کروں گا اسی طرح جس طرح میں اس دن خیال کرتا ہوں اور میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں اور بے شک یہ آخری باتیں ہیں جو میں نے دادا اور بھائی کے بارے میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہیں ہیں، پھر میں نے خیال کیا کہ وہ اس کے بعد ان میں تقسیم کریں گے۔ پھر عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بھی دادا اور بھائیوں کے درمیان ایسا ہی کیا جیسا کہ میں نے اس صحیفہ میں لکھا ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ میں نے دونوں کے فیصلہ کے وقت اس کو یاد کیا ہے۔

بعض نے ان الفاظ کو زیادہ کیا ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے دادا اور بھائیوں کے بارے میں مشورہ کیا۔ اور زید رضی اللہ عنہ نے کہا: اس دن میری رائے یہ تھی کہ بھائی اپنے بھائیوں کی وجہ سے دادا سے زیادہ حق دار ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ کی رائے تھی کہ دادا اپنے پوتے کی وجہ سے بھائیوں سے زیادہ حق دار ہے، زید نے کہا: میں نے عمر کے لیے اس کی مثال بیان کی۔

میں نے کہا: اگر ایک درخت کی اصل سے ایک ٹہنی نکلے پھر اس ٹہنی سے دو ٹہنیاں اور نکلیں یہ دونوں اصل کے علاوہ جمع ہو جائیں گی اور وہ (اصل) ان دونوں کو غذا دے گی۔ اے امیر المومنین! کیا آپ نہیں دیکھتے کہ دونوں میں سے ایک ٹہنی اپنے ساتھی کے ساتھ قریب ہے اصل سے؟ زید نے کہا: درخت کی اصل کو دادا کی مانند بیان کرو اور اصل سے نکلنے والی ٹہنی کو باپ کی مانند اور اس ٹہنی سے نکلنے والی دو ٹہنیاں بھائیوں کی مانند ہیں۔

(۱۲۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عِيسَى الْمَدَنِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَانَ مِنْ رَأْيِي وَرَأْيِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنْ يَجْعَلاَ الْجَدَّ أَوْلَى مِنَ الأَخِ وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ الْكَلاَمَ فِيهِ فَلَمَّا صَارَ عُمَرُ جَدًّا قَالَ هَذَا أَمْرٌ قَدْ وَقَعَ لاَ بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ مَعْرِفَتِهِ فَأَرْسَلَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : كَانَ مَنْ رَأْيِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ تَجْعَلَ الْجَدَّ أَوْلَى مِنَ الأَخِ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لاَ تَجْعَلْ شَجَرَةً نَبَتَتْ فَانْشَعَبَ مِنْهَا غُصْنٌ فَانْشَعَبَ فِي الْغُصْنِ غُصْنًا فَمَا يَجْعَلُ الْغُصْنَ الأَوَّلَ أَوْلَى مِنَ الْغُصْنِ الثَّانِي وَقَدْ خَرَجَ الْغُصْنُ مِنَ الْغُصْنِ قَالَ : فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ زَيْدٌ إِلاَّ أَنَّهُ جَعَلَهُ سَيْلاً سَالَ فَانْشَعَبَ مِنْهُ شُعْبَةٌ ثُمَّ انْشَعَبَتْ مِنْهُ شُعْبَتَانِ فَقَالَ : أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ هَذِهِ الشُّعْبَةَ الْوُسْطَى رَجَعَ أَلَيْسَ إِلَى الشُّعْبَتَيْنِ جَمِيعًا فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ : هَلْ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَذْكُرُ الْجَدَّ فِي فَرِيضَةٍ؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذُكِرَتْ لَهُ فَرِيضَةٌ فِيهَا ذِكْرُ الْجَدِّ فَأَعْطَاهُ الثُّلُثَ فَقَالَ : مَنْ كَانَ مَعَهُ مِنَ الْوَرَثَةِ؟ قَالَ : لاَ أَدْرِي قَالَ : لاَ دَرَيْتَ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ : هَلْ أَحَدٌ مِنْكُمْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ الْجَدَّ فِي فَرِيضَةٍ؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- ذُكِرَتْ لَهُ فَرِيضَةٌ فِيهَا ذِكْرُ الْجَدِّ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- السُّدُسَ قَالَ : مَنْ كَانَ مَعَهُ مِنَ الْوَرَثَةِ قَالَ : لاَ أَدْرِي قَالَ : لاَ دَرَيْتَ. قَالَ الشَّعْبِيُّ : وَكَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَجْعَلُهُ أَخًا حَتَّى يَبْلُغَ ثَلاَثَةً هُوَ ثَالِثُهُمْ فَإِذَا زَادُوا عَلَى ذَلِكَ أَعْطَاهُ الثُّلُثَ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجْعَلُهُ أَخًا حَتَّى يَبْلُغَ سِتَّةً هُوَ سَادِسُهُمْ فَإِذَا زَادُوا عَلَى ذَلِكَ أَعْطَاهُ السُّدُسَ. [ضعيف جداً]

(۱۲۴۳۰) شعبی فرماتے ہیں: میری رائے ہے کہ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی رائے یہ تھی کہ دادا بھائی سے زیادہ حق دار ہے اور عمر رضی اللہ عنہ اس میں کلام کرنے کو ناپسند کرتے تھے، جب عمر رضی اللہ عنہ دادا بن گئے تو کہا: ایسا معاملہ بن گیا ہے کہ لوگوں کے لیے اس کی پہچان ضروری ہے، پس زید بن ثابت سے سوال کیا کہ ابوبکر کی رائے ہے کہ ہم جد کو بھائی سے زیادہ حق دار رکھیں۔ زید نے کہا: اے امیر المومنین! آپ نہ بنائیں ایسا درخت کہ وہ اگے اس سے ایک ٹہنی نکلے اس ٹہنی سے ایک اور ٹہنی نکلے پس کیسے پہلی ٹہنی دوسرے سے افضل بن گئی حالانکہ وہ اسی سے نکلی ہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے بھی زید کی مانند کہا مگر انہوں نے دریا کی طرح کہا کہ وہ بہتا ہے اس سے ایک حصہ علیحدہ ہوتا ہے، پھر اس سے دو حصے علیحدہ ہو جاتے ہیں پھر کہا: آپ کا کیا خیال ہے اگر درمیان والا حصہ علیحدہ ہو جائے تو کیا دونوں حصے مل نہ جائیں گے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے لوگوں کو خطبہ دیا اور کہا: کیا تم میں سے کوئی ہے جس نے رسول اللہ ﷺ سے دادا کے بارے میں سنا ہو؟ ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ کے سامنے فرائض کا ذکر کیا گیا تو اس میں دادا بھی شامل تھا، آپ ﷺ

نے دادا کو ثلث دیا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے ساتھ اور کون وارث تھا، اس نے کہا: میں نہیں جانتا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نہ جانے۔ پھر لوگوں کو خطبہ دیا: اور کہا: کیا تم میں سے کوئی ہے جس نے رسول اللہ ﷺ سے دادا کے حصہ کے بارے سنا ہو۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا: میں نے سنا ہے رسول اللہ ﷺ سے آپ کے سامنے فرائض کا ذکر کیا گیا اس میں دادا بھی شامل تھا، آپ ﷺ نے اسے سدس دیا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے ساتھ اور کون وارث تھا؟ اس نے کہا: میں نہیں جانتا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تو نہ جانے۔

شعبی کہتے ہیں: زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس کو بھائی بناتے تھے، یہاں تک کہ تین ہو جائیں اور وہ ان میں تیسرا ہو جب تین سے زیادہ ہو جائیں تو اسے ثلث دیتے تھے اور علی رضی اللہ عنہ اسے بھائی بناتے تھے، جب چھ کو پہنچ جائیں وہ ان میں سے چھٹا ہو۔ جب وہ زیادہ ہو جاتے تو اس کو سدس دیتے تھے۔

(۱۲۴۳۱) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ زَيْدٌ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لاَ تَجْعَلْ شَجَرَةً نَبَتَتْ فَانْشَعَبَ مِنْهَا غُصْنٌ فَانْشَعَبَ فِي الْغُصْنِ غُصْنَانِ فَمَا جَعَلَ الأَوَّلَ أَوْلَى مِنَ الثَّانِي وَقَدْ خَرَجَ الْغُصْنَانِ مِنَ الْغُصْنِ الأَوَّلِ فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا قَالَ لِزَيْدٍ فَقَالَ عَلِيٌّ كَمَا قَالَ زَيْدٌ إِلاَّ أَنَّ عَلِيًّا جَعَلَهُ سَيْلاً سَالَ فَانْشَعَبَ مِنْهُ شُعْبَةٌ ثُمَّ انْشَعَبَتْ مِنْهُ شُعْبَتَانِ فَقَالَ : أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ مَاءَ هَذِهِ الشُّعْبَةِ الْوُسْطَى يَبِسَ أَكَانَ يَرْجِعُ إِلَى الشُّعْبَتَيْنِ جَمِيعًا.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدِسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ فَذَكَرَهُ. [ضعيف جداً]

قَالَ الشَّيْخُ :وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُشْرِكُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالإِخْوَةِ وَالأَخَوَاتِ لأَبٍ وَأُمٍّ أَوْ لأَبٍ.

(۱۲۴۳۱) حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! نہ آپ بنائیں درخت کو کہ وہ اُگے، اس سے ٹہنی نکلے، اس ٹہنی سے دو ٹہنیاں نکلیں، پس کیسے پہلی کو دوسری سے اعلیٰ بناتے ہو حالانکہ دونوں پہلی سے نکلیں ہیں، پس عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا اور جو زید سے کہا تھا وہی کہا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی زید کی مانند کہا مگر علی رضی اللہ عنہ نے دریا کی طرح بنایا جو بہتا ہے اس سے ایک حصہ جدا ہوتا ہے پھر اس سے دو حصے جدا ہوتے ہیں اور کہا: آپ کا کیا خیال ہے اگر درمیان والے حصہ کا پانی خشک ہو جائے تو کیا دونوں حصے مل جائیں گے؟

شیخ فرماتے ہیں: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دادا اور حقیقی اور علاتی بھائی، بہنوں کو شریک کرتے تھے۔

(۴۳) باب كَيْفِيَّةِ الْمُقَاسَمَةِ بَيْنَ الْجَدِّ وَالإِخْوَةِ وَالأَخَوَاتِ

دادا اور بہن بھائیوں کے درمیان تقسیم کی کیفیت

(۱۲۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَقَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى أَنَّ الْجَدَّ يُقَاسِمُ الإِخْوَةَ لِلأَبِ وَالأُمِّ وَالإِخْوَةَ لِلأَبِ مَا كَانَتِ الْمُقَاسَمَةُ خَيْرًا لَهُ مِنْ ثُلُثِ الْمَالِ فَإِنْ كَثُرَ الإِخْوَةُ أُعْطِيَ الْجَدُّ الثُّلُثَ وَكَانَ لِلإِخْوَةِ مَا بَقِيَ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ وَقَضَى أَنَّ بَنِي الأَبِ وَالأُمِّ أَوْلَى بِذَلِكَ مِنْ بَنِي الأَبِ ذُكُورِهِمْ وَإِنَاثِهِمْ غَيْرَ أَنَّ بَنِي الأَبِ يُقَاسِمُونَ الْجَدَّ لِبَنِي الأَبِ وَالأُمِّ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِمْ وَلاَ يَكُونُ لِبَنِي الأَبِ مَعَ بَنِي الأَبِ وَالأُمِّ شَيْءٌ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ بَنُو الأَبِ يَرُدُّونَ عَلَى بَنَاتِ الأَبِ وَالأُمِّ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ بَعْدَ فَرَائِضِ بَنَاتِ الأَبِ وَالأُمِّ فَهُوَ لِلإِخْوَةِ لِلأَبِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ. [صحيح]

(۱۲۴۳۲) قبیصہ بن ذویب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دادا کی تقسیم کا فیصلہ کیا حقیقی اور علاتی بھائیوں کے ساتھ کہ ثلث مال سے جو ان کے لیے بہتر ہو۔ اگر بھائی زیادہ ہوں تو دادے کو ثلث اور بھائیوں کے لیے باقی ماندہ ہوگا لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ کے تحت اور فیصلہ کیا کہ حقیقی اولاد علاتی اولاد مذکر ہو یا مونث سے زیادہ حق دار ہے، اس کے علاوہ کہ علاتی بھائی حقیقی بہن بھائیوں کی مقاسمہ جد میں (شریک) ہوں تو وہ حقیقی بہن بھائیوں پر لوٹائی جائے گی۔

اور علاتی اولاد کے لیے حقیقی اولاد کے ساتھ کچھ نہ ہوگا مگر یہ کہ علاتی بیٹوں کو حقیقی بیٹیوں پر لوٹایا جائے۔ اگر حقیقی بیٹیوں کو حصہ دینے کے بعد کچھ بچ جائے تو وہ علاتی بھائیوں کے لیے لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ کے تحت تقسیم ہوگا۔

(١٢٤٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ : أَخَذَ أَبُو الزِّنَادِ هَذِهِ الرِّسَالَةَ مِنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَمِنْ كُبَرَاءِ آلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لِعَبْدِ اللَّهِ مُعَاوِيَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَذَكَرَ الرِّسَالَةَ بِطُولِهَا وَفِيهَا إِنِّي رَأَيْتُ مِنْ نَحْوِ قَسْمِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ إِذَا كَانَ أَخًا وَاحِدًا ذَكَرًا مَعَ الْجَدِّ قُسِمَ مَا وَرِثَا بَيْنَهُمَا شَطْرَيْنِ فَإِنْ كَانَ مَعَ الْجَدِّ أُخْتٌ وَاحِدَةٌ قُسِمَ لَهَا الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَتَا أُخْتَيْنِ مَعَ الْجَدِّ قُسِمَ لَهُمَا الشَّطْرُ وَلِلْجَدِّ الشَّطْرُ فَإِنْ كَانَ مَعَ الْجَدِّ أَخَوَانِ فَإِنَّهُ يُقْسَمُ لِلْجَدِّ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَإِنِّي لَمْ أَرَهُ حَسِبْتُ يَنْقُصُ الْجَدَّ مِنَ الثُّلُثِ شَيْئًا ثُمَّ مَا خَلَصَ لِلإِخْوَةِ مِنْ مِيرَاثِ أَخِيهِمْ بَعْدَ الْجَدِّ فَإِنَّ بَنِي الأَبِ وَالأُمِّ هُمْ أَوْلَى بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ بِمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُمْ دُونَ بَنِي الْعَلَّةِ فَلِذَلِكَ حَسِبْتُ نَحْوًا مِنَ الَّذِي كَانَ عُمَرُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يَقْسِمُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ وَلَمْ يَكُنْ يُوَرِّثُ الإِخْوَةَ مِنَ الأُمِّ الَّذِينَ لَيْسُوا مِنَ

الْأَبِ مَعَ الْجَدِّ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ حَسِبْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقْسِمُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالإِخْوَةِ نَحْوَ الَّذِي كَتَبْتُ بِهِ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ. [ضعيف]

(۱۲۴۳۳) عبدالرحمن بن ابوالزناد کہتے ہیں: یہ رسالہ ابوالزناد نے خارجہ بن زید اور آل زید بن ثابت کے بڑوں سے لیا ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم، اللہ کے بندے معاویہ امیر المومنین کے لیے زید بن ثابت کی طرف سے ہے، اس کے لیے ہوتے اور جو اس میں تھا اس کا ذکر کیا اور میں نے امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی تقسیم دادا اور علاتی بھائیوں کے درمیان کو دیکھا، جب ایک بھائی ہو دادا کے ساتھ تو دونوں کے درمیان وراثت دو حصوں میں تقسیم ہوگی۔ اگر دادا کے ساتھ ایک بہن ہو تو بہن کے لیے ثلث اور اگر دادا کے ساتھ دو بہن ہوں تو دونوں کے لیے نصف اور نصف دادا کے لیے۔ اگر دادا کے ساتھ دو بھائی ہوں تو دادا کے لیے ثلث اور اگر بھائی زیادہ ہوں تو میرے خیال میں وہ ثلث سے کچھ بھی کم نہ کرتے تھے، پھر جو ان کے بھائی کی وراثت سے ان کے لیے بچ جائے دادا کے بعد تو حقیقی اولاد کے لیے جو اللہ نے ان کے لیے فرض کیا ہے علاتی اولاد کے علاوہ۔ اسی طرح عمر رضی اللہ عنہ جد اور علاتی بھائیوں کے درمیان تقسیم کرتے تھے اور اخیافی بھائیوں کو وارث نہ بناتے تھے، پھر میں نے خیال کیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح دادا اور بھائیوں کے درمیان تقسیم کرتے تھے جس طرح میں نے آپ کی طرف لکھا ہے۔

(۱۲۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ : أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْجَدِّ فَكَتَبَ إِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : إِنَّكَ كَتَبْتَ إِلَيَّ تَسْأَلُنِي عَنِ الْجَدِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَذَلِكَ مَا لَمْ يَكُنْ يَقْضِي فِيهِ إِلاَّ الأُمَرَاءُ يَعْنِي الْخُلَفَاءَ وَقَدْ حَضَرْتُ الْخَلِيفَتَيْنِ قَبْلَكَ يُعْطِيَانِهِ النِّصْفَ مَعَ الأَخِ الْوَاحِدِ وَالثُّلُثَ مَعَ الاِثْنَيْنِ فَإِنْ كَثُرَ الإِخْوَةُ لَمْ يَنْقُصَاهُ مِنَ الثُّلُثِ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ : فَرَضَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لِلْجَدِّ الثُّلُثَ مَعَ الإِخْوَةِ. [ضعيف۔ مالك ١٠٩٥]

(۱۲۴۳۴) حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو خط لکھا اور دادے کے بارے میں سوال کیا۔ زید بن ثابت نے جواب دیا کہ آپ نے مجھ سے دادے کے بارے میں سوال کیا ہے، اللہ بہتر جانتے ہیں اور اس مسئلہ میں خلفاء فیصلہ کرتے تھے، میں آپ سے پہلے دو خلفاء کے پاس گیا ہوں، وہ دونوں دادے کو ایک بھائی کے ساتھ نصف دیتے تھے اور دو بھائیوں کے ساتھ ثلث دیتے تھے، اگر بھائی زیادہ ہوتے تو ثلث سے کم نہ کرتے تھے۔

سلیمان بن یسار فرماتے ہیں: عمر بن خطاب، عثمان بن عفان اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم دادے کو بھائیوں کے ساتھ ثلث دیتے تھے۔

(۱۲۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْطِي الْجَدَّ مَعَ الإِخْوَةِ الثُّلُثَ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْطِيهِ السُّدُسَ وَكَتَبَ عُمَرُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : إِنَّا نَخَافُ أَنْ نَكُونَ قَدْ أَجْحَفْنَا بِالْجَدِّ فَأَعْطِهِ الثُّلُثَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَا هُنَا أَعْطَاهُ السُّدُسَ فَقَالَ عَبِيدَةُ فَرَأْيُهُمَا فِي الْجَمَاعَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ رَأْيِ أَحَدِهِمَا فِي الْفُرْقَةِ. [صحیح]

(۱۲۴۳۵) عبیدہ سلیمانی فرماتے ہیں کہ حضرت علی ؓ دادے کو بھائیوں کے ساتھ ثلث دیتے تھے اور عمر ؓ سدس دیتے تھے۔ جب علی ؓ یہاں آئے تو سدس دیتے تھے، عبیدہ نے کہا: ان دونوں کی رائے تمام جماعت میں میرے نزدیک کسی ایک کی رائے کی بہ نسبت زیادہ پسندیدہ ہے۔

(١٢٤٣٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُعْطِي الْجَدَّ الثُّلُثَ ثُمَّ تَحَوَّلَ إِلَى السُّدُسِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُعْطِيهِ السُّدُسَ ثُمَّ تَحَوَّلَ إِلَى الثُّلُثِ. [صحیح]

(۱۲۴۳۶) عبیدہ بن نضیلہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب ؓ دادے کو ثلث دیتے تھے۔ پھر سدس دینا شروع کر دیا اور عبداللہ پہلے سدس دیتے تھے پھر ثلث پر آ گئے۔

(١٢٤٣٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ قَالَ : كَانَ عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ يُقَاسِمَانِ بِالْجَدِّ مَعَ الإِخْوَةِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنْ يَكُونَ السُّدُسُ خَيْرًا لَهُ مِنْ مُقَاسَمَتِهِمْ ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ مَا أُرَانَا إِلاَّ قَدْ أَجْحَفْنَا بِالْجَدِّ فَإِذَا جَاءَكَ كِتَابِي هَذَا فَقَاسِمْ بِهِ مَعَ الإِخْوَةِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنْ يَكُونَ الثُّلُثُ خَيْرًا لَهُ مِنْ مُقَاسَمَتِهِمْ فَأَخَذَ بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ. [صحیح]

(۱۲۴۳۷) عبیدہ بن نضیلہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور عبداللہ ؓ دونوں دادے کے لیے بھائیوں کے ساتھ سدس بہتر سمجھتے تھے، پھر عمر ؓ نے عبداللہ کی طرف لکھا کہ ہم نے مقاسمۃ الجد میں اپنی رائے (کے ساتھ تقسیم میں) زیادتی کی ہے، یعنی نقصان پہنچایا ہے، جب تیرے پاس میرا خط آئے تو ان کے درمیان ثلث کی تقسیم رکھنا۔ یہ بہتر تقسیم ہے، پس عبداللہ ؓ نے اسی پر عمل لیا۔

(١٢٤٣٨) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَتَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْأَلُهُ عَنْ سِتَّةِ إِخْوَةٍ وَجَدٍّ فَكَتَبَ إِلَيْهِ اجْعَلْهُ كَأَحَدِهِمْ وَامْحُ كِتَابِي. [صحیح]

(۱۲۴۳۸) شعبی کہتے ہیں: ابن عباس ؓ نے حضرت علی ؓ کو لکھا کہ چھ بھائی اور دادے کے بارے میں بتائیں، حضرت علی ؓ نے جواب دیا: اسے بتاؤ گویا کہ وہ ان میں سے کوئی ایک ہے اور میرے خط میں مٹا دے۔

(۱۲۴۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَتَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنَ الْبَصْرَةِ فِي سِتَّةِ إِخْوَةٍ وَجَدٍّ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ أَعْطِهِ سُبُعَ الْمَالِ۔

[ضعیف]

(۱۲۴۳۹) شعبی کہتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بصرہ سے لکھا کہ چھ بھائیوں اور دادے کے بارے میں فیصلہ کریں تو علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اسے مال کا ساتواں حصہ دے دو۔

(۱۲۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ الْجَدَّ أَخًا حَتَّى يَكُونَ سَادِسًا. [ضعیف]

(۱۲۴۴۰) عبد اللہ بن سلمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ دادے کو بھائی کی مانند بناتے تھے، یہاں تک کہ وہ چھ ہو جائیں۔

(۱۲۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُشْرِكُ الْجَدَّ مَعَ الإِخْوَةِ إِلَى سِتَّةٍ هُوَ سَادِسُهُمْ فَإِذَا كَثُرُوا أَعْطَاهُ السُّدُسَ وَيُعْطِي كُلَّ صَاحِبِ فَرِيضَةٍ فَرِيضَتَهُ وَلاَ يُوَرِّثُ أَخًا لأُمٍّ وَلاَ أُخْتًا لأُمٍّ مَعَ الْجَدِّ وَلاَ يُقَاسِمُ بِأَخٍ لأَبٍ أَخًا لأَبٍ وَأُمٍّ وَلاَ يَزِيدُ الْجَدَّ مَعَ الْوَلَدِ عَلَى السُّدُسِ إِلاَّ أَنْ لاَ يَكُونَ غَيْرُهُ وَإِذَا كَانَتْ أُخْتٌ لأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ لأَبٍ وَجَدٌّ أَعْطَى الأُخْتَ النِّصْفَ وَجَعَلَ النِّصْفَ بَيْنَ الْجَدِّ وَالأَخِ وَإِذَا كَانَتْ أُخْتٌ لأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ وَأُخْتٌ لأَبٍ وَجَدٌّ جَعَلَهَا مِنْ عَشَرَةٍ لِلأُخْتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ النِّصْفُ خَمْسَةُ أَسْهُمٍ وَلِلْجَدِّ سَهْمَانِ وَلِلأَخِ لِلأَبِ سَهْمَانِ وَلِلأُخْتِ لِلأَبِ سَهْمٌ. [صحیح]

(۱۲۴۴۱) ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دادے کو بھائیوں کے ساتھ چھ تک شریک کرتے تھے اور وہ ان میں چھٹا ہوتا تھا، جب وہ زیادہ ہوتے تو دادے کو سدس دیتے تھے اور ہر حصہ دار کو اس کا حصہ دیتے تھے اور اخیافی بھائی بہن کو دادے کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے اور نہ علاتی بھائی کے ساتھ حقیقی بھائی کے لیے تقسیم کرتے تھے اور دادے کو اولاد کے ساتھ سدس سے زیادہ نہ دیتے تھے مگر یہ کہ اس کے علاوہ کوئی نہ ہو اور جب حقیقی بہن اور علاتی بھائی ہوتا دادے کے ساتھ تو بہن کو نصف اور نصف دادے اور بھائی کو دے دیتے تھے اور جب حقیقی بہن اور علاتی بھائی، بہن اور دادا ہوتے تو دس حصے کرتے اور نصف یعنی پانچ حقیقی بہن کو اور دو حصے دادے کو اور دو حصے علاتی بھائی اور علاتی بہن کو دے دیتے تھے۔

(۱۲۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا

سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُشْرِكُ الْجَدَّ مَعَ الإِخْوَةِ إِلَى الثُّلُثِ فَإِنْ كَانَ الثُّلُثُ خَيْرًا لَهُ مِنَ الْمُقَاسَمَةِ أَعْطَاهُ الثُّلُثَ وَيُعْطِي كُلَّ صَاحِبِ فَرِيضَةٍ فَرِيضَتَهُ وَلاَ يُوَرِّثُ أَخًا لأُمٍّ وَلاَ أُخْتًا لأُمٍّ مَعَ الْجَدِّ وَلاَ يُقَاسِمُ بِأَخٍ لأَبٍ أَخًا لأَبٍ وَأُمٍّ وَلاَ يُوَرِّثُ ابْنَ أَخٍ مَعَ الْجَدِّ وَإِذَا كَانَتْ أُخْتٌ لأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ لأَبٍ وَجَدٌّ أَعْطَى الأُخْتَ لِلأَبِ وَالأُمِّ النِّصْفَ وَأَعْطَى الْجَدَّ النِّصْفَ وَلاَ يُعْطِي الأَخَ شَيْئًا وَإِذَا كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ وَأَخَوَاتٌ وَجَدٌّ وَمَنْ لَهُ مَعَهُمْ فَرِيضَةٌ أَعْطَى كُلَّ صَاحِبِ فَرِيضَةٍ فَرِيضَتَهُ فَإِنْ كَانَ ثُلُثُ مَا يَبْقَى خَيْرًا لَهُ مِنَ الْمُقَاسَمَةِ أَعْطَاهُ ثُلُثَ مَا بَقِيَ وَإِنْ كَانَتِ الْمُقَاسَمَةُ خَيْرًا لَهُ قَاسَمَ وَإِنْ كَانَ سُدُسُ جَمِيعِ الْمَالِ خَيْرًا لَهُ مِنَ الْمُقَاسَمَةِ أَعْطَاهُ السُّدُسَ وَإِنْ كَانَتِ الْمُقَاسَمَةُ خَيْرًا لَهُ مِنْ سُدُسِ جَمِيعِ الْمَالِ قَاسَمَ. [صحيح]

(۱۲۴۴۲) ابراہیم سے روایت ہے کہ عبداللہ دادے کو بھائیوں کے ساتھ ثلث تک شریک کرتے تھے۔ اگر اس کے لیے ثلث بہتر ہوتا تو اس کو ثلث دے دیتے اور ہر حصہ دار کو اس کا حصہ دے دیتے تھے اور اخیافی بھائی بہن کو دادے کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے اور نہ علاتی بھائی کے لیے حقیقی بھائی کے ساتھ تقسیم کرتے اور بھتیجے وارث نہ بناتے تھے دادے کے ساتھ اور جب حقیقی بہن، علاتی بھائی اور دادا ہوتا تو حقیقی بہن کو نصف اور دادے کو نصف دیتے اور بھائی کو کچھ نہ دیتے تھے اور جب بھائی، بہن اور دادا ہوتے تو ہر حصہ دار کو اس کا حصہ دیتے اور اگر باقی ماندہ ثلث ہوتا اور اس کے لیے تقسیم سے بہتر ہوتا تو اس کو باقی ماندہ کا ثلث دے دیتے تھے اور اگر اس کے لیے تقسیم بہتر ہوتی تو تقسیم کر دیتے۔ اگر مکمل مال سے سدس تقسیم سے بہتر ہوتا تو اس کو سدس دیتے تھے۔ اگر اس کے لیے سدس سے تقسیم بہتر ہوتی تو تقسیم کر دیتے تھے۔

(١٢٤٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَصْحَابِ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ فِي ابْنَةٍ وَأُخْتٍ وَجَدٍّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلاِبْنَةِ النِّصْفُ وَلِلْجَدِّ السُّدُسُ وَلِلأُخْتِ مَا بَقِيَ وَكَذَا قَالَ فِي ابْنَةٍ وَأُخْتَيْنِ وَجَدٍّ وَفِي ابْنَةٍ وَأَخَوَاتٍ وَجَدٍّ. [صحيح]

(۱۲۴۴۳) ابراہیم اور شعبی سے منقول ہے کہ بیٹی، بہن اور دادے کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق بیٹی کے لیے نصف، دادے کے لیے سدس اور بہن کے لیے باقی ماندہ ہے اور اسی طرح کہا بیٹی دو بہنوں اور دادے کے بارے میں اور بیٹی، زیادہ بہنیں اور دادے کے بارے میں۔

(١٢٤٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي ابْنَةٍ وَأُخْتٍ وَجَدٍّ قَالَ : مِنْ أَرْبَعَةٍ لِلاِبْنَةِ النِّصْفُ سَهْمَانِ وَلِلْجَدِّ سَهْمٌ وَلِلأُخْتِ سَهْمٌ وَإِنْ كَانَتْ أُخْتَيْنِ فَمِنْ ثَمَانِيَةٍ لِلاِبْنَةِ النِّصْفُ أَرْبَعَةٌ وَلِلْجَدِّ سَهْمَانِ وَلِلأُخْتَيْنِ سَهْمٌ سَهْمٌ فَإِنْ كَانَتْ ثَلاَثُ أَخَوَاتٍ فَمِنْ عَشَرَةٍ لِلاِبْنَةِ النِّصْفُ خَمْسَةٌ

وَلِلْجَدِّ سَهْمَانِ وَهُوَ خُمُسَا مَا بَقِيَ وَلِلأَخَوَاتِ سَهْمٌ سَهْمٌ. [صحیح]

(۱۲۴۴۴) حضرت عبداللہ نے بیٹی، بہن اور دادے کے بارے میں کہا: چار حصے ہوں گے، یعنی نصف یعنی دو حصے بیٹی کے لیے، دادے کے لیے ایک حصہ اور بہن کے لیے بھی ایک حصہ۔ اگر دو بہنیں ہوں تو آٹھ حصوں سے: بیٹی کے لیے نصف، یعنی چار حصے اور دادا کے لیے دو حصے اور دو بہنوں کے لیے ایک ایک حصہ ہوگا۔ اگر تین بہنیں ہوں تو دس حصوں سے: بیٹی کے لیے نصف، یعنی پانچ، دادے کے لیے دو حصے اور باقی تین حصے تینوں بہنوں کے لیے ایک ایک۔

(۱۲۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يُشْرِكُ الْجَدَّ إِلَى الثُّلُثِ مَعَ الإِخْوَةِ وَالأَخَوَاتِ فَإِذَا بَلَغَ الثُّلُثَ أَعْطَاهُ الثُّلُثَ وَكَانَ لِلإِخْوَةِ وَالأَخَوَاتِ مَا بَقِيَ وَلاَ يُوَرِّثُ أَخًا لأُمٍّ وَلاَ أُخْتًا لأُمٍّ مَعَ الْجَدِّ شَيْئًا وَلاَ يُقَاسِمُ بِهِمْ وَكَانَ يُقَاسِمُ بِالإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ مَعَ الإِخْوَةِ لِلأَبِ وَالأُمِّ وَلاَ يُوَرِّثُهُمْ شَيْئًا وَإِذَا كَانَ أَخًا لأَبٍ وَأُمٍّ وَجَدٌّ أَعْطَاهُ النِّصْفَ وَأَعْطَى الْجَدَّ النِّصْفَ وَإِذَا كَانَا أَخَوَيْنِ وَجَدًّا أَعْطَاهُ الثُّلُثَ وَإِنْ زَادُوا أَعْطَاهُ الثُّلُثَ وَمَا بَقِيَ كَانَ لِلإِخْوَةِ وَإِذَا كَانَتْ أُخْتٌ وَجَدٌّ أَعْطَاهَا الثُّلُثَ وَأَعْطَى الْجَدَّ الثُّلُثَيْنِ وَإِذَا كَانَتْ أُخْتَانِ وَجَدٌّ أَعْطَاهُمَا النِّصْفَ وَأَعْطَى الْجَدَّ النِّصْفَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنْ يَبْلُغْنَ خُمُسًا فَإِذَا بَلَغْنَ خُمُسًا أَعْطَاهُ الثُّلُثَ وَمَا بَقِيَ فَلِلأَخَوَاتِ فَإِنْ لَحِقَتْ فَرَائِضُ امْرَأَةٍ أَوْ زَوْجٍ أَوْ أُمٍّ أَعْطَى أَهْلَ الْفَرَائِضِ فَرَائِضَهُمْ وَمَا بَقِيَ قَاسَمَ الإِخْوَةَ وَالأَخَوَاتِ فَإِنْ كَانَ ثُلُثُ مَا بَقِيَ خَيْرًا لَهُ مِنَ الْمُقَاسَمَةِ أَعْطَاهُ ثُلُثَ مَا بَقِيَ وَإِنْ كَانَتِ الْمُقَاسَمَةُ خَيْرًا لَهُ مِنْ ثُلُثِ مَا بَقِيَ قَاسَمَ وَإِنْ كَانَ سُدُسُ جَمِيعِ الْمَالِ خَيْرًا لَهُ مِنَ الْمُقَاسَمَةِ أَعْطَاهُ السُّدُسَ وَإِنْ كَانَتِ الْمُقَاسَمَةُ خَيْرًا لَهُ مِنْ سُدُسِ جَمِيعِ الْمَالِ قَاسَمَ وَفِي الأَكْدَرِيَّةِ إِذَا كَانَ زَوْجٌ وَأُمٌّ وَأُخْتٌ وَجَدٌّ جَعَلَهَا مِنْ تِسْعَةٍ ثُمَّ ضَرَبَهَا فِي ثَلاَثَةٍ فَكَانَ مِنْ سَبْعَةٍ وَعِشْرِينَ فَأَعْطَى الزَّوْجَ تِسْعَةَ أَسْهُمٍ وَأَعْطَى الأُمَّ سِتَّةَ أَسْهُمٍ وَأَعْطَى الْجَدَّ ثَمَانِيَةَ أَسْهُمٍ وَأَعْطَى الأُخْتَ أَرْبَعَةَ أَسْهُمٍ. [صحیح]

(۱۲۴۴۵) ابراہیم فرماتے ہیں: زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دادے کو بھائی اور بہنوں کے ساتھ ثلث تک شریک کرتے تھے، جب ثلث کو پہنچ جاتا تو اس کو ثلث دیتے تھے اور باقی ماندہ بھائیوں اور بہنوں کے لیے اور اخیافی بھائی، بہن کو دادے کے ساتھ وارث نہ بناتے تھے اور ان کے ساتھ تقسیم کرتے تھے اور علاتی بھائیوں کے لیے حقیقی بھائیوں کے ساتھ تقسیم کرتے تھے اور نہ ان کو کسی چیز کا وارث بناتے تھے اور جب حقیقی بھائی اور دادا ہوتے تو دونوں کو نصف نصف دے دیتے تھے اور جب دو بھائی اور دادا ہوتے تو ان کو ثلث دیتے تھے اور جب وہ زیادہ ہوتے تو دادے کو ثلث اور باقی ماندہ بھائیوں کو دے دیتے تھے اور جب بہن اور دادا ہوتے تو بہن کو ثلث اور دادا دو ثلث دیتے تھے اور جب دو بہنیں اور ہوتے تو دونوں بہنوں کو نصف اور کو بھی نصف دیتے تھے،

یہاں تک پانچ بہنیں ہوں تب بھی ایسا ہی تھا۔ جب پانچ ہو جائیں تو کو ثلث اور باقی بہنوں کو دے دیتے تھے۔ پس اگر مل جاتے عورت اور خاوند اور ماں کے حصے تو ہر صاحب فرائض کو اس کا حصہ دیتے اور باقی ماندہ بھائیوں اور بہنوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔ اگر باقی کا ثلث اس کے لیے تقسیم سے بہتر ہوتا تو اس کو ثلث دے دیتے تھے۔ اگر ثلث سے تقسیم اس کے لیے بہتر ہوتی تو تقسیم کر دیتے تھے اور اگر سارے مال کا سدس اس کے لیے تقسیم سے بہتر ہوتا تو سدس اسے دے دیتے تھے اور اگر تقسیم سدس سے بہتر ہوتی تو تقسیم کر دیتے تھے اور اکدریہ میں جبکہ زوج، ماں، بہن اور دادا ہوتے تو اس کو نو حصوں میں کرتے پھر نو کو تین سے ملاتے تھے، یہ ستائیس ہو گئے، پھر خاوند کو نو حصے دیتے اور ماں کو چھ حصے دیتے اور دادے کو آٹھ حصے دیتے تھے اور بہن کو چار حصے دیتے تھے۔

(۱۲۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَلاَّلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ مَعَانِيَ هَذِهِ الْفَرَائِضِ وَأُصُولَهَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَّا التَّفْسِيرُ فَتَفْسِيرُ أَبِي الزِّنَادِ عَلَى مَعَانِي زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ :وَمِيرَاثُ الْجَدِّ أَبِي الأَبِ مَعَ الإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ أَنَّهُمْ يَخْلُفُونَ وَيُبْدَأُ بِأَحَدٍ إِنْ شَرِكَهُمْ مِنْ أَهْلِ الْفَرَائِضِ فَيُعْطَى فَرِيضَتَهُ فَمَا بَقِيَ لِلْجَدِّ وَالإِخْوَةِ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّهُ يُنْظَرُ فِي ذَلِكَ وَيُحْسَبُ أَيُّهُ أَفْضَلُ لِحَظِّ الْجَدِّ الثُّلُثُ مِمَّا يَحْصُلُ لَهُ وَلِلإِخْوَةِ أَمْ يَكُونُ أَخًا وَيُقَاسِمُ الإِخْوَةَ فِيمَا حَصَلَ لَهُمْ وَلَهُ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ أَوِ السُّدُسُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ كُلِّهِ فَارِغًا فَأَيُّ ذَلِكَ مَا كَانَ أَفْضَلَ لِحَظِّ الْجَدِّ أُعْطِيَهُ وَكَانَ مَا بَقِيَ بَعْدَ ذَلِكَ بَيْنَ الإِخْوَةِ لِلأُمِّ وَالأَبِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ إِلاَّ فِي فَرِيضَةٍ وَاحِدَةٍ تَكُونُ قِسْمَتُهُمْ فِيهَا عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَهِيَ امْرَأَةٌ تُوُفِّيَتْ وَتَرَكَتْ زَوْجَهَا وَأُمَّهَا وَجَدَّهَا وَأُخْتَهَا لأَبِيهَا فَيُفْرَضُ لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأُمِّ الثُّلُثُ وَلِلْجَدِّ السُّدُسُ وَلِلأُخْتِ النِّصْفُ ثُمَّ يُجْمَعُ سُدُسُ الْجَدِّ وَنِصْفُ الأُخْتِ فَيُقْسَمُ أَثْلاَثًا لِلْجَدِّ مِنْهُ الثُّلُثَانِ وَلِلأُخْتِ الثُّلُثُ وَمِيرَاثُ الإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ مَعَ الْجَدِّ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ إِخْوَةٌ لأُمٍّ وَأَبٍ كَمِيرَاثِ الإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ وَالأَبِ سَوَاءٌ ذَكَرُهُمْ كَذَكَرِهِمْ وَأُنْثَاهُمْ كَأُنْثَاهُمْ فَإِذَا اجْتَمَعَ الإِخْوَةُ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ وَالإِخْوَةُ مِنَ الأَبِ فَإِنَّ بَنِي الأُمِّ وَالأَبِ يُعَادُّونَ الْجَدَّ بِبَنِي أَبِيهِمْ فَيَمْنَعُونَهُ بِهِمْ كَثْرَةَ الْمِيرَاثِ فَمَا حَصَلَ لِلإِخْوَةِ بَعْدَ حَظِّ الْجَدِّ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّهُ يَكُونُ لِبَنِي الأُمِّ وَالأَبِ خَاصَّةً دُونَ بَنِي الأَبِ وَلاَ يَكُونُ لِبَنِي الأَبِ مِنْهُ شَيْءٌ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ بَنُو الأُمِّ وَالأَبِ إِنَّمَا هِيَ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِنْ كَانَتِ امْرَأَةً وَاحِدَةً فَإِنَّهَا تُعَادُّ الْجَدَّ بِبَنِي أَبِيهَا مَا كَانُوا فَمَا حَصَلَ لَهَا وَلَهُمْ مِنْ شَيْءٍ كَانَ لَهَا دُونَهُمْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ أَنْ تَسْتَكْمِلَ نِصْفَ الْمَالِ كُلِّهِ

فَإِنْ كَانَ فِيمَا يُحَازُ لَهَا وَلَهُمْ فَضْلٌ عَنْ نِصْفِ الْمَالِ كُلِّهِ فَإِنَّ ذَلِكَ الْفَضْلَ يَكُونُ بَيْنَ بَنِي الأَبِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَفْضُلْ شَيْءٌ فَلاَ شَيْءَ لَهُمْ. [ضعيف]

(۱۲۴۴۶) خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ دادا کی وراثت حقیقی بھائیوں کے ساتھ اس طرح ہے کہ ان کو پیچھے چھوڑا جائے گا اور پہلے اہل فرائض کو ان کے حصے دیے جائیں گے باقی ماندہ جد اور بھائیوں کے لیے ہے۔ اس میں غور کیا جائے گا اور حساب لگایا جائے گا تو دادے کو افضل حصہ ثلث ہے جو اسے ملتا ہے اور بھائیوں یا ایک بھائی کے ساتھ تقسیم میں جو اسے حاصل ہو لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ کے تحت یا سارے مال کا سدس۔ پس ان میں سے جو بھی افضل ہو دادے کو دیا جائے گا۔ اس کے بعد جو بچے گا وہ حقیقی بھائیوں میں لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ کے تحت تقسیم ہوگا مگر یہ کہ کوئی ایسا حصہ ہو جس میں ان کی تقسیم اس کے علاوہ ہو، مثلاً عورت فوت ہو جائے اور خاوند، ماں، دادا اور علاتی بہن چھوڑے تو زوج کے لیے نصف، ماں کے لیے ثلث، دادے کے لیے سدس، بہن کے لیے نصف پھر جمع کیا جائے گا، کے سدس اور بہن کے نصف کو پس اسے تین میں تقسیم کیا جائے گا، اس سے کے لیے دو تہائی اور بہن کے لیے ثلث ہوگا اور علاتی بھائیوں کی وراثت کی طرح ہے مذکر و مونث میں برابر ہوں گے۔ جب حقیقی اور علاتی بھائی جمع ہو جائیں تو حقیقی اولاد جد کو علاتی اولاد کے ساتھ لوٹا دے گی پس وہ اسے روک دیں گے میراث زیادہ ہونے کی وجہ سے۔ جد کے حصہ کے بعد بھائیوں کو ملے گا وہ حقیقی اولاد کا ہو جائے گا، علاتی کے علاوہ اور علاتی اولاد کے لیے کچھ نہ ہوگا مگر یہ کہ حقیقی اولاد صرف ایک عورت ہو تو وہ کو علاتی اولاد کے ساتھ لوٹائے گی تو اس عورت اور ان کو کچھ نہیں ملے گا، اس کے لیے اور ان کے لیے وہ ہے جو نصف مال کو مکمل کر دے اور اگر اس میں اس کے لیے کوئی خاص مال ہے تو وہ تمام نصف مال سے جو زائد ہے، اگر زائد ہے تو مرد کو دو عورت کے برابر ملے گا۔ اگر زائد نہ بچے تو ان کے لیے کچھ نہیں۔

(۴۴) باب الاِخْتِلاَفِ فِي مَسْأَلَةِ الأَكْدَرِيَّةِ

مسئلہ اکدریہ میں اختلاف کا بیان

(۱۲۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَصْحَابِ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ : أُمٌّ وَأُخْتٌ وَزَوْجٌ وَجَدٌّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلأُمِّ الثُّلُثُ وَلِلأُخْتِ النِّصْفُ وَلِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْجَدِّ السُّدُسُ مِنْ تِسْعَةٍ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلأُخْتِ النِّصْفُ وَلِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأُمِّ الثُّلُثُ وَلِلْجَدِّ السُّدُسُ مِنْ تِسْعَةِ أَسْهُمٍ وَيُقَاسِمُ الْجَدُّ الأُخْتَ بِسُدُسِهِ وَنِصْفِهَا فَيَكُونُ لَهُ ثُلُثَاهُ وَلَهَا ثُلُثُهُ تَضْرِبُ التِّسْعَةَ فِي ثَلاَثَةٍ فَتَكُونُ سَبْعَةً وَعِشْرُونَ لِلأُمِّ سِتَّةٌ وَلِلزَّوْجِ تِسْعَةٌ وَيَبْقَى اثْنَا عَشَرَ لِلْجَدِّ ثَمَانِيَةٌ

وَلِلأُخْتِ أَرْبَعَةٌ وَهِيَ الأَكْدَرِيَّةُ أُمُّ الْفُرُوخِ. [صحیح]

(۱۲۴۴۷) شعبی سے منقول ہے کہ ماں، بہن، خاوند اور دادا کی میراث حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق یہ ہے ماں کے لیے ثلث بہن کے لیے نصف، خاوند کے لیے نصف اور جد کے لیے سدس تو سے اور حضرت عبداللہ کے قول میں بہن کے لیے نصف اور خاوند کے لیے نصف ماں کے لیے ثلث اور جد کے لیے سدس تو حصوں سے اور جد اپنے سدس کو بہن کے نصف سے ملا لے گا۔ پس جد کے لیے دو تہائی اور بہن کے لیے ثلث ہوگا، تو کو تین سے ملایا جائے گا تو یہ ستائیس بن جائیں گے ماں کے لیے چھ، خاوند کے لیے نو اور باقی بارہ میں سے آٹھ جد کے لیے اور بہن کے لیے باقی چار حصے ہوں گے۔

(۴۵) باب بَيَانِ الاِخْتِلاَفِ فِي مَسْأَلَةِ الْمُعَادَّةِ

لوٹانے کے مسئلہ میں اختلاف کا بیان

(۱۲۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَصْحَابِ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ: أُخْتٌ لأَبٍ وَأُمٍّ وَأُخْتٌ لأَبٍ وَجَدٌّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ لِلأُخْتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ النِّصْفُ وَلِلأُخْتِ مِنَ الأَبِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ لِلْجَدِّ وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ لِلأُخْتَيْنِ النِّصْفُ وَلِلْجَدِّ النِّصْفُ وَتَرُدُّ الأُخْتُ مِنَ الأَبِ نَصِيبَهَا عَلَى الأُخْتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ.

أُخْتٌ لأَبٍ وَأُمٍّ وَأُخْتَانِ لأَبٍ وَجَدٌّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ لِلأُخْتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ النِّصْفُ وَلِلأُخْتَيْنِ مِنَ الأَبِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ لِلْجَدِّ وَإِنْ كُنَّ أَخَوَاتٍ مِنَ الأَبِ أَكْثَرَ مِنَ اثْنَتَيْنِ لَمْ يُرَدْنَ عَلَى هَذَا وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ لِلْجَدِّ خُمُسَانِ وَلِلأَخَوَاتِ سَهْمٌ سَهْمٌ مِنْ خَمْسَةٍ ثُمَّ تَرُدُّ الأُخْتَانِ مِنَ الأَبِ عَلَى الأُخْتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ حَتَّى تَسْتَكْمِلَ النِّصْفَ وَلَهُمَا فَضْلٌ فَإِنْ كُنَّ ثَلاَثَ أَخَوَاتٍ أَوْ أَرْبَعَ أَخَوَاتٍ لأَبٍ مَعَ أُخْتٍ لأَبٍ وَأُمٍّ وَجَدٌّ لَمْ يُنْقِصِ الْجَدُّ مِنَ الثُّلُثِ شَيْئًا وَكَانَ لِلأُخْتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ بَيْنَ الأَخَوَاتِ لِلأَبِ.

أُخْتٌ لأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ لأَبٍ وَجَدٌّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلأُخْتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ بَيْنَ الأَخِ وَالْجَدِّ نِصْفَانِ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْجَدِّ النِّصْفُ وَلِلأُخْتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ النِّصْفُ وَيَبْقَى الأَخُ مِنَ الأَبِ وَلاَ نَجْعَلُ لَهُ شَيْئًا وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ مِنْ عَشَرَةِ أَسْهُمٍ أَرْبَعَةُ أَسْهُمٍ لِلْجَدِّ وَأَرْبَعَةٌ لِلأَخِ وَسَهْمَانِ لِلأُخْتِ ثُمَّ يَرُدُّ الأَخُ عَلَى الأُخْتِ ثَلاَثَةَ أَسْهُمٍ فَتَسْتَكْمِلُ النِّصْفَ وَيَبْقَى لَهُ سَهْمٌ.

أُخْتٌ لأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ لأَبٍ وَأُخْتٌ لأَبٍ وَجَدٌّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلأُخْتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ النِّصْفُ

وَمَا بَقِيَ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْأَخِ وَالْأُخْتِ أَخْمَاسًا فِي الْقِسْمَةِ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ لِلْجَدِّ لَيْسَ لِلْأُخْتِ وَالْأَخِ مِنَ الْأَبِ شَيْءٌ وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ مِنْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا لِلْجَدِّ الثُّلُثُ سِتَّةُ أَسْهُمٍ وَلِلْأَخِ سِتَّةٌ وَلِلْأُخْتَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ثَلَاثَةٌ ثُمَّ يَرُدُّ الْأَخُ وَالْأُخْتُ مِنَ الْأَبِ عَلَى الْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ حَتَّى تَسْتَكْمِلَ النِّصْفَ تِسْعَةَ أَسْهُمٍ وَيَبْقَى بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ أَسْهُمٍ.

أُخْتَانِ لِأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ لِأَبٍ وَجَدٌّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْأُخْتَيْنِ الثُّلُثَانِ وَمَا بَقِيَ بَيْنَ الْأَخِ وَالْجَدِّ نِصْفَانِ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلْأُخْتَيْنِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ الثُّلُثَانِ وَمَا بَقِيَ لِلْجَدِّ وَيُطْرَحُ الْأَخُ وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ مِنْ ثَلَاثَةِ أَسْهُمٍ لِلْجَدِّ سَهْمٌ وَلِلْأُخْتَيْنِ سَهْمٌ وَلِلْأَخِ سَهْمٌ ثُمَّ يَرُدُّ الْأَخُ سَهْمَهُ عَلَى الْأُخْتَيْنِ فَاسْتَكْمَلَتَا الثُّلُثَيْنِ وَلَمْ يَبْقَ لَهُ شَيْءٌ.

أُخْتَانِ لِأَبٍ وَأُمٍّ وَأُخْتٌ لِأَبٍ وَجَدٌّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَمِيعًا لِلْأُخْتَيْنِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ الثُّلُثَانِ وَلِلْجَدِّ مَا بَقِيَ وَسَقَطَتِ الْأُخْتُ مِنَ الْأَبِ وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ مِنْ عَشَرَةِ أَسْهُمٍ لِلْجَدِّ أَرْبَعَةُ أَسْهُمٍ وَلِلْأَخَوَاتِ سَهْمَانِ سَهْمَانِ ثُمَّ تَرُدُّ الْأُخْتُ مِنَ الْأَبِ عَلَيْهِمَا سَهْمَيْنِ وَلَمْ يَبْقَ لَهَا شَيْءٌ فَاسْتَمْتَعَا بِهَا وَلَمْ تَرِثْ شَيْئًا.

أُخْتَانِ لِأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ وَأُخْتٌ لِأَبٍ وَجَدٌّ فِي قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْأُخْتَيْنِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ الثُّلُثَانِ وَلِلْجَدِّ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ بَيْنَ الْأَخِ وَالْأُخْتِ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ وَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِلْأُخْتَيْنِ الثُّلُثَانِ وَمَا بَقِيَ لِلْجَدِّ وَسَقَطَ الْأَخُ وَالْأُخْتُ مِنَ الْأَبِ وَفِي قَوْلِ زَيْدٍ مِنْ ثَلَاثَةٍ لِلْجَدِّ الثُّلُثُ وَهُوَ سَهْمٌ وَسَهْمَانِ لِلْأُخْتَيْنِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ فَاسْتَمْتَعَا بِهِمَا وَلَمْ يَرِثَا شَيْئًا. [ضعیف]

(۱۲۴۴۸) ابراہیم اور شعبی سے منقول ہے کہ حقیقی بہن، علاتی بہن اور دادے کے لیے حضرت علی اور عبداللہ ؓ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کے لیے نصف، علاتی بہن کے لیے سدس دو تہائی کو مکمل کرنے والا اور باقی جد کے لیے ہے اور حضرت زید کے قول کے مطابق دو بہنوں کے لیے نصف اور جد کے لیے بھی نصف اور علاتی بہن کا حصہ حقیقی بہن پر لوٹایا جائے گا۔

حقیقی بہن اور دو علاتی بہنیں اور جد حضرت علی اور عبداللہ ؓ کے قول میں حقیقی بہن کے لیے نصف علاتی بہنوں کے لیے سدس دو تہائی مکمل کرنے والا اور باقی جد کے لیے۔ اگر علاتی بہنیں دو سے زیادہ ہوں تو ان کو اس سے زیادہ نہ دیا جائے گا اور حضرت زید کے قول کے مطابق جد کے لیے دو خمس اور بہنوں کے لیے ایک ایک حصہ پانچ سے پھر دو علاتی بہنوں کو حقیقی بہنوں پر لوٹایا جائے گا یہاں تک کہ نصف مکمل ہو جائے اور ان دونوں کے لیے زائد ہوگا اگر علاتی بہنیں تین یا چار ہوں حقیقی بہنوں اور جد کے ساتھ تو جد کے حصہ سے ثلث سے کم نہیں کیا جائے گا اور حقیقی بہن کے لیے نصف ہوگا اور باقی علاتی بہنوں میں تقسیم ہوگا۔ حقیقی بہن اور علاتی بھائی اور جد حضرت علی ؓ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کے لیے نصف اور باقی نصف بھائی اور

جد کے درمیان تقسیم ہوگا، اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق جد کے لیے نصف اور حقیقی بہن کے لیے نصف اور بھائی کے لیے ہم کچھ نہیں رکھتے اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کے قول میں دس حصوں میں سے۔ چار جد کے لیے اور چار بھائی کے لیے اور دو حصے بہن کے لیے پھر بھائی بہن پر تین حصے لوٹائے گا، پس نصف مکمل ہو جائے گا اور باقی ایک حصہ اس کا ہوگا۔ حقیقی بہن، علاتی بھائی، علاتی بہن اور جد۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کے لیے نصف اور باقی ماندہ جد، بہن، بھائی کے درمیان تقسیم ہوگا اور حضرت عبداللہ کے قول کے مطابق حقیقی بہن کے لیے نصف اور باقی جد کے لیے اور علاتی بھائی بہن کے لیے کچھ نہیں ہے، اور حضرت زید کے قول کے مطابق اٹھارہ حصوں میں سے جد کے لیے چھ حصے (ثلث) اور بھائی کے لیے چھ حصے اور دونوں بہنوں میں سے ہر ایک کے لیے تین تین پھر علاتی بھائی بہن حقیقی بہن پر لوٹائیں گے یہاں تک کہ نصف یعنی ۹ حصے مکمل ہو جائیں اور ان دونوں کے لیے باقی ماندہ تین حصے ہوں گے۔

دو حقیقی بہنیں ایک علاتی بھائی اور جد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول میں دو بہنوں کے لیے دو تہائی اور باقی آدھا آدھا بھائی اور جد کے درمیان اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قول میں دو بہنوں کے لیے دو تہائی اور باقی جد کے لیے اور بھائی کے لیے کچھ نہیں ہے اور حضرت زید کے قول میں تین حصوں میں سے جد کے لیے ایک حصہ اور دو بہنوں کے لیے ایک حصہ اور بھائی کے لیے ایک حصہ پھر بھائی اپنا حصہ بہنوں پر لوٹائے گا پس دو تہائی پورا ہوگا اور اس کے لیے باقی کچھ نہ ہوگا۔

دو حقیقی بہنیں ایک علاتی بہن اور جد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق دو بہنوں کے لیے دو تہائی اور جد کے لیے باقی ماندہ اور علاتی بہن ساقط ہوگی اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کے قول میں دس حصوں میں سے چار حصے جد کے لیے اور بہنوں کے لیے دو دو حصے پھر علاتی بہن کے دو حصوں کو بھی حقیقی بہنوں پر لوٹایا جائے گا اور اس کے لیے باقی کچھ نہ ہوگا وہ دونوں تقسیم کر لیں گی اور علاتی بہن وارث نہ بنے گی۔

دو حقیقی بہنیں ایک علاتی بھائی اور ایک علاتی بہن اور جد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول میں دو حقیقی بہنوں کے لیے دو تہائی اور جد کے لیے سدس اور باقی بھائی، بہن کے درمیان لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ کے تحت تقسیم ہوگا، اور حضرت عبداللہ کے قول کے مطابق دو بہنوں کے لیے دو تہائی اور باقی جد کے لیے اور علاتی بھائی بہن ساقط ہوں گے اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کے قول میں تین میں سے جد کے لیے ثلث اور وہ ایک حصہ ہے اور دو حصے دو حقیقی بہنوں کے لیے وہ دونوں اس کو تقسیم کر لیں گی اور وہ دونوں (بہن بھائی) وارث نہیں بنیں گے۔

(۴۶) باب الاِخْتِلاَفِ فِي مَسْأَلَةِ الْخَرْقَاءِ

مسئلہ خرقاء کے اختلاف کا بیان

(۱۲۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّهُ أُتِيَ بِهِ الْحَجَّاجُ مُوثَقًا فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى بَابِ الْقَصْرِ قَالَ لَقِيَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ فَقَالَ : إِنَّا لِلَّهِ يَا شَعْبِيُّ لِمَا بَيْنَ دَفَّتَيْكَ مِنَ الْعِلْمِ وَلَيْسَ بِيَوْمِ شَفَاعَةٍ بُؤْ لِلأَمِيرِ بِالشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ عَلَى نَفْسِكَ فَبِالْحَرِيِّ أَنْ تَنْجُوَ ثُمَّ لَقِيَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَةِ يَزِيدَ فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَى الْحَجَّاجِ قَالَ : وَأَنْتَ يَا شَعْبِيُّ مِمَّنْ خَرَجَ عَلَيْنَا وَكَثَّرَ فَقُلْتُ : أَصْلَحَ اللَّهُ الأَمِيرَ أَحْزَنَ بِنَا الْمَنْزِلُ وَأَجْدَبَ الْجَنَابُ وَضَاقَ الْمَسْلَكُ وَاكْتَحَلْنَا السَّهَرَ وَاسْتَحْلَسْنَا الْخَوْفَ وَوَقَعْنَا فِي خَرْبَةٍ لَمْ نَكُنْ فِيهَا بَرَرَةً أَتْقِيَاءَ وَلاَ فَجَرَةً أَقْوِيَاءَ قَالَ : صَدَقْتَ وَاللَّهِ مَا بَرُّوا بِخُرُوجِهِمْ عَلَيْنَا وَلاَ قَوُوا عَلَيْنَا حَيْثُ فَجَرُوا أَطْلِقَا عَنْهُ ثُمَّ احْتَاجَ إِلَيَّ فِي فَرِيضَةٍ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ : مَا تَقُولُ فِي أُمٍّ وَأُخْتٍ وَجَدٍّ فَقُلْتُ : قَدِ اخْتَلَفَ فِيهَا خَمْسَةٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَزَيْدٌ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ. قَالَ : مَا قَالَ فِيهَا ابْنُ عَبَّاسٍ إِنْ كَانَ لَمِقْنَبًا وَفِي رِوَايَةِ الرَّقِّيِّ إِنْ كَانَ لَمُتْقِنًا. قُلْتُ : جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا وَلَمْ يُعْطِ الأُخْتَ شَيْئًا وَأَعْطَى الأُمَّ الثُّلُثَ. قَالَ : فَمَا قَالَ فِيهَا زَيْدٌ قُلْتُ : جَعَلَهَا مِنْ تِسْعَةٍ أَعْطَى الأُمَّ ثَلاَثَةً وَأَعْطَى الْجَدَّ أَرْبَعَةً وَأَعْطَى الأُخْتَ سَهْمَيْنِ قَالَ : فَمَا قَالَ فِيهَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ : جَعَلَهَا أَثْلاَثًا. قَالَ : فَمَا قَالَ فِيهَا ابْنُ مَسْعُودٍ. قُلْتُ : جَعَلَهَا مِنْ سِتَّةٍ أَعْطَى الأُخْتَ ثَلاَثَةً وَالْجَدَّ سَهْمَيْنِ وَالأُمَّ سَهْمًا. قَالَ : فَمَا قَالَ فِيهَا أَبُو تُرَابٍ يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ : جَعَلَهَا مِنْ سِتَّةِ أَسْهُمٍ فَأَعْطَى الأُخْتَ ثَلاَثَةً وَأَعْطَى الأُمَّ سَهْمَيْنِ وَأَعْطَى الْجَدَّ سَهْمًا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ. [ضعیف۔ وانظر الجمع ۷۱۶۷]

(۱۲۴۳۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہیں بیڑیوں میں جکڑ کر حجاج بن یوسف کے پاس لایا گیا، جب وہ محل کے دروازے کے پاس پہنچے تو کہتے ہیں کہ مجھے یزید بن ابو مسلم ملے تو انہوں نے کہا: ''انا للہ'' اے شعبی! تو علم کا پہاڑ ہے اور آج تیرا کوئی سفارشی نہیں، تو اپنے خلاف شرک اور نفاق کا اقرار کرتے ہوئے امیر سے پناہ مانگ تو تو آزادی سے ہم کنار ہوگا، پھر مجھے محمد بن حجاج ملے اور یزید بن ابو مسلم جیسی بات کی، جب میں حجاج کے پاس پہنچا تو اس نے کہا: اے شعبی! آپ ان لوگوں میں سے ہو جنہوں نے بڑی شدومد کے ساتھ ہمارے خلاف خروج کیا ہے تو میں نے کہا: اللہ تعالیٰ امیر کی اصلاح فرمائے، ہمیں ناپسندیدہ جگہ پر لائے، جہاں مشکلات ہیں، راستہ تنگ ہو گیا ہے، نیند چھین لی گئی اور ہم مسلسل خوف ہراس میں ہیں اور ہم ایسی رسوائی میں واقع ہو چکے ہیں کہ جہاں نیکوکار متقی نہیں بن سکتے اور فاجر قوی نہیں ہو سکتے تو حجاج نے کہا: تو نے سچ کہا، اللہ کی قسم! وہ ہم پر بغاوت کر کے نیکوکار نہیں بن گئے اور نہ وہ فاجر بن کر ہم پر قوی ہوئے۔ وہ دونوں بزرگ چلے گئے، پھر اسے (حجاج کو)

علم میراث کے مسئلے میں میری ضرورت پڑی تو میں آیا، اس نے کہا: تو ماں، بہن اور دادا کے (حصوں کے) متعلق کیا کہتا ہے؟ میں نے کہا: اس میں پانچ اصحاب رسول ﷺ کا اختلاف ہے اور وہ عبداللہ بن عباس، زید، عثمان، علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم ہیں۔ اگر وہ (اصحاب الفرائض) جماعت ہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: دادا باپ کے قائم مقام (باپ والے حصے) ماں کو تین، دادا کو چار اور بہن کو دو حصے دیے ہیں۔ اس نے کہا: امیر المومنین عثمان رضی اللہ عنہ کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: انہوں نے (تینوں کو) تین حصے دیے ہیں اس نے کہا: ابن مسعود اس کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: انہوں نے چھ حصے کیے بہن کو تین، دادا کو دو اور ماں کو ایک حصہ۔ اس نے کہا: اس مسئلہ کے متعلق ابوتراب سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا کیا موقف ہے؟ میں نے کہا: انہوں نے جو حصے کیے، بہن کو تین، ماں کو دو، دادا کو ایک حصہ دیا لمبی حدیث ہے۔

(۱۲۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى الْعُكْلِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ. [ضعيف]

(۱۲۲۵۰) سابق حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۲۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَصْحَابِ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ : أُمٌّ وَأُخْتٌ لأَبٍ وَأُمٍّ وَجَدٌّ فَذَكَرَ أَقْوَالَهُمْ بِنَحْوٍ مِمَّا ذَكَرَهُ الشَّعْبِيُّ وَحْدَهُ. [ضعيف]

(۱۲۲۵۱) ابراہیم اور شعبی کہتے ہیں: ماں، حقیقی بہن اور جد کے بارے... پس ان سب اقوال کو جمع کیا۔

(۱۲۲۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أُمٍّ وَأُخْتٍ وَجَدٍّ : لِلأُخْتِ النِّصْفُ وَلِلأُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِيَ وَلِلْجَدِّ مَا بَقِيَ. [ضعيف]

(۱۲۲۵۲) ابراہیم کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ماں، بہن اور جد کے بارے میں یہ ہے کہ بہن کے لیے نصف، ماں کے لیے باقی ماندہ کا ثلث اور جد کے لیے باقی ماندہ حصہ ہے۔

(۱۲۲۵۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لاَ يُفَضِّلاَنِ أُمًّا عَلَى جَدٍّ.

(۱۲۲۵۳) ابراہیم کہتے ہیں کہ عمر اور عبداللہ رضی اللہ عنہما دونوں ماں کو فضیلت نہ دیتے تھے۔

(۴۷) باب الْعَوْلِ فِي الْفَرَائِضِ

فرائض میں عول کا بیان

(۱۲۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الأَسْوَدِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ أَعَالَ الْفَرَائِضَ وَكَانَ أَكْثَرَ مَا أَعَالَهَا بِهِ الثُّلُثَيْنِ. [ضعيف]

(۱۲۴۵۴) حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے فرائض میں عول کیا اور اکثر وہ دو تہائی سے عول کرتے تھے۔

(۱۲۴۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :فِي امْرَأَةٍ وَأَبَوَيْنِ وَابْنَتَيْنِ صَارَ ثُمُنُهَا تُسْعًا. [ضعيف]

(۱۲۴۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت، والدین اور دو بیٹیاں ہوں تو اس کا آٹھواں حصہ نواں بن جائے گا۔

(۱۲۴۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. وَفِي حِكَايَةِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَسَائِلُ أَعَالاَ فِيهَا الْفَرَائِضَ. [ضعيف]

(۱۲۴۵۶) ابراہیم نخعی کہتے ہیں: حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرائض کے بعض مسائل میں عول کرتے تھے۔

(۱۲۴۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ :دَخَلْتُ أَنَا وَزُفَرُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بَعْدَ مَا ذَهَبَ بَصَرُهُ فَتَذَاكَرْنَا فَرَائِضَ الْمِيرَاثِ فَقَالَ :تَرَوْنَ الَّذِي أَحْصَى رَمْلَ عَالِجٍ عَدَدًا لَمْ يُحْصِ فِي مَالٍ نِصْفًا وَنِصْفًا وَثُلُثًا إِذَا ذَهَبَ نِصْفٌ وَنِصْفٌ فَأَيْنَ مَوْضِعُ الثُّلُثِ فَقَالَ لَهُ زُفَرُ :يَا أَبَا عَبَّاسٍ مَنْ أَوَّلُ مَنْ أَعَالَ الْفَرَائِضَ؟ قَالَ :عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. قَالَ :وَلِمَ؟ قَالَ :لَمَّا تَدَافَعَتْ عَلَيْهِ وَرَكِبَ بَعْضُهَا بَعْضًا قَالَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي كَيْفَ أَصْنَعُ بِكُمْ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَيَّكُمْ قَدَّمَ اللَّهُ وَلاَ أَيَّكُمْ أَخَّرَ قَالَ وَمَا أَجِدُ فِي هَذَا الْمَالِ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ أَنْ أَقْسِمَهُ عَلَيْكُمْ بِالْحِصَصِ ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :وَايْمُ اللَّهِ لَوْ قَدَّمَ مَنْ قَدَّمَ اللَّهُ وَأَخَّرَ مَنْ أَخَّرَ اللَّهُ مَا عَالَتْ فَرِيضَةٌ فَقَالَ لَهُ زُفَرُ :وَأَيُّهُمْ قَدَّمَ وَأَيُّهُمْ أَخَّرَ؟ فَقَالَ :كُلُّ فَرِيضَةٍ لاَ تَزُولُ إِلاَّ إِلَى

فَرِيضَةٍ فَتِلْكَ الَّتِي قَدَّمَ اللَّهُ وَتِلْكَ فَرِيضَةُ الزَّوْجِ لَهُ النِّصْفُ فَإِنْ زَالَ فَإِلَى الرُّبُعِ لاَ يَنْقُصُ مِنْهُ وَالْمَرْأَةُ لَهَا الرُّبُعُ فَإِنْ زَالَتْ عَنْهُ صَارَتْ إِلَى الثُّمُنِ لاَ تَنْقُصُ مِنْهُ وَالأَخَوَاتُ لَهُنَّ الثُّلُثَانِ وَالْوَاحِدَةُ لَهَا النِّصْفُ فَإِنْ دَخَلَ عَلَيْهِنَّ الْبَنَاتُ كَانَ لَهُنَّ مَا بَقِيَ فَهَؤُلاَءِ الَّذِينَ أَخَّرَ اللَّهُ فَلَوْ أَعْطَى مَنْ قَدَّمَ اللَّهُ فَرِيضَةً كَامِلَةً ثُمَّ قَسَمَ مَا يَبْقَى بَيْنَ مَنْ أَخَّرَ اللَّهُ بِالْحِصَصِ مَا عَالَتْ فَرِيضَةٌ. فَقَالَ لَهُ زُفَرُ :فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تُشِيرَ بِهَذَا الرَّأْيِ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ :هِبْتُهُ وَاللَّهِ. قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ فَقَالَ لِي الزُّهْرِيُّ :وَايْمُ اللَّهِ لَوْلاَ أَنَّهُ تَقَدَّمَهُ إِمَامُ هُدًى كَانَ أَمْرُهُ عَلَى الْوَرَعِ مَا اخْتَلَفَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اثْنَانِ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ. [ضعیف]

(۱۲۴۵۷) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں اور زفر بن اوس ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گئے جب کہ ان کی نظر ختم ہوگئی تھی، ہم نے میراث کے حصوں کے بارے میں گفتگو کی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: تم دیکھتے ہو وہ جو اس نے عالم کے ذرات کو شمار کیا ہے اس نے نہیں شمار کیا، مال میں نصف، نصف اور ثلث کو جب نصف اور نصف چلا گیا تو ثلث کہاں سے آیا؟ زفر نے کہا: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! کون تھا جس نے پہلے عول کیا تھا؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔ زفر نے کہا: کس لیے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: جب لوگ سوار ہو کر آنے لگے۔ (مسائل بڑھ گئے) تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے نہیں جانتا کہ تمہارے ساتھ کیا کروں؟ اور اللہ کی قسم میں نہیں جانتا کہ تم میں سے اللہ نے کس کو مقدم کیا اور کس کو مؤخر کیا ہے؟ اور کہا: میں مال میں اس سے اچھا نہیں پاتا کہ اس کو حصوں میں تقسیم کردوں، پھر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! اگر وہ مقدم کرتے جس کو اللہ نے مقدم کیا تھا اور مؤخر کرتے جس کو اللہ نے مؤخر کیا تھا تو حصوں میں عول نہ کرنا پڑتا۔ زفر نے کہا: ان میں سے کس کو مقدم کیا اور کس کو مؤخر کیا؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: ہر حصہ ایک دوسرے حصہ کی طرف ہے۔ پس جس کو اللہ نے مقدم کیا وہ یہ ہے خاوند کا حصہ نصف ہے پس اگر وہ (نصف) زائل ہو جائے تو ربع ہے اور اس سے کم نہ ہوگا اور عورت کے لیے ربع اگر (ربع) زائل ہو جائے تو ثمن ہے، اس سے کم نہ ہوگا اور بہنوں کے لیے دو تہائی ہے اور ایک ہو تو اس کے لیے نصف ہے اگر ان کے ساتھ بیٹیاں بھی ہوں تو باقی ان کے لیے ہے، پس یہ وہ ہیں جن کو اللہ نے مؤخر کیا، پس اگر وہ دے دیتے جس کو اللہ نے مقدم رکھا اس کا حصہ مکمل پھر باقی ماندہ ان میں تقسیم کر دیتے ان میں جن کو اللہ نے مؤخر رکھا حصوں میں تو عول نہ کرنا پڑتا۔ زفر نے انہیں کہا: آپ کو کس نے روکا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو اس بات کا اشارہ کرتے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں ان سے ڈر گیا تھا، ابن اسحاق کہتے ہیں، مجھے زہری نے کہا: اللہ کی قسم! اگر اس کو امام ہدیٰ مقدم نہ کرتے تو اس کا معاملہ ورع پر تھا۔ اہل علم میں سے دو نے ابن عباس رضی اللہ عنہما پر اختلاف نہیں کیا۔

(۴۸) باب مِيرَاثِ الْمُرْتَدِّ

مرتد کی وراثت کا بیان

(۱۲۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ-: إِنَّ الْمُسْلِمَ لاَ يَرِثُ الْكَافِرَ وَإِنَّ الْكَافِرَ لاَ يَرِثُ الْمُسْلِمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ بخاری، مسلم]

(۱۶۴۵۸) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے یہ بات پہنچی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کافر کا وارث نہ بنے اور نہ کافر مسلمان کا وارث بنے۔

(۱۶۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قُسَيْطٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي وَمَعَهُ رَايَةٌ فَقُلْتُ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةَ أَبِيهِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ وَآخُذَ مَالَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ. [صحیح]

وَقَدْ حَمَلَ هَذَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَلَى أَنَّهُ نَكَحَهَا مُعْتَقِدًا لإِبَاحَتِهِ فَصَارَ بِهِ مُرْتَدًّا وَجَبَ قَتْلُهُ وَأَخْذُ مَالِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رُوِيَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُمَا عَنْ مِيرَاثِ الْمُرْتَدِّ فَقَالاَ: لِبَيْتِ الْمَالِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: يَعْنِيَانِ أَنَّهُ فَيْءٌ.

(۱۶۴۵۹) یزید بن براء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے میرے چچا ملے اور ان کے پاس تلوار تھی، میں نے کہا: کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایسے آدمی کی طرف بھیجا ہے کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیا ہے، میں اس کو قتل کر دوں اور اس کا مال لے لوں۔

اور ہمارے بعض اصحاب نے اسے اس پر محمول کیا ہے کہ اس نے اس عورت سے اس کو مباح سمجھ کر نکاح کیا تھا، پس وہ مرتد ہو گیا، اس کا قتل واجب تھا اور اس کا مال قبضے میں لے لیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ بیان کیا گیا ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا اور مرتد کی میراث کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا: بیت المال کے لیے ہے۔ امام شافعی کہتے ہیں: دونوں کی مراد تھی کہ وہ فئی ہے۔

(۱۶۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي مِيرَاثِ الْمُرْتَدِّ أَنَّهُ لأَهْلِهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرَاوِيهِ عَنِ الْحَكَمِ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا شَرِيكٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ أَيْضًا مُنْقَطِعٌ.

(۱۲۴۶۰) حجاج بن ارطاۃ نے حکم سے نقل کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرتد کی میراث کے بارے میں فیصلہ کیا کہ وہ مسلمانوں میں سے اس کے اہل کے لیے ہے۔

(۱۲۴۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِالْمُسْتَوْرِدِ الْعِجْلِيِّ فَقَتَلَهُ وَجَعَلَ مِيرَاثَهُ لأَهْلِهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَعْطَاهُ النَّصَارَى بِجِيفَتِهِ ثَلاَثِينَ أَلْفًا فَأَبَى أَنْ يَبِيعَهُمْ إِيَّاهُ وَأَحْرَقَهُ. [ضعیف]

(۱۲۴۶۱) ابوعمرو شیبانی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس مستورد عجلی کو لایا گیا، آپ نے اسے قتل کیا اور اس کی وراثت اس کے مسلمان اہل وعیال میں بانٹ دی۔ عیسائیوں نے اس کی لاش لینے کے لیے تیس ہزار دیے لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کو بیچنے سے انکار کر دیا اور اسے جلا دیا۔

(۱۲۴۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أُتِيَ بِمُسْتَوْرِدٍ الْعِجْلِيِّ وَقَدِ ارْتَدَّ فَعَرَضَ عَلَيْهِ الإِسْلاَمَ فَأَبَى قَالَ فَقَتَلَهُ وَجَعَلَ مِيرَاثَهُ بَيْنَ وَرَثَتِهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : قَدْ يَزْعُمُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْكُمْ أَنَّهُ غَلَطٌ . [صحیح]

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَقُلْتُ لَهُ يَعْنِي لِلَّذِي يُنَاظِرُهُ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ مِنْكُمْ مَنْ يَزْعُمُ أَنَّ الْحُفَّاظَ لَمْ يَحْفَظُوا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمَ مَالَهُ بَيْنَ وَرَثَتِهِ الْمُسْلِمِينَ وَنَخَافُ أَنْ يَكُونَ الَّذِي زَادَ هَذَا غَلِطَ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَقَرَأْتُ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ ضَعَّفَ الْحَدِيثَ الَّذِي رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ مِيرَاثَ الْمُرْتَدِّ لِوَرَثَتِهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رُوِيَتْ قِصَّةُ الْمُسْتَوْرِدِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ وَلَيْسَ فِيهَا هَذِهِ اللَّفْظَةُ وَإِنَّمَا فِيهَا أَنَّهُ لَمْ يَعْرِضْ لِمَالِهِ.

(۱۲۴۶۲) حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس مستورد عجلی کو لایا گیا، وہ مرتد ہو گیا تھا، آپ نے اس پر اسلام پیش کیا۔ اس نے انکار کر دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کر دیا اور اس کی میراث اس کے مسلمان رشتہ داروں کو دے دی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: تم میں سے بعض اہل حدیث خیال کرتے ہیں کہ یہ غلط ہے۔ دوسری جگہ فرمایا: میں نے اسے کہا: جس کا موقف یہ ہے کیا تو نے اہل حدیث سے سنا ہے جو یہ گمان کرتا ہو کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یاد نہیں رکھا کہ

آپ نے اس کا مال اس مسلمان ورثاء کے درمیان تقسیم کر دیا ہو اور ہم ڈرتے ہیں کہ جس نے یہ زیادتی (اضافہ) کی وہ غلط ہو۔

امام احمد نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے، جس میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ مرتد کی میراث اس کے مسلمان ورثاء کے لیے ہے۔

(۱۲۶۶۳) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ الأَبْرَصِ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَالِسًا حِينَ أُتِيَ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عِجْلٍ يُقَالُ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ كَانَ مُسْلِمًا فَتَنَصَّرَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَا ذَاكَ؟ قَالَ :وَجَدْتُ دِينَهُمْ خَيْرًا مِنْ دِينِكُمْ. قَالَ :وَمَا دِينُكَ؟ قَالَ :دِينُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَأَنَا عَلَى دِينِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَلَكِنْ مَا تَقُولُ فِي عِيسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ؟ فَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَتْ عَلَيَّ لَمْ أَفْهَمْهَا فَزَعَمَ الْقَوْمُ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّهُ رَبُّهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :اقْتُلُوهُ فَتَوَطَّأَهُ الْقَوْمُ حَتَّى مَاتَ قَالَ فَجَاءَ أَهْلُ الْحِيرَةِ فَأَعْطَوْا يَعْنِي بِجِيفَتِهِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا فَأَبَى عَلَيْهِمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ بِالنَّارِ وَلَمْ يَعْرِضْ لِمَالِهِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا الشَّعْبِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دُونَ ذِكْرِ الْمَالِ ثُمَّ قَدْ جَعَلَهُ الشَّافِعِيُّ لِخَصْمِهِ ثَابِتًا وَاعْتَذَرَ فِي تَرْكِهِ قَوْلَهُ بِظَاهِرِ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: لاَ يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلاَ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ. كَمَا تَرَكُوا بِهِ قَوْلَ مُعَاذٍ وَمُعَاوِيَةَ وَغَيْرِهِمَا فِي تَوْرِيثِ الْمُسْلِمِ مِنَ الْيَهُودِيِّ. [ضعیف]

(۱۲۶۶۳) ابن عبید بن ابرص فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا، جب بنی عجل کے ایک آدمی مستورد کو لایا گیا، وہ مسلمان تھا، پھر یہودی ہو گیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: تو نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے کہا: میں نے ان کا دین تمہارے دین سے بہتر پایا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تیرا دین کیا ہے، اس نے کہا: عیسیٰ علیہ السلام والا دین، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں بھی عیسیٰ علیہ السلام کے دین پر ہوں، لیکن عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کیا کہتا ہے، اس نے ایسا کلمہ کہا جو مجھ سے مخفی رہا، میں اسے سمجھ نہ سکا لوگوں نے خیال کیا کہ اس نے کہا ہے کہ وہ اس کے رب ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اسے قتل کر دو۔ لوگوں نے اسے روندھنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ وہ فوت ہو گیا، پھر اہل حیرۃ کے لوگ آئے انہوں نے لاش کے بدلے بارہ ہزار دیے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا اور حکم دیا کہ اس کی لاش جلا دو اور اس کا مال بھی پیش نہ کیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس میں مال کا ذکر نہیں ہے۔ پھر شافعی رحمہ اللہ سے اس میں اختلاف ثابت ہے اور اس کے چھوڑنے میں عذر بیان کیا اس کا قول بظاہر نبی ﷺ کا قول ہے کہ مسلمان کافر کا وارث نہ بنے اور نہ کافر مسلمان کا وارث بنے جیسا کہ انہوں نے معاذ اور معاویہ کا قول کہ مسلمان کا یہودی کا وارث بننا بھی چھوڑ دیا۔

(۱۲۶۶۴) وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو

دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ : أُتِيَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فِي رَجُلٍ قَدْ مَاتَ عَلَى غَيْرِ الإِسْلاَمِ وَتَرَكَ ابْنَهُ مُسْلِمًا فَوَرَّثَهُ مِنْهُ مُعَاذٌ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :الإِسْلاَمُ يَزِيدُ وَلاَ يَنْقُصُ . كَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ. [ضعيف]

(۱۲۴۶۴) ابواسود کہتے ہیں: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو ایسے آدمی کے پاس لایا گیا، جو اسلام کے علاوہ (کسی اور دین پر) فوت ہوا تھا اور اس کا بیٹا مسلمان تھا معاذ رضی اللہ عنہ نے اسے وارث بنایا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا: اسلام زیادہ کرتا ہے کم نہیں کرتا۔

(۱۲٤٦٥) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ الْوَاسِطِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ : أَنَّ أَخَوَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ يَهُودِيٌّ وَمُسْلِمٌ فَوَرَّثَ الْمُسْلِمَ مِنْهُمَا وَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الأَسْوَدِ أَنَّ رَجُلاً حَدَّثَهُ أَنَّ مُعَاذًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :الإِسْلاَمُ يَزِيدُ وَلاَ يَنْقُصُ . فَوَرَّثَ الْمُسْلِمَ.

وَإِنْ صَحَّ الْخَبَرُ فَتَأْوِيلُهُ غَيْرُ مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ إِنَّمَا أَرَادَ أَنَّ الإِسْلاَمَ فِي زِيَادَةٍ وَلاَ يَنْقُصُ بِالرِّدَّةِ وَهَذَا رَجُلٌ مَجْهُولٌ فَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۲۴۶۵) عبداللہ بن بریدہ کہتے ہیں: دو آدمی اپنا جھگڑا یحییٰ بن یعمر کی طرف لے کر گئے: یہودی اور مسلم۔ یحییٰ نے مسلمان کو وارث بنا دیا اور کہا: مجھے ابواسود نے بیان کیا کہ ان کو ایک آدمی نے بیان کیا کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام زیادہ کرتا کم نہیں کرتا۔ پس مسلمان کو وارث بنا دیا۔

(۱۲٤٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :إِذَا ارْتَدَّ الْمُرْتَدُّ وَرِثَهُ وَلَدُهُ هَذَا مُنْقَطِعٌ. الْقَاسِمُ لَمْ يُدْرِكْ جَدَّهُ. [ضعيف]

(۱۲۴۶۶) حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ جب کوئی مرتد ہو جائے تو اس کی اولاد اس کی وارث ہوگی۔

(۴۹) باب الْمُشَرَّكَةِ

شراکت کا بیان

(۱۲٤٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ خَوْلاَنِيٍّ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ :شَهِدْتُ عُمَرَ

بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشْرَكَ بَيْنَ الإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ مَعَ الإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ فِي الثُّلُثِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : قَضَيْتَ فِي هَذَا عَامَ أَوَّلَ بِغَيْرِ هَذَا قَالَ : كَيْفَ قَضَيْتُ؟ قَالَ : جَعَلْتَهُ لِلإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ وَلَمْ تَجْعَلْ لِلإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ شَيْئًا قَالَ : تِلْكَ عَلَى مَا قَضَيْنَا وَهَذَا عَلَى مَا قَضَيْنَا. [ضعیف]

(۱۲۳۶۷) حکم بن مسعود ثقفی فرماتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا، آپ رضی اللہ عنہ نے حقیقی بھائی کو اخیافی بھائی کے ساتھ ثلث میں شریک کیا۔ ایک آدمی نے ان سے کہا آپ نے یہ فیصلہ پہلی دفعہ ایسا کیا ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیسے فیصلہ کیا تھا؟ اس نے کہا: آپ نے اخیافی بھائی کے لیے حصہ مقرر کیا تھا اور حقیقی بھائی کے لیے نہ کیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ فیصلہ وہاں تھا اور یہ فیصلہ اس (موقع محل) پر ہے۔

(۱۲۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ وَهْبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عُمَرَ بِنَحْوِهِ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَقَالاَ فِي إِسْنَادِهِ مَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ.

قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ هَذَا خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ الْحَكَمُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ وَمَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ زُرَقِيٌّ وَالَّذِي رَوَى عَنْهُ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ إِنَّمَا هُوَ الْحَكَمُ بْنُ مَسْعُودٍ ثَقَفِيٌّ. [ضعیف]

(۱۲۳۶۸) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ قَالَ : قَضَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةٍ تَرَكَتْ زَوْجَهَا وَابْنَتَهَا وَإِخْوَتَهَا لأُمِّهَا وَإِخْوَتَهَا لأَبِيهَا وَأُمِّهَا فَشَرَّكَ بَيْنَ الإِخْوَةِ لِلأُمِّ وَبَيْنَ الإِخْوَةِ لِلأُمِّ وَالأَبِ جَعَلَ الثُّلُثَ بَيْنَهُمْ سَوَاءً فَقَالَ رَجُلٌ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّكَ لَمْ تُشَرِّكْ بَيْنَهُمْ عَامَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ : تِلْكَ عَلَى مَا قَضَيْنَا يَوْمَئِذٍ وَهَذِهِ عَلَى مَا قَضَيْنَا الْيَوْمَ. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ هَذَا خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ الْحَكَمُ بْنُ مَسْعُودٍ وَبِمَعْنَاهُ قَالَ الْبُخَارِيُّ. [ضعیف]

(۱۲۳۶۹) مسعود بن حکم ثقفی فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کے بارے میں فیصلہ کیا۔ جس نے خاوند، بیٹی، اخیافی بہن اور حقیقی بہن چھوڑی تھی۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے اخیافی اور حقیقی بہن کو ثلث میں برابر شریک رکھا۔ ایک آدمی نے کہا: اے امیر المومنین! آپ نے فلاں فلاں میں شریک نہ کیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ اس وقت فیصلہ تھا اور آج یہ فیصلہ ہے۔

(۱۲۴۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ أَنَّ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ زُرَقِيٌّ وَالَّذِي رَوَى عَنْهُ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ إِنَّمَا هُوَ الْحَكَمُ بْنُ مَسْعُودٍ ثَقَفِيٌّ. [ضعیف]

(۱۲۴۷۰) پچھلی روایت کی طرح ہے۔

(۱۲۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ أَشْرَكَ بَيْنَ الإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ وَبَيْنَ الإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ فِي الثُّلُثِ. [ضعیف]

(۱۲۴۷۱) سعید بن مسیب کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حقیقی اور اخیافی بھائیوں کو ثلث میں شریک کیا۔

(۱۲۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ : أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَرَّكَ بَيْنَ الإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ وَالإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ فِي الثُّلُثِ وَإِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يُشَرِّكْ بَيْنَهُمْ. [ضعیف]

(۱۲۴۷۲) ابی مجلز سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اخیافی اور حقیقی بھائیوں کو ثلث میں شریک کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کو شریک نہ کرتے تھے۔

(۱۲۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي الْمُشَرَّكَةِ قَالَ : هَبُوا أَبَاهُمْ كَانَ حِمَارًا مَا زَادَهُمُ الأَبُ إِلاَّ قُرْبًا وَأَشْرَكَ بَيْنَهُمْ فِي الثُّلُثِ. [ضعیف]

(۱۲۴۷۳) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے شریکوں کے بارے میں کہا: اپنے بڑوں (آباء) کو حصہ دو وہ کجاوہ کی لکڑی کی مانند ہیں۔ باپ نے ان کو قربت میں زیادہ کیا اور ان کو ثلث میں شریک کیا۔

(۱۲۴۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ وَالأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ وَزَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ قَالُوا : لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأُمِّ السُّدُسُ وَأَشْرَكُوا بَيْنَ الإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ وَالإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ فِي الثُّلُثِ وَقَالُوا مَا زَادَهُمُ الأَبُ إِلاَّ قُرْبًا. [حسن]

(۱۲۴۷۴) ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت عمر، عبداللہ اور زید رضی اللہ عنہم نے کہا: خاوند کے لیے نصف، ماں کے لیے سدس اور انھوں نے حقیقی بھائیوں اور اخیافی بھائیوں کو ثلث میں شریک کیا اور انھوں نے کہا: باپ نے ان کو قربت میں زیادہ کیا۔

(۱۲۴۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :فِي أُمٍّ وَزَوْجٍ وَإِخْوَةٍ لأُمٍّ وَإِخْوَةٍ لأَبٍ وَأُمٍّ لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأُمِّ السُّدُسُ وَأَشْرَكَا بَيْنَ الإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ وَبَيْنَ الإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ فِي الثُّلُثِ ذُكُورُهُمْ وَإِنَاثُهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ وَقَالاَ مَا زَادَهُمُ الأَبُ إِلاَّ قُرْبًا. [ضعيف]

(۱۲۴۷۵) شعبی سے روایت ہے کہ عمر اور عبداللہ رضی اللہ عنہما نے کہا: ماں، خاوند اور اخیافی اور حقیقی بھائیوں میں زوج کے لیے نصف، ماں کے لیے سدس اور دونوں نے اخیافی اور حقیقی بھائیوں کو ثلث میں شریک کیا، مذکر ہوں یا مونث اور کہا: باپ نے ان کو قربت میں زیادہ ہے۔

(۱۲۴۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَشْرَكَا بَيْنَهُمْ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بِخِلاَفِ هَذَا. [ضعيف]

(۱۲۴۷۶) حضرت عمر اور عبداللہ رضی اللہ عنہما نے دونوں کو شریک کیا۔

(۱۲۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ :أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ فِي زَوْجٍ وَأُمٍّ وَأَخَوَيْنِ لأُمٍّ وَأَخٍ لأَبٍ وَأُمٍّ فَقَالَ :قَدْ تَكَامَلَتِ السِّهَامُ وَلَمْ يُعْطِ الأَخَ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ شَيْئًا. [حسن]

(۱۲۴۷۷) ہزیل بن شرحبیل کہتے ہیں: ہم عبداللہ کے پاس زوج، ماں دو اخیافی بھائیوں ایک حقیقی بھائی کے بارے میں آئے علی رضی اللہ عنہ نے کہا: حصے مکمل ہو چکے ہیں اور حقیقی بھائی کو کچھ نہ دیا۔

(۱۲۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الْهُزَيْلِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فِي امْرَأَةٍ تَرَكَتْ زَوْجَهَا وَأُمَّهَا وَإِخْوَتَهَا لأَبِيهَا وَأُمِّهَا وَإِخْوَتَهَا لأُمِّهَا قَالَ :لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأُمِّ السُّدُسُ وَلِلإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ الثُّلُثُ تَكْمِلَةَ السِّهَامِ وَلَمْ يَجْعَلْ لإِخْوَتِهَا لأَبِيهَا وَأُمِّهَا شَيْئًا. [حسن]

(۱۲۴۷۸) ہزیل فرماتے ہیں کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایسی عورت کے بارے میں کہا جس نے خاوند، ماں، حقیقی بہن اور اخیافی بھائی کو چھوڑا ہو کہ زوج کے لیے نصف، ماں کے لیے سدس اور اخیافی بھائی کے لیے ثلث حصوں کو پورا کرنے والا اور حقیقی بھائی کے لیے کوئی حصہ نہ رکھا۔

(۱۲۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :فِي

الْمُشَرَّكَةِ يَا ابْنَ أَخٍ تَكَامَلَتِ السِّهَامُ دُونَكَ. [ضعیف]

(۱۲۲۷۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے شراکت والوں کے بارے میں فرمایا: اے بھائی کے بیٹے! تیرے علاوہ حصے پورے ہو جائیں گے۔

(۱۲۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَزَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلأُمِّ السُّدُسُ وَلِلإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ الثُّلُثُ وَلَمْ يُشَرِّكَا بَيْنَ الإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ مَعَهُمْ وَقَالاَ : هُمْ عَصَبَةٌ إِنْ فَضَلَ شَيْءٌ كَانَ لَهُمْ وَإِنْ لَمْ يَفْضُلْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ شَيْءٌ. [ضعیف]

(۱۲۲۸۰) شعبی سے روایت ہے کہ علی اور زید رضی اللہ عنہ نے کہا: زوج کے لیے نصف، ماں کے لیے سدس اور اخیافی بھائی کے لیے ثلث اور حقیقی بھائی کو اخیافی کے ساتھ شریک نہ کیا اور دونوں نے کہا: وہ عصبہ ہیں اگر کوئی چیز بچ جائے تو ان کے لیے ہوگی اور اگر نہ بچے تو ان کے لیے کچھ نہ ہوگا۔

(۱۲۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ زَيْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لاَ يُشَرِّكُ كَانَ يَجْعَلُ الثُّلُثَ لِلإِخْوَةِ لِلأُمِّ دُونَ الإِخْوَةِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ. قَالَ هُشَيْمٌ : وَقَدْ رَدَدْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ إِنَّ زَيْدًا كَانَ يُشَرِّكُ. قَالَ : فَإِنَّ الشَّعْبِيَّ حَدَّثَنَا هَكَذَا عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ قَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ أَيْضًا فَقَالَ : بَيْنِي وَبَيْنَكَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى. الرِّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ فِي هَذَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَا مَضَى.

(ج) وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ يَتَفَرَّدُ بِهَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

(ق) وَالشَّعْبِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ أَعْلَمُ بِمَذْهَبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَإِنْ لَمْ يَرَيَاهُ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي قَيْسٍ الأَوْدِيِّ وَإِنْ كَانَتْ مَوْصُولَةً إِلاَّ أَنَّ لِرِوَايَةِ أَبِي قَيْسٍ شَاهِدًا فَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ ثُمَّ رَجَعَ عَنْهُ إِلَى مَا تَقَرَّرَ عِنْدَ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ مِنْ مَذْهَبِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ كَمَا رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۲۲۸۱) شعبی سے روایت ہے کہ زید رضی اللہ عنہ شریک نہ کرتے تھے۔ وہ حقیقی بھائیوں کے علاوہ صرف اخیافی بھائیوں کو ثلث دیتے تھے، ہشیم نے کہا: میں نے اس کا رد کیا، میں نے کہا: زید شریک کرتے تھے۔

(۱۲۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ جَعَلَ لِلإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ الثُّلُثَ وَلَمْ يُشَرِّكِ الإِخْوَةَ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ مَعَهُمْ وَقَالَ هُمْ عَصَبَةٌ وَلَمْ يَفْضُلْ لَهُمْ شَيْءٌ. [ضعیف]

(۱۲۲۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ اخیافی بھائی کے لیے ثلث بناتے تھے اور حقیقی بھائیوں کو شریک نہ کرتے تھے اور فرماتے: وہ عصبہ ہیں

اوران کے لیے کچھ نہ بچتا تھا۔

(۱۲۴۸۳) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ : سُئِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الإِخْوَةِ مِنَ الأُمِّ فَقَالَ : أَرَأَيْتَ لَوْ كَانُوا مِائَةً أَكُنْتُمْ تَزِيدُونَهُمْ عَلَى الثُّلُثِ شَيْئًا قَالُوا : لاَ قَالَ : فَإِنِّي لاَ أَنْقُصُهُمْ مِنْهُ شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۲۴۸۳) عبداللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اخیافی بھائیوں کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: تیرا کیا خیال ہے اگر وہ ایک سو ہوں تو ثلث سے زیادہ دو گے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ کہا: میں اس سے کم نہیں کروں گا۔

(۱۲۴۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنِي إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ : أَنَّ عَلِيًّا وَأَبَا مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا لاَ يُشَرِّكَانِ. وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلاً وَحَكِيمُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْصُولاً فَهُوَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَشْهُورٌ. [ضعيف]

(۱۲۴۸۴) عامر سے روایت ہے کہ حضرت علی اور ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما شریک نہ کرتے تھے۔

(۵۰) باب مِيرَاثِ الْحَمْلِ

پیٹ والے بچے کی میراث کا بیان

(۱۲۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا اسْتَهَلَّ الْمَوْلُودُ وُرِّثَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ مَوْصُولاً بِالْحَدِيثِ : تِلْكَ طَعْنَةُ الشَّيْطَانِ كُلُّ بَنِي آدَمَ نَائِلٌ مِنْهُ تِلْكَ الطَّعْنَةَ إِلاَّ مَا كَانَ مِنْ مَرْيَمَ وَابْنِهَا فَإِنَّهَا لَمَّا وَضَعَتْهَا أُمُّهَا قَالَتْ ﴿إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾ فَضُرِبَ دُونَهَا بِحِجَابٍ فَطَعَنَ فِيهِ يَعْنِي فِي الْحِجَابِ.

وَفِي رِوَايَةِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : كُلُّ بَنِي آدَمَ يَطْعُنُ الشَّيْطَانُ فِي جَنْبِهِ حِينَ تَلِدُهُ أُمُّهُ إِلاَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعُنُ فَطَعَنَ فِي الْحِجَابِ . قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : رَأَيْتُ هَذِهِ الصَّرْخَةَ الَّتِي يَصْرُخُهَا الصَّبِيُّ حِينَ تَلِدُهُ أُمُّهُ فَإِنَّهَا مِنْهَا. [حسن لغيره۔ اخرجه السجستانی ۲۹۲۰]

(۱۲۴۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بچہ رو پڑے تو وہ وارث بنا دیا جائے گا۔

ایک روایت کے الفاظ ہیں: یہ شیطان کا چھونا ہے، ہر بنی آدم کا اس سے واسطہ پڑتا ہے مگر مریم اور اس کا بیٹا اس لیے کہ جب وہ پیدا ہوئے تو ان کی ماں نے کہا: بے شک میں اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں اور اس کی اولاد کو بھی شیطان مردود سے پس شیطان نے ان کو پردے میں سے چھولیا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بنی آدم کو شیطان چوکا لگاتا ہے اس کی پیٹھ میں۔ جب اسے اس کی ماں جنتی ہے مگر عیسیٰ بن مریم۔ وہ (شیطان) چھونے کے لیے گیا پس پردے میں سے چھوا تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اس چیخ کو دیکھا جو بچے سے نکلتی ہے، جب اسے اس کی ماں جنم دیتی ہے، پس وہ اس (شیطان) کی جانب سے ہے۔

(١٢٤٨٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لاَ يَرِثَ الْمَنْفُوسُ وَلاَ يُورَثَ حَتَّى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا. كَذَا وَجَدْتُهُ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَرِثُ الصَّبِيُّ إِذَا لَمْ يَسْتَهِلَّ وَالاِسْتِهْلاَلُ الصِّيَاحُ أَوِ الْعُطَاسُ أَوِ الْبُكَاءُ وَلاَ تَكْمُلُ دِيَتُهُ. وَقَالَ سَعِيدٌ: لاَ يُصَلَّى عَلَيْهِ. وَرُوِيَ مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ مَوْقُوفًا وَمَرْفُوعًا وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْجَنَائِزِ. [حسن]

(١٢٤٨٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سنت سے ثابت ہے کوئی نفس وارث نہیں بن سکتا اور نہ وارث بنایا جا سکتا ہے یہاں تک کہ وہ چیخ مارے۔ میں نے اسی طرح سعید بن مسیب سے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ اس وقت تک وارث نہیں بن سکتا یہاں تک کہ وہ رو پڑے اور استہلال کا مطلب ہے، چیخ، کھانسی یا رونا اور اس کی دیت مکمل نہ ہوگی۔ سعید فرماتے ہیں: اس پر نماز جنازہ بھی نہ پڑھی جائے گی۔

(١٢٤٨٧) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ :إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِي الأَوْسَاقِ الَّتِي نَحَلَهَا إِيَّاهَا :فَلَوْ كُنْتِ جَدَدْتِيهِ أَوِ احْتَزْتِيهِ كَانَ لَكِ وَإِنَّمَا هُوَ الْيَوْمَ مَالُ الْوَارِثِ وَإِنَّمَا هُمْ أَخَوَاكِ وَأُخْتَاكِ فَاقْتَسِمُوهُ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :وَاللَّهِ يَا أَبَةِ لَوْ كَانَ كَذَا وَكَذَا لَتَرَكْتُهُ إِنَّمَا هِيَ أَسْمَاءُ فَمَنِ الأُخْرَى؟ قَالَ : ذُو بَطْنِ بِنْتِ خَارِجَةَ أُرَاهَا جَارِيَةً. [صحیح]

(١٢٤٨٧) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان وسقوں کے بارے میں کہا جو انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیے تھے کہ اگر تو نے انہیں کاٹ لیا ہے اور قبضہ میں لے لیا ہے تو تیرے ہیں۔ ورنہ وہ آج سے وارث

کا مال ہے اور وہ تیرے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں، اللہ کی کتاب کے مطابق تقسیم کر لینا، عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ کی قسم! اے ابا جان! اگر ایسی بات ہے تو میں چھوڑ دیتی ہوں۔ ایک اسماء بہن ہے، دوسری کون ہے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: خارجہ کی بیٹی کے پیٹ میں میرے خیال میں لڑکی ہے۔

(۱۲۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَحْيَى بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ سَعْدٍ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ امْرَأَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ : رَجَعَ إِلَيَّ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَوْمًا فَقَالَ : إِنْ كَانَتْ لَكِ حَاجَةٌ أَنْ نُكَلِّمَ فِي مِيرَاثِكِ مِنْ أَبِيكِ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ وَرَّثَ الْحَمْلَ الْيَوْمَ وَكَانَتْ أُمُّ سَعْدٍ حَمْلاً مَقْتَلَ أَبِيهَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَتْ أُمُّ سَعْدٍ : مَا كُنْتُ لأَطْلُبَ مِنْ إِخْوَتِي شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۲۴۸۸) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی بیوی نے کہا: ایک دن میری طرف زید بن ثابت آئے اور کہا: اگر تجھے ضرورت ہو تو ہم تیرے باپ سے تیری میراث کے بارے میں بات کریں؟ بے شک امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حمل والے کو وارث بنایا ہے اور ام سعد باپ کے قتل کے وقت حمل میں تھیں، پس ام سعد نے کہا: میں اپنی بہنوں سے کچھ نہ لوں گی۔

(۵۱) باب مِيرَاثِ وَلَدِ الْمُلاَعَنَةِ

لعان زدہ اولاد کی وراثت کا بیان

(۱۲۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلاً رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِمَا مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ . قَالَ : فَتَلاَعَنَا وَأَنَا شَاهِدٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا فَفَارَقَهَا فَجَرَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِيهِمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاَعِنَيْنِ وَكَانَتْ حَامِلاً فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَيْهَا ثُمَّ جَرَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِي الْمِيرَاثِ أَنْ يَرِثَهَا وَتَرِثَ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [بخاري ٤٧٤٦]

(۱۲۴۸۹) سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں: ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا کیا خیال ہے اگر آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھے کیا اسے قتل کر دے پھر آپ اسے (قصاص میں) قتل کر دو گے یا وہ کیا

کرے؟ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں لعان کے بارے میں نازل کیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا: تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں فیصلہ آ چکا ہے، راوی نے کہا: ان دونوں نے لعان کیا اور میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اسے روک لوں تو گویا میں نے اس پر جھوٹ باندھا ہے، آپ ﷺ نے ان کو جدا کر دیا۔ اس کے بعد یہی سنت جاری کر دی گئی کہ دو لعان کرنے والوں میں جدائی کرا دی جائے۔ وہ عورت حاملہ تھی لیکن اس نے اس حمل سے انکار کر دیا۔ اس کا بیٹا ماں کے نام سے پکارا جانے لگا۔ پھر یہ سنت جاری ہو گئی کہ بیٹا ماں کا وارث ہوگا اور وہ اللہ کے فرض کردہ حصہ میں اس کی وارث ہوگی۔

(۱۲۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا بَقِيَ فَلأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا مَضَى. [صحيح]

(۱۲۴۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی کتاب کے مطابق اہل فرائض میں مال تقسیم کرو جو باقی بچے وہ قریبی مذکر کا ہے۔

(۱۲۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاخْتَصَمُوا فِي وَلَدِ الْمُتَلاَعِنَيْنِ فَجَاءَ وَلَدُ أَبِيهِ يَطْلُبُونَ مِيرَاثَهُ قَالَ فَجَعَلَ مِيرَاثَهُ لأُمِّهِ وَجَعَلَهَا عَصَبَتَهُ. [ضعيف]

(۱۲۴۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: کچھ لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے لعان کرنے والوں کی اولاد کے بارے اختلاف کیا۔ وہ بیٹا آیا، انہوں نے اس سے اس کی میراث کا مطالبہ کیا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی وراثت ماں کو دے دی اور ماں کو اس کا عصبہ بنا دیا۔

(۱۲۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا الشَّعْبِيُّ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ قَالاَ: عَصَبَةُ ابْنِ الْمُلاَعَنَةِ أُمُّهُ تَرِثُ مَالَهُ أَجْمَعَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ أُمٌّ فَعَصَبَتُهَا عَصَبَتُهُ وَوَلَدُ الزِّنَا بِمَنْزِلَتِهِ. [ضعيف]

وَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: لِلأُمِّ الثُّلُثُ وَمَا بَقِيَ فَفِي بَيْتِ الْمَالِ.

(۱۲۴۹۲) حضرت علی اور عبداللہ رضی اللہ عنہما نے کہا: لعان والوں کے بیٹے کی عصبہ اس کی ماں ہے۔ وہ اس کے سارے مال کی وارث بنے گی۔ اگر اس کی ماں نہ ہو تو ماں کے عصبہ اس کے عصبہ ہوں گے اور زنا والی اولاد اپنے مقام پر ہوگی۔

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: ماں کے لیے ثلث ہے اور باقی بیت المال کے لیے ہے۔

(۱۲۴۹۳) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي ابْنِ الْمُلاَعَنَةِ تَرَكَ أَخَاهُ وَأُمَّهُ : لأُمِّهِ الثُّلُثُ وَلأَخِيهِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ رَدٌّ عَلَيْهِمَا بِحِسَابِ مَا وَرِثَا.

وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لِلأَخِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَلِلأُمِّ وَهِيَ عَصَبَتُهُ.

وَقَالَ زَيْدٌ : لأُمِّهِ الثُّلُثُ وَلأَخِيهِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَفِي بَيْتِ الْمَالِ. [ضعیف]

(۱۲۴۹۳) شعبی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ملاعنہ کے بیٹے کے بارے میں کہا جس نے اپنا بھائی اور ماں کو چھوڑا تھا، ماں کے لیے ثلث اور بھائی کے لیے سدس اور باقی ماندہ دونوں پر وارث ہونے کے حساب سے لوٹا دیا۔ عبداللہ نے کہا: بھائی کے لیے سدس اور باقی ماں کے لیے ہے اور وہ عصبہ ہے۔

زید نے کہا: ماں کے ثلث بھائی کے لیے سدس ہے اور باقی بیت المال کے لیے ہے۔

(۱۲۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ فِي ابْنِ الْمُلاَعَنَةِ تَرَكَ أَخَاهُ وَأُمَّهُ : لِلأَخِ الثُّلُثُ وَلِلأُمِّ الثُّلُثُ.

وَقَالَ زَيْدٌ : لِلأَخِ السُّدُسُ وَلِلأُمِّ الثُّلُثُ وَمَا بَقِيَ فَلِبَيْتِ الْمَالِ. [ضعیف]

(۱۲۴۹۴) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ملاعنہ کے بیٹے کے بارے میں کہا: جس نے بھائی اور ماں کو چھوڑا تو بھائی کے لیے ثلث اور ماں کے لیے بھی ثلث ہے۔

زید رضی اللہ عنہ نے کہا: ماں کے لیے ثلث، بھائی کے لیے سدس اور باقی بیت المال کے لیے ہے۔

(۱۲۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ : أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَجْعَلُ مِيرَاثَهُ كُلَّهُ لأُمِّهِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ أُمٌّ كَانَ لِعَصَبَتِهَا قَالَ وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ : وَكَانَ عَلِيٌّ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولاَنِ : لأُمِّهِ الثُّلُثُ وَبَقِيَّتُهُ فِي بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ.

(ت) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِنَحْوِهِ وَالرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُخْتَلِفَةٌ وَقَوْلُهُ مَعَ زَيْدٍ أَشْبَهُ بِمَا ذَكَرْنَا مِنَ السُّنَّةِ الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ مَا مَضَى. [ضعیف]

(۱۲۴۹۵) قتادہ سے روایت ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس کی ساری میراث ماں کو دیتے تھے۔ اگر اس کی ماں نہ ہوتی تو اس کے عصبہ کو دیتے تھے اور حسن یہی بات کہتے ہیں اور علی اور زید رضی اللہ عنہ کہتے تھے: ماں کے لیے ثلث اور باقی مسلمانوں کے بیت المال کے لیے ہے۔

(۱۲۴۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ

بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّهُمَا سُئِلَا عَنْ وَلَدِ الْمُلَاعَنَةِ وَوَلَدِ الزِّنَا مَنْ يَرِثُهُ فَقَالَا : تَرِثُهُ أُمُّهُ حَقَّهَا وَإِخْوَتُهُ مِنْ أُمِّهِ حُقُوقَهُمْ وَيَرِثُ مَا بَقِيَ مِنْ مَالِهِ مَوَالِي أُمِّهِ إِنْ كَانَتْ مَوْلَاةً وَإِنْ كَانَتْ عَرَبِيَّةً وَرِثَتْ حَقَّهَا وَوَرِثَ إِخْوَتُهُ مِنْ أُمِّهِ حُقُوقَهُمْ وَوَرِثَ مَا بَقِيَ مِنْ مَالِهِ الْمُسْلِمُونَ.

قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَذَلِكَ الأَمْرُ عِنْدَنَا وَالَّذِي أَدْرَكْتُ عَلَيْهِ أَهْلَ الْعِلْمِ بِبَلَدِنَا. [ضعیف]

(۱۲۴۹۶) عروہ بن زبیر اور سلیمان بن یسار سے ملاعنہ کے بیٹے اور زنا سے پیدا ہونے والے بیٹے کے بارے میں پوچھا گیا کہ اس کا وارث کون بنے گا تو دونوں نے کہا: اس کی وراثت کی حق دار اس کی ماں ہے اور اس کے اخیافی بھائی حق دار ہیں اور باقی مال کے وارث اس کی ماں کے موالی ہوں گے۔ اگر کوئی ہو تو اگر کوئی عربیہ (عورت) اس کی وارث بنے اور اس کے اخیافی بھائی وارث ہوں گے اور اس کے باقی مال کے وارث مسلمان ہوں گے۔

امام مالک رحمہ اللہ نے کہا: ہمارے ہاں یہی موقف ہے اور میں نے اپنے شہر کے اہل علم کو اسی پر پایا ہے۔

(۱۲۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ : وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ بِقَوْلِنَا فِيهِمَا إِلاَّ فِي خَصْلَةٍ وَاحِدَةٍ إِذَا كَانَتْ أُمُّهُ عَرَبِيَّةً أَوْ لَا وَلَاءَ لَهَا رَدُّوا مَا بَقِيَ مِنْ مِيرَاثِهِ عَلَى عَصَبَةِ أُمِّهِ وَقَالُوا عَصَبَةُ أُمِّهِ عَصَبَتُهُ وَاحْتَجُّوا فِيهِ بِرِوَايَةٍ لَيْسَتْ بِثَابِتَةٍ وَأُخْرَى لَيْسَتْ مِمَّا تَقُومُ بِهَا حُجَّةٌ. [صحیح]

(۱۲۴۹۷) امام شافعی رحمہ اللہ نے خبر دی کہ بعض اہل علم نے ہمارے والی بات کہی ہے مگر ایک خصلت میں جبکہ اس کی ماں کوئی عربیہ (عورت) ہو یا اس کی ولاء نہ ہو تو اس کی باقی میراث اس کی ماں کے عصبہ پر لوٹا دو اور انہوں نے کہا: اس کی ماں کے عصبہ ہی اس کے عصبہ ہیں۔ انہوں نے ایسی روایات سے دلیل لی ہے جو ثابت نہیں ہیں اور دوسری ایسی ہیں جو حجت کے قابل نہیں ہیں۔

(۱۲۴۹۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ اللَّيْثِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : تَحُوزُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ عَتِيقَهَا وَلَقِيطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي لَاعَنَتْ عَلَيْهِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ : عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ التَّغْلِبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ النَّصْرِيِّ فِيهِ نَظَرٌ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ. [ضعیف]

(۱۲۴۹۸) واثلہ بن اسقع نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے تین قسم کی میراث جائز ہے اس کے آزاد کردہ کی اور اس کو کوئی گری پڑی چیز مل جائے تو اس کی اور اس بیٹے کی ہو گی جو لعان سے پیدا ہوا ہو۔

(۱۲۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَمُوسَى بْنُ

عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِيرَاثَ ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ لأُمِّهِ وَلِوَرَثَتِهَا مِنْ بَعْدِهَا. [ضعيف]

(۱۲۴۹۹) مکحول کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ملاعنہ کے بیٹے کی وراثت کا حق دار اس کی ماں کو بنایا اور اس کے بعد اس کے وارثوں کو۔

(۱۲۵۰۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي عِيسَى أَبُو مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ :حَدِيثُ مَكْحُولٍ مُنْقَطِعٌ. وَعِيسَى هُوَ ابْنُ مُوسَى أَبُو مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ فِيهِ نَظَرٌ. [ضعيف]

(۱۲۵۰۰) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ الأَنْصَارِيُّ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى أَخٍ لِي مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ لِمَنْ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِوَلَدِ الْمُلَاعَنَةِ؟ فَقَالَ :قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأُمِّهِ. قَالَ :هِيَ بِمَنْزِلَةِ أَبِيهِ وَمَنْزِلَةِ أُمِّهِ. [ضعيف]

(۱۲۵۰۱) عبداللہ بن عبید انصاری کہتے ہیں: میں نے اپنے بھائی کو لکھا جو بنی زریق سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ملاعنہ کے بیٹے کے بارے میں کیا فیصلہ ہے؟ تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس کا اس کی ماں کے حق میں فیصلہ کیا اور کہا کہ وہ اس کے باپ اور ماں کی مانند ہے۔

(۱۲۵۰۲) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :وَلَدُ الْمُلَاعَنَةِ عَصَبَتُهُ عَصَبَةُ أُمِّهِ . أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَهَذَا أَيْضًا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

وَقَدْ حَمَلَ الأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذِهِ الأَخْبَارَ عَلَى مَا لَوْ كَانَتْ أُمُّهُ مَوْلَاةً لِعَتَاقَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۲۵۰۲) عبداللہ نے شام کے ایک آدمی سے نقل کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ملاعنہ کے بیٹے کے عصبہ اس کی ماں کے عصبہ ہیں۔

استاذ ابوالولید نے ان اخبار کو اس پر محمول کیا ہے کہ اگر اس کی ماں آزاد کردہ لونڈی ہو۔

(۵۲)باب لاَ يَرِثُ وَلَدُ الزِّنَا مِنَ الزَّانِي وَلاَ يَرِثُهُ الزَّانِي

حرامی بچہ زانی کا وارث نہ بنے گا اور نہ زانی اس کا وارث بنے گا

(۱۲۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا

مُعْتَمِرٌ عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ مُسَاعَاةَ فِي الإِسْلاَمِ مَنْ سَاعَى فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَدْ لَحِقَ بِعَصَبَتِهِ وَمَنِ ادَّعَى وَلَدًا مِنْ غَيْرِ رِشْدَةٍ فَلاَ يَرِثُ وَلاَ يُورَثُ . [ضعيف]

(۱۲۵۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں لونڈی کی کمائی نہیں ہے جس نے جاہلیت میں یہ کمائی، پھر اس عورت کا لڑکا ہوا تو اس کا نسب اس کے موالی سے ملے گا اور جو شخص کسی بچے کا دعویٰ کرے بغیر نکاح کے تو نہ بچہ اس کا وارث ہوگا اور نہ وہ بچے کا۔

(۱۲۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى أَنَّ كُلَّ مُسْتَلْحَقٍ اسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى إِلَيْهِ فَادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ مِنْ بَعْدُ فَقَضَى إِنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهُ لَيْسَ لَهُ فِيمَا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَنْ أَدْرَكَ الْمِيرَاثَ لَمْ يُقْسَمْ فَلَهُ نَصِيبُهُ وَلاَ يُلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ أَنْكَرَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ لاَ يَمْلِكُهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَإِنَّهُ لاَ يُلْحَقُ وَلاَ يَرِثُ وَإِنْ كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنًا لأَهْلِ أُمِّهِ مَنْ كَانُوا حُرَّةً أَوْ أَمَةً. [حسن]

(۱۲۵۰۴) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس لڑکے کے بارے میں فیصلہ کیا جو اپنے باپ کے مرجانے کے بعد اس سے ملایا جائے جس کے نام سے پکارا جاتا تھا اور باپ کے وارث اسے ملانا چاہیں تو آپ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ اگر وہ لڑکا لونڈی سے ہے جس کا وہ جماع کے وقت مالک تھا تو اس کا نسب ملانے والے سے مل جائے گا لیکن جو ترکہ اس کے ملائے جانے سے پہلے تقسیم ہو گیا، اس میں اس کا حصہ نہ ہوگا اور جو ترکہ تقسیم نہ ہوا ہو اس میں اس کا بھی حصہ ہوگا لیکن جب وہ باپ جس سے اس کا نسب ملایا جاتا ہے، اپنی زندگی میں اس کا انکار کرتا ہو تو وارثوں کے ملانے سے نہیں ملے گا۔ اگر وہ لڑکا ایسی لونڈی سے ہو جس کا مالک اس کا باپ نہ تھا یا وہ آزاد عورت کے پیٹ سے ہو جس سے اس کے باپ نے زنا کیا تھا تو اس کا نسب نہ ملے گا اور نہ وہ اس کا وارث ہوگا اگرچہ اس کے باپ نے اپنی زندگی میں اس کا دعویٰ کیا ہو کیونکہ وہ ولد الزنا ہے اگرچہ آزاد کے پیٹ سے ہو یا لونڈی کے پیٹ سے۔

(۱۲۵۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ : وَذَلِكَ فِيمَا اسْتُلْحِقَ فِي أَوَّلِ الإِسْلاَمِ فَمَا اقْتُسِمَ مِنْ مَالٍ قَبْلَ الإِسْلاَمِ فَقَدْ مَضَى. [حسن]

(۱۲۵۰۵) محمد بن راشد کی سند میں زیادتی ہے اور یہ شروع اسلام میں نسب ملایا جاتا تھا، اسلام سے پہلے مال تقسیم کیا جاتا ہے

پس وہ گزر چکا۔

(۵۳) باب مِیرَاثِ الْمَجُوسِ

مجوسی کی میراث کا بیان

(۱۲۵۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَقُلْنَا: إِذَا أَسْلَمَ الْمَجُوسِيُّ وَابْنَةُ الرَّجُلِ امْرَأَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ أُمُّهُ نَظَرْنَا إِلَى أَعْظَمِ النَّسَبَيْنِ فَوَرَّثْنَاهَا بِهِ وَأَلْقَيْنَا الأُخْرَى وَأَعْظَمُهُمَا أَثْبَتُهُمَا بِكُلِّ حَالٍ فَإِذَا كَانَتْ أُمٌّ أُخْتًا وَرَّثْنَاهَا بِأَنَّهَا أُمٌّ وَذَلِكَ أَنَّ الأُمَّ قَدْ تَثْبُتُ فِي كُلِّ حَالٍ وَالأُخْتُ قَدْ تَزُولُ وَهَكَذَا جَمِيعُ فَرَائِضِهِمْ عَلَى هَذِهِ الْمَنَازِلِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ أُوَرِّثُهَا مِنَ الْوَجْهَيْنِ مَعًا. [صحیح]

(۱۲۵۰۶) امام شافعی رحمہ اللہ نے خبر دی کہ ہم نے کہا: جب مجوسی اسلام لایا اور اس کی بیٹی، بیوی اور اس کی اخیافی بہن تھی، ہم نے دو بڑے نسبوں کی طرف دیکھا۔ ہم نے اسے اس کا وارث بنادیا اور دوسرے کو ساتھ ملا دیا اور ان دونوں میں سے بڑا اور پختہ ہر حال میں جب ماں اور بہن ہو تو ہم نے اسے وارث بنا دیا، کیوں کہ وہ ماں ہے اور ماں ہر حال میں ثابت ہے اور اخت کبھی زائل بھی ہو جاتی ہے اور اسی طرح سارے حصے منازل کے اعتبار سے ہوں گے اور بعض لوگوں نے کہا: میں اسے دو اعتبار سے اکٹھا وارث بناؤں۔

(۱۲۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ فِي مَجُوسِيٍّ تَحْتَهُ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ امْرَأَةٌ لَهُ فَيَمُوتُ قَالَ: تَرِثُ بِأَدْنَى الْقَرَابَتَيْنِ. [صحیح]

(۱۲۵۰۷) حضرت حسن سے مجوسی کے بارے میں منقول ہے جس کی بیٹی اور بہن ہو اور وہ فوت ہو جائے تو دونوں میں سے زیادہ قریبی وارث بنے گی۔

(۱۲۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَجُوسِ إِذَا أَسْلَمُوا وَلَهُمْ نَسَبَانِ قَالَ يُوَرَّثُ بِأَقْرَبِهِمَا. [صحیح]

(۱۲۵۰۸) زہری سے مجوسی کے بارے میں سوال کیا گیا کہ جب وہ مسلمان ہو جائیں اور ان کے لیے دو نسب ہیں تو زہری نے کہا: دونوں میں سے قریبی وارث بنایا جائے گا۔

(۱۲۵۰۹) قَالَ الشَّيْخُ وَيُذْكَرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ: يَرِثُ بِأَدْنَى الأَمْرَيْنِ وَلاَ يَرِثُ مِنْ وَجْهَيْنِ وَذَلِكَ فِيمَا

أَجَازَلِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَنِيِّ عَنْ أَيُّوبَ الْخُزَاعِيِّ بِسَنَدِهِ إِلَى زَيْدٍ۔ [ضعیف]

(۱۲۵۰۹) پچھلی روایت کی طرح ہے۔

(۱۲۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادَ بْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ مِيرَاثِ الْمَجُوسِ فَقَالَ : يَرِثُونَ بِأَحَدِ الْوَجْهَيْنِ الْوَجْهِ الَّذِي يَحِلُّ. وَرُوِيَ هَذَا الْقَوْلُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَمَكْحُولٍ. [حسن]

(۱۲۵۱۰) حماد بن سلمہ کہتے ہیں: میں نے حماد بن ابی سلیمان سے مجوسی کے میراث کے بارے میں سوال کیا انہوں نے کہا: دو میں سے ایک وارث بنے گا اس اعتبار سے جو حلال ہو۔

(۱۲۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُوَرِّثُ الْمَجُوسَ مِنَ الْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا إِذَا كَانَتْ أُمُّهُ امْرَأَتَهُ أَوْ أُخْتَهُ أَوِ ابْنَتَهُ. الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ مَتْرُوكٌ. [ضعیف]

(۱۲۵۱۱) یحییٰ بن جزار سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دو اعتبار سے مجوسی کا وارث بناتے تھے۔ جب اس کی ماں، اس کی بیوی یا بہن یا بیٹی ہوتی۔

(۱۲۵۱۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الْمَجُوسِ يُوَرَّثُ مِنْ مَكَانَيْنِ قَالَ سُفْيَانُ : بَلَغَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَانَ يُوَرِّثُ الْمَجُوسَ مِنْ مَكَانَيْنِ. قَالَ الشَّيْخُ الرِّوَايَاتُ عَنِ الصَّحَابَةِ فِي هَذَا الْبَابِ لَيْسَتْ بِالْقَوِيَّةِ [ضعیف]

(۱۲۵۱۲) شعبی سے روایت ہے کہ حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے مجوسی کے بارے کہا دو وجوں سے وارث بنایا جائے گا۔

(۵۴) باب مِيرَاثِ الْخُنْثَى

ہیجڑے کی میراث کا بیان

(۱۲۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ سَمِعَ أَبَاهُ قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خُنْثَى قَالَ : انْظُرُوا مَسِيلَ الْبَوْلِ فَوَرِّثُوهُ مِنْهُ. [ضعیف]

(۱۲۵۱۳) حسن بن کثیر نے اپنے والد سے سنا وہ کہتے ہیں: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ہیجڑے کے معاملہ میں حاضر ہوا، آپ نے کہا: اس کے پیشاب کے راستوں کو دیکھو اور اس لحاظ سے وارث بنا دو۔

(۱۲۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَسْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ وَأَشْيَاخَهُمْ يَذْكُرُونَ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنِ الْمَوْلُودِ لاَ يُدْرَى أَرَجُلٌ أَمِ امْرَأَةٌ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُوَرَّثُ مِنْ حَيْثُ يَبُولُ. [صحیح]

(۱۲۵۱۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مولود کے بارے میں سوال کیا گیا کہ جس کا علم نہ ہو وہ مرد ہے یا عورت؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جہاں سے پیشاب کرتا ہے اس سے وراثت کا حق دار بنایا جائے گا۔

(۱۲۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَلِيلِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُ عَنِ الْخُنْثَى فَسَأَلَ الْقَوْمَ فَلَمْ يَدْرُوا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنْ بَالَ مِنْ مَجْرَى الذَّكَرِ فَهُوَ غُلاَمٌ وَإِنْ بَالَ مِنْ مَجْرَى الْفَرْجِ فَهُوَ جَارِيَةٌ. [ضعیف]

(۱۲۵۱۵) عبدالجلیل بکر بن وائل کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: میں نے علی رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر ہیجڑے کے بارے میں پوچھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر وہ ذکر سے پیشاب کرے تو بچہ ہے اگر فرج سے پیشاب کرے تو لڑکی ہے۔

(۱۲۵۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : سُجِنَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ زَمَنَ الْحَجَّاجِ فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ يَسْأَلُونَهُ عَنِ الْخُنْثَى كَيْفَ يُوَرَّثُ؟ فَقَالَ : تَسْجِنُونِي وَتَسْتَفْتُونِي ثُمَّ قَالَ : انْظُرُوا مِنْ حَيْثُ يَبُولُ فَوَرِّثُوهُ مِنْهُ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : فَإِنْ بَالَ مِنْهُمَا جَمِيعًا قُلْتُ : لاَ أَدْرِي فَقَالَ سَعِيدٌ يُوَرَّثُ مِنْ حَيْثُ يَسْبِقُ. [حسن]

(۱۲۵۱۶) حضرت قتادہ فرماتے ہیں: کہ جابر بن زید کو حجاج کے زمانہ میں وصیت میں مبتلا کیا گیا، پھر انہوں نے جابر سے مخنث کی میراث کے بارے سوال کیا؟ جابر نے کہا: مجھے تکلیف دیتے ہو۔ پھر فتویٰ بھی مانگتے ہو۔ پھر کہا: جہاں سے وہ پیشاب کرتا ہے وہاں سے اندازہ لگا کر اس کو وارث بنا دو۔ قتادہ کہتے ہیں: میں نے یہ سعید بن مسیب کے سامنے بیان کیا۔ انہوں نے کہا: اگر دونوں سے پیشاب کرے؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ سعید نے کہا: جہاں سبقت لے جائے گا وہاں کے مطابق وارث بنا دیا جائے۔

(۱۲۵۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْهَدَادِيُّ عَنْ صَالِحٍ الدَّهَّانِ أَوْ سَلَمَةَ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْخُنْثَى كَيْفَ يُوَرَّثُ؟ فَقَالَ : يَقُومُ فَيُدْنَى مِنْ حَائِطٍ ثُمَّ يَبُولُ فَإِنْ أَصَابَ الْحَائِطَ فَهُوَ غُلاَمٌ وَإِنْ سَالَ بَيْنَ فَخِذَيْهِ فَهُوَ جَارِيَةٌ.

وَقَدْ رُوِیَ فِیهِ حَدِیثٌ مُسْنَدٌ بِإِسْنَادٍ ضَعِیفٍ. [ضعیف]

(۱۲۵۱۷) سلمہ بن کلیب کہتے ہیں: جابر بن زید سے مخنث کی میراث کے بارے میں سوال کیا گیا؟ انہوں نے کہا: وہ کھڑا ہو کر دیوار کی طرف پیشاب کرے۔ اگر دیوار کو پیشاب لگ جائے تو لڑکا اور اگر اس کی رانوں کے درمیان سے پیشاب بہہ جائے تو لڑکی ہے۔

(۱۲۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِینِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ : الْقَاسِمُ بْنُ اللَّیْثِ الرَّسْعَنِیُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِی صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنْ مَوْلُودٍ وُلِدَ لَهُ قُبُلٌ وَذَکَرٌ مِنْ أَیْنَ یُوَرَّثُ فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- :یُوَرَّثُ مِنْ حَیْثُ یَبُولُ .

مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ الْکَلْبِیُّ لاَ یُحْتَجُّ بِهِ. [ضعیف جداً]

(۱۲۵۱۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے مولود کے بارے میں سوال کیا گیا جو پیدا ہوا۔ اس کی شرمگاہ بھی ہے اور ذکر بھی کہ وہ کیسے وارث بنے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: جہاں سے پیشاب کرے اس حساب سے وارث بنایا جائے گا۔

(۵۵)باب نَسْخِ التَّوَارُثِ بِالتَّحَالُفِ وَغَیْرِهِ

عہد و پیمان وغیرہ سے وراثت کا منسوخ ہونا

(۱۲۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِیُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِیُّ أَخْبَرَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَیْدٌ الطَّوِیلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ هَاجَرَ إِلَى النَّبِیِّ -ﷺ- فَآخَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَیْنَهُ وَبَیْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِیعِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حُمَیْدٍ. [بخاری، مسلم ۱۴۲۷]

(۱۲۵۱۹) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی طرف ہجرت کی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

(۱۲۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو النَّضْرِ الْفَقِیهُ وَعَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَیُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِیرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- آخَى بَیْنَ أَبِی عُبَیْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَبَیْنَ أَبِی طَلْحَةَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حَمَّادٍ. [مسلم ۲۰۲۸]

(۱۲۵۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوعبیدہ بن جراح اور ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ

قائم کیا۔

(۱۲۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الأَشْعَثِ بْنِ إِسْحَاقَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- آخَى بَيْنَ الزُّبَيْرِ وَبَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. [الطبرانی فی الاوسط ۹۲۹]

(۱۲۵۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زبیر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

(۱۲۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيْهِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قُلْتُ لأَنَسٍ : بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ حِلْفَ فِي الإِسْلاَمِ . فَقَالَ أَنَسٌ : قَدْ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالأَنْصَارِ فِي دَارِهِ يَعْنِي دَارَ أَنَسٍ بِالْمَدِينَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَقَالَ فِي دَارِي. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مُخْتَصَرًا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ. [بخاری ۲۲۹٤ ـ مسلم ۲۰۲۹]

(۱۲۵۲۲) عاصم کہتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ آپ کو یہ معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں جاہلیت کے عہد و پیمان نہیں ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے میرے گھر میں قریش اور انصار کے درمیان عہد و پیمان کروایا تھا۔

(۱۲۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ حِلْفَ فِي الإِسْلاَمِ وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الإِسْلاَمَ لَمْ يَزِدْهُ إِلاَّ شِدَّةً . كَذَا رَوَاهُ الأَزْرَقُ وَخَالَفَهُ جَمَاعَةٌ فِي إِسْنَادِهِ. [صحیح]

(۱۲۵۲۳) نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں جاہلیت کے عہد و پیمان نہیں ہیں اور جاہلیت کی وہ قسم جو نیکی والی ہو اسلام اس کو اور زیادہ مضبوط کرتا ہے۔

(۱۲۵۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَأَبِي أُسَامَةَ. [صحیح]

(۱۲۵۲۳) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ﴾ قَالَ كَانَ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يُوَرِّثُ الأَنْصَارَ دُونَ ذَوِي رَحِمِهِ لِلأُخُوَّةِ الَّتِي آخَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ﴾ قَالَ فَنَسَخَتْهَا قَالَ ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ﴾ مِنَ النَّصْرِ وَالنَّصِيحَةِ. [بخاری ۲۲۹۲]

(۱۲۵۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ﴾ جب مہاجر مدینہ میں آئے تو ان کو انصار کا وارث بنا دیا گیا۔ ان کے اپنے رشتہ داروں کے علاوہ جو رسول اللہ ﷺ نے ان میں بھائی چارہ قائم کیا۔ جب آیت ﴿وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ﴾ نازل ہوئی تو اس نے پہلی آیت کو منسوخ کر دیا اور ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ﴾ یعنی مدد اور نصیحت۔

(۱۲۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ زَادَ مِنَ النَّصْرِ وَالنَّصِيحَةِ وَالرِّفَادَةِ وَيُوصِي لَهُ وَقَدْ ذَهَبَ الْمِيرَاثُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح]

(۱۲۵۲۶) ایک روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے: مدد، تعاون، خیر خواہی کے علاوہ اور اس کے لیے وصیت کی جا سکتی ہے اور وراثت کا حکم ختم ہو گیا۔

(۱۲۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ (وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ) كَانَ الرَّجُلُ يُحَالِفُ الرَّجُلَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا نَسَبٌ فَيَرِثُ أَحَدُهُمَا الآخَرَ فَنَسَخَ ذَلِكَ الأَنْفَالُ فَقَالَ ﴿وَأُولُو الأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ﴾ [ضعیف]

(۱۲۵۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آیت والذین عقدت ایمانکم کے بارے میں کہا کہ ایک آدمی دوسرے سے عہد و پیمان کرتا تھا کہ ان کے درمیان نسب نہیں ہے۔ پھر ایک دوسرے کا وارث بن جاتا تھا تو سورۃ انفال کی آیت ﴿وَأُولُو الأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ﴾ نے اسے منسوخ کر دیا۔

(۱۲۵۲۸) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا﴾ ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا﴾ فَكَانَ الأَعْرَابِيُّ لاَ يَرِثُ الْمُهَاجِرِيَّ وَلاَ يَرِثُهُ الْمُهَاجِرُ فَنَسَخَتْهَا ﴿وَأُولُو الأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ﴾۔ [ضعیف]

(۱۲۵۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے آیت ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا﴾ اور ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا﴾ کے

بارے میں منقول ہے کہ انصاری مہاجر کو وارث بناتا تھا اور نہ مہاجر اسے وارث بناتا تھا تو اسے آیت ﴿وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ﴾ نے منسوخ کر دیا۔

(۱۲۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : آخَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ أَصْحَابِهِ وَوَرَّثَ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ﴾ فَتَرَكُوا ذَلِكَ وَتَوَارَثُوا بِالنَّسَبِ۔ [ضعیف]

(۱۲۵۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا اور بعض کو بعض کا وارث بنایا یہاں تک کہ آیت ﴿وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ﴾ نازل ہوئی تو انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور انہوں نے نسبی رشتہ داروں کو وارث بنا دیا۔

(۱۲۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَبَنَّى سَالِمًا وَزَوَّجَهُ ابْنَةَ أَخِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ مَوْلًى لاِمْرَأَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى النَّبِيُّ -ﷺ- زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلاً فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ ابْنَهُ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ ﴿ادْعُوهُمْ لآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ﴾ فَرُدُّوا إِلَى آبَائِهِمْ فَمَنْ لَمْ يُعْلَمْ لَهُ أَبٌ كَانَ مَوْلًى وَأَخًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ۔

[صحیح۔ بخاری ۵۰۸۸۔ مسلم ۱٤٥۳]

(۱۲۵۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ ان میں سے تھے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے سالم کو اپنا منہ بولا بیٹا بنایا تھا اور اس کی شادی اپنی بھتیجی ہندہ بنت ولید بن عتبہ سے کی تھی اور سالم ایک انصاری عورت کے غلام تھے، جیسے نبی ﷺ نے زید بن حارثہ کو اپنا منہ بولا بیٹا بنایا تھا اور جاہلیت میں یہ دستور تھا کہ جب کوئی کسی کو منہ بولا بیٹا بنا لیتا تو لوگ اسے اسی کی طرف منسوب کر کے پکارتے تھے اور وہ بیٹا اس کی وراثت کا بھی حق دار ہوتا تھا، یہاں تک کہ آیت ﴿ادْعُوهُمْ لآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ﴾ نازل ہوئی تو لوگ انہیں ان کے باپوں کی طرف منسوب کر کے پکارنے لگے جس کے باپ کا علم نہ ہوتا اسے مولیٰ یا بھائی کہا جاتا تھا۔

(۱۲۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ﴾ فِي الَّذِينَ كَانُوا يَتَبَنَّوْنَ رِجَالاً غَيْرَ أَبْنَائِهِمْ وَيُوَرِّثُونَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ أَنْ يَجْعَلَ لَهُمْ نَصِيبًا فِي الْوَصِيَّةِ وَرَدَّ اللَّهُ الْمِيرَاثَ فِي الْمَوَالِي وَفِي الرَّحِمِ وَالْعَصَبَةِ وَأَبَى أَنْ يَجْعَلَ لِلْمُدَّعَيْنَ مِيرَاثًا مِمَّنِ ادَّعَاهُمْ وَتَبَنَّاهُمْ وَلَكِنْ جَعَلَ لَهُمْ نَصِيبًا فِي الْوَصِيَّةِ فَكَانَ مَا تَعَاقَدُوا عَلَيْهِ فِي الْمِيرَاثِ الَّذِي رَدَّ اللَّهُ عَلَيْنَا فِيهِ أَمْرَهُمْ. [حسن]

(۱۲۵۳۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں: یہ آیت ﴿وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ﴾ ان لوگوں کے بارے نازل ہوئی جو اپنے بیٹوں کے علاوہ دوسروں کو منہ بولا بیٹا بنا لیتے تھے اور ان کو وارث بھی بناتے تھے، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی اور حکم دیا کہ ان کے لیے وصیت کے ذریعہ منتخب کرلو اور اللہ تعالیٰ نے میراث کو غلاموں میں لوٹا دیا، رشتہ داروں میں اور عصبہ میں لوٹا دیا اور اس سے انکار کر دیا کہ منہ بولے بیٹوں یا جو اپنے آپ کو منسوب کرلیں ان کے لیے وراثت مقرر کی جائے لیکن ان کے لیے وصیت میں حصہ رکھ دیا اور میراث میں وہ جو شرطیں لگاتے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کا رد کر دیا۔

(۱۲۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ﴾ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ مِنَ الْمَوَارِيثِ قَالَ: كَانُوا لاَ يُوَرِّثُونَ صَبِيًّا حَتَّى يَحْتَلِمَ. [ضعيف]

(۱۲۵۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ﴾ سورت کے شروع میں وراثت سے متعلق ہے کہ وہ لوگ بچوں کو وراثت نہ بناتے تھے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جاتے۔

كِتَابُ الْوَصَايَا
وصیتوں کی کتاب

(۱) باب نَسْخِ الْوَصِيَّةِ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ الْوَارِثِينَ
والدین اور قریبی ورثاء کے لیے وصیت کا منسوخ ہونا

(۱۲۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ﴾ قَالَ : كَانَ الْمِيرَاثُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتِ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ فَنَسَخَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلْوَلَدِ الذَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الأُنْثَيَيْنِ وَجَعَلَ لِلْوَالِدَيْنِ السُّدُسَيْنِ وَجَعَلَ لِلزَّوْجِ النِّصْفَ أَوِ الرُّبُعَ وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الرُّبُعَ أَوِ الثُّمُنَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ وَرْقَاءَ . [بخاری ۴۰۲۱]

(۱۲۵۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ وراثت اولاد کے لیے تھی اور وصیت والدین کے لیے تھی اور قریبی رشتہ داروں کے لیے تھی۔ اللہ تعالیٰ نے محبوب چیز کی خاطر اسے منسوخ کردیا۔ مذکر اولاد کے لیے مؤنث سے دوگنا اور والدین کے لیے سدس اور زوج کے لیے نصف یا ربع اور بیوی کے لیے ربع اور ثمن مقرر کیا۔

(۱۲۵۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَجُوزُ الْوَصِيَّةُ لِوَارِثٍ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ الْوَرَثَةُ . عَطَاءٌ هَذَا هُوَ ابْنُ الْخُرَاسَانِيُّ لَمْ

يُدْرِكِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَرَهُ قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْهُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [منكر۔ ارواء الغليل ١٦٥٦]

(۱۲۵۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وصیت وارث کے لیے جائز نہیں ہے مگر یہ کہ ورثا چاہیں۔

(١٢٥٣٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ الْمُهْتَدِي بِاللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُلاَثَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تَجُوزُ وَصِيَّةٌ لِوَارِثٍ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ الْوَرَثَةُ. عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ غَيْرُ قَوِيٍّ. [منكر]

(۱۲۵۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وصیت وارث کے لیے جائز نہیں ہے مگر یہ کہ ورثاء چاہیں۔

(١٢٥٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَرَوَى بَعْضُ الشَّامِيِّينَ حَدِيثًا لَيْسَ مِمَّا يُثْبِتُهُ أَهْلُ الْحَدِيثِ بِأَنَّ بَعْضَ رِجَالِهِ مَجْهُولُونَ فَرَوَيْنَاهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُنْقَطِعًا وَاعْتَمَدْنَا عَلَى حَدِيثِ أَهْلِ الْمَغَازِي عَامَّةً أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ عَامَ الْفَتْحِ: لاَ وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ. وَإِجْمَاعِ الْعَامَّةِ عَلَى الْقَوْلِ بِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۲۵۳۶) مجاہد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وصیت وارث کے لیے جائز نہیں ہے۔

(١٢٥٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلاَ وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ. [صحيح لغيره]

(۱۲۵۳۷) ابوامامہ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دیا ہے۔ پس وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔

(١٢٥٣٨) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ أَبِي عِصْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ: أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ مَا رَوَى عَنِ الشَّامِيِّينَ صَحِيحٌ وَمَا رَوَى عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ فَلَيْسَ بِصَحِيحٍ قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْحُفَّاظِ وَهَذَا الْحَدِيثُ إِنَّمَا رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ عَنْ شَامِيٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مِنْ حَدِيثِ

الشَّامِيِّينَ. [صحيح]

(۱۲۵۳۸) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ :خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمِنًى وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ قَسَمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ نَصِيبَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ فَلاَ يَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

- وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ عَمْرٍو [صحيح لغيره]

(۱۲۵۳۹) عمرو بن خارجہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منیٰ میں خطبہ دیا اور آپ ﷺ اپنی سواری پر تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میراث سے ہر انسان کا حصہ تقسیم کر دیا ہے، پس وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔

(۱۲۵۴۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ إِلاَّ أَنْ يُجِيزَ الْوَرَثَةُ . وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [منكر]

(۱۲۵۴۰) عمرو بن خارجہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وارث کے لیے وصیت درست نہیں ہے مگر کہ ورثاء اس کی اجازت دے دیں۔

(۱۲۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :إِنِّي لَتَحْتَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَسِيلُ عَلَيَّ لُعَابُهَا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ :إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلاَ وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

- وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ شَيْخٍ بِالسَّاحِلِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ :إِنِّي لَتَحْتَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ كُلُّهَا غَيْرُ قَوِيَّةٍ وَالاِعْتِمَادُ عَلَى الْحَدِيثِ الأَوَّلِ وَهُوَ رِوَايَةُ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَلَى مَا ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ مِنْ نَقْلِ أَهْلِ الْمَغَازِي مَعَ إِجْمَاعِ الْعَامَّةِ عَلَى الْقَوْلِ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۲۵۴۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کے نیچے تھا۔ اس کا لعاب میرے اوپر گر رہا تھا۔ میں نے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: اللہ تعالیٰ نے ہر حق دار کو اس کا حق دیا ہے اور وارث کے لیے وصیت نہیں ہے۔

(۱۲۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِیهِ أَنَّهُ کَانَ یَقُولُ: إِنَّ الْوَصِیَّةَ کَانَتْ قَبْلَ الْمِیرَاثِ فَلَمَّا نَزَلَ الْمِیرَاثُ نُسِخَ مَنْ یَرِثُ وَبَقِیَتِ الْوَصِیَّةُ لِمَنْ لاَ یَرِثُ فَهِیَ ثَابِتَةٌ فَمَنْ أَوْصَی لِغَیْرِ ذِی قَرَابَةٍ لَمْ تَجُزْ وَصِیَّتُهُ. [صحیح]

(۱۲۵۴۲) طاؤس سے روایت ہے کہ وصیت میراث سے پہلے تھی۔ جب وراثت کے احکام نازل ہوئے تو جو وارث بنتا تھا وہ منسوخ ہوگیا اور جو وارث نہ تھا اس کے لیے وصیت باقی رہ گئی وہ ثابت ہے۔ جس نے رشتہ دار کے علاوہ کسی اور کے لیے وصیت کی وہ جائز نہیں ہے۔

(۱۲۵۴۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِیدٌ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ أَخْبَرَنَا یُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ فِی آیَةِ الْوَصِیَّةِ قَالَ: کَانَتِ الْوَصِیَّةُ لِلْوَالِدَیْنِ وَالأَقْرَبِینَ فَنُسِخَ مِنْ ذَلِکَ لِلْوَالِدَیْنِ وَأُثْبِتَ لَهُمَا نَصِیبُهُمَا فِی سُورَةِ النِّسَاءِ وَنُسِخَ مِنَ الأَقْرَبِینَ کُلُّ وَارِثٍ وَبَقِیَتِ الْوَصِیَّةُ لِلأَقْرَبِینَ الَّذِینَ لاَ یَرِثُونَ. [صحیح]

(۱۲۵۴۳) حضرت حسن نے وصیت والی آیت کے بارے میں کہا کہ وصیت والدین اور رشتہ داروں کے لیے تھی، پس اسے منسوخ کردیا گیا والدین کے لیے اور سورۂ نساء میں ان کے لیے ان کا حصہ مقرر کردیا اور رشتہ دار ہر وارث سے منسوخ کردیا گیا اور وہ رشتہ دار جو وارث نہ ہوں ان کے لیے وصیت باقی رکھی۔

(۱۲۵۴۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِیدٌ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ أَخْبَرَنَا یُونُسُ وَحُمَیْدٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ کَانَ یَقُولُ: مَنْ أَوْصَی لِغَیْرِ ذِی قَرَابَةٍ فَلِلَّذِینَ أَوْصَی لَهُمْ ثُلُثُ الثُّلُثِ وَلِقَرَابَتِهِ ثُلُثَا الثُّلُثِ. [صحیح]

(۱۲۵۴۴) حضرت حسن فرماتے تھے کہ جو رشتہ داروں کے علاوہ کے لیے وصیت کرے وہ ایک تہائی کے تیسرے حصے کی وصیت کرے اور جو رشتہ دار کے لیے وصیت کرے وہ ایک تہائی میں سے دو تہائی کی وصیت کرے۔

(۲) باب مَنْ قَالَ بِنَسْخِ الْوَصِیَّةِ لِلأَقْرَبِینَ الَّذِینَ لاَ یَرِثُونَ وَجَوَازِهَا لِلأَجْنَبِیِّینَ

وصیت ان رشتہ داروں کے لیے ہے جو وارث نہ ہوں اور وصیت اجنبیوں کے لیے جائز ہے

(۱۲۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ وَهُوَ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ هَا هُنَا یَعْنِی بِالْبَصْرَةِ فَقَرَأَ عَلَیْهِمْ سُورَةَ الْبَقَرَةِ یُبَیِّنُ مَا فِیهَا فَأَتَی عَلَی هَذِهِ الآیَةِ ﴿إِنْ تَرَکَ خَیْرًا الْوَصِیَّةُ لِلْوَالِدَیْنِ وَالأَقْرَبِینَ﴾ فَقَالَ: نُسِخَتْ هَذِهِ قَالَ ثُمَّ ذَکَرَ مَا بَعْدَهُ. [ضعیف]

(۱۲۵۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کھڑے ہو کر (بصرہ میں) لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔ سورۂ بقرہ پڑھی اور اس میں جو تھا اسے واضح کیا۔ جب اس آیت پر پہنچے: ﴿إِنْ تَرَکَ خَیْرًا الْوَصِیَّةُ لِلْوَالِدَیْنِ وَالأَقْرَبِینَ﴾ تو فرمایا: یہ آیت منسوخ ہوگئی۔

پھر اس کے بعد والی کا ذکر کیا۔

(۱۲۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ﴾ فَكَانَتِ الْوَصِيَّةُ كَذَلِكَ حَتَّى نَسَخَتْهَا آيَةُ الْمِيرَاثِ. وَكَذَلِكَ رُوِّينَاهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ. [ضعيف]

(۱۲۵۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے آیت ﴿إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ پہلے وصیت جائز تھی یہاں تک آیۃ المیراث نے سے منسوخ کر دیا۔

(۱۲۵۴۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَهْضَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَسَخَتْهَا آيَةُ الْمِيرَاثِ يَعْنِي ﴿الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ﴾

(ت) وَرُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَسَخَتْهَا آيَةُ الْمِيرَاثِ. [صحيح]

(۱۲۵۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وصیت کو آیۃ المیراث نے منسوخ کر دیا، یعنی ﴿الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ﴾

(۱۲۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَكَذَلِكَ قَالَ أَكْثَرُ الْعَامَّةِ إِلاَّ أَنَّ طَاوُسًا وَقَلِيلاً مَعَهُ قَالُوا: تَثْبُتُ لِلْقَرَابَةِ غَيْرِ الْوَارِثِينَ فَمَنْ أَوْصَى لِغَيْرِ قَرَابَةٍ لَمْ تَجُزْ فَوَجَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَكَمَ فِي سِتَّةٍ مَمْلُوكِينَ كَانُوا لِرَجُلٍ لاَ مَالَ لَهُ غَيْرُهُمْ فَأَعْتَقَهُمْ عِنْدَ الْمَوْتِ فَجَزَّأَهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- ثَلاَثَةَ أَجْزَاءٍ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً. [صحيح۔ الطيالسي ۸۸٤]

(۱۲۵۴۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسی طرح اکثر لوگوں نے کہا، سوائے طاؤس اور کچھ لوگ ان کے ساتھ اور ہیں جو کہتے ہیں: وصیت ان رشتہ داروں کے لیے ثابت ہے جو وارث نہ ہوں۔ پس جس نے غیر رشتہ دار کے لیے وصیت کی تو جائز نہیں۔ ہم نے رسول اللہ کو پایا، آپ نے چھ غلاموں کے بارے میں فیصلہ کیا، وہ ایک آدمی کے تھے۔ اس کے پاس ان کے علاوہ اور مال نہ تھا۔ اس نے ان کو موت کے وقت آزاد کر دیا۔ نبی ﷺ نے ان کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا: دو غلاموں کو آزاد کر دیا اور چار کو باقی رکھا۔

(۱۲۵۴۹) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَكَانَتْ دَلاَلَةُ السُّنَّةِ فِي حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بَيِّنَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْزَلَ عِتْقَهُمْ فِي الْمَرَضِ وَصِيَّةً وَالَّذِي أَعْتَقَهُمْ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ وَالْعَرَبِيُّ إِنَّمَا يَمْلِكُ مَنْ لاَ قَرَابَةَ

بَیْنَهُ وَبَیْنَهُ مِنَ الْعَجَمِ فَأَجَازَ النَّبِیُّ -ﷺ- لَهُمُ الْوَصِیَّةَ. قَالَ الشَّیْخُ هَذَا الْحَدِیثُ ثَابِتٌ مِنْ جِهَةِ أَبِی الْمُهَلَّبِ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ عَنْ عِمْرَانَ. [صحیح]

(۱۲۵۴۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمران بن حصین کی حدیث میں دلیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کی آزادی کے وقت آئے۔ بیماری میں وصیت کی وجہ سے عرب کے اس شخص نے ان کو آزاد کیا تھا اور وہ عربی ان کا مالک تھا، اس کا عربوں اور عجمیوں میں کوئی رشتہ دار نہ تھا۔ نبی ﷺ نے ان کو وصیت کی اجازت دے دی۔

(۱۲۵۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ: أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ عِنْدَ مَوْتِهِ سِتَّةَ أَعْبُدٍ فَجَاءَ وَرَثَتُهُ مِنَ الأَعْرَابِ فَأَخْبَرُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِمَا صَنَعَ أَوْ فَعَلَ فَقَالَ: لَوْ عَلِمْنَا ذَلِكَ مَا صَلَّیْنَا عَلَیْهِ. فَأَقْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَیْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَیْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً. [صحیح لغیرہ]

(۱۲۵۵۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کیے، اس کے ورثاء آئے۔ انہوں نے نبی ﷺ کو اس کے فعل کی خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ہمیں اس بات کا علم ہوتا تو ہم اس کی نماز جنازہ نہ پڑھتے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان میں قرعہ ڈالا دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام بنا دیا۔

(۱۲۵۵۱) وَرَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ: أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِینَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ یَتْرُكْ مَالاً غَیْرَهُمْ ثُمَّ ذَكَرَهُ حَدَّثَنَاهُ أَبُو جَعْفَرٍ الْمُسْتَمْلِیُّ أَخْبَرَنَا بِشْرٌ الإِسْفَرَایِینِیُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْبَیْهَقِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى أَخْبَرَنَا هُشَیْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. [صحیح لغیرہ]

(۱۲۵۵۱) پچھلی حدیث کی طرح ہے۔

(۱۲۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِیَّا: یَحْیَى بْنُ إِبْرَاهِیمَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ إِمْلاَءً قَالُوا أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ یَحْیَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِی أَوْفَى هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْصَى؟ قَالَ: لاَ قَالَ قُلْتُ: فَقَدْ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِیَّةُ أَوْ قَالَ أُمِرُوا بِالْوَصِیَّةِ قَالَ: أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَفِی رِوَایَةِ السُّلَمِیِّ فَكَیْفَ كُتِبَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ یَحْیَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ.

[بخاری، مسلم]

(۱۲۵۵۲) طلحہ بن معرف فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے سوال کیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی تھی؟ اس نے کہا: نہیں، میں نے کہا: لوگوں پر تو وصیت فرض کی گئی یا لوگوں کو تو وصیت کا حکم دیا گیا ہے۔ کہا: اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں

وصیت کی ہے۔

(۱۲۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دِينَارًا وَلاَ دِرْهَمًا وَلاَ بَعِيرًا وَلاَ أَوْصَى بِشَيْءٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ زَادَ وَلاَ شَاةً.

[صحیح۔ مسلم]

(۱۲۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نہ دینار، نہ درہم اور نہ کوئی سواری چھوڑی اور نہ آپ ﷺ نے کسی چیز کی وصیت کی۔

(۱۲۵۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ : لَمْ يُوصِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ مَوْتِهِ إِلاَّ بِثَلاَثٍ أَوْصَى لِلرَّهَاوِيِّينَ بِجَادِّ مِائَةِ وَسْقٍ مِنْ خَيْبَرَ وَأَوْصَى لِلدَّارِيِّينَ بِجَادِّ مِائَةِ وَسْقٍ مِنْ خَيْبَرَ وَأَوْصَى لِلسَّبَئِيِّينَ بِجَادِّ مِائَةِ وَسْقٍ مِنْ خَيْبَرَ وَأَوْصَى لِلأَشْعَرِيِّينَ بِجَادِّ مِائَةِ وَسْقٍ مِنْ خَيْبَرَ وَأَوْصَى بِتَنْفِيذِ بَعْثِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَأَوْصَى أَنْ لاَ يُتْرَكَ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ دِينَانِ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۲۵۵٤) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات کے وقت تین چیزوں کی وصیت کی، رہاویوں کے لیے خیبر کے سو عمدہ وسق کی وصیت کی۔ داریوں کے لیے خیبر کے سو عمدہ وسق کی وصیت کی۔ اہل سبئیہ کے لیے سو عمدہ وسق خیبر کی وصیت کی اور اشعریوں کے لیے سو عمدہ وسق خیبر کی وصیت کی اور یہ وصیت کی کہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو جہاد کے لیے روانہ کیا جائے اور یہ وصیت کی کہ جزیرۃ العرب میں دو دین نہ چھوڑے جائیں، یعنی صرف دین اسلام ہو باقی تمام ادیان کو جزیرۃ العرب سے ختم کر دیا جائے۔

(۴۳) باب

مَا جَاءَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلاً مَعْرُوفًا﴾

اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلاً مَعْرُوفًا﴾

(۱۲۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ﴾ قَالَ: هِيَ مُحْكَمَةٌ وَلَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الأَشْجَعِيِّ. [بخاری ٤٥٧٦]

(۱۲۵۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت محکم ہے منسوخ نہیں ہے۔

(۱۲۵۵۶) زَادَ فِيهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ عَنِ الأَشْجَعِيِّ قَالَ: فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا وَلِيَ رَضَخَ وَإِذَا كَانَ فِي الْمَالِ قِلَّةٌ اعْتَذَرَ إِلَيْهِمْ فَذَلِكَ الْقَوْلُ الْمَعْرُوفُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ فَذَكَرَهُ. [موضوع]

(۱۲۵۵۶) پچھلی روایت کی طرح۔

(۱۲۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ هَذِهِ الآيَةَ نُسِخَتْ ﴿وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ﴾ وَلاَ وَاللَّهِ مَا نُسِخَتْ وَلَكِنَّهَا مِمَّا يَتَهَاوَنُ النَّاسُ بِهَا وَهُمَا وَالِيَانِ وَالٍ يَرِثُ فَذَلِكَ الَّذِي يَرْزُقُ وَوَالٍ لَيْسَ بِوَارِثٍ فَذَاكَ الَّذِي يَقُولُ قَوْلاً مَعْرُوفًا: إِنَّهُ مَالُ يَتَامَى وَمَا لِي فِيهِ شَيْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَارِمٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ بِلاَ شَكٍّ وَالشَّكُّ مِنِّي فِي إِسْنَادِي.

وَيُذْكَرُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ فِي هَذِهِ الآيَةِ: أَنَّهَا لَمْ تُنْسَخْ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ لَمْ يُجَاوِزْ بِهِ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَهُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ. وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُعْطِي بِهَذِهِ الآيَةِ. [بخاری ۲۷۵۹]

(۱۲۵۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ کہتے ہیں: یہ آیت منسوخ ہو چکی ہے۔ لیکن اللہ کی قسم! وہ منسوخ نہیں ہوئی۔ البتہ لوگ اس پر عمل کرنے میں سست ہو گئے۔ ترکہ لینے والے دو طرح کے ہوتے ہیں: ایک وہ جو خود وارث ہوں ان کو تو (دوسروں کو) دینے کا حکم ہے دوسرے وہ جو خود وارث نہ ہوں ان کو نرمی سے جواب دینے کا حکم ہے اور وہ کہہ دے: یہ یتیموں کا مال ہے میرا اس میں کچھ نہیں ہے۔

(۱۲۵۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ يَعْنِي وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَاهُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَسَمَ مِيرَاثَ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَائِشَةُ حَيَّةٌ قَالَ: فَلَمْ يَدَعْ فِي الدَّارِ مِسْكِينًا وَلاَ ذَا قَرَابَةٍ إِلاَّ

أَعْطَاهُمْ مِنْ مِيرَاثِ أَبِيهِ قَالَ وَتَلَا ﴿ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ ﴾ تَمَامَ الآيَةِ. قَالَ الْقَاسِمُ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ : مَا أَصَابَ لَيْسَ ذَلِكَ لَهُ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الْوَصِيَّةِ وَإِنَّمَا هَذِهِ الآيَةُ فِي الْوَصِيَّةِ يُرِيدُ الْمَيِّتُ أَنْ يُوصِيَ وَفِي رِوَايَةِ جَمَاعَةٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ﴿ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ ﴾ فِي رِوَايَةٍ قَالَ قِسْمَةَ الثُّلُثِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ ذَاكَ مِنَ الثُّلُثِ عِنْدَ الْوَصِيَّةِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ فَقَدْ وَجَبَ الْمِيرَاثُ لأَهْلِهِ. [صحيح]

(۱۲۵۵۸) عبداللہ بن عبدالرحمن نے اپنے والد عبدالرحمن کی میراث تقسیم کی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زندہ تھیں، انہوں نے گھر میں کچھ نہ چھوڑا: مسکین، رشتہ دار سب کو باپ کی وراثت سے دے دیا اور آیت تلاوت کی: ﴿ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ ﴾

قاسم کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا: جس طرح اس نے کیا ایسے صحیح نہیں ہے۔ ایسا تو وصیت میں ہے اور یہ آیت بھی وصیت کے متعلق ہے کہ میت وصیت کرنے کا ارادہ رکھے۔

(۱۲۵۵۹) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ ﴾ قَالَ : نَسَخَتْهَا الْفَرَائِضُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَطَاءٌ وَعِكْرِمَةُ وَالضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ. [ضعيف]

(۱۲۵۵۹) سعید بن مسیب ﴿ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ ﴾ کے بارے میں کہتے ہیں: اس کو فرائض نے منسوخ کر دیا۔

(۱۲۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَسْقَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ ﴿ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ قَالَ : هِيَ مَنْسُوخَةٌ نَسَخَتْهَا آيَةُ الْمِيرَاثِ. [ضعيف]

(۱۲۵۶۰) عطاء سے بھی منقول ہے کہ ﴿ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَى ﴾ منسوخ ہے، اسے آیۃ المیراث نے منسوخ کر دیا۔

(۴) باب تَبْدِيَةِ الدَّيْنِ عَلَى الْوَصِيَّةِ
وصیت سے پہلے قرض کی ادائیگی کا بیان

(۱۲۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَقَدْ رُوِيَ فِي تَبْدِئَةِ الدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ حَدِيثٌ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لاَ يُثْبِتُ أَهْلُ الْحَدِيثِ مِثْلَهُ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ. قَالَ الشَّيْخُ :امْتِنَاعُ أَهْلِ الْحَدِيثِ عَنْ إِثْبَاتِ هَذَا لِتَفَرُّدِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ بِرِوَايَتِهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْحَارِثُ لاَ يُحْتَجُّ بِخَبَرِهِ لِطَعْنِ الْحُفَّاظِ فِيهِ.وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ.[صحيح]

(۱۲۵۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے قرض کے بارے میں فیصلہ کیا کہ وہ وصیت سے پہلے ہے۔

(۱۲۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ﴾ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَضَى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلاَّتِ. [ضعيف]

(۱۲۵۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم پڑھتے ہو ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ﴾ اللہ تعالیٰ نے قرض کا فیصلہ کیا وصیت سے پہلے اور بے شک ماں کی اولاد علاتی اولاد پر وراثت میں مقدم ہوگی۔

(۱۲۵۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ أَبِي أُنَيْسَةَ الْجَزَرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الدَّيْنُ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَلَيْسَ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ.

كَذَا أَتَى بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ. وَيَحْيَى ضَعِيفٌ. [ضعيف جدا]

(۱۲۵۶۳) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض وصیت سے پہلے ہے اور وارث کے لیے وصیت نہیں ہے۔

(۱۲۵۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ : كَيْفَ تَأْمُرُ بِالْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ فَقَالَ : كَيْفَ تَقْرَءُونَ الدَّيْنَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ أَوِ الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الدَّيْنِ؟ قَالَ : الْوَصِيَّةُ قَبْلَ الدَّيْنِ. قَالَ : فَبِأَيِّهِمَا تَبْدَءُونَ؟ قَالُوا : بِالدَّيْنِ.قَالَ : فَهُوَ ذَلِكَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ يَعْنِي أَنَّ التَّقْدِيمَ جَائِزٌ. [ضعيف]

(۱۲۵۶٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو کہا گیا: آپ حج سے پہلے عمرہ کا حکم کیسے دیتے ہیں؟ اللہ تو فرماتے ہیں: ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ تو انہوں نے کہا: آپ قرض کو وصیت سے پہلے کیسے پڑھتے ہو؟ یا وصیت کو قرض سے پہلے، اس نے کہا: وصیت

قرض سے پہلے ہے، ابن عمر نے کہا: دونوں میں سے ابتداء کس سے کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: قرض سے، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ایسے ہی ہے۔

(۵) باب الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ

ایک تہائی کی وصیت کا بیان

(۱۲۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعُودُنِي عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ وَبِي وَجَعٌ قَدِ اشْتَدَّ بِي فَقُلْتُ لَهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَلَغَ مِنِّي الْوَجَعُ مَا تَرَى وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلاَ تَرِثُنِي إِلاَّ ابْنَةٌ فَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي؟ قَالَ : لاَ . قُلْتُ : فَبِالشَّطْرِ؟ قَالَ : لاَ . قُلْتُ : فَبِالثُّلُثِ؟ قَالَ : الثُّلُثُ كَبِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ إِنَّكَ إِنْ تَدَعْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلاَّ أُجِرْتَ فِيهَا حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ . قَالَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَأُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي فَقَالَ : إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلاً صَالِحًا إِلاَّ ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلاَ تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ . لَكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ قُلْتُ : فَبِالشَّطْرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : لاَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [بخاری ۱۲۹۶۔ ۲۷٤۲]

(۱۲۵۶۵) عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے سال میری عیادت کرنے آئے اور میں بہت زیادہ تکلیف میں تھا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے بیماری آئی ہے جیسا کہ آپ ﷺ دیکھ رہے ہیں اور میں مالدار ہوں اور میری وارث صرف ایک بیٹی ہے۔ کیا میں اپنے دو تہائی مال کی وصیت نہ کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں میں نے کہا: نصف کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے پوچھا: ثلث کی؟ آپ ﷺ

نے فرمایا: ثلث بھی زیادہ ہے۔ اگر تم اپنے وارثوں کو اپنے پیچھے مالدار چھوڑو تو اس سے بہتر ہے کہ انہیں محتاج چھوڑو اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور یقین کرو کہ تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے اس سے مقصود سے اللہ کی خوشنودی ہوئی تو تمہیں اس پر ثواب ملے گا یہاں تک کہ اگر تم اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ رکھو گے۔ میں نے کہا: اگر میں اپنے ساتھیوں سے پیچھے چھوڑ دیا جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم پیچھے چھوڑ دیے جاؤ اور پھر کوئی عمل کرو جس سے اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو تو تمہارا مرتبہ بلند ہوگا اور امید ہے کہ تم ابھی زندہ رہو گے اور کچھ لوگ تم سے فائدہ اٹھائیں گے اور کچھ نقصان اٹھائیں گے۔ اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت کو کامیاب فرما اور انہیں الٹے پاؤں واپس نہ کر، البتہ افسوس سعد بن خولہ پر ہے، آپ ﷺ نے اس لیے افسوس کیا تھا کہ ان کا انتقال مکہ میں ہوا تھا۔

(۱۲۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعٍ أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلَغَ بِي مَا تَرَى مِنَ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: أَفَأَتَصَدَّقُ بِشَطْرِهِ؟ قَالَ: لَا الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ إِنْ تَذَرْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَسْتَ تُنْفِقُ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَجْعَلُهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي؟ قَالَ: إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ. لَكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ رَثَى لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةَ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا وَاحِدٌ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَمَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَخَالَفَهُمْ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَقَالَ: عَامَ الْفَتْحِ. [صحیح]

(۱۲۵۶۶) ترجمہ اوپر والی حدیث والا ہی ہے۔

(۱۲۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مَنْصُورٍ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ مَرَضًا أَشْفَيْتُ مِنْهُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ -ﷺ- يَعُودُنِي فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالاً كَثِيرًا وَلَيْسَتْ تَرِثُنِي إِلاَّ ابْنَةٌ لِي أَفَأُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ؟ قَالَ : لاَ . قُلْتُ : فَبِالشَّطْرِ؟ قَالَ : لاَ . قُلْتُ : فَبِالثُّلُثِ؟ قَالَ : الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ إِنْ تَتْرُكْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ إِنَّكَ لَعَلَّكَ أَنْ تُؤْجَرَ عَلَى جَمِيعِ نَفَقَتِكَ حَتَّى اللُّقْمَةِ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ . قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْهَبُ أَنْ أَمُوتَ بِأَرْضٍ هَاجَرْتُ مِنْهَا قَالَ : إِنَّكَ لَعَلَّكَ أَنْ تَبْقَى حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ قَوْمٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلاَ تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ . لَكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ ابْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ. [صحیح]

(۱۲۵۶۷) عامر بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں فتح مکہ کے سال بیمار ہوا، نبی ﷺ نے میری عیادت کی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس مال زیادہ ہے اور میری وارث صرف ایک بیٹی ہے، کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت کر دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، میں نے کہا: نصف کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں میں نے کہا: ثلث کی؟ آپ ﷺ نے کہا: ثلث ٹھیک ہے اور ثلث بھی زیادہ ہے۔ اگر تو اپنے ورثا کو غنی چھوڑ، وہ اس سے بہتر ہے کہ تو ان کو محتاج چھوڑے اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔ بے شک تجھے تمام خرچ پر اجر ملے گا حتیٰ کہ اگر تو اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ رکھے گا تو اس میں بھی اجر ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے ڈر ہے کہ میں فوت ہو جاؤں گا۔ اس زمین میں جہاں سے ہجرت کی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ تو زندہ رہے گا، یہاں تک کہ کچھ لوگ تجھ سے نفع حاصل کریں گے اور کچھ نقصان پائیں گے۔ اے اللہ! میرے اصحاب کی ہجرت کو کامیاب بنا اور انہیں الٹے پاؤں واپس نہ کر، لیکن سعد بن خولہ پر افسوس ہے اس لیے کہ وہ مکہ میں فوت ہو گئے تھے۔

(۱۲۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوٍ مِنْ مَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلاَّ أُجِرْتَ فِيهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ . قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أُخَلَّفُ عَنْ هِجْرَتِي قَالَ : إِنَّكَ سَتُخَلَّفُ بَعْدِي فَتَعْمَلُ عَمَلاً تُرِيدُ بِهِ الْجَنَّةَ إِلاَّ ازْدَدْتَ رِفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ آخَرُونَ . ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ وَسُفْيَانُ خَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِي قَوْلِهِ عَامَ الْفَتْحِ وَالْمَحْفُوظُ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ. [صحیح]

(۱۲۵۶۸) ایک سند سے منقول ہے کہ تو جو بھی خرچ کرے گا تجھے اس کا اجر دیا جائے گا یہاں تک کہ ایک لقمہ جو تو اپنی بیوی کے

حصہ میں رکھے گا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنی ہجرت سے پیچھے رہ جاؤں گا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو میرے بعد زندہ رہے گا تو عمل کرے گا جنت کے ارادے سے تو تیرے درجات بلند ہوں گے اور شاید تو زندہ رہے یہاں تک کہ کچھ لوگ تجھ سے نفع اٹھائیں اور کچھ نقصان پائیں گے۔

(۱۲۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرِضْتُ فَعَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ لاَ يَرُدَّنِي عَلَى عَقِبِي قَالَ: لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَرْفَعَكَ فَيَنْفَعَ بِكَ نَاسًا. فَقُلْتُ أُرِيدُ أَنْ أُوصِيَ وَإِنَّمَا لِي ابْنَةٌ أَفَأُوصِي بِالنِّصْفِ؟ قَالَ: النِّصْفُ كَثِيرٌ. قَالَ قُلْتُ: فَالثُّلُثِ؟ قَالَ: الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ. قَالَ فَأَوْصَى بِالثُّلُثِ فَجَازَ ذَلِكَ لَهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ عَدِيٍّ وَقَالَ: فَأَوْصَى النَّاسُ بِالثُّلُثِ فَأَجَازَ ذَلِكَ لَهُمْ. [صحيح]

(۱۲۵۶۹) عامر بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری عیادت کی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! دعا کریں، اللہ مجھے واپس نہ لوٹائے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے بلند کرے گا اور لوگ تجھ سے نفع اٹھائیں گے۔ میں نے کہا: میں وصیت کا ارادہ رکھتا ہوں اور میری صرف ایک بیٹی ہے، کیا نصف کی وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نصف زیادہ ہے۔ میں نے کہا: ثلث کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ثلث ٹھیک اور ثلث بھی زیادہ ہے پس میں نے ثلث کی وصیت کی۔ آپ ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔

(۱۲۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ: نَزَلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيَّ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ؟ قَالَ: لاَ. قُلْتُ: فَبِثُلُثَيْهِ؟ قَالَ: لاَ. قُلْتُ: فَبِثُلُثِهِ؟ قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ الثُّلُثُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ. [مسلم ۱۷٤]

(۱۲۵۷۰) ایک سند کے الفاظ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے اور میں مریض تھا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے سارے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے کہا: دو ثلث کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، میں نے کہا: ایک تہائی۔ آپ ﷺ خاموش رہے، پس ثلث کی وصیت کی تھی۔

(۱۲۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ

عَمْرٍو الْمَكِّيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ أَعْطَاكُمْ ثُلُثَ أَمْوَالِكُمْ عِنْدَ وَفَاتِكُمْ زِيَادَةً فِي أَعْمَالِكُمْ . [ضعیف]

(۱۲۵۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم کو تمہارے مال کا ثلث دیا ہے، موت کے وقت تمہارے اعمال میں زیادتی کی وجہ سے۔

(۱۲۵۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنِ الْوَصِيَّةِ فَقَالَ عُمَرُ : الثُّلُثُ وَسَطٌ مِنَ الْمَالِ لاَ بَخْسَ وَلاَ شَطَطَ. [صحیح]

(۱۲۵۷۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے وصیت کے بارے میں سوال کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ثلث درست ہے نہ تھوڑی ہے اور نہ زیادہ۔

(۲) باب مَنِ اسْتَحَبَّ النُّقْصَانَ عَنِ الثُّلُثِ إِذَا لَمْ يَتْرُكْ وَرَثَتَهُ أَغْنِيَاءَ اسْتِدْلاَلاً بِمَا رُوِّينَا فِي حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

جس نے ثلث سے کم کو مستحب خیال کیا جب اس کے ورثاء غنی نہ ہوں حدیث سعد بن ابی وقاص سے استدلال کرتے ہوئے

(۱۲۵۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَوْ أَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنَ الثُّلُثِ إِلَى الرُّبُعِ فِي الْوَصِيَّةِ لَكَانَ أَفْضَلَ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ . لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَعِيسَى فِي الْوَصِيَّةِ لَكَانَ أَفْضَلَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ

أَبِي شَيْبَةَ. [بخاری ۲۷۴۳ـ مسلم ۱۶۲۹]

(۱۲۵۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر لوگ وصیت میں ثلث سے کم کر کے ربع کر دیں تو یہ افضل ہے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ثلث بھی زیادہ ہے۔

(۱۲۵۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : ذُكِرَ لَنَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْصَى بِخُمُسِ مَالِهِ وَقَالَ : لاَ أَرْضَى مِنْ مَالِي بِمَا رَضِيَ اللَّهُ بِهِ مِنْ غَنَائِمِ الْمُسْلِمِينَ. وَقَالَ قَتَادَةُ وَكَانَ يُقَالُ الْخُمُسُ مَعْرُوفٌ وَالرُّبُعُ جُهْدٌ وَالثُّلُثُ يُجِيزُهُ الْقُضَاةُ. [ضعیف]

(۱۲۵۷٤) قتادہ کہتے ہیں: ہمیں علم ہوا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے مال سے خمس کی وصیت کی اور کہا: میں اپنے مال سے راضی نہیں ہوں اس چیز کے مقابلے میں جس پر اللہ راضی ہیں مسلمانوں کی غنیموں میں سے اور قتادہ نے کہا: خمس اچھا ہے اور ربع مشقت ہے اور ثلث اس کو قاضی نے جائز قرار دیا ہے۔

(۱۲۵۷۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : الَّذِي يُوصِي بِالْخُمُسِ أَفْضَلُ مِنَ الَّذِي يُوصِي بِالرُّبُعِ وَالَّذِي يُوصِي بِالرُّبُعِ أَفْضَلُ مِنَ الَّذِي يُوصِي بِالثُّلُثِ. [ضعیف]

(۱۲۵۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے جس نے خمس کی وصیت کی منقول ہے وہ اس سے افضل ہے جس نے ربع کی وصیت کی اور وہ افضل ہے جس نے ربع کی وصیت کی اس سے جس نے ثلث کی وصیت کی۔

(۱۲۵۷٦) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا الشُّرَيْحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لأَنْ أُوصِيَ بِالرُّبُعِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُوصِيَ بِالثُّلُثِ فَمَنْ أَوْصَى بِالثُّلُثِ فَلَمْ يَتْرُكْ. [ضعیف]

(۱۲۵۷٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے نزدیک ربع کی وصیت کرنا ثلث سے زیادہ پسندیدہ ہے، پس جس نے ثلث کی وصیت کی وہ اسے نہ چھوڑے۔

(۷) باب مَنِ اسْتَحَبَّ تَرْكَ الْوَصِيَّةِ إِذَا لَمْ يَتْرُكْ شَيْئًا كَثِيرًا اسْتِبْقَاءً عَلَى وَرَثَتِهِ

جس نے وصیت چھوڑنا مستحب خیال کیا جب ورثاء کے لیے زیادہ ترکہ نہ ہو

(۱۲۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَهُوَ مَرِيضٌ يَعُودُهُ فَأَرَادَ أَنْ يُوصِيَ فَنَهَاهُ وَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ {إِنْ تَرَكَ خَيْرًا} مَالاً فَدَعْ مَالَكَ لِوَرَثَتِكَ. [ضعیف۔ اخرجه عبدالرزاق ۱۶۳۵۱]

(۱۲۵۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ بنی ہاشم کے ایک بیمار آدمی کی عیادت کے لیے گئے۔ اس نے وصیت کا ارادہ کیا۔ آپ نے اسے منع کر دیا اور کہا: اللہ فرماتے ہیں: ان ترک خیرا پس اپنا مال اپنے ورثاء کے لیے چھوڑ دو۔

(۱۲۵۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ لَمْ يَقُلْ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَقَالَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ {إِنْ تَرَكَ خَيْرًا} وَإِنَّكَ إِنَّمَا تَدَعُ شَيْئًا يَسِيرًا فَدَعْهُ لِعِيَالِكَ فَإِنَّهُ أَفْضَلُ. [ضعیف]

(۱۲۵۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بنی ہاشم کے آدمی کو کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ان ترک خیرا پس تو جو چیز چھوڑے وہ اپنے اہل وعیال کے لیے چھوڑ، یہ افضل ہے۔

(۱۲۵۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ الْمَكِّيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لَهَا رَجُلٌ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُوصِيَ. قَالَتْ : كَمْ مَالُكَ؟ قَالَ : ثَلاَثَةُ آلاَفٍ قَالَتْ : كَمْ عِيَالُكَ؟ قَالَ : أَرْبَعَةٌ فَقَالَتْ : قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ {إِنْ تَرَكَ خَيْرًا} وَإِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ يَسِيرٌ فَاتْرُكْهُ لِعِيَالِكَ فَهُوَ أَفْضَلُ. [صحیح۔ اخرجه سعید بن منصور ۲/ ۵۶۷]

(۱۲۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ان کو کہا: میں وصیت کا ارادہ رکھتا ہوں، عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: کتنے مال کی؟ اس نے کہا: تین ہزار کی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: تیرا خاندان کتنا ہے؟ اس نے کہا: چار افراد ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ فرماتے ہیں: ان ترک خیرا یہ تو تھوڑا سا مال ہے۔ اسے اپنے اہل کے لیے چھوڑ دے یہی افضل ہے۔

(۱۲۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِذَا تَرَكَ الْمَيِّتُ سَبْعَمِائَةِ دِرْهَمٍ فَلاَ يُوصِي. [ضعیف۔ اخرجه سعید بن منصور ۲/ ۶۵۹]

(۱۲۵۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب میت کا ترکہ سات سو درہم ہو تو وصیت نہ کرے۔

(۸)باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا﴾ وَمَا يُنْهَى عَنْهُ مِنَ الإِضْرَارِ فِي الْوَصِيَّةِ

اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا﴾ اور وصیت میں نقصان پہنچانے سے منع کیا گیا ہے

(۱۲۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ﴾ يَعْنِي الرَّجُلَ يَحْضُرُهُ الْمَوْتُ فَيُقَالُ لَهُ تَصَدَّقْ مِنْ مَالِكَ وَأَعْتِقْ وَأَعْطِ مِنْهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَنُهُوا أَنْ يَأْمُرُوهُ بِذَلِكَ يَعْنِي مَنْ حَضَرَ مِنْكُمْ مَرِيضًا عِنْدَ الْمَوْتِ فَلَا يَأْمُرُهُ أَنْ يُنْفِقَ مَالَهُ فِي الْعِتْقِ وَالصَّدَقَةِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ يَأْمُرُهُ أَنْ يُبَيِّنَ مَا لَهُ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ وَيُوصِي مِنْ مَالِهِ لِذِي قَرَابَتِهِ الَّذِينَ لَا يَرِثُونَ يُوصِي لَهُمْ بِالْخُمُسِ أَوِ الرُّبُعِ يَقُولُ : أَيَسُرُّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ وَلَهُ وَلَدٌ ضِعَافٌ يَعْنِي صِغَارًا أَنْ يَتْرُكَهُمْ بِغَيْرِ مَالٍ فَيَكُونُوا عِيَالًا عَلَى النَّاسِ فَلَا يَنْبَغِي أَنْ تَأْمُرُوهُ بِمَا لَا تَرْضَوْنَ بِهِ لأَنْفُسِكُمْ وَلأَوْلَادِكُمْ وَلَكِنْ قُولُوا الْحَقَّ مِنْ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۲۵۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے آیت ﴿وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ﴾ کے بارے میں منقول ہے، یعنی آدمی کو موت آنے لگے تو اسے کہا جائے: اپنے مال سے صدقہ کرو اور آزاد کرو اور اس سے اللہ کے راستے میں دو۔ پس منع کیا گیا ہے کہ وہ اسے ایسی باتوں کا حکم دیں، یعنی تم میں سے کوئی جس مریض کو موت آئے اس کے پاس آ کر اسے یہ حکم نہ دے کہ وہ اپنے مال سے خرچ کر دے۔ آزاد کرنے میں، صدقہ میں، اللہ کے راستہ میں اسے حکم دے کہ وہ واضح کرے اس پر کیا قرض ہے یا کسی دوسرے پر اس کا قرض ہے اور اپنے مال سے وصیت کرے ان رشتہ داروں کے لیے جو وارث نہ ہوں ان کے لیے خمس یا ربع کی وصیت کرے اور وہ کہے: تم میں سے کسی کو پسند ہے کہ جب وہ فوت ہو اور اس کی اولاد چھوٹی ہو اور وہ اس کو بغیر مال کے چھوڑ دے اور وہ لوگوں کی محتاج ہو جائے۔ یہ درست نہیں کہ تم اس بات کا حکم دو۔ جو اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے نہیں پسند کرتے، لہٰذا حق بات کہو۔

(۱۲۵۸۲) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا﴾ فَهَذَا الرَّجُلُ يَحْضُرُ الرَّجُلَ عِنْدَ مَوْتِهِ فَيَسْمَعُهُ يُوصِي بِوَصِيَّةٍ تَضُرُّ بِوَرَثَتِهِ فَأَمَرَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ الَّذِي يَسْمَعُهُ أَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ وَيُوَفِّقَهُ وَيُسَدِّدَهُ لِلصَّوَابِ وَلْيَنْظُرْ لِوَرَثَتِهِ كَمَا يُحِبُّ أَنْ يُصْنَعَ بِوَرَثَتِهِ إِذَا خَشِيَ عَلَيْهِمُ الضَّيْعَةَ. [ضعیف]

(۱۲۵۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ﴾ یعنی آدمی دوسرے کے پاس اس کی موت کے وقت حاضر ہوتا اور اسے وصیت کے بارے میں کہتا، مقصود اس کے ورثاء کو نقصان پہنچانا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو حکم دیا جو مشورہ دینے والا ہے کہ وہ اللہ سے ڈرے اور صحیح چیز میں رکاوٹ ڈالنے سے بچے اور اس کے ورثاء کا خیال کرے جیسے پسند کرتا ہے کہ اس کے اپنے ورثاء سے کیا جائے۔ جب ان پر فقر کا ڈر ہو۔

(۱۲۵۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا ﴾ قَالَ : هَذَا عِنْدَ الْوَصِيَّةِ يَقُولُ لَهُ مَنْ حَضَرَهُ اتَّقِ اللَّهَ فَأَوْصِ لِفُلاَنٍ وَآلِ فُلاَنٍ يَقُولُ اللَّهُ ﴿ وَلْيَخْشَ ﴾ أُولَئِكَ وَلْيَقُولُوا كَمَا يُحِبُّونَ أَنْ يُقَالَ لَهُمْ فِي وَلَدِهِ بَعْدَهُ وَلْيَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا يَعْنِي عَدْلاً. [ضعیف]

(۱۲۵۸۳) مجاہد سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا ﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ یہ وصیت کے وقت ہے جو اس کے پاس آتا کہتا تو فلاں یا آل فلاں کے لیے وصیت کر دے، اللہ فرماتے ہیں: اسے ڈرنا چاہیے، یہی لوگ ہیں انہیں چاہیے کہ وہ ایسی بات کہیں جو اپنی اولاد کے لیے اپنے بعد پسند کرتے ہیں اور صحیح بات کریں۔

(۱۲۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ : أَنَّهُ حَضَرَ رَجُلاً يُوصِي فَأَوْصَى بِأَشْيَاءَ أَثَرَ بَعْضَ الْوَرَثَةِ عَلَى بَعْضٍ فَقَالَ لَهُ : إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ قَدْ قَسَمَ بَيْنَكُمْ فَأَحْسَنَ الْقَسْمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَرْغَبْ بِرَأْيِهِ عَنْ رَأْيِ اللَّهِ يَضِلَّ فَأَوْصِ لِذِي قَرَابَتِكَ مِمَّنْ لاَ يَرِثُ ثُمَّ دَعِ الْمَالَ كَمَا قَسَمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

[صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ۲/ ۱۷۷]

(۱۲۵۸۴) مسروق سے روایت ہے کہ وہ ایک آدمی کے پاس گئے، وہ وصیت کر رہا تھا اور رشتہ داروں کو بعض پر ترجیح دے رہا تھا، مسروق نے اسے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان اچھی تقسیم کی ہے اور جو اپنی رائے کے ساتھ اللہ کی رائے سے بے رغبتی اختیار کرے گا وہ گمراہ ہو گیا اپنے ان ورثاء کے لیے وصیت کر جو وارث نہیں ہیں، پھر مال چھوڑ دے جیسے اللہ نے تقسیم کیا ہے۔

(۱۲۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُدَّانِيُّ حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ أَوِ الْمَرْأَةَ بِطَاعَةِ اللَّهِ سِتِّينَ سَنَةً ثُمَّ يَحْضُرُهُمَا الْمَوْتُ فَيُضَارَّانِ فِي الْوَصِيَّةِ فَتَجِبُ لَهُمَا النَّارُ . وَقَالَ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ هَا هُنَا ﴿ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴾ [ضعیف۔ ابو داود ۲۸۶۷۔ ترمذی ۲۱۱۷]

(۱۲۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک آدمی یا عورت اللہ کی اطاعت والے اعمال

ساٹھ سال تک کرتے ہیں پھر ان کے پاس موت آتی ہے اور وہ وصیت کے ذریعے نقصان پہنچاتے ہیں تو ان کے لیے آگ واجب ہے۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے آیت پڑھی: ﴿مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ﴾ سے ﴿الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾ تک۔

(۱۲۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ إِمْلاَءً فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلاَثِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الإِضْرَارُ فِي الْوَصِيَّةِ مِنَ الْكَبَائِرِ . [منکر]

(۱۲۵۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وصیت میں نقصان دینا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(۱۲۵۸۷) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : الْحَيْفُ فِي الْوَصِيَّةِ وَالإِضْرَارُ فِيهَا مِنَ الْكَبَائِرِ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ دَاوُدَ مَوْقُوفًا وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا وَرَفْعُهُ ضَعِيفٌ.

[صحیح۔ اخرجه سعید بن منصور ۳۴۲۔ ۳۴۴]

(۱۲۵۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: وصیت میں ظلم اور نقصان کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

(۹) باب الْحَزْمِ لِمَنْ كَانَ لَهُ شَيْءٌ يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ أَنْ لاَ يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلاَثَ لَيَالٍ إِلاَّ وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

جس کے پاس کوئی چیز ہو اور اس میں وصیت کا ارادہ رکھتا ہو تو دو یا تین راتیں نہیں گزرنی چاہئیں مگر وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود ہو

(۱۲۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلاَّ

وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَعَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ [بخاری ۲۷۳۸۔ مسلم ۱۶۲۷]

(۱۲۵۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جس کے پاس وصیت کے قابل کوئی بھی مال ہو درست نہیں کہ دو رات بھی وصیت کو لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے بغیر گزارے۔

(۱۲۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ مَالٌ يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَةً أَوْ لَيْلَتَيْنِ إِلاَّ وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ [صحیح]

(۱۲۵۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے درست نہیں کہ اس کے پاس مال ہو اور اس میں سے وصیت کرنا چاہتا ہو کہ بغیر وصیت لکھے ایک رات یا دو راتیں گزارے۔

(۱۲۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ ثَلاَثَ لَيَالٍ إِلاَّ وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مَا مَرَّتْ عَلَيَّ لَيْلَةٌ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ ذَلِكَ إِلاَّ وَعِنْدِي وَصِيَّتِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَعَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحیح]

(۱۲۵۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کے لیے درست نہیں کہ اس کے پاس وصیت کے قابل کوئی چیز ہو اور وہ بغیر وصیت لکھے تین راتیں گزارے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب سے میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اس وقت سے ایک رات بھی ایسی نہیں گزری کہ میرے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

(۱۰) باب الْوَصِيَّةِ بِمِثْلِ نَصِيبِ وَلَدِهِ

اپنی اولاد کے حصہ کی مثل وصیت کا بیان

(۱۲۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عُمَارَةَ الصَّيْدَلاَنِيِّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ أَوْصَى لَهُ بِمِثْلِ نَصِيبِ أَحَدِ وَلَدِهِ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۳۰۷۹۶]

(۱۲۵۹۱) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنی اولاد میں سے کسی ایک کے حصہ کی مثل وصیت کی۔

(۱۱) باب الْوَصِيَّةِ فِيمَا زَادَ عَلَى الثُّلُثِ

ثلث سے زائد کی وصیت کا بیان

(۱۲۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ : أَنَّ رَجُلاً أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ لَهُ قَوْلاً شَدِيدًا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَجَزَّأَهُمْ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً. وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ فَجَزَّأَهُمْ ثَلاَثَةَ أَجْزَاءٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [مسلم ۱۶۶۸]

(۱۲۵۹۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے موت کے وقت اپنے چھ غلام آزاد کیے۔ ان کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی سخت بات کی، پھر ان کو بلایا اور ان میں قرعہ ڈالا۔ دو کو آزاد کر دیا اور چار کو باقی رکھا۔

(۱۲) باب الْعَوْلِ فِي الْوَصَايَا وَإِجَازَةِ الْوَرَثَةِ وَصِيَّتَهُ لِوَارِثٍ أَوْ مَا زَادَ عَلَى الثُّلُثِ

وصیتوں میں عول کا بیان اور وارث کے لیے وصیت کی اجازت ورثا کی طرف سے یا ثلث سے زائد وصیت کا بیان

قَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ تَجُوزُ وَصِيَّةٌ لِوَارِثٍ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ الْوَرَثَةُ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَرْفُوعًا.

(۱۲۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَبُو عَاصِمٍ وَهُوَ ثِقَةٌ قَالَ قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ : تَعَلَّمِ الْفَرَائِضَ قُلْتُ :

نَعَمْ قَالَ : تَعْرِفُ رَفْعَ السِّهَامِ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : تَعَلَّمُ الْوَصَايَا قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : مَا تَرَى فِي رَجُلٍ أَوْصَى بِثُلُثِ مَالِهِ لِرَجُلٍ وَرُبُعِ مَالِهِ لآخَرَ وَنِصْفِ مَالِهِ لآخَرَ؟ فَلَمْ أَدْرِ فَقُلْتُ : إِنَّ ذَاكَ لاَ يَجُوزُ إِنَّمَا يَجُوزُ لَهُ مِنْ مَالِهِ الثُّلُثُ. قَالَ : فَإِنِ الْوَرَثَةُ أَجَازُوهُ قُلْتُ : لاَ أَدْرِي قَالَ : فَأُعَلِّمُكَ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : انْظُرْ مَالاً لَهُ نِصْفٌ وَثُلُثٌ وَرُبُعٌ. قُلْتُ : فَذَاكَ اثْنَا عَشَرَ قَالَ : فَنَعَمْ فَتَأْخُذُ نِصْفَهُ سِتَّةً وَثُلُثَهُ أَرْبَعَةً وَرُبُعَهُ ثَلاَثَةً فَيَكُونُ ثَلاَثَةَ عَشَرَ سَهْمًا فَيُقَسَّمُ الْمَالُ عَلَى ثَلاَثَةَ عَشَرَ سَهْمًا فَيُعْطَى صَاحِبُ النِّصْفِ مَا أَصَابَ سِتَّةً وَصَاحِبُ الثُّلُثِ مَا أَصَابَ أَرْبَعَةً وَصَاحِبُ الرُّبُعِ مَا أَصَابَ ثَلاَثَةً فَذَاكَ كَذَاكَ قُلْتُ : نَعَمْ. [صحیح]

(۱۲۵۹۳) حضرت محمد بن ابو ایوب کہتے ہیں: مجھے ابراہیم نے کہا: کیا تو فرائض جانتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں، ابراہیم نے کہا: حصوں کے بارے میں علم رکھتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ ابراہیم نے کہا: وصیتوں کے بارے میں جانتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ ابراہیم نے کہا: تیرا اس آدمی کے بارے میں کیا خیال ہے جو کسی کے لیے اپنے ثلث مال کی وصیت کرتا ہے اور دوسرے کے لیے ربع کی اور کسی اور کے لیے نصف مال کی؟ میں نے کہا: یہ جائز نہیں ہے، بے شک اس کے لیے اپنے مال سے ثلث کی اجازت ہے۔ ابراہیم نے کہا: اگر ورثاء اجازت دیں؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ ابراہیم نے کہا: میں تجھے سکھا دیتا ہوں، میں نے کہا: ہاں۔ ابراہیم نے کہا: اس کے مال کے نصف، ثلث اور ربع کو دیکھو۔ میں نے کہا: یہ بارہ ہو گئے۔ ابراہیم نے کہا: ہاں۔ پس اس کا نصف چھ، ثلث چار اور ربع تین حصے ہوں گے، پس یہ تیرہ حصے بن گئے، مال تیرہ حصوں میں تقسیم کیا جائے گا اور نصف والے کو چھ حصے، ثلث والے کو چار حصے اور ربع والے کو تین حصے دیے جائیں گے، میں نے کہا: ہاں۔

(۱۳) باب الْوَصِيَّةِ بِشَيْءٍ بِعَيْنِهِ
کسی متعینہ چیز کی وصیت کرنا

(۱۲۵۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : مَنْ أَوْصَى أَنْ يُجْعَلَ ثُلُثُهُ فِي حَائِطٍ ثُمَّ سَبَّلَ ذَلِكَ الْحَائِطَ حَيْثُ أَرَادَهُ فَقَالَ وَرَثَتُهُ : لاَ نُجِيزُ إِنَّمَا لَهُ ثُلُثُ حَائِطِهِ فَذَلِكَ جَائِزٌ عَلَيْهِمُ الْمُوصِي يَضَعُ ثُلُثَهُ حَيْثُ أَحَبَّ مِنْ مَالِهِ بِقِيمَةِ الْعَدْلِ إِنَّمَا الْحَائِطُ كَالرَّحْلِ أَوِ السَّيْفِ أَوِ الثَّوْبِ يُوصِي بِهِ لَيْسَ لِلْوَرَثَةِ أَنْ يَقُولُوا إِنَّمَا لَهُ ثُلُثُ رَحْلِهِ وَسَيْفِهِ وَثَوْبِهِ. [صحیح]

(۱۲۵۹٤) ابو زناد اپنے والد سے اور وہ اہل مدینہ کے فقہائے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اپنے باغ میں سے تیسرے حصے کی وصیت کرے، پھر جہاں اس نے سارا باغ فی سبیل اللہ دے دیا، اس کے وارثوں نے کہا: ہم اس کے لیے صرف تیسرا حصہ جائز قرار

دیتے ہیں، ان کے لیے ایسا کرنا جائز ہے۔ وصیت کرنے والا جہاں پسند کرے اپنے مال سے اس کے برابر قیمت دے گا، باغ سامان رکھنے والے تھیلے، تلوار اور کپڑے کی طرح ہے جس کی وہ وصیت کرتا ہے۔ وارثوں کے لیے ایسا کرنا درست نہیں کہ اس کے لیے تھیلے، تلوار اور کپڑے کا تیسرا حصہ ہے۔ یعنی صرف تیسرے حصے کی وصیت کرنا جائز ہے۔

(۱۴) بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالإِعْتَاقِ عَنْهُ وَمَنِ اسْتَحَبَّ اسْتِعْلاَءَ الرِّقَابِ وَإِقْلاَلَهَا أَوْ إِكْثَارَهَا وَاسْتِرْخَاصَهَا

آزادی کی وصیت کرنا اور غلاموں کے مہنگا اور کم کرنے یا سستا اور زیادہ کرنے کے مستحب ہونے کا بیان

(۱۲۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ الْعُمَرِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى الْعَبْسِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ. قَالَ : فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : أَغْلاَهَا ثَمَنًا وَأَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا . قَالَ : فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ؟ قَالَ : تُعِينُ ضَائِعًا أَوْ تَصْنَعُ لأَخْرَقَ . قَالَ : فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ؟ قَالَ : تَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّكَ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح بخاری ۵۲۷]

(۱۲۵۹۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سا عمل افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اس کے راستے میں جہاد کرنا۔ اس نے کہا: کونسی گردن آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو سب سے زیادہ قیمتی ہو اور مالک کی نظر میں پسندیدہ ہو۔ اس نے کہا: اگر اس کی میں طاقت نہ رکھوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کاریگر یا ضرورت مند کی مدد کر۔ اس نے کہا: اگر میں یہ بھی نہ کر سکوں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ کر دے یہ بھی صدقہ ہے جسے تم خود اپنے اوپر کرو گے۔

(۱۲۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْزُوقٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهَا إِرْبًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ إِنَّهُ لَيُعْتِقُ الْيَدَ بِالْيَدِ وَالرِّجْلَ بِالرِّجْلِ وَالْفَرْجَ بِالْفَرْجِ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ : أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : نَعَمْ قَالَ فَقَالَ : ادْعُوا لِي مُطَرِّفًا وَكَانَ مِنْ أَفْرَهِ غِلْمَانِهِ فَلَمَّا قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَنْتَ حُرٌّ

لِوَجْهِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۵۱۷]

(۱۲۵۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی مومن غلام آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کو اس غلام کے عضو کے بدلے جہنم سے آزاد کر دیں گے، بے شک وہ ہاتھ کو ہاتھ کے بدلے، پاؤں کو پاؤں کے بدلے، شرم گاہ کو شرم گاہ کے بدلے آزاد کرے گا۔ علی بن حسین نے راوی سے کہا: کیا آپ نے یہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ علی نے کہا: مطرف کو بلاؤ اور وہ اس کے مخلص غلاموں سے تھے۔ جب وہ سامنے آئے تو کہا: تو اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے۔

(۱۲۵۹۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ أَبُو الْفَضْلِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي غَسَّانَ : مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِهِ مِنَ النَّارِ حَتَّى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ دَاوُدَ. [صحیح]

(۱۲۵۹۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مومن غلام آزاد کیا تو اللہ اس کے ہر عضو کو آگ سے اس غلام کے عضو کے بدلے آزاد کریں گے، یہاں تک کہ اس کی شرم گاہ کو (آزاد کردہ) کی شرم گاہ کے بدلے۔

(۱۵) بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالْحَجِّ

حج کی وصیت کا بیان

(۱۲۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنِ الأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ فَرَّطَ فِي زَكَاةٍ وَفَرَّطَ فِي الْحَجِّ حَتَّى حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : يُبْدَأُ بِالْحَجِّ وَالزَّكَاةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ لاَ وَلاَ كَرَامَةَ يَدَعُهُ حَتَّى إِذَا صَارَ الْمَالُ لِغَيْرِهِ قَالَ : حُجُّوا عَنِّي وَزَكُّوا عَنِّي هُوَ مِنَ الثُّلُثِ كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ. [صحیح]

(۱۲۵۹۸) حسن سے اس آدمی کے بارے میں روایت ہے جو زکاۃ اور حج میں کوتاہی کرے یہاں تک کہ موت آ جائے۔ حسن کہتے تھے: حج اور زکاۃ سے ابتدا کی جائے گی، پھر بعد میں کہا: اسے عزت کے طور پر نہ چھوڑیں کہ مال اس کے علاوہ کا ہو جائے اور وہ کہے کہ میری طرف سے حج کیا جائے اور میری طرف سے زکاۃ دی جائے۔

(۱۲۵۹۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُوصِي أَنْ يُحَجَّ عَنْهُ قَالَ :إِنْ كَانَ قَدْ حَجَّ فَمِنَ الثُّلُثِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ حَجَّ فَهُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ أَوْصَى أَوْ لَمْ يُوصِ وَهُوَ عَلَيْهِ دَيْنٌ. [ضعیف]

(۱۲۵۹۹) حسن سے اس آدمی کے بارے میں روایت ہے جو اپنی طرف سے حج کی وصیت کرے۔ حسن نے کہا: اگر اس نے حج کیا تھا تو ثلث سے وصیت پوری ہوگی اور اگر نہ کیا تھا تو سارے مال سے حج کیا جائے گا، اس نے وصیت کی ہو یا نہ کی ہو۔ وہ اس پر قرض ہے۔

(۱۲۶۰۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ بِشَيْءٍ يَكُونُ عَلَيْهِ وَاجِبًا حَجٌّ أَوْ كَفَّارَةُ يَمِينٍ أَوْ ظِهَارٍ فَهُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ. [صحیح]

(۱۲۶۰۰) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی کسی چیز کی وصیت کرے اور وہ اس پر واجب ہو حج یا قسم کا کفارہ یا ظہار کا کفارہ تو وہ سارے مال سے ہوگا۔

(۱۲۶۰۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ وَعَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُوصِي بِالْحَجِّ أَوْ بِالزَّكَاةِ قَالاَ :هُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ. وَرُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ :إِذَا أَوْصَى بِحَجٍّ أَوْ زَكَاةٍ فَهِيَ مِنَ الثُّلُثِ حَجَّ أَوْ لَمْ يَحُجَّ وَعَنِ ابْنِ سِيرِينَ مِثْلَ ذَلِكَ وَبِقَوْلِ الْحَسَنِ وَطَاوُسٍ وَعَطَاءٍ وَالزُّهْرِيِّ نَقُولُ حَيْثُ قَالُوا :هُوَ بِمَنْزِلَةِ الدَّيْنِ. [صحیح]

(۱۲۶۰۱) حسن سے اس آدمی کے بارے میں روایت ہے جو حج یا زکاۃ کی وصیت کرتا ہے کہ وہ سارے مال سے ہے۔

(۱۲۶۰۲) اسْتِدْلاَلاً بِمَا حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ :إِنَّ أُمِّي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَحُجَّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا؟ قَالَ : نَعَمْ فَحُجِّي عَنْهَا أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ قَاضِيَتَهُ . قَالَتْ :نَعَمْ قَالَ :اقْضِي اللَّهَ الَّذِي هُوَ لَهُ فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى وَمُسَدَّدٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۳۱۵]

(۱۲۶۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے کہا: میری ماں نے نذر مانی

تھی کہ وہ حج کرے گی۔ وہ حج سے پہلے فوت ہوگئی ہے، کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں تو حج کر لے۔ تیرا کیا خیال ہے اگر تیری ماں پر قرض ہوتا تو تو نے ادا کرنا تھا؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا قرض پورا کرو اس کا پورا کرنا زیادہ ضروری ہے۔

(۱۶) باب الْوَصِيَّةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کے راستے میں وصیت کا بیان

(۱۲۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عِيسَى بْنِ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الأَسَدِيِّ أَسَدُ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلاَمٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ مَعْقِلٍ قَالَتْ: لَمَّا حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَجَّةَ الْوَدَاعِ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَهَيَّئُوا مَعَهُ فَتَجَهَّزْنَا فَأَصَابَتْنِي هَذِهِ الْقَرْحَةُ الْحَصْبَةُ أَوِ الْجُدَرِيُّ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيْنَا مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ فَأَصَابَنِي مَرَضٌ وَأَصَابَ أَبَا مَعْقِلٍ فَأَمَّا أَبُو مَعْقِلٍ فَهَلَكَ فِيهَا قَالَتْ: وَكَانَ لَنَا جَمَلٌ يُنْضَحُ عَلَيْهِ نَخَلاَتٍ لَنَا هُوَ وَكَانَ هُوَ الَّذِي نُرِيدُ أَنْ نَحُجَّ عَلَيْهِ قَالَتْ فَجَعَلَهُ أَبُو مَعْقِلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ وَشُغِلْنَا بِمَا أَصَابَنَا وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ حَجَّتِهِ جِئْتُ حِينَ تَمَاثَلْتُ مِنْ وَجَعِي فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا أُمَّ مَعْقِلٍ مَا مَنَعَكِ أَنْ تَخْرُجِينَ مَعَنَا فِي وَجْهِنَا هَذَا. قَالَتْ قُلْتُ: وَاللَّهِ لَقَدْ تَهَيَّأْنَا لِذَلِكَ فَأَصَابَتْنَا هَذِهِ الْقَرْحَةُ فَهَلَكَ أَبُو مَعْقِلٍ وَأَصَابَنِي مِنْهَا مَرَضٌ فَهَذَا حِينَ صَحَحْتُ مِنْهَا وَكَانَ لَنَا جَمَلٌ هُوَ الَّذِي نُرِيدُ أَنْ نَخْرُجَ عَلَيْهِ فَأَوْصَى بِهِ أَبُو مَعْقِلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ: فَهَلاَّ خَرَجْتِ عَلَيْهِ فَإِنَّ الْحَجَّ مِنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَمَا إِذْ فَاتَتْكِ هَذِهِ الْحَجَّةُ مَعَنَا فَاعْتَمِرِي عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ فَإِنَّهَا كَحَجَّةٍ. قَالَ فَكَانَتْ تَقُولُ: الْحَجُّ حَجٌّ وَالْعُمْرَةُ عُمْرَةٌ. وَقَدْ قَالَ لِي هَذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا أَدْرِي أَخَاصَّةً لِي لِمَا فَاتَنِي مِنَ الْحَجِّ أَمْ هِيَ لِلنَّاسِ عَامَّةً. قَالَ يُوسُفُ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ: مَنْ سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مَعَكَ مِنْهَا فَقُلْتُ: مَعْقِلُ بْنُ أَبِي مَعْقِلٍ وَهُوَ رَجُلٌ بَدَوِيٌّ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مَرْوَانُ فَحَدَّثَهُ بِمِثْلِ مَا حَدَّثْتُهُ فَقُلْتُ: مَرْوَانُ إِنَّهَا حَيَّةٌ فِي دَارِهَا بَعْدُ فَوَاللَّهِ مَا اطْمَأَنَّ إِلَى حَدِيثِنَا حَتَّى رَكِبَ إِلَيْهَا فِي النَّاسِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَحَدَّثَتْهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ. [ضعیف]

(۱۲۶۰۳) یوسف بن عبد اللہ بن سلام اپنی دادی اُمّ معقل سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کا حج کیا، آپ ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ بھی آپ ﷺ کے ساتھ تیاری کریں، ہم نے بھی تیاری کی، پس مجھے خسرہ یا چیچک کی بیماری لگ گئی۔ مجھے بھی بیماری لگ گئی اور ابو معقل کو بھی۔ ابو معقل تو اس بیماری میں فوت ہوگئے۔ کہتی ہیں: ہمارے پاس ایک اونٹ

تھا،اس سے ہم اپنے باغ کو سیراب کرتے تھے اوراسی پر ہم حج کا ارادہ رکھتے تھے۔ابو معقل نے اسے اللہ کے راستے میں وقف کر دیا اور ہمیں بیماری نے روک دیا اور رسول اللہ ﷺ چلے گئے،جب آپ ﷺ حج سے واپس آئے تو میں اپنی بیماری سے ٹھیک ہو چکی تھی،میں آپ ﷺ کے پاس آئی،آپ ﷺ نے فرمایا:اے ام معقل!تجھے ہمارے ساتھ حج کرنے میں کس چیز نے روکا تھا؟ کہتی ہیں:میں نے کہا:اللہ کی قسم!ہم نے اس کی تیاری کی تھی،ہمیں یہ بیماری لگ گئی تھی۔ابو معقل کو تو ہلاک کر دیا اور میں بیمار تھی،پس جب میں صحیح ہوئی تو ہمارا اونٹ جس پر حج کا ارادہ تھا،اسے ابو معقل نے اللہ کے راستے میں واقف کر دیا، آپ ﷺ نے فرمایا:تو کیوں نہ اس پر نکلی،حج بھی اللہ کا راستہ ہی ہے،لیکن اب تجھ سے حج فوت ہو گیا ہے تو تو رمضان میں عمرہ کر لینا وہ بھی حج کی طرح ہی ہوگا۔راوی کہتے ہیں:وہ کہتی تھیں:حج حج ہی ہے اور عمرہ عمرہ ہی ہے اور تحقیق اس بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔میں نہیں جانتی کہ میرے لیے خاص ہے کہ مجھ سے حج رہ گیا تھا یا لوگوں کے لیے عام ہے۔یوسف کہتے ہیں:میں نے یہ حدیث مروان کو بیان کی،وہ معاویہ کے زمانہ میں مدینہ کے امیر تھے،اس نے کہا:تیرے ساتھ یہ حدیث کسی اور نے سنی ہے؟ میں نے کہا:معقل بن ابی معقل نے اور وہ دیہاتی آدمی ہے۔مروان نے اس کی طرف پیغام بھیجا۔پس اس نے بھی میری طرح ہی حدیث بیان کی۔میں نے کہا:مروان وہ عورت (ام معقل) اپنے گھر میں زندہ ہے۔اس کے بعد وہ ہماری حدیث پر مطمئن نہ ہوا یہاں تک کہ وہ سوار ہو کر اس کی طرف گیا پھر اس نے یہ حدیث بیان کی۔

(۱۲۶۰۴) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ :إِنَّهُ أُرْسِلَ إِلَيَّ بِدَرَاهِمَ أَجْعَلُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِنَّ مِنَ الْحَاجِّ مِنْ بَيْنِ مُنْقَطِعٍ بِهِ وَبَيْنَ مَنْ قَدْ ذَهَبَتْ نَفَقَتُهُ أَفَأَجْعَلُهَا فِيهِمْ؟ قَالَ :نَعَمِ اجْعَلْهَا فِيهِمْ فَإِنَّهُ سَبِيلُ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ :إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ صَاحِبِي إِنَّمَا أَرَادَ الْمُجَاهِدِينَ قَالَ :اجْعَلْهَا فِيهِمْ فَإِنَّهُمْ سَبِيلُ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ :إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ أَنْ أُخَالِفَ مَا أُمِرْتُ بِهِ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ وَيْحَكَ أَوَلَيْسَ بِسَبِيلِ اللَّهِ. هَذَا مَذْهَبُ لاِبْنِ عُمَرَ.
وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ :أَنَّهَا تُخْرَجُ فِي الْغَزْوِ. [صحيح]

(۱۲۶۰۴) انس بن سیرین فرماتے ہیں:میں نے ابن عمر ؓ سے کہا:میری طرف کچھ درہم بھیجے گئے ہیں کہ ان کو اللہ کے راستے میں وقف کروں۔اور بے شک حاجیوں کا خرچہ ختم ہونے والا ہے،کیا ان میں تقسیم کر دوں؟ ابن عمر ؓ نے کہا:ہاں۔ان میں تقسیم کر دو،وہ بھی اللہ کا راستہ ہی ہے۔میں نے کہا:مجھے ڈر ہے کہ میرا دوست یہ ارادہ نہ رکھتا ہو کہ مجاہدوں میں تقسیم ہو۔ابن عمر ؓ نے کہا:حاجیوں میں تقسیم کر دو،وہ بھی فی سبیل اللہ ہی ہے۔میں نے کہا:مجھے ڈر ہے کہ میں اس کا مخالف نہ بن جاؤں جس کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔وہ غصہ میں آگئے اور کہا:تیرے لیے ہلاکت ہے،کیا وہ اللہ کے راستے میں نہیں ہیں؟ یہ ابن عمر ؓ کا مذہب تھا۔

(۱۲۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِیُّ الشَّرِیفُ الإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِی شُرَیْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِیرِینَ قَالَ : أَوْصَى إِلَیَّ رَجُلٌ بِمَالِهِ أَنْ أَجْعَلَهُ فِی سَبِیلِ اللَّهِ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ : إِنَّ الْحَجَّ مِنْ سَبِیلِ اللَّهِ فَاجْعَلْهُ فِیهِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۲۶۰۵) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں: مجھے ایک آدمی نے اپنے مال کی وصیت کی کہ اسے اللہ کے راستے میں خرچ کر دوں، میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: بے شک حج بھی اللہ کے راستے سے ہی ہے اس میں وقف کر دو۔

(۱۷) باب الرَّجُلِ یَقُولُ ثُلُثُ مَالِی إِلَى فُلاَنٍ یَضَعُهُ حَیْثُ أَرَاهُ اللَّهُ وَمَا یُخْتَارُ لِلْمُوصَى إِلَیْهِ أَنْ یُعْطِیَهُ أَهْلَ الْحَاجَةِ مِنْ قَرَابَةِ الْمَیِّتِ حَتَّى یُغْنِیَهُمْ ثُمَّ رُضَعَاءَهُ ثُمَّ جِیرَانَهُ

آدمی کہے کہ میرا ثلث مال فلاں کے لیے ہے وہ جہاں مرضی خرچ کر لے اور جس کے لیے وصیت کی گئی ہے وہ جہاں مرضی خرچ کر دے میت کے رشتہ داروں پر، ہمسائیوں وغیرہ پر حتی کہ انہیں غنی کر دے

(۱۲۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَیْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُولُ : كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِیٍّ بِالْمَدِینَةِ مَالاً وَكَانَ أَحَبَّ مَالِهِ إِلَیْهِ بَیْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَدْخُلُهَا وَیَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِیهَا طَیِّبٍ قَالَ أَنَسٌ : فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآیَةُ ﴿ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ﴾ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ یَقُولُ فِی كِتَابِهِ ﴿ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ﴾ وَإِنَّ أَحَبَّ أَمْوَالِی إِلَیَّ بَیْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعْهَا یَا رَسُولَ اللَّهِ حَیْثُ أَرَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : بَخٍ ذَلِكَ مَالٌ رَائِحٌ أَوْ رَابِحٌ . شَكَّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّی أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِی الأَقْرَبِینَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ : أَفْعَلُ یَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِی أَقَارِبِهِ وَبَنِی عَمِّهِ. [صحیح۔ بخاری ۲۷۶۹]

(۱۲۶۰۶) اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ ابوطلحہ مدینہ کے انصاریوں میں زیادہ مالدار تھے، ان کا پسندیدہ مال بیرحاء تھا اور وہ مسجد کے سامنے تھا اور رسول اللہ ﷺ اس میں داخل ہوتے تھے اور اس کا پانی پیتے تھے، جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ﴾ ابوطلحہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ اپنی کتاب میں فرماتے ہیں: ﴿ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ﴾ اور بے شک

میرے پسندیدہ اموال میں سے بیرحاء ہے اور وہ اللہ کے لیے صدقہ کیا ہے اور میں اس کی نیکی اور اس کا ذخیرہ ہونے کی امید کرتا ہوں۔ اللہ سے۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! اسے رکھ لیں جہاں آپ کو اللہ حکم دے وقف کر دینا۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: شاباش بڑا نفع بخش مال ہے اور جو تو نے کہا میں نے اسے سن لیا اور میرے خیال میں اسے اپنے رشتہ داروں میں خرچ کر دو۔ ابو طلحہ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں ایسا ہی کرتا ہوں، اے اللہ کے رسول! پس ابوطلحہ نے اپنے رشتہ داروں اور چچا کے لڑکوں میں تقسیم کر دیا۔

(۱۲۶۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابِجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ وَقَالَ بَرِيحَا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۲۶۰۷) حضرت مالک سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے، لیکن اس میں ''بریحا'' کے الفاظ ہیں۔

(۱۲۶۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلاَدَةِ . [بخاري]

(۱۲۶۰۸) نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رضاعت سے وہی چیز حرام ہو جاتی ہے، جو ولادت سے حرام ہو جاتی ہے۔

(۱۲۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ إِنَّهُ لَيُوَرِّثُهُ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخاري ۶۰۱۴]

(۱۲۶۰۹) ام المومنین سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل نے مجھے ہمسائے کے بارے میں وصیت کی یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ اسے وارث بنا دے گا۔

(۱۲۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : يَا

رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي؟ قَالَ: إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ وَغَيْرِهِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۵۹]

(۱۲۶۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے دو ہمسائے ہیں دونوں میں سے کسے ہدیہ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا دروازہ تیرے زیادہ نزدیک ہے۔

(۱۲۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ ذَاخِرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنَا دَلَالُ بِنْتُ أَبِي الْمُدِلِّ قَالَتْ حَدَّثَتْنَا الصَّهْبَاءُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ أَوْ قَالَ مَا حَدُّ الْجِوَارِ؟ قَالَ: أَرْبَعُونَ دَارًا. [ضعیف جداً]

(۱۲۶۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمسائے کی کیا حد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چالیس گھروں تک۔

(۱۲۶۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّرَّاجُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْقَاسِمُ بْنُ غَانِمِ بْنِ حَمُّوَيْهِ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ حَدَّثَتْنِي سُكَيْنَةُ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ أَبِي صُفْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: أَوْصَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْجَارِ إِلَى أَرْبَعِينَ دَارًا عَشَرَةٌ مِنْ هَا هُنَا وَعَشَرَةٌ مِنْ هَا هُنَا وَعَشَرَةٌ مِنْ هَا هُنَا وَعَشَرَةٌ مِنْ هَا هُنَا.

قَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَقِبَالَهُ وَخَلْفَهُ.

فِي هَذَيْنِ الإِسْنَادَيْنِ ضَعْفٌ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً أَرْبَعِينَ دَارًا جَارٌ قِيلَ لاِبْنِ شِهَابٍ: وَكَيْفَ أَرْبَعِينَ دَارًا قَالَ: أَرْبَعِينَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَخَلْفَهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ أَوْرَدَهُ أَبُو دَاوُدَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الْمَرَاسِيلِ. [ضعیف جداً]

(۱۲۶۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل نے ہمسائے کے بارے میں چالیس گھروں تک وصیت کی، ہر طرف سے دس دس گھر ہیں۔ اسماعیل نے کہا: دائیں، بائیں، آگے اور پیچھے۔

(ب) ابن شہاب نبی ﷺ سے مرسلاً نقل فرماتے ہیں: چالیس گھر۔ ابن شہاب سے کہا گیا: کیسے چالیس گھر؟ انہوں نے کہا: دائیں، بائیں، پیچھے اور آگے کی جانب سے۔

(۱۸) باب الْوَصِيَّةِ لِلرَّجُلِ وَقَبُولِهِ وَرَدِّهِ

جس آدمی کے لیے وصیت ہو وہ اسے قبول کرے یا رد کر دے

(۱۲۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي

حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ سَأَلَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالُوا : تُوُفِّيَ وَأَوْصَى بِثُلُثِهِ لَكَ قَالَ :قَدْ رَدَدْتُ ثُلُثَهُ عَلَى وَلَدِهِ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعيف]

(۱۲۶۱۳) ابوقتادہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ میں آئے تو آپ ﷺ نے براء بن معرور کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا: وہ فوت ہو گئے ہیں اور آپ کے لیے ثلث کی وصیت کر گئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے ثلث کو اس کی اولاد پر لوٹاتا ہوں۔

(۱۹) باب نِكَاحِ الْمَرِيضِ

مریض کے نکاح کا بیان

(۱۲۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : كَانَتِ ابْنَةُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَزَوَّجَهَا فَحُدِّثَ أَنَّهَا عَاقِرٌ لاَ تَلِدُ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا فَمَكَثَتْ حَيَاةَ عُمَرَ وَبَعْضَ خِلاَفَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ لِتُشْرِكَ نِسَاءَهُ فِي الْمِيرَاثِ وَكَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا قَرَابَةٌ. [ضعيف]

(۱۲۶۱۴) ابن عمر رضی اللہ عنہ کے غلام نافع فرماتے ہیں کہ حفص بن مغیرہ کی بیٹی عبداللہ بن ابی ربیعہ کے پاس تھی۔ اس نے اسے طلاق دے دی، پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس سے شادی کر لی، آپ کو بتایا گیا کہ وہ بانجھ ہے، اولاد کے قابل نہیں، آپ نے مجامعت سے پہلے ہی اسے طلاق دے دی۔ وہ حضرت عمر کی زندگی میں ٹھہری رہی اور کچھ زمانہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کا بھی، پھر اس نے عبداللہ بن ربیعہ سے شادی کر لی، تاکہ وراثت میں اس کی بیویوں کے ساتھ حق دار بن جائے اور ان دونوں میں رشتہ داری بھی تھی۔

(۱۲۶۱۵) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يَقُولُ :أَرَادَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أُمِّ الْحَكَمِ فِي شَكْوَاهُ أَنْ يُخْرِجَ امْرَأَتَهُ مِنْ مِيرَاثِهَا فَأَبَتْ فَنَكَحَ عَلَيْهَا ثَلاَثَ نِسْوَةٍ وَأَصْدَقَهُنَّ أَلْفَ دِينَارٍ كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ فَأَجَازَ ذَلِكَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ وَشَرَّكَ بَيْنَهُنَّ فِي الثُّمُنِ قَالَ الشَّافِعِيُّ :أَرَى ذَلِكَ صَدَاقَ مِثْلِهِنَّ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَبَلَغَنِي أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ :زَوِّجُونِي لاَ أَلْقَى اللَّهَ وَأَنَا أَعْزَبُ. [ضعيف۔ اخرجه الشافعي في الام ۴/ ۱۰۴]

(۱۲۶۱۵) عمرو بن دینار نے عکرمہ بن خالد سے سنا، وہ کہتے تھے کہ عبدالرحمن بن ام حکم نے اپنی بیماری میں اپنی بیوی کو وراثت سے نکالنے کا ارادہ کیا، اس نے انکار کر دیا۔ پس عبدالرحمن نے اس کے ساتھ تین اور عورتوں سے نکاح کر لیا اور ان کا حق مہر ہر ایک کے لیے ایک ایک ہزار دینار مقرر کر دیا اور عبدالملک بن مروان نے اس کی اجازت دے دی اور اس (پہلی بیوی) کو ان کے ساتھ ثمن میں شریک کیا۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کا مطلب ہے ان جیسا حق مہر اور امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مجھے معاذ بن جبل سے یہ بات پہنچی ہے کہ انہوں نے اپنی وفات والی مرض میں کہا تھا: میری شادی کر دو، میں اللہ سے اس حال میں نہیں ملنا چاہتا کہ میں کنوارا ہوں۔

(۳۰) باب الْوَصِيَّةِ بِالْعِتْقِ وَغَيْرِهِ إِذَا ضَاقَ الثُّلُثُ عَنْ حَمْلِهَا

آزادی کی وصیت جب ثلث اسے اٹھانے سے کم ہو

(۱۲۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُوسَا الأَسَدَابَاذِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ يُبْدَأَ بِالْعَتَاقَةِ فِي الْوَصِيَّةِ. [ضعیف]

(۱۲۶۱۶) سعید بن مسیب کہتے ہیں: سنت گزر چکی ہے کہ غلام آزاد کرنے سے وصیت کی ابتدا کی جائے۔

(۱۲۶۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ بِوَصَايَا وَبِعَتَاقَةٍ يُبْدَأُ بِالْعَتَاقَةِ. [صحیح]

(۱۲۶۱۷) ابراہیم سے روایت ہے کہ جب آدمی وصیت کرے اور غلام آزاد کرے تو غلام آزاد کرنے سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۲۶۱۸) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَشْعَثِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَ ذَلِكَ يُبْدَأُ بِالْعَتَاقَةِ. [ضعیف]

(۱۲۶۱۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح منقول ہے کہ غلام آزاد کرنے سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۲۶۱۹) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : يُبْدَأُ بِالْعَتَاقَةِ قَبْلَ الْوَصَايَا. [ضعیف]

(۱۲۶۱۹) شریح کہتے ہیں: وصیت سے پہلے غلام آزاد کرنے سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۲۶۲۰) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : يُبْدَأُ بِالْعَتَاقَةِ. [ضعیف]

(۱۲۶۲۰) عطاء سے منقول ہے کہ غلام آزاد کرنے سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۲۶۲۱) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : يُبْدَأُ بِالْعَتَاقَةِ. [ضعیف]

(۱۲۶۲۱) حسن سے منقول ہے کہ غلام آزاد کرنے سے ابتدا کی جائے گی۔

(۱۳۶۲۲) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : إِذَا أَوْصَى بِوَصَايَا وَبِعَتَاقَةٍ فَبِالْحِصَصِ. [ضعيف]

(۱۳۶۲۲) ابن سیرین سے روایت ہے کہ جب کوئی وصیتیں کرے اور غلام آزاد کرے تو حصوں کے ساتھ تقسیم کیا جائے گا۔

(۱۳۶۲۳) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَمُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَ قَوْلِ ابْنِ سِيرِينَ. [ضعيف]

(۱۳۶۲۳) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے ابن سیرین کے قول کی طرح منقول ہے۔

(۱۳۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا كَانَتْ وَصِيَّةٌ وَعَتَاقَةٌ تَحَاصُّوا. [ضعيف]

(۱۳۶۲۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب وصیت ہو اور غلام ہو تو حصے کر دو۔

(۱۳۶۲۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْوَصِيَّةِ يَكُونُ فِيهَا الْعِتْقُ فَتَزِيدُ عَلَى الثُّلُثِ قَالَ : الثُّلُثُ بَيْنَهُمْ بِالْحِصَصِ. [صحيح]

(۱۳۶۲۵) ایوب محمد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے وصیت کے بارے میں فرمایا: جس میں آزادی ہو وہ ثلث سے زائد ہو کہ ثلث ان میں حصوں کے ساتھ ہوگا۔

(۱۳۶۲۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : بِالْحِصَصِ. [ضعيف]

(۱۳۶۲۶) عطاء کہتے ہیں حصوں کے ساتھ۔

(۲۱) باب الْحَجِّ عَنِ الْمَيِّتِ وَقَضَاءِ دُيُونِهِ عَنْهُ

میت کی طرف سے حج اور قرض ادا کرنے کا بیان

(۱۳۶۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ أَخْبَرَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ وَإِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ : لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ . قَالَ : نَعَمْ. قَالَ فَقَالَ : فَاقْضُوا اللَّهَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاري ۱۸۵۲]

(۱۳۶۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: میری بہن نے نذر مانی تھی کہ وہ حج کرے گی اور وہ فوت ہوگئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس پر قرض ہوتا تو ادا کرتا؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا حق ادا کرو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۲۶۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ عَنْ أَبِي الْغَوْثِ بْنِ الْحُصَيْنِ الْخَثْعَمِيِّ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لاَ يَتَمَالَكُ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَمَا تَرَى الْحَجَّ عَنْهُ. قَالَ :نَعَمْ فَحُجَّ عَنْهُ . قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَذَلِكَ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِينَا وَلَمْ يُوصِ بِالْحَجِّ فَنَحُجُّ عَنْهُ. قَالَ : نَعَمْ وَتُؤْجَرُونَ . قَالَ : وَيُتَصَدَّقُ عَنْهُ وَيُصَامُ عَنْهُ قَالَ : نَعَمْ وَالصَّدَقَةُ أَفْضَلُ . وَكَذَلِكَ فِي النَّذْرِ وَالْمَشْيِ إِلَى الْمَسَاجِدِ.

هَذَا مُرْسَلٌ بَيْنَ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ وَمَنْ فَوْقَهُ وَمَعْنَاهُ مَوْجُودٌ فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ قَبْلَهُ.

[ضعيف۔ تقدم برقم ۸۶۷۳]

(۱۲۶۲۸) ابوالغوث بن حصین فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے باپ کو اللہ کے فریضہ حج نے پالیا ہے اور وہ بوڑھے ہیں۔ سواری کی طاقت نہیں رکھتے، آپ ان کی طرف حج کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اس کی طرف سے حج کیا جائے گا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے گھر والوں میں سے جو بھی فوت ہو گیا اور اس نے حج کی وصیت نہ کی ہو کیا اس کی طرف سے بھی حج کیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے کہا: ہاں اور تمہیں بھی اجر دیا جائے گا، اس نے کہا: اس کی طرف سے صدقہ کیا جائے اور روزے رکھے جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اور صدقہ افضل ہے، اسی طرح نذر میں اور مسجد کی طرف چلنے میں۔

(۲۲) باب الصَّدَقَةِ عَنِ الْمَيِّتِ

میت کی طرف سے صدقہ کا بیان

(۱۲۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ فِي أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَعَمْ . إِلاَّ أَنَّ مَالِكًا قَالَ فِي الْحَدِيثِ وَأُرَاهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا؟ قَالَ : نَعَمْ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۳۸۸]

(۱۲۶۲۹) حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ میری ماں کی اچانک موت واقع ہو گئی

ہے اور میرا خیال ہے کہ اس کو بات کرنے کا موقع ملتا تو وہ صدقہ کرتی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کردوں تو اس کے لیے اجر ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ مالک کے الفاظ یہ ہیں: میرا گمان ہے کہ اگر وہ بات کرنے کا موقع پاتی تو صدقہ کرتی، کیا میں اس کی طرف سے صدقہ کردوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۲۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُؤَمَّلِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ : نَعَمْ . لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَحْدَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ.

[صحیح]

(۱۲۶۳۰) حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے کہا: میری ماں کی اچانک موت واقع ہوگئی۔ میرا گمان ہے کہ اگر اسے بات کرنے کا موقع ملتا تو وہ صدقہ کرتی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کردوں تو اس کے لیے اجر ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۲۶۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ : أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ وَهُوَ غَائِبٌ عَنْهَا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي تُوُفِّيَتْ وَأَنَا غَائِبٌ عَنْهَا أَيَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ : فَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّ حَائِطِي الْمِخْرَافَ صَدَقَةٌ عَنْهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ رَوْحٍ.

[صحیح۔ بخاری ۲۸۵۶]

(۱۲۶۳۱) ابن عباس ؓ کے غلام عکرمہ کہتے ہیں: ہمیں ابن عباس ؓ نے خبر دی کہ سعد بن عبادہ کی ماں فوت ہوگئی، وہ گھر نہ تھے، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میری ماں فوت ہوگئی ہے اور میں اس وقت پاس نہ تھا اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں، تو اسے نفع ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ سعد نے کہا: میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میرا مخراف والا باغ اس کی طرف سے صدقہ ہے۔

(۱۲۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ : أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَحَضَرَتْ أُمَّ سَعْدٍ الْوَفَاةُ فَقِيلَ لَهَا : أَوْصِي. فَقَالَتْ : فِيمَ أُوصِي إِنَّمَا الْمَالُ مَالُ سَعْدٍ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ سَعْدٌ فَلَمَّا قَدِمَ سَعْدٌ فَخُبِّرَ بِالَّذِي كَانَ مِنْ شَأْنِ أُمِّهِ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي كَانَ مِنْ شَأْنِ أُمِّهِ وَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَنْفَعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَعَمْ . فَقَالَ سَعْدٌ : حَائِطُ كَذَا وَكَذَا سَمَّاهُ صَدَقَةٌ عَنْهَا. [صحیح۔ موطا ۱۴۲۱]

(۱۲۶۳۲) سعید بن سعد بن عبادہ کہتے ہیں: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی غزوہ میں تھے کہ ان کی والدہ کی موت کا وقت آ گیا۔ اسے کہا گیا: وصیت کر دو، اس نے کہا: کس چیز کی وصیت کروں؟ مال تو سعد کا ہے، وہ سعد کے آنے سے پہلے ہی فوت ہوگئیں، جب سعد آئے ان کو والدہ کے معاملہ کی خبر دی گئی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو والدہ کے بارے بتایا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اسے نفع دے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، سعد نے کہا: فلاں صدقہ ہے، اس کا نام لیا۔

(۱۲۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اقْضِهِ عَنْهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ. [صحیح۔ تقدم ۱۲۶۳۴]

(۱۲۶۳۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی ماں کی نذر کے بارے میں فتویٰ لیا جسے پورا کرنے سے پہلے ہی وہ فوت ہوگئیں تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف سے نذر کو پورا کرو۔

(۱۲۶۳٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قُتَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ طَيْفُورٍ النَّسَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالاً وَلَمْ

يُوصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ :نَعَمْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ وَعَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ. [مسلم ۱۶۳۰]

(۱۲۶۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے کہا: میرا باپ فوت ہو گیا ہے اور اس نے مال چھوڑا ہے اور وصیت نہیں کی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کے لیے کفارہ بن جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۲۳)باب الدُّعَاءِ لِلْمَيِّتِ

میت کے لیے دعا کا بیان

(۱۲۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِذَا مَاتَ الإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلاَّ مِنْ ثَلاَثَةِ أَشْيَاءَ :مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ.

[حسن۔ مسلم ۱۶۳۱]

(۱۲۶۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے مگر تین چیزیں باقی رہتی ہیں: صدقہ جاریہ، علم جس سے نفع اٹھایا جائے اور نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔

(۱۲۶۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الطُّوسِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَاجِرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ السَّكُونِيُّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْعَلاَءِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ. [حسن]

(۱۲۶۳۶) اسماعیل نے علاء کے واسطے سے اسی کی مثل ذکر کیا ہے۔

(۲۴)باب مَا جَاءَ فِي الْعِتْقِ عَنِ الْمَيِّتِ

میت کی طرف سے غلام آزاد کرنے کا بیان

(۱۲۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

جَدِّهِ : أَنَّ الْعَاصَ بْنَ وَائِلٍ السَّهْمِيَّ أَوْصَى أَنْ يُعْتَقَ عَنْهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ فَأَعْتَقَ ابْنُهُ هِشَامٌ خَمْسِينَ رَقَبَةً وَأَرَادَ ابْنُهُ عَمْرٌو أَنْ يُعْتِقَ عَنْهُ الْخَمْسِينَ الْبَاقِيَةَ قَالَ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَوْصَى أَنْ يُعْتَقَ عَنْهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ وَإِنَّ هِشَامًا أَعْتَقَ عَنْهُ خَمْسِينَ وَبَقِيَتْ عَلَيْهِ خَمْسُونَ أَفَأُعْتِقُ عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّهُ لَوْ كَانَ مُسْلِمًا فَأَعْتَقْتُمْ أَوْ تَصَدَّقْتُمْ عَنْهُ أَوْ حَجَجْتُمْ عَنْهُ بَلَغَهُ ذَلِكَ. [حسن۔ احمد ۲/ ۱۸۱]

(۱۲۶۳۷) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ عاص بن وائل نے وصیت کی کہ اس کی طرف سے سو غلام آزاد کیے جائیں، پس اس کے بیٹے ہشام نے پچاس غلام آزاد کیے اور دوسرے بیٹے عمرو نے بھی باقی پچاس غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا اور کہا: میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کرلوں، وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے باپ نے وصیت کی تھی کہ اس کی طرف سے سو غلام آزاد کیے جائیں اور ہشام نے پچاس آزاد کردیے ہیں اور باقی پچاس رہ گئے ہیں، کیا میں اس کی طرف سے آزاد کردوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ مسلم تھا تو تم اس کی طرف سے غلام آزاد کرو یا صدقہ کرو یا حج کرو اسے پہنچ جائے گا۔

(۱۲۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّهِ : أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تُوصِيَ ثُمَّ أَخَّرَتْ ذَلِكَ إِلَى أَنْ تُصْبِحَ فَهَلَكَتْ وَقَدْ كَانَتْ هَمَّتْ بِعِتْقٍ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : أَيَنْفَعُهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ إِنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ أُمِّي هَلَكَتْ فَهَلْ يَنْفَعُهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَعَمْ أَعْتِقْ عَنْهَا . هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۲۶۳۸) عبدالرحمن بن ابی عمرہ انصاری اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں، اس نے وصیت کا ارادہ کیا۔ پھر صبح تک مؤخر کردیا۔ پس وہ فوت ہوگئیں اور اس نے غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا تھا، عبدالرحمن نے قاسم بن محمد سے کہا: اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اسے نفع ہوگا؟ قاسم نے کہا: سعد بن عبادہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میری ماں فوت ہوگئی، اگر اس کی طرف سے غلام آزاد کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں اس کی طرف سے غلام آزاد کردو۔

(۱۲۶۳۹) وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً بِبَعْضِ مَعْنَاهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ سَعْدًا أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ سَعْدٍ كَانَتْ تُحِبُّ الصَّدَقَةَ وَتُحِبُّ الْعَتَاقَةَ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا أَوْ أَعْتَقْتُ. قَالَ : نَعَمْ . [ضعيف]

(۱۲۶۳۹) حسن سے منقول ہے کہ سعد نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! ام سعد صدقہ پسند کرتی تھی اور غلام

آزاد کرنا پسند کرتی تھی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کر دوں یا غلام آزاد کر دوں تو اس کو اجر ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۲۶۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَجُلٌ : أُعْتِقُ عَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : نَعَمْ. كَذَا أَخْبَرَنَا بِهِ وَهُوَ خَطَأٌ. إِنَّمَا. [ضعیف]

(۱۲۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میرے باپ کی طرف سے غلام آزاد کر دیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۲۶۴۱) رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ فِي جَامِعِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ : أَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُعْتِقُ عَنْ أَبِي وَقَدْ مَاتَ قَالَ : نَعَمْ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً. [ضعیف]

(۱۲۶۴۱) عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا باپ فوت ہو گیا ہے، کیا اس کی طرف سے غلام آزاد کر دیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۲۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ أَخَاهَا مَاتَ فِي مَنَامِهِ وَأَنَّ عَائِشَةَ أَعْتَقَتْ عَنْهُ تِلَادًا مِنْ تِلَادِهِ يَعْنِي مَمَالِيكَ قُدَمَاءَ. وَالتِّلَادُ كُلُّ مَالٍ قَدُمَ. [صحیح۔ عبدالرزاق ۶۳۴۰]

(۱۲۶۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ ان کا بھائی نیند میں فوت ہو گیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کی طرف سے ہر آنے والا مال (غلام وغیرہ) آزاد کر دیے۔

(۱۲۶۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ : الرَّجُلُ يُعْتِقُ الْعَبْدَ عَنْ وَالِدَيْهِ فَهَلْ لَهُ فِي ذَلِكَ مِنْ أَجْرٍ قَالَ نَعَمْ. [ضعیف]

(۱۲۶۴۳) موسیٰ بن سلمہ ہذلی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ آدمی اپنے والدین کی طرف سے غلام آزاد کرے تو ان کے لیے اجر ہوگا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: ہاں۔

(۲۵) باب الصَّوْمِ عَنِ الْمَيِّتِ

میت کی طرف سے روزہ رکھنے کا بیان

(۱۲۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ

وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصِّيَامِ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الصَّوْمِ عَنِ الْمَيِّتِ.[صحیح۔ بخاری ۱۹۵۲۔ مسلم ۱۱۴۷]

(۱۲۶۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو فوت ہو جائے اور اس پر روزے ہوں تو اس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھے گا۔

(۱۲۶۴۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَمَاتَتْ فَأَتَى أَخُوهَا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :صُمْ عَنْهَا . [صحیح۔ انطیالسی ۲۷۵۲]

(۱۲۶۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نذر مانی کہ وہ ایک مہینہ روزے رکھے گی وہ فوت ہوگئی اس کا بھائی نبی ﷺ کے پاس آیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف سے روزہ رکھو۔

(۲۶) باب الْوَصِيَّةِ لِلْقَرَابَةِ

قرابت داروں کے لیے وصیت کا بیان

(۱۲۶۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ تَمِيمٍ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَى رَبَّنَا يَسْأَلُنَا مِنْ أَمْوَالِنَا فَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِي بِأَرِيحَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اجْعَلْهَا فِي قَرَابَتِكَ . فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ :وَبَلَغَنِي عَنِ الأَنْصَارِيِّ :مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :أَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الأَسْوَدِ بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ حَرَامٍ يَجْتَمِعَانِ إِلَى حَرَامٍ وَهُوَ الأَبُ الثَّالِثُ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ فَعَمْرٌو يَجْمَعُ حَسَّانَ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيًّا قَالَ الأَنْصَارِيُّ بَيْنَ أُبَيٍّ وَأَبِي طَلْحَةَ سِتَّةُ آبَاءٍ .

حَدِيثُ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ وَذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ ثُمَّ قَالَ وَقَالَ الأَنْصَارِيُّ

حَدَّثَنِی أَبِی عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِ حَدِیثِ ثَابِتٍ قَالَ : اجْعَلْهَا لِفُقَرَاءِ قَرَابَتِكَ . فَجَعَلَهَا لِحَسَّانَ وَأُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ. [صحیح۔ احمد ۳/ ۲۸۵]

(۱۲۶۴۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّی تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ نازل ہوئی تو ابوطلحہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا خیال ہے کہ ہمارا رب ہم سے ہمارے مالوں کا مطالبہ کرتا ہے، میں آپ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں اپنی زمین اریحا والی اللہ کے لیے وقف کرتا ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو قرابت داروں میں تقسیم کردو، ابوطلحہ نے اسے حسان بن ثابت اور ابی بن کعب میں تقسیم کر دیا۔

(ب) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اپنے فقراء قرابت داروں میں تقسیم کردو۔ انہوں نے حسان اور ابی بن کعب میں تقسیم کر دیا۔

(۱۲۶۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ مَنْصُورٍ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِیسَ الْحَنْظَلِیُّ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنِی أَبِی عَنْ عَمِّهِ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآیَةُ ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّی تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ وَ ﴿مَنْ ذَا الَّذِی یُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ : یَا رَسُولَ اللَّهِ حَائِطِی بِكَذَا وَكَذَا هُوَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَوِ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعْلِنْهُ قَالَ : اجْعَلْهُ فِی فُقَرَاءِ أَهْلِكَ . قَالَ : فَجَعَلَهُ فِی حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ. [صحیح]

(۱۲۶۴۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّی تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ نازل ہوئی اور ﴿مَنْ ذَا الَّذِی یُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾ تو ابوطلحہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرا فلاں باغ اللہ کے لیے وقف ہے اور اگر میں طاقت رکھتا تو اسے پوشیدہ رکھتا، اعلان نہ کرتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اپنے فقراء میں تقسیم کر دے، انہوں نے حسان اور ابی بن کعب میں تقسیم کر دیا۔

(۱۲۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ : إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِیمِ بْنُ الْهَیْثَمِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِیهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسَی الْجَكَّانِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْیَمَانِ أَخْبَرَنِی شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ أَخْبَرَنِی سَعِیدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- حِینَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَیْهِ ﴿وَأَنْذِرْ عَشِیرَتَكَ الأَقْرَبِینَ﴾ قَالَ : یَا مَعْشَرَ قُرَیْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ لاَ أُغْنِی عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَیْئًا یَا بَنِی عَبْدِ مَنَافٍ لاَ أُغْنِی عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَیْئًا یَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لاَ أُغْنِی عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَیْئًا یَا صَفِیَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ لاَ أُغْنِی عَنْكِ مِنَ اللَّهِ شَیْئًا یَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِینِی مَا شِئْتِ لاَ أُغْنِی عَنْكِ مِنَ اللَّهِ شَیْئًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.
فَثَبَتَ بِهَذَا وَمَا قَبْلَهُ دُخُولُ بَنِي الأَعْمَامِ فِي الأَقْرَبِينَ. [صحیح۔ بخاری ۲۷۵۳]

(۱۲۶۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الأَقْرَبِينَ﴾ نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے قریش کی جماعت اتم اپنے لیے خود اللہ سے خرید لو، میں تمہیں کچھ کفایت نہیں کروں گا، اے بنی عبد مناف! میں تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا، اے عباس بن عبد المطلب! میں تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا، اے صفیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی میں تیرے کچھ کام نہ آسکوں گا، اے فاطمہ بنت محمد! مجھ سے جو چاہے سوال کر لے، میں اللہ سے تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا۔

(۱۲۶۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ ابْنُ أَبِي عَلِيٍّ السَّقَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الأَقْرَبِينَ﴾ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَيَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لاَ أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۰۵]

(۱۲۶۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب آیت ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الأَقْرَبِينَ﴾ نازل ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! اے صفیہ بنت عبد المطلب! اور اے بنی عبد المطلب! میں اللہ سے تمہارے کسی کام نہ آسکوں گا، میرے مال سے جو چاہو مجھ سے لے لو۔

(۲۷) بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلْكُفَّارِ
کفار کے لیے وصیت کا بیان

(۱۲۶۵۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ لأَخٍ لَهَا يَهُودِيٍّ: أَسْلِمْ تَرِثْنِي فَسَمِعَ بِذَلِكَ قَوْمُهُ فَقَالُوا: تَبِيعُ دِينَكَ بِالدُّنْيَا فَأَبَى أَنْ يُسْلِمَ فَأَوْصَتْ لَهُ بِالثُّلُثِ. [ضعیف]

(۱۲۶۵۰) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی صفیہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے اپنے ایک یہودی بھائی سے کہا: تم مسلمان ہو جاؤ۔ میرا وارث بن جانا۔ اس کی قوم نے یہ سنا تو انہوں نے کہا: تو اپنا دین دنیا کے بدلے بیچ دے گا، پس اس نے اسلام لانے سے انکار کر دیا صفیہ نے اس کے لیے ثلث کی وصیت کر دی۔

(۱۲۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّ عَلْقَمَةَ مَوْلاَةَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدَّثَتْهُ : أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوْصَتْ لاِبْنِ أَخٍ لَهَا يَهُودِيٍّ وَأَوْصَتْ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِأَلْفِ دِينَارٍ وَجَعَلَتْ وَصِيَّتَهَا إِلَى ابْنٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ فَلَمَّا سَمِعَ ابْنُ أَخِيهَا أَسْلَمَ لِكَيْ يَرِثَهَا فَلَمْ يَرِثْهَا وَالْتَمَسَ مَا أَوْصَتْ لَهُ فَوَجَدَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ أَفْسَدَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : بُؤْسًا لَهُ أَعْطُوهُ الأَلْفَ الدِّينَارِ الَّتِي أَوْصَتْ لِي بِهَا عَمَّتُهُ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَضِيَ عَنْهَا أَوْصَتْ لِنَسِيبٍ لَهَا يَهُودِيٍّ. [ضعیف]

(۱۲۶۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی ام علقمہ فرماتی ہیں کہ صفیہ بنت حیی نے اپنے یہودی بھائی کے لیے وصیت کی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے ایک ہزار دینار کی وصیت کی اور عبداللہ بن جعفر کو مقرر کر دیا، جب صفیہ کے بھائی نے سنا تو وہ وارث بننے کے لیے مسلمان ہو گیا۔ پس وہ وارث نہ بنا۔ اس نے اس شخص کو تلاش کیا، جس کے پاس وصیت تھی، پس اس نے عبداللہ کو تلاش کیا۔ انہوں نے اسے فاسد قرار دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اس کے لیے تنگ دستی ہے اسے ہزار دینار دے دو جو میرے لیے صفیہ نے وصیت کی تھی۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی بیوی صفیہ، آپ ﷺ اس سے راضی ہوئے کہ اس نے اپنی وراثت سے یہودی کے لیے وصیت کی تھی۔

(۲۸) باب مَا جَاءَ فِي الْوَصِيَّةِ لِلْقَاتِلِ

قاتل کے لیے وصیت کا بیان

(۱۲۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ : مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ : أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لَيْسَ لِقَاتِلٍ وَصِيَّةٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى عَنْ بَقِيَّةَ. تَفَرَّدَ بِهِ مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ وَهُوَ مَنْسُوبٌ إِلَى وَضْعِ الْحَدِيثِ وَإِنَّمَا ذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِتُعْرَفَ رُوَاتُهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [موضوع]

(۱۲۶۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: قاتل کے لیے وصیت نہیں ہے۔

(۱۲۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حَنْبَلٍ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ :شَيْخٌ يُقَالُ لَهُ مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ كَانَ يَكُونُ بِحِمْصَ أَظُنُّهُ كُوفِيٌّ رَوَى عَنْهُ بَقِيَّةُ وَأَبُو الْمُغِيرَةِ أَحَادِيثُهُ أَحَادِيثُ مَوْضُوعَةٌ كَذِبٌ. قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ حَمَّادٍ قَالَ قَالَ الْبُخَارِيُّ مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ. [صحیح]

(۱۲۶۵۳) عبداللہ بن احمد بن حنبل نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سنا، شیخ مبشر بن عبید ہیں اور حمص کے رہنے والے تھے۔ میرا گمان ہے کہ وہ کوفی تھے۔ ان سے بقیہ اور ابو المغیرہ نے روایت کیا ہے، ان کی احادیث موضوع اور جھوٹی ہیں۔ امام بخاری رشالفہ نے مبشر بن عبید کو منکر الحدیث کہا ہے۔

(۲۹) باب الرُّجُوعِ فِي الْوَصِيَّةِ وَتَغْيِيرِهَا

وصیت میں رجوع کرنا اور اسے بدلنے کا بیان

(۱۲۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :لِيَكْتُبِ الرَّجُلُ فِي وَصِيَّتِهِ إِنْ حَدَثَ بِي حَدَثٌ مَوْتِي قَبْلَ أَنْ أُغَيِّرَ وَصِيَّتِي هَذِهِ.

وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :يُغَيِّرُ الرَّجُلُ مَا شَاءَ مِنَ الْوَصِيَّةِ. [صحیح]

(۱۲۶۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ آدمی کو اپنی وصیت میں لکھنا چاہیے کہ اگر کوئی واقعہ میری موت سے پہلے ہوا تو میں اپنی وصیت کو بدل سکتا ہوں۔

(ب) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے، آپ نے کہا: آدمی جب چاہے وصیت بدل سکتا ہے۔

(۱۲۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ فَإِنَّهُ يُغَيِّرُ وَصِيَّتَهُ مَا شَاءَ فَقِيلَ لَهُ :الْعَتَاقَةُ قَالَ : الْعَتَاقَةُ وَغَيْرُ الْعَتَاقَةِ. [ضعیف]

(۱۲۶۵۵) حسن سے روایت ہے کہ آدمی وصیت کرے تو وہ جب چاہے اپنی وصیت بدل سکتا ہے، حسن سے کہا: کیا آزاد کردہ غلام کے بارے میں؟ حسن نے کہا: غلام ہو یا کوئی بھی چیز۔

(۳۰) باب الْمَرَضِ الَّذِي تَجُوزُ فِيهِ الأَعْطِيَةُ

اس بیماری کا بیان جس میں عطیہ جائز نہیں ہے

قَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ :عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعٍ أَشْفَيْتُ

مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي وَصِيَّتِهِ.

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی حدیث گزر چکی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر بیماری کی وجہ سے میری عیادت کی میں نے موت سے عافیت مانگی۔

(۱۲۶۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ أَنْ يُصَابَ بِأَيَّامٍ بِالْمَدِينَةِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي طَعْنِهِ قَالَ : فَاحْتُمِلَ إِلَى بَيْتِهِ فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ قَالَ فَقَائِلٌ يَقُولُ لاَ بَأْسَ وَقَائِلٌ يَقُولُ نَخَافُ عَلَيْهِ فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ مِنْ جُرْحِهِ ثُمَّ أُتِيَ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ مِنْ جُرْحِهِ فَعَرَفُوا أَنَّهُ مَيِّتٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي وَصِيَّتِهِ وَفِي أَمْرِ الشُّورَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ بخاری ۳۷۰۰]

(۱۲۶۵۶) عمرو بن میمون فرماتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا زخم سے پہلے مدینہ میں ان کے نیزہ لگنے والی حدیث بیان کی، کہا: ان کو گھر لایا گیا تو ہم بھی ساتھ تھے۔ ایک کہنے والے نے کہا: کوئی حرج نہیں اور ایک نے کہا: ہم کو ڈر ہے آپ رضی اللہ عنہ (عمر) کا نبیذ لائی گئی، آپ کو پلائی گئی، پس وہ زخم سے باہر نکل آئی۔ پھر دودھ پلایا، وہ بھی زخم سے باہر نکل آیا، انہوں نے پہچان لیا کہ وہ فوت ہو گئے ہیں، پھر عمرو بن میمون نے شوریٰ کے معاملہ والی وصیت کا ذکر کیا۔

(۳۱) باب مَا جَاءَ فِي وَصِيَّةِ الصَّغِيرِ

چھوٹے بچے کی وصیت کا بیان

(۱۲۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّ هَا هُنَا غُلاَمًا يَفَاعًا لَمْ يَحْتَلِمْ مِنْ غَسَّانَ وَوَارِثُهُ بِالشَّامِ وَهُوَ ذُو مَالٍ وَلَيْسَ لَهُ هَا هُنَا إِلاَّ ابْنَةُ عَمٍّ لَهُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَلْيُوصِ لَهَا فَأَوْصَى لَهَا بِمَالٍ يُقَالُ لَهُ بِئْرُ جُشَمَ قَالَ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ فَبِعْتُ ذَلِكَ الْمَالَ بِثَلاَثِينَ أَلْفًا وَابْنَةُ عَمِّهِ الَّتِي أَوْصَى لَهَا هِيَ أُمُّ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ. وَيُذْكَرُ عَنْ شُرَيْحٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُمَا أَجَازَا وَصِيَّةَ الصَّغِيرِ وَقَالاَ : مَنْ أَصَابَ الْحَقَّ أَجَزْنَاهُ وَالشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَّقَ جَوَازَ وَصِيَّتِهِ وَتَدْبِيرِهِ بِثُبُوتِ الْخَبَرِ فِيهَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْخَبَرُ مُنْقَطِعٌ فَعَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيُّ لَمْ يُدْرِكْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلاَّ أَنَّهُ ذَكَرَ فِي الْخَبَرِ انْتِسَابَهُ إِلَى صَاحِبَةِ الْقِصَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ اخرجه مالك ۱٤٥٤]

(۱۲۶۵۷) عمرو بن سلیم زرقی فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: یہاں ایک نابالغ بچہ ہے غسان کا اور اس کے ورثاء شام میں ہیں اور وہ مالدار ہے اور یہاں سوائے اس کے چچا کی بیٹی کے اور کوئی نہیں ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اسے چاہیے کہ چچا کی بیٹی کے لیے وصیت کر دے۔ پس اس نے اس کے لیے مال کی وصیت کر دی، جسے بئر جشم کہا جاتا تھا، عمرو بن سلیم کہتے ہیں: میں نے وہ مال تیس ہزار کا بیچا اور اس کے چچا کی بیٹی جس کے لیے وصیت کی تھی اس کا نام ام عمرو بن سلیم تھا۔

شریح اور عبداللہ بن عتبہ سے بیان کیا گیا ہے کہ دونوں نے بچے کی وصیت کی اجازت دی ہے اور دونوں نے کہا: جو حق کو پہنچ گیا، ہم نے اسے اجازت دی ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ والی حدیث کے ثابت ہونے تک بچے والی وصیت کو معلق رکھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ والی خبر منقطع ہے۔

(۳۲) باب وَصِيَّةِ الْعَبْدِ

غلام کی وصیت کا بیان

(۱۲۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ : سَأَلَ طَهْمَانُ ابْنَ عَبَّاسٍ أَيُوصِي الْعَبْدُ قَالَ : لاَ. [ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق ١٦٤٦٥]

(۱۲۶۵۸) جندب سے منقول ہے کہ طہمان نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا غلام وصیت کر سکتا ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں۔

(۳۳) باب الأَوْصِيَاءِ

وصیت کرنے والوں کا بیان

(۱۲۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَوْصَى إِلَى الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَالْمِقْدَادُ بْنُ الأَسْوَدِ وَمُطِيعُ بْنُ الأَسْوَدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَقَالَ لِمُطِيعٍ : لاَ أَقْبَلُ وَصِيَّتَكَ فَقَالَ لَهُ مُطِيعٌ : أَنْشُدُكَ اللَّهَ وَالرَّحِمَ وَاللَّهِ مَا أَتَّبِعُ فِي ذَلِكَ إِلاَّ رَأْىَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ : لَوْ تَرَكْتُ تَرِكَةً أَوْ عَهِدْتُ عَهْدًا إِلَى أَحَدٍ لَعَهِدْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ إِنَّهُ رُكْنٌ مِنْ أَرْكَانِ الدِّينِ. [ضعيف]

(۱۲۶۵۹) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے زبیر، عثمان بن عفان، عبدالرحمن بن عوف، عبداللہ بن

مسعود، مقداد بن اسود اور مطیع بن اسود کے لیے وصیت کی۔ مطیع سے کہا: میں تیری وصیت قبول نہیں کرتا۔ مطیع نے انہیں کہا: میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ میں تیری پیروی نہ کروں گا بلکہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی پیروی کروں گا، میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے، وہ کہتے تھے: اگر میں نے ترکہ چھوڑا یا عہد کیا تو زبیر بن عوام کی طرف عہد کروں گا، کیوں کہ وہ دین کے ارکان میں سے ایک رکن ہے۔

(۱۲۶۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: أَوْصَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَكَتَبَ إِنَّ وَصِيَّتِي إِلَى اللَّهِ وَإِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَإِلَى ابْنِهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَإِنَّهُمَا فِي حِلٍّ وَبِلٍّ فِيمَا وَلِيَا وَقَضَيَا فِي تَرِكَتِي وَإِنَّهُ لاَ تُزَوَّجُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِي إِلاَّ بِإِذْنِهِمَا لاَ تُحْصَنُ عَنْ ذَلِكَ زَيْنَبُ. قَوْلُهُ لاَ تُحْصَنُ يَعْنِي لاَ تُحْجَبُ عَنْهُ وَلاَ يُقْطَعُ دُونَهَا قَالَهُ أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ. [حسن۔ الارواء ۱۶۶۳]

(۱۲۶۶۰) عامر بن عبداللہ کہتے ہیں: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے وصیت کی اور لکھا: میری اللہ کے لیے، زبیر بن عوام اور اس کے بیٹے عبداللہ بن زبیر کی طرف ہے۔ وہ دونوں ہر صورت میں میرے ترکہ کے والی اور قاضی ہوں گے اور میری بیٹیوں کی شادی ان کی اجازت کے بغیر نہیں کریں گے اور زینب کو اس سے نہ روکا جائے گا۔

(۳۴) باب مَنِ اخْتَارَ تَرْكَ الدُّخُولِ فِي الْوَصَايَا لِمَنْ يَرَى مِنْ نَفْسِهِ ضَعْفًا
جس نے پسند کیا وصیتوں میں دخل اندازی ترک کرنا کمزوری کی وجہ سے

(۱۲۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ الْخَوْلاَنِيُّ بِمِصْرَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لاَ تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلاَ تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ. لَفْظُ حَدِيثِ الدُّورِيِّ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ. [صحیح۔ مسلم ۱۸۲۶]

(۱۲۶۶۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! میں تجھے کمزور دیکھتا ہوں اور میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں۔

(۳۵) باب مَنِ اخْتَارَ الدُّخُولَ فِيهَا وَالْقِيَامَ بِكَفَالَةِ الْيَتَامَى لِمَنْ يَرَى مِنْ نَفْسِهِ قُوَّةً وَأَمَانَةً
جس نے وصیتوں میں دخل اندازی کرنا پسند کیا اور یتیم کی کفالت کرنا قوت اور امانت کی وجہ سے

(۱۲۶۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ . وَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَالَّتِي تَلِيهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحیح۔ بخاری ۵۳۰۴]

(۱۲۶۶۲) حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ ﷺ نے اپنی سبابہ اور اس کے ساتھ والی انگلی کو ملایا۔

(۱۲۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ وَلِغَيْرِهِ إِذَا اتَّقَى اللَّهَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ . وَأَشَارَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِإِصْبَعِهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الإِبْهَامَ. [منکر۔ مالك]

(۱۲۶۶۳) حضرت صفوان بن سلیم کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا اور اس کے علاوہ کی بھی اللہ سے ڈرتے ہوئے، دونوں جنت میں اس طرح ہوں گے اور نبی ﷺ نے درمیانی انگلی اور ساتھ والی کو ملا کر اشارہ کیا۔

(۱۲۶۶٤) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ يَرْفَعُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : السَّاعِي عَلَى الأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ كَالَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا مُرْسَلاً عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۳۵۳]

(۱۲۶۶۴) حضرت صفوان بن سلیم رسول اللہ ﷺ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بیواؤں اور یتیموں کی مدد کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کے برابر ہے اور دن کو روزہ رکھنے والے اور رات کو قیام کرنے والے کے برابر ہے۔

(۱۲۶٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا أُنَيْسَةُ عَنْ أُمِّ سَعِيدٍ بِنْتِ مُرَّةَ الْفِهْرِيِّ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ . وَأَشَارَ سُفْيَانُ بِإِصْبَعَيْهِ. قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قِيلَ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُولُ إِنَّ سُفْيَانَ أَصْوَبُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ مَالِكٍ قَالَ سُفْيَانُ :وَمَا يُدْرِيهِ أَدْرَكَ صَفْوَانَ قَالُوا : لاَ وَلَكِنَّهُ قَالَ :إِنَّ مَالِكًا قَالَهُ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَقَالَهُ سُفْيَانُ عَنْ أُنَيْسَةَ عَنْ أُمِّ سَعِيدٍ بِنْتِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهَا فَمِنْ أَيْنَ جَاءَ بِهَذَا الإِسْنَادِ؟ فَقَالَ سُفْيَانُ :مَا أَحْسَنَ مَا قَالَ لَوْ قَالَ لَنَا صَفْوَانُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ كَانَ أَهْوَنَ عَلَيْنَا مِنْ أَنْ يَجِيءَ بِهَذَا الإِسْنَادِ

الشَّدِيدِ. [ضعيف]

(۱۲۶۶۵) ام سعید بنت مرہ اپنے والد سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا یا اس کے علاوہ کسی اور کی، جنت میں اس طرح ہوں گے سفیان نے اپنی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۱۲۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :السَّاعِي عَلَى الأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ . قَالَ الْقَعْنَبِيُّ وَأَحْسِبُهُ قَالَ :كَالْقَائِمِ لاَ يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لاَ يُفْطِرُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح]

(۱۲۶۶۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیواؤں اور مسکین کی مدد کرنے والا، اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔ قعنبی کہتے ہیں: میرے خیال میں فرمایا: قیام کرنے والے کی طرح ہے جو سست نہیں ہوتا اور روزہ دار کی طرح ہے جو افطار نہیں کرتا۔

(۳۶) باب الإِثْمِ فِي أَكْلِ مَالِ الْيَتِيمِ

یتیم کا مال کھانے کے گناہ کا بیان

(۱۲۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأُوَيْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ . قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ؟ قَالَ :الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْغَافِلاَتِ الْمُؤْمِنَاتِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ. [صحيح۔ بخاری ۲۷۶۷]

(۱۲۶۶۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات ہلاکت والی چیزوں سے بچو، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، کسی جان کو قتل کرنا جسے اللہ حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، لڑائی کے دن میدان چھوڑ کر بھاگنا اور پاکدامن مومن عورتوں پر الزام تراشی کرنا۔

(۳۷)باب وَالِي الْيَتِيمِ يَأْكُلُ مِنْ مَالِهِ إِذَا كَانَ فَقِيرًا مَكَانَ قِيَامِهِ عَلَيْهِ بِالْمَعْرُوفِ

یتیم کے والی کا یتیم کے مال سے معروف طریقے سے کھانا جب وہ (والی) فقیر ہو

(۱۲۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي وَالِي الْيَتِيمِ إِذَا كَانَ فَقِيرًا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ مَكَانَ قِيَامِهِ عَلَيْهِ بِالْمَعْرُوفِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ.

[صحیح۔ بخاری ۲۲۱۲]

(۱۲۶۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں فرماتی ہیں: ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ یہ آیت یتیم کے والی کے بارے میں نازل ہوئی جب وہ فقیر ہو تو اس کے مال سے معروف طریقے سے کھالے۔

(۱۲۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: إِنِّي فَقِيرٌ لَيْسَ لِي شَيْءٌ وَلِي يَتِيمٌ قَالَ فَقَالَ: كُلْ مِنْ مَالِ يَتِيمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلاَ مُبَادِرٍ وَلاَ مُتَأَثِّلٍ. [صحیح۔ احمد ۲/۱۸۶]

(۱۲۶۶۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں فقیر ہوں اور میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے اور میرے پاس ایک یتیم ہے (میں اس کا والی ہوں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یتیم کے مال سے بغیر اسراف کیے کھالے اور نہ جلدی جلدی کرنا اور نہ جمع کرنا۔

(۱۲۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِنَّ لِي إِبِلاً وَأَنَا أَمْنَحُ مِنْهَا وَأُفْقِرُ وَلِي فِي حَجْرِي يَتِيمٌ وَلَهُ إِبِلٌ فَمَا يَحِلُّ لِي مِنْ إِبِلِ يَتِيمِي؟ قَالَ: إِنْ كُنْتَ تَبْغِي ضَالَّةَ إِبِلِهِ وَتَهْنَأُ جَرْبَاهَا وَتَلُوطُ حِيَاضَهَا وَتَسْعَى عَلَيْهَا فَاشْرَبْ غَيْرَ مُضِرٍّ بِنَسْلٍ وَلاَ نَاهِكٍ فِي حَلْبٍ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ الْبُيُوعِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَضَائِهِ مَا أَكَلَ مِنْهُ إِذَا أَيْسَرَ وَهُوَ قَوْلُ عَبِيدَةَ وَمُجَاهِدٍ

وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَأَبِي الْعَالِيَةِ وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ لاَ يَقْضِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۲۶۷۰) قاسم بن محمد کہتے ہیں: ایک آدمی ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے ابن عباس! میرا ایک اونٹ ہے وہ کسی کو دے دیا ہے اور میں فقیر ہوں اور میری کفالت میں ایک یتیم ہے، اس کا بھی اونٹ ہے۔ پس میرے لیے یتیم کے اونٹ سے کیا حلال ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تو اس کا گمشدہ اونٹ تلاش کرتا ہے، خارش زدہ اونٹ کو تیل ملتا ہے، ان کے پینے کے حوض کو درست کرتا ہے اور پانی کی باری پر انہیں پانی پلاتا ہے تو ان کی نسل کو نقصان دیے بغیر اور سارا دودھ نکالے بغیر پی لیا کر۔

(۳۸) باب مُخَالَطَةِ الْيَتِيمِ فِي الطَّعَامِ

یتیم کے کھانے میں مل جانا

(۱۲۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ وَ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا﴾ انْطَلَقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ يَتِيمٌ فَعَزَلَ طَعَامَهُ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرَابَهُ مِنْ شَرَابِهِ فَجَعَلَ يَفْضُلُ الشَّيْءُ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ فَيُحْبَسُ حَتَّى يَأْكُلَهُ أَوْ يَفْسُدَ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلاَحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ﴾ فَخَلَطُوا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِمْ وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ. [ضعیف۔ حاکم ۳۱۸٤]

(۱۲۶۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت ﴿وَلاَ تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلاَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ اور ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا﴾ نازل ہوئی تو ہر ایک جس کے پاس یتیم تھا، اس نے اس کا کھانا پینا اپنے کھانے پینے سے علیحدہ کر دیا، وہ اس کی زائد کھانے پینے کی چیز رکھ لیتا یہاں تک کہ وہ یتیم خود اسے کھا لیتا یا وہ خراب ہو جاتی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم پر یہ بڑا مشکل تھا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلاَحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ﴾ پس انہوں نے ان کا کھانا پینا اپنے کھانے پینے سے ملا لیا۔

(۳۹) باب مَا جَاءَ فِي تَأْدِيبِ الْيَتِيمِ

یتیم کو ادب سکھانے کا بیان

(۱۲۶۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

أَبِى اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى نَجِيحٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِىِّ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ فِى حَجْرِى يَتِيمًا فَأَضْرِبُهُ قَالَ : مَا كُنْتَ ضَارِبًا فِيهِ وَلَدَكَ . قَالَ : أَفَآكُلُ؟ قَالَ : بِالْمَعْرُوفِ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالاً وَلاَ وَاقٍ مَالَكَ بِمَالِهِ .

هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً وَهُوَ ضَعِيفٌ قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِى كِتَابِ الْبُيُوعِ. [ضعیف]

(۱۲۶۷۲) حضرت حسن عرنی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: میری پرورش میں ایک یتیم ہے، کیا میں اسے مار سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (اس وقت) جب اپنی اولاد کو اس پر مارے، اس نے کہا: کیا میں کھا سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: معروف طریقے سے، نہ جمع کرے اور نہ اس کے مال کو اپنے مال سے ملائے۔

(۱۲۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِى رَجَاءٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : رَحِمَ اللَّهُ رَجُلاً تَجَرَ عَلَى يَتِيمٍ بِلُقْمَةٍ. [حسن]

(۱۲۶۷۳) ابورجاء کہتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو یتیم کو ادب سکھانے کے لیے مارتا ہے۔

(۱۲۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ وَجَدْتُ فِى كِتَابِى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ شُمَيْسَةَ قَالَتْ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ أَدَبِ الْيَتِيمِ قَالَتْ إِنِّى لأَضْرِبُ أَحَدَهُمْ حَتَّى يَنْبَسِطَ. [صحيح. بخارى فى الادب ۱۴۲]

(۱۲۶۷۴) شُمیسہ کہتی ہیں، میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یتیم کو ادب سکھانے کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: میں ان میں سے کسی ایک کو پیار سے تھپکی دیتی ہوں یہاں تک کہ وہ خوش ہو جائے۔

(۴۰) باب مَا يَجُوزُ لِلْوَصِىِّ أَنْ يَصْنَعَهُ فِى أَمْوَالِ الْيَتَامَى

والی کے لیے جائز ہے کہ یتیم کے مال سے کوئی کاروبار وغیرہ کرے

قَدْ مَضَى فِى كِتَابِ الزَّكَاةِ وَالْبُيُوعِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- مُرْسَلاً وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ : ابْتَغُوا فِى أَمْوَالِ الْيَتَامَى لاَ تَسْتَهْلِكُهَا الصَّدَقَةُ.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منقول گزر چکا ہے کہ یتیم کے مال سے کام کرو، کہیں صدقہ اسے ختم ہی نہ کر دے۔

(۱۲۶۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِى ثَابِتٍ : أَنَّ عَلِىَّ بْنَ أَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ مَعَهُ

مَالُ يَتِيمٍ فَكَانَ يُزَكِّيهِ. [ضعيف]

(۱۲۶۷۵) حبیب بن ابی ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس یتیم کا مال تھا، وہ اس کی زکاۃ دیتے تھے۔

(۱۲۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ كُلُّهُمْ يُخْبِرُهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُزَكِّي أَمْوَالَنَا وَإِنَّهَا لَيُتَّجَرُ بِهَا فِي الْبَحْرَيْنِ. [صحيح۔ تقدم ۱۰۹۸۶]

(۱۲۶۷۶) قاسم بن محمد کہتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے اموال کی زکاۃ دیتی تھیں اور ان سے بحرین تجارت کی جاتی تھی۔

(۱۲۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ تَكُونُ عِنْدَهُ أَمْوَالُ يَتَامَى فَيَسْتَسْلِفُهَا لِيُحْرِزَهَا مِنَ الْهَلاَكِ وَهُوَ يُخْرِجُ زَكَاتَهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ. [صحيح]

(۱۲۶۷۷) سالم ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس یتیموں کے اموال تھے، وہ ان کو کرایہ پر دیتے تھے تاکہ ہلاک ہونے سے بچ جائیں اور ان کی زکاۃ بھی نکالتے تھے۔

(۱۲۶۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ صِلَةَ يَقُولُ شَهِدْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ وَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ عَلَى فَرَسٍ أَبْلَقَ فَقَالَ: إِنَّ رَجُلاً أَوْصَى إِلَيَّ وَتَرَكَ يَتِيمًا أَفَأَشْتَرِي هَذَا الْفَرَسَ أَوْ فَرَسًا آخَرَ مِنْ مَالِهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لاَ تَشْتَرِ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ. وَفِي الْكِتَابِ لاَ تَشْتَرِ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ وَلاَ تَسْتَقْرِضْ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ. [صحيح]

(۱۲۶۷۸) ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ہمدان کا ایک آدمی سفید سیاہ داغوں والے گھوڑے پر آیا اس نے کہا: ایک آدمی نے مجھے وصیت کی ہے اور ایک یتیم چھوڑا ہے، کیا میں اس کے مال سے یہ گھوڑا یا کوئی اور گھوڑا خرید لوں؟ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے مال سے کچھ نہ خرید اور کتاب میں ہے کہ اس کے مال سے کچھ نہ خرید اور نہ اس کے مال سے قرض دینا۔

(۴۱) باب مَنِ احْتَاطَ فَأَوْصَى بِقَضَاءِ دُيُونِهِ

احتیاطاً قرض کی ادائیگی کی وصیت کرنا

(۱۲۶۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا حَضَرَ قِتَالُ أُحُدٍ دَعَانِي أَبِي مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ: إِنِّي لاَ أُرَانِي إِلاَّ مَقْتُولاً فِي أَوَّلِ مَنْ يُقْتَلُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ

-ﷺ- وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَدَعُ أَحَدًا بَعْدِي أَعَزَّ عَلَيَّ مِنْكَ بَعْدَ نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِنَّ عَلَيَّ دَيْنًا فَاقْضِ عَنِّي دَيْنِي وَاسْتَوْصِ بِأَخَوَاتِكَ خَيْرًا قَالَ فَأَصْبَحْنَا فَكَانَ أَوَّلَ قَتِيلٍ فَدَفَنْتُهُ مَعَ آخَرَ فِي قَبْرٍ فَلَمْ تَطِبْ نَفْسِي أَنْ أَتْرُكَهُ مَعَ آخَرَ فِي قَبْرٍ فَاسْتَخْرَجْتُهُ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا هُوَ كَيَوْمِ وَضَعْتُهُ غَيْرَ أُذُنِهِ.

[صحیح۔ حاکم ۴۹۱۳]

(۱۲۶۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب احد کا وقت آیا تو رات کو مجھے میرے والد نے بلایا اور کہا: میرا خیال ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے پہلا ہوں، جو احد میں شہید ہوں گا اور اللہ کی قسم! میں اپنے بعد رسول اللہ ﷺ کے علاوہ تیرے سوا کسی کو اپنے نزدیک زیادہ عزت والا نہیں چھوڑوں گا اور مجھ پر قرض ہے میری طرف سے قرض دے دینا اور اپنی بہنوں کو بہتر نصیحت کرنا۔ صبح ہوئی تو وہ پہلے شہید تھے۔ میں نے ان کو ایک دوسرے آدمی کے ساتھ قبر میں دفن کیا، مجھے اچھا نہ لگا کہ قبر میں کسی دوسرے کے ساتھ رکھوں، پھر میں نے چھ ماہ بعد ان کو نکالا، وہ اسی طرح تھے جس طرح اس دن تھے۔ جس دن قبر میں رکھا تھا سوائے ایک کان کے۔

(۱۲۶۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبُسْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْبَكْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: كَيَوْمِ دَفَنْتُهُ إِلاَّ هُنَيَّةً عِنْدَ رَأْسِهِ. [صحیح]

(۱۲۶۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: صرف سر کے پاس گلا ہوا حصہ تھا۔

(۱۲۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فَذَكَرَ قِصَّةَ مَقْتَلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَفِيهَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ انْظُرْ مَا عَلَيَّ مِنَ الدَّيْنِ فَحَسَبُوهُ فَوَجَدُوهُ ثَمَانِينَ أَلْفًا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنْ وَفَى لَهُ مَالُ آلِ عُمَرَ فَأَدِّهِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَإِلاَّ فَسَلْ فِي بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ فَإِنْ لَمْ تَفِ أَمْوَالُهُمْ فَسَلْ فِي قُرَيْشٍ وَلاَ تَعْدُهُمْ إِلَى غَيْرِهِمْ فَأَدِّ عَنِّي هَذَا الْمَالَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى. [صحیح۔ بخاری ۳۷۰۰]

(۱۲۶۸۱) حضرت عمرو بن میمون نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قتل کا قصہ بیان کیا اور فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عبداللہ! میرے قرض کو دیکھو انہوں نے حساب لگایا تو وہ اسی ہزار تھا یا اس کے قریب قریب۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر آل عمر کے مال سے پورا ہو جائے تو ادا کر دینا ورنہ بنی عدی بن کعب سے سوال کر لینا۔ اگر ان کے مال سے بھی پورا نہ ہو تو قریش سے سوال کر لینا اور ان کے علاوہ کسی اور کی طرف نہ جانا اور میری طرف سے قرض ادا کر دینا۔

(۱۲۶۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّارٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلاَّمٍ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ :حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ :لَمَّا وَقَفَ الزُّبَيْرُ يَوْمَ الْجَمَلِ دَعَانِي فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ :يَا بُنَيَّ إِنَّهُ لاَ يُقْتَلُ الْيَوْمَ إِلاَّ ظَالِمٌ أَوْ مَظْلُومٌ وَإِنِّي أُرَانِي سَأُقْتَلُ الْيَوْمَ مَظْلُومًا وَإِنَّ مِنْ أَكْبَرِ هَمِّي لَدَيْنِي أَفَتُرَى دَيْنَنَا يُبْقِي مِنْ مَالِنَا شَيْئًا يَا بُنَيَّ بِعْ مَالَنَا وَاقْضِ دَيْنِي وَأَوْصَى بِالثُّلُثِ وَثُلُثِ الثُّلُثِ لِبَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَإِنْ فَضَلَ مِنْ مَالِنَا بَعْدَ قَضَاءِ الدَّيْنِ شَىْءٌ فَثُلُثُهُ لِوَلَدِكَ. قَالَ هِشَامٌ :وَكَانَ بَعْضُ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ وَازَى بَعْضَ بَنِي الزُّبَيْرِ خُبَيْبٌ وَعَبَّادٌ قَالَ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ سَبْعُ بَنَاتٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَجَعَلَ يُوصِينِي بِدَيْنِهِ وَيَقُولُ :يَا بُنَيَّ إِنْ عَجَزْتَ عَنْ شَىْءٍ مِنْهُ فَاسْتَعِنْ بِمَوْلاَىَ قَالَ :فَوَاللَّهِ مَا دَرَيْتُ مَا أَرَادَ حَتَّى قُلْتُ :يَا أَبَةِ مَنْ مَوْلاَكَ قَالَ :اللَّهُ قَالَ :فَوَاللَّهِ مَا وَقَعْتُ فِي كُرْبَةٍ مِنْ دَيْنِهِ إِلاَّ قُلْتُ يَا مَوْلَى الزُّبَيْرِ اقْضِ عَنْهُ فَيَقْضِيهِ قَالَ وَقُتِلَ الزُّبَيْرُ وَلَمْ يَدَعْ دِينَارًا وَلاَ دِرْهَمًا إِلاَّ أَرَضِينَ مِنْهَا الْغَابَةُ وَأَحَدَ عَشَرَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ وَدَارَيْنِ بِالْبَصْرَةِ وَدَارًا بِالْكُوفَةِ وَدَارًا بِمِصْرَ قَالَ وَإِنَّمَا كَانَ دَيْنُهُ الَّذِي عَلَيْهِ مِنَ الدَّيْنِ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَأْتِيهِ بِالْمَالِ فَيَسْتَوْدِعُهُ إِيَّاهُ فَيَقُولُ الزُّبَيْرُ لاَ وَلَكِنْ هُوَ سَلَفٌ إِنِّي أَخْشَى عَلَيْهِ الضَّيْعَةَ وَمَا وَلِيَ إِمَارَةً قَطُّ وَلاَ جِبَايَةً وَلاَ خَرَاجًا وَلاَ شَيْئًا قَطُّ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِي غَزْوَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَحَسَبْتُ مَا عَلَيْهِ مِنَ الدَّيْنِ فَوَجَدْتُهُ أَلْفَيْ أَلْفٍ وَمِائَتَيْ أَلْفٍ قَالَ فَلَقِيَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ :يَا ابْنَ أَخِي كَمْ عَلَى أَخِي مِنَ الدَّيْنِ قَالَ فَكَتَمَهُ وَقَالَ :مِائَةُ أَلْفٍ قَالَ حَكِيمٌ :مَا أُرَى أَمْوَالَكُمْ تَسَعُ لِهَذِهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ :أَفَرَأَيْتَكَ إِنْ كَانَ أَلْفَيْ أَلْفٍ وَمِائَتَيْ أَلْفٍ قَالَ :مَا أُرَاكُمْ تُطِيقُونَ هَذَا فَإِنْ عَجَزْتُمْ عَنْ شَىْءٍ مِنْهُ فَاسْتَعِينُوا بِي قَالَ :وَكَانَ الزُّبَيْرُ اشْتَرَى الْغَابَةَ بِسَبْعِينَ وَمِائَةِ أَلْفٍ وَبَاعَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ بِأَلْفِ أَلْفٍ وَسِتِّمِائَةِ أَلْفٍ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ :مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ دَيْنٌ فَلْيُوَافِنَا بِالْغَابَةِ قَالَ فَأَتَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَكَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ أَرْبَعُمِائَةِ أَلْفٍ فَقَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ :إِنْ شِئْتُمْ تَرَكْنَاهَا لَكُمْ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :لاَ قَالَ فَإِنْ شِئْتُمْ جَعَلْتُمُوهَا فِيمَا تُؤَخِّرُونَ إِنْ أَخَّرْتُمْ شَيْئًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :لاَ قَالَ :فَاقْطَعُوا لِي قِطْعَةً قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَكَ مِنْ هَا هُنَا إِلَى هَا هُنَا قَالَ فَبَاعَهَا مِنْهُ فَقَضَى دَيْنَهُ فَأَوْفَاهُ وَبَقِيَ مِنْهَا أَرْبَعَةُ أَسْهُمٍ وَنِصْفٌ قَالَ فَقَدِمَ عَلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَالْمُنْذِرُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ :كَمْ قُوِّمَتِ الْغَابَةُ؟ قَالَ :سِتَّمِائَةِ أَلْفٍ أَوْ قَالَ :كُلُّ سَهْمٍ مِائَةُ أَلْفٍ. قَالَ :كَمْ بَقِيَ؟ قَالَ :أَرْبَعَةُ أَسْهُمٍ وَنِصْفٌ قَالَ الْمُنْذِرُ بْنُ الزُّبَيْرِ :قَدْ أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ :قَدْ أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ. وَقَالَ ابْنُ زَمْعَةَ :قَدْ أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ :كَمْ بَقِيَ؟ قَالَ :سَهْمٌ وَنِصْفٌ. قَالَ :قَدْ أَخَذْتُهُ بِمِائَةِ أَلْفٍ وَخَمْسِينَ أَلْفًا قَالَ وَبَاعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ نَصِيبَهُ مِنْ

مُعَاوِيَةَ بِسِتِّمِائَةِ أَلْفٍ فَلَمَّا فَرَغَ ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ قَضَاءِ دَيْنِهِ قَالَ بَنُو الزُّبَيْرِ : اقْسِمْ بَيْنَنَا مِيرَاثَنَا قَالَ : لاَ وَاللَّهِ لاَ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ حَتَّى أُنَادِيَ بِالْمَوْسِمِ أَرْبَعَ سِنِينَ أَلاَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ دَيْنٌ فَلْيَأْتِنِي فَلْنَقْضِهِ قَالَ : فَجَعَلَ كُلَّ سَنَةٍ يُنَادِي بِالْمَوْسِمِ فَلَمَّا مَضَى أَرْبَعُ سِنِينَ قَسَمَ بَيْنَهُمْ مِيرَاثَهُمْ قَالَ وَكَانَ لِلزُّبَيْرِ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ وَرَفَعَ الثُّلُثَ فَأَصَابَ كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ أَلْفُ أَلْفٍ وَمِائَتَا أَلْفٍ فَجَمِيعُ مَالِهِ خَمْسِينَ أَلْفَ أَلْفٍ وَمِائَتَا أَلْفٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ۔ [صحیح۔ بخاری ۳۱۲۹]

(۱۲۶۸۲) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جمل کی جنگ کے موقع پر جب زبیر کھڑے ہوئے تو مجھے بلایا، میں ان کے پہلو میں جا کر کھڑا ہو گیا، انہوں نے کہا: بیٹے آج کی لڑائی میں ظالم مارا جائے گا یا مظلوم اور میں سمجھتا ہوں آج میں مظلوم قتل کیا جاؤں گا اور مجھے سب سے زیادہ فکر اپنے قرضوں کی ہے، کیا تمہیں کچھ اندازہ ہے کہ قرض ادا کرنے کے بعد ہمارا کچھ مال بچ سکے گا؟ پھر انہوں نے کہا: بیٹے ہمارا مال فروخت کر کے اس سے قرض ادا کر دینا۔ انہوں نے ایک تہائی کی میرے لیے اور اس تہائی کے تیسرے حصہ کی وصیت میرے بچوں کے لیے کی، یعنی عبداللہ بن زبیر کے بچوں کے لیے۔ انہوں نے کہا تھا: اس تہائی کے تین حصے کر لینا۔ اگر قرض کی ادائیگی کے بعد ہمارے اموال میں سے کچھ بچ جائے تو اس کا ایک تہائی تمہارے بچوں کے لیے ہوگا، ہشام نے بیان کیا کہ عبداللہ کے بعض لڑکے زبیر کے لڑکوں کے ہم عمر تھے، جیسے خبیب اور عباد اور زبیر کی اس وقت سات بیٹیاں تھیں، ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر مجھے زبیر اپنے قرض کے متعلق وصیت کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ بیٹا! اگر قرض ادا کرنے سے عاجز ہو جائے تو میرے مالک و مولیٰ سے اس میں مدد چاہنا۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ اللہ کی قسم! قرض ادا کرنے میں جو بھی دشواری سامنے آئی تو میں نے اسی طرح دعا کی کہ اے زبیر کے مولیٰ! ان کی طرف سے ان کا قرض ادا کرا دے اور ادائیگی کی صورت پیدا ہو جاتی تھی، چنانچہ جب زبیر شہید ہو گئے تو انہوں نے ترکہ میں درہم و دینار نہیں چھوڑے بلکہ ان کا ترکہ کچھ تو اراضی کی صورت میں تھا۔ اسی میں غابہ کی زمین شامل تھی، گیارہ مکانات مدینہ میں تھے دو مکان بصرہ میں، ایک مکان کوفہ میں تھا اور ایک مصر میں تھا، عبداللہ نے بیان کیا کہ ان پر جو اتنا زیادہ قرض ہو گیا تھا، اس کی وجہ یہ ہوئی تھی کہ جب ان کے پاس کوئی شخص اپنا مال لے کر امانت رکھنے آتا تو آپ اسے کہتے نہیں بلکہ اس صورت میں رکھ سکتا ہوں کہ یہ میرے ذمہ بطور قرض رہے کیونکہ مجھے اس کے ضائع ہونے کا بھی خوف ہے، زبیر کبھی کسی علاقے کے امیر نہ بنے تھے اور نہ وہ خراج وصول کرنے پر کبھی مقرر ہوئے تھے اور نہ کوئی دوسرا عہدہ کبھی قبول کیا تھا۔ البتہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابوبکر و عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ جہاد میں شرکت تھی۔ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب میں نے اس رقم کا حساب کیا جو ان پر قرض تھی تو ان کی تعداد بائیس لاکھ تھی۔ بیان کیا کہ پھر حکیم بن حزام عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے ملے تو پوچھا: بیٹے میرے بھائی پر کتنا قرض رہ گیا ہے، عبداللہ نے چھپانا چاہا اور کہہ دیا کہ لاکھ، اس پر حکیم نے کہا: اللہ کی قسم میں تو نہیں سمجھتا کہ تمہارے پاس موجود سرمایہ سے یہ قرض ادا ہو سکے گا، اب عبداللہ نے کہا: اگر قرض بائیس لاکھ ہو تو آپ کی کیا رائے ہوگی؟ انہوں نے کہا: پھر تو یہ قرض تمہاری

برداشت سے باہر ہے، خیر اگر کوئی دشواری پیش آئے تو مجھ سے کہنا۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ زبیر نے غابہ کی جائیداد ایک لاکھ ستر ہزار میں خریدی تھی، لیکن عبداللہ نے وہ سولہ لاکھ میں بیچی۔ پھر اعلان کیا کہ حضرت زبیر پر جس کا قرض ہو وہ غابہ میں آ کر ہم سے مل لے۔ چنانچہ عبداللہ بن جعفر آئے ان کا زبیر پر چار لاکھ روپیہ تھا۔ انہوں نے پیش کش کی کہ اگر تم چاہو تو میں یہ قرض چھوڑ سکتا ہوں، لیکن عبداللہ نے کہا کہ نہیں، پھر انہوں نے کہا: اگر تم چاہو میں سارے قرض کی ادائیگی کے بعد لے لوں گا۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس پر کہا کہ تاخیر کی ضرورت نہیں ہے۔ آخر انہوں نے کہا کہ پھر اس زمین میں میرے حصہ کا قطعہ مقرر کر دو۔ عبداللہ نے بیان کیا کہ زبیر کی جائیداد اور مکانات وغیرہ بیچ کر ان کا قرض ادا کر دیا گیا اور سارے قرض کی ادائیگی ہوگئی اور غابہ کی جائیداد سے ساڑھے چار حصے ابھی بک نہیں سکے تھے۔ اس لیے عبداللہ معاویہ کے پاس (شام) تشریف لے گئے۔ وہاں عمرو بن عثمان، منذر بن زبیر اور ابن زمعہ بھی موجود تھے، معاویہ نے ان سے دریافت کیا کہ غابہ کی جائیداد کی کتنی قیمت طے ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ سات لاکھ یا کہا ہر حصے کی ایک لاکھ طے پائی تھی۔ معاویہ نے پوچھا: اب کتنے باقی رہ گئے ہیں؟ انہوں نے بتایا: ساڑھے چار حصے۔ اس پر منذر نے کہا: ایک حصہ ایک لاکھ میں میں لیتا ہوں، عمرو بن عثمان نے کہا: ایک حصہ ایک لاکھ میں میں لیتا ہوں۔ اس پر زمعہ نے کہا: ایک حصہ ایک لاکھ میں میں لیتا ہوں، اس کے بعد معاویہ نے پوچھا، اب کتنے حصے باقی بچے ہیں؟ انہوں نے کہا: ڈیڑھ حصہ۔ معاویہ نے کہا: میں اسے ڈیڑھ لاکھ میں لے لیتا ہوں، پھر بعد میں عبداللہ بن جعفر نے اپنا حصہ معاویہ کو چھ لاکھ میں بیچ دیا، پھر جب ابن زبیر قرض کی ادائیگی کر چکے تو زبیر کی اولاد نے کہا کہ اب ہماری میراث تقسیم کر دیجیے، لیکن عبداللہ نے کہا: ابھی تمہاری میراث اس وقت تک تقسیم نہیں کر سکتا جب تک چار سال تک ایام حج میں اعلان نہ کر لوں کہ جس شخص کا بھی زبیر پر قرض ہو وہ ہمارے پاس آئے اور اپنا قرض لے جائے۔ راوی نے بیان کیا کہ عبداللہ نے اب ہر سال ایام حج میں اس کا اعلان کرانا شروع کیا اور جب چار سال گزر گئے تو عبداللہ نے ان کو میراث تقسیم کر دی اور زبیر کی چار بیویاں تھیں اور عبداللہ نے تہائی حصہ بچی ہوئی رقم سے نکال لیا تھا، پھر بھی ہر بیوی کے حصہ میں بارہ بارہ لاکھ کی رقم آئی اور کل جائیداد حضرت زبیر کی پانچ کروڑ دو لاکھ ہوئی۔

(۴۲) باب مَا جَاءَ فِی كِتَابِ الْوَصِيَّةِ

وصیت تحریر کرنے کا بیان

(۱۲۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانُوا يَكْتُبُونَ فِي صُدُورِ وَصَايَاهُمْ هَذَا مَا أَوْصَى بِهِ فُلاَنُ ابْنُ فُلاَنٍ أَوْصَى أَنَّهُ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لاَ رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَوْصَى مَنْ تَرَكَ

بَعْدَهُ مِنْ أَهْلِهِ أَنْ يَتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَأَنْ يُصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَيُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ وَأَوْصَاهُمْ بِمَا وَصَّى بِهِ إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ ﴿يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ [صحیح۔ عبدالرزاق ۱۶۳۱۹]

(۱۲۶۸۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، وہ اپنی وصیتوں کے شروع میں لکھتے تھے، یہ فلاں بن فلاں کی وصیت ہے وہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور قیامت قائم ہونے والی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اللہ قبروں سے اٹھائے گا اور اس نے وصیت کی اپنے بعد والوں کو کہ وہ اللہ سے اس طرح ڈریں جس طرح ڈرنے کا حق ہے اور اپنے درمیان صلح صفائی سے رہیں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں۔ اگر وہ مومن ہیں اور وہ ان کو وصیت کرتا جو ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے یعقوب کو وصیت کی کہ اے میرے بیٹے! اللہ نے تمہارے لیے دین کو چن لیا ہے، پس تم اسلام کی حالت میں فوت ہونا۔

(۱۲۶۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ : كَانَتْ وَصِيَّةُ ابْنِ سِيرِينَ ذِكْرُ مَا أَوْصَى بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ بَنِيهِ وَبَنِي أَهْلِهِ أَنْ يَتَّقُوا اللَّهَ وَيُصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَنْ يُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ وَأَوْصَاهُمْ بِمَا أَوْصَى بِهِ إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ ﴿يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ وَأَوْصَاهُمْ أَنْ لَا يَدَعُوا أَنْ يَكُونُوا إِخْوَانَ الْأَنْصَارِ وَمَوَالِيَهُمْ فَإِنَّ الْعَفَافَ وَالصِّدْقَ أَتْقَى وَأَكْرَمُ مِنَ الزِّنَا وَالْكَذِبِ وَأَوْصَاهُمْ فِيمَا تَرَكَ إِنْ حَدَثَ بِي حَدَثٌ قَبْلَ أَنْ أُغَيِّرَ وَصِيَّتِي. [حسن]

(۱۲۶۸٤) محمد بن ابی عمرہ نے اپنی اولاد اور اپنے اہل کی اولاد کو وصیت کی کہ وہ اللہ سے ڈریں اور اپنی اصلاح کریں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں۔ اگر وہ مومن ہیں اور ان کو وہ وصیت کی جو ابراہیم نے یعقوب کو کی تھی اے میرے بیٹے! اللہ نے تمہارے لیے دین کو چن لیا ہے، پس تم اسلام کی حالت میں فوت ہونا اور ان کو وصیت کی کہ وہ نہ چھوڑ دیں کہ انصار کے بھائی ہوں اور ان کے غلام ہوں، بے شک پاکدامنی اور سچائی زیادہ عزت والی ہے زنا اور جھوٹ سے اور ان کو وصیت کی جو چھوڑا اس بارے میں اور اگر کوئی چیز میری موت سے پہلے رونما ہوئی تو میں وصیت بدل لوں گا۔

(۱۲۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ : يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَتَبَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ وَصِيَّتَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا أَوْصَى الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ وَأَشْهَدُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا وَجَازِيًا لِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ مُثِيبًا إِنِّي رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالإِسْلاَمِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ -ﷺ- نَبِيًّا وَإِنِّي آمُرُ نَفْسِي وَمَنْ أَطَاعَنِي أَنْ نَعْبُدَ اللَّهَ فِي الْعَابِدِينَ وَنَحْمَدَهُ فِي الْحَامِدِينَ وَأَنْ نَنْصَحَ لِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ. [ضعیف۔ الدارمی ۳۱۸۷]

(۱۲۶۸۵) یحییٰ بن سعید ابو الد سے نقل فرماتے ہیں کہ ربیع بن خثیم نے اپنی وصیت لکھی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یہ ربیع بن خثیم کی وصیت ہے اور میں اس پر اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور وہ گواہی کے لیے کافی ہے اور وہ نیک بندوں کو ثواب کی جزا دینے والا ہے، میں اللہ کے رب ہونے پر راضی ہوں اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر اور میں اپنے آپ کو حکم دینے والا ہوں اور جس نے میری اطاعت کی کہ ہم اللہ کی عبادت کریں، بندوں میں اور اس کی حمد کریں حمد کرنے والوں میں اور تمام مسلمانوں کی خیر خواہی کریں۔

کِتَابُ الْوَدِیْعَةِ

ودیعت کا بیان

(۱)باب مَا جَاءَ فِي التَّرْغِيبِ فِي أَدَاءِ الأَمَانَاتِ

امانتوں کی ادائیگی میں ترغیب کا بیان

(۱۲۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ الإِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا رَاعِيَةٌ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ فِي مَالِ سَيِّدِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ . قَالَ فَسَمِعْتُ هَؤُلاَءِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَحْسِبُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : وَالرَّجُلُ فِي مَالِ أَبِيهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ . لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۲۴۰۹۔ مسلم ۱۸۲۹]

(۱۲۶۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں سوال کیا جائے گا، امام ذمہ دار ہے اور اسے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا اور آدمی اپنے اہل کے بارے میں ذمہ دار ہے اور اسے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا اور عورت اپنے خاوند

کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اسے اس بارے میں پوچھا جائے گا اور خادم اپنے آقا کے مال کے بارے میں ذمہ دار ہے اور اسے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا اور میرے خیال میں آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے بیٹے کے مال کا بھی ذمہ دار ہے اور اسے اس کی ذمہ داری کے بارے میں سوال کیا جائے گا اور تم میں سے ہر ایک اپنی ذمہ داری کے بارے میں جوابدہ ہے۔

(۱۲۶۸۷) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَنَفِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ثَلاَثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ . [صحیح۔ بخاری]

(۱۲۶۸۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس شخص میں پائی گئیں وہ منافق ہے اگرچہ وہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے: جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب امانت دی جائے تو خیانت کرے اور جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔

(۱۲۶۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَأَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَصْرٍ التَّمَّارِ وَعَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ . [صحیح]

(۱۲۶۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں، جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب امانت پکڑائی جائے تو خیانت کرے۔

(۱۲۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلاَثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

(۱۲۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَلَّمَا خَطَبَنَا نَبِيُّنَا -ﷺ- أَوْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلاَّ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ : لاَ إِيمَانَ لِمَنْ لاَ أَمَانَةَ لَهُ وَلاَ دِينَ لِمَنْ لاَ عَهْدَ لَهُ . [ضعیف]

(۱۲۶۹۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کم ہی ایسا ہوا ہوگا کہ ہمیں نبی ﷺ نے خطبہ دیا ہو اور یہ نہ کہا ہو کہ جو امانت کا خیال نہ کرے اس کا ایمان نہیں ہے اور جو عہد کی پاسداری نہ کرے اس کا دین نہیں ہے۔

(۱۲۶۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اضْمَنُوا لِي سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ اصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ وَأَدُّوا إِذَا اؤْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ وَغُضُّوا أَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ . [حسن لغیرہ]

(۱۲۶۹۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو، میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں: جب بات کرو تو سچ بولو، جب وعدہ کرو تو پورا کرو، جب امانت دی جائے تو اس کی حفاظت کرو اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرو اور اپنی نگاہ نیچی رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو۔

(۱۲۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفِّرُ كُلَّ ذَنْبٍ إِلاَّ الأَمَانَةَ يُؤْتَى بِصَاحِبِهَا وَإِنْ كَانَ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقَالُ لَهُ : أَدِّ أَمَانَتَكَ فَيَقُولُ : رَبِّ ذَهَبَتِ الدُّنْيَا فَمِنْ أَيْنَ أُؤَدِّيهَا فَيَقُولُ : اذْهَبُوا بِهِ إِلَى الْهَاوِيَةِ حَتَّى إِذَا أُتِيَ بِهِ إِلَى قَرَارِ الْهَاوِيَةِ مُثِّلَتْ لَهُ أَمَانَتُهُ كَيَوْمِ دُفِعَتْ إِلَيْهِ فَيَحْمِلُهَا عَلَى رَقَبَتِهِ يَصْعَدُ بِهَا فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا رَأَى أَنَّهُ خَرَجَ مِنْهَا هَوَتْ وَهَوَى فِي أَثَرِهَا أَبَدَ الآبِدِينَ وَقَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ ﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا﴾ [حسن]

(۱۲۶۹۲) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کے راستے میں شہید ہو جانا تمام گناہوں سے کفارہ بن جاتا ہے، سوائے امانت کے جو اسے اس کے ساتھی کی طرف سے دی گئی تھی اور اگرچہ اللہ کے راستے میں قتل کر دیا جائے تو اسے کہا جاتا ہے: اپنی امانت ادا کرو وہ کہے گا، اے میرے رب! دنیا ختم ہوگئی اب کہاں سے دوں؟ اللہ کہیں گے اس وادی میں جاؤ جب وہ وہاں جائے گا تو اسے وہ امانت پڑی ہوئی نظر آئے گی پس وہ اٹھا کر لائے گا تو وہ گر جائے گی۔ ہمیشہ ایسے ہی ہوگا۔ پھر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی ﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا﴾

(۱۲۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دَلاَفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ تَنْظُرُوا إِلَى صَلاَةِ أَحَدٍ وَلاَ إِلَى صِيَامِهِ وَلَكِنِ انْظُرُوا إِلَى مَنْ إِذَا حَدَّثَ صَدَقَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ أَدَّى وَإِذَا أَشْفَى وَرِعَ . [ضعیف]

(۱۲۶۹۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کسی کے نماز، روزہ کی طرف نہ دیکھو، لیکن دیکھو جب وہ بات کرتا ہے تو سچ بولتا ہے، جب امانت دی جاتی ہے تو ادا کرتا ہے، جب چلتا ہے تو ڈرتا ہے۔

(۱۲۶۹۴) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لاَ يَغُرَّنَّكَ صَلاَةُ رَجُلٍ وَلاَ صِيَامُهُ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ صَلَّى وَلَكِنْ لاَ دِينَ لِمَنْ لاَ أَمَانَةَ لَهُ. [ضعیف]

(۱۲۶۹۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: کسی آدمی کی نماز اور روزہ تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے، جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نماز پڑھے، لیکن جو امانت کا خیال نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں ہے۔

(۱۲۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كِلاَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَقُولُ: لاَ يُعْجِبَنَّكُمْ مِنَ الرَّجُلِ طَنْطَنَتُهُ وَلَكِنَّهُ مَنْ أَدَّى الأَمَانَةَ وَكَفَّ عَنْ أَعْرَاضِ النَّاسِ فَهُوَ الرَّجُلُ. [ضعیف]

(۱۲۶۹۵) عبید بن ابی کلاب نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ خطبہ دے رہے تھے کہ تم کو کسی کی آہ وزاری تعجب میں نہ ڈال دے لیکن جو شخص امانت ادا کرے اور لوگوں کی عزت (پامال) کرنے سے اعراض کرے وہ آدمی ہے۔

(۱۲۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الأَمَانَةُ وَآخِرُ مَا تَفْقِدُونَ الصَّلاَةُ وَسَيُصَلِّي أَقْوَامٌ لاَ دِينَ لَهُمْ. وَفِيمَا رَوَى زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ لاَ أَتَّهِمُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ فِي هِجْرَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: وَأَمَرَ تَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَتَخَلَّفَ عَنْهُ بِمَكَّةَ حَتَّى يُؤَدِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْوَدَائِعَ الَّتِي كَانَتْ عِنْدَهُ لِلنَّاسِ. [حسن]

(۱۲۶۹۶) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پہلی چیز جو تم اپنے دین سے گم پاتے ہو وہ امانت ہے اور آخری چیز جو تم گم کر دیتے ہو وہ نماز ہے اور عنقریب لوگ نمازیں پڑھیں گے لیکن ان کا دین نہ ہوگا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی ہجرت کے بارے میں فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ مکہ میں رہیں یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کی امانتوں کو واپس کریں جو لوگوں کی آپ ﷺ کے پاس تھیں۔

(۱۲۶۹۷) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي رِجَالُ قَوْمِي مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي خُرُوجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فِيهِ : فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَقَامَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلَاثَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهَا حَتَّى أَدَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْوَدَائِعَ الَّتِي كَانَتْ عِنْدَهُ لِلنَّاسِ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْهَا لَحِقَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.وَهَذَا فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا زِيَادٌ فَذَكَرَهُمَا. [ضعيف]

(۱۲۶۹۷) عبدالرحمن بن عویم فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ ﷺ ہجرت کے لیے نکلے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تین دن اور راتیں ٹھہرے رہے، یہاں تک کہ لوگوں کی امانتیں جو رسول اللہ ﷺ کے پاس تھیں وہ لوٹائیں جب فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ سے مل گئے۔

(۲)باب لاَ ضَمَانَ عَلَى مُؤْتَمَنٍ

جسے امانت دی جائے وہ ضامن نہیں ہے

(۱۲۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ :أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي وَدِيعَةٍ كَانَتْ فِي جِرَابٍ فَضَاعَتْ مِنْ خَرْقِ الْجِرَابِ :أَنْ لاَ ضَمَانَ فِيهَا. [ضعيف]

(۱۲۶۹۸) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے امانت دی گئی چیز جو تھیلے میں تھی وہ گر گئی اس کا فیصلہ کیا کہ اس میں ضمانت نہیں ہے۔

(۱۲۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ :لَيْسَ عَلَى مُؤْتَمَنٍ ضَمَانٌ.

وَرُوِّينَا عَنْ شُرَيْحٍ :لَيْسَ عَلَى الْمُسْتَوْدَعِ غَيْرِ الْمُغِلِّ ضَمَانٌ.وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ. [ضعيف جداً]

(۱۲۶۹۹) قاسم بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: جسے امانت دی جائے وہ ضامن نہیں ہوتا۔

شریح سے روایت ہے کہ گر جانے والی چیز جس میں کوتاہی نہ ہو اس پر ضمانت نہیں ہے۔

(۱۲۷۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

الْحَجَبِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ ضَمَانَ عَلَى مُؤْتَمَنٍ .
وَرَوَى ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اسْتُودِعَ وَدِيعَةً فَلاَ ضَمَانَ عَلَيْهِ . [ضعيف۔ اخرجه الدارقطني ۳/ ۴۱]

(۱۲۷۰۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امانت دیے جانے والے پر ضمانت نہیں ہے۔
(ب) جسے کوئی چیز امانت دی جائے وہ اس کا ضامن نہیں ہوتا۔

(۱۲۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ : أَنَّ رَجُلَيْنِ اسْتَوْدَعَا امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ مِائَةَ دِينَارٍ عَلَى أَنْ لاَ تَدْفَعَهَا إِلَى وَاحِدٍ مِنْهُمَا دُونَ صَاحِبِهِ حَتَّى يَجْتَمِعَا فَأَتَاهَا أَحَدُهُمَا فَقَالَ : إِنَّ صَاحِبِي تُوُفِّيَ فَادْفَعِي إِلَيَّ الْمَالَ فَأَبَتْ فَاخْتَلَفَ إِلَيْهَا ثَلاَثَ سِنِينَ وَاسْتَشْفَعَ عَلَيْهَا حَتَّى أَعْطَتْهُ ثُمَّ إِنَّ الآخَرَ جَاءَ فَقَالَ : أَعْطِينِي الَّذِي لِي فَذَهَبَ بِهَا إِلَى عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ بَيِّنَةٌ قَالَ : هِيَ بَيِّنَتِي فَقَالَ : مَا أَظُنُّكِ إِلاَّ ضَامِنَةً قَالَتْ : أَسْأَلُكَ يَا أَبَا فُلاَنٍ أَنْ تَرْفَعَنَا إِلَى ابْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَتَوْهُ وَهُوَ يُطَيِّنُ حَوْضًا لَهُ فِي بُسْتَانٍ وَهُوَ مُتَّزِرٌ بِكِسَاءٍ فَقَصُّوا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ : ائْتِنِي بِصَاحِبِكَ وَإِنِّي مَتَاعُكَ. [ضعیف جداً]

(۱۲۷۰۱) سماک حنش سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے قریش کی ایک عورت کو ایک سو دینار امانت دیے ہوئے تھے اور شرط لگائی کہ وہ دونوں میں سے کسی ایک کو نہ دے گی بلکہ جب دونوں جمع ہوں اس وقت دے گی، ان میں سے ایک آیا اس نے کہا: میرا دوست فوت ہو گیا ہے پس وہ مال مجھے دے دو۔ اس نے انکار کر دیا، تین سال اس اختلاف میں گزر گئے۔ اس شخص نے سفارش سے وہ مال لے لیا۔ پھر دوسرا آدمی آ گیا، اس نے کہا: میرا مال مجھے دو، پھر وہ عمر بن خطاب ؓ کے پاس گیا حضرت عمر ؓ نے اسے کہا: تیرے پاس دلیل ہے؟ اس نے کہا: یہ عورت ہی میری دلیل ہے۔ عمر نے کہا: میں تجھے ضامن خیال کرتا ہوں اس عورت نے کہا: اے ابو فلاں! میں سوال کرتی ہوں کہ علی بن ابی طالب کے پاس اپنا معاملہ لے جائیں، وہ علی ؓ کے پاس آئے اور حضرت علی ؓ باغ میں حوض کے پاس مٹی گوندھ رہے تھے اور کپڑے کو ازار بند کیا ہوا تھا، انہوں نے آپ کو قصہ بیان کیا۔ حضرت علی ؓ نے فرمایا: اپنے ساتھی کو میرے پاس لاؤ اور اس کا سامان میرے ذمہ ہے۔

(۱۲۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ وَأَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَمَّنَهُ وَدِيعَةً سُرِقَتْ مِنْ بَيْنِ مَالِهِ. [صحیح]

(۱۲۷۰۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے امانت دی گئی چیز پر ضامن ٹھہرایا جو بیت المال سے چوری ہو جائے۔

(۱۲۷۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَرَّمَهُ بِضَاعَةً كَانَتْ مَعَهُ فَسُرِقَتْ أَوْ ضَاعَتْ فَغَرَّمَهَا إِيَّاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ :يُحْتَمَلُ أَنَّهُ كَانَ فَرَّطَ فِيهَا فَضَمَّنَهَا إِيَّاهُ بِالتَّفْرِيطِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۲۷۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کسی چیز کا ذمہ دار ٹھہرایا جو اس کے پاس سے چوری ہو گئی تھی یا ضائع ہو گئی تھی۔

شیخ فرماتے ہیں: اس میں احتمال ہے کہ اس نے کوتاہی کی ہوگی، پس اس کو اس کی کوتاہی کی وجہ سے ضامن ٹھہرایا ہو۔

(۱۲۷۰۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :اسْتُودِعْتُ مَالاً فَوَضَعْتُهُ مَعَ مَالِي فَهَلَكَ مِنْ بَيْنِ مَالِي فَرُفِعْتُ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ :إِنَّكَ لأَمِينٌ فِي نَفْسِي وَلَكِنْ هَلَكْتُ مِنْ بَيْنِ مَالِكَ فَضَمَّنَهُ. [ضعیف]

(۱۲۷۰۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے مال امانتاً دیا گیا۔ پس میں نے اسے اپنے مال کے ساتھ رکھ دیا۔ وہ میرے مال کے ساتھ ہلاک ہو گیا، مجھے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو انہوں نے کہا: میرے نزدیک تو امین ہے لیکن تجھ سے مال گم ہو گیا پس میں تجھے ضامن ٹھہراتا ہوں۔

(۱۲۷۰۵) أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُودَعُ الْوَدِيعَةَ فَيُحَرِّكُهَا يَأْخُذُ بَعْضَهَا قَالَ :كَانَ يَقُولُ إِذَا حَرَّكَهَا فَقَدْ ضَمِنَ. [ضعیف]

(۱۲۷۰۵) حسن سے اس آدمی کے بارے میں منقول ہے جسے امانت دی جائے وہ اس سے کچھ لے لے، انہوں نے کہا: جب اسے اس نے پھیرا تو وہ ضامن ہے۔

كِتَابُ قِسْمِ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ

مال فئی اور غنیمت کی تقسیم کا بیان

(۱) باب بَيَانِ مَصْرِفِ الْغَنِيمَةِ فِي الْأُمَمِ الْخَالِيَةِ إِلَى أَنْ أَحَلَّهَا اللَّهُ تَعَالَى لِمُحَمَّدٍ ﷺ وَلأُمَّتِهِ

پہلی امتوں میں غنیمت کے مصرف اور امت محمدیہ کے لیے اس کی حلت

(۱۲۷۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِمَنْ كَانَ قَبْلَنَا ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَطَيَّبَهَا لَنَا. [صحيح۔ بخاری ۳۱۲۴]

(۱۲۷۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم سے پہلے لوگوں کے لیے غنیمتیں حلال نہ تھیں، اللہ تعالیٰ نے ہماری کمزوری اور عاجزی کو دیکھا اور ان کو ہمارے لیے پاکیزہ بنا دیا۔

(۱۲۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: غَزَا نَبِيٌّ مِنَ الأَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِلْقَوْمِ لاَ يَتْبَعْنِي رَجُلٌ قَدْ كَانَ مَلَكَ بُضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا وَلَمَّا يَبْنِ وَلاَ آخَرُ قَدْ بَنَى بِنَاءً لَهُ وَلَمَّا يَرْفَعْ سُقُفَهَا وَلاَ آخَرُ قَدِ اشْتَرَى غَنَمًا أَوْ خَلِفَاتٍ وَهُوَ يَنْتَظِرُ وِلاَدَهَا فَغَزَا فَدَنَا مِنَ الْقَرْيَةِ حِينَ صَلَّى الْعَصْرَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ أَنْتِ مَأْمُورَةٌ وَأَنَا مَأْمُورٌ اللَّهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيَّ شَيْئًا فَحُبِسَتْ عَلَيْهِ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ فَجَمَعُوا مَا غَنِمُوا فَأَقْبَلَتِ النَّارُ لِتَأْكُلَهُ فَأَبَتْ أَنْ تَطْعَمَهُ فَقَالَ فِيكُمْ غُلُولٌ فَلْيُبَايِعْنِي مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ رَجُلٌ فَبَايَعُوهُ فَلَصِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيكُمُ الْغُلُولُ فَلْتُبَايِعْنِي

قَبِيلَتُكَ فَبَايَعَتْ قَبِيلَتُهُ فَلَصِقَ يَدُ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَقَالَ : فِيكُمُ الْغُلُولُ أَنْتُمْ غَلَلْتُمْ قَالَ فَأَخْرَجُوا لَهُ مِثْلَ رَأْسِ بَقَرَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَوَضَعُوهُ فِي الْمَالِ وَهُوَ بِالصَّعِيدِ فَأَقْبَلَتِ النَّارُ فَأَكَلَتْ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لأَحَدٍ مِنْ قَبْلِنَا ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَطَيَّبَهَا لَنَا . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

(۱۲۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبیوں میں سے ایک نبی نے جہاد کا ارادہ کیا۔ اس نے اپنی قوم سے کہا: وہ آدمی میرے ساتھ نہ جائے جس کی نئی نئی شادی ہوئی ہو اور وہ اپنی بیوی سے رات گزارنے کا ارادہ رکھتا ہو اور ابھی تک اس نے رات نہ گزاری ہو اور وہ آدمی جس نے نیا گھر بنایا ہو اور ابھی تک اس کی چھت چاٹ نہ کی ہو اور نہ وہ آدمی جس نے حاملہ بکری یا اونٹنی خریدی ہو اور اس کے بچہ جننے کا انتظار کر رہا ہو۔ پس اس نے جہاد کیا بستی کے قریب ہو گئے یہاں تک کہ عصر کا وقت آ گیا یا اس کے قریب تو اس نبی نے سورج سے کہا: تو بھی مامور ہے اور میں بھی مامور ہوں، اے اللہ! اسے روک دے، پس وہ روک دیا گیا۔ یہاں تک کہ اللہ نے اسے فتح دی، پس انہوں نے مال غنیمت جمع کیا، آگ اسے کھانے کے لیے آئی، لیکن کھانے سے انکار کر دیا، اس نبی نے کہا: تم میں کوئی چوری کرنے والا ہے، پس ہر قبیلہ کا ایک آدمی میرے ہاتھ پر بیعت کرے، انہوں نے بیعت کی ایک آدمی کا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چمٹ گیا۔ نبی نے کہا: تمہارے قبیلے میں چور ہے، پس تمہارے قبیلے کا ہر فرد بیعت کرے، اس قبیلے نے بیعت کی دو یا تین آدمیوں کا ہاتھ اس سے چمٹ گیا۔ اس نے کہا: تم نے چوری کی ہے، پس انہوں نے نکالا گائے کے سر کی مانند سونے کی چیز۔ اسے مال میں شامل کر دیا۔ آگ آئی اس نے کھایا، پس ہم سے پہلے لوگوں کے لیے غنیمت حلال نہ تھی، اللہ تعالیٰ نے ہماری کمزوری اور عاجزی کو دیکھا اور ہمارے لیے حلال قرار دیا۔ [صحیح]

(۱۲۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِقَوْمٍ سُودِ الرُّءُوسِ قَبْلَكُمْ كَانَتْ تُجْمَعُ فَتَنْزِلُ نَارٌ مِنَ السَّمَاءِ فَتَأْكُلُهَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ أَسْرَعَ النَّاسُ فِي الْغَنَائِمِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَوْلاَ كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلاً طَيِّبًا﴾. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي رِوَايَةِ مُحَاضِرٍ : وَإِنَّهُ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ أَغَارُوا فِيهَا قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. وَزَادَ فِي آخِرِهِ: فَأُحِلَّتْ لَهُمْ. وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۲۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمھیں تم سے پہلے لمبے لمبے سروں والی قوم کے

لیے حلال نہ تھیں، مال غنیمت جمع کیا جاتا تھا، آسمان سے آگ نازل ہوتی تھی، وہ اسے کھا لیتی تھی، جب غزوہ بدر ہوا۔ لوگوں نے غنیمت میں جلدی کی تو اللہ تعالیٰ نے نازل کر دیا ﴿ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا﴾

(۱۲۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي كَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَحْمَرَ وَأَسْوَدَ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْمَغَانِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لأَحَدٍ قَبْلِي وَجُعِلَتْ لِيَ الأَرْضُ طَيِّبَةً طَهُورًا وَمَسْجِدًا وَأَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلاَةُ صَلَّى حَيْثُ كَانَ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ بَيْنَ يَدَيْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ هُشَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۳۳۵۔ مسلم ۵۲۱]

(۱۲۷۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں۔ ہر نبی ایک قوم خاص کی طرف بھیجا جاتا تھا مجھے ہر سرخ اور سیاہ کی طرف بھیجا گیا ہے اور میرے لیے غنیمتیں حلال کر دی گئیں ہیں اور مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہ تھیں اور میرے لیے زمین پاکیزہ اور مسجد بنا دی گئی ہے آدمی جہاں نماز کا وقت پالے وہیں نماز پڑھ لے اور رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے ایک مہینہ کی مسافت سے اور مجھے شفاعت دی گئی ہے۔

(۲) باب بَيَانِ مَصْرِفِ الْغَنِيمَةِ فِي ابْتِدَاءِ الإِسْلاَمِ وَأَنَّهَا كَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَضَعُهَا فِيمَنْ يَرَاهُ مِمَّنْ شَهِدَ الْوَقْعَةَ وَمِمَّنْ لَمْ يَشْهَدْهَا

ابتدائے اسلام میں غنیمت کا مصرف اور وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے تھی وہ اسے جہاں چاہتے صرف کرتے تھے جو غزوہ میں حاضر ہوتا یا نہ ہوتا

حَتَّى نَزَلَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ﴾ فَكَانَ الْخُمُسُ لأَهْلِ الْخُمُسِ وَأَرْبَعَةُ أَخْمَاسِهَا لِمَنْ شَهِدَ الْوَقْعَةَ

اور تم جان لو جو تم غنیمت حاصل کرتے ہو، بے شک اس کا خمس اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ (الانفال) پس خمس اہل خمس کے لیے تھا اور باقی چار حصے ان کے لیے جو غزوہ میں حاضر ہوتے تھے۔

(۱۲۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلاَثِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ : نَزَلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ أَصَبْتُ سَيْفًا يَوْمَ بَدْرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِّلْنِيهِ فَقَالَ : ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ . ثُمَّ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِّلْنِيهِ فَقَالَ : ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ . فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِّلْنِيهِ وَاجْعَلْنِي كَمَنْ لاَ غَنَاءَ لَهُ قَالَ : ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ . قَالَ نَزَلَتْ ﴿ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ قُلِ الأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ أَأُجْعَلُ كَمَنْ لاَ غَنَاءَ لَهُ. [صحيح۔ مسلم ۱۷۴۸]

(۱۲۷۱۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے بارے میں چار آیات نازل ہوئیں، مجھے بدر کے دن تلوار ملی، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ مجھے دے دیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاں سے اٹھایا ہے وہاں رکھ دو، میں نے پھر کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے دے دیں، کیا میں اس شخص کی طرح رہوں گا جو نادار ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہاں رکھ جہاں سے لی ہے، پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ قُلِ الأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ﴾

(۱۲۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ بَدْرٍ بِسَيْفٍ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ شَفَى صَدْرِي الْيَوْمَ مِنَ الْعَدُوِّ فَهَبْ لِي هَذَا السَّيْفَ فَقَالَ : إِنَّ هَذَا السَّيْفَ لَيْسَ لِي وَلاَ لَكَ . فَذَهَبْتُ وَأَنَا أَقُولُ يُعْطَاهُ الْيَوْمَ مَنْ لَمْ يُبْلِ بَلاَئِي فَبَيْنَا أَنَا إِذْ جَاءَنِي الرَّسُولُ فَقَالَ أَجِبْ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ مِنْ كَلاَمِي فَجِئْتُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : إِنَّكَ سَأَلْتَنِي هَذَا السَّيْفَ وَلَيْسَ هُوَ لِي وَلاَ لَكَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ جَعَلَهُ لِي فَهُوَ لَكَ . ثُمَّ قَرَأَ ﴿ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ قُلِ الأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ. [صحيح]

(۱۲۷۱۱) مصعب بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے کہا: میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بدر کے دن ایک تلوار لے کر آیا میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آج اللہ تعالیٰ نے دشمن سے میرے سینے کو ٹھنڈک پہنچائی ہے، پس یہ تلوار مجھے دے دیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تلوار میری ہے نہ تیری۔ میں چلا گیا اور کہہ رہا تھا، آج یہ اس کو ملے گی جس کا امتحان میرے جیسا نہ ہوا ہوگا، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا لیا، میں نے سمجھا کہ میرے بارے میں کچھ نازل ہوا ہوگا، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہا: تو نے مجھ سے اس تلوار کا سوال کیا تھا اور وہ نہ میری تھی نہ تیری۔ پس اللہ تعالیٰ نے میری کر دی اور وہ اب تیرے لیے ہے پھر آیت پڑھی: ﴿ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ قُلِ الأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ﴾۔

(۱۲۷۱۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ

بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ بَدْرٍ : مَنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَلَهُ مِنَ النَّفْلِ كَذَا وَكَذَا . قَالَ : فَتَقَدَّمَ الْفِتْيَانُ وَلَزِمَ الْمَشْيَخَةُ الرَّايَاتِ فَلَمْ يَبْرَحُوهَا فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَالَتِ الْمَشْيَخَةُ : كُنَّا رِدْءًا لَكُمْ لَوِ انْهَزَمْتُمْ فِئْتُمْ إِلَيْنَا فَلاَ تَذْهَبُوا بِالْمَغْنَمِ وَنَبْقَى فَأَبَى الْفِتْيَانُ وَقَالُوا جَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ قُلِ الأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ﴾ يَقُولُ : فَكَانَ ذَلِكَ خَيْرًا لَهُمْ وَكَذَلِكَ أَيْضًا فَأَطِيعُونِي فَإِنِّي أَعْلَمُ بِعَاقِبَةِ هَذَا مِنْكُمْ. [صحیح]

(۱۲۷۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن فرمایا: جو یہ کام کرے گا اس کے لیے یہ انعام ہے تو جوان لوگ آگے بڑھے اور بوڑھے نشانوں کے پاس رہے۔ پھر وہ وہیں جمے رہے، جب اللہ نے مسلمانوں کو فتح دی تو بوڑھوں نے کہا: ہم تمہارے مددگار اور پشت پناہ تھے، اگر تم کو شکست ہوتی تو تم ہماری طرف پلٹتے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ غنیمت کا مال تم لے جاؤ اور ہم یوں ہی رہ جائیں۔ پس نوجوان نہ مانے اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہم کو دیا ہے پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ﴾ سے ﴿لَكَارِهُونَ﴾ تک۔ ان کے لیے یہی بہتر تھا، پس تم میری اطاعت کرو میں انجام کار کو زیادہ جانتا ہوں۔

(۱۲۷۶۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ زَادَ فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ بِالسَّوَاءِ . [صحیح]

(۱۲۷۶۳) ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ آپ ﷺ نے ان میں برابر تقسیم کیا۔

(۱۲۷۶۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى الأَشْدَقِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ الأَنْفَالِ قَالَ فِينَا أَصْحَابَ بَدْرٍ نَزَلَتْ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ الْتَقَى النَّاسَ بِبَدْرٍ نَفَّلَ كُلَّ امْرِءٍ مَا أَصَابَ وَكُنَّا أَثْلاَثًا ثُلُثٌ يُقَاتِلُونَ الْعَدُوَّ وَيَأْسِرُونَ وَثُلُثٌ يَجْمَعُونَ النَّفَلَ وَثُلُثٌ قِيَامٌ دُونَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَخْشَوْنَ عَلَيْهِ كَرَّةَ الْعَدُوِّ حَرَسًا لَهُ فَلَمَّا وَضَعَتِ الْحَرْبُ قَالَ الَّذِينَ أَصَابُوا النَّفَلَ هُوَ لَنَا وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَفَّلَ كُلَّ امْرِءٍ مَا أَصَابَ وَقَالَ الَّذِينَ كَانُوا يُقَاتِلُونَ وَيَأْسِرُونَ وَاللَّهِ مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا لَنَحْنُ شَغَلْنَا عَنْكُمُ الْقَوْمَ وَخَلَّيْنَا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ النَّفَلِ فَمَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا وَقَالَ الَّذِينَ كَانُوا يَحْرُسُونَ رَسُولَ اللَّهِ

-ﷺ- :وَاللَّهِ مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا لَقَدْ رَأَيْنَا أَنْ نَقْتُلَ الرِّجَالَ حِينَ مَنَحُونَا أَكْتَافَهُمْ وَنَأْخُذَ النَّفَلَ لَيْسَ دُونَهُ أَحَدٌ يَمْنَعُهُ وَلَكِنَّا خَشِينَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَرَّةَ الْعَدُوِّ فَقُمْنَا دُونَهُ فَمَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا فَلَمَّا اخْتَلَفْنَا وَسَاءَتْ أَخْلاَقُنَا انْتَزَعَهُ اللَّهُ مِنْ أَيْدِينَا فَجَعَلَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَسَمَهُ عَلَى النَّاسِ عَنْ بَوَاءٍ فَكَانَ فِي ذَلِكَ تَقْوَى اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ -ﷺ- وَصَلاَحُ ذَاتِ الْبَيْنِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ قُلِ الأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾

وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بِمَعْنَاهُ مَعَ تَقْصِيرٍ فِي إِسْنَادِهِ وَقَالَ :فَقَسَمَهُ عَلَى السَّوَاءِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ يَوْمَئِذٍ خُمُسٌ. [ضعيف]

(۱۲۷۱۴) ابو امامہ باہلی کہتے ہیں: میں نے عبادہ بن صامت سے غنیموں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہم میں اصحاب بدر تھے، ان کے بارے میں آیت نازل ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ جب بدر کے دن لوگوں سے ملے تو ہر ایک کو حصہ دیا اور ہم تین گروہوں میں تھے، ایک تہائی دشمن سے لڑ رہے تھے اور انہیں قیدی بناتے تھے اور ایک تہائی غنیمت کا مال جمع کر رہے تھے اور ایک تہائی رسول اللہ ﷺ کا دفاع کر رہے تھے، اس ڈر سے کہ کہیں دشمن آپ ﷺ کو نقصان نہ پہنچا دے، یعنی وہ آپ کے لیے پہرہ دے رہے تھے۔ جب جنگ ختم ہوگئی تو جن لوگوں نے مال غنیمت اکٹھا کیا تھا، وہ کہنے لگے: یہ ہمارا ہے اور تحقیق رسول اللہ ﷺ نے ہر آدمی کے لیے حصہ مقرر کیا، جس مال کو اس نے پایا اور جو قتال کر رہے تھے اور دشمنوں کو قیدی بنا رہے تھے انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! تم ہم سے زیادہ حق دار ہو۔ ہم دشمنوں کے ساتھ مصروف تھے۔ وہ (دشمن) تمہارے اور مال غنیمت کے درمیان حائل تھے، تو کیا تم اس (غنیمت) کے ہم سے زیادہ حق دار ہو اور جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے گرد پہرا دے رہے تھے، انہوں نے کہا: تم ہم سے زیادہ حق دار ہو۔ ہم نے یقیناً دشمن کے آدمیوں کو قتل کرنے کا ارادہ کیا جبکہ وہ اپنے کندھے ہمیں ہبہ کر چکے تھے (یعنی ہمیں ان کو قتل کرنے میں کوئی رکاوٹ نہ تھی)۔ ہم مال غنیمت اکٹھا کر سکتے تھے اور اس کام کے کرنے میں کوئی بھی حائل نہ تھا، لیکن ہم رسول اللہ ﷺ پر دشمن کے حملے سے ڈرتے (کہ کہیں دشمن آپ کو نقصان نہ پہنچا دے) تو ہم آپ ﷺ کی حفاظت کے لیے کھڑے ہوگئے۔ تو کیا تم ہم سے زیادہ حقدار ہوگئے۔ جب ہم نے اختلاف کیا اور اخلاقیات کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ تعالیٰ نے ہم سے وہ (مال غنیمت) چھین کر اپنے رسول ﷺ کے قبضے میں دے دیا تو اللہ کے رسول نے اسے لوگوں میں تقسیم کر دیا تو یہ اللہ کے تقویٰ، اس کی اطاعت، اس کے رسول کی اطاعت اور لوگوں کی آپس کی اصلاح میں (درست) تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ قُلِ الأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾ ''وہ آپ سے غنیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے: غنیمتیں اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں، پس تم اللہ سے ڈرو اور آپس میں (ایک دوسرے کی) اصلاح کرو۔

(۱۲۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْبَصْرِيُّ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَشْدَقِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى بَدْرٍ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَلَمَّا هَزَمَهُمُ اللَّهُ اتَّبَعَهُمْ طَائِفَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُونَهُمْ وَأَحْدَقَتْ طَائِفَةٌ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَاسْتَوْلَتْ طَائِفَةٌ بِالْعَسْكَرِ فَلَمَّا كَفَى اللَّهُ الْعَدُوَّ وَرَجَعَ الَّذِينَ قَتَلُوهُمْ قَالُوا لَنَا النَّفَلُ نَحْنُ قَتَلْنَا الْعَدُوَّ وَبِنَا نَفَاهُمُ اللَّهُ وَهَزَمَهُمْ وَقَالَ الَّذِينَ كَانُوا أَحْدَقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَاللَّهِ مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا هُوَ لَنَا نَحْنُ أَحْدَقْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَنَالُ الْعَدُوُّ مِنْهُ غِرَّةً وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَوْلَوْا عَلَى الْعَسْكَرِ وَاللَّهِ مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا نَحْنُ اسْتَوْلَيْنَا عَلَى الْعَسْكَرِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ قُلِ الأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ﴾ فَقَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمْ عَنْ فَوَاقٍ. [ضعیف]

(۱۲۷۱۵) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ بدر کے دن نکلے، آپ ﷺ دشمن سے ملے۔ جب اللہ نے ان کو شکست دی تو مسلمانوں کی ایک جماعت نے ان کا پیچھا کیا، ان کو قتل کرنے لگے اور ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ کو گھیرے میں لے لیا اور ایک جماعت مال اکٹھا کرنے لگ گئی، جب اللہ تعالیٰ دشمن کو کافی ہوگئے اور جنہوں نے ان کو قتل کیا تھا وہ لوٹ آئے انہوں نے کہا: دشمن کو ہم نے قتل کیا لہٰذا ہمارے لیے غنیمت ہے اور ہماری وجہ سے اللہ نے ان کو شکست دی اور جن لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو گھیرے میں لیا تھا، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! تم ہم سے زیادہ حق دار نہیں ہو اس لیے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو گھیرے میں لیا تھا تاکہ دشمن آپ تک نہ پہنچ سکے اور ان لوگوں نے کہا جو مال کی طرف گئے تھے کہ ہم اس کے حق دار ہیں پس اللہ تعالیٰ نے آیت نازل کی۔ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ ......﴾ پس رسول اللہ ﷺ نے ان میں مناسب طریقے سے تقسیم کر دیا۔

(۱۲۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَشَيْبَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ : أَمَّا قَوْلُكَ الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ أَشَهِدَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَدْرًا فَإِنَّهُ شُغِلَ بِابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَهْمِهِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ. [صحیح۔ بخاری ۴۰۶۶]

(۱۲۷۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے کہا: تیری یہ بات جو تو نے مجھ سے سوال کیا ہے کہ کیا عثمان رضی اللہ عنہ بدر میں حاضر ہوئے تھے؟ وہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی تیمارداری میں مشغول تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان کا حصہ بھی نکالا۔

(۱۲۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ. [ضعیف]

(۱۲۷۱۷) ابواسود نے عروہ سے روایت کیا ہے۔

(۱۲۷۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْجَوْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ فِي مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَهْمِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ تَخَلَّفَ عَلَى امْرَأَتِهِ رُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَتْ وَجِعَةً فَتَخَلَّفَ عَلَيْهَا حَتَّى تُوُفِّيَتْ يَوْمَ قَدِمَ أَهْلُ بَدْرٍ الْمَدِينَةَ فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَهْمِهِ قَالَ وَأَجْرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :وَأَجْرُكَ . قَالَ وَقَدِمَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ مِنَ الشَّامِ بَعْدَ مَا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ بَدْرٍ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَهْمِهِ فَقَالَ :لَكَ سَهْمُكَ . قَالَ :وَأَجْرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :وَأَجْرُكَ . وَقَدِمَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ مِنَ الشَّامِ بَعْدَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ بَدْرٍ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَهْمِهِ فَقَالَ :لَكَ سَهْمُكَ . قَالَ :وَأَجْرِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : وَأَجْرُكَ . وَأَبُو لُبَابَةَ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى بَدْرٍ فَرَجَّعَهُ وَأَمَّرَهُ عَلَى الْمَدِينَةِ وَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ مَعَ أَصْحَابِ بَدْرٍ وَخَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَلَغَ الصَّفْرَاءَ فَأَصَابَ سَاقَهُ حَجَرٌ فَرَجَعَ فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَهْمِهِ وَعَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ خَرَجَ زَعَمُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَدَّهُ فَرَجَعَ مِنَ الرَّوْحَاءِ فَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ وَالْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ كُسِرَ بِالرَّوْحَاءِ فَضَرَبَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِسَهْمِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَحَدِيثُ عُرْوَةَ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عُرْوَةَ الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ رَدَّهُ وَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي سُورَةِ الأَنْفَالِ قَوْلَهُ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ قُلِ الأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ﴾ قَالَ :الأَنْفَالُ الْمَغَانِمُ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خَالِصَةً لَيْسَ لأَحَدٍ مِنْهَا شَيْءٌ مَا أَصَابَ سَرَايَا الْمُسْلِمِينَ أَتَوْا بِهِ فَمَنْ حَبَسَ مِنْهُ إِبْرَةً أَوْ سِلْكًا فَهُوَ غُلُولٌ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُعْطِيَهُمْ مِنْهَا قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ قُلِ الأَنْفَالُ﴾ لِي جَعَلْتُهَا لِرَسُولِي لَيْسَ لَكُمْ فِيهَا شَيْءٌ ﴿فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ ثُمَّ قَسَمَ ذَلِكَ الْخُمُسَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلِذِي الْقُرْبَى يَعْنِي قَرَابَةَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَالْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَجَعَلَ أَرْبَعَةَ أَخْمَاسٍ بَيْنَ النَّاسِ النَّاسُ فِيهِ سَوَاءٌ لِلْفَرَسِ سَهْمَانِ وَلِصَاحِبِهِ

سَهْمٌ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمٌ. كَذَا وَقَعَ فِي الْكِتَابِ وَالْمُجَاهِدِينَ وَهُوَ غَلَطٌ إِنَّمَا هُوَ ابْنُ السَّبِيلِ. [ضعیف]

(۱۲۷۱۸) اسماعیل بن ابراہیم اپنے چچا موسیٰ بن عقبہ سے رسول اللہ ﷺ کے غزوات کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جو بدر میں حاضر ہوا اور جو پیچھے رہا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے حصہ رکھا۔ عثمان بن عفان پیچھے رہے تھے اپنی بیوی رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ پر اور وہ بیمار تھیں، یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئیں، جس دن اہل بدر مدینہ میں آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کا حصہ نکالا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا اجر! آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اجر ہے، طلحہ بن عبید اللہ شام سے آئے، رسول اللہ ﷺ کے بدر سے لوٹنے کے بعد۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے حصے کے بارے میں بات کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے حصہ ہے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا اجر؟ آپ ﷺ نے کہا: تیرے لیے بھی اجر ہے۔ سعید بن زید شام سے آئے رسول اللہ ﷺ کے بدر سے لوٹنے کے بعد انہوں نے بھی کہا: اے اللہ کے رسول! میرا حصہ، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے حصہ ہے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا اجر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا اجر بھی ہے، ابولبابہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، بدر میں وہ لوٹ آئے تھے ان کو مدینہ پر امیر مقرر کیا تھا ان کے لیے بھی اصحاب بدر کے ساتھ حصہ رکھا۔ خوات بن جبیر بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تھے، یہاں تک کہ جب صفراء مقام پر پہنچے تو ان کی پنڈلی پر پتھر لگا وہ بھی لوٹ آئے، ان کے لیے بھی رسول اللہ ﷺ نے حصہ نکالا۔ عاصم بن عدی بھی نکلے تھے، آپ ﷺ نے اسے لوٹا دیا، اس کے لیے بھی حصہ رکھا۔ حارث بن الصمہ بھی نکلے تھے روحاء کے مقام پر ان کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ ان کے لیے بھی رسول اللہ ﷺ نے حصہ رکھا۔

(ب) ابن عباس ؓ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ انفال غنیمتیں جو خالصتاً رسول اللہ ﷺ کے لیے تھیں، کسی کے لیے اس میں سے کچھ نہ تھا، جو بھی غزوہ مسلمانوں کو پہنچتا، وہ وہاں سے غنیمتیں لاتے تھے، جو شخص اس میں سے کوئی چیز بھی روک لیتا تھا، پس وہ خیانت تھی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ وہ ان کو دے دیں، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ﴾ وہ میرے لیے ہے میں نے اس کو اپنے رسول ﷺ کے لیے بنا دیا ہے، تمہارے لیے اس میں کچھ نہیں ہے۔ ﴿فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾ تم اللہ سے ڈرو اور اپنی اصلاح کروالی قولہ ﴿إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ﴾ پھر اللہ تعالیٰ نے نازل کیا: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾

پھر یہ تقسیم کیا گیا کہ خمس رسول اللہ ﷺ کے لیے، رشتہ داروں کے لیے، یتیموں اور مساکین اور مجاہدوں کے لیے اللہ کے راستے میں اور باقی چار حصے لوگوں کے لیے۔ لوگ اس میں برابر ہیں، گھوڑے کے لیے دو حصے اس کے صاحب کے لیے ایک حصہ پیدل چلنے والے اسی طرح کتاب میں واقع ہے اور مجاہدین کا نام غلط ہے بے شک وہ مسافر ہے۔

(۱۲۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ : مَحْبُوبُ بْنُ

مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَصَابَ غَنِيمَةً أَمَرَ بِلاَلاً فَنَادَى فِي النَّاسِ فَيَجِيئُونَ بِغَنَائِمِهِمْ فَيُخَمِّسُهَا وَيَقْسِمُهَا فَجَاءَ رَجُلٌ بَعْدَ ذَلِكَ بِزِمَامٍ مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا فِيمَا كُنَّا أَصَبْنَاهُ مِنَ الْغَنِيمَةِ فَقَالَ : أَسَمِعْتَ بِلاَلاً نَادَى ثَلاَثًا . قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَجِيءَ بِهِ . فَاعْتَذَرَ فَقَالَ : كُنْ أَنْتَ تَجِيءُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَنْ أَقْبَلَهُ عَنْكَ . [حسن]

(۱۲۷۱۹) عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں: جب غنیمت کا مال آتا تھا تو رسول اللہ ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے تھے، وہ لوگوں میں اعلان کرتے وہ اپنی غنیمتیں لاتے، وہ اس میں سے خمس نکالتے اور اسے تقسیم کرتے۔ ایک آدمی بعد میں بالوں کی لگام لے کر آیا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ ہمیں غنیمت سے ملا تھا، آپ ﷺ نے کہا: کیا تو نے بلال کی آواز سنی تھی، اس نے تین دفعہ بلایا تھا، اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے کہا: تجھے یہ لے آنے سے کس نے روکا تھا، اس نے معذرت کی یا عذر کیا، آپ ﷺ نے کہا: لے جا تو قیامت کے دن لے کر آئے گا، میں اب تجھ سے قبول نہ کروں گا۔

(۳) باب وُجُوبِ الْخُمُسِ فِي الْغَنِيمَةِ وَالْفَيْءِ وَمَنْ قَالَ: لاَ تُخَمَّسُ الْجِزْيَةُ وَمَا فِي مَعْنَاهَا

غنیمت اور فئی میں خمس کا واجب ہونا اور جس نے کہا: جزیہ سے خمس نہیں نکالا جائے گا

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ﴾ وَقَالَ ﴿وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ﴾

ا۔ اور تم جان لو جو تمہیں غنیمت سے حاصل ہو پس اس میں سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے خمس ہے، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے۔ [الانفال: ۴۱]

۲۔ اور جو اللہ نے اپنے رسول پر لوٹایا ان کے مال سے پس نہ تم نے اس پر گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ۔ اور جو اللہ نے اپنے رسول پر لوٹایا بستی والوں کے مال سے۔ پس اللہ اس کے رسول ﷺ، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ [الحشر: ۷]

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالْغَنِيمَةُ وَالْفَيْءُ يَجْتَمِعَانِ فِي أَنَّ فِيهِمَا مَعًا الْخُمُسَ مِنْ جَمِيعِهِمَا لِمَنْ سَمَّاهُ اللَّهُ لَهُ فِي الآيَتَيْنِ مَعًا وَقَالَ فِي الْقَدِيمِ : إِنَّمَا يُخَمَّسُ مَا أُوجِفَ عَلَيْهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: غنیمت اور فئی دونوں اکٹھے ہیں۔ دونوں میں ایک ساتھ خمس ہے، جس کا نام بھی اللہ تعالیٰ نے اکٹھا رکھا اور پہلے امام شافعی رحمہ اللہ نے کہا تھا خمس اس سے لیا جائے گا، جس پر گھوڑے نہ دوڑائے گئے ہوں۔

(۱۲۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : مِمَّنِ الْقَوْمُ؟ . قَالُوا : مِنْ رَبِيعَةَ قَالَ : مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ غَيْرَ الْخَزَايَا وَلاَ النَّدَامَى . فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا حَيٌّ مِنْ رَبِيعَةَ وَإِنَّا نَأْتِيكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ وَإِنَّهُ يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ وَإِنَّا لاَ نَصِلُ إِلَيْكَ إِلاَّ فِي شَهْرٍ حَرَامٍ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ فَصْلٍ نَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَنَا وَنَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ آمُرُكُمْ بِالإِيمَانِ بِاللَّهِ وَحْدَهُ أَتَدْرُونَ مَا الإِيمَانُ بِاللَّهِ؟ شَهَادَةُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلاَةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُعْطُوا مِنَ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ . وَرُبَّمَا قَالَ : وَالْمُقَيَّرِ فَاحْفَظُوهُنَّ وَادْعُوا إِلَيْهِنَّ مَنْ وَرَاءَكُمْ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْجَعْدِ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ۵۳۔ مسلم]

(۱۲۷۲۰) ابو جمرہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ عبدالقیس کا وفد جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا: ربیعہ سے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: مرحبا قوم کو بغیر کسی ندامت کے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم ربیعہ کے قبیلہ سے ہیں، ہم آپ کے پاس بڑی مشقت کے بعد آئے ہیں، ہمارے اور آپ کے درمیان میں کفار کا قبیلہ مضر ہے، ہم آپ کے پاس صرف اشہر حرم میں پہنچ سکتے ہیں، پس ہمیں کوئی واضح حکم دے دیں، ہم اس کی طرف اپنے پچھلوں کو بھی دعوت دیں اور ہم جنت میں داخل ہو جائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: میں تمہیں چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے روکتا ہوں، میں تمہیں ایک اللہ پر ایمان کا حکم دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو ایمان باللہ کیا ہے؟ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکاۃ ادا کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا اور یہ کہ تم غنیمت کے مال سے خمس دو گے اور میں تمہیں چار چیزوں سے روکتا ہوں۔ دباء (کدو) سے حنتم (سبز لاکھی برتن) سے نقیر (کریدی لکڑی کے برتن سے) مزفت (روغنی برتن سے) سے اور کبھی مقیر کا لفظ بولا اور کہا: ان کو یاد رکھو اور اپنے پچھلوں کو بھی ان کی دعوت دو۔

(۱۲۷۲۱) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ : نَاصِرُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ. [صحيح]

(۱۲۷۲۱) شعبہ نے اس (پچھلی حدیث) سند اور متن سے روایت بیان کی ہے۔

(۱۲۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مَنَازِلٍ التَّيْمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ

بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ أَبَاهُ جَدَّ مُعَاوِيَةَ إِلَى رَجُلٍ أَعْرَسَ بِامْرَأَةِ أَبِيهِ فَضَرَبَ عُنُقَهُ وَخَمَّسَ مَالَهُ. [حسن]

(۱۲۷۲۲) معاویہ بن قرۃ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کے والد، معاویہ کے دادا کو ایک آدمی کی طرف بھیجا۔ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کی تھی، اس نے اس کی گردن اتاری اور اس کے مال کا خمس لیا۔

(۱۲۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي فِيمَا حَدَّثَهُ ابْنٌ لِعَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ أَنَّ مَنْ سَأَلَ عَنْ مَوَاضِعِ الْفَيْءِ فَهُوَ مَا حَكَمَ فِيهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَآهُ الْمُؤْمِنُونَ عَدْلاً مُوَافِقًا لِقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- : جَعَلَ اللَّهُ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ . فَرَضَ الأَعْطِيَةَ وَعَقَدَ لأَهْلِ الأَدْيَانِ ذِمَّةً بِمَا فَرَضَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْجِزْيَةِ لَمْ يَضْرِبْ فِيهَا بِخُمُسٍ وَلاَ مَغْنَمٍ.

رِوَايَةُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُنْقَطِعَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۲۷۲۳) حضرت عمر بن عبدالعزیز نے لکھا کہ جو شخص پوچھے کہ مال فئی کو کہاں کہاں صرف کرنا چاہیے تو اس کا جواب یہ ہے کہ جیسے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حکم دیا، پھر مسلمانوں نے اسے انصاف کے موافق اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے موافق سمجھا کہ اللہ تعالیٰ نے حق عمر کی زبان اور دل پر جاری کر دیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عطاؤں کو مقرر کیا اور سب دین والوں کا ذمہ لیا جزیے کے بدلے میں۔ نہ ان میں خمس مقرر کیا اور نہ اسے مال غنیمت کی مثل سمجھا۔

(۴) باب بَيَانِ مَصْرِفِ أَرْبَعَةِ أَخْمَاسِ الْفَيْءِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَنَّهَا كَانَتْ لَهُ خَاصَّةً دُونَ الْمُسْلِمِينَ يَضَعُهَا حَيْثُ أَرَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

مال فئی کے خمس کے علاوہ باقی چار حصوں کے مصرف کا بیان رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اور وہ مسلمانوں کے علاوہ آپ ﷺ کا خاص تھا جہاں اسے اللہ تعالیٰ کی مرضی ہوتی

(۱۲۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ يَقُولُ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالْعَبَّاسَ وَعَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَخْتَصِمَانِ إِلَيْهِ فِي أَمْوَالِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خَالِصًا دُونَ

الْمُسْلِمِينَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُنْفِقُ مِنْهَا عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَةٍ فَمَا فَضَلَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَوَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ وَلِيتُهَا بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلْتُمَانِي أَنْ أُوَلِّيكُمَاهَا فَوَلَّيْتُكُمَاهَا عَلَى أَنْ تَعْمَلَا فِيهَا بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ وَلِيَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ وَلِيتُهَا بِهِ فَجِئْتُمَانِي تَخْتَصِمَانِ أَتُرِيدَانِ أَنْ أَدْفَعَ إِلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا نِصْفًا أَتُرِيدَانِ مِنِّي قَضَاءً أَتُرِيدَانِ غَيْرَ مَا قَضَيْتُ بِهِ بَيْنَكُمَا أَوَّلًا فَلَا وَالَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَوَاتُ وَالأَرْضُ لَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا إِلَيَّ أَكْفِيكُمَاهَا. قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقَالَ لِي سُفْيَانُ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَلَكِنْ أَخْبَرَنِيهِ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قُلْتُ كَمَا قَصَصْتَ قَالَ نَعَمْ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ مُخْتَصَرًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَمَعْنَى قَوْلِ عُمَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خَاصَّةً يُرِيدُ مَا كَانَ يَكُونُ لِلْمُوجِفِينَ وَذَلِكَ أَرْبَعَةُ أَخْمَاسِهِ. [صحيح۔ اخرجه الشافعی فی الام ۴/ ۱۴۰]

(۱۲۷۲۴) حضرت عباس اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما دونوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے مال کے بارے جھگڑ رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: بنی نضیر کے اموال تھے، ان سے اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر لوٹایا جس پر مسلمانوں کے گھوڑے اور اونٹ نہ دوڑائے گئے تھے، پس وہ مسلمانوں کے سوا صرف رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص تھے اور رسول اللہ ﷺ اس سے اپنے اہل پر خرچ کرتے تھے اور جو بچ جاتا اسے اللہ کے راستے میں تیاری کے لیے اسلحہ وغیرہ کے لیے دے دیتے۔ پھر رسول اللہ ﷺ فوت ہوگئے، پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ اس کے والی بنے اسی طرح جس طرح رسول اللہ ﷺ اس کے والی تھے، پھر میں اس کا والی بنا جیسے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اس کے والی بنے، پھر تم دونوں نے مجھ سے سوال کیا کہ میں تم کو والی بنا دوں۔ پس میں نے تم دونوں کو اس کا والی بنا دیا اس شرط پر کہ تم اس میں کام کرو جس طرح رسول اللہ ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ، پھر میں اس کا والی بنا۔ پس تم دونوں میرے پاس آئے تم جھگڑا کر رہے ہو، تم ارادہ رکھتے ہو کہ میں تم میں سے ہر ایک کو نصف نصف دے دوں۔ کیا تم مجھ سے فیصلے کا ارادہ رکھتے ہو کہ میں تم میں سے ہر ایک کو نصف نصف دے دوں کیا تم یہ ارادہ رکھتے ہو کہ پہلے کے علاوہ کوئی فیصلہ کروں۔ اس ذات کی قسم جس کی اجازت سے آسمان وزمین قائم ہے، میں تمہارے درمیان اس کے علاوہ کوئی اور فیصلہ نہ کروں گا۔ اگر تم دونوں اس سے عاجز آ گئے ہو تو مجھے واپس لوٹا دو۔ میں تم دونوں سے اسے کافی ہو جاؤں گا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عمر کا قول رسول اللہ ﷺ کے بارے میں خاص طور پر جس پر گھوڑے دوڑائے گئے ہوں یہ چار حصے ہیں۔

(۱۲۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ : بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ فِي أَهْلِي حِينَ تَمَتَّعَ النَّهَارُ إِذْ أَتَى رَسُولُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ : أَجِبْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَيْهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ فِي مُحَاوَرَةِ عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ عُمَرُ : أَنَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ خَصَّ رَسُولَهُ بِشَيْءٍ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ ثُمَّ قَرَأَ ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ فَكَانَتْ هَذِهِ خَاصَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُنْفِقُ مِنْهَا عَلَى أَهْلِهِ سَنَتَهُمْ مِنْ هَذَا ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ يَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَيَاتَهُ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ فِيمَا يَحْتَجُّ بِهِ : كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَلَاثَةُ صَفَايَا بَنُو النَّضِيرِ وَخَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمَّا بَنُو النَّضِيرِ فَكَانَتْ حُبْسًا لِنَوَائِبِهِ وَأَمَّا فَدَكُ فَكَانَتْ لابْنِ السَّبِيلِ وَأَمَّا خَيْبَرُ فَجَزَّأَهَا ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَقَسَمَ مِنْهَا جُزْأَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَحَبَسَ جُزْءًا لِنَفْسِهِ وَنَفَقَةِ أَهْلِهِ فَمَا فَضَلَ عَنْ نَفَقَةِ أَهْلِهِ رَدَّهُ عَلَى فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ. [ضعیف]

(۱۲۷۴۵) مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں: میں دن کے وقت اپنے گھر بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا نمائندہ آیا، اس نے کہا: امیر المومنین آپ کو بلا رہے ہیں، میں اس کے ساتھ گیا، حتیٰ کہ میں آپ پر داخل ہوا۔ پھر حضرت علی اور عباس رضی اللہ عنہما والے مکالمے کی لمبی حدیث ذکر کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تم کو اس بارے میں بیان کرتا ہوں، اللہ نے اپنے رسول کو فئی میں سے کچھ حصے کے ساتھ خاص کیا ہے، آپ کے علاوہ کسی اور کو وہ نہیں دیا، پھر یہ آیت پڑھی: ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾ پس یہ رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص تھا، آپ ﷺ نے تمہارے علاوہ کسی کو اس کے لیے خاص نہ کیا اور نہ تم پر کسی کو ترجیح دی اور لیکن آپ نے وہ تم کو دے دیا اور اس میں تم کو شامل کر لیا حتیٰ کہ اس سے یہ مال بچ گیا، پس رسول اللہ ﷺ اس سے اپنے اہل پر خرچ کرتے تھے سال تک اور باقی آپ ﷺ اللہ کے مال میں شامل کر دیتے تھے، پس رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی میں ایسا ہی کیا۔

مالک بن اوس سے دوسری روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، جس سے انہوں نے دلیل لی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے تین چیزیں خاص تھیں: بنونضیر، خیبر اور فدک۔ پس بنونضیر کو حوادث کے لیے روکا تھا اور فدک مسافروں کے لیے تھا اور خیبر کو آپ نے تین حصوں میں تقسیم کیا تھا، دو حصے مسلمانوں کے لیے اور ایک اپنے لیے اور اپنے گھر والوں کے لیے اور جو گھر والوں کے خرچے سے بچ جاتا اسے مہاجرین فقراء کی طرف لوٹا دیتے تھے۔

(۱۲۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ﴾ قَالَ صَالَحَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَهْلَ فَدَكَ وَقُرًى قَدْ سَمَّاهَا لاَ أَحْفَظُهَا وَهُوَ مُحَاصِرٌ قَوْمًا آخَرِينَ فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ بِالصُّلْحِ قَالَ ﴿فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ﴾ يَقُولُ : بِغَيْرِ قِتَالٍ. قَالَ الزُّهْرِيُّ : وَكَانَتْ بَنُو النَّضِيرِ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- خَالِصًا لَمْ يَفْتَحُوهَا عَنْوَةً افْتَتَحُوهَا عَلَى صُلْحٍ فَقَسَمَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ لَمْ يُعْطِ الأَنْصَارَ مِنْهَا شَيْئًا إِلاَّ رَجُلَيْنِ كَانَتْ بِهِمَا حَاجَةٌ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۲۷۲۶) زہری سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فدک والوں سے اور بستی والوں سے جس کا نام راوی کو بھول گیا ہے سے صلح کی۔ اس حال میں کہ آپ ﷺ ایک اور قوم کا محاصرہ کیے ہوئے تھے، ان لوگوں نے آپ کے پاس بطورِ صلح کے مال بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ﴾ یعنی بغیر لڑائی کے۔ زہری نے بنو نضیر کے مال بھی خاص رسول اللہ ﷺ کے لیے تھے کیونکہ وہ بغیر جنگ کے حاصل ہوئے تھے، بکہ زور سے تو ان کو فتح نہیں کیا تھا۔ بلکہ صلح کے طور پر فتح پایا تھا اس لیے نبی کریم ﷺ نے ان مالوں کو تقسیم کر دیا۔ مہاجرین میں اور انصار کو اس میں سے کچھ نہ دیا تھا مگر دو آدمیوں کو جو ضرورت مند تھے۔

(۱۲۷۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ ابْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمِّي زِيَادُ بْنُ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ : لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَنِي النَّضِيرِ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ﴾ وَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- خَاصَّةً فَقَسَمَهَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَأَعْطَى رَجُلَيْنِ مِنْهَا مِنَ الأَنْصَارِ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ وَابْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ يَعْنِي أَبَا لُبَابَةَ وَأَعْطَى أَبَا بَكْرٍ وَأَعْطَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِئْرَ حَزْمٍ وَأَعْطَى صُهَيْبًا وَأَعْطَى سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ وَأَبَا دُجَانَةَ مَالَ الأَخَوَيْنِ وَأَعْطَى عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْبِئْرَ وَهُوَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ مَالُ سُلَيْمَانَ وَأَعْطَى الزُّبَيْرَ الْبِئْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [ضعیف]

(۱۲۷۲۷) حضرت صہیب بن سنان فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر پر فتح پائی تو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا: ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ﴾ اور وہ نبی ﷺ کے لیے خاص تھا، آپ ﷺ نے اسے مہاجروں میں تقسیم کر دیا اور ابوبکر، عمر کو بئر حزم دیا اور صہیب اور سہل بن حنیف کو بھی دو بھائیوں کا مال دیا اور ابودجانہ کو بھی

اور عبدالرحمن کو کنواں دیا جسے سلیمان کا مال کہا جاتا تھا، اور زبیر کو بھی کنواں دیا تھا۔

(۵) باب بَيَانِ مَصْرِفِ أَرْبَعَةِ أَخْمَاسِ الْفَيْءِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَنَّهَا تُجْعَلُ حَيْثُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَجْعَلُ فُضُولَ غَلاَّتِ تِلْكَ الأَمْوَالِ مِمَّا فِيهِ صَلاَحُ الإِسْلاَمِ وَأَهْلِهِ وَأَنَّهَا لَمْ تَكُنْ مَوْرُوثَةً عَنْهُ

رسول اللہ ﷺ کے بعد مالِ خمس کے چار مصرف ہیں انہیں وہاں خرچ کیا جائے گا جہاں رسول کرتے تھے اور غلہ جات کے زائد کو ان جگہوں میں خرچ کرتے تھے جن میں اسلام کے معاملات اور لوگوں کی اصلاح وغیرہ شامل ہے اور یہ آپ کی وراثت نہیں ہے

(۱۲۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الأَزْدِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ حَدَّثَهُ قَالَ : أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجِئْتُهُ حِينَ تَعَالَى النَّهَارُ فَقَالَ وَجَدْتُهُ فِي بَيْتِهِ جَالِسًا عَلَى سَرِيرٍ مُفْضِيًا إِلَى رُمَالِهِ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ فَقَالَ لِي : يَا مَالِ إِنَّهُ قَدْ دَفَّ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ وَقَدْ أَمَرْتُ فِيهِمْ بِرَضْخٍ فَخُذْهُ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ فَقُلْتُ : لَوْ أَمَرْتَ بِهَذَا غَيْرِي. قَالَ : خُذْهُ يَا مَالِ قَالَ : فَجَاءَ يَرْفَأُ فَقَالَ هَلْ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ قَالَ عُمَرُ : نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ : هَلْ لَكَ فِي عَبَّاسٍ وَعَلِيٍّ قَالَ : نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا قَالَ عَبَّاسٌ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا الْكَاذِبِ الآثِمِ الْغَادِرِ الْخَائِنِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ : أَجَلْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَاقْضِ بَيْنَهُمْ وَأَرِحْهُمْ قَالَ مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ فَخُيِّلَ إِلَيَّ أَنَّهُمْ كَانُوا قَدَّمُوهُمْ لِذَلِكَ قَالَ عُمَرُ : أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَوَاتُ وَالأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : لاَ نُورَثُ وَأَنَّ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ. قَالُوا : نَعَمْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى عَبَّاسٍ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ : أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالأَرْضُ أَتَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : لاَ نُورَثُ وَأَنَّ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ. قَالاَ : نَعَمْ. قَالَ عُمَرُ : فَإِنَّ

اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كَانَ خَصَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِخَاصَّةٍ لَمْ يَخُصَّ بِهَا أَحَدًا غَيْرَهُ قَالَ ﴿ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى ﴾ مَا أَدْرِي هَلْ قَرَأَ الآيَةَ الَّتِي قَبْلَهَا أَمْ لاَ قَالَ : فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَكُمْ النَّضِيرَ فَوَاللَّهِ مَا اسْتَأْثَرَ عَلَيْكُمْ وَلاَ أَخَذَهَا دُونَكُمْ حَتَّى بَقِيَ هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْخُذُ مِنْهُ نَفَقَةَ سَنَتِهِ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ أُسْوَةَ الْمَالِ ثُمَّ قَالَ : أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ ذَلِكَ؟ قَالُوا : نَعَمْ ثُمَّ نَشَدَ عَبَّاسًا وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِ مَا نَشَدَ بِهِ الْقَوْمَ أَتَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالاَ : نَعَمْ. قَالَ : فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَبُو بَكْرٍ : أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجِئْتُمَا تَطْلُبُ مِيرَاثَكَ مِنَ ابْنِ أَخِيكَ وَيَطْلُبُ هَذَا مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ . فَرَأَيْتُمَاهُ كَاذِبًا آثِمًا غَادِرًا خَائِنًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ : أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَوَلِيُّ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَأَيْتُمَانِي كَاذِبًا آثِمًا غَادِرًا خَائِنًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ فَوَلِيتُهَا ثُمَّ جِئْتَنِي أَنْتَ وَهَذَا وَأَنْتُمَا جَمِيعٌ وَأَمْرُكُمَا وَاحِدٌ فَقُلْتُمَا : ادْفَعْهَا إِلَيْنَا فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ أَنْ تَعْمَلاَ فِيهِ بِالَّذِي كَانَ يَعْمَلُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذْتُمَاهَا بِذَلِكَ فَقَالَ : أَكَذَلِكَ؟ قَالاَ : نَعَمْ ثُمَّ جِئْتُمَانِي لأَقْضِيَ بَيْنَكُمَا وَلاَ وَاللَّهِ لاَ أَقْضِي بَيْنَكُمَا بِغَيْرِ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَرُدَّاهَا إِلَيَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيِّ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ تقدم برقم ۱۲۷۲۴]

(۱۲۷۲۸) مالک بن اوس فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے میری طرف پیغام بھیجا۔ میں دن کے وقت ان کے پاس آیا، میں نے ان کو ایک تخت پر بیٹھے ہوئے پایا بغیر بچھونے کے تکیے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے۔ آپ نے مجھے کہا: اے مالک! کچھ لوگ تمہاری قوم والوں کے میرے پاس آئے تھے اور میں نے ان کو کچھ دینے کا حکم دیا ہے، پس تم ان میں تقسیم کر دو، میں نے کہا: کاش آپ اس کام کے لیے کسی اور کو کہتے۔ عمر نے کہا: نہیں بلکہ تم لے لو۔ اسی دوران یرفا غلام آیا اور کہا: عثمان بن عفان، عبدالرحمن بن عوف، زبیر اور سعد دروازے پر ہیں اور اجازت چاہتے ہیں اگر اجازت ہو تو ان کو آنے دیں، آپ نے اجازت دی، جب وہ داخل ہوئے تو یرفا پھر آیا اور کہا: عباس اور علی رضی اللہ عنہما بھی آئے ہیں، عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت دی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! میرے اور اس جھوٹے، گنہگار، دھوکے باز، خائن کے درمیان فیصلہ کریں، لوگوں میں سے بھی بعض نے کہا: ہاں امیر المومنین ان میں فیصلہ کریں۔ مالک بن اوس نے کہا: مجھے خیال آیا کہ انہوں نے ہی عثمان وغیرہ کو پہلے بھیجا تھا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تم کو اس خدا کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان و زمین قائم ہے کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہے، انہوں نے ہاں میں جواب دیا، پھر عباس اور علی رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: میں تم دونوں کو اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں کیا تم جانتے ہو رسول اللہ ﷺ نے کہا تھا ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہے دونوں نے کہا: ہاں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو خاص کیا تھا اور کسی کو خاص نہ کیا تھا، فرمایا: ﴿ مَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى ﴾ میں نہیں جانتا کہ اس سے پہلے آیت پڑھی تھی یا نہیں۔ پس رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کے مال کو تمہارے درمیان تقسیم کر دیا اور تم پر کسی کو ترجیح نہ دی اور نہ تمہارے علاوہ کسی اور نے لیا تھا، اور جو مال بچ گیا۔ رسول اللہ ﷺ اس سے اپنے لیے سال بھر کا خرچ لیتے تھے اور جو بچتا وہ باقی مالوں کے برابر ہوتا تھا، پھر صحابہ کو کہا میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں کیا تم یہ جانتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر عباس رضی اللہ عنہ کو قسم دے کر پوچھا اور علی رضی اللہ عنہ کو بھی پوچھا جیسے قوم کو قسم دی تھی کیا تم دونوں یہ جانتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر کہا: جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا ولی ہوں، پس تم دونوں آئے تم نے اپنے بھائی کے بیٹے سے میراث طلب کی اور بیوی کی میراث اس کے باپ سے طلب کی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، پس تم دونوں نے اسے جھوٹا گناہ گار، دھوکے باز خائن خیال کیا اور اللہ جانتا ہے کہ وہ سچے، نیک، حق کے تابع تھے۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے میں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر کا ولی ہوں، پس تم دونوں نے مجھے جھوٹا، گناہ گار، دھوکے باز، خائن سمجھا اور اللہ جانتا ہے میں سچا، نیک، اچھا اور حق کا تابع ہوں، پس میں اس کا والی تھا۔ پھر تم دونوں اکٹھے میرے پاس آئے تمہارا معاملہ ایک ہی تھا، تم دونوں نے کہا: وہ ہمیں دے دو۔ میں نے کہا: میں اس شرط پر دوں گا کہ تم پر اللہ کا وعدہ ہے کہ اس میں کام کرو گے جیسے رسول اللہ ﷺ کرتے تھے، پس تم نے اسے لے لیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ایسے ہی ہے؟ دونوں نے کہا: ہاں، پھر دونوں میرے پاس آئے ہو تاکہ میں تمہارے لیے فیصلہ کر دوں اور اللہ کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی اور فیصلہ نہیں کروں گا حتیٰ کہ قیامت قائم ہو جائے۔ اگر تم دونوں عاجز آ گئے ہو تو میری طرف لوٹا دو۔

(۱۲۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ : جَاءَنِي رَسُولُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ فِي الْمَدِينَةِ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ وَقَدْ أَمَرْنَا لَهُمْ بِرَضْخٍ فَخُذْهُ فَاقْسِمْهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مُرْ بِهِ غَيْرِي قَالَ : اقْبِضْهُ أَيُّهَا الْمَرْءُ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْهِ مَوْلَاهُ يَرْفَأُ فَقَالَ : هَذَا عُثْمَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ طَلْحَةَ أَمْ لَا يَسْتَأْذِنُونَ عَلَيْكَ قَالَ : ائْذَنْ لَهُمْ ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً فَقَالَ : هَذَا الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَسْتَأْذِنَانِ عَلَيْكَ قَالَ : فَأْذَنْ لَهُمَا فَدَخَلَا قَالَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا.

قَالَ فَقَالَ الْقَوْمُ : اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ فَإِنَّهُمَا قَدْ طَالَتْ خُصُومَتُهُمَا قَالَ وَهُمَا حِينَئِذٍ يَخْتَصِمَانِ فِيمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ مِنْ أَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ قَالَ الْقَوْمُ : أَجَلِ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَوَاتُ وَالأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ. فَقَالَ الْقَوْمُ : نَعَمْ قَدْ قَالَ ذَلِكَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِمَا فَقَالاَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنِّي سَأُخْبِرُكُمْ عَنْ هَذَا الْمَالِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَصَّ نَبِيَّهُ -ﷺ- بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ غَيْرَهُ قَالَ ﴿ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ ﴾ الآيَةَ ثُمَّ قَالَ : وَاللَّهِ مَا حَازَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دُونَكُمْ وَلاَ اسْتَأْثَرَهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ قَسَمَهَا فِيكُمْ وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ هَذَا الْمَالُ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ يَحْبِسُ قُوتَ أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ مِنْهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَبُو بَكْرٍ : أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا كَانَ يَعْمَلُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ قَالَ وَأَنْتُمَا تَزْعُمَانِ أَنَّهُ فِيهَا ظَالِمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ فِيهَا صَادِقٌ بَارٌّ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ وَلِيتُهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَنَتَيْنِ مِنْ إِمَارَتِي فَعَمِلْتُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ وَأَنْتُمَا تَزْعُمَانِ أَنِّي فِيهَا ظَالِمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي فِيهَا صَادِقٌ بَارٌّ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ جِئْتُمَانِي جَاءَنِي هَذَا يَعْنِي الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُنِي مِيرَاثَهُ مِنَ ابْنِ أَخِيهِ وَجَاءَنِي هَذَا يُرِيدُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُنِي مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ . ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْكُمْ فَأَخَذْتُ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ أَنْ تَعْمَلاَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَأَنَا مَا وَلِيتُهَا فَقُلْتُمَا : ادْفَعْهَا إِلَيْنَا عَلَى ذَلِكَ فَتُرِيدَانِ مِنِّي قَضَاءً غَيْرَ هَذَا وَالَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالأَرْضُ لاَ أَقْضِي بَيْنَكُمَا فِيهَا بِقَضَاءٍ غَيْرِ هَذَا إِنْ كُنْتُمَا عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا إِلَيَّ قَالَ فَغَلَبَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهَا فَكَانَتْ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ بِيَدِ حَسَنٍ ثُمَّ بِيَدِ حُسَيْنٍ ثُمَّ بِيَدِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ثُمَّ بِيَدِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ ثُمَّ بِيَدِ زَيْدِ بْنِ حَسَنٍ. قَالَ مَعْمَرٌ : ثُمَّ كَانَتْ بِيَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَنٍ حَتَّى وَلِيَ هَؤُلاَءِ يَعْنِي بَنِي الْعَبَّاسِ فَقَبَضُوهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح]

(۱۲۷۴۹) مالک بن اوس کہتے ہیں: میرے پاس عمر رضی اللہ عنہ کا نمائندہ بلانے آیا۔ میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، عمر نے کہا: مدینہ میں تیری قوم کے کچھ لوگ آئے تھے اور تحقیق ہم نے ان کے لیے کچھ مال کا حکم دیا ہے، اسے پکڑو اور ان میں تقسیم کر دو۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ میرے علاوہ کسی اور کو حکم دے دیں، عمر نے کہا: اسے پکڑ و۔ اسی دوران ان کا غلام یرفا آیا۔ اس نے کہا: عثمان، عبدالرحمن، زبیر، سعد اور طلحہ رضی اللہ عنہم کے بارے نہیں جانتا کہ اس نے نام لیا یا نہ لیا وہ اجازت طلب کر رہے ہیں،

عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کو اجازت دے دو، پھر تھوڑی دیر ٹھہرے۔ اس نے کہا: عباس اور علی رضی اللہ عنہما بھی اجازت مانگ رہے ہیں، ان دونوں کو بھی اجازت دی گئی۔ وہ بھی آگئے۔ عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! میرے اور اس کے درمیان فیصلہ کر دیں۔ قوم کے لوگوں (عثمان وغیرہ) نے کہا: ان میں فیصلہ کر دو اور ایک کو دوسرے سے آرام پہنچاؤ، دونوں کی گفتگو لمبی ہوگئی اور وہ دونوں اس وقت بنی نضیر کے اموال کے بارے میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیے گئے تھے جھگڑا کر رہے تھے، قوم نے کہا: ان دونوں میں فیصلہ کر دیں اور ہر ایک کو دوسرے سے آرام پہنچائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تم کو اس ذات کی قسم دیتا ہوں، جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں، کیا تم جانتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، لوگوں نے کہا: ہاں۔ پھر ان دونوں کی طرف متوجہ ہوئے، انہوں نے بھی ہاں میں جواب دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تم کو اس مال کے بارے میں خبر دیتا ہوں، بے شک اللہ نے اپنے نبی کو کسی چیز میں خاص کیا اور وہ کسی اور کو نہیں دی تھی، فرمایا: ﴿ مَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ ﴾ پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے علاوہ کسی اور کو اس کے لیے خاص نہ کیا اور نہ تم پر کسی کو ترجیح دی اور اس کو تم میں تقسیم کر دیا، جو باقی بچا اس میں سے سال بھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل پر خرچ کرتے تھے، معمر نے کہا: گھر کے کھانے کے لیے سال بھر کے لیے روک لیتے تھے۔ پھر باقی اللہ کے مال میں شامل کر دیتے تھے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوگئے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ولی ہوں، میں اس میں کام کروں گا، وہ اس میں کام کرتے تھے، پھر عمر رضی اللہ عنہ علی اور عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: تم خیال کرتے ہو وہ اس میں ظلم کرنے والے تھے اور اللہ جانتا ہے کہ وہ سچے، نیک اور حق کے تابع تھے، پھر ابوبکر کے بعد میں اس کا والی بنا اپنی خلافت کے دو سال میں نے اس میں کام کیا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کام کیا اور تمہارے خیال میں میں نے ظلم کیا ہے اور اللہ جانتا ہے میں سچا ہوں، نیک ہوں، حق کا تابع ہوں، پھر تم میرے پاس آئے، یعنی عباس رضی اللہ عنہ نے مجھ سے اپنے بھتیجے کی میراث کا سوال کیا اور علی رضی اللہ عنہ آئے، اس نے اپنی بیوی کی باپ سے وراثت کا سوال کیا۔ میں نے تم سے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ہم کسی چیز کے وارث نہیں بنائے جاتے اور ہم جو چھوڑتے ہیں، وہ صدقہ ہوتا ہے۔ پھر میرے لیے ظاہر ہوا کہ میں وہ تم کو دے دوں میں نے تم سے اللہ کا وعدہ لیا اور اس شرط پر دیا کہ تم اس میں اس طرح کام کرو گے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کام کیا، تم دونوں نے کہا: ہمیں دے دو۔ پس اب تم مجھ سے اس کے علاوہ کسی اور فیصلے کی امید رکھتے ہو، اس ذات کی قسم جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہے میں اس کے علاوہ کوئی اور فیصلہ نہ کروں گا، اگر تم دونوں اس سے عاجز آگئے ہو تو مجھے دے دو، پس علی اس پر غالب آگئے، پس وہ علی کے پاس رہا، پھر حسن پھر حسین پھر علی بن حسین پھر حسن بن علی پھر زید بن حسن کے پاس رہا۔ معمر نے کہا: پھر عبداللہ بن حسن کے پاس رہا یہاں تک کہ بنی عباس والی (حکمران) بن گئے، انہوں نے اس پر قبضہ کر لیا۔

(۱۲۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبَ التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ

النَّصْرِيُّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَاهُ بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلَى رِمَالِ سَرِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرِّمَالِ فِرَاشٌ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ فَقَالَ : يَا مَالِكُ إِنَّهُ قَدْ قَدِمَ مِنْ قَوْمِكَ أَهْلُ أَبْيَاتٍ حَضَرُوا الْمَدِينَةَ قَدْ أَمَرْتُ لَهُمْ بِرَضْخٍ فَاقْبِضْهُ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ فَقُلْتُ لَهُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَمَرْتَ بِذَلِكَ غَيْرِي فَقَالَ : اقْبِضْهُ أَيُّهَا الْمَرْءُ فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ جَاءَ حَاجِبُهُ يَرْفَأُ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ : نَعَمْ فَأَدْخِلْهُمْ فَلَبِثَ قَلِيلاً ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ : هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَالْعَبَّاسِ يَسْتَأْذِنَانِ قَالَ : نَعَمْ فَأْذَنْ لَهُمَا فَلَمَّا دَخَلاَ قَالَ عَبَّاسٌ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا لِعَلِيٍّ وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ فِي الصَّوَافِي الَّذِي أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ فَقَالَ الرَّهْطُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنَ الآخَرِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اتَّئِدُوا أَنَاشِدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ . يُرِيدُ نَفْسَهُ قَالُوا : قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ : أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ أَتَعْلَمَانِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ ذَلِكَ قَالاَ : نَعَمْ. قَالَ : فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ -ﷺ- مِنْ هَذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ فَقَالَ اللَّهُ ﴿ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾

وَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَوَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلاَ اسْتَأْثَرَهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَيَاتَهُ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : فَأَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَبَضَهُ أَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ فِيهِ بِمَا عَمِلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ وَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : تَذْكُرَانِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ كَمَا تَقُولاَنِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ فِيهِ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَبَضْتُهُ سَنَتَيْنِ مِنْ إِمَارَتِي أَعْمَلُ فِيهِ بِمِثْلِ مَا عَمِلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَبِمَا عَمِلَ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ وَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَذْكُرَانِ أَنِّي فِيهِ كَمَا تَقُولاَنِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي فِيهِ لَصَادِقٌ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ جِئْتُمَانِي كِلاَكُمَا وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةٌ وَأَمْرُكُمَا جَمِيعٌ فَجِئْتَنِي يَعْنِي عَبَّاسًا فَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ . فَلَمَّا بَدَا لِي أَنْ أَدْفَعَهُ إِلَيْكُمَا قُلْتُ : إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهُ إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَتَعْمَلاَنِ فِيهِ بِمَا عَمِلَ بِهِ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبِمَا عَمِلْتُ بِهِ فِيهِ مُنْذُ

وَلِيَتُهُ وَإِلاَّ فَلاَ تُكَلِّمَانِ فَقُلْتُمَا ادْفَعْهُ إِلَيْنَا بِذَلِكَ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْكُمَا أَفَتَلْتَمِسَانِ مِنِّى قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَوَاللَّهِ الَّذِى بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالأَرْضُ لاَ أَقْضِى فِيهِ بِقَضَاءٍ غَيْرِ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهُ فَادْفَعَاهُ إِلَىَّ فَأَنَا أَكْفِيكُمَاهُ. قَالَ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ صَدَقَ مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ أَنَا سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِىِّ -ﷺ- تَقُولُ : أَرْسَلَ أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عُثْمَانَ إِلَى أَبِى بَكْرٍ يَسْأَلْنَهُ ثُمُنَهُنَّ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ -ﷺ- فَقُلْتُ أَنَا أَرُدُّهُنَّ عَنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ لَهُنَّ أَلاَ تَتَّقِينَ اللَّهَ أَلَمْ تَعْلَمْنَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ : لاَ نُورَثُ . يُرِيدُ بِذَلِكَ نَفْسَهُ : مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِى هَذَا الْمَالِ . فَانْتَهَى أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى مَا أَخْبَرَتْهُنَّ. وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لاَ تَقْتَسِمُ وَرَثَتِى شَيْئًا مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ . فَكَانَتْ هَذِهِ الصَّدَقَةُ بِيَدِ عَلِىِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَتْ فِيهَا خُصُومَتُهُمَا فَأَبَى عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَقْسِمَهَا بَيْنَهُمَا حَتَّى أَعْرَضَ عَنْهَا عَبَّاسٌ ثُمَّ كَانَتْ بَعْدَ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ بِيَدِ حَسَنِ بْنِ عَلِىٍّ ثُمَّ بِيَدِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِىٍّ ثُمَّ بِيَدِ عَلِىِّ بْنِ حُسَيْنٍ وَحَسَنِ بْنِ حَسَنٍ كِلاَهُمَا كَانَا يَتَدَاوَلاَنِهَا ثُمَّ بِيَدِ زَيْدِ بْنِ حَسَنٍ وَهِىَ صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَقًّا. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الْيَمَانِ. [صحيح۔ تقدم له]

(۱۲۷۳۰) مالک بن اوس کہتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے دن چڑھنے کے بعد بلایا میں گیا اور آپ تخت پر بیٹھے ہوئے تھے، درمیان میں کوئی بچھونا نہ تھا، تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے، کہا: اے مالک! تیری قوم کے کچھ لوگ مدینہ آئے تھے۔ میں نے ان کے لیے کچھ مال کا حکم دیا ہے، اسے پکڑو اور ان میں تقسیم کردو۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! کاش! آپ میرے علاوہ کسی اور کو حکم دے دیں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اسے لو۔ اسی دوران ان کا دربان یرفا آیا۔ اس نے کہا: عثمان، عبدالرحمن، زبیر اور سعد رضی اللہ عنہم آئے ہیں۔ عمر نے کہا: ان کو آنے دو۔ تھوڑی دیر بعد وہ پھر آیا اور کہا: علی اور عباس بھی آئے ہیں، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کو بھی اجازت دے دو وہ دونوں آئے۔ عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! میرے اور اس کے درمیان فیصلہ کر دو، وہ بنو نضیر کے اموال کے بارے میں لڑ رہے تھے، جو اللہ نے نبی ﷺ کو دیا تھا۔ جماعت (عثمان وغیرہ) نے کہا: اے امیر المومنین! ان کے درمیان فیصلہ کر دو اور ایک کو دوسرے سے آرام پہنچاؤ، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تم کو اس ذات کی قسم دیتا ہوں، جس کے حکم سے آسمان زمین قائم ہے، کیا تم جانتے ہو کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، آپ ﷺ نے اپنے آپ کا ارادہ کیا تھا؟ انھوں نے کہا: ایسے ہی کہا تھا، پھر عمر رضی اللہ عنہ علی اور عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: میں تم دونوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا ایسے ہی ہے؟ دونوں نے کہا: ہاں۔ پھر کہا میں اس بارے تمہیں بتاتا ہوں، اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے لیے مال فئی کو خاص کیا تھا، اور اس میں سے کسی اور کو کچھ نہ دیا تھا، اللہ نے فرمایا: ﴿ما افاء الله على رسوله من اهل القرى فلله﴾ اور یہ رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص تھا، اللہ کی قسم! آپ ﷺ اس

کو تمہارے علاوہ کسی اور کے لیے خاص نہ کیا تھا اور نہ تم پر کسی کو ترجیح دی تھی، آپ ﷺ نے وہ تم کو دیا تھا، باقی مال سے رسول اللہ ﷺ اپنے اہل پر خرچ کرتے تھے سال بھر کا خرچ۔ پھر رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے، ابوبکر ؓ نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا والی ہوں، ابوبکر ؓ نے اس پر قبضہ کر لیا اور اس میں کام کیا، جیسے رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا اور تم وہاں تھے۔ پھر عمر ؓ علی اور عباس ؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: تم کو یاد ہے ابوبکر ؓ کے بارے میں جو تم نے کہا اور اللہ جانتا ہے کہ وہ سچے، نیک، اچھے اور حق کے تابع تھے۔ پھر اللہ نے ابوبکر ؓ کو فوت کر دیا۔ میں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر ؓ کا والی ہوں، میں نے قبضہ کر لیا دو سال میری امارت کے دوران میں نے اس میں کام کیا جیسے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر ؓ نے اس میں کام کیا اور تم اس وقت وہاں تھے، پھر عمر ؓ علی اور عباس ؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: تم کو یاد ہے اس بارے میں جو تم نے کہا اور اللہ جانتا ہے میں اس میں سچا ہوں، اچھا اور حق کا تابع ہوں، پھر تم دونوں میرے پاس آئے اور تمہاری بات ایک تھی اور تمہارا معاملہ ایک ہی تھا، میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے پھر جب ظاہر ہوا میرے لیے تو میں نے وہ تم کو دے دیا اور میں نے کہا: میں تم کو اس شرط پر دوں گا کہ تم اس میں اللہ کے وعدے کے مطابق کام کرو گے جیسے رسول اللہ ﷺ، ابوبکر اور میں نے کام کیا۔ تم نے کوئی بات نہ کی۔ تم نے کہا: ہمیں اس شرط پر دے دو۔ پس میں نے تم کو دے دیا، کیا اب تم میری طرف سے کوئی اور فیصلہ چاہتے ہو۔ اس ذات کی قسم جس کے حکم سے آسمان و زمین قائم ہے۔ میں اس کے علاوہ کوئی اور فیصلہ نہ کروں گا حتیٰ کہ قیامت قائم ہو جائے اگر تم اس سے عاجز آ گئے ہو تو مجھے دے دو۔ میں تم دونوں سے اسے کافی ہو جاؤں گا۔ عروہ بن زبیر کہتے ہیں مالک نے سچ کہا ہے، میں نے عائشہ ؓ سے سنا وہ کہتی تھیں: رسول اللہ ﷺ کی بیویوں نے عثمان کو ابوبکر ؓ کی طرف بھیجا کہ وہ مال فئی سے ثمن کا سوال کر رہی ہیں، میں نے کہا: میں ان کو اس سے روکوں گی۔ میں نے ان سے کہا: کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتیں، کیا تم جانتی نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تھا ہم وارث نہیں بنائے جاتے، آپ ﷺ کا اپنے بارے میں ارادہ تھا، ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے اور آل محمد (ﷺ) اس سے کھا سکتی ہے۔ حضرت عائشہ ؓ نے یہ باتیں آپ کی بیویوں کو کہیں، اور ابوہریرہ ؓ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، وہ فرماتے تھے: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میری وراثت تقسیم نہ کرنا ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہے، پس وہ علی ؓ کے پاس صدقہ تھا۔ ان کا جھگڑا لمبا ہو گیا۔ عمر ؓ نے تقسیم کرنے سے انکار کر دیا، یہاں تک کہ عباس ؓ نے اس سے اعراض کر لیا، پھر علی ؓ کے بعد حسن بن علی پھر حسین بن علی پھر علی بن حسین اور حسن بن حسن دونوں کے پاس رہا۔ پھر زید بن حسن کے پاس تھا اور وہ رسول اللہ ﷺ کا صدقہ تھا۔

(۱۲۷۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَجُلٍ فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ

: اكْتُبْهُ لِي فَأَتَى بِهِ مَكْتُوبًا مُزَبَّرًا دَخَلَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعِنْدَهُ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ عُمَرُ لِطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مَالِ النَّبِيِّ صَدَقَةٌ إِلاَّ مَا أَطْعَمَهُ أَهْلَهُ وَكَسَاهُمْ إِنَّا لاَ نُورَثُ . قَالُوا : بَلَى. قَالَ : فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُنْفِقُ مِنْ مَالِهِ عَلَى أَهْلِهِ وَيَتَصَدَّقُ بِفَضْلِهِ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَوَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ سَنَتَيْنِ فَكَانَ يَصْنَعُ الَّذِي كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. لَفْظُ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مَرْزُوقٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ ثُمَّ تُوُفِّيَ إِلَى آخِرِهِ. [صحیح]

(۱۲۷۳۱) ابوالبختری فرماتے ہیں: میں نے ایک آدمی سے حدیث سنی، مجھے تعجب ہوا۔ میں نے اسے کہا: مجھے لکھ دو۔ وہ لکھا ہوا ٹکڑا لایا اتنے میں عباس اور علی رضی اللہ عنہما بھی آ گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اور ان کے پاس طلحہ، زبیر، سعد اور عبدالرحمن رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ وہ دونوں جھگڑ رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طلحہ، زبیر، عبدالرحمن اور سعد رضی اللہ عنہم سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ہر نبی کا مال صدقہ ہوتا ہے مگر جو وہ اپنے اہل کو کھلا دے یا ان کو پہنا دے اور ہم وارث نہیں بنائے جاتے۔ انہوں نے کہا: ہاں ایسے ہی ہے، پس رسول اللہ ﷺ اپنے مال سے اپنے اہل پر خرچ کرتے تھے اور زائد مال کا صدقہ کر دیتے تھے، پھر رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے، ابوبکر اس کے والی بنے دو سال تک۔ وہ بھی اسی طرح کرتے تھے جس طرح رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔

(۱۲۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُمَا حِينَئِذٍ يَطْلُبَانِ أَرْضَهُ مِنْ فَدَكٍ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ . وَاللَّهِ إِنِّي لاَ أَدَعُ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُهُ بَعْدُ إِلاَّ صَنَعْتُهُ قَالَ فَغَضِبَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهَجَرَتْهُ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ حَتَّى مَاتَتْ فَدَفَنَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْلاً وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : فَكَانَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ النَّاسِ وَجْهٌ حَيَاةَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا انْصَرَفَتْ وُجُوهُ النَّاسِ عَنْهُ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ مَعْمَرٌ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ : كَمْ مَكَثَتْ فَاطِمَةُ بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَقَالَ رَجُلٌ لِلزُّهْرِيِّ : فَلَمْ يُبَايِعْهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى مَاتَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ : وَلاَ أَحَدٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ مَعْمَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَوْلُ الزُّهْرِيِّ فِي قُعُودِ عَلِيٍّ عَنْ بَيْعَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى تُوُفِّيَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

مُنْقَطِعٌ وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مُبَايَعَتِهِ إِيَّاهُ حِينَ بُويِعَ بَيْعَةَ الْعَامَّةِ بَعْدَ السَّقِيفَةِ أَصَحُّ وَلَعَلَّ الزُّهْرِيَّ أَرَادَ قُعُودَهُ عَنْهَا بَعْدَ الْبَيْعَةِ ثُمَّ نُهُوضَهُ إِلَيْهَا ثَانِيًا وَقِيَامَهُ بِوَاجِبَاتِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ بخاري، مسلم]

(۱۲۷۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ اور عباس، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث تلاش کر رہے تھے اور اس وقت دونوں فدک کی زمین اور خیبر سے حصہ طلب کر رہے تھے، ابوبکر نے ان سے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے، جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے اور اس مال سے آل محمد کھا سکتے ہیں اور میں بھی وہی معاملہ کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا غصہ میں آگئیں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو چھوڑ کر چلی گئیں، پھر فوت ہونے تک ان سے بات نہ کی۔ علی رضی اللہ عنہ نے رات کو ان کو دفن کیا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نہ بتایا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زندگی سے لوگوں کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے کوئی وجہ تھی، جب فاطمہ فوت ہوگئیں تو لوگوں کی وجوہات دور ہوگئیں۔ معمر کہتے ہیں: میں نے زہری سے کہا: فاطمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کتنی دیر زندہ رہی تھیں، اس نے بتایا: چھ ماہ ایک آدمی نے زہری سے کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیعت نہ کی تھی، حتیٰ کہ فاطمہ فوت ہوگئیں، کہا اور نہ ہی بنی ہاشم کے کسی آدمی نے۔

(۱۲۷۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قُلْتُ لأَبِي الْيَمَانِ أَخْبَرَكَ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ -ﷺ- وَفَاطِمَةُ حِينَئِذٍ تَطْلُبُ صَدَقَةَ النَّبِيِّ -ﷺ- الَّتِي بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكٍ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ. يَعْنِي مَالَ اللَّهِ لَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَزِيدُوا عَلَى الْمَأْكَلِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لاَ أُغَيِّرُ صَدَقَاتِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ حَالِهَا الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلأَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَدْفَعَ إِلَى فَاطِمَةَ مِنْهَا شَيْئًا فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَرَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي فَأَمَّا الَّذِي شَجَرَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنْ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَإِنِّي لاَ آلُو فِيهَا عَنِ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَمْ أَكُنْ لأَتْرُكَ فِيهَا أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلاَّ صَنَعْتُهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح]

(۱۲۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ فاطمہ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا اور ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وراثت

کا سوال کیا اس میں سے جو اللہ نے رسول ﷺ پر لوٹایا اور فاطمہ اس وقت نبی ﷺ کا صدقہ طلب کر رہی تھیں، مدینہ اور فدک کا اور جو خیبر کے خمس سے باقی بچا تھا، حضرت عائشہ ؓ نے کہا: حضرت ابوبکر ؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، اس سے آل محمد ﷺ کھا سکتے ہیں، یعنی اللہ کا مال نہیں ہے ان کے لیے کہ وہ کھانا زیادہ کریں اور اللہ کی قسم میں نبی ﷺ کے صدقات کو اس کے حال سے بدل نہیں سکتا، جس پہ نبی ﷺ کے دور میں تھے اور میں ان میں اسی طرح کام کروں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا، پس ابوبکر ؓ نے فاطمہ ؓ کو دینے سے انکار کر دیا، فاطمہ ؓ نے ابوبکر ؓ کو اس طرح پایا، حضرت ابوبکر ؓ نے حضرت علی سے کہا: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے قرابت دار میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے کہ میں ان کو اپنے رشتہ داروں سے ملاؤں اور وہ شجر جو میرے اور تمہارے درمیان صدقات کا ہے، میں خیر سے پیچھے نہ رہوں گا اور اس کام کو نہیں چھوڑوں گا، جسے میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا۔

(١٢٧٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَأَلَتْ أَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَقْسِمَ لَهَا مِيرَاثَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ. فَغَضِبَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَهَجَرَتْ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ تَزَلْ مُهَاجِرَةً لَهُ حَتَّى تُوُفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سِتَّةَ أَشْهُرٍ قَالَ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَسْأَلُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَصِيبَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ خَيْبَرَ وَفَدَكٍ وَصَدَقَتِهِ بِالْمَدِينَةِ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهَا ذَلِكَ قَالَ: لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْمَلُ بِهِ إِلاَّ عَمِلْتُ فَإِنِّي أَخْشَى إِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ أَنْ أَزِيغَ فَأَمَّا صَدَقَتُهُ بِالْمَدِينَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ إِلَى عَلِيٍّ وَالْعَبَّاسِ فَغَلَبَ عَلِيٌّ عَلَيْهَا وَأَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمْسَكَهَا عُمَرُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ لِحُقُوقِهِ الَّتِي تَعْرُوهُ وَنَوَائِبِهِ وَأَمْرُهُمَا إِلَى وَلِيِّ الأَمْرِ فَهُمَا عَلَى ذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ.

[صحیح]

(۱۲۷۳۴) حضرت عائشہ ؓ نے بیان کیا کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر سے سوال کیا، رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد کہ وہ اس کے لیے میراث تقسیم کریں، جو اللہ نے رسول اللہ ﷺ کو اس ترکہ میں سے دیا تھا۔ حضرت ابوبکر ؓ نے انہیں کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے جو ہم چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ فاطمہ ؓ غصہ میں آ گئیں ابوبکر ؓ کو چھوڑ کر چلی گئیں۔ ہمیشہ ایسے ہی رہیں، یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئیں اور وہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے

بعد چھ ماہ تک زندہ رہیں تھیں۔ پس فاطمہ ؓ نے ابوبکر ؓ سے رسول اللہ ﷺ کے ترکہ سے حصہ طلب کیا تھا۔ خیبر، فدک اور مدینہ کے صدقات کا۔ ابوبکر ؓ نے اس سے انکار کردیا اور کہا: میں کوئی ایسا کام نہ چھوڑوں گا جسے رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے مگر میں بھی وہی کروں گا۔ میں ڈرتا ہوں کہ میں کوئی کام چھوڑ دوں کہ میں حق سے پھر جاؤں گا۔ رہا آپ ﷺ کا مدینہ کا صدقہ وہ حضرت عمر ؓ نے علی اور عباس کو دے دیا تھا، پس علی اس پر غالب آ گئے اور فدک اور خیبر کو عمر نے روک رکھا تھا اور فرمایا: وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کا صدقہ ہیں، اس کے حق دار حوادثات ہیں اور ان دونوں کا معاملہ میری طرف ہے وہ دونوں آج تک ایسے ہی ہیں۔

(۱۲۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَتَكِيُّ بِنَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لَمَّا مَرِضَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَتَاهَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا فَاطِمَةُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكِ فَقَالَتْ : أَتُحِبُّ أَنْ آذَنَ لَهُ قَالَ : نَعَمْ فَأَذِنَتْ لَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا يَتَرَضَّاهَا وَقَالَ : وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُ الدَّارَ وَالْمَالَ وَالأَهْلَ وَالْعَشِيرَةَ إِلاَّ ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللَّهِ وَمَرْضَاةِ رَسُولِهِ وَمَرْضَاتِكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ثُمَّ تَرَضَّاهَا حَتَّى رَضِيَتْ. هَذَا مُرْسَلٌ حَسَنٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ.

[صحیح]

(۱۲۷۳۵) شعبی کہتے ہیں: جب فاطمہ ؓ بیمار ہوئیں تو ابوبکر ؓ ان کے پاس آئے۔ اجازت مانگی حضرت علی ؓ نے کہا: اے فاطمہ! ابوبکر آئے ہیں، آپ کے پاس آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں، فاطمہ نے کہا: آپ پسند کرتے ہیں کہ اجازت دے دیں۔ علی ؓ نے کہا: ہاں، پس فاطمہ نے اجازت دے دی۔ وہ فاطمہ کے پاس آئے اس کو راضی کیا اور کہا: میں نے نہیں چھوڑا، گھر، مال، اہل، خاندان مگر صرف اللہ کی رضا کے لیے اور رسول ﷺ کی رضا کے لیے اور تم اہل بیت کی رضا کے لیے۔ پھر اس کو راضی کیا، وہ راضی ہوگئیں۔

(۱۲۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ : جَمَعَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بَنِي مَرْوَانَ حِينَ اسْتُخْلِفَ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ لَهُ فَدَكٌ فَكَانَ يُنْفِقُ مِنْهَا وَيَعُودُ مِنْهَا عَلَى صَغِيرِ بَنِي هَاشِمٍ وَيُزَوِّجُ فِيهِ أَيِّمَهُمْ وَإِنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَأَلَتْهُ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهَا فَأَبَى فَكَانَتْ كَذَلِكَ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا وَلِيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي حَيَاتِهِ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا أَنْ وَلِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَمِلَ فِيهَا بِمِثْلِ مَا عَمِلاَ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ ثُمَّ أَقْطَعَهَا مَرْوَانُ ثُمَّ صَارَتْ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : فَرَأَيْتُ أَمْرًا مَنَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاطِمَةَ لَيْسَ لِي بِحَقٍّ وَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ

أَنِّی قَدْ رَدَدْتُهَا عَلَى مَا كَانَتْ تَجْرِی عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ الشَّيْخُ : إِنَّمَا أُقْطِعَ مَرْوَانُ فَدَكًا فِی أَيَّامِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَأَنَّهُ تَأَوَّلَ فِی ذَلِكَ مَا رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- : إِذَا أَطْعَمَ اللَّهُ نَبِيًّا طُعْمَةً فَهِیَ لِلَّذِی يَقُومُ مِنْ بَعْدِهِ . وَكَانَ مُسْتَغْنِيًا عَنْهَا بِمَالِهِ فَجَعَلَهَا لأَقْرِبَائِهِ وَوَصَلَ بِهَا رَحِمَهُمْ وَكَذَلِكَ تَأْوِيلُهُ عِنْدَ كَثِيرٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَذَهَبَ آخَرُونَ إِلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِذَلِكَ التَّوْلِيَةُ وَقَطْعُ جَرَيَانِ الإِرْثِ فِيهِ ثُمَّ تُصْرَفُ فِی مَصَالِحِ الْمُسْلِمِينَ كَمَا كَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَفْعَلاَنِ وَكَمَا رَآهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حِينَ رَدَّ الأَمْرَ فِی فَدَكٍ إِلَى مَا كَانَ وَاحْتَجَّ مَنْ ذَهَبَ إِلَى هَذَا بِمَا رُوِّينَا فِی حَدِيثِ الزُّهْرِیِّ وَأَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمْسَكَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ : هُمَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ لِحُقُوقِهِ الَّتِی تَعْرُوهُ وَنَوَائِبِهِ وَأَمْرُهُمَا إِلَى وَلِیِّ الأَمْرِ فَهُمَا عَلَى ذَلِكَ إِلَى الآنِ. [حسن]

(۱۲۷۳۶) مغیرہ کہتے ہیں: عمر بن عبدالعزیز رشتہ نے جمع کیا جب وہ خلیفہ بنائے گئے اور کہا: رسول اللہ ﷺ کے لیے فدک تھا، آپ ﷺ اس سے خرچ کرتے تھے اور بنی ہاشم کے چھوٹوں پر لوٹاتے تھے اور ان کی بیواؤں کی شادی کرتے تھے اور فاطمہ نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ اسے دے دیا جائے۔ آپ ﷺ نے انکار کر دیا، وہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں اسی طرح تھا، یہاں تک کہ وہ گزر گئے۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ والی بنے، انھوں نے بھی اسی طرح کیا، جس طرح رسول اللہ ﷺ کرتے تھے، اپنی زندگی میں وہ بھی فوت ہو گئے۔ جب عمر رضی اللہ عنہ والی بنے تو انھوں نے بھی ویسا ہی کیا، جیسا ان سے پہلے دو نے کیا وہ بھی گزر گئے، پھر مروان کو دے دیا گیا، پھر عمر بن عبدالعزیز رشتہ کا بن گیا۔ عمر بن عبدالعزیز نے کہا: میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ کو نہ دیا تھا، میرے لیے بھی اس میں کوئی حق نہیں ہے اور میں تم کو گواہ بناتا ہوں۔ میں نے اسے اسی طرح لوٹا دیا ہے جیسے وہ پہلے تھا، یعنی رسول اللہ ﷺ کے دور میں۔

شیخ فرماتے ہیں: حضرت عثمان کے دور میں مروان کو دیا گیا، فدک اور گویا کہ انھوں نے اس کی تاویل کی ہے، جو نبی ﷺ سے بیان کیا گیا ہے، جب اللہ نبی کو کچھ کھلاتا ہے تو وہ اس کے بعد اسی کا ہوتا ہے، جو اس کی جگہ پر ہو اور وہ اپنے مال کی وجہ سے اس سے بے پرواہ تھے، پس اسے اقرباء کے لیے بنا دیا اور رشتہ داروں کو بھی ساتھ شامل کیا، اسی طرح اکثر اہل علم نے اس کی تاویل کی ہے۔

(۱۲۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ

عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ تُوُفِّيَ رَدْنَ أَنْ يَبْعَثْنَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَيَسْأَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَهُنَّ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ . وَفِي رِوَايَةِ الْقَعْنَبِيِّ فَيَسْأَلْنَهُ حَقَّهُنَّ فَقَالَتْ لَهُنَّ عَائِشَةُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ مسلم]

(۱۲۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب نبی ﷺ فوت ہو گئے تو آپ کی ازواج نے ارادہ کیا کہ وہ عثمان کو ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجیں۔ وہ ان سے رسول اللہ ﷺ کی میراث لینا چاہتی تھیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: کیا اللہ کے رسول ﷺ نے نہیں کہا تھا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور جو ہم چھوڑتے ہیں، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۱۲۷۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قُلْتُ : أَلاَ تَتَّقِينَ اللَّهَ أَلَمْ تَسْمَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ إِنَّمَا هَذَا الْمَالُ لآلِ مُحَمَّدٍ لِنَائِبَتِهِمْ وَلِضَيْفِهِمْ فَإِذَا مُتُّ فَهُوَ إِلَى وَلِيِّ الأَمْرِ مِنْ بَعْدِي. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۲۷۳۸) ابن شہاب کی سند سے ہے کہ میں نے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے۔ ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے یہ مال آل محمد (ﷺ) کا ہے، ان کے حوادثات کے لیے ان کے مہمانوں کے لیے جب میں فوت ہو جاؤں تو میرے بعد میرے والی کے لیے ہوگا۔

(۱۲۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَئُونَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلاَهُمَا عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بخاری ۲۷۷۶]

(۱۲۷۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری وراثت دیناروں میں تقسیم نہ کی جائے۔ میں نے اپنی بیویوں کے خرچ اور اپنے عاملوں کی امانت کے علاوہ جو چھوڑا وہ صدقہ ہے۔

(۱۲۷۴۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ تَطْلُبُ مِيرَاثَهَا فَقَالاَ سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ. [صحيح]

(۱۲۷۴۰) حضرت ابوہریرہ ؓ سے منقول ہے کہ حضرت فاطمہ ؓ ابوبکر اور عمر ؓ کے پاس آئیں، اپنی وراثت مانگی دونوں نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۱۲۷۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا جَاءَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ : مَنْ يَرِثُكَ؟ قَالَ : أَهْلِي وَوَلَدِي. قَالَتْ : فَمَا لِي لاَ أَرِثُ النَّبِيَّ -ﷺ-؟ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّا لاَ نُورَثُ . وَلَكِنِّي أَعُولُ مَنْ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَعُولُهُ وَأُنْفِقُ عَلَى مَنْ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُنْفِقُ عَلَيْهِ. [صحيح]

(۱۲۷۴۱) حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ ؓ ابوبکر ؓ کے پاس آئیں اور کہا: تمہارا وارث کون ہے، ابوبکر ؓ نے کہا: میرے اہل اور اولاد۔ فاطمہ ؓ نے کہا: میرے لیے کیا ہے؟ میں نبی ﷺ کی وارث کیوں نہیں بن سکتی؟ ابوبکر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ہم وارث نہیں بنائے جاتے اور لیکن میں ان کی دیکھ بھال کرتا ہوں جن کی نبی ﷺ دیکھ بھال کرتے تھے اور ان پر خرچ کرتا ہوں جن پر نبی ﷺ خرچ کرتے تھے۔

(۱۲۷۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا هُرَيْرَةَ. [ضعيف]

(۱۲۷۴۲) ابوسلمہ ؓ سے روایت ہے کہ بے شک فاطمہ ؓ... باقی حدیث اسی طرح روایت کی لیکن اس میں ابوہریرہ ؓ کا ذکر نہیں۔

(۱۲۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ النَّبِيَّ لاَ يُورَثُ . وَقَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ : إِنَّا لاَ نُورَثُ . [ضعيف]

(۱۲۷۴۳) حضرت حذیفہ ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نبی وارث نہیں بناتے۔

(۱۲۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ دَاوُدَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ : أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ مَكَانَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَحَكَمْتُ بِمِثْلِ مَا حَكَمَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي فَدَكٍ. [ضعيف]

(۱۲۷۴۴) زید بن علی نے کہا: اگر میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کی جگہ ہوتا تو میں بھی وہی فیصلہ کرتا جو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فدک کے بارے میں کیا تھا۔

(١٢٧٤٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ح قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ أَحَدُهُمَا يَزِيدُ عَلَى الآخَرِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا قَدِمَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا . قَالَ فَلَمْ يَقْدَمْ مَالُ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَدِمَ بِمَالِ الْبَحْرَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- دَيْنٌ أَوْ عِدَةٌ فَلْيَقُمْ فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَعَدَنِي إِذَا قَدِمَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي ثَلاَثَ حَثَيَاتٍ قَالَ : فَحَثَوْتُ فَقَالَ : عُدَّهَا فَإِذَا هِيَ خَمْسُمِائَةٍ قَالَ : فَعُدَّ بِعَدَدِهَا مَرَّتَيْنِ. زَادَ فِيهِ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ : أَتَيْتُ بَعْدُ أَبَا بَكْرٍ مَرَّةً فَسَأَلْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّانِيَةَ فَسَأَلْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي فَقُلْتُ : قَدْ سَأَلْتُكَ مَرَّتَيْنِ فَلَمْ تُعْطِنِي فَإِمَّا أَنْ تُعْطِيَنِي وَإِمَّا أَنْ تَبْخَلَ قَالَ إِنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي مَرَّةً إِلاَّ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَكَ فَأَىُّ دَاءٍ أَدْوَى مِنَ الْبُخْلِ. قَالَ إِسْحَاقُ هَكَذَا حَدَّثَنِي سُفْيَانُ أَوْ نَحْوَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ بخاری ۲۲۹٦]

(۱۲۷۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کہا: جب بحرین کا مال آئے گا میں تمہیں اتنا اتنا تین دفعہ کہا۔ دوں گا۔ جابر کہتے ہیں: بحرین کا مال نہ آیا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے، پھر بحرین کا مال آیا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: کس کا نبی ﷺ پر قرض وغیرہ ہے، پس وہ کھڑا ہو جائے۔ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا، جب بحرین کا مال آئے گا میں تمہیں یہ یہ دوں گا، یعنی تین مٹھیاں۔ ابوبکر نے کہا: پکڑ لو۔ میں نے مٹھی بھری تو انہوں (ابوبکر رضی اللہ عنہ) نے کہا: ان کو شمار کرو تو وہ پانچ سو تھیں۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: دو مرتبہ اس تعداد کو پکڑ لو۔ ابن منکدر نے زیادتی کی ہے۔ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ایک دفعہ۔ پس میں نے اس سے سوال کیا، انہوں نے نہ دیا، پھر دوسری مرتبہ آیا اور میں نے سوال کیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے نہ دیا، میں نے کہا: میں نے آپ سے دو دفعہ سوال کیا ہے آپ مجھے دیا نہیں یا تو آپ مجھے دے دیں یا آپ بخل کر رہے ہیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: جب تو پہلی دفعہ میرے پاس آیا تھا میرا اراد

کہ تمہیں دے دوں گا، بخل والی کیا بات ہے۔

(۲) باب بَيَانِ مَصْرِفِ خُمُسِ الْخُمُسِ وَأَنَّهُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى الَّذِي يَلِي أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ يَصْرِفُهُ فِي مَصَالِحِهِمْ

خمس الخمس کے مصرف کا بیان وہ رسول اللہ ﷺ کے بعد اس کا ہوگا جو مسلمانوں کا والی ہو وہ اسے ان کے مفاد میں صرف کرے گا

(١٢٧٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ : جَاءَ تْ فَاطِمَةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَتْ : يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْتَ وَرِثْتَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَمْ أَهْلُهُ؟ قَالَ : لاَ بَلْ أَهْلُهُ. قَالَتْ : فَمَا بَالُ الْخُمُسِ. فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : إِذَا أَطْعَمَ اللَّهُ نَبِيًّا طُعْمَةً ثُمَّ قَبَضَهُ كَانَتْ لِلَّذِي يَلِي بَعْدَهُ . فَلَمَّا وَلِيتُ رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ قَالَتْ : أَنْتَ وَرَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَعْلَمُ ثُمَّ رَجَعَتْ. [حسن۔ احمد ۱۴]

(۱۲۷۴۶) ابو الطفیل کہتے ہیں: فاطمہ رضی اللہ عنہا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! کیا تو رسول اللہ ﷺ کا وارث ہے یا ان کے اہل؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بلکہ ان کے اہل وارث ہیں۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: خمس کا کیا معاملہ ہے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جب اللہ اپنے نبی کو کھلاتا ہے پھر اس کو فوت کر دے تو وہ کھانا (غلہ) اس کا ہوتا ہے جو اس کا والی ہے اس کے بعد۔ پس جب میں والی بنا تو میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے مسلمانوں پر لوٹا دوں۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آپ اور رسول اللہ ﷺ زیادہ جانتے ہیں پھر وہ لوٹ گئیں۔

(١٢٧٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : أَخَذَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ خَيْبَرَ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لاَ يَحِلُّ لِي مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ قَدْرُ هَذِهِ إِلاَّ الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ.

يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ مَرْدُودٌ فِي مَصَالِحِكُمْ. [صحیح]

(۱۲۷۴۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے خیبر کے دن اونٹ کے پہلو سے گوبر پکڑا اور کہا: اے

لوگو! میرے لیے اس کے برابر بھی حلال نہیں اس میں سے جو اللہ نے تم پر لوٹایا ہے سوائے خمس کے اور خمس بھی تم پر لوٹا دیا جاتا ہے۔

(۷) باب سَهْمِ الصَّفِيِّ

حاکم کے لیے مقررہ حصہ کا بیان

(۱۲۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الْحَيَّ مِنْ مُضَرَ وَإِنَّا لاَ نَصِلُ إِلَيْكَ إِلاَّ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ أَوْ قَالَ فِي رَجَبٍ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ نَأْخُذُ بِهِ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَ نَا مِنْ قَوْمِنَا. قَالَ : آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ آمُرُكُمْ أَنْ تَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَتُقِيمُوا الصَّلاَةَ وَتُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَتُعْطُوا مِنَ الْمَغْنَمِ سَهْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالصَّفِيَّ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ. تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو هِلاَلٍ الرَّاسِبِيُّ بِذِكْرِ الصَّفِيِّ فِيهِ.

[صحیح]

(۱۲۷۴۸) ابوجمرہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس ؓ سے سنا، وہ کہتے تھے: عبدالقیس کا وفد جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کون لوگ ہیں؟ انہوں نے ربیعہ سے کہا: آپ ﷺ نے کہا: مرحبا قوم کو بغیر کسی ندامت کے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم ربیعہ کے قبیلے سے ہیں، ہم آپ کے پاس بڑی مشقت کے بعد آتے ہیں، ہمارے اور آپ کے درمیان کفار کا قبیلہ مضر ہے، ہم آپ کے پاس صرف اشہر حرم میں پہنچ سکتے ہیں، پس ہمیں کوئی واضح حکم دے دیں، ہم اس کی طرف اپنے پچھلوں کو بھی دعوت اور ہم جنت میں داخل ہو جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: میں تمہیں چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور چار سے روکتا ہوں، میں تمہیں ایک اللہ پر ایمان کا حکم دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو ایمان باللہ کیا ہے؟ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکاۃ ادا کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا اور یہ کہ تم غنیمت کے مال سے خمس دو گے اور میں تمہیں چار چیزوں سے روکتا ہوں: دباء (کدو) سے حنتم (سبز لاکھی برتن) سے نقیر (کریدی لکڑی کے برتن) سے مزفت (روغنی برتن) سے اور کبھی نقیر کا لفظ بولا اور کہا: ان کو یاد رکھو اور اپنے پچھلوں کو بھی اس کی دعوت دو۔

(۱۲۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ : كُنَّا بِالْمِرْبَدِ جُلُوسًا وَأُرَانِي أَحْدَثَ الْقَوْمِ أَوْ مِنْ أَحْدَثِهِمْ سِنًّا قَالَ : فَأَتَى عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قُلْنَا كَأَنَّ هَذَا

رَجُلٌ لَيْسَ مِنْ هَذَا الْبَلَدِ قَالَ أَجَلْ فَإِذَا مَعَهُ كِتَابٌ فِي قِطْعَةِ أَدَمٍ وَرُبَّمَا قَالَ فِي قِطْعَةِ جِرَابٍ فَقَالَ : هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا فِيهِ : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ لِبَنِي زُهَيْرِ بْنِ أُقَيْشٍ . وَهُمْ حَيٌّ مِنْ عُكْلٍ : إِنَّكُمْ إِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَفَارَقْتُمُ الْمُشْرِكِينَ وَأَعْطَيْتُمُ الْخُمُسَ مِنَ الْمَغْنَمِ ثُمَّ سَهْمَ النَّبِيِّ وَالصَّفِيَّ وَرُبَّمَا قَالَ صَفِيَّهُ فَأَنْتُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ وَأَمَانِ رَسُولِهِ . قَالُوا هَاتِ حَدِّثْنَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ بِمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ تُذْهِبُ كَثِيرًا مِنْ وَحَرِ الصَّدْرِ . قَالَ قُرَّةُ فَقُلْتُ لَهُ وَغَرِ الصَّدْرِ فَقَالَ وَحَرِ الصَّدْرِ فَقَالَ الْقَوْمُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُحَدِّثُ بِهِ فَأَهْوَى إِلَى صَحِيفَتِهِ فَأَخَذَهَا ثُمَّ انْطَلَقَ مُسْرِعًا ثُمَّ قَالَ أَلَا أُرَاكُمْ تَخَافُونَ أَنْ أَكْذِبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَاللَّهِ لَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا الْيَوْمَ. [ضعيف]

(۱۲۷۴۹) یزید بن عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں: ہم مربد میں بیٹھے ہوئے تھے، مجھے لوگوں میں نوعمر خیال کرتے تھے۔ ہمارے پاس دیہات کا ایک آدمی آیا، جب ہم نے اسے دیکھا تو ہم نے کہا: لگتا ہے یہ آدمی اس شہر کا نہیں ہے۔ اس نے کہا: ہاں۔ اس کے پاس چمڑے وغیرہ کا لکھا ہوا ایک ٹکڑا تھا۔ اس نے یہ ٹکڑا میرے لیے رسول اللہ ﷺ نے لکھا تھا۔ پس اس میں لکھا تھا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم، نبی محمد (ﷺ) کی طرف سے بنی زہیر بن اقیش کے لیے ہے اور وہ عکل کے قبیلے سے ہیں، بے شک اگر تم نماز پڑھو، زکاۃ ادا کرو اور مشرکوں سے علیحدہ ہو جاؤ اور غنیموں سے خمس دو، پھر نبی ﷺ کا حصہ اور منتخب تقسیم سے پہلے دو تو تم اللہ کی امان میں ہو اور اس کے رسول ﷺ کی امان میں ہو۔ انہوں نے کہا: لاؤ ہم بیان کریں، اللہ تیری اصلاح کرے جو تو نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: صبر والے مہینہ کے روزے اور ہر مہینہ سے تین روزے سینہ کے کینہ کو اکثر ختم کر دیتے ہیں، قرۃ کہتے ہیں: میں نے اسے کہا: وغر الصدر اس نے کہا وحر الصدر قوم نے کہا تو نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے وہ اپنے صحیفہ کی طرف سے لپکا اور لے کر جلدی سے چلا گیا پھر کہا: خبردار میں تم کو خیال کرتا ہوں کہ تم ڈرتے ہو کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ وہ اپنے صحیفہ کی طرف لپکا اور لے کر جلدی سے چلا گیا پھر کہا: خبردار! میں تم کو خیال کرتا ہوں کہ تم ڈرتے ہو کہ میں نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھا ہے، اللہ کی آج کے بعد میں تم کو حدیث نہیں بیان کروں گا۔

(۱۲۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : تَنَفَّلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَيْفَهُ ذُو الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ . [حسن]

(۱۲۷۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن اپنی تلوار ذوالفقار غنیمت کے طور پر دے

دی۔

(۱۲۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- سَهْمٌ يُدْعَى سَهْمَ الصَّفِيِّ إِنْ شَاءَ عَبْدًا وَإِنْ شَاءَ أَمَةً وَإِنْ شَاءَ فَرَسًا يَخْتَارُهُ قَبْلَ الْخُمُسِ. [ضعیف]

(۱۲۷۵۱) عامر شعبی کہتے ہیں: نبی ﷺ کے لیے حصہ ہوتا تھا جسے صفی کہتے تھے، اگر غلام، لونڈی گھوڑا چاہتے تو اسے پسند کر لیتے خمس سے پہلے۔

(۱۲۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَأَزْهَرُ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ سَهْمِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالصَّفِيِّ قَالَ كَانَ يُضْرَبُ لَهُ بِسَهْمٍ مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَإِنْ لَمْ يَشْهَدْ وَالصَّفِيُّ يُؤْخَذُ لَهُ رَأْسٌ مِنَ الْخُمُسِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ.

[صحیح۔ اخرجه السجستانی ۲۹۹۴]

(۱۲۷۵۲) ابن عون کہتے ہیں: میں نے محمد سے نبی ﷺ کے حصہ اور صفی کے بارے میں سوال کیا۔ اس نے کہا: آپ کا حصہ مسلمانوں کے ساتھ ہوتا تھا اور اگرچہ حاضر نہ ہوتے اور صفی ہر چیز سے پہلے لیا جاتا تھا۔

(۱۲۷۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا غَزَا كَانَ لَهُ سَهْمٌ صَافٍ يَأْخُذُهُ مِنْ حَيْثُ شَاءَ فَكَانَتْ صَفِيَّةُ مِنْ ذَلِكَ السَّهْمِ وَكَانَ إِذَا لَمْ يَغْزُ بِنَفْسِهِ ضُرِبَ لَهُ بِسَهْمِهِ وَلَمْ يُخَيَّرْ. [ضعیف۔ السجستانی ۲۹۹۳]

(۱۲۷۵۳) قتادہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ خود لڑائی میں شریک ہوتے تو ایک حصہ چھانٹ کر جہاں سے چاہتے لے لیتے۔ جو جنگ خیبر میں آپ کو ملیں، اسی حصہ میں آئیں اور جب آپ خود لڑائی میں شریک نہ ہوتے تو ایک حصہ آپ کے لیے الگ کیا جاتا مگر آپ کو اختیار نہ ہوتا کہ جو چاہیں چھانٹ کر لیں۔

(۱۲۷۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَتْ صَفِيَّةُ مِنَ الصَّفِيِّ. [صحیح]

(۱۲۷۵۴) حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے صفیہ صفی میں سے تھیں۔

(۱۲۷۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أُنَيْفٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لأَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْتَمِسْ غُلاَمًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي حَتَّى أَخْرُجَ إِلَى خَيْبَرَ . فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ مُرْدِفِي وَأَنَا غُلاَمٌ رَاهَقْتُ الْحُلُمَ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ كَثِيرًا يَقُولُ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ .ثُمَّ قَدِمْنَا خَيْبَرَ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِصْنَ ذُكِرَ لَهُ جَمَالُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ وَقَدْ قُتِلَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ عَرُوسًا فَاسْتَصْفَاهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِنَفْسِهِ فَخَرَجَ بِهَا حَتَّى بَلَغْنَا سَدَّ الصَّهْبَاءِ حَلَّتْ فَبَنَى بِهَا ثُمَّ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ صَغِيرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ايذِنْ مَنْ حَوْلَكَ. فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُحَوِّي لَهَا وَرَاءَهُ بِعَبَاءَةٍ ثُمَّ يَجْلِسُ عِنْدَ بَعِيرِهِ فَيَضَعُ رُكْبَتَهُ فَتَضَعُ صَفِيَّةُ رِجْلَهَا عَلَى رُكْبَتِهِ حَتَّى تَرْكَبَ فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ نَظَرَ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ :هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ . ثُمَّ نَظَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ. لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح۔ مسلم ١٣٦٥]

(۱۲۷۵۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے کہا: اپنے غلاموں میں سے کوئی غلام تلاش کرو جو میری خدمت کرے، یہاں تک کہ میں خیبر کی طرف نکل جاؤں۔ پس ابوطلحہ مجھے اپنی سواری پر ردیف بنا کر لے گئے اور میں بلوغت کے قریب تھا، پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرتا تھا، جب آپ ﷺ اترتے تھے، میں آپ سے بہت کچھ سنتا تھا، آپ کہتے تھے: (اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم اور عاجزی سے سستی، بخل، بزدلی، قرض داری کے بوجھ اور ظالم کے اپنے اوپر غلبہ سے۔

پھر ہم خیبر میں آئے جب اللہ نے آپ کو قلعہ پر فتح دی تو صفیہ بنت حیی کی خوبصورتی کا ذکر کیا گیا اور تحقیق اس کا خاوند قتل ہو چکا تھا اور وہ نئی دلہن تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنے لیے چن لیا آپ ﷺ اس کو لے کر نکلے یہاں تک کہ ہم سدا صہباء پر پہنچے تو وہ حیض سے پاک ہوئیں تو آپ ﷺ نے ان سے خلوت کی۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے حیس (حلوہ) تیار کرا کر چھوٹے سے دستر خوان پر رکھوایا اور مجھے حکم دیا کہ اپنے آس پاس کے لوگوں کو دعوت دے دو اور یہی حضور ﷺ کا صفیہ کے ساتھ نکاح کا ولیمہ تھا، آخر ہم مدینہ کی طرف چلے۔ میں نے دیکھا کہ حضور ﷺ صفیہ کی وجہ سے اپنے پیچھے اونچا درسے پردہ کیے ہوئے تھے۔ جب صفیہ سوار ہونے لگتیں تو آپ ﷺ اپنے اونٹ کے پاس بیٹھ جاتے اور اپنا گھٹنا کھڑا رکھتے اور حضرت صفیہ اپنا

پاؤں حضور ﷺ کے گھٹنے پر رکھ کر سوار ہوتیں۔ اس طرح ہم چلتے رہے، اور جب مدینے کے قریب پہنچے تو آپ ﷺ نے احد پہاڑ کو دیکھا اور فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت رکھتے ہیں، اس کے بعد آپ ﷺ نے مدینہ کی طرف نگاہ اٹھائی اور فرمایا: اے اللہ! میں اس کے دونوں پتھریلے میدان کے درمیان کے خطہ کو حرمت والا قرار دیتا ہوں، جس طرح ابراہیم نے مکہ معظمہ کو حرمت والا قرار دیا تھا، اے اللہ مدینہ کے لوگوں کو ان کے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔

(١٢٧٥٦) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَطْحَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : وَقَعَ فِي سَهْمِ دِحْيَةَ جَارِيَةٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ وَقَعَتْ فِي سَهْمِ دِحْيَةَ جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ قَالَ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ تَصْنَعُهَا وَتُهَيِّئُهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ تَعْتَدُّ فِي بَيْتِهَا وَهِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ. وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ فِي مَقْسَمِهِ وَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِي السَّبْيِ مِثْلَهَا قَالَ فَبَعَثَ إِلَى دِحْيَةَ فَأَعْطَاهُ بِهَا مَا أَرَادَ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّي فَقَالَ أَصْلِحِيهَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ فَذَكَرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَاشِمٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : الأَمْرُ الَّذِي لَمْ يَخْتَلِفْ فِيهِ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عِنْدَنَا عَلِمْتُهُ وَلَمْ نَزَلْ نَحْفَظُ مِنْ قَوْلِهِمْ أَنَّهُ لَيْسَ لأَحَدٍ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ صَفِيِّ الْغَنِيمَةِ. [صحيح]

(١٢٧٥٦) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دحیہ کے حصہ میں ایک لونڈی آئی، کہا گیا: اے اللہ کے رسول! دحیہ کے حصہ میں خوبصورت لونڈی آئی ہے۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اسے سات شخصوں کے بدلے میں خرید لیا اور پھر ام سلیم کے سپرد کر دیا کہ ان کو تیار کر دیں۔ راوی کہتے ہیں: میرے خیال میں لونڈی نے اس کے گھر عدت گزاری تھی اور وہ صفیہ تھیں۔

(ب) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ صفیہ دحیہ کے حصہ میں آئیں اور صحابہ رضی اللہ عنہم رسول اللہ ﷺ کے پاس اس کی تعریفیں کرنے لگے اور وہ کہہ رہے تھے: ہم نے اس جیسی قیدی نہیں دیکھی، آپ ﷺ نے دحیہ کو بلایا: آپ نے اس کے بدلے دحیہ کو دیا۔ پھر صفیہ کو میری ماں کو دے دیا اور کہا: اسے تیار کرو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: معاملہ جس میں ہمارے نزدیک علم میں سے کسی نے بھی اختلاف نہیں کیا اور ہم نے ہمیشہ ان کے قول کی حفاظت کی ہے۔ وہ یہ ہے کہ جو رسول اللہ ﷺ کے لیے غنیمت کے مال سے چن لیتا تھا۔ وہ آپ کے علاوہ کسی اور کے لیے نہیں تھا۔

(۸)باب قِسْمَةِ الْغَنِيمَةِ فِي دَارِ الْحَرْبِ
لڑائی کے میدان میں غنیمت کی تقسیم

(۱۲۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : وَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ مَضِيقٍ يُقَالُ لَهُ الصَّفْرَاءُ خَرَجَ مِنْهُ إِلَى كَثِيبٍ يُقَالُ لَهُ سَيْرٌ عَلَى مَسِيرَةِ لَيْلَةٍ مِنْ بَدْرٍ أَوْ أَكْثَرَ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّفَلَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى ذَلِكَ الْكَثِيبِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَمَنْ حَوْلَ سَيْرٍ وَأَهْلُهُ مُشْرِكُونَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمْوَالَ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَسَبْيَهُمْ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي غَنِمَهَا فِيهِ قَبْلَ يَتَحَوَّلَ عَنْهُ وَمَا حَوْلَهُ كُلُّهُ بِلاَدُ شِرْكٍ وَأَكْثَرُ مَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأُمَرَاءُ سَرَايَاهُ مَا غَنِمُوا بِبِلاَدِ أَهْلِ الْحَرْبِ. [ضعیف]

(۱۲۷۵۷) اسحاق بن یسار کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ گزرے، جب مضیق سے نکلے جس کو صفراء کہا جاتا ہے کثیب کی طرف جو بدر سے ایک رات کی مسافت پر ہے یا اس سے زیادہ تو رسول اللہ ﷺ نے غنیمت کو مسلمانوں میں اس کثیب پر تقسیم کیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس مسافت کے اردگرد مشرک تھے اور شافعی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی مصطلق کے اموال اوران کے قیدیوں کو تقسیم کیا اس جگہ پر جہاں یہ غنیمت حاصل ہوئی تھی قبل اس سے کہ وہاں سے پھرتے اور اس کے اردگرد سارے مشرکوں کے گھر تھے اور اکثر رسول اللہ ﷺ اور آپ کے امراء جو بھی غنیمت ملتی اسے اہل حرب کے شہروں میں ہی تقسیم کرتے تھے۔

(۱۲۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا حُيَيٌّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي ثَلاَثِمِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :« اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ حُفَاةٌ فَاحْمِلْهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ عُرَاةٌ فَاكْسُهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ جِيَاعٌ فَأَشْبِعْهُمْ ». فَفَتَحَ اللَّهُ لَهُ يَوْمَ بَدْرٍ فَانْقَلَبُوا حِينَ انْقَلَبُوا وَمَا مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلاَّ قَدْ رَجَعَ بِجَمَلٍ أَوْ جَمَلَيْنِ وَاكْتَسَوْا وَشَبِعُوا. قَالَ الشَّيْخُ قَدْ أَعَادَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذِهِ الْمَسْأَلَةَ فِي كِتَابِ السِّيَرِ وَنَحْنُ نَذْكُرُهَا بِتَمَامِهَا فِي مَوْضِعِهَا مِنْ كِتَابِ السِّيَرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[ضعيف اخرجه السجستاني : ۲۷٤۷]

(۱۲۷۵۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بدر کے دن نکلے اس حال میں کہ آپ ﷺ کی تعداد تین سو پندرہ تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! وہ ننگے پاؤں ہیں تو ان اٹھا لے، اے اللہ! وہ ننگے بدن ہیں تو ان کو پہنا دے،

اے اللہ! وہ بھوکے ہیں تو ان کو سیر کر دے، پس اللہ نے آپ کو فتح دی بدر کے دن۔ پس جب وہ لوٹے تو کوئی آدمی ایسا نہ تھا مگر جب لوٹا تو اونٹ کے ساتھ یا دو اونٹوں کے ساتھ اور وہ پہنے ہوئے تھے اور وہ سیر تھے۔

جماع أبواب الأنفال

غنیمتوں کے ابواب کا بیان

(۹) باب السَّلَبِ لِلْقَاتِلِ

مقتول کا سامان قاتل کے لیے ہے

(۱۲۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الْمَاجِشُونِ قَالَ أَخْبَرَنِي (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : بَيْنَا أَنَا وَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ نَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَ شِمَالِي فَإِذَا أَنَا بَيْنَ غُلَامَيْنِ مِنَ الأَنْصَارِ حَدِيثَةٍ أَسْنَانُهُمَا تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ بَيْنَ أَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِي أَحَدُهُمَا فَقَالَ : يَا عَمَّاهُ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قُلْتُ : نَعَمْ وَمَا حَاجَتُكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ : أُخْبِرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ رَأَيْتُهُ لَا يُفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتَّى يَمُوتَ الأَعْجَلُ مِنَّا وَتَعَجَّبْتُ لِذَلِكَ فَغَمَزَنِي الآخَرُ فَقَالَ لِي مِثْلَهَا فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَدُورُ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ لَهُمَا أَلَا إِنَّ هَذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي تَسْأَلَانِ عَنْهُ فَابْتَدَرَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا فَضَرَبَاهُ حَتَّى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَاهُ فَقَالَ : أَيُّكُمَا قَتَلَهُ؟ . فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُهُ فَقَالَ : هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا . قَالَا : لَا فَنَظَرَ فِي السَّيْفَيْنِ فَقَالَ : كِلَاكُمَا قَتَلَهُ . وَقَضَى بِسَلَبِهِ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَكَانَا مُعَاذَ ابْنَ عَفْرَاءَ وَمُعَاذَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ.

[صحیح۔ بخاری ۳۱۴۱۔ مسلم ۱۷۵۲]

(۱۲۷۵۹) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بدر کے دن صف میں کھڑا تھا، میں نے اپنے دائیں بائیں دیکھ

تو انصار کے دو نوعمر لڑکے تھے، میں نے خواہش کی کہ کاش میں کسی بڑی عمر والے آدمی کے ساتھ ہوتا۔ پس ان میں سے ایک نے مجھے اشارہ کیا اور کہا: اے چچا! کیا آپ ابوجہل کو جانتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں اور اے بھتیجے! تجھے اس کی کیا ضرورت ہے؟ اس نے کہا: مجھے خبر دی گئی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو گالیاں نکالتا ہے، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر میں نے اسے دیکھ لیا تو میں اس سے علیحدہ نہیں ہوں گا، حتیٰ کہ ہم میں سے پہلے فوت ہونے والا فوت ہو جائے، مجھے اس پر بڑا تعجب ہوا، اتنے میں دوسرے نے بھی ایسی ہی بات کہی۔ تھوڑی ہی دیر میں میں نے ابوجہل کو دیکھا۔ وہ لوگوں میں گھوم رہا تھا، میں نے ان سے کہا: وہ ہے، جس کے بارے تم مجھ سے سوال کر رہے تھے وہ دونوں اپنی تلواریں لے کر اس کی طرف دوڑے۔ ان دونوں نے اس کو مارا یہاں تک کہ اسے قتل کر دیا، پھر وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کی طرف لوٹے۔ آپ ﷺ کو خبر دی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: دونوں میں سے اسے کس نے قتل کیا ہے؟ دونوں میں سے ہر ایک نے کہا: میں نے اسے قتل کیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنی تلواریں صاف کر لی ہیں، دونوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے دونوں کی تلواروں کو دیکھا تو فرمایا: دونوں نے ہی اسے قتل کیا ہے اور اس (ابوجہل) کے سلب کا فیصلہ معاذ بن عمرو بن جموح کے حق میں کیا اور دونوں معاذ بن عفراء اور معاذ بن عمرو بن جموح تھے۔

(۱۲۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَالاِحْتِجَاجُ بِهَذَا فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ غَيْرُ جَيِّدٍ فَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِنَا هَذَا كَيْفَ كَانَتْ حَالُ الْغَنِيمَةِ يَوْمَ بَدْرٍ حَتَّى نَزَلَتِ الآيَةُ وَإِنَّمَا الْحُجَّةُ فِي إِعْطَائِهِ -ﷺ- لِلْقَاتِلِ السَّلَبَ بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِي حَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۲۷۶۰) اس حدیث سے اس مسئلہ میں دلیل لینا صحیح نہیں ہے۔ بدر کے دن غنیمت کا حال جو حال تھا، اس بارے میں آیت نازل ہوئی: اس مسئلہ کی دلیل بدر کے بعد واقع ہوئی اور یہ ابوقتادہ کی حدیث میں واضح ہے۔

(۱۲۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ فَرَأَيْتُ رَجُلاً مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلاَ رَجُلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَاسْتَدَرْتُ لَهُ حَتَّى أَتَيْتُ مِنْ وَرَائِهِ فَضَرَبْتُهُ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ ضَرْبَةً فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ :مَا بَالُ النَّاسِ قَالَ :أَمْرُ اللَّهِ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ قَتَلَ قَتِيلاً لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ . فَقُمْتُ فَقُلْتُ :مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ فَقَالَهَا الثَّانِيَةَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ :مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ فَقَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقُمْتُ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ؟ . فَاقْتَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ :صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَلَبُ ذَلِكَ الْقَتِيلِ عِنْدِي فَأَرْضِهِ مِنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لاَهَا اللَّهِ إِذًا لاَ يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أُسْدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنِ اللَّهِ فَيُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :صَدَقَ فَأَعْطِهِ إِيَّاهُ . قَالَ أَبُو قَتَادَةَ :فَأَعْطَانِيهِ فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ فَإِنَّهُ لأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الإِسْلاَمِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ مَالِكٌ :الْمَخْرَفُ النَّخْلُ. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.[صحیح۔ بخاری، مسلم]

(۱۲۷۶۱) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حنین کے دن نکلے، جب دشمن سے ہمارا آمنا سامنا ہوا تو مسلمان شکست میں تھے، میں نے مشرکین کے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ مسلمانوں کے آدمی پر غلبہ پا رہا ہے۔ (قتادہ کہتے ہیں) میں واپس پھرا، میں اس کے پیچھے سے آیا، میں نے اس کی گردن پر ضرب لگائی۔ وہ میری طرف لپکا۔ اس نے مجھے دبوچ لیا۔ میں نے اس سے اپنی روح قبض ہوتی پائی، پھر وہ فوت ہوگیا، اس نے مجھے چھوڑ دیا۔ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ملا۔ میں نے پوچھا: مسلمانوں کا کیا حال ہے؟ عمر نے کہا: اللہ والا معاملہ ہے پھر لوگ فتح پر لوٹ آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی قتل کرے پھر اس پر گواہ بنالے تو اس کے لیے مقتول کا سامان ہے۔ میں کھڑا ہوا اور میں نے کہا: کون میری گواہی دے گا (جب کوئی نہ کھڑا ہوا) تو میں بیٹھ گیا، آپ ﷺ نے دوسری دفعہ پھر کہا: میں پھر کھڑا ہوا۔ میں نے کہا: کون میری گواہی دے گا (جب کوئی نہ اٹھا) تو میں بیٹھ گیا، آپ ﷺ نے پھر تیسری بار وہی بات کہی، میں پھر کھڑا ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوقتادہ تجھے کیا ہے؟ میں نے سارا قصہ بیان کیا۔ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے سچ کہا اور اس کا مال میرے پاس ہے، آپ قتادہ کو راضی کر دیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم وہ نہ قصد کریں گے، اللہ کے شیر کے بارے میں جو اللہ کی طرف سے لڑا ہے کہ تجھے اس کا سلب دے دیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا، پس تو قتادہ کو دے دے۔ ابوقتادہ نے کہا: اس نے مجھے دے دیا۔ میں نے اس ذرع کو بیچ دیا اس کی قیمت سے بنوسلمہ میں ایک باغ خریدا وہ میرا پہلا مال تھا، جو اسلام میں حاصل ہوا۔

(۱۲۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْكَجِّيُّ يَعْنِي أَبَا مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ هَوَازِنَ جَاءَتْ يَوْمَ حُنَيْنٍ بِالنِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ وَالإِبِلِ وَالْغَنَمِ فَجَعَلُوهُمْ صُفُوفًا يُكْثِرُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَالْتَقَى الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ فَوَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا عِبَادَ اللَّهِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ. فَهَزَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ وَلَمْ يُضْرَبْ بِسَيْفٍ وَلَمْ يُطْعَنْ بِرُمْحٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَوْمَئِذٍ: مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَأَخَذَ. وَفِي حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ عِشْرِينَ رَجُلاً فَأَخَذَ أَسْلاَبَهُمْ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ ضَرَبْتُ رَجُلاً عَلَى حَبْلِ الْعَاتِقِ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ عَجِلْتُ عَنْهُ أَنْ آخُذَ سَلَبَهُ فَانْظُرْ مَعَ مَنْ هِيَ فَأَعْطِنِيهَا فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا أَخَذْتُهَا فَأَرْضِهِ مِنْهَا وَأَعْطِنِيهَا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ لاَ يُسْأَلُ شَيْئًا إِلاَّ أَعْطَاهُ أَوْ يَسْكُتُ فَقَالَ عُمَرُ: وَاللَّهِ لاَ يَفِيئُهَا اللَّهُ تَعَالَى عَلَى أَسَدٍ مِنْ أُسْدِهِ وَيُعْطِيكَهَا فَضَحِكَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَقَالَ: صَدَقَ عُمَرُ. وَلَقِيَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَمَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا مَعَكِ؟ قَالَتْ: إِنْ دَنَا مِنِّي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ أَبْعَجُ بَطْنَهُ فَأَخْبَرَ بِذَلِكَ أَبُو طَلْحَةَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْتُلْ مَنْ بَعْدَنَا الطُّلَقَاءَ فَقَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ. أَخْرَجَ مُسْلِمٌ آخِرَ هَذَا الْحَدِيثِ فِي قِصَّةِ أُمِّ سُلَيْمٍ وَهُوَ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِهِ.

[صحیح۔ مسلم ۱۸۰۹]

(۱۲۷۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ہوازن نے حنین کے دن عورتوں، بچوں، اونٹوں، بکریوں کو لے آئے، انہوں نے سب کچھ صفوں میں کھڑا کر دیا۔ وہ رسول اللہ ﷺ پر زیادہ تھے۔ مسلمانوں اور مشرکوں کا آمنا سامنا ہوا۔ مسلمان واپس پلٹنے لگے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، اے انصار کی جماعت! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، پس اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو شکست دی اور نہ تلوار چلائی گئی اور نہ کوئی نیزہ۔ نبی ﷺ نے اس دن کہا جو کسی کافر کو قتل کرے گا، اس کا سلب (مال) قاتل کا ہوگا، پس وہ پکڑ لے۔ ابوداؤد کی روایت میں ہے، ابوطلحہ نے اس دن بیس آدمیوں کو قتل کیا، پس بیس کا سلب لیا۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے ایک آدمی کی گردن اتاری تھی اس پر ایک زرع تھی، میں نے جلدی کی، اسے کہ زرع لے لوں۔ دیکھو وہ کس کے پاس ہے وہ مجھے دے دو۔ ایک آدمی نے کہا: میں نے پکڑی، پس آپ ﷺ اسے راضی کر دیں اور وہ مجھے دے دو، آپ ﷺ خاموش رہے اور کوئی سوال نہ کیا تھا کہ اسے دے دو۔ یہ خاموش ہی تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ نہیں لوٹائیں گے اپنے شیروں میں سے کسی شیر پر کہ وہ

تجھے دے دے۔ نبی ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا: عمر نے سچ کہا ہے اور ابوطلحہ ام سلیم کو ملے اس کے پاس خنجر تھا، ابوطلحہ نے کہا: اے ام سلیم! یہ تیرے پاس کیا ہے؟ اس نے کہا اگر میرے قریب مشرکوں کا کوئی آدمی آیا تو اسے پیٹ میں ماروں گی۔ ابوطلحہ نے نبی ﷺ کو یہ خبر دی۔ ام سلیم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے علاوہ جو بھی ہے اسے قتل کر دو۔ آپ ﷺ نے کہا: ام سلیم ہمیں کافی ہے اور اس نے ہم پر احسان کیا ہے۔

(۱۲۷۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَفْرِيقِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ قَتَلَ قَتِيلاً فَلَهُ سَلَبُهُ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۲۷۶۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو کسی کو قتل کرے تو مقتول کا سامان قاتل کے لیے ہے۔

(۱۲۷۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَيْنٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَجَلَسَ فَتَحَدَّثَ عِنْدَ أَصْحَابِهِ ثُمَّ انْسَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اطْلُبُوهُ فَاقْتُلُوهُ . قَالَ فَسَبَقْتُهُمْ إِلَيْهِ فَقَتَلْتُهُ وَأَخَذْتُ سَلَبَهُ زَادَ الْبِرْتِيُّ فِي رِوَايَتِهِ فَنَفَّلَنِي إِيَّاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ بخاری]

(۱۲۷۶۴) حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ مشرکوں کا ایک جاسوس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ سفر میں تھے، وہ بیٹھ گیا۔ صحابہ سے باتیں کرنے لگا، پھر وہ بھاگ گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پکڑو اور قتل کر دو۔ سلمہ کہتے ہیں: میں سبقت لے گیا، میں نے اسے قتل کر دیا اور میں نے اس کا سامان لے لیا۔

(۱۲۷۶٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- هَوَازِنَ فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَضَحَّى عَامَّتُنَا مُشَاةٌ فِينَا ضَعْفٌ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَانْتَزَعَ طَلَقًا مِنْ حَقْوِ الْبَعِيرِ فَقَيَّدَ بِهِ جَمَلَهُ ثُمَّ مَالَ إِلَى الْقَوْمِ فَلَمَّا رَأَى ضَعْفَهُمْ أَطْلَقَهُ ثُمَّ أَنَاخَهُ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ يَرْكُضُ وَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ عَلَى نَاقَةٍ وَرْقَاءَ مِنْ ظَهْرِ الْقَوْمِ فَخَرَجْتُ أَعْدُو فَأَدْرَكْتُهُ وَرَأْسُ النَّاقَةِ عِنْدَ وَرِكِ الْبَعِيرِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَأَنَخْتُهُ فَلَمَّا صَارَتْ رُكْبَتُهُ بِالأَرْضِ

اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَأَضْرِبُهُ فَنَدَرَ رَأْسُهُ فَجِئْتُ بِرَاحِلَتِهِ وَمَا عَلَيْهَا أَقُودُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي النَّاسِ مُقْبِلاً فَقَالَ : مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ؟ . قَالُوا : ابْنُ الأَكْوَعِ قَالَ : لَهُ السَّلَبُ أَجْمَعُ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۲۷۶۵) سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ ہوازن کیا، ہم ناشتہ کر رہے تھے، ہم میں کمزور اور پیدل چلنے والے بھی تھے۔ ایک آدمی سرخ رنگ کے اونٹ پر آیا۔ اس نے ایک تسمہ اونٹ کی کمر سے کھینچا۔ پھر اس سے اسے باندھ دیا۔ پھر قوم میں آیا، جب ان کی کمزوری کو دیکھا تو اونٹ کا تسمہ کھولا۔ پھر اسے بٹھایا اور اس پر سوار ہو کر بھاگ گیا، مسلمانوں کے ایک آدمی نے ایک خاکی رنگ کی اونٹنی پر اس کا پیچھا کیا۔ میں بھی نکلا کہ اسے لوٹاؤں، پس میں نے اسے پا لیا اور میری اونٹنی اس کے اونٹ کے قریب پہنچ گئی، پھر میں آگے بڑھا۔ میں نے اس کے اونٹ کی لگام کو پکڑا اور اسے بٹھایا، جب اس کے گھٹنے زمین پر لگ گئے تو میں نے اپنی تلوار نکالی، اسے ماری اور اس کا سر علیحدہ کر دیا، پھر میں اس کی اونٹنی اور جو اس پر تھا لے آیا، رسول اللہ ﷺ نے آگے بڑھ کر میرا استقبال کیا، آپ ﷺ نے کہا: کس نے قتل کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ابن اکوع نے آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے سارا سامان ہے۔

(۱۲۷۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَنَفَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَاحِلَتَهُ وَمَا عَلَيْهَا وَسِلاَحَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۲۷۶۶) عکرمہ بن عمار نے حدیث ذکر کی کہ سلمہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس کی سواری اور جو اس پر اسلحہ وغیرہ تھا دے دیا۔

(۱۲۷۶۷) وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي خَالِدٍ الأَحْمَرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَقِينَا الْعَدُوَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَطَعَنْتُ رَجُلاً فَقَتَلْتُهُ فَنَفَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَلَبَهُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَمْدُونَ الأَعْمَشِيُّ مِنْ أَصْلِهِ الْعَتِيقِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ فَذَكَرَهُ وَهَذَا غَرِيبٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ. [حسن]

(۱۲۷۶۷) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دشمن کو ملے۔ میں نے ایک آدمی کو نیزہ مارا اور میں نے اسے قتل کر دیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس کا سامان دیا۔

(۱۲۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : خَرَجْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةٍ فَلَقِينَا الْعَدُوَّ فَشَدَدْتُ عَلَى رَجُلٍ فَطَعَنْتُهُ فَقَطَرْتُهُ وَأَخَذْتُ سَلَبَهُ فَنَفَّلَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

[حسن لغیرہ]

(۱۲۷۶۸) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں گیا، ہم دشمن سے ملے، میں نے ایک آدمی کو سختی سے پکڑا، اسے نیزا مارا اور اس کا خون بہا دیا اور اس کا سامان لے لیا، رسول اللہ ﷺ نے وہ مجھے دے دیا۔

(۱۲۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَعْقِلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَحْشٍ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ أَلَا تَأْتِي نَدْعُو اللَّهَ فَخَلَوْا فِي نَاحِيَةٍ فَدَعَا سَعْدٌ قَالَ : يَا رَبِّ إِذَا لَقِينَا الْقَوْمَ غَدًا فَلَقِّنِي رَجُلاً شَدِيدًا بَأْسُهُ شَدِيدًا حَرْدُهُ فَأُقَاتِلُهُ فِيكَ وَيُقَاتِلُنِي ثُمَّ ارْزُقْنِي عَلَيْهِ الظَّفَرَ حَتَّى أَقْتُلَهُ وَآخُذَ سَلَبَهُ فَأَمَّنَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَحْشٍ ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي غَدًا رَجُلاً شَدِيدًا حَرْدُهُ شَدِيدًا بَأْسُهُ أُقَاتِلُهُ فِيكَ وَيُقَاتِلُنِي ثُمَّ يَأْخُذُنِي فَيَجْدَعُ أَنْفِي فَإِذَا لَقِيتُكَ غَدًا قُلْتَ : يَا عَبْدَ اللَّهِ فِيمَ جُدِعَ أَنْفُكَ وَأُذُنُكَ فَأَقُولُ فِيكَ وَفِي رَسُولِكَ فَتَقُولُ صَدَقْتَ. قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ : يَا بُنَيَّ كَانَتْ دَعْوَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ خَيْرًا مِنْ دَعْوَتِي لَقَدْ رَأَيْتُهُ آخِرَ النَّهَارِ وَإِنَّ أُذُنَهُ وَأَنْفَهُ لَمُعَلَّقَانِ فِي خَيْطٍ.

[ضعیف۔ حاکم ۵۳۰]

(۱۲۷۶۹) اسحاق بن سعد فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ عبداللہ بن جحش نے احد کے دن کہا: آؤ اللہ کو پکاریں پس ہم ایک کنارے پر چلے گئے۔ سعد نے دعا کی: اے میرے رب! جب کل ہم دشمن سے ملیں تو مجھے ایسے آدمی سے ملانا جو انتہائی سخت ارادے والا ہو، میں اس سے تیری خاطر لڑوں اور وہ مجھ سے لڑے۔ پھر مجھے اس پر کامیابی دینا حتیٰ کہ میں اس کو قتل کر دوں اور اس کا سامان لے لوں۔ پس عبداللہ نے آمین کہا۔ پھر عبداللہ نے کہا: اے میرے رب! مجھے کل ایسے آدمی سے ملانا جو انتہائی سخت ارادے والا ہو، میں تیری خاطر اس سے لڑوں اور وہ مجھ سے لڑے اور میرا ناک کاٹ دے جب میں کل کو تجھ سے ملوں تو تو کہے: اے عبداللہ! تیرا ناک، کان کیوں کاٹے گئے، میں کہوں: تیری اور تیرے رسول ﷺ کی خاطر تو کہے: تو نے سچ کہا۔ سعد نے کہا: اے میرے بیٹے! عبداللہ کی دعا میری دعا سے بہتر تھی، میں نے دن کے آخر میں دیکھا کہ اس کا کان، ناک ایک دھاگے میں لٹک رہے تھے۔

(۱۲۷۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ : عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ يَحْيَى بْنِ

هَارُونَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ الْمَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَبِيعَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَاطِبَ بْنَ أَبِي بَلْتَعَةَ يَقُولُ : أَنَّهُ طَلَعَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي أُحُدٍ وَهُوَ يَشْتَدُّ وَفِي يَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ التُّرْسُ فِيهِ مَاءٌ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَغْسِلُ وَجْهَهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ فَقَالَ لَهُ حَاطِبٌ : مَنْ فَعَلَ بِكَ هَذَا؟ قَالَ : عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ هَشَّمَ وَجْهِي وَدَقَّ رَبَاعِيَتِي بِحَجَرٍ رَمَانِي . قُلْتُ : إِنِّي سَمِعْتُ صَائِحًا يَصِيحُ عَلَى الْجَبَلِ قُتِلَ مُحَمَّدٌ فَأَتَيْتُ وَكَأَنْ قَدْ ذَهَبَ رُوحِي قُلْتُ أَيْنَ تَوَجَّهَ عُتْبَةُ فَأَشَارَ إِلَى حَيْثُ تَوَجَّهَ فَمَضَيْتُ حَتَّى ظَفِرْتُ بِهِ فَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ فَطَرَحْتُ رَأْسَهُ فَهَبَطْتُ فَأَخَذْتُ رَأْسَهُ وَسَلَبَهُ وَفَرَسَهُ وَجِئْتُ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَلَّمَ ذَلِكَ إِلَيَّ وَدَعَا لِي فَقَالَ : رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ . [ضعیف جداً]

(۱۲۷۷۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حاطب بن ابی بلتعہ سے سنا، وہ کہتے تھے کہ نبی ﷺ احد کے دن میری طرف متوجہ ہوئے اور آپ ﷺ تکلیف میں تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں پانی کا برتن تھا اور رسول اللہ ﷺ اس پانی سے اپنا چہرہ دھو رہے تھے، حاطب نے آپ سے کہا: آپ کے ساتھ یہ کس نے کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عتبہ بن ابی وقاص نے میرے چہرے پر مارا اور میرے دانت نکال دیے، پتھر کے ساتھ۔ میں نے کہا: میں نے یہ آواز سنی تھی، پہاڑ پر کہ محمد ﷺ قتل کر دیے گئے ہیں اور میں آیا گویا کہ میری روح نکل رہی ہے، میں نے کہا: عتبہ کہاں ہے؟ آپ ﷺ نے اشارہ کیا، فلاں طرف ہے، میں اس کی طرف گیا یہاں تک کہ میں کامیاب ہوگیا۔ میں نے اسے تلوار ماری، پس میں نے اس کا سر اتار دیا۔ پھر میں نے اس کا سر اور اس کا سامان اور اس کا گھوڑا پکڑا اور نبی ﷺ کے پاس لے آیا۔ آپ ﷺ نے وہ مجھے دے دیا اور میرے لیے دعا کی۔ آپ ﷺ نے کہا: اللہ تجھ سے راضی ہو، اللہ تجھ سے راضی ہو۔

(۱۲۷۷۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَحَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ وَعُثْمَانَ بْنِ يَهُوذَا عَنْ رِجَالٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالُوا : فَذَكَرَ قِصَّةَ الْخَنْدَقِ وَقَتْلَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ وُدٍّ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَوَجْهُهُ يَتَهَلَّلُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَلاَّ اسْتَلَبْتَهُ دِرْعَهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ لِلْعَرَبِ دِرْعٌ خَيْرٌ مِنْهَا فَقَالَ : ضَرَبْتُهُ فَاتَّقَانِي بِسَوْأَتِهِ فَاسْتَحْيَيْتُ ابْنَ عَمِّي أَنْ أَسْتَلِبَهُ. [ضعیف]

(۱۲۷۷۱) محمد بن کعب اور عثمان بن یہوذا نے اپنی قوم کے لوگوں سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا، پس خندق کا قصہ ذکر کیا اور علی بن ابی طالب کا عمرو بن عبد کو مارنے کا۔ پھر علی رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے اور ان کا چہرہ چمک رہا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے کیوں نہ اسے ہلاک کر کے اس کی ذرع لی، وہ عرب کی سب سے بہترین ذرع تھی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے

اسے مارا، وہ ڈر کر اپنے لشکر کی طرف گیا، مجھے شرم آئی کہ اس کی زرع لے لوں۔

(١٢٧٧٢) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فِي حِصْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ حِينَ خَنْدَقَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَالَتْ صَفِيَّةُ فَمَرَّ بِنَا رَجُلٌ مِنْ يَهُودَ فَجَعَلَ يُطِيفُ بِالْحِصْنِ فَقُلْتُ لِحَسَّانَ : إِنَّ هَذَا الْيَهُودِيَّ يُطِيفُ بِالْحِصْنِ كَمَا تَرَى وَلاَ آمَنُهُ أَنْ يَدُلَّ عَلَى عَوْرَتِنَا فَانْزِلْ إِلَيْهِ فَاقْتُلْهُ فَقَالَ : يَغْفِرُ اللَّهُ لَكِ يَا بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَاللَّهِ لَقَدْ عَرَفْتِ مَا أَنَا بِصَاحِبِ هَذَا قَالَتْ صَفِيَّةُ : فَلَمَّا قَالَ ذَلِكَ احْتَجَزْتُ وَأَخَذْتُ عَمُودًا ثُمَّ نَزَلْتُ مِنَ الْحِصْنِ إِلَيْهِ فَضَرَبْتُهُ بِالْعَمُودِ حَتَّى قَتَلْتُهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى الْحِصْنِ فَقُلْتُ : يَا حَسَّانُ انْزِلْ فَاسْتَلِبْهُ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَسْتَلِبَهُ إِلاَّ أَنَّهُ رَجُلٌ فَقَالَ : مَا لِي بِسَلَبِهِ مِنْ حَاجَةٍ يَا بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. [حسن۔ حاکم ٦٩٦٩]

(١٢٧٧٢) یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ صفیہ بنت عبدالمطلب حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قلعہ میں تھیں، جب نبی ﷺ نے خندق کھودی تو صفیہ نے کہا: ہمارے پاس سے یہودیوں کا ایک آدمی گزرا، وہ قلعہ کے اردگرد گھوم رہا تھا، میں نے حسان سے کہا: یہ یہودی قلعہ کے اردگرد گھوم رہا ہے، جیسا کہ آپ ﷺ دیکھ رہے ہیں اور میں اس سے امن میں ہوں کہ وہ ہماری عورتوں پر دلالت کرے گا، پس اترو اور اسے قتل کر دو۔ حسان نے کہا: اے عبدالمطلب کی بیٹی! اللہ تجھے معاف کرے۔ اللہ کی قسم! تو نے پہچان لیا ہے، لیکن میں یہ نہیں کر سکتا۔ صفیہ کہتی ہیں، جب حسان نے یہ کہا میں نے تیاری کی اور لکڑی پکڑی پھر میں قلعہ سے اس پر پھینک دی میں اسے مارتی رہی حتیٰ کہ میں نے اسے قتل کر دیا۔ پھر میں واپس پلٹی میں نے حسان سے کہا: جاؤ اور اس کا سامان لے آؤ، مجھے لانے سے صرف یہ چیز روکتی ہے کہ وہ آدمی ہے۔ حسان نے کہا: مجھے اس مال کی کوئی ضرورت نہیں، اے بنت عبدالمطلب۔

(١٢٧٧٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ : هِيَ أَوَّلُ امْرَأَةٍ قَتَلَتْ رَجُلاً مِنَ الْمُشْرِكِينَ. [ضعیف]

(١٢٧٧٣) اس روایت میں یہ زیادتی ہے کہ وہ پہلی عورت تھی جس نے مشرکوں کے آدمی کو قتل کیا تھا۔

(١٢٧٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ يَوْمَ قُرَيْظَةَ : مَنْ يُبَارِزُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قُمْ يَا زُبَيْرُ . فَقَالَتْ صَفِيَّةُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاحِدِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَيُّهُمَا عَلاَ صَاحِبَهُ قَتَلَهُ . فَعَلاَهُ الزُّبَيْرُ فَقَتَلَهُ فَنَفَّلَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- سَلَبَهُ. هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً بِذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ. [ضعیف]

(١٢٧٧٤) عکرمہ کہتے ہیں: قریظہ کے دن یہودی نے کہا: کون مقابلہ کرے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! اٹھو صفیہ

نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اکیلی رہ جاؤں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون دونوں میں سے اپنے مد مقابل کو قتل کرتا ہے، پس زبیر نے اس پر غلبہ پالیا اور اسے قتل کر دیا۔ نبی ﷺ نے زبیر کو اس کا سامان دیا۔

(۱۲۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أُصِيبَ بِهَا يَعْنِي فِي غَزْوَةِ مُؤْتَةَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَغَنِمَ الْمُسْلِمُونَ بَعْضَ أَمْتِعَةِ الْمُشْرِكِينَ فَكَانَ مِمَّا غَنِمُوا خَاتَمًا جَاءَ بِهِ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: قَتَلْتُ صَاحِبَهُ يَوْمَئِذٍ فَنَفَّلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِيَّاهُ. قَالَ الْوَاقِدِيُّ وَحَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَضَرْتُ مُؤْتَةَ فَبَارَزَنِي رَجُلٌ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ فَأَصَبْتُهُ وَعَلَيْهِ بَيْضَةٌ لَهُ فِيهَا يَاقُوتَةٌ فَلَمْ يَكُنْ هِمَّتِي إِلاَّ الْيَاقُوتَةَ فَأَخَذْتُهَا فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِهَا فَنَفَّلَنِيهَا فَبِعْتُهَا زَمَنَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِائَةِ دِينَارٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهَا حَدِيقَةً. [ضعیف]

(۱۲۷۷۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسلمانوں کو غزوہ موتہ میں تکلیف دی گئی اور مسلمانوں نے بعض مشرکوں کا سامان غنیمت بنایا تھا، اس میں سے ایک انگوٹھی تھی، جسے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آیا، اس نے کہا: میں نے اس کے صاحب کو قتل کیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے وہ اسے دی۔

خزیمہ بن ثابت فرماتے ہیں: میں غزوہ موتہ میں حاضر ہوا۔ اس دن ان میں سے ایک آدمی نے مجھے دعوت مقابلہ دی، میں اسے پہنچا اور اس پر خود تھا، اس میں موتی لگے ہوئے تھے پس موتیوں کی وجہ سے میں لے اسے پکڑ لیا جب میں مدینہ واپس آیا میں وہ خود رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آیا، آپ ﷺ نے وہ مجھے عنایت فرما دیا۔ میں نے اسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں سو دینار میں بیچ دیا۔ پس میں نے اس سے باغ خریدا۔

(۱۲۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَارَزَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلاً يَوْمَ مُؤْتَةَ فَقَتَلَهُ فَنَفَّلَهُ سَيْفَهُ وَتُرْسَهُ. [ضعیف]

(۱۲۷۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عقیل بن ابی طالب نے جنگ موتہ میں ایک آدمی سے مبارزت کی۔ عقیل نے اسے قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اس کا سامان تلوار اور برتن وغیرہ دے دیے۔

(۱۲۷۷۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ النَّخَّاسُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ أَوْ هُوَ مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ قَالَ: بَارَزَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَجُلاً يَوْمَ مُؤْتَةَ فَنَفَّلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَيْفَهُ وَتُرْسَهُ.

[ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۲۷۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ عقیل نے موتہ میں ایک آدمی سے مبارزت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے عقیل کو اس کی تلوار اور برتن وغیرہ دے دیا۔

(۱۲۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ : أَنَّ عَقِيلَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتَلَ رَجُلاً يَوْمَ مُؤْتَةَ فَأَصَابَ عَلَيْهِ خَاتَمًا فِيهِ فَصٌّ أَحْمَرُ فِيهِ تِمْثَالٌ فَأَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَأَخَذَهُ وَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ : لَوْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ تِمْثَالٌ .قَالَ ثُمَّ نَفَّلَهُ إِيَّاهُ قَالَ فَهُوَ عِنْدَنَا هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْحَدِيثَ لَهُ أَصْلٌ وَجَابِرٌ الَّذِي رَوَى عَنْهُ أَبُو خَيْثَمَةَ هُوَ الْجُعْفِيُّ وَالَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ عَقِيلٍ هُوَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَرَوَاهُ أَبُو حَمْزَةَ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ فَذَكَرَهُ رَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَاخْتَلَفُوا فِي قَاتِلِ مَرْحَبٍ مِنْهُمْ مَنْ قَالَ قَتَلَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ قَتَلَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۲۷۷۸) جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے بنی ہاشم کے ایک آدمی نے بیان کیا کہ عقیل بن ابی طالب نے موتہ میں ایک آدمی کو قتل کیا۔ اس کو اس کی انگوٹھی ملی جس میں سرخ رنگ کا نگینہ لگا ہوا تھا، اس میں صورت بنی ہوئی تھی، وہ اسے لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے اسے پکڑا اور دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کاش اس میں صورت نہ ہوتی۔ پھر آپ نے اسے (عقیل) دے دی۔

شیخ فرماتے ہیں: مرحب کے قتل میں انہوں نے اختلاف کیا ہے۔ بعض نے کہا: علی نے قتل کیا اور بعض نے کہا: محمد بن مسلمہ نے قتل کیا۔

(۱۲۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بُطَّةَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ هُوَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ وَقِيلَ : إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ ضَرَبَ سَاقَيْ مَرْحَبٍ فَقَطَعَهُمَا فَقَالَ مَرْحَبٌ : أَجْهِزْ عَلَيَّ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ مُحَمَّدٌ : ذُقِ الْمَوْتَ كَمَا ذَاقَهُ أَخِي مَحْمُودٌ وَجَاوَزَهُ فَمَرَّ بِهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ وَأَخَذَ سَلَبَهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَلَبِهِ. فَقَالَ مُحَمَّدٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا قَطَعْتُ رِجْلَيْهِ وَتَرَكْتُهُ إِلاَّ لِيَذُوقَ الْمَوْتَ وَقَدْ كُنْتُ قَادِرًا عَلَى أَنْ أُجْهِزَ عَلَيْهِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : صَدَقَ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ بَعْدَ أَنْ قَطَعَ رِجْلَيْهِ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَلَبَهُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ سَيْفَهُ وَدِرْعَهُ وَمِغْفَرَهُ وَبَيْضَتَهُ وَكَانَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ سَيْفُهُ فِ

بِكِتَابٌ لَا يُدْرَى مَا هُوَ حَتَّى قَرَأَهُ يَهُودِيٌّ مِنْ يَهُودِ تَيْمَاءَ فَإِذَا فِيهِ هَذَا سَيْفُ مَرْحَبٍ مَنْ يَذُقْهُ يَعْطَبْ.

[ضعیف جدًا]

(۱۲۷۷۹) واقدی فرماتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ نے مرحب کی پنڈلیوں پر ضرب لگائی، دونوں کو کاٹ دیا۔ مرحب نے کہا: اے محمد! مجھے جلدی قتل کر دو۔ محمد نے کہا: موت کا ذائقہ چکھو جیسے میرے بھائی محمود نے چکھا تھا اور اسے چھوڑ کر چلے گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے پاس سے گزرے، آپ نے اس کی گردن اتار دی اور اس کا سامان لے لیا تو وہ دونوں (محمد اور علی رضی اللہ عنہما) اپنا سلب کا جھگڑا لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ محمد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم میں نے ٹانگیں کاٹ کر اس لیے چھوڑا تھا کہ وہ موت کا ذائقہ لے اور تحقیق میں اسے مکمل ختم کرنے پر بھی قادر تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اس نے سچ کہا ہے، میں نے تو صرف اس کی گردن اتاری ہے اس کی ٹانگیں کاٹنے کے بعد۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محمد بن مسلمہ کو مرحب کی تلوار، درع، خود دیا اور آل محمد بن مسلمہ کے پاس وہ تلوار رہی اور اس پر کچھ لکھا ہوا تھا، لیکن کوئی نہ جانتا تھا کہ کیا لکھا ہے یہاں تک کہ تیماء کے ایک یہودی نے اسے پڑھا۔ اس میں لکھا تھا: یہ مرحب کی تلوار ہے جو اسے چھوئے گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(۱۲۷۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُمَرَ الْحَارِثِيُّ عَنْ أَبِي عُفَيْرٍ : مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ : لَمَّا تَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلَى الشِّقِّ يَعْنِي مِنْ خَيْبَرَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَصَاحَ : مَنْ يُبَارِزُ فَبَرَزَ لَهُ أَبُو دُجَانَةَ قَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ بِعِصَابَةٍ حَمْرَاءَ فَوْقَ الْمِغْفَرِ يَخْتَالُ فِي مِشْيَتِهِ فَضَرَبَهُ فَقَطَعَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ ذَفَّفَ عَلَيْهِ وَأَخَذَ سَلَبَهُ دِرْعَهُ وَسَيْفَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَنَفَّلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ذَاكَ.

هَذَا وَالَّذِي قَبْلَهُ مُنْقَطِعٌ وَفِي الأَحَادِيثِ الْمَوْصُولَةِ كِفَايَةٌ. [ضعیف]

(۱۲۷۸۰) محمد بن سہل کہتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر سے واپس پلٹے تو یہود کا ایک آدمی نکلا۔ اس نے آواز لگائی: کون مقابلہ کرے گا، پس ابودجانہ نے مقابلہ کیا۔ اس نے سر پر سرخ پٹی باندھی ہوئی تھی خود کے اوپر، اس کے چلنے میں تکبر تھا۔ ابودجانہ نے اسے مارا، پس اس کی ٹانگیں کاٹ دیں، پھر اسے مار ڈالا اور اس کا سامان، ذرع اور تلوار لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اسے دے دیا۔

(۱۲۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مَنْ قَتَلَ قَتِيلاً فَلَهُ سَلَبُهُ. [ضعیف]

(۱۲۷۸۱) حضرت سمرہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی کو قتل کرے اس کا سامان اس کے لیے ہے۔

(۱۰) باب مَا جَاءَ فِي تَخْمِيسِ السَّلَبِ

سلب میں خمس کا بیان

(۱۲۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي السَّلَبِ لِلْقَاتِلِ وَلَمْ يُخَمِّسِ السَّلَبَ.

[صحيح۔ اخرجه السجستانی ۲۷۲۱]

(۱۲۷۸۲) عوف بن مالک اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سلب کا فیصلہ کیا کہ وہ قاتل کا ہے اور اس میں خمس نہ رکھا۔

(۱۲۷۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فِي غَزْوَةِ مُؤْتَةَ وَرَافَقَنِي مَدَدِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُ سَيْفِهِ فَنَحَرَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ جَزُورًا فَسَأَلَهُ الْمَدَدِيُّ طَائِفَةً مِنْ جِلْدِهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَاتَّخَذَهُ كَهَيْئَةِ الدَّرَقِ وَمَضَيْنَا فَلَقِينَا جُمُوعَ الرُّومِ وَفِيهِمْ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ لَهُ أَشْقَرَ عَلَيْهِ سَرْجٌ مُذَهَّبٌ وَسِلاَحٌ مُذَهَّبٌ فَجَعَلَ الرُّومِيُّ يُغْرِي بِالْمُسْلِمِينَ وَقَعَدَ لَهُ الْمَدَدِيُّ خَلْفَ صَخْرَةٍ فَمَرَّ بِهِ الرُّومِيُّ فَعَرْقَبَ فَرَسَهُ فَخَرَّ وَعَلاَهُ فَقَتَلَهُ وَحَازَ فَرَسَهُ وَسِلاَحَهُ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُسْلِمِينَ بَعَثَ إِلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَأَخَذَ مِنَ السَّلَبِ قَالَ عَوْفٌ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : يَا خَالِدُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالسَّلَبِ لِلْقَاتِلِ قَالَ : بَلَى وَلَكِنِّي اسْتَكْثَرْتُهُ. قُلْتُ : لَتَرُدَّنَّهُ إِلَيْهِ أَوْ لأُعَرِّفَنَّكَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَبَى أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ عَوْفٌ : فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ قِصَّةَ الْمَدَدِيِّ وَمَا فَعَلَ خَالِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا خَالِدُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ . قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَكْثَرْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا خَالِدُ رُدَّ عَلَيْهِ مَا أَخَذْتَ مِنْهُ . قَالَ عَوْفٌ فَقُلْتُ : دُونَكَ يَا خَالِدُ أَلَمْ أَفِ لَكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَمَا ذَاكَ . فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا خَالِدُ لاَ تَرُدَّ عَلَيْهِ هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُو لِي أُمَرَائِي لَكُمْ صَفْوَةُ أَمْرِهِمْ وَعَلَيْهِمْ كَدَرُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۷۵۳]

(۱۲۷۸۳) عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں زید بن حارثہ کے ساتھ غزوہ موتہ میں نکلا اور یمن والوں کی طرف سے

میری مدد آ چکی تھی۔ اس میں تلوار کے علاوہ کوئی نہ تھا، مسلمانوں کے ایک آدمی نے اونٹ ذبح کیا، مدد کرنے والی جماعت نے اس کے چمڑے کا سوال کیا، اس نے دے دیا، اس نے اسے خول کے طور پر پکڑا۔ پس ہم چلے اور روم کے لشکروں کو ملے۔ ان میں ایک گہرے زرد گھوڑے پر سونے کا چمکدار ٹکڑا اور سونے کے اسلحہ سے لیس تھا، پس وہ رومی مسلمانوں پر حملے کرنا شروع ہوا اور مددی رومی کے پیچھے ایک چٹان پر بیٹھ گیا۔ پس جب رومی وہاں سے گزرا، اس نے اس کے گھوڑے کو گرایا اور اس پر غلبہ پا کر اسے (رومی کو) قتل کر دیا اور اس کا گھوڑا اور اسلحہ جمع کر لیا۔ جب اللہ نے مسلمانوں کو فتح دی تو خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس سے سلب منگوایا۔ عوف کہتے ہیں: میں آیا، میں نے خالد سے کہا: کیا تو جانتا نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ قاتل کے حق میں کیا ہے۔ خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں، لیکن میں اسے زیادہ خیال کرتا ہوں۔ میں نے کہا: تو اسے لوٹا دے یا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس کا ذکر کروں گا، خالد نے لوٹانے سے انکار کر دیا۔ عوف کہتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہوئے۔ میں نے آپ پر مددی کا قصہ بیان کیا اور جو خالد نے کیا، وہ بھی بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خالد! تو نے ایسا کیوں کیا؟ خالد نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اسے زیادہ خیال کیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خالد! اسے لوٹا دو جو تم نے اس سے لیا ہے، عوف کہتے ہیں: میں نے کہا: اے خالد! میں نے ایسے ہی کہا تھا ناں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا معاملہ ہے؟ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصہ میں آ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اے خالد! نہ اس پر لوٹانا، کیا تم میرے امراء کے لیے ناپسندیدہ باتیں اور اپنے لیے صاف معاملات چھوڑ رہے ہو۔

(۱۲۷۸٤) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ سَأَلْتُ ثَوْرًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِی عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الأَشْجَعِیِّ نَحْوَهُ. [صحیح]

(۱۲۷۸۴) جبیر بن نفیر نے عوف بن مالک سے اسی طرح ذکر کیا ہے۔

(۱۲۷۸۵) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِی جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَمْ يَكُنْ يُخَمِّسُ السَّلَبَ وَأَنَّ مَدَدِيًّا كَانَ رَفِيقًا لَهُمْ فِی غَزْوَةِ مُؤْتَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا بِمَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۲۷۸۵) عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سلب سے خمس نہ نکالتے تھے اور مددی غزوہ موتہ میں ان (مسلمانوں) کے ساتھ تھا۔

(١٢٧٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ أَوَّلَ سَلَبٍ خُمِّسَ فِي الإِسْلاَمِ سَلَبُ الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ كَانَ حَمَلَ عَلَى الْمَرْزُبَانِ فَطَعَنَهُ فَقَتَلَهُ وَتَفَرَّقَ عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَنَزَلَ إِلَيْهِ فَأَخَذَ مِنْطَقَتَهُ وَسِوَارَيْهِ فَلَمَّا قَدِمَ مَشَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى أَتَى أَبَا طَلْحَةَ الأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : يَا أَبَا طَلْحَةَ إِنَّا كُنَّا لاَ نُخَمِّسُ السَّلَبَ وَإِنَّ سَلَبَ الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ مَالٌ وَأَنَا خَامِسُهُ فَقَوَّمُوا الْمِنْطَقَةَ وَالسِّوَارَيْنِ ثَلاَثِينَ أَلْفًا. [صحیح۔ ابن ابی شیبه ۳۳۰۸۸]

(۱۲۷۸۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسلام میں پہلا سلب جس سے خمس لیا گیا تھا وہ براء بن مالک کا سلب تھا، وہ مرزبان پر حملہ آور ہوئے تھے، اسے زخمی کیا۔ پھر اسے قتل کر دیا اور اس کے ساتھی اس سے علیحدہ ہو گئے، براء اس کی طرف گئے، اس کی کمر پٹی اور کنگن پکڑ لیے۔ جب وہ آئے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس چل کر آئے اور کہا: اے ابوطلحہ! ہم خمس نہیں لیتے سلب سے اور براء کا سلب تو مال ہے اور میں اس سے خمس نکالنے والا ہوں، پس انہوں نے کمر پیٹی اور کنگنوں کی تیس ہزار قیمت لگائی۔

(١٢٧٨٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ الْبَرَاءَ يَعْنِي ابْنَ مَالِكٍ بَارَزَ مَرْزُبَانَ الزَّارَةِ فَحَمَلَ عَلَيْهِ بِالرُّمْحِ فَدَقَّ صُلْبَهُ وَأَخَذَ سِوَارَيْهِ وَأَخَذَ مِنْطَقَتَهُ فَصَلَّى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمًا صَلاَةً ثُمَّ قَالَ : أَثَمَّ أَبُو طَلْحَةَ إِنَّا كُنَّا نُنَفِّلُ الرَّجُلَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَلَبَ رَجُلٍ مِنَ الْكُفَّارِ إِذَا قَتَلَهُ وَإِنَّ سَلَبَ الْبَرَاءِ قَدْ بَلَغَ مَالاً وَلاَ أُرَانِي إِلاَّ خَامِسَهُ فَقِيلَ لِمُحَمَّدٍ : فَخَمَّسَهُ فَقَالَ : لاَ أَدْرِي. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ خَمَّسَهُ. [صحیح]

(۱۲۷۸۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ براء بن مالک نے مرزبان سے مقابلہ کیا، اس پر نیزے کا وار کیا۔ اس کی پشت میں گھونپ دیا اور اس کے دو کنگن اور اس کی کمر پٹی کو پکڑ لیا۔ اس دن عمر نے نماز پڑھائی پھر کہا: کیا ابوطلحہ ہیں؟ ہم مسلمانوں کے آدمی کو کافروں کے آدمی کا سلب دینے لگے ہیں، کیونکہ مسلمان نے اسے قتل کیا ہے اور براء کا سلب مال کو پہنچ چکا ہے اور میں اس میں سے خمس لینا چاہتا ہوں، پس محمد سے کہا گیا: اس سے خمس نکالا گیا تھا؟ اس نے کہا: میں نہیں جانتا۔

(١٢٧٨٨) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَالِكٍ قَتَلَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِائَةَ رَجُلٍ إِلاَّ رَجُلاً مُبَارَزَةً وَإِنَّهُمْ لَمَّا غَزَوُا الزَّارَةَ خَرَجَ دِهْقَانُ الزَّارَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَرَجُلٌ فَبَرَزَ إِلَيْهِ الْبَرَاءُ فَاخْتَلَفَا بِسَيْفَيْهِمَا ثُمَّ اعْتَنَقَا فَتَوَرَّكَهُ الْبَرَاءُ فَقَعَدَ عَلَى كَبِدِهِ ثُمَّ أَخَذَ السَّيْفَ فَذَبَحَهُ وَأَخَذَ سِلاَحَهُ وَمِنْطَقَتَهُ

وَأَتَى بِهِ عُمَرَ فَنَفَّلَهُ السَّلَاحَ وَقَوَّمَ الْمِنْطَقَةَ ثَلَاثِينَ أَلْفًا فَخَمَّسَهَا وَقَالَ : إِنَّهَا مَالٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : هَذِهِ الرِّوَايَةُ مِنْ خُمُسِ السَّلَبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْسَتْ مِنْ رِوَايَتِنَا وَلَهُ رِوَايَةٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي زَمَانِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تُخَالِفُهَا. [ضعیف]

(۱۲۷۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے براء بن مالک نے مشرکین کے سو آدمیوں کو قتل کیا تھا، مگر ایک آدمی نے مبارزت کی۔ براء نے اس کا مقابلہ کیا، دونوں کی تلواریں ٹکرا گئیں۔ دونوں نے گردنیں اتارنا چاہیں۔ براء اس کی کمر پر بیٹھ گئے اور تلوار نکال کر اسے ذبح کر دیا اور اس کا اسلحہ اور کمر پٹی لے کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے اسلحہ براء کو دے دیا اور کمر پٹی کی قیمت لگائی تیس ہزار اور اس میں سے خمس نکالا اور کہا: وہ مال ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سلب سے خمس والی روایات عمر رضی اللہ عنہ سے ہماری نہیں ہیں اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں اس کی مخالفت کرتے تھے۔

(۱۲۷۸۹) قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ شَبْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ : بَارَزْتُ رَجُلاً يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ فَقَتَلْتُهُ فَبَلَغَ سَلَبُهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا فَنَفَّلَنِيهِ سَعْدٌ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَاثْنَا عَشَرَ أَلْفًا كَثِيرٌ وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۲۷۸۹) اسود بن قیس اپنی قوم کے آدمی سے جسے شبر بن علقمہ کہا جاتا تھا نقل فرماتے ہیں کہ میں نے قادسیہ کے دن ایک آدمی سے مبارزت کی، میں نے اسے قتل کر دیا۔ اس کا سلب بارہ ہزار کو پہنچا۔ پس سعد نے مجھے دے دیا۔

(۱۲۷۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مِيكَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو السُّكَيْنِ : زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَمُّ أَبِي زَحْرِ بْنِ حِصْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي حُمَيْدُ بْنُ مُنْهِبٍ قَالَ قَالَ خُرَيْمُ بْنُ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَعْدَى لِلْعَرَبِ مِنْ هُرْمُزَ فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْ مُسَيْلِمَةَ وَأَصْحَابِهِ أَقْبَلَ إِلَى نَاحِيَةِ الْبَصْرَةِ فَلَقِينَا هُرْمُزَ بِكَاظِمَةَ فِي جَمْعٍ عَظِيمٍ فَبَرَزَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَدَعَا إِلَى الْبِرَازِ فَبَرَزَ لَهُ هُرْمُزُ فَقَتَلَهُ خَالِدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَفَّلَهُ سَلَبَهُ فَبَلَغَتْ قَلَنْسُوَةُ هُرْمُزَ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ وَكَانَتِ الْفُرْسُ إِذَا شَرُفَ فِيهِمُ الرَّجُلُ جَعَلُوا قَلَنْسُوَتَهُ بِمِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ. [ضعیف]

(۱۲۷۹۰) خریم بن اوس نے کہا کہ عرب کا دشمن ہرمز سے زیادہ کوئی نہ تھا، جب ہم مسیلمہ اور اس کے ساتھیوں سے فارغ ہوئے تو وہ بصرہ کے ایک کونے میں آیا، ہم کاظمہ مقام پر ہرمز سے ملے، خالد نے اسے دعوت مبارزت دی، ہرمز نے بھی مقابلہ کیا۔ خالد رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کر دیا اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ لکھا، پس ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کا سلب خالد کو دے دیا اور ہرمز کی ٹوپی کی

قیمت ایک سو ہزار درہم تھی اور جب گھوڑوں میں آدمی بلند ہوتا تو اس کی ایک سو ہزار درہم کے ساتھ رکھی جاتی تھی۔

(۱۲۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّجَّارُ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : السَّلَبُ مِنَ النَّفَلِ وَالنَّفَلُ مِنَ الْخُمُسِ.

كَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَالأَحَادِيثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي السَّلَبِ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ يُخْرَجُ مِنْ رَأْسِ الْغَنِيمَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَإِذَا ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي شَيْءٌ لَمْ يَجُزْ تَرْكُهُ قَالَ : وَلَمْ يَسْتَثْنِ النَّبِيُّ -ﷺ- قَلِيلَ السَّلَبِ وَلاَ كَثِيرَهُ. [صحيح]

(۱۲۷۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: سلب غنیمت سے ہے اور غنیمت سے خمس ہے۔ ابن عباس نے کہا: نبی ﷺ سے روایت دلالت کرتی ہیں کہ سلب اصل مال غنیمت سے نکالا جائے۔

امام شافعی نے کہا اور جب نبی ﷺ سے ثابت ہے میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں تو اس کا چھوڑنا جائز نہیں ہے اور نبی ﷺ نے تھوڑے سلب اور زیادہ میں فرق نہ کیا تھا۔

(۱۱) باب الْوَجْهِ الثَّانِي مِنَ النَّفَلِ

غنیمت کی دوسری صورت

(۱۲۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَرِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : بَعَثَ النَّبِيُّ -ﷺ- سَرِيَّةً وَأَنَا فِيهِمْ قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوا إِبِلاً كَثِيرَةً وَكَانَتْ سُهْمَانُهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا أَوْ أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ وَالشَّافِعِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ سَرِيَّةً فِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَالْبَاقِي مِثْلُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاری ۳۱۳٤]

(۱۲۷۹۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا، میں ان میں تھا انہوں نے بہت زیادہ اونٹ

غنیمت کے حاصل کیے اور ان کا حصہ بارہ بارہ اونٹ تھے اور ان کو ایک ایک اونٹ دیا گیا۔

(۱۲۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَنَّ سُهْمَانَهُمْ بَلَغَ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلُوا سِوَى ذَلِكَ بَعِيرًا بَعِيرًا فَلَمْ يُغَيِّرْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۲۷۹۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر نجد کی طرف بھیجا۔ ان میں ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ان کا حصہ بارہ اونٹ تک پہنچ گیا اور ان کو ایک ایک اور اونٹ دیا گیا۔ نبی ﷺ نے اسے تبدیل نہ کیا۔

(۱۲۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَيْشًا قِبَلَ نَجْدٍ كُنْتُ فِيهِمْ فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعِيرًا بَعِيرًا فَرَجَعْنَا بِثَلاَثَةَ عَشَرَ بَعِيرًا ثَلاَثَةَ عَشَرَ بَعِيرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَنُفِّلْنَا بَعِيرًا بَعِيرًا لَمْ يَذْكُرْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَفَّلَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۲۷۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر نجد کی طرف بھیجا، میں ان میں تھا، ہمارا حصہ بارہ اونٹوں تک پہنچ گیا اور ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک اونٹ اور دیا۔ پس ہم تیرہ تیرہ اونٹوں سے لوٹے تھے۔

(۱۲۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ بَعْثًا قِبَلَ نَجْدٍ فَبَعَثَ مِنْ ذَلِكَ الْبَعْثِ سَرِيَّةً فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَحَدَّثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ سِهَامَ الْبَعْثِ بَلَغَتِ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلَ أَصْحَابُ السَّرِيَّةِ الَّتِي فِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ سِوَى ذَلِكَ بَعِيرًا بَعِيرًا فَكَانَ لأَصْحَابِ السَّرِيَّةِ ثَلاَثَةَ عَشَرَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ وَلأَصْحَابِ الْبَعْثِ اثْنَيْ عَشَرَ اثْنَيْ عَشَرَ. [صحیح]

(۱۲۷۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک لشکر نجد کی طرف روانہ کیا، اس لشکر میں ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ لشکر کا حصہ بارہ بارہ اونٹوں تک پہنچ گیا اور اس لشکر کو ایک ایک اور اونٹ دیا گیا، پس سریہ والوں کے لیے تیرہ تیرہ اونٹ اور لشکر والوں کے لیے بارہ بارہ اونٹ تھے۔

(۱۲۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَرِيَّةٍ فَأَصَبْنَا نَعَمًا كَثِيرًا فَأَخَذَ كُلُّ وَاحِدٍ بَعِيرًا بَعِيرًا فَلَمَّا قَدِمْنَا أَعْطَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِهَا فَأَصَابَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا سِوَى الْبَعِيرِ الَّذِي نَفَلَ فَمَا عَابَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ عَلَى الَّذِي أَعْطَانَا.

(ت) وَرَوَاهُ عَبْدَةُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ وَقَالَ : فَنَفَّلَنَا أَمِيرُنَا بَعِيرًا بَعِيرًا لِكُلِّ إِنْسَانٍ ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَاهُ.

[صحیح]

(۱۲۷۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر میں بھیجا، ہم نے بہت زیادہ مال پایا۔ ہر ایک نے ایک ایک اونٹ لیا، جب ہم واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ہر ایک کا حصہ بارہ بارہ اونٹ دیے۔ اس سے پہلے اونٹ کے علاوہ۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ہم پر عیب نہ لگایا اور نہ اس پر جس نے ہمیں دیا تھا۔ ابن اسحاق نے یہ الفاظ زائد کیے ہیں کہ ہمارے امیر نے ہمیں ایک ایک اونٹ دیا۔

(۱۲۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : نَفَّلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً مِنْ سَرَايَاهُ بَعَثَهَا إِلَى نَجْدٍ فَنَفَّلَهُمْ مِنْ إِبِلٍ جَاءُوا بِهَا نَفَلاً سِوَى نَصِيبِهِمْ مِنَ الْمَغْنَمِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۲۷۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے غنیمت کے حصہ کے علاوہ ایک ایک اونٹ دیا، اس لشکر کو جسے نجد کی طرف بھیجا تھا۔

(۱۲۷۹۸) وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَرِيَّةٍ فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا كَذَا وَكَذَا وَنَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعِيرًا بَعِيرًا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۲۷۹۸) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ پر بھیجا پس ہمارا حصہ اتنا اتنا تھا اور ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک اونٹ اور دیا۔

(۱۲۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ذَكْوَانَ وَمَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مَكْحُولاً يَقُولُ : كُنْتُ عَبْدًا بِمِصْرَ لاِمْرَأَةٍ مِنْ هُذَيْلٍ فَأَعْتَقَتْنِي فَمَا خَرَجْتُ مِنْ مِصْرَ وَبِهَا عِلْمٌ إِلاَّ حَوَيْتُ عَلَيْهِ فِيمَا أُرَى ثُمَّ أَتَيْتُ الشَّامَ فَغَرْبَلْتُهَا كُلَّ ذَلِكَ أَسْأَلُ عَنِ النَّفَلِ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي فِيهِ بِشَيْءٍ حَتَّى لَقِيتُ شَيْخًا يُقَالُ لَهُ زِيَادُ بْنُ جَارِيَةَ التَّمِيمِيُّ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ : سَمِعْتَ فِي النَّفَلِ شَيْئًا؟ فَقَالَ : نَعَمْ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيَّ يَقُولُ : شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَفَّلَ الرُّبُعَ فِي الْبَدْأَةِ وَالثُّلُثَ فِي الرَّجْعَةِ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْهُمَا. [صحیح]

(۱۲۷۹۹) مکحول کہتے ہیں: میں مصر میں ہذیل کی ایک عورت کا غلام تھا، اس نے مجھے آزاد کر دیا۔ میں مصر سے نہ نکلا میں نے علم سیکھا، پھر میں شام آیا۔

پھر ایک سے غنیمت کے بارے میں سوال کیا کسی کو بھی ایسا نہ پایا کہ وہ مجھے اس بارے میں خبر دے یہاں تک کہ میں شیخ زیاد بن جاریہ کو ملا، میں نے اس سے کہا: کیا تو نے غنیمت کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ اس نے کہا: ہاں میں نے حبیب بن مسلمہ سے سنا وہ کہتے تھے: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے شروع میں ربع اور لوٹنے کے بعد ثلث دیا۔

(۱۲۸۰۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ سَمِعْتُ مَكْحُولاً يَقُولُ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ جَارِيَةَ التَّمِيمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ يَقُولُ : شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَفَّلَ الثُّلُثَ. [صحیح]

(۱۲۸۰۰) حبیب بن مسلمہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔ آپ نے ایک تہائی غنیمت دی۔

(۱۲۸۰۱) قَالَ سَعِيدٌ وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ : نَفَّلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْبَدْأَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ. [صحیح]

(۱۲۸۰۱) حبیب بن مسلمہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے شروع میں ربع غنیمت دی اور لوٹنے کے بعد ثلث۔

(۱۲۸۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ التَّمِيمِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَفَّلَ الثُّلُثَ. [صحیح]

(۱۲۸۰۲) حبیب بن مسلمہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ثلث غنیمت دی۔

(۱۲۸۰۳) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَفَّلَ فِي مَبْدَئِهِ الرُّبُعَ فَلَمَّا قَفَلَ نَفَّلَ الثُّلُثَ. [صحیح]

(۱۲۸۰۳) مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شروع میں ربع غنیمت دی اور جب واپس پلٹے تو ثلث دی۔

(۱۲۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ. [ضعیف]

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَيْمُونِيُّ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُنَفِّلُ فِي مَبْدَئِهِ فِي الْغَزَاةِ الرُّبُعَ وَإِذَا قَفَلَ الثُّلُثَ. [ضعیف]

(۱۲۸۰۴) حضرت عبادہ بن صامت کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ غزوہ کی ابتدا میں ربع دیتے تھے اور جب واپس لوٹتے تو ثلث۔

(۱۲۸۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ زَادَ بَعْدَ الْخُمُسِ. [ضعیف]

(۱۲۸۰۵) امام ثوری ؒ سے اپنی سند کے ساتھ پچھلی روایت کی طرح منقول ہے لیکن یہ الفاظ زائد ہیں: "بَعْدَ الْخُمُسِ"

(۱۴) باب النَّفَلِ بَعْدَ الْخُمُسِ

خمس کے بعد غنیمت کا بیان

(۱۲۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً النَّفَلَ سِوَى قَسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ وَالْخُمُسُ فِي ذَلِكَ وَاجِبٌ كُلُّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ مسلم ۱۷۵۰]

(۱۲۸۰۶) حضرت ابن عمر ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کبھی بعض سریہ والوں کو زیادہ دیتے تھے تمام لشکر والوں کی بنسبت اور خمس تمام مالوں میں واجب ہوتا تھا۔

(۱۲۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الشَّامِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ التَّمِيمِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُنَفِّلُ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ. لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَفِي رِوَايَةِ الزُّبَيْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَفَّلَ الثُّلُثَ أُرَاهُ بَعْدَ الْخُمُسِ ثُمَّ نَفَّلَ مَا بَقِيَ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحیح]

(۱۲۸۰۷) حبیب بن مسلمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خمس کے بعد ایک تہائی مال دیتے تھے، زبیری کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ ثلث دیتے تھے، میرے خیال میں خمس کے بعد۔ پھر باقی بھی دے دیتے تھے۔

(۱۲۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُنَفِّلُ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ أَظُنُّهُ قَالَ لِلثُّلُثِ بَعْدَ الْخُمُسِ إِذَا قَفَلَ. وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ : كَانَ يُنَفِّلُ إِذَا فَصَلَ فِي الْغَزْوَةِ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ وَيُنَفِّلُ إِذَا قَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ. [صحیح]

(۱۲۸۰۸) حبیب بن مسلمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خمس کے بعد ربع دیتے تھے، میرے خیال میں ثلث کے بعد خمس دیتے تھے، جب واپس آتے۔ عبداللہ بن صالح کی روایت میں ہے: آپ ﷺ غزوہ میں جب وقفہ ڈالتے تو خمس کے بعد ربع دیتے تھے اور جب واپس ہوتے تو خمس کے بعد ثلث دیتے۔

(۱۲۸۰۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْحِنَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ : وَجَدْتُ جَرَّةً خَضْرَاءَ فِي إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ وَعَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ مَعْنُ بْنُ يَزِيدَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَأَعْطَانِي مِثْلَ مَا أَعْطَى رَجُلاً مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ : لَوْلاَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ وَرَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ نَفْلَ إِلاَّ بَعْدَ الْخُمُسِ. لأَعْطَيْتُكَ وَأَخَذَ يَعْرِضُ عَلَيَّ مِنْ نَصِيبِهِ فَأَبَيْتُ وَقُلْتُ : مَا أَنَا بِأَحَقَّ بِهِ مِنْكَ. [صحیح۔ احمد ۳/ ۴۷۰]

(۱۲۸۰۹) ابو جویریہ کہتے ہیں: امیر معاویہ کی امارت میں دشمن کی زمین میں ہم پر اصحاب رسول ﷺ میں سے بنی سلیم کا آدمی

تھا، اسے معن بن یزید کہا جاتا تھا۔ میں اس کے پاس آیا، اس نے لوگوں میں اسے تقسیم کر دیا اور مجھے بھی ان کی مثل دیا: پھر کہا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہوتا یا کرتے نہ دیکھا ہوتا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: غنیمت خمس کے بعد ہے تو میں تجھے دے دیتا اور اپنا حصہ مجھے دینے لگے۔ میں نے انکار کر دیا اور میں نے کہا: میں تجھ سے زیادہ حق دار نہیں ہوں۔

(۱۲۸۱۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ. [صحیح]

(۱۲۸۱۰) عاصم بن کلیب نے اپنی سند سے پچھلی حدیث کی طرح بیان کیا ہے۔

(۱۳) باب النَّفَلِ مِنْ خُمُسِ الْخُمُسِ سَهْمُ الْمَصَالِحِ

مالِ غنیمت میں سے جو خمس ہے اس کا پانچواں حصہ مفادِ عام کے لیے مقرر کرنا

(۱۲۸۱۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ : الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُنَفِّلُ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ فَرِيضَةُ الْخُمُسِ فِي الْمَغْنَمِ فَلَمَّا نَزَلَتِ الآيَةُ ﴿ مَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ ﴾ تَرَكَ النَّفَلَ الَّذِي كَانَ يُنَفِّلُ وَصَارَ ذَلِكَ إِلَى خُمُسِ الْخُمُسِ مِنْ سَهْمِ اللَّهِ وَسَهْمِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [حسن]

(۱۲۸۱۱) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خمس فرض ہونے سے پہلے غنیمت کے مال سے دیا کرتے تھے، جب آیت ﴿ مَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ ﴾ نازل ہوئی تو جس طرح پہلے دیتے تھے اس طرح دینا چھوڑ دیا اور یہ خمس اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہو گیا۔

(۱۲۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : كَانَ النَّاسُ يُعْطَوْنَ النَّفَلَ مِنَ الْخُمُسِ. [صحیح]

(۱۲۸۱۲) سعید بن مسیب کہتے ہیں: لوگوں کو غنیمت کا مال خمس سے دیا جاتا تھا۔

(۱۲۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلاَّبِيُّ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الأَبْيَضِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ

مِقْسَمٍ قَالَ : سَأَلْتُ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنِ النَّفَلِ فَقَالَ : لَقَدْ رَكِبْتُ الْخَيْلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا أَدْرَكْتُ النَّاسَ يَنْفُلُونَ إِلاَّ مِنَ الْخُمُسِ. [ضعیف]

(۱۲۸۱۳) عبداللہ بن مقسم کہتے ہیں: میں نے مالک بن اوس سے غنیمت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: میں جاہلیت میں گھوڑے پر سوار ہوا اور میں نے لوگوں کو اس حال میں پایا کہ وہ خمس سے لیتے تھے۔

(۱۴) باب كَرَاهِيَةِ النَّفَلِ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ إِذَا لَمْ تَكُنْ حَاجَةٌ

جب ضرورت نہ ہوتو غنیمت کا مال لینے کی کراہت کا بیان

(۱۲۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَغَارَ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ نَفَّلَ الرُّبُعَ وَإِذَا أَقْبَلَ رَاجِعًا وَكَلَّ النَّاسُ نَفَّلَ الثُّلُثَ وَكَانَ يَكْرَهُ الأَنْفَالَ وَيَقُولُ : لِيَرُدَّ قَوِيُّ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى ضَعِيفِهِمْ. [ضعیف]

(۱۲۸۱۴) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دشمن کی زمین میں حملہ کرتے تو ربع دیتے تھے اور جب واپس آتے تو لوگوں کو ثلث دیتے تھے اور آپ ﷺ غنیموں کو ناپسند کرتے تھے اور کہتے تھے: قوی مومن کمزوروں پر لوٹا دیں۔

(۱۲۸۱۵) وَقَدْ قِيلَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَبَعْضِ مَعْنَاهُ وَحَدِيثُ الْفَزَارِيِّ أَتَمُّ. [ضعیف]

(۱۲۸۱۵) سیدنا ابوسلام سے اپنی سند کے ساتھ روایت ہے اور حدیث فزاری مکمل ہے۔

(۱۵) باب الْوَجْهِ الثَّالِثِ مِنَ النَّفَلِ

غنیمت کی ایک تیسری صورت

(۱۲۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ الأَنْفَالِ فَقَالَ : فِينَا أَصْحَابَ بَدْرٍ نَزَلَتْ

وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ الْتَقَى النَّاسُ بِبَدْرٍ نَفَّلَ كُلَّ امْرِءٍ مَا أَصَابَ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي نُزُولِ الآيَةِ وَالْقِسْمَةِ بَيْنَهُمْ وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ فِي أَوَّلِ هَذَا الْكِتَابِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا بَعَثَ الإِمَامُ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا فَقَالَ لَهُمْ قَبْلَ اللِّقَاءِ مَنْ غَنِمَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ بَعْدَ الْخُمُسِ فَذَلِكَ لَهُمْ عَلَى مَا شَرَطَ لأَنَّهُمْ عَلَى ذَلِكَ غَزَوْا وَبِهِ رَضُوا وَذَهَبُوا فِي هَذَا إِلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ : مَنْ أَخَذَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ . وَذَلِكَ قَبْلَ نُزُولِ الْخُمُسِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَمْ أَعْلَمْ شَيْئًا يَثْبُتُ عِنْدَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِهَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ الَّذِي رُوِيَ فِي هَذَا مَا ذَكَرْنَا وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يُخَالِفُهُ فِي لَفْظِهِ. [ضعیف]

(۱۲۸۱۶) ابوامامہ باہلی فرماتے ہیں: میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے غنیموں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہم میں اصحاب بدر ہیں، یہ آیت نازل ہوئی رسول اللہ ﷺ نے دیکھا جب لوگ کافروں سے ملے تھے تو آپ ﷺ نے ہر کو وہ دے دیا تھا جو اس کو جنگ سے ملا تھا پھر عبادہ نے نزول آیت اور ان کے درمیان تقسیم وغیرہ کا ذکر کیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض اہل علم نے کہا: جب امام لشکر روانہ کرے تو دشمن سے آمنا سامنا ہونے سے پہلے کہے: جو بھی غنیمت کا مال حاصل ہوگا وہ خمس کے بعد ہوگا۔ یہ شرط ان پر اس لیے لگائی کہ وہ اسی پر راضی ہوئے اور اسی پر جہاد کیا اور وہ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن کہا: جو کوئی چیز پکڑے وہ اسی کی ہے اور یہ حکم خمس کے نزول سے پہلے کا ہے اور میں نہیں جانتا کہ ہمارے نزدیک رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں کچھ ثابت ہو۔

(۱۲۸۱۷) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ أَبِي هِنْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ : مَنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا وَأَتَى مَكَانَ كَذَا وَكَذَا فَلَهُ كَذَا وَكَذَا . فَتَسَارَعَ إِلَيْهِ الشُّبَّانُ وَثَبَتَ الشُّيُوخُ عِنْدَ الرَّايَاتِ فَلَمَّا فُتِحَ لَهُمْ جَاءَ الشَّبَابُ يَطْلُبُونَ مَا جُعِلَ لَهُمْ وَقَالَ الأَشْيَاخُ : لاَ تَذْهَبُوا بِهِ دُونَنَا فَقَدْ كُنَّا رِدْءًا لَكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ قُلِ الأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ﴾ [صحیح]

(۱۲۸۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بدر کے دن کہا: کس نے یہ یہ کیا اور فلاں فلاں جگہ پر آئے۔ یہ اس کے لیے اتنا اتنا ہے۔ پس نوجوانوں نے بڑھ کر حصہ لیا اور بوڑھے نشانات کے پاس ٹھہرے رہے، جب ان کو فتح مل گئی تو جوان آئے اور وہ طلب کرنے لگے، جو ان کے لیے بنایا گیا تھا اور بوڑھوں نے کہا: تم ہمارے علاوہ نہیں لے جاؤ گے، پس تمہارے پیچھے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأَنْفَالِ قُلِ الأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ﴾

(۱۲۸۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ :مَنْ قَتَلَ قَتِيلاً فَلَهُ كَذَا وَكَذَا وَمَنْ أَسَرَ أَسِيرًا فَلَهُ كَذَا وَكَذَا . قَالَ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ. وَهَذَا بِخِلاَفِ الأَوَّلِ فِي كَيْفِيَّةِ الشَّرْطِيَّةِ وَقَدْ رُوِّينَا فِي غَنِيمَةِ بَدْرٍ أَنَّهَا كَانَتْ قَبْلَ نُزُولِ الْخُمُسِ ثُمَّ نَزَلَ قَوْلُهُ ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ﴾ الآيَةَ فَصَارَ الأَمْرُ إِلَيْهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۱۲۸۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن کہا: جس نے کسی کو قتل کیا اس کے لیے یہ اور یہ ہے اور جس نے قیدی بنایا اس کے لیے یہ اور یہ ہے اور یہ خمس سے پہلے کی بات ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ﴾ تو حکم آپ کی طرف ہو گیا۔

(۱۲۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ :حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ :سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ:لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ بَعَثَنَا فِي رَكْبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ :وَكَانَ الْفَيْءُ إِذْ ذَاكَ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي بَعْثِهِ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَحْشٍ الأَسَدِيَّ قَالَ وَكَانَ أَوَّلَ أَمِيرٍ أُمِّرَ فِي الإِسْلاَمِ.

وَفِي هَذَا دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ نُزُولِ الآيَةِ فِي الْغَنِيمَةِ وَالْفَيْءِ. [ضعيف]

(۱۲۸۱۹) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ مدینہ میں آئے تو آپ ﷺ نے ہمیں ایک لشکر میں روانہ کیا اور سعد نے حدیث بیان کی اس میں کہا: اور مال جو بھی پکڑے گا اس کے لیے وہی ہوگا۔ پھر عبداللہ بن جحش کے قافلہ کی حدیث بیان کی اور وہ اسلام کے پہلے امیر تھے۔

اور یہ اس پر دلالت ہے کہ یہ آیت غنیمت اور فئی کے بارے میں نزول سے پہلے کی ہے۔

جِمَاعُ أَبْوَابِ تَفْرِيقِ الْقَسْمِ

تقسیم کی تعریف کے ابواب کا مجموعہ

(۱۶) باب قِسْمَةِ مَا حُصِّلَ مِنَ الْغَنِيمَةِ مِنْ دَارٍ وَأَرْضٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنَ الْمَالِ أَوْ شَيْءٍ

غنیمت سے کوئی گھر یا زمین یا مال وغیرہ حاصل ہو تو اس کی تقسیم کا بیان

(۱۲۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: افْتَتَحْنَا خَيْبَرَ فَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَلاَ فِضَّةً إِنَّمَا غَنِمْنَا الإِبِلَ وَالْبَقَرَ وَالْمَتَاعَ وَالْحَوَائِطَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح. بخاری ۶۷۰۷]

(۱۲۸۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے خیبر فتح کیا، پس ہمیں سونا اور چاندی غنیمت میں نہ دیا گیا، بلکہ ہمیں اونٹ، گائے، سامان اور باغ وغیرہ غنیمت میں دیے گئے۔

(۱۲۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْلاَ أَنْ أَتْرُكَ آخِرَ النَّاسِ لاَ شَيْءَ لَهُمْ مَا افْتَتَحَ الْمُسْلِمُونَ قَرْيَةً إِلاَّ قَسَمْتُهَا بَيْنَهُمْ كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْبَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ وَأَبِي مُوسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحيح. بخاری ۲۳۳٤]

(۱۲۸۲۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر مجھے بعد میں آنے والوں کا خیال نہ ہوتا تو مسلمان جو بھی بستی فتح کرتے میں ان میں تقسیم کر دیتا، جیسے رسول اللہ ﷺ نے خیبر میں تقسیم کیا تھا۔

(۱۲۸۲۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيَّ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلاَ أَنْ أَتْرُكَ آخِرَ

النَّاسِ بَبَّانًا لَيْسَ لَهُمْ شَيْءٌ مَا فُتِحَتْ عَلَىَّ قَرْيَةٌ إِلاَّ قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْبَرَ وَلَكِنْ أَتْرُكُهَا لَهُمْ خِزَانَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحيح]

(۱۲۸۲۲) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر مجھے بعد میں آنے والے مسلمانوں کا خیال نہ ہوتا تو جو بھی بستی فتح کی جاتی میں اسے مسلمانوں میں تقسیم کر دیتا۔ جس طرح رسول اللہ ﷺ نے خیبر میں تقسیم کیا۔ لیکن میں نے ان کے لیے کھیتی کے لیے چھوڑ دیا۔

(۱۲۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ : قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْبَرَ نِصْفَيْنِ نِصْفٌ لِنَوَائِبِهِ وَحَاجَتِهِ وَنِصْفٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ قَسَمَهَا بَيْنَهُمْ عَلَى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا. [صحيح۔ اخرجه السجستانى ۳۰۱۰]

(۱۲۸۲۳) حضرت سہل بن ابی حثمہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے خیبر دو حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک حصہ (نصف) ضروریات کے لیے اور دوسرا حصہ (نصف) مسلمانوں کے درمیان اٹھارہ حصوں میں تقسیم کیا۔

(۱۲۸۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرٍ مَوْلَى الأَنْصَارِ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ قَسَمَهَا عَلَى سِتَّةٍ وَثَلاَثِينَ سَهْمًا جَمَعَ كُلُّ سَهْمٍ مِائَةَ سَهْمٍ فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلِلْمُسْلِمِينَ النِّصْفُ مِنْ ذَلِكَ وَعَزَلَ النِّصْفَ الْبَاقِيَ لِمَنْ يَنْزِلُ بِهِ مِنَ الْوُفُودِ وَالأُمُورِ وَنَوَائِبِ النَّاسِ. [صحيح]

(۱۲۸۲۴) بشیر انصار کے غلام اصحاب رسول اللہ ﷺ میں سے لوگوں سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر پر فتح پائی تو اسے چھتیس حصوں میں تقسیم کیا، پھر ہر ایک حصہ کو سو حصوں میں جمع کیا پس وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے تھا اور مسلمانوں کے لیے اس سے نصف اور باقی نصف وفود، معاملات، ضروریات وغیرہ کے لیے چھوڑ دیا۔

(۱۲۸۲٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ :لَمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ -ﷺ- خَيْبَرَ قَسَمَهَا عَلَى سِتَّةٍ وَثَلاَثِينَ سَهْمًا جَمَعَ كُلُّ سَهْمٍ مِائَةَ سَهْمٍ فَعَزَلَ نِصْفَهَا لِنَوَائِبِهِ وَمَا يَنْزِلُ بِهِ الْوَطِيحَةَ وَالْكُتَيْبَةَ وَمَا أُحِيزَ مَعَهُمَا وَعَزَلَ النِّصْفَ الآخَرَ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ الشَّقَّ وَالنَّطَاةَ وَمَا أُحِيزَ مَعَهُمَا وَكَانَ سَهْمُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيمَا أُحِيزَ مَعَهُمْ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَالْعِلَّةُ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ مِنْهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ أَنَّهُ فُتِحَ صُلْحًا فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خَاصَّةً.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۲۸۲۵) بشیر بن یسار کہتے ہیں: جب اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو خیبر لوٹا دیا، آپ ﷺ نے اسے چھتیس حصوں میں تقسیم کیا۔ ہر حصہ کو ایک سو حصوں میں جمع کیا، پس اس کا نصف ضروریات کے لیے اور وفود وغیرہ کے لیے تھا، اور دوسرا نصف چھوڑ دیا، اسے مسلمانوں میں تقسیم کر دیا اور رسول اللہ ﷺ کا وہ حصہ تھا جس کی آپ کو اجازت دی گئی تھی۔

(۱۲۸۲۶) وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَبَعْضِ وَلَدِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالُوا : بَقِيَتْ بَقِيَّةٌ مِنْ أَهْلِ خَيْبَرَ فَتَحَصَّنُوا فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَحْقِنَ دِمَاءَ هُمْ وَيُسَيِّرَهُمْ فَفَعَلَ فَسَمِعَ بِذَلِكَ أَهْلُ فَدَكَ فَنَزَلُوا عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خَالِصَةً لأَنَّهُ لَمْ يُوجَفْ عَلَيْهَا بِخَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ. [ضعيف]

(۱۲۸۲۶) زہری اور عبداللہ بن ابوبکر نے بیان کیا کہ اہل خیبر کے کچھ لوگ بچ گئے اور وہ قلعہ میں بند ہو گئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ان کی جان کی حفاظت کریں اور ان کو قیدی بنا لیں۔ آپ ﷺ نے ایسا ہی کیا، پس اہل فدک نے بھی یہ سنا، وہ انہی کی طرح اترے۔ پس یہ خالص رسول اللہ ﷺ کے لیے تھا۔ اس لیے کہ اس پر گھوڑے اور اونٹ نہ دوڑائے تھے۔

(۱۲۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قُرِءَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مِسْكِينٍ وَأَنَا شَاهِدٌ أَخْبَرَكُمُ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّ خَيْبَرَ كَانَ بَعْضُهَا عَنْوَةً وَبَعْضُهَا صُلْحًا وَالْكَتِيبَةُ أَكْثَرُهَا عَنْوَةً وَفِيهَا صُلْحٌ قُلْتُ لِمَالِكٍ : وَمَا الْكَتِيبَةُ؟ قَالَ : أَرْضُ خَيْبَرَ وَهِيَ أَرْبَعُونَ أَلْفَ عَذْقٍ. [صحيح]

(۱۲۸۲۷) ابن شہاب سے منقول ہے کہ خیبر کا بعض حصہ قیدی بنایا گیا تھا، یعنی لڑائی کر کے فتح کیا گیا، صلح کر کے معاہدہ طے کیا تھا اور کتیبہ کے اکثر کو لڑائی کے ذریعے قیدی بنایا گیا تھا اور بعض سے صلح بھی کی گئی تھی۔ میں نے مالک سے کہا: کتیبہ کیا تھا؟ اس نے کہا: خیبر کی وہ زمین جس میں چالیس ہزار کھجور کے درخت تھے۔

(۱۲۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَمَّنْ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ الْخَوْلاَنِيَّ يَقُولُ : إِنَّا لَمَّا فَتَحْنَا مِصْرَ بِغَيْرِ عَهْدٍ قَامَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ فَقَالَ : اقْسِمْهَا يَا عَمْرُو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَ عَمْرٌو : لاَ أَقْسِمُهَا فَقَالَ الزُّبَيْرُ : وَاللَّهِ لَتَقْسِمَنَّهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْبَرَ فَقَالَ عَمْرٌو : وَاللَّهِ لاَ أَقْسِمُهَا حَتَّى أَكْتُبَ إِلَى

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقِرَّهَا حَتَّى يَغْزُوَ مِنْهَا حَبَلُ الْحَبَلَةِ. [ضعيف]

(۱۲۸۲۸) سفیان بن وہب خولانی کہتے ہیں: جب ہم نے مصر بغیر عہد کے فتح کیا تو زبیر بن عوام کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ! اسے تقسیم کر دو۔ عمرو نے کہا: میں تقسیم نہیں کروں گا۔ زبیر نے کہا: اللہ کی قسم! اسے ضرور تقسیم کرو جیسے رسول اللہ ﷺ نے خیبر تقسیم کیا تھا۔ عمرو نے کہا: میں اسے تقسیم نہ کروں گا، یہاں تک کہ میں امیر المومنین کو لکھ دوں۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لکھا: اس کو روک کر رکھو یہاں تک کہ لڑائی کا مکمل فیصلہ ہو جائے۔

(۱۲۸۲۹) قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ وَهْبٍ بِهَذَا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ عَمْرٌو :لَمْ أَكُنْ لأُحْدِثَ فِيهَا شَيْئًا حَتَّى أَكْتُبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ بِهَذَا. [ضعيف]

(۱۲۸۲۹) سفیان بن وہب کہتے ہیں کہ عمرو نے کہا: میں اس بارے میں کچھ نہ کہوں گا یہاں تک کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو لکھ نہ دوں۔ عمرو نے عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔

(۱۲۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا افْتَتَحَ الشَّامَ قَامَ إِلَيْهِ بِلاَلٌ فَقَالَ :لَتَقْسِمَنَّهَا أَوْ لَنَتَضَارَبَنَّ عَلَيْهَا بِالسَّيْفِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لَوْلاَ أَنِّي أَتْرُكُ بَعْضَ النَّاسِ بَبَّانًا لاَ شَيْءَ لَهُمْ مَا فُتِحَتْ قَرْيَةٌ إِلاَّ قَسَمْتُهَا سُهْمَانًا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْبَرَ وَلَكِنْ أَتْرُكُهَا لِمَنْ بَعْدَهُمْ جِزْيَةً يَقْتَسِمُونَهَا.

وَرَوَاهُ نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ :أَصَابَ النَّاسُ فَتْحًا بِالشَّامِ فِيهِمْ بِلاَلٌ قَالَ وَأَظُنُّهُ ذَكَرَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَكَتَبُوا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِسْمَتِهِ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِخَيْبَرَ فَأَبَى وَأَبَوْا فَدَعَا عَلَيْهِمْ فَقَالَ :اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِلاَلاً وَأَصْحَابَ بِلاَلٍ.

وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرَى مِنَ الْمَصْلَحَةِ إِقْرَارَ الأَرَاضِي وَكَانَ يَطْلُبُ اسْتِطَابَةَ قُلُوبِ الْغَانِمِينَ وَإِذَا لَمْ يَرْضَوْا بِتَرْكِهَا فَالْحُجَّةُ فِي قَسْمِهَا قَائِمَةٌ بِمَا ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي قِسْمَةِ خَيْبَرَ وَقَدْ خَالَفَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَبِلاَلٌ وَأَصْحَابُهُ وَمُعَاذٌ عَلَى شَكٍّ مِنَ الرَّاوِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَا رَأَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي فَتْحِ السَّوَادِ وَقَسْمِهِ بَيْنَ الْغَانِمِينَ حَتَّى اسْتَطَابَ قُلُوبَهُمْ بِالرَّدِّ مَا يُوَافِقُ قَوْلَ غَيْرِهِ وَذَلِكَ يَرِدُ فِي مَوْضِعِهِ مِنَ الْمُخْتَصَرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعيف]

(۱۲۸۳۰) زید بن اسلم سے روایت ہے کہ جب شام فتح ہوا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے وہاں بلال کو مقرر کیا۔ اس نے کہا: اسے تقسیم کر دینا یا پھر ہم وہاں تلوار سے مضاربت کریں گے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر مجھے لوگوں کا خیال نہ ہوتا تو جو بھی بستی وغیرہ فتح

کرتا تو اس کو حصوں میں تقسیم کر دیتا، جیسے رسول اللہ ﷺ نے خیبر تقسیم کیا تھا، لیکن میں نے بعد والوں کے لیے جزیہ پر چھوڑ دیا کہ وہ تقسیم کر لیں گے۔

(ب) نافع کہتے ہیں: لوگوں کو شام میں فتح ملی۔ ان میں بلال بھی تھے۔ راوی کہتے ہیں: میرے خیال میں اس نے ذکر کیا کہ معاذ بن جبل نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اس کی تقسیم کے بارے میں لکھا جیسے رسول اللہ ﷺ نے خیبر تقسیم کیا تھا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا، انہوں نے بھی انکار کر دیا۔ پس آپ نے ان کو بلایا اور کہا: اے اللہ! مجھے بلال اور اصحاب بلال سے کافی ہو جا۔

اور اس میں اس بات پر دلیل ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ مصلحت کی خاطر زمین برقرار رکھتے تھے اور وہ غنیمت پانے والوں کی خوشی کا لحاظ کرتے تھے اور جب وہ راضی نہ ہوتے تو چھوڑ دیتے تھے اور ان کا تقسیم کرنا درست ہے۔ اس لیے کہ نبی ﷺ سے خیبر کی تقسیم ثابت ہے اور زبیر بن عوام، بلال اور اس کے ساتھیوں نے اور معاذ کے بارے راوی کو شک ہے، انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کی مخالفت کی تھی۔

(۱۲۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو يَعْلَى الْمُهَلَّبِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَيُّمَا قَرْيَةٍ أَتَيْتُمُوهَا وَأَقَمْتُمْ فِيهَا سَهْمُكُمْ أَظُنُّهُ قَالَ فَهِيَ لَكُمْ . أَوْ نَحْوَهُ مِنَ الْكَلاَمِ :وَأَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ خُمُسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ :أَيُّمَا قَرْيَةٍ أَتَيْتُمُوهَا فَأَقَمْتُمْ فِيهَا سَهْمُكُمْ فِيهَا .

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَغَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَالُوا فِي مَتْنِهِ :فَسَهْمُكُمْ فِيهَا . فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ فَسَهْمُكُمْ أَيْ سَهْمُ الْمَصَالِحِ مِنْ مَالِ الْفَيْءِ ثُمَّ ذَكَرَ بَعْدَهُ مَا فُتِحَ عَنْوَةً. [صحيح۔ مسلم ۱۷۵۶]

(۱۲۸۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بستی میں تم آئے اور وہاں ٹھہرے۔ اس میں تمہارا حصہ ہے یا وہ تمہارے لیے ہے اور جس بستی والوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی تو خمس اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ہے اور باقی چار حصے تمہارے لیے ہیں۔

(۱۷) باب مَا جَاءَ فِي مَنِّ الإِمَامِ عَلَى مَنْ رَأَى مِنَ الرِّجَالِ الْبَالِغِينَ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ

لڑائی والوں میں سے بعض پر امام کے احسان کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ)....

(۱۲۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابِهِ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ عِنْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ لِيَقْتُلُوهُمْ فَأَخَذَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سِلْمًا فَأَعْتَقَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۸۰۸]

(۱۲۸۳۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مکہ کے اسی آدمی رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب پر جبل تنعیم سے فجر کی نماز کے وقت اترے تاکہ آپ کو قتل کر دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو پکڑ لیا اور قیدی بنا لیا۔ پھر ان کو آزاد کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل کی: اللہ وہ ذات ہے جس نے روکا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے۔

(۱۲۸۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ وَأَبُو أَحْمَدَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحُدَيْبِيَةِ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا ثَلاَثُونَ شَابًّا عَلَيْهِمُ السِّلاَحُ فَثَارُوا فِي وُجُوهِنَا فَدَعَا عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَخَذَ اللَّهُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُمْنَا إِلَيْهِمْ فَأَخَذْنَاهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَلْ جِئْتُمْ فِي عَهْدِ أَحَدٍ أَوْ هَلْ جَعَلَ لَكُمْ أَحَدٌ أَمَانًا . قَالُوا : اللَّهُمَّ لاَ فَخَلَّى سَبِيلَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴾.

[صحیح۔ احمد ۱۶۹۲۳]

(۱۲۸۳۳) عبداللہ بن مغفل کہتے ہیں: ہم حدیبیہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ عبداللہ نے بیان کیا کہ اسی دوران تیس نوجوان اسلحہ کے ساتھ ہم پر چڑھ آئے۔ نبی ﷺ نے ان کے لیے بددعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی بینائی ختم کر دی، پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: کیا تم کسی عہد میں آئے ہو یا کسی نے تم کو امان دی ہے، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! نہیں۔ آپ ﷺ نے ان کو چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ ﴿ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴾

(۱۲۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَفَلَ مَعَهُ فَأَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ يَوْمًا فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْعِضَاهِ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ فِيهَا سَيْفَهُ قَالَ جَابِرٌ فَنِمْنَا نَوْمَةً فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدْعُونَا فَأَجَبْنَاهُ فَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ جَالِسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ هَذَا اخْتَرَطَ سَيْفِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ فِي يَدِهِ صَلْتًا فَقَالَ : مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ فَقُلْتُ : اللَّهُ فَقَالَ ثَانِيَةً مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي فَقُلْتُ : اللَّهُ . فَشَامَ السَّيْفَ وَجَلَسَ فَلَمْ يُعَاقِبْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّغَانِيِّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحيح۔ مسلم ۸٤۳]

(۱۲۸۳۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ نجد کی طرف رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ واپس ہوئے تو وہ بھی ساتھ تھے، ایک دن ایک خاردار درختوں والی وادی میں قیلولہ کا وقت آ گیا۔ رسول اللہ ﷺ اترے اور لوگ بھی درختوں کے سایہ میں پھیل گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے۔ آپ ﷺ نے اپنی تلوار درخت سے لٹکا دی۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم سو گئے، جب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بلایا تو ہم نے جواب دیا (گئے) تو دیکھا آپ ﷺ کے پاس ایک دیہاتی کھڑا ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: اس نے میری تلوار مجھ پر ہی سونت ڈالی ہے۔ میں اٹھا ہوں تو وہ اس کے ہاتھ میں ہے بغیر میان کے۔ اس نے کہا: آپ کو مجھ سے کون بچائے گا، میں نے کہا: اللہ! اس نے دوسری دفعہ کہا: آپ کو مجھ سے کون بچائے گا، میں نے کہا: اللہ۔ پس اس نے تلوار میان میں رکھ دی اور بیٹھ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے بدلہ نہ لیا۔

(۱۲۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْلاً قِبَلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ الْحَنَفِيُّ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ؟ . قَالَ : عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ قَالَ لَهُ : مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ؟ . قَالَ قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ . فَانْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى الأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ وَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ

مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الدِّينِ كُلِّهِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى؟ فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ :صَبَوْتَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ :لاَ وَلَكِنِّي أَسْلَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَاللَّهِ لاَ تَأْتِيكُمْ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [بخاری ٤٣٧٢]

(۱۲۸۳۵) سعید بن ابی سعید نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قافلہ نجد کی طرف بھیجا۔ وہ بنی حنیفہ کا ایک آدمی پکڑ لائے، جس کا نام ثمامہ بن اثال تھا، اہل یمامہ کا سردار۔ انہوں نے اسے مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون سے باندھ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ثمامہ تیرا کیا حال ہے؟ اس نے کہا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! بہتری ہے۔ اگر تم مجھے قتل کرو گے تو خون میں تمہیں قتل کیا جائے گا اور اگر تم احسان کرو گے تو تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا اور اگر آپ مال کا ارادہ رکھتے ہیں تو سوال کریں، جتنا آپ چاہیں گے آپ کو دیا جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے گئے۔ اگلے دن پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اے ثمامہ! کیسے ہو؟ اس نے کہا: میں نے آپ سے کہا تھا، اگر احسان کرو گے تو احسان کا بدلہ دیا جائے گا اور اگر قتل کر دو گے تو تمہیں بھی قتل کیا جائے گا۔ اگر مال چاہیے تو جتنا مانگو گے اتنا ہی دیا جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: ثمامہ کو چھوڑ دو۔ وہ مسجد کے قریب ایک باغ میں گیا، اس نے غسل کیا۔ پھر مسجد میں داخل ہوا اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور کہا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کی قسم! میرے نزدیک آپ کی زمین سے زیادہ بغض والی کوئی زمین نہ تھی، پس آپ کا شہر مجھے سب سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے اور میرے نزدیک زمین کا کوئی چہرہ اتنا بغض والا نہ تھا جتنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا، لیکن آپ کا چہرہ تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا اور اللہ کی قسم کوئی دین آپ کے دین سے زیادہ بغض والا نہ تھا، لیکن آپ کا دین سب سے زیادہ محبوب بن گیا اور جب آپ کے لشکر نے مجھے پکڑا تو میرا ارادہ عمرہ کرنے کا تھا پس آپ کا کیا خیال ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے خوشخبری دی اور عمرہ کرنے کا حکم دیا۔ جب وہ مکہ میں آیا تو ایک کہنے والے نے کہا: اے ثمامہ! تو بے دین ہو گیا ہے۔ ثمامہ نے کہا: نہیں بلکہ میں مسلمان ہو گیا ہوں۔ اللہ کی قسم اب تمہارے پاس ایک دانہ بھی نہ آئے گا جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجازت نہ دے دیں۔

(۱۲۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ أَخْبَرَكَ أَبُوكَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ زَادَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ قَالَ :مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ. فَذَكَرَ مِثْلَ كَلاَمِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح]

(۱۲۸۳۶) شعیب بن لیث کے والد سے پچھلی حدیث کی طرح منقول ہے، صرف یہ الفاظ زائد ہیں: یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کے بعد کہا: اے ثمامہ! تیرے پاس کیا ہے؟

(۱۲۸۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لأُسَارَى بَدْرٍ :لَوْ كَانَ مُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هَؤُلاَءِ النَّتْنَى لَخَلَّيْتُهُمْ لَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ بخاری ۳۱۳۹]

(۱۲۸۳۷) محمد بن جبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بدر کے قیدیوں کے بارے میں کہا: اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا اور وہ مجھ سے ان بدبوداروں کے بات کرتا تو میں ان کو آزاد کر دیتا۔

(۱۲۸۳۸) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :فِي هَؤُلاَءِ لأَطْلَقْتُهُمْ لَهُ . يَعْنِي أُسَارَى بَدْرٍ. قَالَ سُفْيَانُ :وَكَانَتْ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- يَدٌ وَكَانَ أَجْزَى النَّاسِ بِالْيَدِ. [صحیح۔ بخاری ۳۱۳۹]

(۱۲۸۳۸) اس روایت میں الفاظ ہیں کہ ان کے بارے میں گفتگو کرتا تو میں ان کو چھوڑ دیتا یعنی بدر کے قیدیوں کو۔ سفیان نے کہا: نبی ﷺ پر اس کا احسان تھا اور آپ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ احسان کی جزا دینے والے تھے۔

(۱۲۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو عَزَّةَ يَوْمَ بَدْرٍ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ أَعْرَفُ النَّاسِ بِفَاقَتِي وَعِيَالِي وَإِنِّي ذُو بَنَاتٍ قَالَ فَرَقَّ لَهُ وَمَنَّ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ بِلاَ فِدَاءٍ فَلَمَّا أَتَى مَكَّةَ هَجَا النَّبِيَّ -ﷺ- وَحَرَّضَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأُسِرَ يَوْمَ أُحُدٍ أُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ . هَذَا إِسْنَادٌ فِيهِ ضَعْفٌ وَهُوَ مَشْهُورٌ عِنْدَ أَهْلِ الْمَغَازِي. [صحیح]

(۱۲۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابو عزہ نے بدر کے دن کہا: اے اللہ کے رسول! آپ لوگوں میں میرا فاقہ، تنگدستی اور میری بیٹیاں ہیں، آپ جانتے ہیں، آپ ﷺ نے اسے چھوڑ دیا اور اس پر احسان کیا اور اس سے درگزر کیا: وہ مکہ بغیر فدیہ کے چلا گیا، جب مکہ گیا تو اس نے نبی ﷺ کی توہین کی اور مشرکوں کو رسول اللہ ﷺ پر ابھارا، پس احد کے دن پھر اسے قیدی بنا لیا گیا، جب آپ ﷺ کے پاس لایا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

(۱۲۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَكَانَ مِمَّنْ تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أُسَارَى بَدْرٍ بِغَيْرِ فِدَاءٍ الْمُطَّلِبُ بْنُ حَنْطَبٍ الْمَخْزُومِيُّ وَكَانَ مُحْتَاجًا فَلَمْ يُفَادِي فَمَنَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو عَزَّةَ الْجُمَحِيُّ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ بَنَاتِي فَرَحِمَهُ فَمَنَّ عَلَيْهِ وَصَيْفِيُّ بْنُ عَائِذٍ الْمَخْزُومِيُّ أَخَذَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَفِ. [ضعیف]

(۱۲۸۴۰) ابن اسحق سے روایت ہے کہ بدر کے قیدیوں میں سے جسے رسول اللہ ﷺ نے بغیر فدیہ کے چھوڑا ان میں مطلب بن حنطب مخزومی تھا اور وہ محتاج تھا، اس نے فدیہ نہ دیا، رسول اللہ ﷺ نے اس پر احسان کیا اور ابو العزہ الجمحی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری بیٹیاں ہیں، آپ نے اس پر شفقت کی اور احسان کیا اور صیفی بن عائذ مخزومی سے رسول اللہ ﷺ نے وعدہ لیا لیکن اس نے پورا نہ کیا۔

(۱۲۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ : كَانَ أَبُو عَزَّةَ الْجُمَحِيُّ أُسِرَ يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُ ذُو بَنَاتٍ وَحَاجَةٍ وَلَيْسَ بِمَكَّةَ أَحَدٌ يَفْدِينِي وَقَدْ عَرَفْتَ حَاجَتِي فَحَقَنَ النَّبِيُّ -ﷺ- دَمَهُ وَأَعْتَقَهُ وَخَلَّى سَبِيلَهُ فَعَاهَدَهُ أَنْ لاَ يُعِينَ عَلَيْهِ بِيَدٍ وَلاَ لِسَانٍ وَامْتَدَحَ النَّبِيَّ -ﷺ- حِينَ عَفَا عَنْهُ. فَذَكَرَ الشِّعْرَ ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّتَهُ مَعَ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ الْجُمَحِيِّ وَإِشَارَةَ صَفْوَانَ عَلَيْهِ بِالْخُرُوجِ مَعَهُ فِي حَرْبِ أُحُدٍ وَتَكَفُّلَهُ بَنَاتِهِ وَإِنَّهُ لَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى أَطَاعَهُ فَخَرَجَ فِي الأَحَابِيشِ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قَالَ فَأُسِرَ أَبُو عَزَّةَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمَّا أُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- قَالَ : أَنْعِمْ عَلَيَّ خَلِّ سَبِيلِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : لاَ يَتَحَدَّثُ أَهْلُ مَكَّةَ أَنَّكَ لَعِبْتَ بِمُحَمَّدٍ مَرَّتَيْنِ . فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۲۸۴۱) محمد بن اسحاق کہتے ہیں: ابو عزہ الجمحی بدر میں قیدی بنایا گیا تھا، اس نے نبی ﷺ سے کہا: اے محمد (ﷺ) میں بیٹیوں والا ہوں اور محتاج ہوں اور مکہ میں میرا کوئی ایسا نہیں جو میرا فدیہ دے اور آپ میری حالت پہچانتے ہیں۔ نبی ﷺ نے اس کا خون محفوظ کیا اور اسے آزاد کر دیا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا اور وعدہ لیا کہ وہ ہاتھ اور زبان سے نبی ﷺ کے خلاف مدد نہ کرے گا اور اس نے نبی ﷺ کی تعریف کی۔ جب آپ ﷺ نے اسے معاف کیا۔ پھر اس نے صفوان بن امیہ کو سارا قصہ بتایا اور اس نے احد کی جنگ میں حصہ لینے کا اشارہ کیا اور اس کی بیٹیوں کی کفالت کا ذمہ لیا اور وہ ہمیشہ کہتا رہا یہاں تک کہ ابو عزہ بنی کنانہ کے پاس لایا گیا اس نے کہا: میرے اوپر انعام کرو، میرا راستہ چھوڑ دو۔ نبی ﷺ نے کہا: نہیں تاکہ مکہ والے باتیں نہ کریں کہ تو محمد کے ساتھ دو دفعہ کھیلا ہے۔ آپ ﷺ نے اسے قتل کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۸) باب مَا جَاءَ فِي مُفَادَاةِ الرِّجَالِ مِنْهُمْ بِمَنْ أُسِرَ مِنَّا

قیدیوں سے اپنے آدمیوں کا مفاد لینا

(۱۲۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ : أَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ فَأَوْثَقُوهُ فَطَرَحُوهُ فِي الْحَرَّةِ فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ مَعَهُ أَوْ قَالَ أَتَى عَلَيْهِ عَلَى حِمَارٍ وَتَحْتَهُ قَطِيفَةٌ فَنَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَأَتَاهُ فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: فِيمَ أُخِذْتُ؟ قَالَ: أُخِذْتَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ . وَكَانَتْ ثَقِيفُ قَدْ أَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ قَالَ : مَا شَأْنُكَ؟ . قَالَ : إِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ : لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلاَحِ . قَالَ : وَتَرَكَهُ وَمَضَى قَالَ فَنَادَاهُ : يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَرَجَعَ فَقَالَ : مَا شَأْنُكَ؟ . قَالَ إِنِّي جَائِعٌ فَأَشْبِعْنِي وَأَحْسِبُهُ قَالَ إِنِّي عَطْشَانُ فَاسْقِنِي قَالَ : هَذِهِ حَاجَتُكَ . فَفَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسَرَتْهُمَا ثَقِيفُ.

لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ مسلم ۱۶۱۴]

(۱۲۸۴۲) عمران بن حصین کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے بنی عقیل کے ایک آدمی کو قیدی بنایا، اسے باندھ کر حرۃ نامی پتھریلی زمین میں پھینک دیا۔ رسول اللہ ﷺ اس کے پاس سے گزرے۔ ہم بھی پاس تھے یا کہا: آپ ﷺ گدھے پر سوار کر آئے اور آپ ﷺ کے نیچے مخمل کی چادر تھی۔ اس نے پکارا: اے محمد! آپ ﷺ اس کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: مجھے کیوں پکڑا گیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے حلیف ثقیف کے جرم میں تجھے پکڑا گیا ہے، ثقیف نے نبی ﷺ کے صحابہ ؓ میں سے دو آدمیوں کو قیدی بنایا تھا۔ اس نے کہا: اے محمد! اے محمد (ﷺ)! آپ نے کہا: تیرا کیا معاملہ ہے اس نے کہا: میں مسلمان ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: جو تو نے کہا ہے، اگر اس کا مکمل مالک ہے تو تو مکمل کامیاب ہو گیا ہے، آپ ﷺ نے اسے وہیں چھوڑا اور چلے گئے اس نے پھر پکارا: اے محمد! آپ نے لوٹ کر کہا: کیا معاملہ ہے، اس نے کہا: میں بھوکا ہوں، مجھے کھانا کھلائیں، آپ ﷺ نے کہا: میں پیاسا ہوں مجھے پانی پلا۔ اس نے کہا: یہ آپ کی ضرورت ہے رسول اللہ ﷺ نے اس کے فدیہ میں ان دو آدمیوں کو لیا جو ثقیف نے قیدی بنائے تھے۔

(۱۹) باب مَا جَاءَ فِي مُفَادَاةِ الرِّجَالِ مِنْهُمْ بِالْمَالِ

مال کے ذریعے اپنے آدمیوں کا مفاد لینا

(۱۲۸۴۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى قَالاَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَلَمَّا أَسَرُوا الأُسَارَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا أَبَا بَكْرٍ وَعَلِيُّ وَعُمَرُ مَا تَرَوْنَ فِي هَؤُلاَءِ الأُسَارَى؟ . فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُمْ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةِ أَرَى أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمْ فِدْيَةً فَتَكُونُ لَنَا قُوَّةً عَلَى الْكُفَّارِ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُمْ لِلإِسْلاَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ . قُلْتُ : لاَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى الَّذِي رَأَى أَبُو بَكْرٍ وَلَكِنِّي أَرَى أَنْ تُمَكِّنَّا فَنَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ فَتُمَكِّنَ عَلِيًّا مِنْ عَقِيلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنِّي مِنْ فُلاَنٍ نَسِيبٍ لِعُمَرَ فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَإِنَّ هَؤُلاَءِ أَئِمَّةُ الْكُفْرِ وَصَنَادِيدُهَا فَهَوِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ. فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ قَاعِدَيْنِ يَبْكِيَانِ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَبْكِي أَنْتَ وَصَاحِبُكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءً بَكَيْتُ وَإِنْ لَمْ أَجِدْ بُكَاءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَبْكِي لِلَّذِي عَرَضَ عَلَيَّ أَصْحَابُكَ مِنْ أَخْذِهِمُ الْفِدَاءَ لَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ عَذَابُهُمْ أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ . شَجَرَةٍ قَرِيبَةٍ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الأَرْضِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلاً طَيِّبًا﴾ فَأَحَلَّ اللَّهُ الْغَنِيمَةَ لَهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۷۶۳]

(۱۲۸۴۳) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یوم بدر کا قصہ بیان کیا کہ جب صحابہ نے ان (مشرکین) کو قیدی بنایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر، علی اور عمر (رضی اللہ عنہم) تم ان قیدیوں کے بارے میں کیا رائے دیتے ہو؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! وہ چچوں اور خاندان کے لوگ ہیں، میرے خیال میں آپ ان سے فدیہ لے لیں ہمیں کفار پر قوت بھی مل جائے گی، پس قریب ہے کہ اللہ ان کو اسلام کی طرف ہدایت دے۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: اے ابن خطاب! تیرا کیا خیال ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم میں ابوبکر کی رائے نہیں رکھتا۔ میری رائے ہے کہ آپ مقرر کریں، ہمیں کہ ہم ان کی گردنیں اتار دیں، علی کو عقیل پر مقرر کیا جائے، وہ اس کی گردن اتارے اور مجھے میرے فلاں رشتہ دار کی گردن اتارنے دی جائے۔ یہ کفر کے امام ہیں۔ پس رسول اللہ ﷺ کو ابوبکر کی بات پسند آئی اور میری بات پسند نہ آئی، جب اگلے دن میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ دونوں رو رہے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے بتائیں کیوں آپ اور ابوبکر رو رہے ہو اگر رونے والی بات ہو تو میں بھی رونا شروع کردوں۔ ورنہ آپ کو بھی رونے سے روکوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس وجہ سے رو رہا ہوں جو مجھ پر تیرے ساتھیوں نے فدیہ لینے کا مشورہ دیا تھا، ان کا عذاب میرے اوپر اس درخت سے بھی قریب پیش کیا گیا۔ درخت جو نبی ﷺ کے قریب تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی: ﴿مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الأَرْضِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلاً طَيِّبًا﴾ ۔ پس اللہ نے ان کے لیے غنیمت کو حلال

کر دیا۔

(۱۲۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا تَقُولُونَ فِي هَؤُلاَءِ الأَسَارَى؟ . فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ :يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمُكَ وَأَصْلُكَ اسْتَبْقِهِمْ وَاسْتَأْنِهِمْ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ. وَقَالَ عُمَرُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ كَذَّبُوكَ وَأَخْرَجُوكَ قَدِّمْهُمْ فَاضْرِبْ أَعْنَاقَهُمْ. وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْحَطَبِ فَأَضْرِمِ الْوَادِيَ عَلَيْهِمْ نَارًا ثُمَّ أَلْقِهِمْ فِيهِ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ شَيْئًا ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ فَقَالَ نَاسٌ يَأْخُذُ بِقَوْلِ أَبِي بَكْرٍ وَقَالَ نَاسٌ :يَأْخُذُ بِقَوْلِ عُمَرَ وَقَالَ نَاسٌ :يَأْخُذُ بِقَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ لَيُلَيِّنُ قُلُوبَ رِجَالٍ فِيهِ حَتَّى تَكُونَ أَلْيَنَ مِنَ اللَّبَنِ وَإِنَّ اللَّهَ لَيُشَدِّدُ قُلُوبَ رِجَالٍ فِيهِ حَتَّى تَكُونَ أَشَدَّ مِنَ الْحِجَارَةِ وَإِنَّ مَثَلَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ كَمَثَلِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ﴿مَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ وَإِنَّ مَثَلَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ كَمَثَلِ عِيسَى قَالَ ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ وَإِنَّ مَثَلَكَ يَا عُمَرُ مَثَلُ مُوسَى قَالَ ﴿رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلاَ يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الأَلِيمَ﴾ وَإِنَّ مَثَلَكَ يَا عُمَرُ كَمَثَلِ نُوحٍ قَالَ ﴿رَبِّ لاَ تَذَرْ عَلَى الأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا﴾ أَنْتُمْ عَالَةٌ فَلاَ يَنْفَلِتَنَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلاَّ بِفِدَاءٍ أَوْ ضَرْبَةِ عُنُقٍ . فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلاَّ سُهَيْلَ ابْنَ بَيْضَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ الإِسْلاَمَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَمَا رَأَيْتُنِي فِي يَوْمٍ أَخْوَفَ أَنْ تَقَعَ عَلَيَّ حِجَارَةٌ مِنَ السَّمَاءِ مِنِّي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ حَتَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِلاَّ سُهَيْلَ ابْنَ بَيْضَاءَ . فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى﴾ إِلَى آخِرِ الثَّلاَثِ آيَاتٍ. [ضعيف]

(۱۲۸۴۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب بدر کا دن تھا تو رسول اللہ ﷺ نے کہا: تم ان قیدیوں کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کی قوم اور آپ کی اصل ہیں۔ ان کو باقی رکھیں اور ان سے توبہ کروائیں۔ شاید اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! انہوں نے آپ کو جھٹلایا اور آپ کو نکالا، ان کو پیش کریں اور ان کی گردنیں اتاریں۔ عبداللہ بن رواحہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ زیادہ لکڑیوں والی وادی میں ہیں، آپ وادی میں آگ جلائیں اور ان کو اس میں ڈال دیں۔ رسول اللہ ﷺ خاموش رہے، کوئی جواب نہ دیا، پھر کھڑے ہوئے تو لوگوں نے کہا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بات پر عمل کریں اور بعض نے کہا: عمر رضی اللہ عنہ کی بات پر عمل کریں اور بعض نے کہا: ابن رواحہ رضی اللہ عنہ کی بات پر عمل کریں، پھر رسول اللہ ﷺ ان پر نکلے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بعض آدمیوں کے دلوں کو اس بارے میں نرم رکھا ہے حتیٰ کہ

دودھ سے بھی نرم اور بعض کے دلوں کو سخت رکھا ہے، حتیٰ کہ پتھر سے بھی زیادہ سخت اور اے ابوبکر! تیری مثال حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سی ہے۔ انہوں نے کہا تھا: ﴿مَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ اور اے ابوبکر! تیری مثال عیسیٰ علیہ السلام کی سی ہے۔ انہوں نے کہا: ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ اور اے عمر! تیری مثال موسیٰ علیہ السلام کی ہے انہوں نے کہا: ﴿رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ﴾ اور اے عمر! تیری! مثال نوح علیہ السلام کی سی ہے، انہوں نے کہا: ﴿رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا﴾ تم اس پر نگران ہو، پس کسی کو نہ چھوڑ نا مگر فدیے سے یا قتل کر دینا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مگر سہیل بن بیضاء! میں نے سنا ہے وہ اسلام کا تذکرہ کرتا ہے، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ میں نے اس دن سے زیادہ خوف والا دن اپنے اوپر نہ دیکھا تھا، جیسے مجھ پر آسمان سے پتھر گر رہا ہے، یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: مگر سہیل بن بیضاء، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى﴾۔

(۱۲۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الشَّيْبَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فِي الأُسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ : إِنْ شِئْتُمْ قَتَلْتُمُوهُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ فَادَيْتُمُوهُمْ وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِالْفِدَاءِ وَاسْتُشْهِدَ مِنْكُمْ بِعِدَّتِهِمْ . فَكَانَ آخِرَ السَّبْعِينَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ اسْتُشْهِدَ بِالْيَمَامَةِ۔ [صحیح]

(۱۲۸۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے قیدیوں کے بارے میں کہا: اگر تم چاہو تو ان کو قتل کر دو اور اگر تم چاہو تو فدیے میں دے دو اور فدیہ سے فائدہ اٹھالو اور تم میں سے ان کی تعداد کے برابر شہید کیے جائیں گے اور ستر کے آخری شہید ثابت بن قیس ہیں جو یمامہ میں شہید ہوئے۔

(۱۲۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- جَعَلَ فِدَاءَ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ أَرْبَعَمِائَةٍ. [ضعیف]

(۱۲۸۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل جاہلیت کے لیے بدر کے دن چار سو فدیہ مقرر کیا۔

(۱۲۸۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ

ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ نَاسٌ مِنَ الأُسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ لَيْسَ

لَهُمْ فِدَاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِدَاءَ هُمْ أَنْ يُعَلِّمُوا أَوْلاَدَ الأَنْصَارِ الْكِتَابَةَ قَالَ فَجَاءَ غُلاَمٌ مِنْ أَوْلاَدِ الأَنْصَارِ إِلَى أَبِيهِ فَقَالَ : مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ : ضَرَبَنِي مُعَلِّمِي قَالَ : الْخَبِيثُ يَطْلُبُ بِذَحْلِ بَدْرٍ وَاللَّهِ لاَ تَأْتِيهِ أَبَدًا. [صحیح]

(۱۲۸۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بدر کے قیدیوں میں ایسے لوگ بھی تھے جن کے پاس فدیہ کے لیے کچھ نہ تھا، پس رسول اللہ ﷺ نے ان کا فدیہ مقرر کر دیا کہ وہ انصار کے بچوں کو لکھنا سکھا دیں، پس انصار کا ایک بچہ اپنے باپ کے پاس گیا، اس نے پوچھا: کیا معاملہ ہے؟ بچے نے کہا: میرے معلم نے مجھے مارا ہے۔ باپ نے کہا: وہ خبیث بدر کا بدلہ چاہتا ہے اللہ کی قسم! اب تو اس کے پاس نہ جانا۔

(۱۲۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رِجَالاً مِنَ الأَنْصَارِ اسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا ائْذَنْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلْنَتْرُكْ لاِبْنِ أُخْتِنَا الْعَبَّاسِ فِدَاءَهُ فَقَالَ : لاَ وَاللَّهِ لاَ تَذَرُونَ دِرْهَمًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحیح۔ بخاری ۴۰۱۸]

(۱۲۸۴۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے آدمیوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت چاہی کہ اے اللہ کے رسول! ہمیں اجازت دے دیں ہم اپنی بہن کے بیٹے عباس کا فدیہ چھوڑ دیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم ایک درہم بھی نہ چھوڑنا۔

(۱۲۸۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَمَّا بَعَثَ أَهْلُ مَكَّةَ فِي فِدَاءِ أُسَرَائِهِمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي فِدَاءِ أَبِي الْعَاصِ وَبَعَثَتْ فِيهِ بِقِلاَدَةٍ كَانَتْ خَدِيجَةُ أَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلَى أَبِي الْعَاصِ حِينَ بَنَى عَلَيْهَا فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيدَةً وَقَالَ : إِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تُطْلِقُوا لَهَا أَسِيرَهَا وَتَرُدُّوا عَلَيْهَا الَّذِي لَهَا فَافْعَلُوا . قَالُوا : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَطْلَقُوهُ وَرَدُّوا عَلَيْهِ الَّذِي لَهَا وَقَالَ الْعَبَّاسُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ مُسْلِمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِسْلاَمِكَ فَإِنْ يَكُنْ كَمَا تَقُولُ فَاللَّهُ يَجْزِيكَ فَافْدِ نَفْسَكَ وَابْنَيْ أَخَوَيْكَ نَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَقِيلَ بْنَ أَبِي طَالِبِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَحَلِيفَكَ عُتْبَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَحْدَمٍ أَخُو بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ . فَقَالَ : مَا ذَاكَ عِنْدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : فَأَيْنَ الْمَالُ الَّذِي

دَفَنْتَ أَنْتَ وَأُمُّ الْفَضْلِ فَقُلْتَ لَهَا إِنْ أُصِبْتُ فَهَذَا الْمَالُ لِبَنِيَّ الْفَضْلِ وَعَبْدِ اللَّهِ وَقُثَمَ. فَقَالَ : وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُهُ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ مَا عَلِمَهُ أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُ أُمِّ الْفَضْلِ فَاحْتَسِبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَصَبْتُمْ مِنِّي عِشْرِينَ أُوقِيَّةً مِنْ مَالٍ كَانَ مَعِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَفْعَلُ. فَفَدَى الْعَبَّاسُ نَفْسَهُ وَابْنَيْ أَخَوَيْهِ وَحَلِيفَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَى إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ فَأَعْطَانِي اللَّهُ مَكَانَ الْعِشْرِينَ الأُوقِيَّةَ فِي الإِسْلاَمِ عِشْرِينَ عَبْدًا كُلُّهُمْ فِي يَدِهِ مَالٌ يَضْرِبُ بِهِ مَعَ مَا أَرْجُو مِنْ مَغْفِرَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. كَذَا حَدَّثَنَا بِهِ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ. [حسن]

(۱۲۸۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب اہل مکہ نے اپنے قیدیوں کے فدیے بھیجے تو زینب بنت رسول اللہ ﷺ نے ابوالعاص کے فدیے میں وہ ہار بھیجا جو حضرت خدیجہ نے زینب کو ابوالعاص سے شادی کے وقت دیا تھا، جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا تو آپ پر رقت طاری ہوگئی، آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو زینب کے قیدی کو چھوڑ دو اور اس کا فدیہ بھی لوٹا دو۔ انہوں نے کہا: ہاں۔ اے اللہ کے رسول! پس انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور اس کا فدیہ لوٹا دیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں مسلمان ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیرے اسلام کو بہتر جانتا ہے۔ اگر واقعی ایسے ہی ہے تو اللہ تجھے اس کی جزاء دے گا، پس اپنا اور اپنے دو بھتیجوں نوفل بن حارث اور عقیل بن ابی طالب اور اپنے حلیف عتبہ بن عمرو بن حارث کے بھائی کا فدیہ دو۔ عباس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے، آپ ﷺ نے کہا: وہ مال کہاں جائے گا، تو نے اور ام فضل نے دفن کیا تھا اور تو نے اسے کہا تھا: اگر میں مر جاؤں تو یہ مال فضل کے بیٹوں عبداللہ اور قثم کا ہے۔ عباس نے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول! میں جان چکا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، یہ ایسی چیز تھی جسے میرے اور ام فضل کے علاوہ کوئی جانتا تھا، پس میرا فدیہ لیں، اے اللہ کے رسول! جو بیس اوقیہ بنتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا: میں لیتا ہوں۔ پس عباس نے اپنا، دو بھتیجوں اور اپنے حلیف کا فدیہ دیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَى إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ پس اللہ نے بیس اوقیہ کے بدلے بیس غلام دیے اسلام میں۔ سب پر ان کی ملکیت تھی جن سے وہ اللہ سے مغفرت کی امید کرتے تھے۔

(۱۲۸۵۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا بِهِ فِي مَغَازِي ابْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَ قِصَّةَ زَيْنَبَ بِهَذَا الإِسْنَادِ ثُمَّ بَعْدَ أَوْرَاقٍ يَقُولُ يُونُسُ ثُمَّ رَجَعَ ابْنُ إِسْحَاقَ إِلَى الإِسْنَادِ الأَوَّلِ فَذَكَرَ بِعْثَةَ قُرَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي فِدَاءِ أُسَرَائِهِمْ فَفَدَى كُلُّ قَوْمٍ أَسِيرَهُمْ بِمَا رَضُوا ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةَ الْعَبَّاسِ هَذِهِ وَإِنَّمَا أَرَادَ يُونُسُ بِالإِسْنَادِ الأَوَّلِ رِوَايَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَعَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرُهُمْ مِنْ عُلَمَائِنَا فَبَعْضُهُمْ قَدْ حَدَّثَ بِمَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ

بَعْضٍ وَقَدِ اجْتَمَعَ حَدِيثُهُمْ فِيمَا ذَكَرْتُ لَكَ مِنْ يَوْمِ بَدْرٍ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ ثُمَّ جَعَلَ يُدْخِلُ فِيمَا بَيْنَهَا بِغَيْرِ هَذَا الإِسْنَادِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۲۸۵۰) احادیث کی اسناد پر بحث ہے۔

(۱۲۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنِي ضَبَّةُ بْنُ مِحْصَنٍ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَبُو مُوسَى اصْطَفَى أَرْبَعِينَ مِنْ أَبْنَاءِ الأَسَاوِرَةِ لِنَفْسِهِ فَقَدِمَ عَلَيْهِ أَبُو مُوسَى فَقَالَ: مَا بَالُ أَرْبَعِينَ اصْطَفَيْتَهُمْ لِنَفْسِكَ مِنْ أَبْنَاءِ الأَسَاوِرَةِ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اصْطَفَيْتُهُمْ وَخَشِيتُ أَنْ يُخْدَعَ عَنْهُمُ الْجُنْدُ فَفَادَيْتُهُمْ وَاجْتَهَدْتُ فِي فِدَائِهِمْ ثُمَّ خَمَّسْتُ وَقَسَمْتُ فَقَالَ ضَبَّةُ: فَصَادِقٌ وَاللَّهِ فَمَا كَذَبَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَمَا كَذَبْتُهُ. [حسن]

(۱۲۸۵۱) ضبہ بن محصن کہتے ہیں: میں نے امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ابوموسیٰ نے قیدیوں کے بیٹوں میں سے چالیس کو اپنے لیے منتخب کر لیا۔ جب ابوموسیٰ آئے تو عمر نے کہا: تیرا کیا معاملہ ہے تو نے چالیس بیٹوں کو چن لیا ہے؟ اس نے کہا: اے امیر المومنین! میں نے ان کو چن لیا ہے، مجھے ڈر لاحق ہوا کہ لشکر ان کو دھوکہ دے گا، پس میں نے ان کا فدیہ دیا اور ان کے فدیے میں کوشش کی، پھر میں نے ان کو تقسیم کر لیا۔ ضبہ نے کہا: سچ ہے اللہ کی قسم! نہ امیر المومنین نے جھوٹ بولا اور نہ میں نے اس سے جھوٹ بولا۔

(۱۲۸۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ النَّخَعِيِّ حَدَّثَنِي أَشْيَاخُنَا قَالُوا: صَارَ فِي قَسْمِ النَّخَعِ رَجُلٌ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُلُوكِ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ فَأَرَادَ سَعْدٌ أَنْ يَأْخُذَهُ مِنْهُمْ فَغَدَوْا عَلَيْهِ بِسِيَاطِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ: إِنِّي كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالُوا: قَدْ رَضِينَا فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ: إِنَّا لاَ نُخَمِّسُ أَبْنَاءَ الْمُلُوكِ فَأَخَذَهُ مِنْهُمْ سَعْدٌ قَالَ الْمُغِيرَةُ: لأَنَّ فِدَاءَهُ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۲۸۵۲) نخعی کہتے ہیں: ہمارے شیوخ نے بیان کیا کہ قادسیہ کے دن بادشاہوں کے بیٹوں میں سے ایک آدمی تقسیم ہو گیا، سعد نے اسے لینے کا ارادہ کیا۔ وہ صبح کے وقت آئے، اس نے ان کو پیغام دیا کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو لکھا ہے۔ انہوں نے کہا: ہم راضی ہیں، پس عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف لکھا کہ ہم بادشاہوں کے بیٹوں سے خمس نہیں لیتے۔ پس سعد نے اسے ان سے لے لیا۔ مغیرہ نے کہا: اس کا فدیہ اس سے زیادہ تھا۔

(۲۰) باب مَا جَاءَ فِي قَتْلِ مَنْ رَأَى الإِمَامُ مِنْهُمْ

جس کو امام مناسب سمجھے قتل کروا سکتا ہے

(۱۲۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ الأَبْنَاوِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَنِي النَّضِيرِ وَأَقَرَّ قُرَيْظَةَ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قُرَيْظَةُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَاءَهُمْ وَأَوْلاَدَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلاَّ بَعْضَهُمْ لَحِقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَآمَنَهُمْ وَأَسْلَمُوا وَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَهُودَ الْمَدِينَةِ كُلَّهُمْ بَنِي قَيْنُقَاعَ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلاَمٍ وَيَهُودَ بَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ مسلم ۱۷۶۶]

(۱۲۸۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ بنو نضیر اور بنو قریظہ کے یہود نے نبی ﷺ سے جنگ کی۔ رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کو جلاوطن کر دیا اور قریظہ کو برقرار رکھا اور ان پر احسان کیا، یہاں تک کہ قریظہ نے اس کے بعد جنگ کی تو ان کے مردوں کو قتل کر دیا گیا اور ان کی عورتوں کو تقسیم کر دیا اور ان کی اولاد اور مالوں کو بھی مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دیا مگر ان کے بعض رسول اللہ ﷺ سے ملے۔ آپ ﷺ نے ان کو امان دی۔ وہ مسلمان ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے یہود کو جلاوطن کر دیا، بنو قینقاع اور وہ عبداللہ بن سلام کی قوم ہے اور بنی حارثہ کے یہودی اور مدینہ کے تمام یہودی سب کو جلاوطن کر دیا۔

(۱۲۸۵٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَكَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ : اقْتُلُوهُ . قَالَ نَعَمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۵۵]

(۱۲۸۵۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فتح مکہ والے سال مکہ میں داخل ہوئے اور آپ کے سر پر چادر تھی۔ جب آپ نے اسے اتارا تو ایک آدمی آیا، اس نے کہا: ابن خطل کعبہ کے پردے سے لٹکا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اسے قتل کر دو! عرض کیا: جی۔

(۱۲۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ :وَكَانَ فِي الأُسَارَى عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ وَالنَّضْرُ بْنُ الْحَارِثِ فَلَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالصَّفْرَاءِ قَتَلَ النَّضْرَ بْنَ الْحَارِثِ قَتَلَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا خُبِّرْتُ ثُمَّ مَضَى فَلَمَّا كَانَ بِعَرَقِ الظُّبْيَةِ قَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ فَقَالَ عُقْبَةُ حِينَ أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقْتَلَ مَنْ لِلصِّبْيَةِ؟ فَقَالَ :النَّارُ . وَقَتَلَهُ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ أَبِي الأَقْلَحِ. [ضعیف]

(۱۲۸۵۵) ابن اسحاق کہتے ہیں: عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث قیدیوں میں شامل ہے، جب صفراء میں تھے تو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے نضر بن حارث کو قتل کر دیا، آپ ﷺ کو اس کی خبر دی گئی، جب آپ ﷺ عرق الظبیہ مقام پر تھے تو عقبہ بن ابی معیط کو بھی قتل کر دیا، جب رسول اللہ ﷺ نے عقبہ کے قتل کا حکم دیا تو عقبہ نے کہا: صبیہ کے لیے کسے قتل کیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: آگ اور اسے عاصم بن ثابت بن ابی اقلح نے قتل کیا۔

(۱۲۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :قَدْ قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حُيَيَّ بْنَ أَخْطَبَ صَبْرًا بَعْدَ أَنْ رُبِطَ.[صحیح]

(۱۲۸۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حیی بن اخطب کو روک کر باندھنے کے بعد قتل کیا۔

(۲۱) باب مَا جَاءَ فِي اسْتِعْبَادِ الأَسِيرِ

قیدیوں کو غلام بنانے کا بیان

(۱۲۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الأَرْضِ﴾ وَذَلِكَ يَوْمَ بَدْرٍ وَالْمُسْلِمُونَ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ فَلَمَّا كَثُرُوا وَاشْتَدَّ سُلْطَانُهُمْ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى بَعْدَ هَذَا فِي الأُسَارَى ﴿فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً﴾ فَجَعَلَ اللَّهُ النَّبِيَّ وَالْمُؤْمِنِينَ بِالْخِيَارِ فِي أَمْرِ الأُسَارَى إِنْ شَاءُ وا قَتَلُوهُمْ وَإِنْ شَاءُ وا اسْتَعْبَدُوهُمْ وَإِنْ شَاءُ وا فَادَوْهُمْ. [ضعیف]

(۱۲۸۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي

الْأَرْضِ﴾ کے بارے میں روایت ہے کہ یہ بدر کے دن تھا اور مسلمان اس دن تھوڑے تھے۔ جب وہ زیادہ ہو گئے اور مضبوط ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿إِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً﴾ تو اللہ نے نبی ﷺ اور مومنوں کو قیدیوں کے بارے میں اختیار دے دیا اگر وہ چاہیں آزاد کر دیں اگر آزاد غلام بنائیں اور چاہیں تو فدیہ لے لیں۔

(۲۲) باب مَا جَاءَ فِي سَلَبِ الْأَسِيرِ

قیدیوں کا سامان سلب کرنے کا بیان

(۱۲۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ حَجْرَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِاللَّهِ عَنْ أَبِيهَا عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ أَتَى بِمَوْلًى فَلَهُ سَلَبُهُ ۔ [ضعیف]

(۱۲۸۵۸) ام عبداللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کو غلام ملے تو اس کا سامان بھی اسی (مالک) کا ہے۔

(۱۲۸۵۹) وَرَوَى هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قَتْلِهِ رَجُلًا قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ أَقَامَ الْبَيِّنَةَ عَلَى أَسِيرٍ فَلَهُ سَلَبُهُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ فَذَكَرَهُ وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ فِي الصَّحِيحِ وَلَمْ يَسُقْ مَتْنَهُ وَالْحُفَّاظُ يَرَوْنَهُ خَطَأً فَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ رَوَيَاهُ عَنْ يَحْيَى فَقَالَ اللَّيْثُ فِي الْحَدِيثِ: مَنْ أَقَامَ الْبَيِّنَةَ عَلَى قَتِيلٍ فَلَهُ سَلَبُهُ. وَقَالَ مَالِكٌ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ. وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ فِيهِ عَلَى أَسِيرٍ غَيْرُ هُشَيْمٍ فَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مالک ۹۴۰]

(۱۲۸۵۹) ابو قتادہ سے روایت ہے کہ جب حنین کا دن تھا، ایک آدمی کے قتل کی حدیث بیان کی فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا، میں نے سنا آپ نے فرمایا: جو قیدی پر گواہی رکھے اس کے لیے اس کا سامان ہے۔ یہ بھی ہے جو کسی کے قتل پر گواہی رکھے تو اس کے لیے اس کا سامان ہے، یہ بھی ہے کہ جو کسی کو قتل کرے اس کے پاس گواہی بھی ہو تو اس کا سلب اس کے لیے ہے۔

(۲۳) باب النَّهْيِ عَنِ الْمُثْلَةِ

مثلہ کی ممانعت کا بیان

(۱۲۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْحَسَنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الأَنْصَارِيَّ وَهُوَ جَدُّهُ أَبُو أُمِّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَبَقِيَّةُ هَذَا الْبَابِ يَرِدُ فِي كِتَابِ السِّيَرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[صحيح۔ بخاری ٥٥١٦]

(۱۲۸۶۰) عبداللہ بن یزید انصاری فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے لوٹنے سے اور لاش کا مثلہ کرنے سے منع فرمایا۔

(۲۴) باب إِخْرَاجِ الْخُمُسِ مِنْ رَأْسِ الْغَنِيمَةِ وَقِسْمَةِ الْبَاقِي بَيْنَ مَنْ حَضَرَ الْقِتَالَ مِنَ الرِّجَالِ الْمُسْلِمِينَ الْبَالِغِينَ الأَحْرَارِ

اصل غنیمت سے خمس نکالنا اور باقی ان میں تقسیم کرنا جو جنگ میں حاضر ہو مسلمان، بالغ، آزاد میں سے

(۱۲۸۶۱) رُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَصَابَ غَنِيمَةً أَمَرَ بِلاَلاً فَنَادَى فِي النَّاسِ فَيَجِيئُونَ بِغَنَائِمِهِمْ فَيُخَمِّسُهَا وَيَقْسِمُهَا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ. [حسن]

(۱۲۸۶۱) عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس غنیمت کا مال آتا تو آپ نے بلال کو حکم دیتے وہ لوگوں میں اعلان کرتے، پس وہ اپنی غنیمتیں لے کر آتے۔ آپ ﷺ اس میں سے خمس نکالتے اور اس کو تقسیم کر دیتے۔

(۱۲۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَخَالِدٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْقَيْنَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ بِوَادِي الْقُرَى وَهُوَ يَعْرِضُ فَرَسًا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الْغَنِيمَةِ؟ قَالَ: لِلَّهِ خُمُسُهَا وَأَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ لِلْجَيْشِ. قُلْتُ: فَمَا أَحَدٌ أَوْلَى بِهِ مِنْ أَحَدٍ؟ قَالَ: لاَ وَلاَ السَّهْمُ تَسْتَخْرِجُهُ مِنْ جَنْبِكَ لَيْسَ أَنْتَ أَحَقَّ بِهِ مِنْ أَخِيكَ الْمُسْلِمِ. [ضعيف]

(۱۲۸۶۲) عبداللہ بن شقیق بلقین کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ وادی قری میں گھوڑے پر تھے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! غنیمت کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ

یہ اس کا خمس ہے اور باقی چار حصے لشکر کے ہیں۔ میں نے کہا: کون ایک سے زیادہ حق دار ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں اور کوئی حصہ جسے تو اپنی طرف سے نکالے تو اس کا اپنے مسلمان بھائی سے زیادہ حق دار نہیں ہے۔

(۲۵) باب مَا جَاءَ فِي سَهْمِ الرَّاجِلِ وَالْفَارِسِ

پیدل اور گھوڑے والے کے حصہ کا بیان

(۱۲۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمَشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَسْهَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِصَاحِبِهِ سَهْمًا. [صحيح۔ مسلم ۱۷۶۲]

(۱۲۸۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گھوڑے کے لیے دو حصے اور اس کے مالک کے لیے ایک حصہ رکھا ہے۔

(۱۲۸۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَسَمَ فِي النَّفَلِ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۲۸۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے گھوڑے کے لیے دو حصے غنیمت تقسیم کی اور پیدل آدمی کے لیے ایک حصہ۔

(۱۲۸۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ فِي النَّفَلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَقَدْ وَهِمَ بَعْضُ الرُّوَاةِ فِيهِ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ : وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْهُمَا وَعَنْ غَيْرِهِمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ كَمَا ذَكَرْنَا وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَهُوَ إِمَامٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ وَهُوَ مِنَ الْحُفَّاظِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ مُفَسَّرًا. [صحيح]

(۱۲۸۶۵) عبیداللہ سے منقول ہے کہ پیدل کے لیے ایک حصہ ہے۔

(۱۲۸۶۶) أَمَّا حَدِيثُ الثَّوْرِيِّ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَسْهَمَ لِلرَّجُلِ ثَلاَثَةَ أَسْهُمٍ لِلرَّجُلِ سَهْمٌ وَلِلْفَرَسِ سَهْمَانِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ وَغَيْرُهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح]

(۱۲۸۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آدمی کے لیے تین حصے رکھے، ایک حصہ آدمی کا اور دو حصے گھوڑے کے۔

(۱۲۸۶۷) وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِى مُعَاوِيَةَ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَسْهَمَ لِلرَّجُلِ وَلِفَرَسِهِ ثَلاَثَةَ أَسْهُمٍ سَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَبِى مُعَاوِيَةَ. [صحيح]

(۱۲۸۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ آدمی اور اس کے گھوڑے کے لیے تین حصے مقرر کیے، ایک حصہ اس کا اور دو گھوڑے کے۔

(۱۲۸۶۸) وَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ عُمَرَ الْعُمَرِيَّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَسَمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَارِسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا.

(ج) لَعَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ كَثِيرُ الْوَهَمِ. وَقَدْ رُوِىَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيِّ بِالشَّكِّ فِى الْفَارِسِ أَوِ الْفَرَسِ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِى الْقَدِيمِ كَأَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يَقُولُ : لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا. فَقَالَ لِلْفَارِسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا وَلَيْسَ يَشُكُّ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِى تَقْدِمَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَلَى أَخِيهِ فِى الْحِفْظِ. [ضعيف]

(۱۲۸۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے خیبر کے دن گھوڑے کے لیے دو حصے اور پیدل کے لیے ایک حصہ عطا فرمایا۔

(۱۲۸۶۹) وَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِى يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الأَنْصَارِيِّ وَكَانَ أَحَدَ الْقُرَّاءِ الَّذِينَ قَرَءُ وا الْقُرْآنَ قَالَ : شَهِدْنَا الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَلَمَّا انْصَرَفْنَا عَنْهَا إِذَا النَّاسُ يَهُزُّونَ الأَبَاعِرَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ : مَا لِلنَّاسِ قَالَ : أَوْحَى اللَّهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَخَرَجْنَا نُوجِفُ فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى

رَاحِلَتِهِ وَاقِفًا عِنْدَ كُرَاعِ الْغَمِيمِ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا﴾ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَتْحٌ هُوَ؟ فَقَالَ: إِيْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَفَتْحٌ. فَقُسِمَتْ خَيْبَرُ عَلَى أَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمْ فِيهَا أَحَدٌ إِلاَّ مَنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ فَقَسَمَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا وَكَانَ الْجَيْشُ أَلْفًا وَخَمْسَمِائَةٍ مِنْهُمْ ثَلاَثُمِائَةِ فَارِسٍ فَأَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ وَالرَّاجِلَ سَهْمًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ: مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ شَيْخٌ لاَ يُعْرَفُ فَأَخَذْنَا فِي ذَلِكَ بِحَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَلَمْ نَرَ لَهُ خَبَرًا مِثْلَهُ يُعَارِضُهُ وَلاَ يَجُوزُ رَدُّ خَبَرٍ إِلاَّ بِخَبَرٍ مِثْلِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالرِّوَايَةُ فِي قَسْمِ خَيْبَرَ مُتَعَارِضَةٌ فَإِنَّهَا قُسِمَتْ عَلَى أَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَهْلُ الْحُدَيْبِيَةِ كَانُوا فِي أَكْثَرِ الرِّوَايَاتِ أَلْفًا وَأَرْبَعَمِائَةٍ. [ضعيف]

(۱۲۸۶۹) مجمع بن جاریہ انصاری قرآن کے قاریوں میں سے تھے۔ وہ کہتے ہیں: ہم حدیبیہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر ہوئے۔ جب ہم اس سے واپس ہوئے تو اچانک لوگ اونٹ دوڑانے لگے۔ بعض نے پوچھا: لوگوں کو کیا ہوا؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ پر وحی کی ہے۔ پس ہم نکلے اور بھاگنے لگے: ہم نے نبی ﷺ کو کراع الغمیم کے پاس کھڑے ہوئے پایا۔ لوگ آپ ﷺ کے پاس جمع تھے، آپ ﷺ نے ان پر پڑھا: بے شک ہم نے آپ کو واضح فتح عطا فرمائی، ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا وہ فتح ہے، آپ ﷺ نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! وہ فتح ہے۔ پس خیبر اہل حدیبیہ پر تقسیم کر دیا گیا ہے، ان کے ساتھ اہل حدیبیہ کے ساتھ کسی اور کو شامل نہیں کیا گیا، نبی ﷺ نے اس کو اٹھارہ حصوں پر تقسیم کر دیا اور لشکر پندرہ سو کی تعداد میں تھا، تین سو گھڑ سوار۔ پس گھوڑے والے کو دو حصے اور پیدل کو ایک حصہ دیا۔

شیخ فرماتے ہیں: خیبر کی تقسیم اور اہل حدیبیہ والی روایات متعارض ہیں اور اکثر روایات کے مطابق اہل حدیبیہ چودہ سو تھے۔

(۱۲۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَمِائَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ مَنْ عَلَى الأَرْضِ. فَقَالَ جَابِرٌ: لَوْلاَ بَصَرِي لأَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ. [بخاری و مسلم]

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ فَقَالَ: وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً وَعَلَى ذَلِكَ أَهْلُ الْمَغَازِي وَإِنَّهُ قَسَمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِمِائَتَيْ فَرَسٍ. [صحيح۔ بخاری ٤١٥٥]

(۱۲۸۷۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حدیبیہ میں چودہ سو کی تعداد میں تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی زمین پر ہے، تم آج اس سے بہتر ہو۔ جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: کاش میری آنکھیں ہوتیں۔ میں تم کو درخت کی جگہ دکھاتا۔

(ب) معقل بن یسار سے روایت ہے کہ ہم چودہ سو تھے، اہل مغازی کا بھی یہی قول ہے، آپ ﷺ نے خیبر کے دن دو سو گھوڑوں کے لیے تقسیم کیا۔

(۱۲۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنٌ لِمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَمَّنْ أَدْرَكَ مِنْ أَهْلِهِ وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ قَالاَ : كَانَتِ الْمَقَاسِمُ عَلَى أَمْوَالِ خَيْبَرَ عَلَى أَلْفٍ وَثَمَانِمِائَةِ سَهْمٍ وَكَانَ ذَلِكَ عَدَدَ الَّذِينَ قُسِمَتْ خَيْبَرُ عَلَيْهِمْ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- خَيْلِهِمْ وَرِجَالِهِمُ الرِّجَالُ أَلْفٌ وَأَرْبَعُمِائَةِ رَجُلٍ وَالْخَيْلُ مِائَتَىْ فَرَسٍ فَكَانَ لِلْفَرَسِ سَهْمَانِ وَلِصَاحِبِهِ سَهْمٌ وَلِكُلِّ رَاجِلٍ سَهْمٌ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي كَيْفِيَّةِ الْقِسْمَةِ. [ضعیف]

(۱۲۸۷۱) ابن محمد بن مسلمہ اور عبدالرحمن بن ابی بکر نے بیان کیا کہ خیبر کے اموال کی تقسیم اٹھارہ سو حصوں پر ہوئی تھی اور یہ تعداد ان لوگوں کی تھی، اصحاب نبی میں سے جن پر خیبر تقسیم کیا گیا ان کے گھڑ سوار اور پیدل آدمی چودہ سو تھے اور گھڑ سوار دو سو تھے، پس گھوڑے کے لیے دو حصے اور اس کے ساتھی کے لیے ایک حصہ اور ہر پیدل کے لیے ایک حصہ مقرر ہوا۔

(۱۲۸۷۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَسَمَ لِمِائَتَيْ فَرَسٍ يَوْمَ خَيْبَرَ سَهْمَيْنِ سَهْمَيْنِ. وَرُوِّينَا عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ وَبُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ وَغَيْرِهِمَا مَا دَلَّ عَلَى هَذَا. وَرُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ فِيهِ ضَعْفٌ. [ضعیف]

(۱۲۸۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دو سو گھڑ سواروں کے لیے خیبر کے دن دو دو حصے مقرر کیے۔

(۱۲۸۷۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ أَبَا حَازِمٍ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ الْغِفَارِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي رُهْمٍ وَعَنْ أَخِيهِ : أَنَّهُمَا كَانَا فَارِسَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ أَوْ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ أَنَا أَشُكُّ وَأَنَّهُمَا أُعْطِيَا سِتَّةَ أَسْهُمٍ أَرْبَعَةً لِفَرَسَيْهِمَا وَسَهْمَانِ لَهُمَا فَبَاعَا السَّهْمَيْنِ بِبَكْرَيْنِ. [ضعیف]

(۱۲۸۷۳) ابو حازم مولیٰ ابی رہم نے ابو رہم اور اس کے بھائی سے نقل کیا کہ وہ دونوں خیبر کے دن گھڑ سوار تھے یا کہا: حنین کے دن اور ان کو چھ حصے دیے گئے، چار ان کے گھوڑے کے اور دو ان کے اپنے۔ پس دونوں نے دو حصوں کو بیچ دیا دو اونٹوں کے بدلے۔

(۱۲۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَمَعَنَا فَرَسٌ فَأَعْطَى كُلَّ إِنْسَانٍ مِنَّا سَهْمًا وَأَعْطَى الْفَرَسَ سَهْمَيْنِ. [ضعیف]

(۱۲۸۷۴) ابن ابی عمرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس چار کی تعداد میں آئے۔ ہمارے پاس گھوڑا بھی تھا، آپ نے ہم میں سے ہر ایک کو ایک حصہ دیا اور گھوڑے کے دو حصے دیے۔

(۱۲۸۷۵) زَادَ فِيهِ أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ :فَكَانَ لِلْفَارِسِ ثَلاَثَةُ أَسْهُمٍ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ بِزِيَادَتِهِ. [ضعيف]

(۱۲۸۷۵) مسعودی سے روایت ہے کہ گھڑسوار کے لیے تین حصے تھے۔

(۱۲۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ الأَدِيبُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ أَبُو الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَسَمَ لِلزُّبَيْرِ أَرْبَعَةَ أَسْهُمٍ سَهْمًا لأُمِّهِ فِي الْقُرْبَى وَسَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامٍ مَوْصُولاً وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ مِنْ قَوْلِهِ دُونَ ذِكْرِ عَبْدِ اللَّهِ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۲۸۷۶) عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے زبیر کے لیے چار حصے رکھے، ایک حصہ اس کی ماں کا ایک اس کا اور دو حصے اس کے گھوڑے کے۔

(۱۲۸۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا ابْنُ زَنْبَرٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ :أَعْطَى النَّبِيُّ -ﷺ- الزُّبَيْرَ يَوْمَ خَيْبَرَ أَرْبَعَةَ أَسْهُمٍ سَهْمَيْنِ لِلْفَرَسِ وَسَهْمًا لَهُ وَسَهْمًا لِلْقَرَابَةِ.

هَذَا مِنْ غَرَائِبِ الزَّنْبَرِيِّ عَنْ مَالِكٍ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ بِالإِسْنَادِ الأَوَّلِ وَفِيهِ كِفَايَةٌ. [صحيح]

(۱۲۸۷۷) زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے خیبر کے دن زبیر کو چار حصے دیے۔ دو حصے گھوڑے کے ایک حصہ ان کا اور ایک حصہ رشتہ دار کا۔

(۱۲۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الأَنْمَارِيِّ قَالَ :لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَكَّةَ كَانَ الزُّبَيْرُ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْيُسْرَى وَكَانَ الْمِقْدَادُ بْنُ الأَسْوَدِ عَلَى مُجَنِّبَةِ الْيُمْنَى قَالَ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَمَسَحَ الْغُبَارَ عَنْ وُجُوهِهِمَا بِثَوْبِهِ قَالَ :إِنِّي جَعَلْتُ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلْفَارِسِ سَهْمًا فَمَنْ نَقَصَهُ نَقَصَهُ اللَّهُ. وَفِي الْبَابِ سِوَى مَا ذَكَرْنَا عَنْ عُمَرَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَجَابِرٍ وَالْمِقْدَادِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِي بَعْضِ مَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ. [ضعيف]

(۱۲۸۷۸) ابو کبشہ انماری فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح کیا تو زبیر بائیں جانب تھے اور مقداد بن اسود دائیں جانب تھے، جب رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تو آپ نے دونوں کے چہروں سے اپنے کپڑے سے غبار کو دور کر دیا اور کہا: میں نے گھوڑے کے لیے دو حصے اور گھوڑے والے کو ایک دیا ہے۔ پس جسے کم ملا ہے اللہ نے اسے کم دیا۔

(۱۲۸۷۹) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ : لَمْ تَقَعِ الْقِسْمَةُ وَلاَ السَّهْمُ إِلاَّ فِي غَزَاةِ بَنِي قُرَيْظَةَ كَانَتِ الْخَيْلُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةً وَثَلاَثِينَ فَرَسًا فَفِيهَا أَعْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سُهْمَانَ الْخَيْلِ وَسُهْمَانَ عَلَى سُنَّتِهَا جَرَتِ الْمَقَاسِمُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَئِذٍ لِلْفَارِسِ وَفَرَسِهِ ثَلاَثَةَ أَسْهُمٍ لَهُ سَهْمٌ وَلِفَرَسِهِ سَهْمَانِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا فَأَمَّا يَوْمَ بَدْرٍ فَلَمْ يَقَعْ فِيهِ السُّهْمَانُ وَلَمْ تَحِلَّ لَهُمْ فِيهِ الْمَغَانِمُ حَتَّى كَانَ فِيهِ مِنَ اللَّهِ مَا كَانَ فَأَحَلَّهَا لَهُمْ بَعْدَ أَنْ كَادَ النَّاسُ يَهْلِكُوا فَقَالَ ﴿لَوْلاَ كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَتَيْنِ ثُمَّ كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ فَكَانَ عَامَ مُصِيبَةٍ ثُمَّ كَانَ عَامُ الْخَنْدَقِ فَكَانَ عَامَ حِصَارٍ ثُمَّ كَانَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ فَعَلَى سُنَّتِهَا جَرَتِ الْمَقَاسِمُ إِلَى يَوْمِكَ هَذَا. [ضعيف]

(۱۲۸۷۹) عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم کہتے ہیں: تقسیم اور حصے غزوہ بنی قریظہ میں واقع ہوئے تھے۔ اس دن چھتیس گھوڑے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک گھوڑے کے لیے دو حصے اور پیدل آدمیوں کے لیے ایک ایک حصہ مقرر کیا۔ اسی پر تقسیم کا طریقہ چل نکلا، رسول اللہ ﷺ نے اس دن گھوڑے والے اور گھوڑے کے لیے تین حصے۔ ایک حصہ اس کا اور دو حصے گھوڑے کے مقرر کیے اور پیدل کا بھی ایک حصہ مقرر کیا۔ لیکن بدر کے دن حصے واقع نہ ہوئے تھے اور نہ اس میں ان کے لیے غنیمتیں حلال تھیں، حتیٰ کہ قریب تھا کہ لوگ ہلاک ہو جاتے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے حلال کیا، فرمایا: ﴿لَوْلاَ كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ﴾ دو آیتوں کے آخر تک۔ پھر احد کے دن عام مصیبت تھی، پھر خندق کے دن عام گھیرا تھا۔ پھر غزوہ بنو قریظہ ہوا۔ پس اسی سے تقسیم کی سنت چل نکلی آج تک۔

(۱۲۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ قَالَ لاَ يُخْتَلَفُ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لِلْفَارِسِ ثَلاَثَةُ أَسْهُمٍ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمٌ. [صحيح]

(۱۲۸۸۰) خالد حذاء فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے اس بارے میں اختلاف نہیں ہے کہ گھڑ سوار کے لیے تین حصے ہیں اور پیدل کے لیے ایک حصہ ہے۔

(۱۲۸۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ كُلْثُومٍ الْوَادِعِيِّ عَنْ مُنْذِرِ بْنِ عَمْرٍو الْوَادِعِيِّ وَكَانَ

عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ عَلَى خَيْلٍ بِالشَّامِ وَكَانَ فِي الْخَيْلِ بَرَاذِينُ قَالَ فَسَبَقَتِ الْخَيْلُ وَجَاءَ أَصْحَابُ الْبَرَاذِينِ قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْمُنْذِرَ بْنَ عَمْرٍو قَسَمَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِصَاحِبِهِ سَهْمًا ثُمَّ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : قَدْ أَصَبْتَ السُّنَّةَ. وَفِي كِتَابِ الْقَدِيمِ رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّافِعِيِّ حَدِيثُ شَاذَانَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : غَزَوْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ فَأَسْهَمَ لِفَرَسِي سَهْمَيْنِ وَلِي سَهْمًا. قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَبِذَلِكَ حَدَّثَنِي هَانِءُ بْنُ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَذَلِكَ حَدَّثَنِي حَارِثَةُ بْنُ مُضَرِّبٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۲۸۸۱) منذر بن عمرو وادعی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو گھوڑے پر شام بھیجا اور گھوڑا غیر عربی مضبوط تھا، پس گھوڑا سبقت لے گیا تو اصحاب براذین آئے کہ منذر بن عمرو نے گھوڑے کے لیے دو حصے اور اس کے مالک کے لیے ایک حصہ دیا ہے۔ پھر عمر بن خطاب کو لکھا، انہوں نے کہا: تو سنت کو پہنچا ہے۔

(۲۶) باب مَا جَاءَ فِي سَهْمِ الْبَرَاذِينِ وَالْمَقَارِيفِ وَالْهَجِينِ

عربی النسل گھوڑے اور دوغلی نسل کے گھوڑوں کے حصوں کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ : أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يُعِدُّوا لِعَدُوِّهِمْ مَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ فَلَمْ يَخُصَّ عَرَبِيًّا دُونَ هَجِينٍ وَأَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي لُحُومِ الْخَيْلِ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى الْهَجِينِ وَالْعَرَبِيِّ وَقَالَ : تَجَاوَزْنَا لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ . وَقَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ وَلَا فِي غُلَامِهِ صَدَقَةٌ. فَجَعَلَ الْفَرَسَ مِنَ الْخَيْلِ.

امام شافعی کا قدیم قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ دشمن کے خلاف تیاری کرو، جتنی طاقت ہو گھوڑے پال کر۔ آپ ﷺ نے عربی النسل گھوڑے کو خاص نہیں کیا دوغلی نسل کے علاوہ اور رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی ہے گھوڑوں کے گوشت کی اور یہ دوغلی اور عربی النسل دونوں کے بارے میں ہے اور فرمایا: ہم نے تم کو معاف کر دیا ہے گھوڑوں اور غلاموں سے صدقہ کروا اور فرمایا: مسلمان پر اس کے گھوڑے اور اس کے غلام میں صدقہ نہیں ہے۔ پس خیل سے مراد گھوڑا لیا۔

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ ذُكِرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ فَضَّلَ الْعَرَبِيَّ عَلَى الْهَجِينِ وَإِنَّ عُمَرَ فَعَلَ ذَلِكَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَلَمْ يَرْوِ ذَلِكَ إِلَّا مَكْحُولٌ مُرْسَلًا وَالْمُرْسَلُ لَا يَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ وَكَذَلِكَ حَدِيثُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هُوَ عَنْ كُلْثُومِ بْنِ الْأَقْمَرِ مُرْسَلٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مَكْحُولٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- عَرَّبَ الْعَرَبِيَّ وَهَجَّنَ الْهَجِينَ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے روایت کیا گیا ہے کہ آپ نے عربی النسل کو دوغلی نسل کے گھوڑے پر فضیلت دی

ہے اور عمر نے بھی ایسا ہی کیا۔ مکحول سے روایت ہے: نبی ﷺ نے عربی النسل کو برقرار رکھا اور دوغلی نسل کے گھوڑے کو حقیر سمجھا۔

(۱۲۸۸۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ : أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ : عَرِّبُوا الْعَرَبِيَّ وَهَجِّنُوا الْهَجِينَ . وَ هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلٌ. وَقَدْ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ مَكِّيٌّ حِمْصٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ مَوْصُولاً. [ضعیف]

(۱۲۸۸۲) مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا: عربی النسل گھوڑے کو برقرار رکھو اور دوغلی نسل کے گھوڑے کو بے وقعت کر دو۔

(۱۲۸۸۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ فَذَكَرَهُ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ : لِلْفَرَسِ سَهْمَانِ وَلِلْهَجِينِ سَهْمٌ .
قَالَ أَبُو أَحْمَدَ : هَذَا لاَ يُوصِلُهُ غَيْرُ أَحْمَدَ وَأَحَادِيثُهُ لَيْسَتْ بِمُسْتَقِيمَةٍ كَأَنَّهُ يَغْلَطُ فِيهَا.

(۱۲۸۸۳) گھوڑے کے لیے دو حصے ہیں اور دوغلی نسل کے گھوڑے کے لیے ایک حصہ ہے۔

(۱۲۸۸۴) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْثِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ : أَسْهَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلْعِرَابِ سَهْمَيْنِ وَلِلْهَجِينِ سَهْمًا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ لاَ تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ. [ضعیف]

(۱۲۸۸۴) خالد بن معدان کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حصے مقرر کیے، عربی گھوڑوں کے لیے دو حصے اور دوغلی نسل کے لیے ایک حصہ۔

(۱۲۸۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ الأَقْمَرِ قَالَ : أَغَارَتِ الْخَيْلُ بِالشَّامِ فَأَدْرَكَتِ الْخَيْلُ مِنْ يَوْمِهَا وَأَدْرَكَتِ الْكَوَادِنُ ضُحًى وَعَلَى الْخَيْلِ الْمُنْذِرُ بْنُ أَبِي حَمْضَةَ الْهَمْدَانِيُّ فَفَضَّلَ الْخَيْلَ عَلَى الْكَوَادِنِ وَقَالَ : لاَ أَجْعَلُ مَا أَدْرَكَ كَمَا لَمْ يُدْرِكْ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : هَبِلَتِ الْوَادِعِيَّ أُمُّهُ لَقَدْ أَذْكَرَتْ بِهِ أَمْضُوهَا عَلَى مَا قَالَ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَلَوْ كُنَّا نُثْبِتُ مِثْلَ هَذَا مَا خَالَفْنَاهُ وَقَالَ فِي الْقَدِيمِ : هَذَانِ خَبَرَانِ مُرْسَلاَنِ لَيْسَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا شَهِدَ مَا حَدَّثَ بِهِ. [ضعیف]

(۱۲۸۸۵) ابن الاقمر سے روایت ہے کہ گھڑسواروں کی ایک جماعت نے شب خون مارا، گھڑسواروں نے صبح سویرے اس کو فتح کیا اور خچر والوں نے چاشت کے وقت فتح کیا، گھڑسواروں کے قائد منذر بن ابو حمضہ تھے۔ انہوں نے گھڑسواروں کو خچر سواروں پر فضیلت دی اور کہا کہ میں جوان گھڑسواروں نے پایا اور خچر سوار حاصل نہ کر سکے دونوں کو ایک نہیں قرار دوں گا۔ یہ بات سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے کہا: جانے والے کو اس کی ماں نے گم کر دیا اور وہ مر گیا۔ انہوں نے یہ بات انہیں یاد دلائی تو جو انہوں نے کہا تو انہوں نے اس کو جاری کر دیا۔

(۲۷) باب لاَ یُسْہَمُ إِلاَّ لِفَرَسٍ وَاحِدٍ
صرف ایک گھوڑے کو حصہ دیا جائے گا

(۱۲۸۸۶) وَ فِیمَا أَجَازَ لِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَایَةً عَنْهُ عَنْ أَبِی الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ قَالَ حَدِیثُ مَکْحُولٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- مُرْسَلٌ : أَنَّ الزُّبَیْرَ حَضَرَ خَیْبَرَ بِفَرَسَیْنِ فَأَعْطَاهُ النَّبِیُّ -ﷺ- خَمْسَةَ أَسْهُمٍ سَهْمًا لَهُ وَأَرْبَعَةَ أَسْهُمٍ لِفَرَسَیْهِ قَالَ وَلَوْ کَانَ کَمَا حَدَّثَ مَکْحُولٌ : أَنَّ الزُّبَیْرَ حَضَرَ خَیْبَرَ بِفَرَسَیْنِ وَأَخَذَ خَمْسَةَ أَسْهُمٍ کَانَ وَلَدُهُ أَعْرَفَ بِحَدِیثِهِ وَأَحْرَصَ عَلَى مَا فِیهِ زِیَادَتُهُ مِنْ غَیْرِهِمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ فِی الْقَدِیمِ فِی غَیْرِ هَذِهِ الرِّوَایَةِ وَقَدْ ذَکَرَ عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ عَنِ الْعُمَرِیِّ عَنْ أَخِیهِ : أَنَّ الزُّبَیْرَ وَافَى بِأَفْرَاسٍ یَوْمَ خَیْبَرَ فَلَمْ یُسْهَمْ لَهُ إِلاَّ لِفَرَسٍ وَاحِدٍ. [صحیح۔ قال الشافعی الام ۱۴۶۱۴]

(۱۲۸۸۶) مکحول نبی ﷺ سے مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ خیبر میں دو گھوڑوں کے ساتھ حاضر ہوئے۔ نبی ﷺ نے اسے پانچ حصے دیے، ایک حصہ اس کا اور چار حصے ان کے گھوڑوں کے۔ عمری اپنے بھائی سے روایت کرتے ہیں کہ زبیر خیبر کے دن کئی گھوڑوں سے شریک ہوئے، پس ان کے لیے ایک ہی گھوڑے کا حصہ نکالا گیا تھا۔

(۲۸) باب الإِسْهَامِ لِلْفَرَسِ دُونَ غَیْرِهِ مِنَ الدَّوَابِّ
حصے صرف گھوڑوں کے لیے ہیں نہ کہ دوسرے جانوروں کے لیے

(۱۲۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ بْنِ الْفَضْلِ الْمُزَکِّی قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیُّ حَدَّثَنَا مَالِکٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ قُتَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِکٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْخَیْلُ فِی نَوَاصِیهَا الْخَیْرُ إِلَى یَوْمِ الْقِیَامَةِ . وَفِی رِوَایَةِ الْقَعْنَبِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَکَرَ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۲۸۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ گھوڑوں کی پیشانیوں قیامت تک بھلائی باندھ دی گئی ہے۔

(۱۲۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ عُرْوَةَ الْبَارِقِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ :الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ . قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ :الأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ رَاهَوَيْهِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ دُونَ زِيَادَةِ مُجَالِدٍ. [صحيح۔ بخاری ۳٦٤٣]

(۱۲۸۸۸) عروہ بارقی کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھلائی گھوڑوں کی پیشانیوں سے قیامت تک کے لیے باندھ دی گئی ہے، عروہ کہتے ہیں: اجر اور غنیمت میں۔

(۱۲۸۸۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا بِتِلْكَ الزِّيَادَةِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَمِيمِ بْنِ سَيَّارٍ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زَكَرِيَّا. [صحيح]

(۱۲۸۸۹) عروہ بارقی کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھلائی گھوڑوں کی پیشانیوں سے قیامت تک کے لیے باندھ دی گئی ہے، عروہ کہتے ہیں: اجر اور غنیمت میں۔

(۱۲۸۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يَلْوِي نَاصِيَةَ فَرَسِهِ بِيَدِهِ وَيَقُولُ :الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. [صحيح۔ مسلم ۱۸۷۲]

(۱۲۸۹۰) حضرت جریر کہتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے کی پیشانی کو تھپتھپا رہے تھے اور فرماتے تھے: خیر گھوڑوں کی پیشانی سے قیامت تک باندھ دی گئی ہے۔

(۱۲۸۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ وَزَادَ :الأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح]

(۱۲۸۹۱) اس روایت میں اجر اور غنیمت کے الفاظ ہیں۔

(۱۲۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ۲۸۵۱]

(۱۲۸۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: برکت گھوڑوں کی پیشانیوں میں ہے۔

(۱۲۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَثَلُ الْمُنْفِقِ عَلَى الْخَيْلِ كَالْمُتَكَفِّفِ بِالصَّدَقَةِ. [صحيح]

(۱۲۸۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کہا: خیر باندھ دی گئی ہے گھوڑوں کی پیشانیوں سے قیامت تک اور گھوڑوں پر خرچ کرنے والے کی مثال صدقہ میں رک جانے والے کی سی ہے۔

(۴۹) باب مَا يُكْرَهُ مِنَ الْخَيْلِ وَمَا يُسْتَحَبُّ

گھوڑوں کی کیا چیز ناپسندیدہ ہے اور کیا پسندیدہ ہے

(۱۲۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَلْمٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ وَالشِّكَالُ يَكُونُ الْفَرَسُ فِي رِجْلِهِ الْيُمْنَى بَيَاضٌ وَفِي الْيَدِ الْيُسْرَى أَوْ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى وَفِي رِجْلِهِ الْيُسْرَى. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ احمد ۷٤۰۲]

(۱۲۸۹۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑوں میں شکال کو مکروہ سمجھتے تھے اور شکال وہ ہے جس کے دائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ میں سفیدی ہو یا اس کے دائیں ہاتھ میں اور بائیں پاؤں میں سفیدی ہو۔

(۱۲۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ

عَنْ عَلِیِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِی قَتَادَةَ الأَنْصَارِیِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :خَیْرُ الْخَیْلِ الأَدْهَمُ الأَقْرَحُ الأَرْثَمُ الْمُحَجَّلُ الثَّلاَثِ طَلْقُ الْیَدِ الْیُمْنَى فَإِنْ لَمْ یَكُنْ أَدْهَمَ فَكُمَیْتٌ عَلَى هَذِهِ الشِّیَةِ. [حسن۔ احمد ۵/ ۳۰۰]

(۱۲۸۹۵) حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہتر گھوڑوں میں سیاہ رنگ والے ہیں، جن کی پیشانی اور اوپر کا ہونٹ سفید ہو، پھر پانچ کلیاں جن کے سفید ہوں پس اگر سیاہ رنگ نہ ہو تو اسی صورت کا کمیت یعنی سیاہی سرخی مائل ہوں یا دم اور بال اس کے سیاہ ہوں اور باقی سرخ ہوں۔

(۱۲۸۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ السُّكَّرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَیْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِیُّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَلِیِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَغْزُوَ فَاشْتَرِ فَرَسًا أَدْهَمَ أَغَرَّ مُحَجَّلاً مُطْلَقَ الْیُمْنَى فَإِنَّكَ تَغْنَمُ وَتَسْلَمُ . كَذَا قَالَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ. [حسن]

(۱۲۸۹۶) عقبہ بن عامر کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کہا: جب تو غزوے کا ارادہ کرے تو سیاہ گھوڑا خرید جس کے پانچ کلیاں چمک رہے ہوں، پس تو غنیمت والا اور سلامتی ہے۔

(۱۲۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا هِشَامٌ یَعْنِی ابْنَ سَعِیدٍ الطَّالْقَانِیَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِی عَقِیلُ بْنُ شَبِیبٍ عَنْ أَبِی وَهْبٍ الْجُشَمِیِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :عَلَیْكُمْ بِكُلِّ كُمَیْتٍ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ أَوْ أَشْقَرَ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ أَوْ أَدْهَمَ مُحَجَّلٍ . [ضعیف]

(۱۲۸۹۷) ابووہب جشمی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر سیاہی سرخی مائل گھوڑے کو لازم پکڑو پانچ کلیاں چمکنے والا۔ گہرا سرخ زرد رنگ کا جس کے پانچ کلیاں چمک رہے ہوں یا دھبوں والا پانچ کلیاں چمک والا۔

(۱۲۸۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِیرَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِی عَقِیلُ بْنُ شَبِیبٍ عَنْ أَبِی وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :عَلَیْكُمْ بِكُلِّ أَشْقَرَ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ أَوْ كُمَیْتٍ أَغَرَّ . نَحْوَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ یَعْنِی ابْنَ مُهَاجِرٍ فَسَأَلْتُهُ لِمَ فَضَّلَ الأَشْقَرَ؟ قَالَ :لأَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- بَعَثَ سَرِیَّةً فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ جَاءَ بِالْفَتْحِ صَاحِبَ أَشْقَرَ. [ضعیف]

(۱۲۸۹۸) ابووہب کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گہرے سرخ زرد رنگ کے گھوڑے کو لازم پکڑو چمک دار یا سیاہی مائل چمکدار۔ محمد راوی کہتے ہیں: میں نے ابن مہاجر سے پوچھا، آپ نے اشقر کو کیوں فضیلت دی؟ انہوں نے کہا: نبی ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا تھا، پس جو پہلا شخص فتح کے ساتھ آیا تھا وہ اشقر گھوڑے والا تھا۔

(۱۲۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَا

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عِيسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يُمْنُ الْخَيْلِ فِي شُقْرِهَا . [حسن۔ احمد ۱/ ۲۷۲]

(۱۲۸۹۹) ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی برکت اس کے گہرے زرد رنگ میں ہے۔

(۱۲۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُسَمِّي الأُنْثَى مِنَ الْخَيْلِ فَرَسًا.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح۔ ابو داود ۲۵۴۶]

(۱۲۹۰۰) حضرت ابوہریرہ ؓ سے ہے رسول اللہ ﷺ گھوڑوں میں مؤنث کا نام فرس رکھتے تھے۔

(۱۲۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَا مِنْ فَرَسٍ عَرَبِيٍّ إِلاَّ يُؤْذَنُ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ بِدَعْوَتَيْنِ يَقُولُ :اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَوَّلْتَنِي مَنْ خَوَّلْتَنِي فَاجْعَلْنِي مِنْ أَحَبِّ مَالِهِ وَأَهْلِهِ إِلَيْهِ . [منکر]

(۱۲۹۰۱) حضرت ابوذر غفاری ؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی عربی النسل گھوڑا ہو اس کے لیے ہر دن دعائیں کی جاتی ہیں، وہ کہتا ہے: اے اللہ! تو مجھے جس کے سپرد کیا ہے مجھے اس کے محبوب مال میں بنا دے اور اہل میں سے بھی۔

(۳۰)باب مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنْ تَقْلِيدِ الْخَيْلِ الأَوْتَارَ

گھوڑوں کی گردنوں میں قلادے لٹکانے کی ممانعت کا بیان

(۱۲۹۰۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ شَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجُشَمِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ارْتَبِطُوا الْخَيْلَ وَامْسَحُوا بِنَوَاصِيهَا وَأَعْجَازِهَا أَوْ قَالَ وَأَكْفَالِهَا وَلاَ تُقَلِّدُوهَا الأَوْتَارَ. [ضعیف]

(۱۲۹۰۲) ابو وہب جشمی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے تیار کرو اور ان کی پیشانیوں کو صاف رکھو ان کی پرورش کرو اور ان کی گردنوں میں ہار نہ لٹکاؤ۔

(۳۱)باب مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنْ جَزِّ نَوَاصِي الْخَيْلِ وَأَذْنَابِهَا

گھوڑوں کی پیشانی اور دم میں کاٹنے کی ممانعت کا بیان

(۱۲۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حُمَيْدٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ نَصْرٍ الْكِنَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ وَقَالَ أَبُو تَوْبَةَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ وَهَذَا لَفْظُهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ تَقُصُّوا نَوَاصِيَ الْخَيْلِ وَلاَ مَعَارِفَهَا وَلاَ أَذْنَابَهَا فَإِنَّ أَذْنَابَهَا مَذَابُّهَا وَمَعَارِفَهَا دِفَاؤُهَا وَنَوَاصِيهَا مَعْقُودٌ فِيهَا الْخَيْرُ. [ضعيف]

(۱۲۹۰۳) عتبہ بن عبدالسلمی نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں ان کے چہرے کے نمایاں حصے اور ان کی دموں کو نہ کاٹو۔ پس بے شک اس کی دم مکھیاں اڑانے کے لیے ہے اور اس کا چہرہ اس کا دفاع ہے اور اس کی پیشانی میں خیر باندھ دی گئی ہے۔

(۳۲)باب مَنْ دَخَلَ يُرِيدُ الْجِهَادَ فَمَرِضَ أَوْ لَمْ يُقَاتِلْ

جو جہاد کے ارادے سے داخل ہوا گر وہ بیمار ہو جائے یا نہ لڑ سکے

(۱۲۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : رَأَى سَعْدٌ أَنَّ لَهُ فَضْلاً عَلَى مَنْ دُونَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّمَا يَنْصُرُ اللَّهُ هَذِهِ الأُمَّةَ بِضُعَفَائِهِمْ بِصَلاَتِهِمْ وَدَعْوَتِهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ. [صحيح۔ بخاری ۲۸۹۶]

(۱۲۹۰۴) مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ سعد نے دیکھا کہ اس کے لیے دوسروں پر فضیلت ہے تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرتا ہے ان کے کمزوروں کی وجہ سے اور ان کی نمازوں اور ان کی دعاؤں کی وجہ سے۔

(۱۲۹۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ابْغُونِي الضُّعَفَاءَ فَإِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ. [صحيح۔ احمد ۵/ ۱۹۸]

(۱۲۹۰۵) ابو درداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنے ضعفاء میں تلاش کرو، پس تمہیں رزق دیا جاتا ہے اور تمہاری مدد کی جاتی ہے تمہارے کمزوروں کی وجہ سے۔

(۳۳)باب مَنْ دَخَلَ أَجِيرًا يُرِيدُ الْجِهَادَ أَوْ لَمْ يُرِدْهُ

جو جہاد میں اجرت پر کسی کو بھیجنے کا ارادہ کرے یا نہ کرے

(۱۲۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مِهْرَانَ الثَّقَفِيُّ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ الْمَالِكِيُّ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ بِمِصْرَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الْقُرَشِيُّ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ أَنَّ يَعْلَى بْنَ مُنْيَةَ قَالَ :آذَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْغَزْوِ وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ لَيْسَ لِي خَادِمٌ فَالْتَمَسْتُ أَجِيرًا وَأُجْرِي لَهُ سَهْمَهُ فَوَجَدْتُ رَجُلاً فَلَمَّا دَنَا الرَّحِيلُ أَتَانِي فَقَالَ :مَا أَدْرِي مَا السُّهْمَانُ وَمَا يَبْلُغُ سَهْمِي فَسَمِّ لِي شَيْئًا كَانَ السَّهْمُ أَوْ لَمْ يَكُنْ فَسَمَّيْتُ لَهُ ثَلاَثَةَ دَنَانِيرَ فَلَمَّا حَضَرَتْ غَنِيمَةٌ أَرَدْتُ أَنْ أُجْرِيَ لَهُ سَهْمَهُ فَذَكَرْتُ الدَّنَانِيرَ فَجِئْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرْتُ لَهُ أَمْرَهُ فَقَالَ : مَا أَجِدُ لَهُ فِي غَزْوَتِهِ هَذِهِ فِي الدُّنْيَا أَظُنُّهُ قَالَ وَالآخِرَةِ إِلاَّ دَنَانِيرَهُ الَّتِي سَمَّى. [حسن]

(۱۲۹۰۶) یعلی بن منیہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوے کا اعلان کیا، میں بوڑھا تھا، میرا کوئی خادم بھی نہ تھا، پس میں نے کوئی مزدور تلاش کیا اور سوچا اسے اجرت دے دوں گا، پس میں نے ایک آدمی کو پایا۔ جب وہ میرے پاس آیا، غزوے پر جانے کے وقت تو اس نے کہا: میں نہیں جانتا کہ حصہ کتنا ہوگا اور مجھے کتنا ملے گا، پس میرے لیے کچھ مقرر کر دو کہ حصہ ہو یا نہ ہو مجھے وہ مل جائے گا، میں نے اس کے لیے تین دینار مقرر کر دیے جب غنیمت آئی تو میں نے ارادہ کیا کہ اسے اس کا حصہ دے دوں۔ مجھے دنانیر یاد آ گئے۔ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے آپ ﷺ سے اس کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کے لیے اس غزوے میں دنیا میں اور راوی کا خیال ہے آخرت کا لفظ بھی بولا اور آخرت میں۔ صرف اس کے مقرر کردہ دینار پاتا ہوں۔

(۳۴)باب مَنْ دَخَلَ يُرِيدُ التِّجَارَةَ

جو تجارت کے ارادے سے جہاد میں جائے

(۱۲۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ

عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لاِمْرِءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ بخاري و مسلم]

(۱۲۹۰۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔ بے شک آدمی کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی۔ جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہوئی پس اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہے اور جس کی ہجرت کی نیت دنیا ہوئی کہ وہ اسے پالے گا یا کسی عورت کی نیت سے ہجرت کی کہ اس سے شادی کرے گا، پس اس کی ہجرت اس کے لیے ہے، جس نیت سے اس نے ہجرت کی۔

(۱۲۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ جَدِّهِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ غَزَا وَهُوَ لاَ يَنْوِي فِي غَزَاتِهِ إِلاَّ عِقَالاً فَلَهُ مَا نَوَى.

[ضعيف۔ احمد]

(۱۲۹۰۸) عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو جہاد کرے اور اس کی نیت جہاد کی نہ ہو بلکہ غنیمت کے مال کی ہو تو اس کی نیت جو ہوگی اسے وہی حاصل ہوگا۔

(۱۲۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلاَّمٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَلْمَانَ أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدَّثَهُ قَالَ : لَمَّا فَتَحْنَا خَيْبَرَ أَخْرَجُوا غَنَائِمَهُمْ مِنَ الْمَتَاعِ وَالسَّبْيِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ غَنَائِمَهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ رَبِحْتُ رِبْحًا مَا رَبِحَهُ الْيَوْمَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ هَذَا الْوَادِي. قَالَ : وَيْحَكَ وَمَا رَبِحْتَ؟ . قَالَ : مَا زِلْتُ أَبِيعُ وَأَبْتَاعُ حَتَّى رَبِحْتُ ثَلاَثَمِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَا أُنَبِّئُكَ بِخَيْرِ رَجُلٍ رَبِحَ . قَالَ : مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الصَّلاَةِ . [ضعيف]

(۱۲۹۰۹) عبید اللہ بن سلیمان فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے اصحاب میں سے کسی نے بیان کیا کہ جب ہم خیبر فتح کیا تو انہوں نے اپنی غنیمتیں، سامان اور قیدیوں وغیرہ سے لیں۔ پس لوگ اپنی غنیمتیں بیچنے لگے۔ ایک آدمی آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آج میں نے اتنا نفع پایا ہے کہ اس وادی میں مجھ سے زیادہ کسی نے نہ پایا ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو، تو نے کیا نفع پایا ہے؟ اس نے کہا: میں ہمیشہ بیچتا اور خریدتا رہا حتیٰ کہ تین سو اوقیہ نفع حاصل کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تجھے اس آدمی کے بارے میں بتاتا ہوں جس نے بہتر نفع پایا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز

کے بعد دو رکعتیں۔

(۱۲۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ : خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : وَأُخْرَى تَقُولُونَهَا لِمَنْ قُتِلَ فِي مَغَازِيكُمْ هَذِهِ أَوْ مَاتَ قُتِلَ فُلاَنٌ شَهِيدًا وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ أَوْقَرَ دَفَّتَيْ رَاحِلَتِهِ ذَهَبًا أَوْ وَرِقًا يَبْتَغِي بِهِ الدُّنْيَا أَوْ قَالَ التِّجَارَةَ فَلاَ تَقُولُوا ذَاكُمْ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ . [حسن۔ عبدالرزاق ۱۰۳۹۹]

(۱۲۹۱۰) ابوعجفاء سلمی فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو کہا: دوسرے جن کو کہتے ہو کہ وہ قتل کیے گئے تمہارے غزووں میں یا وہ فوت ہوئے فلاں شہید کیا گیا شاید کہ اس نے یہ اقرار کیا ہو کہ اس کی سواری کے دو پالان سونے یا چاندی سے بھر جائیں، وہ اس سے دنیا چاہتا ہو یا تجارت کہا پس تم ان کو یہ نہ کہو بلکہ تم کہو جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے راستے میں شہید کیا گیا یا وہ فوت ہو گیا، وہ جنت میں جائے گا۔

(۱۲۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَأُخْرَى مَا تَقُولُونَهَا الرَّجُلُ يَخْرُجُ فَيُقَاتِلُ فَتَقُولُونَ اسْتُشْهِدَ فُلاَنٌ وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ خَرَجَ قَدْ مَلأَ عَجُزَ دَابَّتِهِ دَنَانِيرَ أَوْ دَرَاهِمَ التِّجَارَةِ فَلاَ تَقُولُوا ذَلِكَ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ .
وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ لَمْ يَذْكُرِ ابْنَهُ فِي إِسْنَادِهِ.

[حسن۔ تقدم قبلہ]

(۱۲۹۱۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: جن کو تم کہتے ہو کہ آدمی نکلا وہ لڑا۔ پس تم کہتے ہو: فلاں شہید کر دیا گیا اور شاید کہ وہ نکلا ہو تا کہ اپنی سواری تجارت کے دنانیر اور درہموں سے۔ پس تم یہ نہ کہو بلکہ کہو جیسے رسول اللہ ﷺ نے کہا: جو اللہ کے راستے میں قتل کر دیا گیا۔ پس وہ جنتی ہے۔

(۳۵) باب الْمَمْلُوكِ وَالْمَرْأَةِ يُرْضَخُ لَهُمَا وَلاَ يُسْهَمُ

غلام اور عورتوں کو انعام ملے گا ان کے لیے حصہ مقرر نہیں ہے

(۱۲۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ

قَالَ : كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَاءَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي سُؤَالِهِ وَفِي جَوَابِهِ قَالَ وَسَأَلْتَ عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ هَلْ كَانَ لَهُمَا سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِذَا حَضَرَا الْبَأْسَ؟ وَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ لَهُمَا سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِلاَّ أَنْ يُحْذَيَا مِنْ غَنَائِمِ الْعَدُوِّ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ :وَأَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۸۱۲]

(۱۲۹۱۲) یزید بن ہرمز کہتے ہیں: نجدہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کچھ چیزوں کے بارے میں سوال تحریر کر کے بھیجا اس کے سوال اور ابن عباس کے جواب ذکر کیے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: تو نے سوال کیا ہے عورت اور غلام کے بارے میں کہ کیا ان کے لیے حصہ ہے جب وہ لڑائی میں شریک ہوں؟ ان کے لیے مقرر حصہ نہیں ہے مگر ان کو دشمن کی غنیمت سے کچھ انعام دیا جائے گا۔

(۱۲۹۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ :إِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَغْزُو بِالنِّسَاءِ؟ وَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ يُدَاوِينَ الْمَرْضَى وَيُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيمَةِ وَأَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حَاتِمٍ. [صحیح]

(۱۲۹۱۳) یزید بن ہرمز نے قصہ بیان کیا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کی طرف لکھا کہ تو نے مجھ سے سوال کیا ہے کیا عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں جاتی تھیں؟ تحقیق وہ غزوہ میں شریک ہوتی تھیں، مریضوں کو دوا دیتی تھیں اور ان کو غنیمت سے انعام دیا جاتا تھا اور ان کے لیے مقرر حصہ نہ تھا۔

(۱۲۹۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِالْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرٌ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ:شَهِدْتُ خَيْبَرَ وَأَنَا عَبْدٌ مَمْلُوكٌ قُلْتُ:يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْهِمْ لِي فَأَعْطَانِي سَيْفًا فَقَالَ:تَقَلَّدْ هَذَا السَّيْفَ. وَأَعْطَانِي خُرْثِيَّ مَتَاعٍ وَلَمْ يُسْهِمْ لِي.

أَخْرَجَ مُسْلِمٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ حَدِيثًا آخَرَ فِي الزَّكَاةِ وَهَذَا الْمَتْنُ أَيْضًا صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِهِ. [صحیح]

(۱۲۹۱۴) ابی اللحم کے غلام عمیر نے بیان کیا، میں خیبر میں حاضر ہوا اور میں غلام تھا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے بھی حصہ دیں۔ پس آپ ﷺ نے مجھے تلوار دی۔ آپ ﷺ نے کہا: اس تلوار کو لٹکاؤ اور آپ ﷺ نے مجھے ردی سامان دے دیا اور مجھے حصہ نہ دیا۔

(۱۲۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ قَالُوا أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَشْرَجُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ

أَنَّهَا خَرَجَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَادِسَ سِتِّ نِسْوَةٍ فَبَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَبَعَثَ إِلَيْنَا فَجِئْنَا فَرَأَيْنَا فِيهِ الْغَضَبَ فَقَالَ :مَعَ مَنْ خَرَجْتُنَّ وَبِإِذْنِ مَنْ خَرَجْتُنَّ؟ . فَقُلْنَا :يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجْنَا نَغْزِلُ الشَّعَرَ وَنُعِينُ بِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَعَنَا دَوَاءٌ لِلْجَرْحَى وَنُنَاوِلُ السِّهَامَ وَنَسْقِي السَّوِيقَ فَقَالَ :قُمْنَ . حَتَّى إِذَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْبَرَ أَسْهَمَ لَنَا كَمَا أَسْهَمَ لِلرِّجَالِ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا :يَا جَدَّةُ وَمَا كَانَ ذَلِكِ؟ قَالَتْ :تَمْرًا.

قَالَ الشَّيْخُ :إِخْبَارُهَا عَنْ عَيْنِ مَا أَعْطَاهُنَّ دَلاَلَةٌ عَلَى كَوْنِهِ رَضْخًا وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمْ يُضْرَبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ بَيَانُ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرُوِيَ عَنْ مَكْحُولٍ وَغَيْرِهِ فِي الإِسْهَامِ لَهُنَّ بِخَيْبَرَ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ لاَ تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ. [ضعیف]

(۱۲۹۱۵) حشرج بن زیاد اپنی دادی سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ خیبر میں گئیں۔ یہ چھ عورتوں میں چھٹی تھیں، رسول اللہ ﷺ کو علم ہوا تو آپ ﷺ نے ہماری طرف پیغام بھیجا کہ ان کو بلاؤ۔ جب ہم آپ ﷺ کے پاس آئیں۔ ہم نے آپ پر غصہ دیکھا، آپ نے کہا: تم کس کے ساتھ نکلی ہو اور کس کی اجازت سے نکلی ہو؟ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نکلیں تاکہ ہم شعر کہیں۔ ہم اس کے ساتھ اللہ کے راستے میں مدد کریں گی اور ہمارے پاس زخموں کے لیے دوائی ہے اور ہم تیر پکڑائیں گی اور ستو پلائیں گی۔ آپ نے کہا: تم قائم رہو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے خیبر پر فتح دی، آپ ﷺ نے ہمیں بھی حصہ دیا جیسے مردوں کو دیا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دادی سے کہا: اے دادی! وہ کیا تھا؟ اس نے کہا: کھجوریں۔

شیخ فرماتے ہیں: اس خبر میں جو آپ نے ان کو دیا وہ بطور انعام تھا۔ ان کے لیے حصہ نہ نکالا۔

(۳۶) بَابُ الْمَدَدِ يَلْحَقُ بِالْمُسْلِمِينَ قَبْلَ تَنْقَطِعَ الْحَرْبُ أَوْ لَمْ يَأْتُوا حَتَّى تَنْقَطِعَ الْحَرْبُ وَمَا رُوِيَ فِي الْغَنِيمَةِ أَنَّهَا لِمَنْ شَهِدَ الْوَقْعَةَ

مدد اگر جنگ ختم ہونے سے پہلے مسلمانوں تک پہنچ جائے یا جنگ ختم ہو جانے کے بعد پہنچے اور غنیمت اس کے لیے ہے جو واقعہ میں حاضر ہو

(۱۲۹۱۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى فَذَكَرَ قُدُومَهُمْ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِالْحَبَشَةِ قَالَ :فَأَقَمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا جَمِيعًا قَالَ فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا أَوْ قَالَ أَعْطَانَا مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لأَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا إِلاَّ مَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلاَّ أَصْحَابَ سَفِينَتِنَا مَعَ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ فَقَسَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ.

وَهَؤُلَاءِ إِنْ حَضَرُوا قَبْلَ تَنْقَطِعَ الْحَرْبُ أَوْ قَبْلَ حِيَازَةِ الْغَنِيمَةِ فَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا فَهِيَ فِي مَسْأَلَتِنَا وَإِنْ حَضَرُوا بَعْدَ ذَلِكَ. وَعَلَيْهِ يَدُلُّ. [صحيح۔ بخاری ۳۱۳۶۔ مسلم ۲۵۰۲]

(۱۲۹۱۶) حضرت ابوموسیٰ نے جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس حبشہ میں آنے کا ذکر کیا، کہا: ہم اس کے ساتھ تھے حتیٰ کہ ہم سب اس وقت آئے جب خیبر فتح ہوا ہم بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مل گئے۔ آپ نے ہمیں بھی حصہ دیا اور اس کے لیے تقسیم نہ کیا، جو فتح خیبر سے غیر حاضر تھا، مگر اس کو دیا جو وہاں موجود تھا، مگر اصحاب سفینہ جو جعفر کے ساتھ تھے اور اس کے ساتھیوں کے لیے بھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تقسیم کیا۔

(۱۲۹۱۷) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ فَتْحِ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا وَلَمْ يُسْهِمْ لأَحَدٍ يَعْنِي لَمْ يَشْهَدِ الْفَتْحَ غَيْرَنَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصٍ.

وَرَوَاهُ يُوسُفُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَفْصٍ وَقَالَ بَعْدَ مَا افْتَتَحَهَا بِثَلاَثٍ.

فَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ -ﷺ- إِنَّمَا أَعْطَاهُمْ مِنْ سَهْمِ الْمَصَالِحِ أَوْ أَشْرَكَهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ بِرِضَا الْغَانِمِينَ وَقَدْ رُوِيَ فِي قِصَّةِ جَعْفَرٍ وَغَيْرِهِ بِإِسْنَادٍ آخَرَ: أَنَّهُ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُشْرِكُوهُمْ فِي مَقَاسِمِ خَيْبَرَ فَفَعَلُوا. وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ فِي قِصَّةِ قُدُومِ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۲۹۱۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم فتح خیبر کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حصہ دیا اور کسی کو نہ دیا، یعنی ہمارے علاوہ جو خیبر کی فتح میں حاضر نہ تھا۔ احتمال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مصالح کے اعتبار سے ان کو شریک کیا ہو یا غنیمت لینے والوں کی رضا مندی سے ان کو غنیمت میں شریک کیا ہو۔ ایک سند یہ بھی منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے سوال کیا تھا کہ ان کو بھی فتح خیبر کی تقسیم میں شریک کیا جائے، پس انہوں نے کیا۔

(۱۲۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابِهِ خَيْبَرَ بَعْدَ مَا افْتَتَحُوهَا فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُسْهِمَ لِي مِنَ الْغَنِيمَةِ فَقَالَ بَعْضُ بَنِي سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: لاَ تُسْهِمْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَاتِلُ ابْنِ قَوْقَلٍ فَقَالَ ابْنُ سَعِيدٍ: وَاعَجَبًا لِوَبْرٍ تَدَلَّى عَلَيْنَا مِنْ قُدُومِ ضَأْنٍ يَنْعَى عَلَيَّ قَتْلَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَكْرَمَهُ اللَّهُ عَلَى يَدَيَّ وَلَمْ يُهِنِّي عَلَى يَدَيْهِ. قَالَ سُفْيَانُ فَلاَ أَحْفَظُهُ أَنَّهُ قَالَ: أَسْهَمَ لَهُ أَوْ لَمْ يُسْهِمْ. قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ سَأَلَ الزُّهْرِيَّ عَنْهُ وَأَنَا حَاضِرٌ. [صحيح۔ بخاری ۲۸۲۷]

(۱۲۹۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے پاس آیا، اس وقت جب انہوں نے خیبر فتح کیا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ میرے لیے بھی غنیمت سے حصہ رکھا جائے۔ بنی سعید کے کسی شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اسے حصہ نہ دیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ابن توقل کا قاتل ہے۔ سعید کے بیٹے نے کہا: کتنی عجیب بات ہے کہ یہ جانور ابھی تو پہاڑ کی چوٹی سے بکریاں چراتے چراتے یہاں آ گیا ہے اور ایک مسلمان کے قتل کا الزام مجھ پر لگاتا ہے۔ حیا اللہ تعالیٰ نے میرے ہاتھوں سے عزت دی اور مجھے اس کے ہاتھوں سے ذلیل ہونے سے بچالیا۔

(۱۲۹۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ سُفْيَانَ وَزَادَ قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنِيهِ السَّعِيدِيُّ أَيْضًا عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَاسْمُ السَّعِيدِيِّ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَجَدُّهُ سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَيُذْكَرُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح]

(۱۲۹۱۹) سعید سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔ وہ اپنے دادا سے اور وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں۔ سعیدی کا نام عمرو بن یحییٰ بن سعید بن العاص ہے دادا کا نام سعید بن عمرو ہے۔

(۱۲۹۲۰) فَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عَنْبَسَةَ بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بَعَثَ أَبَانَ بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَلَى سَرِيَّةٍ مِنَ الْمَدِينَةِ قِبَلَ نَجْدٍ فَقَدِمَ أَبَانُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَصْحَابُهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِخَيْبَرَ بَعْدَ أَنْ فَتَحَهَا وَإِنَّ حُزُمَ خَيْلِهِمْ لِيفٌ فَقَالَ أَبَانُ: اقْسِمْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ: لاَ تَقْسِمْ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ أَبَانُ: أَنْتَ بِهَا يَا وَبْرُ تَحَدَّرَ عَلَيْنَا مِنْ رَأْسِ ضَالٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم-: اجْلِسْ يَا أَبَانُ. وَلَمْ يَقْسِمْ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ وَهُوَ فِيمَا ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى: لَمْ يُقِمِ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَعْنِي مَتْنَهُ وَالْحَدِيثُ حَدِيثُ الزُّبَيْدِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۴۲۳۸]

(۱۲۹۲۰) سعید بن عاص نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابان بن سعید کو کسی سریہ پر مدینہ سے نجد کی طرف بھیجا پھر ابان اور ان کے ساتھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خیبر فتح ہونے کے بعد آئے ان لوگوں کے گھوڑے کمزور تھے۔ ابان نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں بھی کچھ دیں۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ان کے لیے حصہ نہ رکھیں۔ ابان

نے کہا: اے وبر: تیری حیثیت تو یہ ہے کہ گمراہ چوٹی سے تو ہمارے پاس آیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: اے ابان! بیٹھ جا اور آپ نے ان کے لیے حصہ نہ نکالا۔

(۱۲۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَحَ عَلَى رَسُولِهِ -ﷺ- خَيْبَرَ ثُمَّ جَاءَهُ أَبَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ فِي خَيْلٍ لَهُ فَسَأَلَهُ أَنْ يُسْهِمَ لَهُ وَلأَصْحَابِهِ فَلَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَكَانَتْ حُزُمُ خُيُولِهِمُ اللِّيفَ. فَهَذَا يُوَافِقُ رِوَايَةَ الزُّبَيْدِيِّ فِي مَتْنِهِ وَيُخَالِفُهُ فِي إِسْنَادِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ الْحَدِيثَانِ مَحْفُوظَانِ حَدِيثُ عَنْبَسَةَ مِنْ حَدِيثِ الزُّبَيْدِيِّ وَحَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحيح]

(۱۲۹۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو فتح خیبر دی، پھر آپ ﷺ کے پاس ابان بن سعید اپنے لشکر کے ساتھ آیا، اس نے اپنے لیے اور اپنے ساتھیوں کے لیے حصہ کا سوال کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے نہ دیا، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ان لوگوں کے گھوڑے تنگ حال تھے۔

(۱۲۹۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَغْنَمًا إِلاَّ قَسَمَ لِي إِلاَّ خَيْبَرَ فَإِنَّهَا كَانَتْ لأَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ خَاصَّةً وَكَانَ أَبُو مُوسَى وَأَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَا بَيْنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَبَيْنَ خَيْبَرَ. [ضعيف]

(۱۲۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غنیمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے بھی دیا مگر خیبر کے علاوہ۔ اس لیے کہ وہ خاص اہل حدیبیہ کے لیے تھی اور ابو موسیٰ اور ابو ہریرہ خیبر اور حدیبیہ کے درمیان آئے تھے۔

(۱۲۹۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خُثَيْمُ بْنُ عِرَاكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَفَرٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ قَالُوا إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَقَدْ خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى خَيْبَرَ وَاسْتَخْلَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ رَجُلاً مِنْ بَنِي غِفَارٍ يُقَالُ لَهُ سِبَاعُ بْنُ عُرْفُطَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَوَجَدْنَاهُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْ صَلاَتِنَا أَتَيْنَا سِبَاعَ بْنَ عُرْفُطَةَ فَزَوَّدَنَا تَمْرًا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ فَتَحَ خَيْبَرَ وَكَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ فَأَشْرَكُونَا فِي سُهْمَانِهِمْ. وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ: فَاسْتَأْذَنَ النَّاسَ أَنْ يَقْسِمَ لَنَا فِي الْغَنَائِمِ فَأَذِنُوا لَهُ فَقَسَمَ لَنَا. [ضعيف]

(۱۲۹۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مدینہ میں آئے اور رسول اللہ ﷺ خیبر کی طرف چلے گئے اور بنی غفار کا آدمی مدینہ پر نائب مقرر تھا۔ اسے سباع بن عرفطہ کہا جاتا تھا، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے اسے صبح کی نماز کے وقت پایا۔ نماز سے فارغ ہو کر ہم اس کے پاس آئے، اس نے کھجوروں سے ہماری ضیافت کی۔ یہاں تک کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور خیبر فتح ہو چکا تھا اور مسلمانوں نے بات کی۔ پس انہوں نے ہمیں اپنے حصوں میں شریک کیا۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ آپ ﷺ نے لوگوں سے اجازت طلب کی کہ ہمیں بھی غنیمت سے دیا جائے، انہوں نے اجازت دے دی، پس آپ ﷺ نے ہمیں بھی دیا۔

(١٢٩٢٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ فَذَكَرَهُ.

الرِّوَايَاتُ فِي قُدُومِهِ بَعْدَ فَتْحِ خَيْبَرَ أَصَحُّ ثُمَّ رِوَايَةُ مَنْ رَوَى أَنَّهُ لَمْ يُسْهِمْ لَهُ أَرَادَ قِسْمَةَ مَنْ شَهِدَهَا وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ أَشْرَكَهُمْ فِي سُهْمَانِهِمْ بِرِضَاهُمْ كَمَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۲۹۲۴) وہ روایات جو فتح خیبر کے بعد ان کا آنا بتاتی ہیں۔ وہ زیادہ صحیح ہیں اور اسے حصہ نہ دیا آپ کا ارادہ تھا کہ تقسیم اس کے لیے ہے جو اس میں حاضر ہو اور احتمال ہے کہ ان کو حصوں میں لوگوں کی رضامندی سے شریک کیا ہو۔

(١٢٩٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَقْسِمْ لِغَائِبٍ فِي مَغْنَمٍ لَمْ يَشْهَدْهُ إِلاَّ يَوْمَ خَيْبَرَ قَسَمَ لِغَائِبِ أَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ مِنْ أَجْلِ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كَانَ أَعْطَى خَيْبَرَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ أَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ ﴿وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ﴾ فَكَانَتْ لأَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ مَنْ شَهِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ غَابَ وَلِمَنْ شَهِدَ مِنَ النَّاسِ غَيْرِهِمْ. وَعَنْ يُونُسَ قَالَ وَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : بَلَغَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ قَسَمَ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَخَلَّفَ عَلَى امْرَأَتِهِ رُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَجَاءَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بَشِيرًا بِوَقْعَةِ بَدْرٍ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى قَبْرِ رُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَدْفِنُهَا. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَبَلَغَنَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَسَمَ لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَا غَائِبَيْنِ بِالشَّامِ.

قَالَ الشَّيْخُ : قَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ أَنَّهُ لَمْ يَغِبْ عَنْ خَيْبَرَ مِنْ أَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ إِلاَّ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ وَأَمَّا قِسْمَتُهُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَغَيْرِهِ مِنْ غَنَائِمِ بَدْرٍ فَقَدْ مَضَتِ الدَّلاَلَةُ فِي هَذَا الْكِتَابِ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَضَعُهَا حَيْثُ أَرَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّمَا صَارَتِ الْغَنِيمَةُ لِمَنْ شَهِدَ الْوَقْعَةَ بَعْدَ قِسْمَةِ بَدْرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۲۹۲۵) زہری فرماتے ہیں: ہمیں یہ پہنچا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے حصہ نہ رکھا جو غنیمت کے وقت موجود نہ تھا، سوائے فتح خیبر کے۔ اس لیے کہ فتح خیبر کو اہل حدیبیہ کے لیے تقسیم کیا: اللہ تعالیٰ کے فرمان۔ ﴿وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ﴾ کی وجہ سے۔ پس وہ اہل حدیبیہ کے لیے تھی۔ جو ان میں سے حاضر تھا یا غائب۔ ان لوگوں کے علاوہ جو وہاں حاضر تھے اور یہ بھی منقول ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لیے تقسیم کیا تھا، حالانکہ وہ اپنی بیوی کی دیکھ بھال کے لیے پیچھے رہے تھے (رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ) بیماری نے ان کو روکا تھا اور زید بن حارثہ واقعہ بدر کی خوشخبری لے کر آئے تھے اور عثمان رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ کو قبر میں دفن کر رہے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابن اسحق سے روایت ہے کہ حدیبیہ والوں میں سے خیبر میں حضرت جابر کے علاوہ کوئی اور غائب نہ تھا اور بدر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے تقسیم اس پر تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو مقرر کیا تھا، جہاں اللہ تعالیٰ نے چاہا اور بدر کے بعد غنیمت اس کے لیے تھی جو واقعہ میں حاضر ہو۔

(۱۲۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ الأَحْمَسِيِّ قَالَ: غَزَتْ بَنُو عُطَارِدٍ مَاهَ الْبَصْرَةِ وَأُمِدُّوا بِعَمَّارٍ مِنَ الْكُوفَةِ فَخَرَجَ قَبْلَ الْوَقْعَةِ وَقَدِمَ بَعْدَ الْوَقْعَةِ فَقَالَ: نَحْنُ شُرَكَاؤُكُمْ فِي الْغَنِيمَةِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُطَارِدٍ فَقَالَ: أَيُّهَا الْعَبْدُ الْمُجَدَّعُ تُرِيدُ أَنْ نَقْسِمَ لَكَ غَنَائِمَنَا وَكَانَتْ أُذُنُهُ أُصِيبَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ: عَيَّرْتُمُونِي بِأَحَبِّ أُذُنَيَّ إِلَيَّ أَوْ خَيْرِ أُذُنَيَّ قَالَ فَكَتَبَ فِي ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ إِنَّ الْغَنِيمَةَ لِمَنْ شَهِدَ الْوَقْعَةَ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةٍ أُخْرَى: أَنَّهُ كَتَبَ إِنَّمَا الْغَنِيمَةُ لِمَنْ شَهِدَ الْوَقْعَةَ.

[صحیح۔ سعید بن منصور ۲۷۹۱]

(۱۲۹۲۶) طارق بن شہاب کہتے ہیں: بنو عطارد نے غزوہ لڑا اور وہ عمار سے کوفہ سے مدد کے لیے گئے تھے۔ وہ واقعہ سے پہلے نکل گئے اور واقعہ کے بعد آ گئے اور کہا: ہم بھی تمہارے ساتھ غنیمت میں شریک ہیں۔ بنی عطارد کے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا: اے غلام! تو ارادہ رکھتا ہے کہ ہم تیرے لیے بھی اپنی غنیمت سے حصہ نکالیں اور اس کا کان اللہ کے راستے میں کاٹا گیا تھا اس نے کہا: تم مجھے میری کانوں کی عار دلاتے ہو، میری محبوب چیز سے۔ پس انہوں نے اس بارے میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لکھا تو انہوں نے جواب دیا: غنیمت اس کے لیے ہے جو واقعہ میں حاضر ہو۔

(۱۲۹۲۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْغَسَّانِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالاَ: سَارَتِ الرُّومُ إِلَى حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَهُوَ بِأَرْمِينِيَةَ فَكَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ يَسْتَمِدُّهُ فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِ

عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ فَكَتَبَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَمِيرِ الْعِرَاقِ يَأْمُرُهُ أَنْ يُمِدَّ حَبِيبًا فَأَمَدَّهُ بِأَهْلِ الْعِرَاقِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ سَلْمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ الْبَاهِلِيَّ فَسَارُوا يُرِيدُونَ غِيَاثَ حَبِيبٍ فَلَمْ يَبْلُغُوهُمْ حَتَّى لَقِيَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ الْعَدُوَّ فَفَتَحَ اللَّهُ لَهُمْ فَلَمَّا قَدِمَ سَلْمَانُ وَأَصْحَابُهُ عَلَى حَبِيبٍ سَأَلُوهُمْ أَنْ يُشْرِكُوهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ وَقَالُوا قَدْ أَمْدَدْنَاكُمْ وَقَالَ أَهْلُ الشَّامِ لَمْ تَشْهَدُوا الْقِتَالَ لَيْسَ لَكُمْ مَعَنَا شَيْءٌ فَأَبَى حَبِيبٌ أَنْ يُشْرِكَهُمْ وَحَوَى هُوَ وَأَصْحَابُهُ عَلَى غَنِيمَتِهِمْ فَتَنَازَعَ أَهْلُ الشَّامِ وَأَهْلُ الْعِرَاقِ فِي ذَلِكَ حَتَّى كَادَ يَكُونُ بَيْنَهُمْ فِي ذَلِكَ كَوْنٌ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِرَاقِ : إِنْ تَقْتُلُوا سَلْمَانَ نَقْتُلْ حَبِيبَكُمْ وَإِنْ تَرْحَلُوا نَحْوَ ابْنِ عَفَّانَ نَرْحَلْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْغَسَّانِيُّ :فَسَمِعْتُ أَنَّهَا أَوَّلُ عَدَاوَةٍ وَقَعَتْ بَيْنَ أَهْلِ الشَّامِ وَأَهْلِ الْعِرَاقِ.

(۱۲۹۲۷) عطیہ بن قیس اور راشد بن سعد کہتے ہیں: رومی حبیب بن مسلمہ کی طرف چلے تھے اور وہ آرمینیہ میں تھے۔ پس اس نے معاویہ کی طرف لکھا کہ وہ اس کی مدد کرے۔ معاویہ نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو لکھا۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے عراق کے امیر کو لکھا اور حکم دیا کہ وہ حبیب کی مدد کرے، پس اس نے اہل عراق کو مدد کے لیے تیار کیا اور ان پر سلیمان بن ربیعہ باہلی کو امیر بنا دیا۔ وہ حبیب کی مدد کے لیے چلے۔ پس انہوں نے ان کو نہ پایا، یہاں تک کہ اسے اور اس کے ساتھیوں کو دشمن نے پالیا۔ اللہ نے ان کو فتح دے دی، جب سلمان اور اس کے ساتھی حبیب کے پاس آئے تو انہوں نے سوال کیا کہ ان کو بھی غنیمت میں شریک کرو، ہم نے تمہاری مدد کی ہے اور اہل شام نے کہا: تم ہمارے ساتھ لڑائی میں شریک نہیں ہوئے، تمہارے لیے ہمارے پاس کوئی چیز نہیں ہے، حبیب نے ان کو شریک کرنے سے انکار کر دیا اور وہ اور اس کے ساتھی مال غنیمت پر حاوی ہو گئے، پس اہل شام اور اہل عراق میں اتنا تنازعہ بن گیا کہ قریب تھا ان میں کوئی (لڑائی) ہو جاتی۔ بعض عراقیوں نے کہا: اگر تم ہمارے سلمان کو قتل کرو گے ہم تمہارے حبیب کو قتل کر دیں گے اور اگر تم عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ چاہو تو ہم بھی جائیں گے۔ ابوبکر غسانی کہتے ہیں: میں نے سنا کہ وہ پہلی دشمنی تھی جو اہل عراق اور اہل شام میں پیدا ہوئی۔

(۳۷) باب السَّرِيَّةِ تَخْرُجُ مِنْ عَسْكَرٍ فِي بِلاَدِ الْعَدُوِّ

دشمن کے شہروں میں لشکر سے چھوٹی چھوٹی جماعتیں روانہ کرنا

قَالَ الشَّافِعِيُّ : قَدْ مَضَتْ خَيْلُ الْمُسْلِمِينَ فَغَنِمَتْ بِأَوْطَاسٍ غَنَائِمَ كَثِيرَةً وَأَكْثَرُ الْعَسْكَرِ بِحُنَيْنٍ فَشَرِكُوهُمْ وَهُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

۱۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبِي وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبِي أَخْبَرَنَا وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: لَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنْ حُنَيْنٍ بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ عَلَى جَيْشٍ أَوْطَاسٍ فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ فَقُتِلَ دُرَيْدٌ وَهَزَمَ اللَّهُ

أَصْحَابَهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ.[صحیح۔ بخاری ۴۳۲۳۔ مسلم ۲۴۹۸]

(۱۲۹۲۸) حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ حنین سے فارغ ہوئے تو آپ نے ابوعامر کو اوطاس کے لشکر پر بھیجا۔ پس وہ درید بن صمہ کو ملے، درید قتل کر دیا گیا اور اللہ نے اس کے ساتھیوں کو شکست دے دی۔

(۱۲۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ :خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَ :أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ مَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الإِسْلاَمَ لَمْ يَزِدْهُ إِلاَّ شِدَّةً وَلاَ حِلْفَ فِي الإِسْلاَمِ وَالْمُسْلِمُونَ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ تَرُدُّ سَرَايَاهُمْ عَلَى قَعَدَتِهِمْ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [حسن۔ احمد ۶۶۸۱]

(۱۲۹۲۹) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے سال خطبہ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! جس کا جاہلیت میں کوئی عہد و پیمان تھا، پس اسلام اس کو اور مضبوط کرتا ہے اور اسلام میں کوئی (غلط) عہد و پیمان نہیں ہے اور مسلمان اپنے علاوہ دوسروں کے خلاف جماعت اور قوت ہیں، ان کے قریبی ان کی ذمہ داریوں کو ادا کریں گے، دور والے ان کے مددگار رہوں گے اور ان کے سرایا قیام پذیروں کا دفاع کریں گے۔ لمبی حدیث کا ٹکڑا ہے۔

(۱۲۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ :بَلَغَنَا أَنَّ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ غَزَا الرُّومَ فَأَخَذُوا رَجُلاً فَاتَّهَمُوهُ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ عَيْنٌ فَقَالَ :هَذَا مَلِكُ الرُّومِ فِي النَّاسِ وَرَاءَ هَذَا الْجَبَلِ فَقَالَ لأَصْحَابِهِ أَشِيرُوا عَلَيَّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ :نَرَى أَنْ تُقِيمَ حَتَّى يَلْحَقَ بِكَ النَّاسُ وَكَانُوا مُنْقَطِعِينَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ :نَرَى أَنْ تَرْجِعَ إِلَى فِئَتِكَ وَلاَ تَقْدَمَ عَلَى هَؤُلاَءِ فَإِنَّهُ لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِمْ. فَقَالَ :أَمَا أَنَا لأُعْطِي اللَّهَ عَهْدًا لاَ أَخِيسُ بِهِ لأُخَالِطَنَّهُمْ فَلَمَّا ارْتَفَعَ النَّهَارُ إِذَا هُوَ بِهِمْ قَدْ مَلأُوا الأَرْضَ فَحَمَلَ وَحَمَلَ أَصْحَابُهُ فَانْهَزَمَ الْعَدُوُّ وَأَصَابُوا غَنَائِمَ كَثِيرَةً فَلَحِقَ النَّاسُ الَّذِينَ لَمْ يَحْضُرُوا الْقِتَالَ فَقَالُوا :نَحْنُ شُرَكَاؤُكُمْ فِي الْغَنِيمَةِ وَقَالَ الَّذِينَ شَهِدُوا الْقِتَالَ :لَيْسَ لَكُمْ نَصِيبٌ لَمْ تَحْضُرُوا الْقِتَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَكَانَ مِمَّنْ حَضَرَ مَعَ حَبِيبٍ لَيْسَ لَكُمْ نَصِيبٌ فَكَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَكَتَبَ :أَنِ اقْسِمْ بَيْنَهُمْ كُلِّهِمْ قَالَ وَأَظُنُّ مُعَاوِيَةَ كَانَ كَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ بِذَلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ الشَّاعِرُ :

إِنَّ حَبِيبًا بِئْسَ مَا يَرَابِي   وَابْنَ الزُّبَيْرِ ذَاهِبُ الأَقْيَاسِ
لَيْسُوا بِأَنْجَادٍ وَلاَ أَكْيَاسِ   وَلاَ رَفِيقًا بِأُمُورِ النَّاسِ

(۱۲۹۳۰) ابن ابی ذئب کہتے ہیں: ہمیں یہ بات پہنچی کہ حبیب بن مسلمہ نے روم کا غزوہ لڑا۔ انہوں نے ایک آدمی کو پکڑا

نہوں نے اس پر تہمت لگائی، اس نے خبر دی کہ وہ جاسوس ہے، اس نے کہا کہ روم کا بادشاہ لوگوں کے ساتھ اس پہاڑ کے پیچھے
ہے، اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا: تم مجھے کوئی نصیحت کرو۔ بعض نے کہا: ہم تجھے دیکھتے ہیں کہ تو کھڑا رہے یہاں تک کہ لوگ
تجھ سے مل جائیں اور بعض نے کہا کہ تو اپنی جماعت کی طرف لوٹ جا اور ان کی طرف نہ آنا، پس ہمیں اس کی طاقت نہیں ہے۔
س نے کہا: میں اللہ سے وعدہ دیتا ہوں کہ عہد و پیمان نہیں توڑوں گا۔ البتہ میں ان میں رہوں گا، جب دن چڑھا تو وہ زمین پر
پھیل گئے، پس اس نے ابھارا اور اپنے ساتھیوں کو بھی ابھارا۔ دشمن کو شکست ہوئی اور ان کو غنیمتیں ملیں۔ پس وہ لوگ ملے جو
تال میں حاضر نہ ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: ہم بھی غنیمت میں تمہارے شریک ہیں اور جو قتال میں حاضر ہوئے تھے، انہوں
نے کہا: تمہارے لیے حصہ نہیں ہے، تم قتال میں حاضر نہیں ہوئے اور عبداللہ بن زبیر نے کہا: جو حاضر ہوئے وہ حبیب کے ساتھ
تھے۔ تمہارے لیے کوئی حصہ نہیں ہے، پس اس نے یہ معاویہ کی طرف لکھا۔ انہوں نے لکھا کہ سب میں تقسیم کر دو۔ راوی کہتے
یں: میں گمان کرتا ہوں کہ معاویہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے یہ جواب دیا۔

(۳۸) باب التَّسْوِيَةِ فِي قَسْمِ الْغَنِيمَةِ وَالْقَوْمِ يَهَبُونَ الْغَنِيمَةَ

غنیمت کی تقسیم میں برابری اور لوگوں کے غنیمت ہبہ کرنے کا بیان

۱۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَخَالِدٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْقَيْنَ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ بِوَادِي الْقُرَى وَهُوَ يَعْرِضُ فَرَسًا فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمَا أُمِرْتَ؟ قَالَ : أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ . قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ تُقَاتِلُ؟ قَالَ : هَؤُلَاءِ الْيَهُودُ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَهَؤُلَاءِ النَّصَارَى الضَّالُّونَ . قُلْتُ : فَمَا تَقُولُ فِي الْغَنِيمَةِ؟ قَالَ : لِلَّهِ خُمُسُهَا وَأَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ لِلْجَيْشِ . قُلْتُ : فَمَا أَحَدٌ أَوْلَى بِهِ مِنْ أَحَدٍ؟ قَالَ : لَا وَلَا السَّهْمُ تَسْتَخْرِجُهُ مِنْ جَنْبِكَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ أَخِيكَ الْمُسْلِمِ . [ضعیف]

۱۲۹۳) عبداللہ بن شقیق بلقین کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ وادی قریٰ میں
اور آپ ﷺ نے گھوڑا پیش کیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو کس بات کا حکم دیا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے کہا:
ے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑوں یہاں تک کہ وہ کہیں: اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، جب وہ
یں گے تو انہوں نے اپنا خون اور اپنے مال مجھ سے محفوظ کر لیے سوائے حق کے اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔ میں نے کہا: اے
کے رسول ﷺ! آپ سے لڑنے والے کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہودی جن پر غضب ہوا اور عیسائی جو گمراہ

ہیں۔ میں نے کہا: آپ غنیمت کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے کہا: اللہ کے لیے خمس ہے اور باقی چار حصے لشکر کے ہیں۔ میں نے کہا: کون دوسرے سے زیادہ بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں اور نہ وہ حصہ جسے تو نکالے اپنی طرف سے اس کا تیرے مسلمان بھائی سے زیادہ حق نہیں کوئی رکھتا۔

(۱۲۹۳۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْقَيْنَ قَالَ :أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَإِنْ رُمِيتَ بِسَهْمٍ فِي جَنْبِكَ فَاسْتَخْرَجْتَهُ فَلَسْتَ بِأَحَقَّ بِهِ مِنْ أَخِيكَ الْمُسْلِمِ . وَفِي ذَلِكَ بَيَانُ مَا رُوِّينَا وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ أَخَذَ يَوْمَ حُنَيْنٍ أَوْ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ :يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لاَ يَحِلُّ لِي مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ قَدْرُ هَذِهِ إِلاَّ الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ . [ضعیف]

(۱۲۹۳۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حنین یا خیبر کے دن اونٹ کی اون کو پکڑا اور فرمایا: اے لوگو! میرے لیے اس میں سے اتنا بھی حلال نہیں ہے جو اللہ نے تم پر لوٹایا ہے سوائے خمس کے اور خمس بھی تم پر ہی لوٹایا جاتا ہے۔

(۱۲۹۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِحُنَيْنٍ فَلَمَّا أَصَابَ مِنْ هَوَازِنَ مَا أَصَابَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَسَبَايَاهُمْ أَدْرَكَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ بِالْجِعْرَانَةِ وَقَدْ أَسْلَمُوا فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ لَنَا أَصْلٌ وَعَشِيرَةٌ وَقَدْ أَصَابَنَا مِنَ الْبَلاَءِ مَا لَمْ يَخْفَ عَلَيْكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا مَنَّ اللَّهُ عَلَيْكَ. قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :نِسَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ أَحَبُّ إِلَيْكُمْ أَمْ أَمْوَالُكُمْ . فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ خَيَّرْتَنَا بَيْنَ أَحْسَابِنَا وَبَيْنَ أَمْوَالِنَا أَبْنَاؤُنَا وَنِسَاؤُنَا أَحَبُّ إِلَيْنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ وَإِذَا أَنَا صَلَّيْتُ بِالنَّاسِ فَقُومُوا وَقُولُوا إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمُسْلِمِينَ وَبِالْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَبْنَائِنَا وَنِسَائِنَا فَسَأُعْطِيكُمْ عِنْدَ ذَلِكَ وَأَسْأَلُ لَكُمْ . فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّاسِ الظُّهْرَ قَامُوا فَقَالُوا مَا أَمَرَهُمْ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ . فَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ :وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَتِ الأَنْصَارُ :وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ الأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ :أَمَّا أَنَا وَبَنُو تَمِيمٍ فَلاَ وَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ :أَمَّا أَنَا وَبَنُو سُلَيْمٍ فَلاَ. فَقَالَتْ بَنُو سُلَيْمٍ :بَلْ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَقَالَ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ :أَمَّا أَنَا وَبَنُو فَزَارَةَ فَلاَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّ

-ﷺ- : مَنْ أَمْسَكَ مِنْكُمْ بِحَقِّهِ فَلَهُ بِكُلِّ إِنْسَانٍ سِتَّةُ فَرَائِضَ مِنْ أَوَّلِ فَيْءٍ نُصِيبُهُ فَرُدُّوا إِلَى النَّاسِ نِسَاءَ هُمْ وَأَبْنَاءَ هُمْ . ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَاتَّبَعَهُ النَّاسُ يَقُولُونَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْسِمْ عَلَيْنَا فَيْئَنَا حَتَّى اضْطَرُّوهُ إِلَى شَجَرَةٍ فَانْتَزَعَتْ عَنْهُ رِدَاءَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ لَكُمْ عَدَدُ شَجَرِ تِهَامَةَ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ عَلَيْكُمْ ثُمَّ مَا أَلْفَيْتُمُونِي بَخِيلاً وَلاَ جَبَانًا وَلاَ كَذَّابًا . ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى جَنْبِ بَعِيرٍ وَأَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَةً فَجَعَلَهَا بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ وَاللَّهِ مَا لِي مِنْ فَيْئِكُمْ وَلاَ هَذِهِ الْوَبَرَةِ إِلاَّ الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ فَأَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيطَ فَإِنَّ الْغُلُولَ عَارٌ وَنَارٌ وَشَنَارٌ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ بِكُبَّةٍ مِنْ خُيُوطِ شَعَرٍ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذْتُ هَذَا لأَخِيطَ بِهِ بَرْذَعَةَ بَعِيرٍ لِي دَبِرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَمَّا حَقِّي مِنْهَا لَكَ . فَقَالَ الرَّجُلُ : أَمَّا إِذَا بَلَغَ الأَمْرُ هَذَا فَلاَ حَاجَةَ لِي بِهَا فَرَمَى بِهَا مِنْ يَدِهِ. [حسن۔ احمد ۲/ ۱۸۴]

(۱۲۹۳۳) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم حنین میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، جب بنو ہوازن کو ان کے مالوں سے اور قیدیوں سے مصیبت آئی تو ہوازن کے وفد نے نبی ﷺ کو جعرانہ میں پالیا اور وہ مطیع ہو چکے تھے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے لیے اصل ہے اور قبیلہ ہے اور ہمیں مصیبت آئی ہے جیسا کہ آپ پر مخفی نہیں ہے، پس آپ ہم پر احسان کریں، اللہ آپ پر احسان کرے گا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تمہیں تمہاری بیویاں اور اولاد زیادہ محبوب ہے یا تمہارا مال؟ تو انہوں نے کہا۔ آپ نے ہمیں ہماری عورتوں اور مالوں میں اختیار دیا ہے تو ہماری اولاد اور ہماری بیویاں ہمیں زیادہ محبوب ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس قدر میرا اور بنی عبدالمطلب کا حصہ ہے تو وہ میں تم کو دے چکا ہوں اور جب میں لوگوں کو نماز پڑھاؤں تو تم کھڑے ہو جانا اور کہنا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے سبب مدد چاہتے ہیں، مسلمانوں سے اپنی اولاد اور اپنی عورتوں کے بارے میں۔ پس میں تم کو اس وقت دے دوں گا اور میں تمہارے لیے سوال کروں گا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی وہ کھڑے ہوئے۔ انہوں نے کہا: جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرا اور بنی عبدالمطلب کا حصہ ہے وہ تمہارے لیے ہے۔ یہ سن کر مہاجروں نے بھی کہا، ہمارے حصے بھی رسول اللہ ﷺ کے لیے ہیں۔ انصار نے کہا: ہمارے حصے بھی رسول اللہ ﷺ کے لیے ہیں۔ اقرع بن حابس نے کہا: میں اور بنو تمیم اس میں شامل نہیں۔ عباس بن مرداس نے کہا میں اور بنو سلیم بھی اس میں شامل نہیں ہیں۔ بنو سلیم نے کہا: ہمارے حصے بھی رسول اللہ ﷺ کے لیے ہیں۔ عیینہ بن بدر نے کہا: میں اور بنو فزارہ اس میں شامل نہیں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تم میں سے اپنا حق روکا ہے پس اس کے لیے چھ اونٹ ہیں، پہلے مال فئی میں۔ ہم اس کو اس کا حصہ دیں گے۔ پس ان لوگوں کو ان کی عورتیں اور اولاد لوٹا دو۔ پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے اور لوگ بھی آپ ﷺ کے پیچھے تھے۔ وہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہمارے لیے ہمارا مال تقسیم کر دیں، یہاں تک آپ ﷺ کو گھیر کر ایک درخت کی طرف لے

گئے، آپ ﷺ کی چادر آپ سے الگ ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میری چادر مجھ پر لوٹاؤ۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تہامہ کے درختوں کے برابر بھی جانور ہوں تو میں تم میں تقسیم کردوں گا، پھر تم مجھے بخیل اور بزدل اور جھوٹا نہ پاؤ گے، پھر رسول اللہ ﷺ ایک اونٹ کے پاس کھڑے ہوئے اور اس کی کوہان سے بال پکڑے۔ اس کو اپنی ہتھیلی میں رکھا اور فرمایا: اے لوگو! تمہارے مال میں سے میرے لیے کچھ نہیں اور نہ یہ بال بھی، سوائے خمس کے اور خمس بھی تمہیں لوٹا دیا جائے گا، پھر فرمایا: اے لوگو! سوئی، دھاگا بھی دے دو، پس بے شک مال غنیمت میں چوری کرنے والے کے لیے قیامت کے دن شرم، آگ اور ننگ ہوگی۔ انصار کا ایک آدمی ایک بالوں کا گچھے لے کر آیا، ساتھ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اسے درست کرنے کے لیے پکڑا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا حق بھی تیرے لیے ہے، آدمی نے کہا: جب یہ بات ہے تو مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں اور اسے پھینک دیا۔

(۳۹) باب مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْطِي الْمُؤَلَّفَةَ قُلُوبُهُمْ وَغَيْرَهُمْ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَمَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا كَانَ يُعْطِيهِمْ مِنَ الْخُمُسِ دُونَ أَرْبَعَةِ أَخْمَاسِ الْغَنِيمَةِ

نبی ﷺ تالیف قلب کے لیے دیتے تھے اور ان کے علاوہ مہاجرین کو خمس میں سے دینے کی دلیل کا بیان

(١٢٩٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ الدَّيْرَعَاقُولِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنَ الأَنْصَارِ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ حِينَ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِي رِجَالاً مِنْ قُرَيْشٍ الْمِائَةَ مِنَ الإِبِلِ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ فَحُدِّثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَقَالَتِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَى الأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ لَمْ يَدْعُ مَعَهُمْ غَيْرَهُمْ فَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ؟ . فَقَالَ لَهُ فُقَهَاؤُهُمْ : أَمَّا ذَوُو رَأْيِنَا فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا وَأَمَّا نَاسٌ مِنَّا حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ فَقَالُوا : يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَإِنِّي أُعْطِي رِجَالاً حَدِيثِي عَهْدٍ بِكُفْرٍ أَتَأَلَّفُهُمْ أَلاَ تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالأَمْوَالِ وَتَرْجِعُونَ إِلَى رِحَالِكُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ لَمَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ . قَالُوا : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ رَضِينَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ بَعْدِي أَثَرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ عَلَى الْحَوْضِ . قَالَ أَنَسٌ : فَلَمْ نَصْبِرْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :

فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ :فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ.

[صحیح۔ بخاری ۴۳۳۱۔ مسلم ۱۰۵۹]

(۱۲۹۳۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے آدمیوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہوازن کے اموال میں سے اللہ نے جو اپنے رسول ﷺ کو دیا ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے قریش کے آدمیوں کو ایک سو اونٹ دیے۔ انہوں نے کہا: اللہ رسول کو معاف کرے، آپ قریش کو دیتے ہیں اور ہمیں چھوڑتے ہیں اور ہماری تلواریں ان کے خون سے لت پت ہیں۔ پس رسول اللہ ﷺ سے ان کی بات بیان کی گئی۔ آپ ﷺ نے ان کو بلایا اور چمڑے کے خیمے میں جمع کر لیا، کسی کو نہ چھوڑا۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ نے فرمایا: مجھے تمہاری طرف سے کیا بات پہنچی ہے؟ ان کے سمجھدار لوگوں نے کہا: ہمارے معزز لوگوں نے کچھ نہیں کہا اور ہمارے نوعمر لوگ جو ہیں انہوں نے ایسی بات کہی ہے، انہوں نے کہا ہے کہ اللہ اپنے رسول کو معاف کرے کہ قریش کو دیتے ہیں اور ہمیں چھوڑتے ہیں اور ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایسے لوگوں کو دیتا ہوں جو نئے نئے اسلام میں داخل ہوتے ہیں۔ اس طرح میں ان کی دلجوئی کرتا ہوں، کیا تم اس پر راضی نہیں کہ دوسرے لوگ مال و دولت ساتھ لے جائیں اور تم نبی ﷺ کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے جاؤ۔ اللہ کی قسم جو چیز تم اپنے ساتھ لے جاؤ گے وہ اس سے بہتر ہے جو وہ لے جا رہے ہیں۔ انصار نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم راضی ہیں۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تم دیکھو گے کہ تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی، اس وقت صبر کرنا یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے آملو۔ میں حوض کوثر پر ملوں گا۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم صبر کریں گے۔

(۱۲۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ :فَوَاللَّهِ مَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ. وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ :فَلَمْ نَصْبِرْ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۲۹۳۵) اللہ کی قسم تم جس چیز کو لے کر پلٹو گے وہ اس سے بہتر ہے جسے لے کر وہ پلٹیں گے۔

(۱۲۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ :لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ قَالَتِ الأَنْصَارُ وَاللَّهِ إِنَّ هَذَا هُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَاءِ قُرَيْشٍ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُقْسَمُ بَيْنَهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَبَعَثَ إِلَى الأَنْصَارِ خَاصَّةً فَقَالَ :مَا هَذَا الَّذِي بَلَغَنَا عَنْكُمْ؟ وَكَانُوا لاَ يَكْذِبُونَ فَقَالُوا :هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ فَقَالَ :أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْغَنَائِمِ وَتَذْهَبُوا بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى بُيُوتِكُمْ.

ثُمَّ قَالَ :لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا سَلَكْتُ وَادِيَ الأَنْصَارِ . لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْحَسَنِ :لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

قَالَ الشَّافِعِيُّ :قَدْ يَقُولُ الْقَائِلُ فِي خُمُسِ الْغَنِيمَةِ إِذَا مُيِّزَ مِنْهَا نَحْنُ غَنِمْنَا هَذَا وَيُرِيدُونَ أَنَّ سَبَبَ مِلْكِ ذَلِكَ بِهِمْ وَذَلِكَ مَوْجُودٌ فِي كَلاَمِ النَّاسِ وَعَلَى ذَلِكَ كَلِمَةُ الأَنْصَارِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْخُمُسِ :هُوَ لِي ثُمَّ هُوَ مَرْدُودٌ فِيكُمْ . فَلَمَّا أَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الأَبْعَدِينَ أَنْكَرَتْ ذَلِكَ الأَنْصَارُ الَّذِينَ هُمْ أَوْلِيَاؤُهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَعْطَى الأَقْرَعَ وَأَصْحَابَهُ مِنْ خُمُسِ الْخُمُسِ. [صحيح۔ بخاری ۳۱۴۶]

(۱۲۹۳۶) ابوالتیاح کہتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ: جب فتح مکہ کا دن تھا تو انصار نے کہا، اللہ کی قسم! یہ تعجب کی بات ہے کہ ہماری تلواریں قریش کے خون سے لت پت ہوئیں اور ہماری غنیمتیں ان میں تقسیم کی جاتی ہیں۔ نبی ﷺ کو اس کا پتہ چلا تو آپ ﷺ نے انصار کو خاص طور پر بلایا آپ ﷺ نے کہا: تم سے ہمیں کیا بات پہنچی ہے؟ انہوں نے کہا: جھوٹ نہیں بولتے تھے جو آپ کو پہنچا ہے وہ صحیح ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم راضی نہیں کہ لوگ غنیمتیں لے جائیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو لے اپنے گھروں میں جاؤ اگر کسی وادی میں لوگ چلیں تو میں انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: غنیمت کے خمس کے بارے میں کہنے والے کہتے ہیں: جب اس میں تمیز کی جائے، ہم نے یہ غنیمت پائی اور وہ اس کی ملکیت کے سبب یہ ارادہ رکھتے تھے اور یہ انصار کی کلام میں موجود تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خمس میرے لیے پھر تم میں لوٹا دیا جاتا ہے، جب رسول اللہ ﷺ نے دور والوں کو دیا تو انصار کے ان لوگوں نے انکار کیا جو آپ کے قریبی تھے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اقرع اور اس کے ساتھیوں کو خمس کا خمس دیا تھا۔

(۱۲۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّ أَيُّوبَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ بَعْدَ أَنْ رَجَعَ مِنَ الطَّائِفِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَكَيْفَ تَرَى؟ قَالَ : اذْهَبْ فَاعْتَكِفْ يَوْمًا . وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَعْطَاهُ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ فَلَمَّا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَبَايَا النَّاسِ فَقَالَ عُمَرُ :يَا عَبْدَ اللَّهِ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْجَارِيَةِ فَخَلِّ سَبِيلَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَاسْتَشْهَدَ بِهِ الْبُخَارِيُّ. [صحیح۔ مسلم ۱۶۵۶]

(۱۲۹۳۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، آپ جعرانہ میں تھے، لوٹنے کے بعد فرمایا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ مسجد الحرام میں ایک دن کا اعتکاف کروں گا، پس آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور ایک دن کا اعتکاف کرو اور رسول اللہ ﷺ نے انہیں خمس سے ایک لونڈی دی تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے قیدیوں کو آزاد کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عبداللہ! جاؤ اس لونڈی کو بھی آزاد کردو۔

جماع أبواب تفريق الخمس
خمس کی تفریق کے ابواب کا بیان

(۴۰) باب سَهْمِ اللَّهِ وَسَهْمِ رَسُولِهِ ﷺ مِنْ خُمُسِ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ
فیٔ اور غنیمت کے خمس سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حصہ

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ وَقَالَ فِي آيَةِ الْفَيْءِ ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ﴾

﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ اور فیٔ والی آیت میں کہا: ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ﴾ [الحشر: ۷]

(۱۲۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ : إِسْمَاعِيلَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ جَدِّي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ : إِنَّمَا اسْتَفْتَحَ اللَّهُ الْكَلاَمَ فِي الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ بِذِكْرِ نَفْسِهِ لأَنَّهَا أَشْرَفُ الْكَسْبِ وَإِنَّمَا يُنْسَبُ إِلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ يُشَرَّفُ وَيُعَظَّمُ وَلَمْ يَنْسِبِ الصَّدَقَةَ إِلَى نَفْسِهِ لأَنَّهَا أَوْسَاخُ النَّاسِ. [صحیح۔ تذکرۃ الحفاظ ۶۵۴]

(۱۲۹۳۸) سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے فیٔ اور غنیمت میں کلام کی ابتدا اپنی طرف سے کی، اس لیے کہ وہ بہترین کمائی ہے اور اس کی طرف ہر عزت اور شرف والی چیز منسوب ہوتی ہے اور صدقہ اس کی طرف منسوب نہیں ہوتا؛ اس لیے کہ وہ لوگوں کی میل ہے۔

(۱۲۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ فَقَالَ : هَذَا مِفْتَاحُ كَلاَمٍ لِلَّهِ مَا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ. [صحیح]

(۱۲۹۳۹) قیس بن مسلم کہتے ہیں: میں نے حسن بن محمد سے اس فرمان الٰہی کے بارے میں سوال کیا: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ انہوں نے کہا: یہ اللہ کے لیے کلام کی ابتداء ہے دنیا میں اور آخرت میں بھی۔

(۱۲۹۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ قُلْتُ : كَمْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْخُمُسِ؟ قَالَ : خُمُسُ الْخُمُسِ. [صحیح]

(۱۲۹۴۰) موسیٰ بن ابی عائشہ فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ بن جزار سے سوال کیا، میں نے کہا: خمس سے رسول اللہ ﷺ کے لیے کتنا ہوتا تھا؟ انہوں نے کہا: خمس کا پانچواں حصہ۔

(۱۲۹۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ قَالَ : يُقْسَمُ الْخُمُسُ عَلَى خَمْسَةِ أَخْمَاسٍ فَخُمُسُ اللَّهِ وَالرَّسُولِ وَاحِدٌ وَيُقْسَمُ مَا سِوَى ذَلِكَ عَلَى الآخَرِينَ. وَرُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ وَقَتَادَةَ كَذَلِكَ. وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ : خُمُسُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاحِدٌ. [ضعیف]

(۱۲۹۴۱) ابراہیم سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں منقول ہے، ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ فرماتے ہیں: خمس پانچ حصوں میں تقسیم ہوتا تھا اور ان میں سے ایک حصہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا اور باقی دوسروں میں تقسیم ہوتے تھے۔

(۱۲۹۴۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ الْمَشَّاطُ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ قَالَ : خُمُسُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاحِدٌ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَصْنَعُ فِيهِ مَا شَاءَ. [صحیح]

(۱۲۹۴۲) عطاء سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ خمس اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ہے، نبی ﷺ جہاں چاہتے صرف کرتے تھے۔

(۱۲۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيـ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ الأَسْوَدَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى بَعِيرٍ مِنَ الْمَغْنَمِ فَلَمَّا سَلَّمَ أَخَذَ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ الْبَعِيرِ ثُمَّ قَالَ : وَلَا يَحِلُّ لِي مِنْ غَنَائِمِكُمْ مِثْلُ هَذَا إِلَّا الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَقَدْ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي مَاضِيًا وَصَلَّى اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ عِنْدَنَا فِي سَهْمِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ يُرَدُّ عَلَى السُّهْمَانِ الَّتِي ذَكَرَهَا اللَّهُ مَعَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ يَضَعُهُ الإِمَامُ حَيْثُ رَأَى عَلَى الاجْتِهَادِ لِلإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ يَضَعُهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ وَالَّذِي أَخْتَارُ أَنْ يَضَعَهُ الإِمَامُ فِي كُلِّ أَمْرٍ حُصِّنَ بِهِ الإِسْلَامُ وَأَهْلُهُ مِنْ سَدِّ ثَغْرٍ أَوْ إِعْدَادِ كُرَاعٍ أَوْ سِلَاحٍ أَوْ إِعْطَائِهِ أَهْلَ الْبَلَاءِ فِي الإِسْلَامِ نَفَلاً عِنْدَ الْحَرْبِ وَغَيْرِ الْحَرْبِ إِعْدَادًا لِلزِّيَادَةِ فِي تَعْزِيزِ الإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ عَلَى مَا صَنَعَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَعْطَى الْمُؤَلَّفَةَ وَنَفَّلَ فِي الْحَرْبِ وَأَعْطَى عَامَ خَيْبَرَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِهِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ أَهْلَ حَاجَةٍ وَفَضْلٍ وَأَكْثَرُهُمْ أَهْلُ فَاقَةٍ نَرَى ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ كُلَّهُ مِنْ سَهْمِهِ. قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا إِعْطَاؤُهُ الْمُؤَلَّفَةَ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۹۴۳) عمرو بن عبسہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں غنیمت کے اونٹ کے پاس نماز پڑھائی، آپ ﷺ نے سلام کر اونٹ کے پہلو سے بال پکڑے، پھر فرمایا: تمہاری غنیمتوں سے اتنا بھی میرے لیے حلال نہیں ہے سوائے خمس کے اور خمس بھی تم پر لوٹا دیا جاتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ گزر چکے ہیں، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اور اللہ اور اس کے فرشتے آپ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائیں۔ ہمارے اہل علم نے، آپ ﷺ کے حصے کے بارے میں اختلاف کیا ہے، بعض نے کہا: اسے ان حصوں پر لوٹا دیا جائے گا، جن کا اللہ نے ذکر کیا ہے۔ بعض نے کہا: امام کی مرضی سے صرف ہوگا، جہاں وہ چاہے گا۔ اسلام اور اہل اسلام کے لیے اور بعض نے کہا: وہ اسے اسلحہ وغیرہ کے لیے رکھ لے گا اور مجھے پسند یہ ہے کہ امام اسے رکھ لے گا، اسلام کے معاملات کے لیے اور اہل اسلام کے لیے، اسلحہ وغیرہ کے لیے یا مصیبت زدوں کے لیے، جنگ میں ہوں یا حالت جنگ کے علاوہ۔ اس میں رسول اللہ ﷺ نے صرف کیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے تالیف کے لیے دیا، حرب میں دیا اور خیبر کے سال اپنے صحابہ کو دیا مہاجرین اور انصار میں سے ضرورت مندوں اور جو ضرورت مند تھے ان کو اور ان میں اکثر ضرورت مند تھے۔ سب کو حصے سے دیا۔ شیخ فرماتے ہیں: آپ تالیف قلب کے لیے بھی دیتے تھے۔

(۱۲۹٤٤) فَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ : لَمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَا أَفَاءَ قَسَمَ فِي النَّاسِ فِي الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَلَمْ

بِقَسْمٍ أَوْ لَمْ يُعْطِ الأَنْصَارَ شَيْئًا فَكَأَنَّهُ وَجَدَ إِذْ لَمْ يُصِبْهُمْ مَا أَصَابَ أَوْ كَأَنَّهُمْ وَجَدُوا إِذْ لَمْ يُصِبْهُمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ فَخَطَبَهُمْ فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضُلاَّلاً فَهَدَاكُمُ اللَّهُ بِي وَكُنْتُمْ مُتَفَرِّقِينَ فَأَلَّفَكُمُ اللَّهُ بِي وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمُ اللَّهُ بِي . قَالَ كُلَّمَا قَالَ شَيْئًا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ قَالَ : مَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تُجِيبُوا . قَالُوا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ قَالَ : لَوْ شِئْتُمْ قُلْتُمْ جِئْتَنَا كَذَا وَكَذَا أَلاَ تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى رِحَالِكُمْ لَوْلاَ الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الأَنْصَارِ وَشِعْبَهَا الأَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ٤٣٣٦]

(۱۲۹۴۴) عبداللہ بن زید بن عاصم کہتے ہیں: جب اللہ نے اپنے رسول کو حنین کے دن مال لوٹایا تو رسول اللہ ﷺ نے تالیف قلب کے لیے لوگوں میں تقسیم کیا اور انصار کو کچھ نہ دیا۔ ان کو اس کا ملال ہوا کہ لوگوں کو جو دیا ہے، ہمیں نہیں دیا، آپ ﷺ نے ان کو خطبہ دیا، آپ ﷺ نے کہا: اے انصار کی جماعت! کیا میں نے تم کو گمراہ نہ پایا تھا۔ پس اللہ نے تم کو میری وجہ سے ہدایت دی اور تم علیحدہ علیحدہ تھے۔ پس اللہ نے تم کو میری وجہ سے ملا دیا۔ تمہیں غنی کر دیا۔ وہ آپ ﷺ کے ایک ایک جملے پر کہتے تھے کہ ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے سب سے زیادہ احسان مند ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان باتوں کا جواب دینے میں تمہیں کیا چیز مانع رہی۔ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول کے ہم احسان مند ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہتے تو اس طرح بھی کہہ سکتے تھے؟ کیا تم راضی نہیں کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے جائیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھروں میں لے جاؤ۔ اگر ہجرت کی فضیلت نہ ہوتی تو میں بھی انصار کا ایک آدمی بن جاتا۔ اگر لوگ کسی گھاٹی یا وادی میں چلیں تو میں انصار کی وادی اور گھاٹی میں چلوں گا۔ انصار اس کپڑے کی طرح ہیں جو ہمیشہ جسم کے ساتھ رہتا ہے اور دوسرے لوگ اوپر والے کپڑے کی طرح ہیں۔ تم کو میرے بعد دوسروں سے پیچھے چھوڑ دیا جائے گا، پس تم صبر کرنا حتیٰ کہ مجھے حوض پر مل لینا۔

(۱۲۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : بَعَثَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالْيَمَنِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- بَيْنَ زَيْدٍ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ وَبَيْنَ الأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ حِصْنٍ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلاَثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلاَبٍ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَقَالَتْ : يُعْطِي صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا. فَقَالَ : إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ . فَجَاءَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِينِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقٌ فَقَالَ : اتَّقِ

اللَّهَ يَا مُحَمَّدُ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : فَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُهُ أَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الأَرْضِ وَلاَ تَأْمَنُونِي . فَسَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَتْلَهُ قَالَ أُرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعَهُ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الإِسْلاَمِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الإِسْلاَمِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الأَوْثَانِ لَئِنْ لَقِيتُهُمْ لأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ وَالِدِ الثَّوْرِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۳۳٤٤]

(۱۲۹۴۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ یمن سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے لیے سونا بھیجا۔ آپ ﷺ نے اسے چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا۔ اقرع بن حابس حنظلی، زید طائی بنی نبہان، بنی مجاشع اور عیینہ میں حصن میں اور علقمہ بن علاثہ عامری میں، پھر بنی کلاب میں، پس قریش غصہ میں آ گئے اور کہا: آپ نے اہل نجد کے سرداروں کو دے دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو تالیف قلب کے لیے دیا ہے، ایک آدمی آیا: جس کی آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں پھولے ہوئے کولہے تھے۔ پیشانی اٹھی ہوئی تھی، داڑھی بہت گھنی ہوئی تھی اور سر منڈا ہوا تھا، اس نے کہا: اے محمد (ﷺ)! اللہ سے ڈرو، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں ہی اللہ کی نافرمانی کروں گا تو پھر اس کی فرمانبرداری کون کرے گا؟ اللہ تعالیٰ نے زمین پر مجھے دیانت دار بنا کر بھیجا ہے، کیا تم مجھے امین نہیں سمجھتے؟ اس شخص کی گستاخی پر ایک صحابی (میرے خیال میں) خالد بن ولید نے اسے قتل کی اجازت چاہی۔ آپ ﷺ نے اسے اس سے روک دیا، پھر وہ شخص وہاں سے چلنے لگا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نسل سے ایسے جھوٹے مسلمان پیدا ہوں گے جو قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، دین سے وہ اس طرح نکل جائیں گے، جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے یہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو زندہ چھوڑیں گے، اگر میں نے ان کو پا لیا تو ان کو ایسے قتل کروں گا جیسے قوم عاد کا قتل ہوا تھا۔

(۱۲۹٤٦) وَأَمَّا النَّفَلُ فَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً إِلَى نَجْدٍ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَأَصَبْنَا إِبِلاً وَغَنَمًا فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعِيرًا بَعِيرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ كَمَا مَضَى.

[صحیح۔ مسلم ۱۷٤۹]

(۱۲۹٤٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ نجد کی طرف بھیجا، میں بھی اس میں گیا، ہمیں اونٹ اور غنیمت کا مال ملا، ہمارا حصہ بارہ اونٹوں تک پہنچ گیا، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایک اور دیا۔

(۱۲۹۴۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُنَفِّلُ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ يَعْنِي الآيَةَ فِي الْمَغْنَمِ فَلَمَّا نَزَلَتْ تَرَكَ النَّفَلَ الَّذِي كَانَ يُنَفِّلُ فَصَارَ ذَلِكَ فِي خُمُسِ الْخُمُسِ وَهُوَ سَهْمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَهْمُ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ النَّاسُ يُعْطَوْنَ النَّفَلَ مِنَ الْخُمُسِ. [حسن لغیرہ]

(۱۲۹۴۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آیت غنیمت نازل ہونے سے پہلے لوگوں کو مال دیتے تھے، جب آیت نازل ہوئی تو آپ ﷺ جس طرح پہلے دیتے تھے، اس طرح دینا چھوڑ دیا۔ پس یہ خمس کا پانچواں ہو گیا اور وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حصہ ہے۔

(۱۲۹۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ مَعَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ فِي غَزَاةٍ غَزَاهَا فَأَصَابُوا سَبْيًا فَأَرَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنْ يُعْطِيَ أَنَسًا مِنَ السَّبْيِ قَبْلَ أَنْ يُقَسِّمَ فَقَالَ أَنَسٌ : لاَ وَلَكِنِ اقْسِمْ ثُمَّ أَعْطِنِي مِنَ الْخُمُسِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَأَمَّا إِعْطَاؤُهُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَفِيهِمَا. [صحیح]

(۱۲۹۴۸) ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ایک غزوہ میں عبید اللہ بن ابی بکرۃ کے ساتھ تھے پس ان کو قیدی ملے۔ عبید اللہ نے تقسیم سے پہلے ہی انس کو ایک قیدی دینے کا ارادہ کیا۔ انس رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں بلکہ پہلے تقسیم کرو، پھر خمس سے مجھے دینا۔

(۱۲۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : لَمَّا افْتُتِحَتْ خَيْبَرُ سَأَلَتْ يَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقِرَّهُمْ عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا عَلَى النِّصْفِ مِمَّا خَرَجَ مِنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أُقِرُّكُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا. فَكَانُوا عَلَى ذَلِكَ وَكَانَ التَّمْرُ يُقْسَمُ عَلَى السُّهْمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ وَيَأْخُذُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْخُمُسَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَطْعَمَ كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْ أَزْوَاجِهِ مِنَ الْخُمُسِ مِائَةَ وَسْقٍ تَمْرًا وَعِشْرِينَ وَسْقًا شَعِيرًا فَلَمَّا أَرَادَ عُمَرُ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ أَرْسَلَ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُنَّ : مَنْ أَحَبَّ مِنْكُنَّ أَنْ أَقْسِمَ لَهُنَّ نَخْلاً بِخَرْصِهَا مِائَةَ وَسْقٍ فَيَكُونَ لَهَا أَصْلُهَا وَأَرْضُهَا وَمَاؤُهَا وَمِنَ الزَّرْعِ مَزْرَعَةً خَرْصَ عِشْرِينَ وَسْقًا فَعَلْنَا وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ نَعْزِلَ الَّذِي لَهَا فِي الْخُمُسِ كَمَا هُوَ فَعَلْنَا. [ضعیف۔ ابو داود ۳۰۰۸]

(۱۲۹۴۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح ہوا تو یہود نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ان کو برقرار رکھیں اس شرط پر کہ وہ نصف پر کام کریں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو برقرار رکھتا ہوں اس شرط پر جب تک ہماری مرضی ہوگی۔ پس وہ اسی شرط پر تھے اور خیبر کے نصف پھل حصوں میں تقسیم ہوتے تھے اور رسول اللہ ﷺ اس میں سے خمس لیتے تھے اور رسول اللہ ﷺ اپنی بیویوں کو خمس سے ایک سو وسق کھجور اور بیس وسق جو دیتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب یہود کو نکالنے کا ارادہ کیا تو ازواج مطہرات کی طرف پیغام بھیجا کہ تم میں سے جس کا جی چاہے میں اس کو اتنے درخت دے دوں، جن میں سے سو وسق کھجور اپنی اصل کے ساتھ اور پانی کے ساتھ دے دوں، اسی طرح کھیتی میں سے بیس وسق جو کے برابر درخت بھی دے دوں اور جو چاہے گی کہ میں اس کے لیے خمس سے حصہ نکالا کروں گا۔

(۱۲۹۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنٍ لِمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَمَّنْ أَدْرَكَ مِنْ أَهْلِهِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَذَكَرَا قِسْمَةَ خَيْبَرَ قَالاَ: ثُمَّ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خُمُسَهُ بَيْنَ أَهْلِ قَرَابَتِهِ وَبَيْنَ نِسَائِهِ وَبَيْنَ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَعْطَاهُمْ مِنْهَا فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاِبْنَتِهِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلاَمُ مِائَتَىْ وَسْقٍ وَلِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِائَةَ وَسْقٍ وَلأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ مِائَتَىْ وَسْقٍ مِنْهَا خَمْسُونَ وَسْقًا نَوًى وَلِعِيسَى بْنِ نُعَيْمٍ مِائَتَىْ وَسْقٍ وَلأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِائَتَىْ وَسْقٍ فَذَكَرَا جَمَاعَةً مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ قَسَمَ لَهُمْ مِنْهَا. [ضعیف]

(۱۲۹۵۰) عبداللہ بن ابی بکر بن حزم سے روایت ہے کہ خیبر کی تقسیم کا ذکر ہوا تو انہوں نے کہا: پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے خمس کو اپنے رشتہ داروں، اپنی بیویوں، آدمیوں اور مسلمان عورتوں میں تقسیم کیا اور اس میں سے ان کو دیا، پس ان میں سے اپنی بیٹی فاطمہ کے لیے رسول اللہ ﷺ نے دو سو وسق اور علی بن ابی طالب کے لیے ایک سو وسق اسامہ بن زید کے لیے دو سو وسق ان میں سے پچاس وسق گٹھلی والی کھجور کے اور عیسیٰ بن نعیم کو دو سو وسق اور ابوبکر صدیق کو بھی دو سو وسق دیے۔

(۴۱) باب سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى مِنَ الْخُمُسِ
رشتہ داروں کے لیے خمس سے حصہ کا بیان

(۱۲۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّهُ قَالَ: مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ وَتَرَكْتَنَا وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّمَا بَنُو الْمُطَّلِبِ وَبَنُو هَاشِمٍ شَيْءٌ وَاحِدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَابْنِ يُوسُفَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ وَزَادَ قَالَ: وَلَمْ يَقْسِمِ النَّبِيُّ -ﷺ- لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۱۴۰]

(۱۲۹۵۱) جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میں اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے، ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے بنی مطلب کو دیا اور ہم کو چھوڑ دیا اور ہم اور وہ ایک جیسے ہی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی مطلب اور بنی ہاشم ایک ہی چیز ہیں۔

(۱۲۹۵۲) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُكَلِّمَانِهِ لَمَّا قَسَمَ فَيْءَ خَيْبَرَ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ لإِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا وَقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّمَا هَاشِمٌ وَالْمُطَّلِبُ شَيْءٌ وَاحِدٌ.

وَقَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ: لَمْ يَقْسِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمُسِ شَيْئًا كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنَ الْكِتَابِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ۔ بخاری]

(۱۲۹۵۲) جبیر بن مطعم نے خبر دی کہ وہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بات کرنے آئے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر کا مال بنی ہاشم اور بنی مطلب میں تقسیم کیا تو کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمارے بھائیوں بنی عبدالمطلب میں تقسیم کر دیا ہے اور ہمیں اور ہمارے رشتہ داروں کو کچھ نہیں دیا، رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: ہاشم اور مطلب ایک ہی چیز ہیں۔

جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس خمس میں سے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو کچھ نہ دیا، جیسے بنی ہشام اور بنی عبدالمطلب کو دیا۔

(۱۲۹۵۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى مِنْ خَيْبَرَ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلاَءِ إِخْوَتُكَ بَنُو هَاشِمٍ لاَ نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي جَعَلَكَ اللَّهُ بِهِ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ إِخْوَانَنَا مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْتَنَا وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ: إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونَا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلاَ إِسْلاَمٍ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو

الْمُطَّلِبِ شَیْءٌ وَاحِدٌ ۔ ثُمَّ شَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا فِي الأُخْرَى. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۲۹۵۳) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر سے بنی ہاشم اور بنی مطلب میں رشتہ داروں کو حصہ دیا تو میں اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ گئے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ بنی ہاشم سے آپ کے بھائی ہیں۔ ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے، اس مقام کی وجہ سے جو اللہ نے آپ کو دیا ہے، لیکن عبدالمطلب میں سے ہمارے بھائیوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، آپ نے ان کو دے دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے اور ہم اور وہ ایک ہی طرح کے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے ہمیں نہیں چھوڑا۔ جاہلیت میں اور اسلام میں بے شک بنی ہاشم اور بنی مطلب ایک ہی چیز ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں داخل کیا۔

(۱۲۹۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ : لَمْ يُفَارِقُونَا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلاَ إِسْلاَمٍ وَقَالَ : إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَیْءٌ وَاحِدٌ . هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ حَدِيثَ يُونُسَ وَمُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ فَقَالَ حَدَّثَنَاهُ مَعْمَرٌ كَمَا وَصَفْتُ فَلَعَلَّ ابْنَ شِهَابٍ رَوَاهُ عَنْهُمَا مَعًا. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ نَحْوَ ذَلِكَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۲۹۵۴) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے رشتہ داروں میں بنی ہاشم اور بنی مطلب کو حصہ دیا تو میں اور عثمان رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پاس آئے۔ پھر اسی معنی کی حدیث بیان کی اور آپ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے ہمیں جاہلیت اور اسلام میں نہیں چھوڑا اور کہا: بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی چیز ہیں، اسی طرح آپ نے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں داخل کیا۔

(۱۲۹۵۵) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ الأَنْصَارِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : مَشَيْتُ أَنَا وَفُلاَنٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ وَتَرَكْتَنَا وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ إِلَيْكَ بِمَنْزِلٍ وَاحِدٍ فَقَالَ -ﷺ- : إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَیْءٌ وَاحِدٌ . إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَمُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ ضَعِيفَانِ وَفِي رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرٍ كِفَايَةٌ. [صحیح]

(۱۲۹۵۵) جبیر بن مطعم فرماتے ہیں: میں اور فلاں آدمی نبی ﷺ کے پاس گئے، ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے بنو مطلب کو دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے اور حالانکہ وہ اور ہم آپ کے نزدیک ایک ہی درجہ میں ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی چیز ہیں۔

(۱۲۹۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ

(ح) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوبِ بْنِ فُضَيْلٍ التَّاجِرُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنَ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَعْطَانِي شَارِفًا مِنَ الْخُمُسِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَاعَدْتُ رَجُلاً صَوَّاغًا مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ أَنْ يَرْتَحِلَ مَعِي فَنَأْتِيَ بِإِذْخِرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ مِنَ الصَّوَّاغِينَ فَنَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرْسِي فَبَيْنَا أَنَا أَجْمَعُ لِشَارِفَيَّ مَتَاعًا مِنَ الأَقْتَابِ وَالْغَرَائِرِ وَالْحِبَالِ وَشَارِفَايَ مُنَاخَتَانِ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةِ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ رَجَعْتُ حِينَ جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ فَإِذَا شَارِفَايَ قَدِ اجْتُبَّتْ أَسْنِمَتُهُمَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَأُخِذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ حِينَ رَأَيْتُ ذَلِكَ الْمَنْظَرَ مِنْهُمَا فَقُلْتُ : مَنْ فَعَلَ هَذَا؟ فَقَالُوا : فَعَلَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ فِي شَرْبٍ مِنَ الأَنْصَارِ غَنَّتْهُ قَيْنَةٌ وَأَصْحَابَهُ فَقَالَتْ فِي غِنَائِهَا:

أَلاَ يَا حَمْزَ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ وَهُنَّ مُعَقَّلاَتٌ بِالْفِنَاءِ

فَقَامَ حَمْزَةُ إِلَى السَّيْفِ فَاجْتَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَأَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قَالَ قَالَ عَلِيٌّ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي وَجْهِيَ الَّذِي لَقِيتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا لَكَ؟ . قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ عَدَا حَمْزَةُ عَلَى نَاقَتَيَّ وَاجْتَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَهَا هُوَ ذَا مَعَهُ شَرْبٌ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرِدَائِهِ فَارْتَدَى ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةُ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنُوا لَهُ فَإِذَا هُمْ شَرْبٌ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَلُومُ حَمْزَةَ فِيمَا فَعَلَ وَإِذَا حَمْزَةُ ثَمِلٌ مُحْمَرَّةٌ عَيْنَاهُ فَنَظَرَ حَمْزَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى رُكْبَتِهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى سُرَّتِهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ حَمْزَةُ : وَهَلْ أَنْتُمْ إِلاَّ عَبِيدٌ لأَبِي. فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ ثَمِلٌ فَنَكَصَ رَسُولُ اللَّ

-ﷺ- عَلَى عَقِبَيْهِ الْقَهْقَرَى فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ قُهْزَاذَ عَنْ عَبْدَانَ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۸۹]

(۱۲۹۵۶) حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جنگ بدر کی غنیمت میں سے مجھے ایک اونٹنی ملی تھی اسی جنگ کی غنیمت میں سے۔ خمس سے بھی آپ ﷺ نے مجھے ایک اونٹنی دی تھی، جب میرا ارادہ ہوا آپ ﷺ کی بیٹی فاطمہ سے شادی کا تو میں نے ایک سنار سے جو بنی قینقاع کا تھا، اس سے بات کی کہ وہ میرے ساتھ چلے اور ہم اذخر لائیں تاکہ اس گھاس کو سناروں کے ہاتھ بیچ دوں اور اس کی قیمت ولیمہ کی دعوت میں لگاؤں گا، میں ابھی اپنی اونٹنی کے پالان، ٹوکرے اور رسیاں جمع کر رہا تھا، اونٹنیاں ایک انصاری صحابی کے حجرے کے قریب بیٹھی ہوئی تھیں۔ میں انتظام پورا کر کے جب آیا تو دیکھا کہ ان کی کوہان کسی نے کاٹ دیے ہیں اور کوکھ چیر کر اندر سے کلیجی نکال لی ہے۔ یہ حالت دیکھ کر میں اپنے آنسوؤں کو نہ روک سکا۔ میں نے پوچھا: یہ کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا: حمزہ بن عبدالمطلب نے اور وہ ابھی اسی حجرہ میں انصار کے ساتھ شراب نوشی میں شریک تھے، ان کے پاس ایک گانے والی ہے اور ان کے دوست احباب ہیں، گانے والی نے جب یہ مصرع پڑھا، ہاں اے حمزہ! یہ عمدہ اور فربہ اونٹنیاں ہیں اور وہ صحن میں باندھی ہوئی ہیں تو حمزہ نے اپنی تلوار تھامی اور ان دونوں اونٹنیوں کے کوہان کاٹ ڈالے اور ان کی کوکھ چیر کر اندر سے کلیجی نکال لی۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں وہاں سے نبی ﷺ کے پاس آیا، زید بن حارثہ بھی نبی ﷺ کے پاس تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے میرے چہرے سے پریشانی کو پہچان لیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آج جیسی تکلیف کی بات کبھی پیش نہ آئی تھی۔ حمزہ نے میری دونوں اونٹنیوں کو پکڑ کر ان کے کوہان کاٹ ڈالے ہیں اور ان کی کوکھ چیر ڈالی ہے اور وہ وہیں ایک گھر میں شراب کی مجلس میں ہیں، آپ ﷺ نے اپنی چادر منگوائی وراوڑھ کر چل پڑے۔ میں اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے۔ جب اس گھر کے قریب آپ تشریف لے گئے اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے جو کیا تھا اس پر تنبیہ کی۔ حمزہ رضی اللہ عنہ شراب کے نشہ میں مست تھے اور ان کی آنکھیں سرخ تھیں، انہوں نے نبی ﷺ کی طرف نظر اٹھائی۔ پھر ذرا اور اوپر اٹھائی اور آپ کے گھٹنوں پر دیکھنے لگے۔ پھر نظر اٹھائی اور آپ کے چہرے پر دیکھنے لگے، پھر کہنے لگے: تم سب میرے ماں باپ کے غلام ہو۔ حضور ﷺ سمجھ گئے کہ وہ بے ہوش ہے، اس لیے آپ فوراً الٹے پاؤں اس گھر سے باہر نکل آئے، ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔

(۱۲۹۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيَقْبِضَ الْخُمُسَ فَأَخَذَ مِنْهُ جَارِيَةً فَأَصْبَحَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ قَالَ خَالِدٌ لِبُرَيْدَةَ: أَلاَ تَرَى مَا يَصْنَعُ هَذَا قَالَ وَكُنْتُ أُبْغِضُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا بُرَيْدَةُ أَتُبْغِضُ عَلِيًّا. قَالَ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَأَحِبَّهُ فَإِنَّ لَهُ فِي

الْخُمُسِ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ هَذَا مَا بَلَغَنَا عَنْ سَيِّدِنَا الْمُصْطَفَى -ﷺ- فِي سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى فَأَمَّا الإِمَامَانِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَدِ اخْتَلَفَتِ الرِّوَايَاتُ عَنْهُمَا فِي ذَلِكَ. [صحيح۔ بخاری ۴۳۵۰]

(۱۲۹۵۷) عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو خالد بن ولید کی طرف بھیجا تا کہ خمس لائیں۔ انہوں نے اس سے ایک لونڈی لی۔ صبح ہوئی تو علی رضی اللہ عنہ کے سر سے قطرے گر رہے تھے۔ خالد نے بریدہ سے کہا: تم نے دیکھا ہے اس نے کیا کیا ہے؟ میں نے کہا: میں علی سے بغض رکھتا ہوں، میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا، آپ ﷺ نے کہا: اے بریدہ! کیا تو علی سے بغض رکھتا ہے، میں نے کہ: ہاں۔ آپ ﷺ نے کہا: علی سے محبت کر واس کے لیے خمس میں اس سے بھی زیادہ ہے۔

(۱۲۹۵۸) فَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ : أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُكَلِّمَانِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِيمَا قَسَمَ مِنَ الْخُمُسِ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ لإِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا وَقَرَابَتُنَا وَقَرَابَتُهُمْ وَاحِدَةٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ . قَالَ جُبَيْرٌ : وَلَمْ يَقْسِمْ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلاَ لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمُسِ كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْسِمُ الْخُمُسَ نَحْوَ قَسْمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُعْطِي قُرْبَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُعْطِيهِمْ مِنْهُ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْطِيهِمْ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَهُ. [صحيح]

(۱۲۹۵۸) جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ وہ اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے بات کرنے آئے اس بارے میں؟ آپ ﷺ نے خمس میں سے بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا تھا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے بنی مطلب سے ہمارے بھائیوں کو حصہ دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے اور ہمارے رشتہ دار اور ان کے رشتہ دار ایک ہی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: بنی ہاشم اور بنی مطلب ایک ہی چیز ہیں۔ جبیر کہتے ہیں: بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو خمس سے کچھ نہ دیا جیسا کہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا۔ ابوبکر بھی رسول اللہ ﷺ کی طرح خمس تقسیم کرتے تھے اس کے علاوہ وہ رسول اللہ ﷺ کے رشتہ داروں کو نہ دیتے تھے، جنہیں نبی ﷺ خمس سے دیتے تھے اور عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما دیتے تھے۔

(۱۲۹۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ : اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي هَذَيْنِ السَّهْمَيْنِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ قَائِلُونَ سَهْمُ ذِي الْقُرْبَى لِقَرَابَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَالَ قَائِلُونَ لِقَرَابَةِ الْخَلِيفَةِ وَقَالَ قَائِلُونَ سَهْمُ النَّبِيِّ -ﷺ- لِلْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِهِ فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَى أَنْ يَجْعَلُوا هَذَيْنِ السَّهْمَيْنِ فِي الْخَيْلِ وَالْعُدَّةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَكَانَا عَلَى ذَلِكَ فِي خِلاَفَةِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح]

(۱۲۹۵۹) حسن بن محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں: ان دو حصوں میں رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد لوگوں میں اختلاف ہو گیا۔ بعض نے کہا: رشتہ داروں والا حصہ رسول اللہ ﷺ کے رشتہ داروں کا ہے اور بعض نے کہا: خلیفہ کے رشتہ داروں کا ہے۔ اور بعض نے کہا آپ ﷺ کے بعد آپ کا حصہ خلیفہ کا ہے۔ ان کی رائے اس پر جمع ہوئی کہ دونوں حصوں کو اللہ کے راستے میں صرف کر دیں، دونوں خلافت ابوبکر اور عمر ؓ میں اسی پر صرف ہوتے تھے۔

(۱۲۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ قُلْتُ لأَبِي جَعْفَرٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَعْنِي الْبَاقِرَ كَيْفَ صَنَعَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى؟ قَالَ : سَلَكَ بِهِ طَرِيقَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ : وَكَيْفَ وَأَنْتُمْ تَقُولُونَ مَا تَقُولُونَ؟ قَالَ : أَمَا وَاللَّهِ مَا كَانُوا يَصْدُرُونَ إِلاَّ عَنْ رَأْيِهِ وَلَكِنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَعَلَّقَ عَلَيْهِ خِلاَفُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. وَفِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ الْوَهْبِيِّ قَالَ : أَمَا وَاللَّهِ مَا كَانَ أَهْلُ بَيْتِهِ يَصْدُرُونَ إِلاَّ عَنْ رَأْيِهِ وَلَكِنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُدَّعَى عَلَيْهِ خِلاَفُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَقَدْ ضَعَّفَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الرِّوَايَةَ بِأَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ رَأَى غَيْرَ رَأْيِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أَنْ لَمْ يَجْعَلْ لِلْعَبِيدِ فِي الْقِسْمَةِ شَيْئًا وَرَأَى غَيْرَ رَأْيِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي التَّسْوِيَةِ بَيْنَ النَّاسِ وَفِي بَيْعِ أُمَّهَاتِ الأَوْلاَدِ وَخَالَفَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْجَدِّ وَقَوْلُهُ سَلَكَ بِهِ طَرِيقَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ جُمْلَةٌ تَحْتَمِلُ مَعَانٍ قَالَ وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا وَابْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ سَأَلُوا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَصِيبَهُمْ مِنَ الْخُمُسِ فَقَالَ : هُوَ لَكُمْ حَقٌّ وَلَكِنِّي مُحَارِبٌ مُعَاوِيَةَ فَإِنْ شِئْتُمْ تَرَكْتُمْ حَقَّكُمْ مِنْهُ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَأَخْبَرْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ مُحَمَّدٍ فَقَالَ : صَدَقَ هَكَذَا كَانَ جَعْفَرٌ يُحَدِّثُهُ فَمَا حَدَّثَكَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قُلْتُ : لاَ قَالَ : مَا أَحْسِبُهُ إِلاَّ عَنْ جَدِّهِ قَالَ وَجَعْفَرٌ أَوْثَقُ وَأَعْرَفُ بِحَدِيثِ أَبِيهِ مِنَ ابْنِ إِسْحَاقَ. قَالَ الشَّيْخُ : وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مُرْسَلٌ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ مُرْسَلَةٌ وَأَمَّا رِوَايَةُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَلَمْ أَعْلَمْ بَعْدُ أَنَّ الَّذِي آخِرَهَا مِنْ قَوْلِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ فَيَكُونَ مَوْصُولاً أَوْ مِنْ قَوْلِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَوِ الزُّهْرِيِّ فَيَكُونُ مُرْسَلاً وَقَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ فَمَيَّزَ فِعْلَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ فَهُوَ إِذًا مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِثْلُ قَوْلِنَا. [حسن]

(۱۲۹۶۰) محمد بن اسحاق کہتے ہیں: میں نے ابوجعفر یعنی باقر سے سوال کیا رشتہ داروں کے حصہ کے بارے علی رضی اللہ عنہ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: علی، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما والے طریقہ پر چلے تھے، میں نے کہا: تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: وہ اپنی رائے سے کام کرتے تھے اور لیکن وہ مکروہ سمجھتے تھے کہ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے خلاف چلیں۔

(۱۲۹۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : وَلاَّنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خُمُسَ الْخُمُسِ فَوَضَعْتُهُ مَوَاضِعَهُ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَحَيَاةَ أَبِي بَكْرٍ وَحَيَاةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا زَادَ الرُّوذْبَارِيُّ فِي حَدِيثِهِ فَأُتِيَ بِمَالٍ فَدَعَانِي فَقَالَ : خُذْهُ. فَقُلْتُ : لاَ أُرِيدُهُ قَالَ : خُذْهُ فَأَنْتُمْ أَحَقُّ بِهِ. قُلْتُ : قَدِ اسْتَغْنَيْنَا عَنْهُ فَجَعَلَهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ.

[ضعیف۔ احمد ۱/ ۸۴]

(۱۲۹۶۲) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں: میں نے علی رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے: مجھے رسول اللہ ﷺ نے خمس الخمس دیا تھا، میں نے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی زندگی میں بھی اور رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بھی اسی جگہ پر رکھا۔ ایک حدیث میں ہے: مال لایا گیا، آپ ﷺ نے مجھے بلایا، آپ ﷺ نے کہا: اس کو پکڑ لو۔ میں نے کہا: میں اس کا ارادہ نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے پھر کہا: اس کو پکڑ لو تم اس کے زیادہ حق دار ہو۔ میں نے کہا: ہم اس سے بے پرواہ ہیں، پس آپ نے اسے بیت المال میں داخل کر دیا۔

(۱۲۹۶۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ : حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ بَرِيدٍ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ

مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : اجْتَمَعْتُ أَنَا وَالْعَبَّاسُ وَفَاطِمَةُ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَ الْعَبَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَبِرَ سِنِّي وَرَقَّ عَظْمِي وَرَكِبَتْنِي مُؤْنَةٌ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْمُرَ لِي بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ طَعَامٍ فَافْعَلْ قَالَ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا مِنْكَ بِالْمَنْزِلِ الَّذِي قَدْ عَلِمْتَ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْمُرَ لِي كَمَا أَمَرْتَ لِعَمِّكَ فَافْعَلْ قَالَ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ أَعْطَيْتَنِي أَرْضًا أَعِيشُ فِيهَا ثُمَّ قَبَضْتَهَا مِنِّي فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَرُدَّهَا عَلَيَّ فَافْعَلْ قَالَ فَعَلَ ذَاكَ قُلْتُ أَنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُوَلِّيَنِي حَقَّنَا مِنَ الْخُمُسِ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَأَقْسِمُهُ حَيَاتَكَ كَيْلَا يُنَازِعَنِيهِ أَحَدٌ بَعْدَكَ فَافْعَلْ قَالَ فَعَلَ ذَاكَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- الْتَفَتَ إِلَى الْعَبَّاسِ فَقَالَ : يَا أَبَا الْفَضْلِ أَلَا تَسْأَلُنِي الَّذِي سَأَلَنِيهِ ابْنُ أَخِيكَ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ انْتَهَتْ مَسْأَلَتِي إِلَى الَّذِي سَأَلْتُكَ قَالَ فَوَلَّانِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَسَمْتُهُ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ وَلَّانِيهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمْتُهُ حَيَاةَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ وَلَّانِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمْتُهُ حَيَاةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى كَانَ آخِرُ سَنَةٍ مِنْ سِنِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَاهُ مَالٌ كَثِيرٌ فَعَزَلَ حَقَّنَا ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ : هَذَا مَالُكُمْ فَخُذْهُ فَاقْسِمْهُ حَيْثُ كُنْتَ تَقْسِمُهُ فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِنَا عَنْهُ الْعَامَ غِنًى وَبِالْمُسْلِمِينَ إِلَيْهِ حَاجَةٌ فَرَدَّهُ عَلَيْهِمْ تِلْكَ السَّنَةَ ثُمَّ لَمْ يَدْعُنَا إِلَيْهِ أَحَدٌ بَعْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى قُمْتُ مَقَامِي هَذَا فَلَقِيتُ الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ مَا خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : يَا عَلِيُّ لَقَدْ حَرَمْتَنَا الْغَدَاةَ شَيْئًا لَا يُرَدُّ عَلَيْنَا أَبَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَكَانَ رَجُلًا دَاهِيًا. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رُوَاتُهُ مِنْ ثِقَاتِ الْكُوفِيِّينَ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [ضعیف]

(۱۲۹۶۲) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں: میں نے علی ؓ سے سنا، وہ کہتے تھے: میں، عباس، فاطمہ اور زید بن حارثہ ؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس جمع تھے۔ عباس ؓ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری عمر زیادہ ہو چکی ہے اور میری ہڈیاں کمزور ہو چکی ہیں اور مجھے مشقت نے آلیا ہے۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو میرے لیے اتنے اتنے وسق کھانے کا حکم دے دیں، پس رسول اللہ ﷺ نے اس کا حکم دے دیا، پھر فاطمہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں جس جگہ پر ہوں، آپ میری حالت کو جانتے ہیں، اگر آپ مناسب سمجھیں تو اپنے چچا کی طرح مجھے بھی کچھ دے دیں، آپ ﷺ نے فاطمہ کو بھی دے دیا۔ پھر زید بن حارثہ ؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے مجھے رہنے کے لیے زمین دی تھی، پھر آپ نے مجھ سے لے لی تھی، آپ اگر مجھ پر واپس لوٹا دیں تو آپ ﷺ نے واپس لوٹا دی۔ علی کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر آپ خمس میں سے مجھے میرے حق کا والی بنا دیں، تاکہ آپ کے بعد کوئی اس کا جھگڑا نہ کرے، آپ نے ایسا بھی

کر دیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے عباس کی طرف دیکھا، آپ نے کہا: اے ابو الفضل! جو علی نے مجھ سے سوال کیا ہے تو نے نہیں کیا؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے سوال کی انتہاء ہو چکی ہے اس کے ساتھ جو آپ سے مانگ لیا ہے۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے والی بنا دیا، میں نے اس کو رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور مجھے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے والی بنایا۔ میں نے اس کو بھی ابوبکر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں تقسیم کر دیا، پھر مجھے عمر رضی اللہ عنہ نے والی بنایا، میں نے اس کو بھی عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ہی تقسیم کر دیا۔ یہاں تک کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کی عمر کے آخری برس تھے، ان کے پاس بہت زیادہ مال آیا، آپ نے ہمارا حق علیحدہ کیا۔ پھر میری طرف پیغام بھیجا، کہا: یہ تمہارا مال ہے، اسے لے لو جہاں چاہو تقسیم کر دو، میں نے کہا: اے امیر المومنین! اس سال ہم اس سے بے پرواہ ہیں اور مسلمانوں کی ضرورتوں میں صرف کر دو۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ کے بعد ہمیں کسی نے نہ بلایا، یہاں تک کہ میں خلیفہ بن گیا۔ میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے آنے کے بعد عباس کو ملا۔ انہوں نے کہا: اے علی! تو نے صبح ہم پر چیز حرام ٹھہرائی ہے، وہ ہم تک قیامت تک واپس نہیں لوٹ سکے گی اور وہ معاملہ فہم انسان تھے۔

(۱۲۹۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ وَرَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ كِلاَهُمَا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : لَقِيتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ فَقُلْتُ لَهُ : بِأَبِي وَأُمِّي مَا فَعَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي حَقِّكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ مِنَ الْخُمُسِ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَمَّا أَبُو بَكْرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ فَلَمْ يَكُنْ فِي زَمَانِهِ أَخْمَاسٌ وَمَا كَانَ فَقَدْ أَوْفَانَاهُ وَأَمَّا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعْطِينَاهُ حَتَّى جَاءَهُ مَالُ السُّوسِ وَالأَهْوَازِ أَوْ قَالَ الأَهْوَازِ أَوْ قَالَ فَارِسَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : أَنَا أَشُكُّ فَقَالَ فِي حَدِيثِ مَطَرٍ أَوْ حَدِيثِ الآخَرِ فَقَالَ : فِي الْمُسْلِمِينَ خَلَّةٌ فَإِنْ أَحْبَبْتُمْ تَرَكْتُمْ حَقَّكُمْ فَجَعَلْنَاهُ فِي خَلَّةِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى يَأْتِيَنَا مَالٌ فَأُوفِيكُمْ حَقَّكُمْ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ تُطْمِعْهُ فِي حَقِّنَا فَقُلْتُ لَهُ : يَا أَبَا الْفَضْلِ أَلَسْنَا أَحَقَّ مَنْ أَجَابَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَفَعَ خَلَّةَ الْمُسْلِمِينَ فَتُوُفِّيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُ مَالٌ فَيَقْضِيَنَاهُ. وَقَالَ الْحَكَمُ فِي حَدِيثِ مَطَرٍ وَالآخَرِ : إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَكُمْ حَقٌّ وَلاَ يَبْلُغُ عِلْمِي إِذْ كَثُرَ أَنْ يَكُونَ لَكُمْ كُلُّهُ فَإِنْ شِئْتُمْ أَعْطَيْتُكُمْ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا أَرَى لَكُمْ فَأَبَيْنَا عَلَيْهِ إِلاَّ كُلَّهُ فَأَبَى أَنْ يُعْطِيَنَا كُلَّهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِيمَا لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي زَكَرِيَّا وَقَدْ رَوَى الزُّهْرِيُّ ابْنِ هُرْمُزَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرِيبًا مِنْ هَذَا الْمَعْنَى وَذَكَرَهُ فِي الْقَدِيمِ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [ضعیف]

(۱۲۹۶۳) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں: میں علی رضی اللہ عنہ سے ریت کے پتھروں کے پاس ملا۔ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے خمس کا اہل بیت کے بارے میں کیا کیا ہے؟ علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں خمس نہیں تھا، جو تھا اس نے ہمیں پورا دیا تھا اور عمر رضی اللہ عنہ ہمیں ہمیشہ دیتے تھے، یہاں تک کہ سوس اور اہواز کا مال آیا یا فارس کا۔ انہوں

نے کہا: مسلمانوں کو ضرورت ہے، اگر تم پسند کرو تو اپنا حق چھوڑ دو، پس ہم نے اس کو مسلمانوں کے لیے وقف کر دیں گے یہاں تک کہ مال آئے گا تو میں تم کو تمہارا حق پورا دوں گا۔ عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمارا حق نہ دینا۔ میں نے کہا: اے ابوالفضل! کیا ہم حق نہیں رکھتے کہ امیر المومنین کی بات مان لیں اور مسلمانوں کی مدد کریں، پس عمر رضی اللہ عنہ مال کے آنے سے پہلے ہی فوت ہو گئے۔ کیا اب ہم اس کا تقاضا کریں۔

(۱۲۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ هُرْمُزَ : أَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُورِيَّ حِينَ حَجَّ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى وَيَقُولُ لِمَنْ تَرَاهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لِقُرْبَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَسَمَهُ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَرَضَ عَلَيْنَا مِنْ ذَلِكَ عَرْضًا رَأَيْنَاهُ دُونَ حَقِّنَا فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِ وَأَبَيْنَا أَنْ نَقْبَلَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ. [صحيح]

(۱۲۹۶۴) یزید بن ہرمز نے بیان کیا کہ نجدہ حروری نے فتنہ ابن زبیر میں حج کیا تو اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجا رشتہ داروں کے حصہ کے بارے میں سوال پوچھے اور کہا کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے رشتہ داروں کے لیے خود آپ نے ان کو حصہ دیا اور عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں دیا اور ہم نے خیال کیا کہ وہ ہمارے حق کے علاوہ ہے، ہم نے اسے رد کر دیا اور ہم نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

(۱۲۹۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الزَّاهِدُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَبِي جَعْفَرٍ أَحْسِبُهُ قَالَ وَالزُّهْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ يَعْنِي الْحَرُورِيَّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذَوِي الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ؟ قَالَ : كَتَبْتَ إِلَيَّ تَسْأَلُنِي عَنْ سَهْمِ ذَوِي الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ؟ فَهُوَ لَنَا وَقَدْ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَانَا إِلَى أَنْ يُنْكِحَ مِنْهُ أَيِّمَنَا وَيُخْدِمَ مِنْهُ عَائِلَنَا وَيَقْضِيَ مِنْهُ عَنْ غَارِمِنَا فَأَبَيْنَا إِلاَّ أَنْ يُسَلِّمَهُ إِلَيْنَا وَأَبَى أَنْ يَفْعَلَ فَتَرَكْنَاهُ. [صحيح]

(۱۲۹۶۵) یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ نجدہ حروری نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رشتہ داروں کے حصے کے متعلق کہ وہ کس کے لیے ہے؟ انہوں نے کہا: تو نے مجھے لکھا ہے اور اقرباء کے حصے کے متعلق پوچھا ہے کہ وہ کس کے لیے ہے، وہ ہمارے لیے ہے اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ ہمیں اس بات کی طرف دعوت دیتے تھے کہ وہ نکاح کروا دیں ان میں سے بعض کا رنڈوے مردوں یا رنڈوں کے ساتھ اور ہمارے محتاجوں کو ان میں سے خادم دے دیں۔ وہ ہمارے قرض داروں کا قرض ادا کر دیں گے تو ہم نے

انکار کر دیا۔ صرف اس بات پر اڑ گئے کہ انہیں ہمارے سپرد کر دو انہوں نے انکار کر دیا تو ہم نے بھی اس کو چھوڑ دیا۔

(١٢٩٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ وَسَأَلَهُ عَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْأَةِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ لَهُمَا مِنَ الْمَغْنَمِ شَيْءٌ؟ وَكَتَبَ يَسْأَلُهُ عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ؟ فَقَالَ: اكْتُبْ يَا يَزِيدُ لَوْلاَ أَنْ يَقَعَ فِي أُحْمُوقَةٍ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ سَأَلْتَ عَنْ ذِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ؟ فَزَعَمْنَا أَنَّا نَحْنُ هُمْ فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا وَكَتَبْتَ تَسْأَلُ عَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْأَةِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ لَيْسَ لَهُمَا شَيْءٌ إِلاَّ أَنْ يُحْذَيَا وَكَتَبْتَ تَسْأَلُ عَنِ الْوِلْدَانِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَقْتُلْهُمْ وَأَنْتَ لاَ تَقْتُلْهُمْ إِلاَّ أَنْ تَعْلَمَ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ صَاحِبُ مُوسَى مِنَ الْغُلاَمِ وَسَأَلْتَ عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُهُ؟ وَيَنْقَضِي يُتْمُهُ إِذَا أُونِسَ مِنْهُ الرُّشْدُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ: يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنَى بِقَوْلِهِ فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا غَيْرَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَأَهْلَهُ.

(١٢٩٦٦) یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ نجدہ حروری نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے رشتہ داروں کے بارے میں سوال کیا کہ وہ کون ہیں اور غلام اور عورت کے بارے میں سوال کیا جو غنیمت کی جگہ حاضر ہوں تو کیا ان کو غنیمت میں سے کچھ دیا جائے؟ اور بچوں کے قتل کے بارے میں سوال کیا پس کہا: اے یزید! لکھوا گر بے وقوفی والا کام نہ ہوا ہوتا تو میں نہ لکھتا۔ تو نے رشتہ داروں کے بارے میں پوچھا ہے کہ وہ کون ہیں، ہمارے خیال میں وہ ہم ہی ہیں، پس اس پر ہماری قوم نے انکار کیا اور تو نے غلام اور عورت کے بارے میں پوچھا ہے، جو غنیمت کے وقت حاضر ہوں تو ان کے لیے کوئی مقرر حصہ نہیں مگر ان کو بطور انعام کچھ دے دیا جائے اور بچوں کے قتل کے بارے میں تو نے سوال کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ان کو قتل نہ کرتے تھے، پس تو بھی نہ کر مگر یہ کہ تو ان میں سے جان لے جیسے موسیٰ کے ساتھی نے جان لیا تھا اور تو نے یتیم کے بارے میں سوال کیا ہے کہ اس کی یتیمی کب ختم ہوگی اور اس کی یتیمی اس وقت ختم ہوگی جب وہ رشد و ہدایت تک پہنچ جائے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جائز ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے قول سے مراد یہ ہو ہم پر ہماری قوم نے انکار کیا، نبی ﷺ کے اصحاب کے علاوہ ہوں یزید بن معاویہ اور اس کے اہل۔ [صحیح]

جماع أَبْوَابِ تَفْرِيقِ مَا أُخِذَ مِنْ أَرْبَعَةِ أَخْمَاسِ الْفَيْءِ غَيْرِ الْمُوجَفِ عَلَيْهِ

غنیمت کے چار خمس میں سے لیے گئے حصے کے جدا کرنے کا بیان جس پر گھوڑے، اونٹ نہ دوڑائے گئے ہوں

(۳۲)باب مَا جَاءَ فِي مَصْرَفِ أَرْبَعَةِ أَخْمَاسِ الْفَيْءِ

خمس کے چار حصوں کے مصرف کا بیان

(۱۲۹٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَمَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ كَانَتْ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خَالِصًا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهُ نَفَقَةَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلاَحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلاَهُمَا عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ بخاری ۲۹۰٤]

(۱۲۹٦۷) مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے کہ بنی نضیر کے اموال جو اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر لوٹائے تھے، جس پر مسلمانوں کے گھوڑے اور اونٹ نہ دوڑائے گئے تھے، پس وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص تھے، رسول اللہ ﷺ اس سے اپنے گھر والوں پر سال بھر خرچ کرتے تھے اور باقی کو اللہ کے راستے میں اسلحہ وغیرہ کے لیے وقف کر دیتے تھے۔

(۱۲۹٦۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ زَادَ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَوَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ وَلِيتُهَا بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهِ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَقَالَ لِي سُفْيَانُ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَلَكِنْ أَخْبَرَنِيهِ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَسَائِرُ الأَحَادِيثِ فِيهِ قَدْ مَضَتْ فِي الْجُزْءِ الأَوَّلِ. [صحيح]

(۱۲۹۶۸) پھر رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے، ابوبکر رضی اللہ عنہ اس کے والی بنے، جیسے رسول اللہ ﷺ اس کے والی تھے، پھر میں اس کا والی بنا جیسے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اس کے والی بنے تھے۔

(۴۳) باب مَا جَاءَ فِي قِسْمَةِ ذَلِكَ عَلَى قَدْرِ الْكِفَايَةِ

بقدرِ ضرورت اس کی تقسیم

(۱۲۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الأَسَدِيُّ الْحَافِظُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا جَاءَهُ فَيْءٌ قَسَمَهُ مِنْ يَوْمِهِ فَأَعْطَى لآهِلِ حَظَّيْنِ وَالْعَزَبَ حَظًّا. [صحيح- احمد ٦/ ٢٥]

(۱۲۹۶۹) عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب فئی آتا تو آپ اسی دن ہی تقسیم کر دیتے تھے، آپ اہل والے کو دو حصے اور کنوارے کو ایک حصہ دیتے تھے۔

(۱۲۹۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: وَأَعْطَى الأَعْزَبَ حَظًّا زَادَ فَدُعِينَا وَكُنْتُ أُدْعَى قَبْلَ عَمَّارٍ فَدُعِيتُ فَأَعْطَانِي حَظَّيْنِ وَكَانَ لِي أَهْلٌ ثُمَّ دُعِيَ بَعْدِي عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَأُعْطِيَ حَظًّا وَاحِدًا.

[صحيح- تقدم قبله]

(۱۲۹۷۰) صفوان بن عمرو سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے اکیلے کو ایک حصہ دیا، پس ہمیں بھی بلایا گیا اور مجھے عمار سے پہلے بلایا گیا، مجھے آپ نے دو حصے دیے اور میرے اہل بھی تھے، پھر میرے بعد عمار بن یاسر کو بلایا گیا، پس اسے ایک حصہ دیا گیا۔

(۱۲۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ مَرْوَانَ قَالَ لِكُرَيْبِ بْنِ أَبْرَهَةَ: أَحَضَرْتَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْجَابِيَةِ قَالَ: لاَ قَالَ: فَمَنْ يُحَدِّثُنَا عَنْهَا قَالَ كُرَيْبٌ: إِنْ بَعَثْتَ إِلَى سُفْيَانَ بْنِ وَهْبٍ الْخَوْلاَنِيِّ حَدَّثَكَ عَنْهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدِّثْنِي عَنْ خُطْبَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَابِيَةِ قَالَ سُفْيَانُ: إِنَّهُ لَمَّا اجْتَمَعَ الْفَيْءُ أَرْسَلَ أُمَرَاءُ الأَجْنَادِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ

يَقْدَمَ بِنَفْسِهِ فَقَدِمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ هَذَا الْمَالَ نَقْسِمُهُ عَلَى مَنْ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِالْعَدْلِ إِلَّا هَذَيْنِ الْحَيَّيْنِ مِنْ لَخْمٍ وَجُذَامٍ فَلَا حَقَّ لَهُمْ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو حُدَيْرَةَ الْأَجْذَمِيُّ فَقَالَ : نَنْشُدُكَ اللَّهَ يَا عُمَرُ فِي الْعَدْلِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْعَدْلَ أُرِيدُ أَنَا أَجْعَلُ أَقْوَامًا أَنْفَقُوا فِي الظَّهْرِ وَشَدُّوا الْغَرْضَ وَسَاحُوا فِي الْبِلَادِ مِثْلَ قَوْمٍ مُقِيمِينَ فِي بِلَادِهِمْ وَلَوْ أَنَّ الْهِجْرَةَ كَانَتْ بِصَنْعَاءَ أَوْ بِعَدَنَ مَا هَاجَرَ إِلَيْهَا مِنْ لَخْمٍ وَلَا جُذَامٍ أَحَدٌ فَقَامَ أَبُو حُدَيْرَةَ فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ وَضَعَنَا مِنْ بِلَادِهِ حَيْثُ شَاءَ وَسَاقَ إِلَيْنَا الْهِجْرَةَ فِي بِلَادِنَا فَقَبِلْنَاهَا وَنَصَرْنَاهَا أَفَذَلِكَ يَقْطَعُ حَقَّنَا يَا عُمَرُ؟ ثُمَّ قَالَ : لَكُمْ حَقُّكُمْ مَعَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ قَسَمَ فَكَانَ لِلرَّجُلِ نِصْفُ دِينَارٍ فَإِذَا كَانَتْ مَعَهُ امْرَأَتُهُ أَعْطَاهُ دِينَارًا ثُمَّ دَعَا ابْنَ قَاطُورَا صَاحِبَ الأَرْضِ فَقَالَ : أَخْبِرْنِي مَا يَكْفِي الرَّجُلَ مِنَ الْقُوتِ فِي الشَّهْرِ وَالْيَوْمِ فَأَتَى بِالْمُدْيِ وَالْقِسْطِ فَقَالَ يَكْفِيهِ هَذَانِ الْمُدْيَانِ فِي الشَّهْرِ وَقِسْطُ زَيْتٍ وَقِسْطُ خَلٍّ فَأَمَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمُدْيَيْنِ مِنْ قَمْحٍ فَطُحِنَا ثُمَّ عُجِنَا ثُمَّ خُبِزَا ثُمَّ أَدَمَهُمَا بِقِسْطَيْنِ زَيْتًا ثُمَّ أَجْلَسَ عَلَيْهِمَا ثَلَاثِينَ رَجُلًا فَكَانَ كَفَافَ شِبَعِهِمْ ثُمَّ أَخَذَ عُمَرُ الْمُدْيَ بِيَمِينِهِ وَالْقِسْطَ بِيَسَارِهِ ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ لَا أُحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَنْقُصَهُمَا بَعْدِي اللَّهُمَّ فَمَنْ نَقَصَهُمَا فَانْقُصْ مِنْ عُمُرِهِ. [ضعيف]

(۱۲۹۷۱) عبدالعزیز بن مروان نے کریب بن ابرہہ سے کہا: کیا تو جابیہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا؟ اس نے کہا: نہیں، کہا: ہمیں اس بارے میں کون بیان کرے گا، کریب نے کہا: اگر آپ سفیان بن وہب خولانی کو بلائیں تو وہ بیان کر سکتے ہیں، انہوں نے اسے بلایا اور کہا: مجھے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا جابیہ والا خطبہ بیان کرو۔ سفیان نے کہا: جب مال فئی جمع ہوا تو اجناد کے امراء نے پیغام بھیجا عمر رضی اللہ عنہ کو کہ وہ خود آئیں۔ آپ آئے، اللہ کی حمد بیان کی اور اس کی تعریف۔ پھر کہا: امابعد! بے شک یہ مال ہم اسے عدل کے ساتھ تقسیم کریں گے مگر یہ دو قبیلے لخم اور جذام ان کا اس میں کوئی حق نہیں ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: اے عمر رضی اللہ عنہ! ہم تم کو عدل کے بارے میں قسم دیتے ہیں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: عدل سے میرا ارادہ یہ ہے کہ ایسی قوم کو دوں گا، جو اپنا سامان اور گھر بنائیں اور اپنے شہر میں رہیں، ایسی قوم کی طرح جو اپنے گھروں میں مقیم ہیں اور اگر ہجرت ہوتی صنعاء یا عدن تک تو لخم اور جذام ہجرت نہ کرتے۔ ابوحدیرہ کھڑا ہوا اور اس نے کہا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے ملک میں جہاں چاہا رکھا اور لوگوں کو ہماری طرف ہجرت کرادی۔ ہم نے اسے قبول کیا اور ان کی مدد کی۔ کیا اس وجہ سے اے عمر! ہمارا حق ختم ہو گیا، پھر فرمایا: تمہارے لیے تمہارا حق مسلمانوں کے ساتھ ہے، پھر تقسیم کیا۔ پس آدمی کے لیے نصف دینار تھا، جب اس کے ساتھ اس کی بیوی ہوتی تو ایک دینار دیتے تھے، پھر ابن قاطور نے زمین کے مالک کو بلایا اور کہا: مجھے بتاؤ کہ مہینہ اور دن میں آدمی کو کتنا کھانا کافی ہے؟ وہ مد اور ترازو لے کر آیا اور اس نے کہا: یہ مہینہ بھر کھانے کے لیے کافی ہے اور یہ ترازو زیتون اور سرکہ کا دن بھر کے لیے کافی ہے، پس عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا: دو مد گندم کا آٹا بنایا گیا۔ پھر گوندا گیا پھر روٹی پکائی گئی۔ پھر دو قسط زیتون کا سالن

بنایا گیا۔ پھر اس پر تیس آدمیوں کو بٹھایا، پس ان کی بھوک کو کافی ہوگیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ نے مد اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑا اور بائیں ہاتھ میں قسط پکڑا۔ پھر کہا: اے اللہ! کسی کے لیے حلال نہیں کہ ان دونوں میں کسی کو میرے بعد کم کرے۔ اے اللہ! جو اسے کم کرے تو اس کی عمر کم کر دینا۔

(١٢٩٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ : ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمًا الْفَيْءَ فَقَالَ : مَا أَنَا بِأَحَقَّ بِهَذَا الْفَيْءِ مِنْكُمْ وَمَا أَحَدٌ مِنَّا بِأَحَقَّ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ أَنَّا عَلَى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَقَسْمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَالرَّجُلُ وَقِدَمُهُ وَالرَّجُلُ وَبَلاَؤُهُ وَالرَّجُلُ وَعِيَالُهُ وَالرَّجُلُ وَحَاجَتُهُ. [ضعیف۔ احمد ۱/ ۴۲]

(۱۲۹۷۲) مالک بن اوس فرماتے ہیں: ایک دن عمر رضی اللہ عنہ نے مال فئی کا ذکر کیا، کہا: میں اس مال کا تم سے زیادہ حق دار نہیں ہوں اور ہم میں سے کوئی بھی اس کا حق دار نہیں ہے مگر ہم کتاب اللہ اور جسے رسول اللہ ﷺ تقسیم کرتے تھے ویسے کریں گے۔ آدمی اور اس کا آنا، آدمی اور اس کی ضرورت، آدمی اور اس کے گھر والے اور آدمی اور اس کی حاجت۔

(١٢٩٧٣) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمْ تَرَى الرَّجُلَ يَكْفِيهِ مِنْ عَطَائِهِ قَالَ قُلْتُ : كَذَا وَكَذَا قَالَ : لَئِنْ بَقِيتُ لأَجْعَلَنَّ عَطَاءَ الرَّجُلِ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ أَلْفٌ لِسِلاَحِهِ وَأَلْفٌ لِنَفَقَتِهِ وَأَلْفٌ يُخَلِّفُهَا فِي أَهْلِهِ وَأَلْفٌ لِكَذَا أَحْسَبُهُ قَالَ لِفَرَسِهِ. [حسن۔ ابن ابی شیبہ ۳۲۸۷۲]

(۱۲۹۷۳) عبیدہ سلیمانی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آدمی کو کتنا دیں کہ اس کے لیے کافی ہو؟ میں نے کہا: اتنا اتنا۔ فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو میں آدمی کو دینے کے لیے چار ہزار رکھوں گا اور ایک اس کے اسلحے کے لیے اور ایک ہزار اس کے خرچے کے لیے اور ایک ہزار اس کے پیچھے اس کے اہل کے لیے اور ایک ہزار اس کے گھوڑے کے لیے۔

(١٢٩٧٤) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَسَنٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِيَاضٍ الأَشْعَرِيِّ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرْزُقُ الْعَبِيدَ وَالإِمَاءَ وَالْخَيْلَ.

[ضعیف]

(۱۲۹۷۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ غلام، لونڈی اور گھوڑے کو بھی حصہ دیتے تھے۔

(١٢٩٧٥) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَفْرِضُ لِلصَّبِيِّ إِذَا اسْتَهَلَّ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ]

(۱۲۹۷۵) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بچہ کے لیے بھی حصہ رکھتے تھے جب وہ چیخ پڑتا تھا۔

(۱۲۹۷۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ غَالِبٍ قَالَ : سَأَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ الْمَوْلُودِ فَقَالَ : إِذَا اسْتَهَلَّ وَجَبَ عَطَاؤُهُ وَرِزْقُهُ. [ضعیف]

(۱۲۹۷۶) بشر بن غالب کہتے ہیں: ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا، مولود کے بارے میں فرمایا: جب وہ چیخ پڑے تو اس کو دینا اور اس کا حصہ واجب ہو جاتا ہے۔

(۱۲۹۷۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ شُعَيْبٍ أَوْ قَالَ ابْنُ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ : أَنَّ أَبَاهَا انْطَلَقَ بِهَا إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَرَضَ لَهَا فِي الْعَطَاءِ وَهِيَ صَغِيرَةٌ وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا الصَّبِيُّ الَّذِي أَكَلَ الطَّعَامَ وَعَضَّ عَلَى الْكِسْرَةِ بِأَحَقَّ بِهَذَا الْعَطَاءِ مِنَ الْمَوْلُودِ الَّذِي يَمَصُّ الثَّدْيَ.

وَهَذِهِ الآثَارُ مَعَ سَائِرِ مَا رُوِيَ فِي هَذَا الْمَعْنَى مَحْمُولَةٌ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَفْرِضُ لِلرَّجُلِ قَدْرَ كِفَايَتِهِ وَكِفَايَةِ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَعَبْدِهِ وَدَابَّتِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۳۲۸۹٤]

(۱۲۹۷۷) ام العلاء سے روایت ہے کہ اس کے والد اسے علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے، پس علی رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے حصہ مقرر کیا اور وہ چھوٹی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جو بچہ کھانا کھائے اور دانتوں سے کچھ کاٹ لے تو وہ اس مولود سے زیادہ حق دار ہے جو ابھی دودھ پیتا ہے۔

یہ سارے اثر دلالت کرتے ہیں کہ وہ آدمی کے لیے اس کی گزر بسر کے بقدر اور اس کے اہل، غلام، اولاد اور اس کی سواری کے بقدر اس کا حصہ مقرر کرتے تھے۔

(۴۴) باب مَنْ قَالَ لَيْسَ لِلْمَمَالِيكِ فِي الْعَطَاءِ حَقٌّ

جس نے کہا کہ غلاموں کے لیے عطاء میں کوئی حق نہیں

(۱۲۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا أَحَدٌ إِلاَّ وَلَهُ فِي هَذَا الْمَالِ حَقٌّ أُعْطِيَهُ أَوْ مُنِعَهُ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ. هَذَا هُوَ الْمَعْرُوفُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ اخرجہ الشافعی الام ١٠٦١٤]

(۱۲۹۷۸) مالک بن اوس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کوئی بھی آدمی جس کا اس مال میں حق ہے، میں اسے دے دیتا ہوں یا اسے روک دیتا ہوں سوائے غلام کے۔

(۱۲۹۷۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مَخْلَدٍ الْغِفَارِيِّ : أَنَّ ثَلَاثَةَ مَمْلُوكِينَ شَهِدُوا بَدْرًا فَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْطِي كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ كُلَّ سَنَةٍ ثَلَاثَةَ آلَافٍ.

وَهَذَا يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ خَصَّهُمْ بِذَلِكَ لِشَرَفِهِمْ بِشُهُودِهِمْ بَدْرًا وَيَحْتَمِلُ أَنَّهُ كَانَ يُعْطِيهِمْ بَعْدَ مَا عَتَقُوا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ بِإِسْنَادِهِ زَادَ فِيهِ مِنْ غِفَارٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [ضعيف]

(۱۲۹۷۹) مخلد غفاری سے روایت ہے کہ تین غلام بدر میں حاضر ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان میں سے ہر آدمی کو ہر سال تین تین ہزار دیتے تھے۔

اس میں احتمال ہے کہ ان کو ان کے شرف کی وجہ سے خاص کیا ہو یعنی بدر میں حاضر ہونے کی وجہ سے اور یہ بھی احتمال ہے کہ ان کو آزادی کے بعد دیا ہو۔

(۱۲۹۸۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَهُ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ : أُرَاهُ بَعْدَ مَا عَتَقُوا.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۲۹۸۰) سفیان بن عیینہ کہتے ہیں: میرے خیال میں ان کو آزاد کرنے کے بعد ایسا کیا تھا۔

(۴۵) باب مَنْ قَالَ يُقْسَمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ

آزاد اور غلام کے لیے بھی تقسیم کیا جائے

(۱۲۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أُتِيَ بِظَبْيَةِ خَرَزٍ فَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَالأَمَةِ.

كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ. [صحيح۔ احمد ۶/ ۱۵۶]

(۱۲۹۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بکری کی ریڑھ کی ہڈی لائی گئی۔ آپ ﷺ نے اسے آزاد اور لونڈی میں بانٹ دیا۔

(۱۲۹۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِظَبْيَةٍ خَرَزٍ فَقَسَمْتُهَا لِلْحُرَّةِ وَالأَمَةِ. قَالَتْ : وَكَانَ أَبِي يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۲۹۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے پاس رسول اللہ ﷺ بکری کی ریڑھ کی ہڈی کا گوشت لائے میں نے اسے آزاد اور لونڈی میں بانٹ دیا اور کہا: میرے والد بھی آزاد اور غلام میں تقسیم کیا کرتے تھے۔

(۱۲۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : وَلِيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ السَّنَةَ الأُولَى فَقَسَمَ بَيْنَ النَّاسِ بِالسَّوِيَّةِ فَأَصَابَ كُلَّ إِنْسَانٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ ثُمَّ قَسَمَ السَّنَةَ الثَّانِيَةَ فَأَصَابَهُمْ عِشْرُونَ دِرْهَمًا وَفَضَلَتْ عِنْدَهُ دُرَيْهِمَاتٌ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ فَضَلَ مِنْ هَذَا الْمَالِ دُرَيْهِمَاتٌ وَلَكُمْ خَدَمٌ يُعَالِجُونَ لَكُمْ وَيَعْمَلُونَ أَعْمَالَكُمْ فَإِنْ شِئْتُمْ رَضَخْنَا لَهُمْ فَقَالُوا افْعَلْ فَأَعْطَاهُمْ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ.

فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ إِنْ صَحَّتْ بَيَانُ الْوَجْهِ الَّذِي قَسَمَ لأَجْلِهِ لِلْعَبِيدِ وَأَنَّ ذَلِكَ كَانَ رَضْخًا بِإِذْنِ سَادَاتِهِمْ فَكَأَنَّهُ أَعْطَاهُ سَادَاتِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۲۹۸۳) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے کہا: ابوبکر رضی اللہ عنہ پہلے سال والی بنے، پس آپ نے لوگوں میں برابر تقسیم کی۔ ہر انسان کو دس درہم ملے۔ پھر دوسرے سال تقسیم کی، ان کو بیس بیس درہم ملے اور آپ کے پاس چند درہم بچ گئے۔ آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا، کہا: اے لوگو! مال میں سے چند درہم بچ گئے ہیں۔ تمہارے خادم ہیں جو تمہارا علاج کرتے ہیں اور وہ تمہارے کام کرتے ہیں۔ اگر تم چاہو تو ہم ان کو بطور انعام دے دیتے ہیں۔ انھوں نے کہا: آپ ان کو دے دیں، پانچ درہم۔ اگر یہ روایات صحیح ہیں تو ظاہر ہوا کہ آپ نے غلاموں کے لیے تقسیم کیا اور یہ انعام تھا، ان کے سرداروں کی اجازت سے گویا کہ ان کو ان کے سرداروں نے دیا۔

(۱۲۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ وُهَيْبٍ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ فِي إِمَارَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ فَدَخَلَ عُثْمَانُ فَأَبْصَرَ وُهَيْبًا يُعِينُهُمْ فَقَالَ : مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ : مَمْلُوكٌ لِي فَقَالَ : أَرَاهُ يُعِينُهُمْ افْرِضْ لَهُ أَلْفَيْنِ قَالَ فَفَرَضَ لَهُ أَلْفًا أَوْ قَالَ أَلْفَيْنِ. [ضعیف]

(۱۲۹۸۴) وہیب سے روایت ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں بیت المال کے نگران تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے دیکھا: وہیب اس کی مدد کر رہے ہیں، پوچھا: یہ کون ہے؟ کہا: میرا غلام ہے، عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے خیال میں وہ ان کی مدد کرتا ہے اس کے لیے دو ہزار مقرر کر دو تو زید نے اس کے لیے ایک ہزار یا دو ہزار مقرر کر دیا۔

(۱۲۹۸۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَرْزُقَانِ أَرِقَّاءَ النَّاسِ.

وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَا يُعْطِيَانِ سَادَاتِهِمْ كِفَايَاتِهِمْ وَكِفَايَاتِ أَرِقَّائِهِمُ الَّذِينَ لاَ يَسْتَغْنُونَ عَنْهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَأُعْطِيَ مَمْلُوكُ زَيْدٍ بِالْمَعُونَةِ الَّتِي كَانَتْ مِنْهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۱۲۹۸۵) ہارون بن عنترہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں علی اور عثمان رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا۔ وہ دونوں لوگوں کے غلاموں کو بھی حصہ دیتے تھے۔

اس میں احتمال ہے کہ وہ دونوں ان کے سرداروں یا ان کو پالنے والوں کو دیتے ہوں، ان لوگوں کو جو ان سے مستغنی نہیں ہیں اور زید کے غلام کو محنت کی وجہ سے دیا گیا تھا۔

(۴۶) باب لَيْسَ لِلأَعْرَابِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُ الصَّدَقَةِ فِي الْفَيْءِ نَصِيبٌ

صدقہ والے دیہاتیوں کے لیے غنیمت میں کوئی حصہ نہیں

(۱۲۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ : لَيْسَ لَهُمْ مِنَ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ شَيْءٌ إِلاَّ أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ فِي الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ.

[صحیح۔ مسلم ۱۷۳۱]

(۱۲۹۸۶) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان دیہاتیوں کے بارے میں ان کے لیے فئی اور غنیمت میں سے کچھ نہیں مگر یہ کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد کریں۔

(۴۷) باب التَّسْوِيَةِ بَيْنَ النَّاسِ فِي الْقِسْمَةِ

لوگوں کے درمیان تقسیم میں برابری رکھنا

فِي حَدِيثِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَوَّى بَيْنَ النَّاسِ إِلاَّ ذَا الْعِيَالِ فَإِنَّهُ فَضَّلَهُ عَلَى مَنْ لاَ عِيَالَ لَهُ. وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِسْمَةِ الأَنْفَالِ بِبَدْرٍ قَالَ فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالسَّوَاءِ.

(۱۲۹۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : وَلِيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمَ بَيْنَ النَّاسِ بِالسَّوِيَّةِ فَقِيلَ لأَبِي بَكْرٍ : يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ لَوْ فَضَّلْتَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارَ . فَقَالَ : أَشْتَرِي مِنْهُم شِرًى فَأَمَّا هَذَا الْمَعَاشُ فَالأُسْوَةُ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الأَثَرَةِ. [ضعیف]

(۱۲۹۸۷) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ والی بنے، آپ نے لوگوں میں برابری سے تقسیم کی۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اے خلیفہ رسول اللہ! اگر آپ مہاجرین اور انصار کو فضیلت دیں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان سے خریدتا ہوں پس رہا یہ معاش تو اس میں اسوہ ترجیح سے بہتر ہے۔

(۱۲۹۸۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى غُفْرَةَ قَالَ : قَسَمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوَّلَ مَا قَسَمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَضِّلِ الْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ وَأَهْلَ السَّابِقَةِ فَقَالَ : أَشْتَرِي مِنْهُمْ سَابِقَتَهُمْ فَقَسَمَ فَسَوَّى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَسَوَّى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ النَّاسِ وَهَذَا الَّذِي أَخْتَارُ وَأَسْأَلُ اللَّهَ التَّوْفِيقَ.

[ضعیف]

(۱۲۹۸۸) عمر بن عبد الصلہ مولیٰ غفرہ کہتے ہیں: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پہلی تقسیم کی اور عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: مہاجرین کو فضیلت دو اور اسلام میں سبقت لے جانے والوں کو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان میں سے سبقت لے جانے والوں سے خرید لیتا ہوں، پس آپ نے برابر تقسیم کیا۔

(۱۲۹۸۹) وَأَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَهُ مِنْهُ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَاهُ مَالٌ مِنْ أَصْبَهَانَ فَقَسَمَهُ بِسَبْعَةِ أَسْبَاعٍ فَفَضَلَ رَغِيفٌ فَكَسَرَهُ بِسَبْعِ كِسَرٍ فَوَضَعَ عَلَى كُلِّ جُزْءٍ كِسْرَةً ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَ النَّاسِ أَيُّهُمْ يَأْخُذُ أَوَّلَ. [حسن]

(۱۲۹۸۹) عاصم بن کلیب نے اپنے والد سے سنا کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس اصبہان سے مال آیا، انہوں نے اسے سات حصوں میں تقسیم کیا، پس روٹی کا ٹکڑا بچ گیا، آپ نے اسے سات ٹکڑوں میں کیا، پس ہر جز پر ایک ٹکڑا رکھ دیا۔ پھر لوگوں میں قرعہ ڈالا کہ کون پہلا حصہ لے گا۔

(۱۲۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدَّغْشِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قُرَيْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أَتَتْ عَلِيًّا امْرَأَتَانِ تَسْأَلاَنِهِ عَرَبِيَّةٌ وَمَوْلاَةٌ لَهَا فَأَمَرَ لِكُلِّ

وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِكُرٍّ مِنْ طَعَامٍ وَأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا فَأَخَذَتِ الْمَوْلَاةُ الَّذِي أُعْطِيَتْ وَذَهَبَتْ وَقَالَتِ الْعَرَبِيَّةُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تُعْطِينِي مِثْلَ الَّذِي أَعْطَيْتَ هَذِهِ وَأَنَا عَرَبِيَّةٌ وَهِيَ مَوْلَى؟ قَالَ لَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنِّي نَظَرْتُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمْ أَرَ فِيهِ فَضْلاً لِوَلَدِ إِسْمَاعِيلَ عَلَى وَلَدِ إِسْحَاقَ. [ضعيف جداً]

(۱۲۹۹۰) عیسیٰ بن عبداللہ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس دو عورتیں آئیں، انہوں نے سوال کیا کہ ایک عربیہ تھی اور دوسری اس کی لونڈی تھی، علی نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک کر (پیمانہ) کھانے کا حکم دیا اور چالیس درہم کا بلکہ لونڈی کو چالیس درہم دیے گئے، وہ لے کر چلی گئی۔ عربیہ نے کہا: اے امیر المومنین! مجھے بھی وہی دیں جو اسے دیا ہے، میں عربیہ ہوں اور وہ لونڈی ہے۔ علی رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: میں نے اللہ کی کتاب پر غور کیا ہے، لیکن میں نے ولد اسماعیل کو ولد اسحاق پر کوئی فضیلت نہیں دیکھی۔

(۱۲۹۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مُعَاوِيَةَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ حَاجًّا جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: حَاجَتَكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ لَهُ: حَاجَتِي عَطَاءُ الْمُحَرَّرِينَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ جَاءَهُ شَيْءٌ لَمْ يَبْدَأْ بِأَوَّلَ مِنْهُمْ. [ضعيف]

(۱۲۹۹۱) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ معاویہ جب مدینہ حج کرنے آئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ آئے۔ معاویہ نے اس سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کی کوئی ضرورت ہو؟ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: میری ضرورت لکھنے والوں کو دینا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب کوئی چیز آتی تو ابتدا ان سے کرتے تھے۔

(۴۸) باب التَّفْضِيلِ عَلَى السَّابِقَةِ وَالنَّسَبِ

سبقت لے جانے والوں اور نسب والوں کی فضیلت کا بیان

(۱۲۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ يَعْنِي الْحَافِظَ النَّيْسَابُورِيَّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَضَ لأَهْلِ بَدْرٍ خَمْسَةَ آلَافٍ وَقَالَ: لأُفَضِّلَنَّهُمْ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ. [صحيح۔ بخاری ۴۰۲۲]

(۱۲۹۹۲) اسماعیل بن قیس کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہلِ بدر کے لیے پانچ ہزار مقرر کیے اور فرمایا: میں ان کو دوسروں پر فضیلت دوں گا۔

(۱۲۹۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ فَرَضَ لِلْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ وَفَرَضَ لاِبْنِ عُمَرَ ثَلاَثَةَ آلاَفٍ وَخَمْسَمِائَةٍ فَقِيلَ لَهُ هُوَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فَلِمَ نَقَصْتَهُ مِنْ أَرْبَعَةِ آلاَفٍ؟ فَقَالَ :إِنَّمَا هَاجَرَ بِهِ أَبَوَاهُ يَقُولُ لَيْسَ كَمَنْ هَاجَرَ بِنَفْسِهِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا.

[صحیح۔ بخاری ۳۹۱۲]

(۱۲۹۹۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: پہلے مہاجرین کے لیے چار چار ہزار فرض کیا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کے لیے تین ہزار پانچ سو، کہا گیا: وہ بھی مہاجرین میں سے ہیں تو اس کو چار ہزار سے کم کیوں؟ فرمایا: اس کے ساتھ اس کے والدین نے بھی ہجرت کی تھی وہ اکیلے ہجرت کرنے والے کی طرح نہیں ہے۔

(۱۲۹۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ وَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَضَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ثَلاَثَةِ آلاَفٍ وَفَرَضَ لأُسَامَةَ فِي ثَلاَثَةِ آلاَفٍ وَخَمْسِمِائَةٍ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ :أَجْعَلُ حِبَّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَحِبِّ نَفْسِي. [ضعیف]

(۱۲۹۹٤) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ابن عمر کے لیے تین ہزار مقرر کیے اور اسامہ کے لیے تین ہزار پانچ سو مقرر کیے۔ ان سے اس بارے میں کہا گیا تو فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے محبوب کو اپنی محبوب کی طرح بنا دوں۔

(۱۲۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ نَاشِرَةَ بْنِ سُمَيٍّ الْيَزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ يَوْمَ الْجَابِيَةِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ :إِنَّ اللَّهَ جَعَلَنِي خَازِنًا لِهَذَا الْمَالِ وَقَاسِمًا لَهُ ثُمَّ قَالَ :بَلِ اللَّهُ يَقْسِمُهُ وَأَنَا بَادِءٌ بِأَهْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ أَشْرَفِهِمْ فَفَرَضَ لأَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ جُوَيْرِيَةَ وَصَفِيَّةَ وَمَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَعْدِلُ بَيْنَنَا فَعَدَلَ بَيْنَهُنَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ :إِنِّي بَادِءٌ بِي وَبِأَصْحَابِي الْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ فَإِنَّا أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا ظُلْمًا وَعُدْوَانًا ثُمَّ أَشْرَفِهِمْ فَفَرَضَ لأَصْحَابِ بَدْرٍ مِنْهُمْ خَمْسَةَ آلاَفٍ وَلِمَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الأَنْصَارِ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ وَفَرَضَ لِمَنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ ثَلاَثَةَ آلاَفٍ وَقَالَ :مَنْ أَسْرَعَ فِي الْهِجْرَةِ أَسْرَعَ بِهِ الْعَطَاءُ وَمَنْ أَبْطَأَ فِي الْهِجْرَةِ أَبْطَأَ بِهِ الْعَطَاءُ فَلاَ يَلُومَنَّ رَجُلٌ إِلاَّ مُنَاخَ رَاحِلَتِهِ. [حسن]

(۱۲۹۹۵) ناشرہ بن کی کہتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ جابیہ کے دن لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔ اللہ نے مجھے اس مال کا خازن بنایا ہے اور اسے تقسیم کرنے والا، پھر فرمایا: بلکہ اللہ اسے تقسیم کرنے والے ہیں اور میں نبی ﷺ کے اہل سے اس کی ابتداء کرتا ہوں، پھر جو زیادہ شرف والے ہیں، پس ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے لیے حصہ مقرر کیا، سوائے جویریہ، حفصہ، میمونہ کے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان عدل کرتے تھے، پس عمر رضی اللہ عنہ نے ان میں عدل کیا، پھر فرمایا: میں اپنے آپ سے اور اپنے شروع والے مہاجر ساتھیوں سے ابتداء کرتا ہوں، پس ہم اپنے گھروں سے نکالے گئے ظلم اور زیادتی سے۔ پھر ان میں سے جو زیادہ شرف والے ہیں، پس ان میں سے اصحاب بدر کے لیے پانچ ہزار مقرر کیا اور انصار میں سے جو بدر میں حاضر ہوئے تھے ان کے لیے چار ہزار اور جو حدیبیہ میں حاضر ہوئے تھے ان کے لیے تین ہزار اور فرمایا: جس نے ہجرت میں جلدی کی اسے مال دینے میں بھی جلدی ہوگی اور جو ہجرت میں پیچھے رہا مال دینے میں بھی اسے پیچھے رکھا جائے گا، پس آدمی صرف اپنی سواری کے پڑاؤ کی جگہ کو ملامت کرے۔

(۱۲۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْبَحْرَيْنِ قَالَ وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعِشَاءَ فَلَمَّا رَآنِي سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ : مَا قَدِمْتَ بِهِ؟ فَقُلْتُ : قَدِمْتُ بِخَمْسِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ : تَدْرِي مَا تَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ : قَدِمْتُ بِخَمْسِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ : إِنَّكَ نَاعِسٌ ارْجِعْ إِلَى بَيْتِكَ فَنَمْ ثُمَّ اغْدُ عَلَيَّ قَالَ فَغَدَوْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ : مَا جِئْتَ بِهِ؟ قُلْتُ : خَمْسِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ : طَيِّبٌ قُلْتُ : نَعَمْ لاَ أَعْلَمُ إِلاَّ ذَاكَ قَالَ فَقَالَ لِلنَّاسِ : إِنَّهُ قَدْ قَدِمَ عَلَيَّ مَالٌ كَثِيرٌ فَإِنْ شِئْتُمْ أَنْ نَعُدَّهُ لَكُمْ عَدًّا وَإِنْ شِئْتُمْ أَنْ نَكِيلَهُ لَكُمْ كَيْلاً فَقَالَ رَجُلٌ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي رَأَيْتُ هَؤُلاَءِ الأَعَاجِمَ يُدَوِّنُونَ دِيوَانًا يُعْطُونَ النَّاسَ عَلَيْهِ قَالَ فَدَوَّنَ الدَّوَاوِينَ وَفَرَضَ لِلْمُهَاجِرِينَ فِي خَمْسَةِ آلاَفٍ خَمْسَةِ آلاَفٍ وَلِلأَنْصَارِ فِي أَرْبَعَةِ آلاَفٍ أَرْبَعَةِ آلاَفٍ وَفَرَضَ لأَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فِي اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا. [حسن]

(۱۲۹۹۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بحرین سے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عشاء کی نماز ان کے ساتھ پڑھی، جب انہوں نے مجھے دیکھا، میں نے سلام کہا۔ انہوں نے کہا: کیا لے کر آئے ہو؟ میں نے کہا: میں پانچ سو ہزار لے کر آیا ہوں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے کہا: پانچ سو ہزار لے کر آیا ہوں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو اونگھ میں ہے، گھر میں جاؤ سو جاؤ، صبح آنا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں صبح آیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا لے کر آئے ہو میں نے کہا: پانچ سو ہزار۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: واقعی؟ میں نے کہا: ہاں۔ میں تو یہی جانتا ہوں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میرے پاس مال لے کر آیا ہے اگر تم چاہو تو ہم تمہیں شمار کر کے دے دیتے ہیں اور اگر چاہو تو ہم ماپ کر تم کو دے دیتے ہیں۔ ایک آدمی نے کہا: اے

امیر المومنین! میں نے ان عجمیوں کو دیکھا ہے، وہ دیوان تیار کرتے ہیں، اس پر لوگوں کو دیتے ہیں۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے دیوان تیار کیا اور مہاجرین کے لیے پانچ ہزار مقرر کیا اور انصار کے لیے چار ہزار مقرر کیا اور نبی ﷺ کی ازواج رضی اللہ عنہن کے لیے بارہ ہزار مقرر کیے۔

(۱۲۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْشَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ مَوْلَى غُفْرَةَ وَغَيْرُهُ قَالَ : لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَ مَالٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ : مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شَيْءٌ أَوْ عِدَةٌ فَلْيَقُمْ فَلْيَأْخُذْ فَقَامَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنْ جَاءَنِي مَالٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ لأُعْطِيَنَّكَ هَكَذَا وَهَكَذَا . ثَلاَثَ مَرَّاتٍ وَحَثَى بِيَدِهِ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قُمْ فَخُذْ بِيَدِكَ فَأَخَذَ فَإِذَا هُنَّ خَمْسُمِائَةٍ فَقَالَ : عُدُّوا لَهُ أَلْفًا وَقَسَمَ بَيْنَ النَّاسِ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ وَقَالَ : إِنَّمَا هَذِهِ مَوَاعِيدُ وَعَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ حَتَّى إِذَا كَانَ عَامٌ مُقْبِلٌ جَاءَ مَالٌ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ الْمَالِ فَقَسَمَ بَيْنَ النَّاسِ عِشْرِينَ دِرْهَمًا عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَفَضَلَتْ مِنْهُ فَضْلَةٌ فَقَسَمَ لِلْخَدَمِ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ وَقَالَ : إِنَّ لَكُمْ خَدَمًا يَخْدُمُونَكُمْ وَيُعَالِجُونَ لَكُمْ فَرَضَخْنَا لَهُمْ فَقَالُوا : لَوْ فَضَّلْتَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارَ لِسَابِقَتِهِمْ وَلِمَكَانِهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَجْرُ أُولَئِكَ عَلَى اللَّهِ إِنَّ هَذَا الْمَعَاشَ الأُسْوَةُ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الأَثَرَةِ. فَعَمِلَ بِهَذَا وِلاَيَتَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ سَنَةَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ فِي جُمَادَى الآخِرِ مِنْ لَيَالٍ بَقِينَ مِنْهُ مَاتَ فَوَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَتَحَ الْفُتُوحَ وَجَاءَتْهُ الأَمْوَالُ فَقَالَ : إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى فِي هَذَا الْمَالِ رَأْيًا وَلِي فِيهِ رَأْيٌ آخَرُ لاَ أَجْعَلُ مَنْ قَاتَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَمَنْ قَاتَلَ مَعَهُ فَفَرَضَ لِلْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا خَمْسَةَ آلاَفٍ وَفَرَضَ لِمَنْ كَانَ لَهُ إِسْلاَمٌ كَإِسْلاَمِ أَهْلِ بَدْرٍ وَلَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا أَرْبَعَةَ آلاَفٍ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ وَفَرَضَ لأَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا إِلاَّ صَفِيَّةَ وَجُوَيْرِيَةَ فَرَضَ لَهُمَا سِتَّةَ آلاَفٍ فَأَبَتَا أَنْ تَقْبَلاَ فَقَالَ لَهُمَا : إِنَّمَا فَرَضْتُ لَهُنَّ لِلْهِجْرَةِ فَقَالَتَا : إِنَّمَا فَرَضْتَ لَهُنَّ لِمَكَانِهِنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ لَنَا مِثْلُهُ فَعَرَفَ ذَلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَرَضَ لَهُمَا اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَفَرَضَ لِلْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَفَرَضَ لأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ وَفَرَضَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ثَلاَثَةَ آلاَفٍ فَقَالَ : يَا أَبَةِ لِمَ زِدْتَهُ عَلَيَّ أَلْفًا مَا كَانَ لأَبِيهِ مِنَ الْفَضْلِ مَا لَمْ يَكُنْ لأَبِي وَمَا كَانَ لَهُ مَا لَمْ يَكُنْ لِي فَقَالَ : إِنَّ أَبَا أُسَامَةَ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَبِيكَ وَكَانَ أُسَامَةُ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْكَ وَفَرَضَ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَمْسَةَ آلاَفٍ خَمْسَةَ آلاَفٍ أَلْحَقَهُمَا بِأَبِيهِمَا لِمَكَانِهِمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَفَرَضَ لأَبْنَاءِ

الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ أَلْفَيْنِ أَلْفَيْنِ فَمَرَّ بِهِ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ : زِيدُوهُ أَلْفًا فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ : مَا كَانَ لأَبِيهِ مَا لَمْ يَكُنْ لآبَائِنَا وَمَا كَانَ لَهُ مَا لَمْ يَكُنْ لَنَا قَالَ : إِنِّي فَرَضْتُ لَهُ بِأَبِيهِ أَبِي سَلَمَةَ أَلْفَيْنِ وَزِدْتُهُ بِأُمِّهِ أُمِّ سَلَمَةَ أَلْفًا فَإِنْ كَانَتْ لَكَ أُمٌّ مِثْلُ أُمِّهِ زِدْتُكَ أَلْفًا وَفَرَضَ لأَهْلِ مَكَّةَ وَالنَّاسِ ثَمَانَمِائَةٍ فَجَاءَهُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بِأَخِيهِ عُثْمَانَ فَفَرَضَ لَهُ ثَمَانَمِائَةٍ فَمَرَّ بِهِ النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ فَقَالَ عُمَرُ : افْرِضُوا لَهُ فِي أَلْفَيْنِ فَقَالَ لَهُ طَلْحَةُ جِئْتُكَ بِمِثْلِهِ فَفَرَضْتَ لَهُ ثَمَانَمِائَةٍ وَفَرَضْتَ لِهَذَا أَلْفَيْنِ فَقَالَ : إِنَّ أَبَا هَذَا لَقِيَنِي يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ لِي : مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقُلْتُ : مَا أُرَاهُ إِلاَّ قَدْ قُتِلَ فَسَلَّ سَيْفَهُ وَكَسَرَ غِمْدَهُ فَقَالَ : إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ قُتِلَ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ وَهَذَا يَرْعَى الشَّاءَ فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا. [ضعیف]

(۱۲۹۹۷) عمرو فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ فوت ہوگئے، بحرین سے مال آیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: جس کی رسول اللہ ﷺ پر کوئی چیز ہو وہ لے لے، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: اگر بحرین سے مال آیا تو میں تجھے اتنا اتنا دوں گا۔ تین مرتبہ فرمایا اور اپنے ہاتھ سے مٹھی بنائی۔ پس ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: کھڑے ہو جاؤ اور اپنے ہاتھ سے پکڑ لو۔ پس وہ پکڑے تو وہ پانچ سو تھے، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک ہزار شمار کرو اور لوگوں میں دس دس درہم بانٹ دو اور کہا: وعدے کا وقت ہے، جو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے کیا تھا۔ حتیٰ کہ جب آئندہ سال آیا تو بہت زیادہ مال آیا، پس آپ نے بیس بیس درہم تقسیم کیے، پھر بھی اس سے درہم بچ گئے، آپ نے خادموں کو پانچ پانچ درہم دیے اور کہا: وہ تمہارے خادم ہیں اور تمہاری خدمت کرتے ہیں، تمہارا علاج کرتے ہیں، پس ہم نے ان کو انعام دیا ہے۔ انہوں نے کہا: اگر آپ مہاجرین وانصار کو سبقت اور مقام کی وجہ سے فضیلت دے دیں۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کا اجر اللہ پر ہے، بے شک معاش میں اسوہ ہی ترجیح سے بہتر ہے۔ پس آپ نے اپنی خلافت میں اسی پر عمل کیا، حتیٰ کہ جب میرے خیال میں جمادی الاخریٰ کی تیرہ راتیں باقی رہ گئیں تو وہ فوت ہوگئے، پس عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ والی بنے۔ آپ نے فتوحات حاصل کیں، آپ کے پاس اموال آئے، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان اموال میں اپنی رائے اختیار کی اور میری ایک رائے ہے۔ میں اس کو جو رسول اللہ ﷺ سے لڑا ایسا نہ بناؤں گا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے لڑا ہے۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے مہاجرین وانصار میں سے جو بدر میں حاضر ہوئے ان کے لیے پانچ پانچ ہزار مقرر کیے اور جن کا اسلام اہل بدر کے اسلام جیسا تھا، لیکن بدر میں حاضر نہ ہوئے تھے ان کے لیے چار چار ہزار مقرر کیے اور نبی ﷺ کی ازواج رضی اللہ عنہن کے لیے بارہ بارہ ہزار مقرر کیے، سوائے صفیہ اور جویریہ کے، ان کے لیے چھ چھ ہزار مقرر کیے۔ ان دونوں نے لینے سے انکار کر دیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: ان کو ہجرت کی وجہ سے زیادہ دیا ہے۔ دونوں نے کہا: ان کے لیے رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے جو مقام تھا، اس بنا پر آپ ﷺ نے زیادہ حصہ دیا اور ہمارے لیے بھی وہی مقام ہے، پس عمر رضی اللہ عنہ نے وہ پہچان لیا تو ان کے لیے بارہ بارہ ہزار مقرر کیے اور عباس رضی اللہ عنہ کے لیے بارہ ہزار مقرر کیے اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے لیے

چار ہزار اور عبداللہ بن عمر ؓ کے لیے تین ہزار۔ انہوں نے کہا: اے ابا جان اسامہ کو ایک ہزار زائد کیوں دیا، جو اس کے باپ کو فضیلت ہے، وہ میرے باپ کو نہیں ہے اور جو اس کے لیے ہے وہ میرے لیے نہیں ہے؟ عمر ؓ نے کہا: اسامہ کے باپ رسول اللہ ﷺ کو تیرے باپ سے زیادہ محبوب تھے، اور اسامہ رسول اللہ ﷺ کو تجھ سے زیادہ محبوب تھے اور حسن و حسین ؓ کے لیے پانچ ہزار مقرر کیا، ان دونوں کو ان کے باپ سے ملا دیا۔ رسول اللہ ﷺ سے مقام کی وجہ سے اور انصار و مہاجرین کی اولادوں کے لیے دو دو ہزار مقرر کیا، پس عمر بن ابی سلمہ پاس سے گزرے کہا: اسے ایک ہزار زائد دے دو۔ محمد بن عبداللہ بن جحش نے ان سے کہا: جو اس کے باپ کا مقام تھا، وہ ہمارے باپ کا نہ تھا اور جو اس کا مقام ہے وہ ہمارا نہیں ہے۔ عمر ؓ نے کہا: میں نے اس کے لیے دو ہزار اس کے باپ ابوسلمہ کی وجہ سے اور اس کی ماں ام سلمہ کی وجہ سے ایک ہزار زائد دیا۔ اگر تیری بھی ماں اس کی ماں جیسی ہوتی تو تجھے بھی ایک ہزار زیادہ دیتا اور اہل مکہ کے لیے آٹھ سو مقرر کے، آپ کے پاس طلحہ بن عبیداللہ اپنے بھائی عثمان کو لائے۔ آپ نے اسے آٹھ سو دیا۔ نضر بن انس پاس سے گزرے، عمر ؓ نے فرمایا: اس کے لیے دو ہزار مقرر کر دو۔ طلحہ نے کہا: میں بھی اس کی مثل آپ کے پاس لایا ہوں، اس کے لیے آٹھ سو اور اس کے لیے دو ہزار مقرر کیے ہیں؟ عمر ؓ نے کہا: اس کا باپ احد کے دن مجھ سے ملا، اس نے مجھے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟ میں نے کہا: میں نہیں خیال کرتا کہ آپ قتل کر دیے گئے ہیں، اس نے اپنی تلوار پکڑی اس کے نیام کو توڑا، اس نے کہا: اگر رسول اللہ ﷺ قتل کر دیے گئے ہیں تو اللہ زندہ ہے وہ نہیں فوت ہوگا، پس وہ لڑے حتیٰ کہ شہید کر دیے گئے اور وہ فلاں فلاں جگہ بکریاں چراتے تھے۔

(۱۲۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى خَمْسَةِ آلاَفٍ وَالأَنْصَارَ عَلَى أَرْبَعَةِ آلاَفٍ وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا مِنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى أَرْبَعَةِ آلاَفٍ فَكَانَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الأَسَدِ الْمَخْزُومِيُّ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ الأَسَدِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ : إِنَّ ابْنَ عُمَرَ لَيْسَ مِنْ هَؤُلاَءِ إِنَّهُ وَإِنَّهُ وَإِنَّهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : إِنْ كَانَ لِي حَقٌّ فَأَعْطِنِيهِ وَإِلاَّ فَلاَ تُعْطِنِي فَقَالَ عُمَرُ لاِبْنِ عَوْفٍ : اكْتُبْهُ عَلَى خَمْسَةِ آلاَفٍ وَاكْتُبْنِي عَلَى أَرْبَعَةِ آلاَفٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لاَ أُرِيدُ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ : وَاللَّهِ لاَ أَجْتَمِعُ أَنَا وَأَنْتَ عَلَى خَمْسَةِ آلاَفٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَفَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ. [ضعیف]

(۱۲۹۹۸) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب ؓ نے مہاجرین کو لکھا، پانچ ہزار اور انصار کو چار ہزار اور مہاجرین کے بیٹوں میں سے جو بدر میں حاضر نہیں ہوئے ان کے لیے چار ہزار۔ ان میں عمر بن ابی سلمہ اور اسامہ بن زید اور محمد بن عبداللہ اور عبداللہ بن عمر ؓ تھے۔ عبدالرحمن بن عوف ؓ نے کہا: ابن عمر ؓ ان میں نہیں ہیں، وہ، وہ، وہ ہیں۔ ابن

عمر رضی اللہ عنہ نے ابن عوف سے کہا: اس کے لیے پانچ ہزار لکھو اور میرے لیے چار ہزار لکھا۔ عبداللہ نے کہا: میں اس کا ارادہ نہیں رکھتا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، اللہ کی قسم! میں اور تو پانچ ہزار پر جمع نہیں ہو سکتے۔

(۳۹) باب إِعْطَاءِ الذُّرِّيَّةِ

اولاد کو دینے کا بیان

(۱۲۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ تَرَكَ مَالاً فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلاًّ فَإِلَيْنَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۱۶۱۹]

(۱۲۹۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو مال چھوڑے وہ اس کے ورثاء کے لیے ہے اور جو قرض یا بال بچے چھوڑے تو اس کے ذمہ دار ہم ہیں۔

(۱۳۰۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ مَنْ تَرَكَ مَالاً فَلأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَعَلَيَّ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ فِي خُطْبَةِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ مسلم ۸۶۷]

(۱۳۰۰۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: میں مومنوں کے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہوں جو مال چھوڑے تو اس کے اہل کے لیے ہے اور جو قرض چھوڑے یا بال بچے وہ میری طرف ہیں اور میرے ذمہ ہیں۔

(۱۳۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ : كُنَّا يَوْمًا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ أَعْرَابِيَّةٌ فَقَالَتْ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا ابْنَةُ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءٍ شَهِدَ أَبِي الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ عُمَرُ : نَسَبٌ قَرِيبٌ قَالَتْ تَرَكْتُ بَنِيَّ وَمَا يُنْضِجُ أَكْبَرُهُمُ الْكُرَاعَ فَأَمَرَ لَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِجَمَلٍ مُوقَرٍ طَعَامًا وَكِسْوَةً فَقَالَ رَجُلٌ : أَكْثَرْتَ لَهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ : شَهِدَ أَبُوهَا الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَعَلَّهُ قَدْ شَهِدَ فَتْحَ مَدِينَةِ كَذَا وَفَتْحَ مَدِينَةِ كَذَا فَحَظُّهُ فِيهَا وَنَحْنُ نَجْبِيهَا أَفَلاَ أُعْطِيهَا مِنْ ذَلِكَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ. [صحيح بخاري ٤١٦١]

(۱۳۰۰۱) حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ ایک دیہاتی عورت آئی، اس نے کہا: اے امیر المومنین میں خفاف بن ایماء کی بیٹی ہوں، میرے باپ حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر ہوئے تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: نسب قریبی ہے، اس نے کہا: میری چھوٹی چھوٹی بیٹیاں ہیں اور ان میں سے بڑی بکری کے پائے پکانے کی طاقت بھی نہیں رکھتی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے ایک اونٹ کھانے اور پہننے کی چیزوں کا حکم دیا۔ ایک آدمی نے کہا: آپ نے اسے زیادہ دے دیا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کا باپ حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھا اور شاید وہ شہر کی فتح میں بھی شامل ہوں۔ اس کا حصہ بھی اس میں ہے اور ہم سے فضل و کمال میں اپنے جیسا سمجھتے ہیں، کیا میں اس کو یہ نہ دوں۔

(۵۰) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلاَّ لَهُ حَقٌّ فِي هَذَا الْمَالِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا کہنا کہ مسلمانوں میں سے ہر ایک کا بیت المال میں حق ہے

(۱۳۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: اجْتَمِعُوا لِهَذَا الْمَالِ فَانْظُرُوا لِمَنْ تَرَوْنَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: إِنِّي أَمَرْتُكُمْ أَنْ تَجْتَمِعُوا لِهَذَا الْمَالِ فَتَنْظُرُوا لِمَنْ تَرَوْنَهُ وَإِنِّي قَدْ قَرَأْتُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ سَمِعْتُ اللَّهَ يَقُولُ ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْلاَ يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ﴾ وَاللَّهِ مَا هُوَ لِهَؤُلاَءِ وَحْدَهُمْ ﴿وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلاَ يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ﴾ الآيَةَ وَاللَّهِ مَا هُوَ لِهَؤُلاَءِ وَحْدَهُمْ ﴿وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ﴾ الآيَةَ وَاللَّهِ مَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلاَّ لَهُ حَقٌّ فِي هَذَا الْمَالِ أُعْطِيَ مِنْهُ أَوْ مُنِعَ حَتَّى رَاعٍ بِعَدَنَ. [ضعيف]

(۱۳۰۰۲) حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے اس مال کو جمع

کرو۔ پس دیکھو کیسے تم اس کے اہل کا خیال کرتے ہو؟ پھر ان سے کہا: میں تم کو حکم دیتا ہوں، اس مال کو جمع کرو، پس دیکھو کیسے تم اس کا اہل خیال کرتے ہو؟ اور میں نے اللہ کی کتاب کی آیات پڑھی ہیں: ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ الی قوله أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ﴾ اللہ کی قسم! وہ ان اکیلوں کے لیے نہیں ہے ﴿وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ﴾ اللہ کی قسم! ان اکیلوں کے لیے بھی نہیں ﴿وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ﴾ اللہ کی قسم مسلمانوں میں سے ہر ایک کا اس مال میں حق ہے اسے دیا جائے یا نہ دیا جائے، اگرچہ عدن کا چرواہا ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۳۰۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا قَالَ ثُمَّ تَلَا ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ فَقَالَ: هَذِهِ لِهَؤُلَاءِ ثُمَّ تَلَا ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ ثُمَّ قَالَ: هَذَا لِهَؤُلَاءِ ثُمَّ تَلَا ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ ثُمَّ قَرَأَ ﴿لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْمُهَاجِرُونَ ثُمَّ تَلَا ﴿وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ الأَنْصَارُ قَالَ وَقَالَ ﴿وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالإِيمَانِ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ قَالَ: فَهَذِهِ اسْتَوْعَبَتِ النَّاسَ فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا وَلَهُ فِي هَذَا الْمَالِ حَقٌّ إِلَّا مَا تَمْلِكُونَ مِنْ رَقِيقِكُمْ فَإِنْ أَعِشْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا سَيَأْتِيهِ حَقُّهُ حَتَّى الرَّاعِي بِسَرْوِ حِمْيَرَ يَأْتِيهِ حَقُّهُ وَلَمْ يَعْرَقْ فِيهِ جَبِينُهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هَذَا الْحَدِيثُ يَحْتَمِلُ مَعَانِيَ مِنْهَا أَنْ تَقُولَ لَيْسَ أَحَدٌ يُعْطَى بِمَعْنَى حَاجَةٍ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ أَوْ مَعْنَى أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْفَيْءِ الَّذِينَ يَغْزُونَ إِلَّا وَلَهُ حَقٌّ فِي هَذَا الْمَالِ الْفَيْءِ أَوِ الصَّدَقَةِ وَهَذَا كَأَنَّهُ أَوْلَى مَعَانِيهِ فَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فِي الصَّدَقَةِ: لَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ مُكْتَسِبٍ. وَالَّذِي أَحْفَظُ عَنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الأَعْرَابَ لَا يُعْطَوْنَ مِنَ الْفَيْءِ. قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ مَضَى هَذَا فِي حَدِيثِ بُرَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَقَدْ حَكَى أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي كِتَابِ السِّيَرِ الْقَدِيمِ مَعْنَى هَذَا ثُمَّ اسْتَثْنَى فَقَالَ: إِلَّا أَنْ لَا يُصَابَ أَحَدُ الْمَالَيْنِ وَيُصَابَ الآخَرُ وَبِالصِّنْفَيْنِ إِلَيْهِ حَاجَةٌ فَيُشْرَكُ بَيْنَهُمْ فِيهِ قَالَ وَقَدْ أَعَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خُرُوجِهِ إِلَى أَهْلِ الرِّدَّةِ بِمَالٍ أَتَى بِهِ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ مِنْ صَدَقَةِ قَوْمِهِ فَلَمْ يُنْكِرْ عَلَيْهِ ذَلِكَ إِذْ كَانَتْ بِالْقَوْمِ إِلَيْهِ حَاجَةٌ وَالْفَيْءُ مِثْلُ ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۳۰۰۳) مالک بن اوس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک قصہ بیان کیا، پھر تلاوت کی: ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ

وَالْمَسَاكِينِ﴾ آخر تک۔ یہ ان کے لیے ہے۔ پھر تلاوت کی: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ آخر تک۔ پھر کہا: یہ ان کے لیے ہے پھر تلاوت کی ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى﴾ آخر تک۔ پھر کہا: یہ ان کے لیے ہے۔ پھر پڑھا: ﴿لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ﴾ آخر تک۔ پھر یہ مہاجروں کے لیے ہے اور کہا: ﴿وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ﴾ آخر تک۔ پھر کہا: اس آیت نے تمام مسلمانوں کو شامل کر دیا ہے، مسلمانوں میں سے کوئی بھی ایسا نہیں، جس کا اس مال میں حق نہ ہو سوائے غلاموں کے۔ پس اگر میں زندہ رہا تو مسلمانوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہوگا کہ جسے اس کا حق نہ پہنچے حتیٰ کہ ایک چرواہا سر میں یا حمیر میں ہو تو اسے اس کا حق ملے گا اور اس کی پیشانی پر پسینہ بھی نہ آئے گا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں کئی معنوں کا احتمال ہے، ہم کہہ سکتے ہیں کہ کوئی بھی ایسا نہیں کہ اسے ضرورت سے دیا جا سکتا ہے، اہل صدقہ میں سے اور اہل فئی میں سے۔ وہ لوگ جو غزوؤں پر جاتے ہیں مگر اس کے لیے اس مال فئی یا صدقہ میں اس کا حق ہے، یہ اس کے سب سے عمدہ مستحق ہیں۔ نبی ﷺ نے صدقہ کے بارے میں فرمایا: اس میں غنی اور کمانے والے کے لیے کوئی حق نہیں ہے اور جو میں نے اہل علم سے یاد کیا ہے کہ اعراب کو فئی میں سے نہیں دیا جائے گا۔

(۵۱) باب لاَ يُفْرَضُ وَاجِبًا إِلَّا لِبَالِغٍ يَطِيقُ مِثْلُهُ الْقِتَالَ

بالغ کے لیے حصہ مقرر کیا جائے جو اس کی مثل لڑنے کی طاقت رکھتا ہو

(۱۳۰۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَثْعَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ لِلْقِتَالِ قَالَ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي قَالَ ثُمَّ عَرَضَنِي يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي. قَالَ نَافِعٌ: فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ إِذْ ذَاكَ خَلِيفَةٌ فَحَدَّثْتُهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا لَحَدٌّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ ثُمَّ كَتَبَ إِلَى عُمَّالِهِ أَنْ يَفْرِضُوا لِمَنْ بَلَغَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً وَمَا كَانَ دُونَ ذَلِكَ أَنْ يَجْعَلُوهُ مَعَ الْعِيَالِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ بخاری]

(۱۳۰۰۴) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن اس کو لڑنے کے لیے بلایا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں چودہ برس کا ہوں، پس آپ نے مجھے اجازت نہ دی، پھر خندق کے دن بلایا میں نے کہا: میں پندرہ برس کا ہوں، آپ ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔ نافع کہتے ہیں: میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس آیا، جب وہ خلیفہ تھے، میں نے یہ حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا: یہ چھوٹے اور بڑے کے درمیان حد ہے، پھر اپنے عاملوں کو لکھا کہ اس کے لیے حصہ مقرر کرو جو پندرہ برس کا ہے اور جو اس کے علاوہ ہو اسے گھر والوں سے ملا دو۔

(۱۳۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اجْتَمِعُوا لِهَذَا الْفَيْءِ حَتَّى نَنْظُرَ فِيهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ بَعْدُ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ تَجْتَمِعُوا لَهُ حَتَّى نَنْظُرَ فِيهِ وَإِنِّي قَرَأْتُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْتَغْنَيْتُ بِهِنَّ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾ وَاللَّهِ مَا هُوَ لِهَؤُلاَءِ وَحْدَهُمْ ثُمَّ قَرَأَ ﴿لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَالَّذِينَ جَاءُ وا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالإِيمَانِ﴾ وَاللَّهِ مَا هُوَ لِهَؤُلاَءِ وَحْدَهُمْ وَلَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ لأُلْحِقَنَّ آخِرَ النَّاسِ بِأَوَّلِهِمْ فَلأَجْعَلَنَّهُمْ بَيَّانًا وَاحِدًا يَعْنِي بَاجًا وَاحِدًا قَالَ : فَجَاءَ ابْنٌ لَهُ وَهُوَ يَقْسِمُ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ لُهَيَّةَ امْرَأَةٍ كَانَتْ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ : اكْسُنِي خَاتَمًا فَقَالَ لَهُ : الْحَقْ بِأُمِّكَ تَسْقِيكَ شَرْبَةً مِنْ سَوِيقٍ فَوَاللَّهِ مَا أَعْطَاهُ شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۳۰۰۵) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس مال فئی کو جمع کرو تا کہ ہم اندازہ لگائیں۔ پھر بعد میں یہی کہا کہ میں نے تم کو حکم دیا ہے، اسے جمع کرو تا کہ ہم اندازہ لگائیں اور میں نے اللہ کی کتاب میں پڑھا ہے، میں ان سے بے پرواہ ہوں۔ اللہ فرماتے ہیں: ﴿مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾ اللہ کی قسم یہ ان اکیلوں کے لیے نہیں ہے پھر پڑھا ﴿لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ﴾ پھر پڑھا: ﴿وَالَّذِينَ جَاءُ وا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالإِيمَانِ﴾ اللہ کی قسم! ان کے لیے بھی نہیں اور اگر آئندہ سال میں باقی رہا تو میں ضرور ملاؤں گا آخری لوگوں کو بھی پہلوں سے پس میں ضرور ان کو ایک ہی قسم بناؤں گا۔ جب وہ تقسیم کر رہے تھے تو ان کا بیٹا آیا۔ عبدالرحمن بن لہیہ جو عمر کی ایک بیوی سے تھا اس نے کہا: مجھے انگوٹھی پہناؤ۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: اپنی ماں سے کہو، وہ تجھے ستو پلائے، اللہ کی قسم! اسے کوئی چیز نہ دی۔

(۵۲) باب مَا يَكُونُ لِلْوَالِي الأَعْظَمِ وَوَالِي الإِقْلِيمِ مِنْ مَالِ اللَّهِ وَمَا جَاءَ فِي رِزْقِ الْقُضَاةِ وَأَجْرِ سَائِرِ الْوُلاَةِ

بڑے والی اور چھوٹے والیوں کے لیے اللہ کے مال میں سے حصہ اور قضا کا وظیفہ اور دیگر تمام والیوں کا وظیفہ

(۱۳۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : لَمَّا اسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَقَدْ عَلِمَ قَوْمِي أَنَّ حِرْفَتِي لَمْ تَكُنْ تَعْجِزُ عَنْ مُؤْنَةِ أَهْلِي وَقَدْ شُغِلْتُ بِأَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَسَيَأْكُلُ آلُ أَبِي بَكْرٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَحْتَرِفُ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ. [صحیح۔ بخاری ۲۰۷۰]

(۱۳۰۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے تو انہوں نے کہا: میری قوم جانتی ہے کہ میرا کاروبار میرے گھروالوں کی گزر بسر کے لیے کافی ہے اور اب میں مسلمانوں کا والی بنا دیا گیا ہوں، پس اب آلِ ابوبکر بھی اسی سے کھائیں گے اور ابوبکر مسلمانوں کا مال تجارت بڑھاتا رہے گا۔

(۱۲۰۰۷) قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : لَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكَلَ هُوَ وَأَهْلُهُ وَاحْتَرَفَ فِي مَالِ نَفْسِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۳۰۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے، وہ اور ان کے گھر والے کھاتے تھے اور وہ اپنے مال میں کاروبار کرتے تھے۔

(۱۲۰۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ حُضِرَ : انْظُرْ كُلَّ شَيْءٍ زَادَ فِي مَالِي مُنْذُ دَخَلْتُ فِي هَذِهِ الإِمَارَةِ فَرُدِّيهِ إِلَى الْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِي قَالَتْ : فَلَمَّا مَاتَ نَظَرْنَا فَمَا وَجَدْنَا زَادَ فِي مَالِهِ إِلاَّ نَاضِحًا كَانَ يَسْقِي بُسْتَانًا لَهُ وَغُلاَمًا نُوبِيًّا كَانَ يَحْمِلُ صَبِيًّا لَهُ قَالَتْ : فَأَرْسَلْتُ بِهِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ فَأُخْبِرْتُ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَكَى وَقَالَ : رَحِمَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ لَقَدْ أَتْعَبَ مَنْ بَعْدَهُ تَعَبًا شَدِيدًا. [صحیح]

(۱۳۰۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے وفات کے وقت کہا: میرے مال میں خلافت کے دوران ہر چیز کی زیادتی دیکھو، پس میرے بعد خلیفہ تک لوٹا دینا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: جب وہ فوت ہو گئے، ہم نے دیکھا ان کے مال میں صرف ایک اونٹنی زائد پائی۔ جس سے باغ کو پانی دیتے تھے اور غلام جو بچوں کو اٹھاتا تھا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا۔ کہتی ہیں: مجھے خبر دی گئی ہے کہ وہ رونے لگ پڑے اور کہا: اللہ ابوبکر پر رحم کریں اس نے اپنے بعد بڑی سختی کی۔

(۱۲۰۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ

اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : إِنَّ أَكْيَسَ الْكَيْسِ التَّقْوَى وَأَحْمَقَ الْحُمْقِ الْفُجُورُ أَلَا وَإِنَّ الصِّدْقَ عِنْدِي الأَمَانَةُ وَالْكَذِبَ الْخِيَانَةُ أَلَا وَإِنَّ الْقَوِيَّ عِنْدِي ضَعِيفٌ حَتَّى آخُذَ مِنْهُ الْحَقَّ وَالضَّعِيفَ عِنْدِي قَوِيٌّ حَتَّى آخُذَ لَهُ الْحَقَّ أَلَا وَإِنِّي قَدْ وُلِّيتُ عَلَيْكُمْ وَلَسْتُ بِأَخْيَرِكُمْ. قَالَ الْحَسَنُ : هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرُهُمْ غَيْرَ مُدَافَعٍ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ يَهْضِمُ نَفْسَهُ. ثُمَّ قَالَ : لَوَدِدْتُ أَنَّهُ كَفَانِي هَذَا الأَمْرَ أَحَدُكُمْ. قَالَ الْحَسَنُ : صَدَقَ وَاللّٰهِ. وَإِنْ أَنْتُمْ أَرَدْتُمُونِي عَلَى مَا كَانَ اللّٰهُ يُقِيمُ نَبِيَّهُ مِنَ الْوَحْيِ مَا ذَلِكَ عِنْدِي إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَرَاعُونِي فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا إِلَى السُّوقِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : أَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ السُّوقَ قَالَ : قَدْ جَاءَكَ مَا يَشْغَلُكَ عَنِ السُّوقِ. قَالَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ يَشْغَلُنِي عَنْ عِيَالِي قَالَ : تَفْرِضُ بِالْمَعْرُوفِ قَالَ : وَيْحَ عُمَرَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا يَسَعَنِي أَنْ آكُلَ مِنْ هَذَا الْمَالِ شَيْئًا قَالَ فَأَنْفَقَ فِي سَنَتَيْنِ وَبَعْضِ أُخْرَى ثَمَانِيَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ قَدْ كُنْتُ قُلْتُ لِعُمَرَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا يَسَعَنِي أَنْ آكُلَ مِنْ هَذَا الْمَالِ شَيْئًا فَغَلَبَنِي فَإِذَا أَنَا مُتُّ فَخُذُوا مِنْ مَالِي ثَمَانِيَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وَرُدُّوهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ قَالَ فَلَمَّا أُتِيَ بِهَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : رَحِمَ اللّٰهُ أَبَا بَكْرٍ لَقَدْ أَتْعَبَ مَنْ بَعْدَهُ تَعَبًا شَدِيدًا. [ضعیف]

(۱۳۰۰۹) حسن سے روایت ہے کہ ابوبکر نے لوگوں کو خطبہ دیا، اللہ کی حمد وثنا بیان کی، پھر کہا: عقل مندی تقویٰ ہے اور حماقت برائی ہے اور صدق میرے نزدیک امانت ہے اور جھوٹ میرے نزدیک خیانت ہے، خبردار! قوی میرے نزدیک ضعیف ہے، یہاں تک کہ اس سے حق لے لوں اور کمزور میرے نزدیک قوی ہے، یہاں تک کہ اس کا حق لے لوں۔ خبردار! میں تمہارا والی بنا ہوں اور میں تم میں بہتر نہیں ہوں۔ حسن نے کہا: اللہ کی قسم! وہ ان میں بہتر تھے اور لیکن مومن اپنے آپ کو کم تر سمجھتا ہے، پھر کہا: میں پسند کرتا ہوں کہ تم میں سے کوئی مجھے اس عہدے پر کافی ہو جائے۔ حسن نے کہا: اس نے سچ کہا، اللہ کی قسم اور اگر تم ارادہ رکھتے ہو کہ جہاں اللہ نے نبی ﷺ کو قائم کیا تھا، وہ میرے پاس رہے تو میں ایک انسان ہوں۔ پس میرا خیال رکھنا، جب صبح ہوئی تو بازار کی طرف گئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا تم کہاں کا ارادہ رکھتے ہو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بازار کا۔ عمر رضی اللہ عنہ فرمایا: تحقیق آپ کے پاس ایسا معاملہ آ گیا ہے جس نے آپ کو بازار سے مشغول کر دیا ہے، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: سبحان اللہ۔ میرے گھر والوں سے بھی مشغول کر دیا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: معروف طریقے سے مال لے لو۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا اے عمر! میں ڈرتا ہوں کہ کہیں میں اس بیت المال سے نہ کھالوں۔ کہا انہوں نے دو سال اور چند مہینوں میں آٹھ ہزار درہم خرچ کیے۔ جب موت آئی تو کہا: میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا تھا، میں ڈرتا ہوں کہ بیت المال سے کھاؤں، پس وہ مجھ پر غلبہ پا گئے۔ پس جب میں فوت ہوں تو میرے مال سے آٹھ ہزار درہم لے لینا اور بیت المال میں لوٹا دینا۔ جب عمر کے پاس وہ درہم لائے گئے تو کہا: اللہ ابوبکر پر رحم کریں انہوں نے بعد والوں کے لیے شدید مشکل چھوڑی۔

(۱۳۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ : عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

خُمَیرُوَیْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ : كُنَّا بِبَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَنْظُرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَنَا فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ فَقُلْنَا سُرِّيَّةُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَسَمِعَتْ فَقَالَتْ : مَا أَنَا بِسُرِّيَّةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَا أَحِلُّ لَهُ إِنِّي لَمِنْ مَالِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَأَخْبَرْنَاهُ بِمَا قُلْنَا وَبِمَا قَالَتْ فَقَالَ : صَدَقَتْ مَا تَحِلُّ لِي وَمَا هِيَ لِي بِسُرِّيَّةٍ وَإِنَّهَا لَمِنْ مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَأُخْبِرُكُمْ بِمَا أَسْتَحِلُّ مِنْ هَذَا الْمَالِ أَسْتَحِلُّ مِنْهُ حُلَّتَيْنِ حُلَّةً لِلشِّتَاءِ وَحُلَّةً لِلصَّيْفِ وَمَا يَسَعُنِي لِحَجِّي وَعُمْرَتِي وَقُوتِي وَقُوتَ أَهْلِ بَيْتِي وَسَهْمِي مَعَ الْمُسْلِمِينَ كَسَهْمِ رَجُلٍ لَسْتُ بِأَرْفَعِهِمْ وَلاَ أَوْضَعِهِمْ. [صحیح]

(۱۳۰۱۰) احنف بن قیس فرماتے ہیں: ہم عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دروازے پر تھے کہ آپ ہمیں اجازت دیں، ایک لونڈی آئی، ہم نے کہا: امیر المومنین کی لونڈی ہو، اس نے سنا کہا، میں امیر المومنین کی لونڈی نہیں ہوں اور میں آپ کے لیے حلال نہیں ہوں۔ بے شک میں اللہ کے مال میں سے ہوں۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا گیا۔ انہوں نے کہا: اس نے سچ کہا، وہ میرے لیے حلال نہیں ہے اور نہ وہ میری لونڈی ہے اور وہ اللہ کے مال میں سے ہے اور میں تم کو خبر دیتا ہوں میرے لیے اس میں سے کیا حلال ہے۔ میں نے اس سے اپنے لیے دو چادریں حلال کیں ہیں۔ ایک گرمی کی اور ایک سردی کی اور میرے حج، عمرہ، میرے کھانے اور گھر والوں کا کھانا اور میرا حصہ مسلمانوں کے ساتھ ان جیسے ایک آدمی کی طرح ہے، میں ان میں بلند و بالا نہیں ہوں۔

(۱۳۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْيَرْفَا قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنِّي أَنْزَلْتُ نَفْسِي مِنْ مَالِ اللَّهِ بِمَنْزِلَةِ وَالِي الْيَتِيمِ إِنِ احْتَجْتُ أَخَذْتُ مِنْهُ فَإِذَا أَيْسَرْتُ رَدَدْتُهُ وَإِنِ اسْتَغْنَيْتُ اسْتَعْفَفْتُ. [صحیح]

(۱۳۰۱۱) یرفاء غلام کہتے ہیں: مجھے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے آپ کو بیت المال میں ایسے رکھا ہے جیسے یتیم کا والی ہوتا ہے، اگر میں حج کرتا ہوں تو اس سے لے لیتا ہوں۔ جب میں آسانی میں ہوتا ہوں تو لوٹا دیتا ہوں اور اگر میں اس سے بے پرواہ ہوں تو اس سے بچ جاتا ہوں۔

(۱۳۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ لاَحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ : لَمَّا بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَعُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ إِلَى الْكُوفَةِ بَعَثَ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ عَلَى الصَّلاَةِ وَعَلَى الْجُيُوشِ وَبَعَثَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَلَى الْقَضَاءِ وَعَلَى بَيْتِ الْمَالِ وَبَعَثَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ

عَلَى مِسَاحَةِ الأَرْضِ ، جَعَلَ بَيْنَهُمْ كُلَّ يَوْمٍ شَاةً شَطْرُهَا وَسَوَاقِطُهَا لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَالنِّصْفُ بَيْنَ هَذَيْنِ قَالَ سَعِيدٌ وَلاَ أَحْفَظُ الطَّعَامَ ثُمَّ قَالَ : نَزَّلْتُكُمْ وَإِيَّايَ مِنْ هَذَا الْمَالِ كَمَنْزِلَةِ وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ وَمَا أَرَى قَرْيَةً يُؤْخَذُ مِنْهَا كُلَّ يَوْمٍ شَاةٌ إِلاَّ كَانَ ذَلِكَ سَرِيعًا فِي خَرَابِهَا.

(۱۳۰۱۲) لاحق بن حمید فرماتے ہیں: جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عمار بن یاسر، عبداللہ بن مسعود، عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہم کو کوفہ بھیجا تو عمار کو نماز اور لشکر پر امیر مقرر کیا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو قضاۃ اور بیت المال کا نگران بنایا اور عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کو زمین پر نگران بنایا۔ ان کے لیے ہر روز ایک بکری کا نصف مقرر کیا، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے لیے اور نصف ان دونوں کے درمیان۔ سعید نے کہا: میں نے کھانا یاد نہیں رکھا۔ پھر کہا: میں نے بیت المال سے اس درجہ پر رکھا ہے، جس پر یتیم کا والی ہوتا ہے۔ ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ اور میں خیال نہیں کرتا کہ کسی بستی سے ہر روز ایک بکری لی جائے مگر یہ بہت جلد اسے خراب کر دے گی۔

(۱۳۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ شَقِيقٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ : اسْتَعْمَلَنِي ابْنُ زِيَادٍ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ فَأَتَانِي رَجُلٌ بِصَكٍّ فِيهِ أَعْطِ صَاحِبَ الْمَطْبَخِ ثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَقُلْتُ لَهُ : مَكَانَكَ وَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ زِيَادٍ فَحَدَّثْتُهُ فَقُلْتُ : إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ عَلَى الْقَضَاءِ وَبَيْتِ الْمَالِ وَعُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ عَلَى مَا يُسْقَى الْفُرَاتُ وَعَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ عَلَى الصَّلاَةِ وَالْجُنْدِ وَرَزَقَهُمْ كُلَّ يَوْمٍ شَاةً فَجَعَلَ نِصْفَهَا وَسَقَطَهَا وَأَكَارِعَهَا لِعَمَّارٍ لأَنَّهُ كَانَ عَلَى الصَّلاَةِ وَالْجُنْدِ وَجَعَلَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رُبُعَهَا وَجَعَلَ لِعُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ رُبُعَهَا ثُمَّ قَالَ : إِنَّ مَالاً يُؤْخَذُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ شَاةٌ إِنَّ ذَلِكَ فِيهِ لَسَرِيعٌ قَالَ ابْنُ زِيَادٍ : ضَعِ الْمِفْتَاحَ وَاذْهَبْ حَيْثُ شِئْتَ. [صحیح]

(۱۳۰۱۳) ابو وائل کہتے ہیں: مجھے ابن زیاد نے بیت المال پر امیر مقرر کر دیا۔ میرے پاس ایک آدمی آیا، میں اسے (صاحب المطبخ کو) آٹھ سو درہم دے دے۔ میں نے اسے کہا: تیرے مقام کی وجہ سے ہے۔ پھر میں ابن زیاد کے پاس گیا، اسے بتایا۔ پھر میں نے کہا: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو قضا اور بیت المال پر نگران بنایا اور عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کو فرات سے سیراب ہونے والی زمین پر نگران مقرر کیا اور عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو نماز اور لشکروں پر مقرر کیا اور ہر روز ان کو ایک بکری دی۔ اس کا نصف عمار کو اور عبداللہ کو اس چوتھائی اور عثمان کو بھی اس کا چوتھائی دی۔ پھر کہا: مال اس سے لیا جاتا تھا۔ ہر روز ایک بکری بے شک اس میں جلدی ہے۔ (تیزی ہے) ابن زیاد نے کہا: چابیاں رکھ دو اور جہاں مرضی جاؤ۔

(۱۳۰۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا

لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ قَالَ : اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ أَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ : إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ قَالَ خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَعَمَّلَنِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَقَالَ عَنِ ابْنِ السَّعْدِيِّ. [ضعيف]

(۱۳۰۱۴) ابن ساعدی فرماتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے صدقہ پر عامل بنایا، جب میں اپنے کام سے فارغ ہوا تو میں نے کہا: میں اللہ کے لیے عامل بنا تھا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جو تجھے دیا جا رہا ہے وہ لے لے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں کام کیا تھا، آپ نے مجھے عامل مقرر کیا تھا۔

(۱۳۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَكَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزَّى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلاَفَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : أَلَمْ أُحَدَّثْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالاً فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ كَرِهْتَهَا قَالَ فَقُلْتُ : بَلَى قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ : إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبُدًا وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ تَكُونَ عُمَالَتِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَلاَ تَفْعَلْ فَإِنِّي قَدْ كُنْتُ أَرَدْتُ ذَلِكَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالاً فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلاَ سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لاَ فَلاَ تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح۔ بخاری ٧١٦٤]

(۱۳۰۱۵) عبداللہ بن ساعدی فرماتے ہیں کہ وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی خلافت میں آئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: کیا میں تمہیں بیان نہ کروں کہ تو لوگوں کے کاموں کا والی بن جا۔ پس جب تجھے اجرت دی جائے گی تو تو اسے ناپسند کرے گا؟ میں نے کہا: ہاں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرا ارادہ کیا ہوگا؟ میں نے کہا: میرے پاس گھوڑے ہیں، غلام ہیں اور میں بہتر حالت میں ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ میرا کام مسلمانوں پر صدقہ ہو۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ایسا نہ کر میں نے بھی یہ ارادہ کیا تھا، رسول اللہ ﷺ مجھے دیتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پکڑ لو اور اس کے مالک بن جاؤ۔ پھر صدقہ کر دو اور جو مال اس طرح آئے کہ تجھے اس کی خواہش نہ تھی اور نہ تو اس کا طلب گار تھا تو اسے لے لینا۔

(۱۳۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِی اللَّیْثُ حَدَّثَنِی هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِیهِ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ : لَمَّا كَانَ عَامُ الرَّمَادَاتِ وَأَجْدَبَتْ بِلاَدُ الْعَرَبِ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَی عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عُمَرَ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ إِلَی الْعَاصِ بْنِ الْعَاصِ إِنَّكَ لَعَمْرِی مَا تُبَالِی إِذَا سَمِنْتَ وَمَنْ قِبَلَكَ أَنْ أَعْجَفَ أَنَا وَمَنْ قِبَلِی وَیَا غَوْثَاهُ فَذَكَرَ الْحَدِیثَ وَقَالَ فِیهِ : ثُمَّ دَعَا أَبَا عُبَیْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَخَرَجَ فِی ذَلِكَ فَلَمَّا رَجَعَ بَعَثَ إِلَیْهِ بِأَلْفِ دِینَارٍ فَقَالَ أَبُو عُبَیْدَةَ : إِنِّی لَمْ أَعْمَلْ لَكَ یَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ وَلَسْتُ آخُذُ فِی ذَلِكَ شَیْئًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : قَدْ أَعْطَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی أَشْیَاءَ بَعَثَنَا لَهَا فَكَرِهْنَا ذَلِكَ فَأَبَی عَلَیْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاقْبَلْهَا أَیُّهَا الرَّجُلُ فَاسْتَعِنْ بِهَا عَلَی دِینِكَ وَدُنْیَاكَ فَقَبِلَهَا أَبُو عُبَیْدَةَ. [ضعیف]

(۱۲۰۱۶) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ کشائی کا سال تھا اور عرب کے لوگ فصل کاٹ رہے تھے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو لکھا، اللہ کے بندے امیر المومنین عمر کی طرف سے عمرو بن عاص کو۔ پھر ابوعبیدہ کو بلایا، وہ نکلے، اس میں جب وہ لوٹے تو وہ ایک ہزار دینار لے کر آئے۔ ابوعبیدہ نے کہا: اے عمر رضی اللہ عنہ! میں نے اللہ کے لیے یہ کام کیا ہے اور میں کچھ نہیں لوں گا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ دیتے تھے، جب ہمیں بھیجتے تھے۔ ہم نے یہ مکروہ سمجھا تو رسول اللہ ﷺ نے انکار کر دیا، وہ آدمی اسے قبول کر لیتا۔ تو بھی اس سے مدد حاصل کر اپنے قرض پر اور دنیا میں۔ پھر ابوعبیدہ نے اسے قبول کر لیا۔

(۱۲۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِیمُ بْنُ فِرَاسٍ الْفَقِیهُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْیَاطِیُّ حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ یَحْیَی التُّجِیبِیُّ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ وَذَكَرَ مَا تَرَكَ مِنَ الأَوَّلِ فَقَالَ فَكَتَبَ عَمْرٌو : السَّلاَمُ أَمَّا بَعْدُ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ أَتَتْكَ عِیرٌ أَوَّلُهَا عِنْدَكَ وَآخِرُهَا عِنْدِی مَعَ إِنِّی أَرْجُو أَنْ أَجِدَ سَبِیلاً أَنْ أَحْمِلَ فِی الْبَحْرِ فَلَمَّا قَدِمَ أَوَّلُ عِیرٍ دَعَا الزُّبَیْرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ اخْرُجْ فِی أَوَّلِ هَذِهِ الْعِیرِ فَاسْتَقْبِلْ بِهَا نَجْدًا فَاحْمِلْ إِلَیَّ أَهْلِ كُلِّ بَیْتٍ قَدَرْتَ أَنْ تَحْمِلَهُمْ إِلَیَّ وَمَنْ لَمْ تَسْتَطِعْ حَمْلَهُ فَمُرْ لِكُلِّ أَهْلِ بَیْتٍ بِبَعِیرٍ بِمَا عَلَیْهِ وَمُرْهُمْ فَلْیَلْبَسُوا كِسَائَیْنِ وَلْیَنْحَرُوا الْبَعِیرَ فَیَجْمُلُوا شَحْمَهُ وَلْیُقَدِّدُوا لَحْمَهُ وَلْیَحْتَذُوا جِلْدَهُ ثُمَّ لِیَأْخُذُوا كُبَّةً مِنْ قَدِیدٍ وَكُبَّةً مِنْ شَحْمٍ وَحَفْنَةً مِنْ دَقِیقٍ فَیَطْبُخُوا وَیَأْكُلُوا حَتَّی یَأْتِیَهُمُ اللَّهُ بِرِزْقٍ فَأَبَی الزُّبَیْرُ أَنْ یَخْرُجَ فَقَالَ : أَمَا وَاللَّهِ لاَ تَجِدُ مِثْلَهَا حَتَّی تَخْرُجَ مِنَ الدُّنْیَا ثُمَّ دَعَا آخَرَ أَظُنُّهُ طَلْحَةَ فَأَبَی ثُمَّ دَعَا أَبَا عُبَیْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَخَرَجَ فِی ذَلِكَ وَذَكَرَ بَاقِیَ الْحَدِیثِ بِنَحْوِهِ. [ضعیف]

(۱۲۰۱۷) عمرو نے لکھا: السلام علیکم اور اما بعد! میں حاضر ہوں، آپ کے پاس اونٹ آ رہے ہیں، پہلا اونٹ آپ کے پاس ہے

اور آخری میرے پاس اس امید کے ساتھ کہ میں سمندر میں راستہ پاؤں گا۔ جب پہلا اونٹ آیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے زبیر کو بلایا۔ کہا: تُو اس پہلے اونٹ کو نجد کی طرف لے جاؤ اور تو میری طرف ہر اس گھر والے کو بھیج، جس پر تو میری طرف بھیجنے کی قوت رکھتا ہے۔ اگر تو اس کو بھیجنے کی طاقت نہیں رکھتا تو ہر گھر والے کو حکم دے کہ اس کے بدلے میں وہ اٹھ دیں جوان پر واجب ہے اور ان کو حکم دے کہ وہ دو لباس پہنیں اور وہ اونٹ ذبح نہ کریں اور اس کی چربی کو جمع کر لیں، اس کے گوشت کے ٹکڑے کر کے سکھا لیں اور اس کے چمڑے کے جوتے بنا لیں۔ پھر وہ گوشت کے ٹکڑوں کا ایک کوفتہ لیں اور چربی سے بھی اور آٹے کا ایک پیالہ لیں، پھر سالن پکائیں اور کھائیں، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ان کے ہاں رزق لے آئے۔ پس حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا کہ وہ نکلیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تو اس جیسی (پیشکش) نہ پائے گا، یہاں تک کہ دنیا سے رخصت ہو جائے، پھر ایک دوسرا آدمی بلایا، میرا خیال ہے کہ وہ طلحہ تھا۔ اس نے بھی انکار کر دیا، پھر حضرت ابوعبیدہ بن جراح کو بلایا، پس وہ اس معاملے میں نکل گئے۔ باقی حدیث اس طرح ہے۔

(۱۳۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلاً فَلْيَكْتَسِبْ زَوْجَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ خَادِمٌ فَلْيَكْتَسِبْ خَادِمًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَسْكَنٌ فَلْيَكْتَسِبْ مَسْكَنًا. قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُخْبِرْتُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ غَيْرَ ذَلِكَ فَهُوَ غَالٌّ أَوْ سَارِقٌ. [صحیح]

(۱۳۰۱۸) مستورد بن شداد سے منقول ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو ہمارا عامل ہو، پس وہ بیوی بیت المال کے خرچ پر رکھ لے۔ اگر اس کے پاس خادم نہ ہو تو خادم بھی رکھ لے اور اگر اس کے پاس گھر نہ ہو تو گھر بھی رکھ لے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے خبر دی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس کے علاوہ کچھ اور لے گا وہ چور ہے۔

(۱۳۰۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَأُخْبِرْتُ لَمْ يَقُلْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ.

[صحیح۔ ابوداود ۲۹۴۵]

(۱۳۰۱۹) معافی بن عمران نے روایت بیان کی ہے، مگر یہ الفاظ نہیں عن عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر عن المستورد، حدیث کے آخر میں ہے "اخبرت" کو ذکر کیا ہے قال ابوبکر نہیں کہا۔

(۱۳۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَّاكُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَيَّانَ بْنِ مُلاَعِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ: مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلَى عَمَلٍ رَزَقْنَاهُ رِزْقًا فَمَا أَخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ غُلُولٌ. [صحیح۔ ابو داود]

(۱۳۰۲۰) عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جسے ہم عامل مقرر کریں ہم اسے کھانا دیں گے، (خرچہ) جو اس کے بعد اور لے پس وہ خائن ہے۔

(۱۳۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی سَبْرَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ: رَزَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ حِينَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى مَكَّةَ أَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً فِی كُلِّ سَنَةٍ.

هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ رُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُسْنَدًا. [ضعیف]

(۱۳۰۲۱) زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عتاب بن اسید کو جب مکہ پر عامل مقرر کیا تو ہر سال چالیس اوقیہ مقرر کیا۔

(۱۳۰۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ الْخُلْدِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحُصَيْنِ الرَّقِّیُّ ابْنُ بِنْتِ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: سَهْلُ بْنُ أَبِی سَهْلٍ الْمِهْرَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّبْغِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّسَوِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحُصَيْنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَعْمَلَ عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ عَلَى مَكَّةَ وَفَرَضَ لَهُ عُمَالَتَهُ أَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً مِنْ فِضَّةٍ. [ضعیف]

(۱۳۰۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عتاب بن اسید کو مکہ پر عامل مقرر کیا اور اس کے لیے چالیس اوقیہ چاندی مقرر کی۔

(۱۳۰۲۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْبَهَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِی عُثْمَانَ الْقُرَشِیُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِی عَقْرَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ يَقُولُ: وَاللَّهِ مَا أَصَبْتُ فِی عَمَلِی هَذَا الَّذِی وَلاَّنِی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ ثَوْبَيْنِ مُعَقَّدَيْنِ كَسَوْتُهُمَا مَوْلاَیَ كَيْسَانَ. [ضعیف]

(۱۳۰۲۳) عمرو بن ابی مقرب فرماتے ہیں: میں نے عتاب بن اسید سے سنا اور وہ بیت اللہ سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، فرمایا: مجھے جس کام پر رسول اللہ ﷺ نے والی بنایا ہے، میں نے اس سے صرف دو کپڑے حاصل کیے ہیں جو اپنے غلام کو پہناتے ہیں۔

(۱۳۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الزَّمْعِیُّ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِيَّاكُمْ وَالْقُسَامَةَ . قَالَ فَقُلْنَا : وَمَا الْقُسَامَةُ؟ قَالَ : الشَّيْءُ يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ فَيُنْتَقَصُ مِنْهُ . [ضعیف]

(۱۳۰۲۴) ابو سعید خدری فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اجرت کی تقسیم سے بچو۔ ہم نے کہا: قسامہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک چیز کئی آدمیوں میں مشترک ہوتی ہے، پھر وہ کم ہو جاتی ہے۔

(۱۲۰۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِيَّاكُمْ وَالْقُسَامَةَ . قَالُوا : وَمَا الْقُسَامَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : الرَّجُلُ يَكُونُ عَلَى الْفِئَامِ مِنَ النَّاسِ فَيَأْخُذُ مِنْ حَظِّ هَذَا وَحَظِّ هَذَا. [ضعیف]

(۱۳۰۲۵) عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسامہ سے بچو۔ انہوں نے پوچھا: قسامہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی لوگوں کی ایک جماعت میں ہو پھر وہ ادھر سے بھی حصہ لے لے اور ادھر سے بھی لے لے۔

(۵۳) باب الاِخْتِيَارِ فِي التَّعْجِيلِ بِقِسْمَةِ مَالِ الْفَيْءِ إِذَا اجْتَمَعَ

مال فئی جب جمع ہو جائے تو اس کی تقسیم میں جلدی کرنے میں اختیار کا بیان

(۱۲۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا جَاءَ الْفَيْءُ يَقْسِمُهُ مِنْ يَوْمِهِ.

[صحیح۔ اخرجه سعید بن منصور ۲۳۵۶]

(۱۳۰۲۶) عوف بن مالک سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب مال فئی آتا تو آپ ﷺ اسی دن تقسیم کر دیتے تھے۔

(۱۲۰۲۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ زَادَ فِيهِ : فَأَعْطَى الْعَزَبَ حَظًّا وَأَعْطَى الآهِلَ حَظَّيْنِ فَدَعَانِي فَأَعْطَانِي حَظَّيْنِ وَكَانَ لِي أَهْلٌ ثُمَّ دَعَا عَمَّارًا فَأَعْطَاهُ حَظًّا وَاحِدًا. [حسن۔ ابو داؤد ۲۹۵۳]

(۱۳۰۲۷) صفوان بن عمرو سے روایت ہے کہ آپ نے اکیلے کو ایک حصہ دیا اور اہل والے کو دو حصے دیے، آپ نے مجھے بلایا مجھے دو حصے دیے اور میرے گھر والے بھی تھے، پھر عمار کو بلایا اسے ایک حصہ دیا۔

(۱۲۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الطَّيِّبِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعِيرِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمِّشُ بْنُ عِصَامٍ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : أُتِىَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَقَالَ : انْثُرُوهُ فِى الْمَسْجِدِ . قَالَ : وَكَانَ أَكْثَرَ مَالٍ أُتِىَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الصَّلاَةِ وَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَيْهِ فَمَا كَانَ يَرَى أَحَدًا إِلاَّ أَعْطَاهُ إِذْ جَاءَهُ الْعَبَّاسُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِى فَإِنِّى فَادَيْتُ نَفْسِى وَفَادَيْتُ عَقِيلاً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خُذْ . فَحَثَا فِى ثَوْبِهِ ثُمَّ ذَهَبَ يُقِلُّهُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَقَالَ : مُرْ بَعْضَهُمْ يَرْفَعْهُ إِلَىَّ. قَالَ : لاَ . قَالَ : فَارْفَعْهُ أَنْتَ عَلَىَّ قَالَ : لاَ . قَالَ : فَنَثَرَ مِنْهُ ثُمَّ احْتَمَلَهُ فَأَلْقَاهُ عَلَى كَاهِلِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ قَالَ : فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُتْبِعُهُ بَصَرَهُ حَتَّى خَفِىَ عَلَيْهِ عَجَبًا مِنْ حِرْصِهِ فَمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَثَمَّ مِنْهَا دِرْهَمٌ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ. [حسن]

(۱۳۰۲۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بحرین سے مال لایا گیا، آپ ﷺ نے کہا: اسے مسجد میں پھینک دو اور اکثر جب بھی آپ کے پاس مال لایا جاتا تھا، آپ ﷺ نماز کے لیے نکلتے تھے اور آپ اس کی طرف نہ دیکھتے تھے، جب نماز پوری ہو جاتی تو اس کے پاس آ کر بیٹھ جاتے۔ آپ ﷺ کسی کو نہ دیکھتے مگر اسے دے دیتے تھے۔ جب سیدنا عباس رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے بھی دیں، میں نے اپنا اور عقیل کا فدیہ دیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ لے لو اس نے اپنا کپڑا پھیلایا، پھر اٹھانا چاہا لیکن نہ اٹھا سکے تو انہوں عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ﷺ کسی کو حکم دیجیے وہ اٹھوانے میں میری مدد کرے۔ آپ ﷺ نے کہا: نہیں۔ سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: تو آپ خود ہی اٹھوا دیجیے، آپ نے کہا: نہیں (میں بھی نہیں اٹھواؤں گا) پھر انہوں نے اس میں کچھ سامان نکال دیا، پھر اس کو اٹھا کر اپنی کمر پر ڈال لیا اور چلے گئے۔ رسول اللہ ﷺ مسلسل انہیں اپنی نگاہ کے تعاقب میں دیکھتے رہے، یہاں تک وہ چھپ گئے۔ (نظر نہیں آ رہے تھے) اور آپ ﷺ ان کی حرص سے تعجب کر رہے تھے، جب تک وہاں ایک درہم بھی باقی تھا، آپ ﷺ وہاں رہے۔

(۱۳۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِىِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ : مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِى أُمَامَةَ قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا يَوْمًا وَعُرْوَةُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ : لَوْ رَأَيْتُمَا نَبِىَّ اللَّهِ -ﷺ- فِى مَرْضَةٍ مَرِضَهَا وَكَانَتْ لَهُ عِنْدِى سِتَّةُ دَنَانِيرَ قَالَ مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ أَوْ سَبْعَةٌ فَأَمَرَنِى نَبِىُّ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أُفَرِّقَهَا فَشَغَلَنِى وَجَعُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى عَافَاهُ اللَّهُ ثُمَّ سَأَلَنِى عَنْهَا فَقَالَ : أَكُنْتِ فَرَّقْتِ السِّتَّةَ أَوِ السَّبْعَةَ . قَالَتْ : لاَ وَاللَّهِ شَغَلَنِى وَجَعُكَ قَالَتْ فَدَعَا بِهَا ثُمَّ فَرَّقَهَا فَقَالَ : مَا ظَنُّ نَبِىِّ اللَّهِ لَوْ لَقِىَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهِىَ عِنْدَهُ. [حسن۔ احمد ۲۴۲۱۲]

(۱۳۰۲۹) ابو امامہ کہتے ہیں: میں اور عروہ ایک دن عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ انہوں نے کہا: اگر تم دونوں نبی ﷺ کو مرض

میں دیکھ لیتے۔ اس وقت میرے پاس چھ دینار تھے۔ موسیٰ بن جبیر کہتے ہیں: یا سات کہا۔ مجھے نبی ﷺ نے حکم دیا کہ ان کو تقسیم کر دوں، پس مجھے رسول اللہ ﷺ کی بیماری نے مشغول کر دیا یہاں تک کہ اللہ نے آپ کو آرام دیا، آپ ﷺ نے مجھ سے ان کے بارے میں سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے چھ یا سات دینار تقسیم کر دیے ہیں میں نے کہا: نہیں، مجھے آپ کی بیماری نے مشغول کر دیا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے وہ منگوائے، پھر ان کو تقسیم کر دیا۔ کہا: نبی ﷺ نے گمان نہ کیا کہ وہ اللہ سے ملیں اور ان کے پاس وہ ہوں۔

(۱۳۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّقَّاءِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ سَاهِمُ الْوَجْهِ قَالَتْ فَحَسِبْتُ ذَلِكَ مِنْ وَجَعٍ فَقُلْتُ : مَا لَكَ سَاهِمُ الْوَجْهِ؟ فَقَالَ : مِنْ أَجْلِ الدَّنَانِيرِ السَّبْعَةِ الَّتِي أَتَتْنَا أَمْسِ وَلَمْ نَقْسِمْهَا وَهِيَ فِي خُصْمِ الْفِرَاشِ . [حسن]

(۱۳۰۳۰) حضرت ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ میرے پاس آئے، آپ ﷺ کے چہرے کا رنگ اترا ہوا تھا۔ میں نے خیال کیا کہ بیماری کی وجہ سے ایسے ہے۔ میں نے کہا: آپ کے چہرے کا رنگ کیوں بدلا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان سات دیناروں کی وجہ سے جو کل آئے تھے اور ہم نے ان کو تقسیم نہیں کیا اور وہ بستر میں پڑے ہوئے ہیں۔

(۱۳۰۳۱) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يُبَيِّتُ مَالاً وَلاَ يُقَيِّلُهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : إِنْ جَاءَهُ غُدْوَةً لَمْ يَنْتَصِفِ النَّهَارُ حَتَّى يَقْسِمَهُ وَإِنْ جَاءَهُ عَشِيَّةً لَمْ يَبِتْ حَتَّى يَقْسِمَهُ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۳۰۳۱) حسن بن محمد کہتے ہیں: نبی ﷺ مال کے ساتھ نہ رات گزارتے تھے اور نہ قیلولہ کرتے تھے۔ ابو عبید کہتے ہیں: اگر صبح کے وقت مال آتا دوپہر سے پہلے اسے تقسیم کر دیتے۔ اگر شام کے وقت آتا تو رات ہونے سے پہلے اسے تقسیم کر دیتے۔

(۱۳۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَرْقَمِ : اقْسِمْ بَيْتَ مَالِ الْمُسْلِمِينَ فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً اقْسِمْ مَالَ الْمُسْلِمِينَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً ثُمَّ قَالَ : اقْسِمْ بَيْتَ مَالِ الْمُسْلِمِينَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ

الْقَوْمِ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَبْقَيْتَ فِي مَالِ الْمُسْلِمِينَ بَقِيَّةً تَعُدُّهَا لِنَائِبَةٍ أَوْ صَوْتٍ يَعْنِي خَارِجَةً قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلرَّجُلِ الَّذِي كَلَّمَهُ : جَرَى الشَّيْطَانُ عَلَى لِسَانِهِ لَقَّنَنِي اللَّهُ حُجَّتَهَا وَوَقَانِي شَرَّهَا أُعِدُّ لَهَا مَا أَعَدَّ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- طَاعَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۳۰۳۲) یحییٰ بن سعید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن ارقم کو فرمایا کہ مسلمانوں کے بیت المال کو ہر مہینہ میں ایک مرتبہ تقسیم کرو۔ ہر جمعہ کو ایک دفعہ تقسیم کرو۔ ہر روز ایک دفعہ تقسیم کرو۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: اے امیر المومنین! اگر مال بچ جائے تو اسے حوادثات وغیرہ کے لیے لوٹا دیا جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کہنے والے سے کہا: شیطان اس کی زبان پر چلا، اللہ نے مجھے اس کو روکنے کی تلقین کی ہے اور اس کے شر سے مجھے بچایا ہے، میں اسے وہاں لوٹاؤں گا جہاں رسول اللہ ﷺ نے لوٹایا، یعنی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت میں۔

(۱۳۰۳۳) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَهُمْ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ لَمَّا قُدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَا أُصِيبَ مِنَ الْعِرَاقِ قَالَ لَهُ صَاحِبُ بَيْتِ الْمَالِ : أَنَا أُدْخِلُهُ بَيْتَ الْمَالِ قَالَ : لاَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ لاَ يُؤْوَى تَحْتَ سَقْفِ بَيْتٍ حَتَّى أَقْسِمَهُ فَأَمَرَ بِهِ فَوُضِعَ فِي الْمَسْجِدِ وَوُضِعَتْ عَلَيْهِ الأَنْطَاعُ وَحَرَسَهُ رِجَالٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا مَعَهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ آخِذٌ بِيَدِ أَحَدِهِمَا أَوْ أَحَدُهُمَا آخِذٌ بِيَدِهِ فَلَمَّا رَأَوْهُ كَشَطُوا الأَنْطَاعَ عَنِ الأَمْوَالِ فَرَأَى مَنْظَرًا لَمْ يَرَ مِثْلَهُ رَأَى الذَّهَبَ فِيهِ وَالْيَاقُوتَ وَالزَّبَرْجَدَ وَاللُّؤْلُؤَ يَتَلأْلأُ فَبَكَى فَقَالَ لَهُ أَحَدُهُمَا : إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا هُوَ بِيَوْمِ بُكَاءٍ وَلَكِنَّهُ يَوْمُ شُكْرٍ وَسُرُورٍ فَقَالَ : إِنِّي وَاللَّهِ مَا ذَهَبْتُ حَيْثُ ذَهَبْتَ وَلَكِنَّهُ وَاللَّهِ مَا كَثُرَ هَذَا فِي قَوْمٍ قَطُّ إِلاَّ وَقَعَ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقِبْلَةِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَكُونَ مُسْتَدْرَجًا فَإِنِّي أَسْمَعُكَ تَقُولُ (سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لاَ يَعْلَمُونَ) ثُمَّ قَالَ : أَيْنَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ فَأُتِيَ بِهِ أَشْعَرَ الذِّرَاعَيْنِ دَقِيقَهُمَا فَأَعْطَاهُ سِوَارَيْ كِسْرَى فَقَالَ : الْبَسْهُمَا فَفَعَلَ فَقَالَ : قُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ : قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَلَبَهُمَا كِسْرَى بْنَ هُرْمُزَ وَأَلْبَسَهُمَا سُرَاقَةَ بْنَ جُعْشُمٍ أَعْرَابِيًّا مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ وَجَعَلَ يُقَلِّبُ بَعْضَ ذَلِكَ بَعْضًا فَقَالَ : إِنَّ الَّذِي أَدَّى هَذَا لأَمِينٌ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : أَنَا أُخْبِرُكَ أَنْتَ أَمِينُ اللَّهِ وَهُمْ يُؤَدُّونَ إِلَيْكَ مَا أَدَّيْتَ إِلَى اللَّهِ فَإِذَا رَتَعْتَ رَتَعُوا قَالَ : صَدَقْتَ ثُمَّ فَرَّقَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَإِنَّمَا أَلْبَسَهُمَا سُرَاقَةَ لأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِسُرَاقَةَ وَنَظَرَ إِلَى ذِرَاعَيْهِ : كَأَنِّي بِكَ قَدْ لَبِسْتَ سِوَارَيْ كِسْرَى. قَالَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ إِلاَّ سِوَارَيْنِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ : أَنْفَقَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أَهْلِ الرَّمَادَةِ

حَتّٰی وَقَعَ مَطَرٌ فَتَرَحَّلُوا فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَاكِبًا فَرَسًا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَهُمْ يَتَرَحَّلُونَ بِظَعَائِنِهِمْ فَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُحَارِبِ بْنِ خَصَفَةَ :أَشْهَدُ أَنَّهَا انْحَسَرَتْ عَنْكَ وَلَسْتَ بِابْنِ أَمَةٍ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَيْلَكَ ذَلِكَ لَوْ كُنْتُ أَنْفَقْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ مَالِي أَوْ مَالِ الْخَطَّابِ إِنَّمَا أَنْفَقْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعیف]

(۱۳۰۲۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عراق سے مال لایا گیا تو بیت المال کے نگران نے کہا: میں اسے بیت المال میں داخل کر دوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: رب کعبہ کی قسم! اسے بیت المال کی چھت کے نیچے پناہ نہ دی جائے گی حتیٰ کہ میں اسے تقسیم کر دوں۔ حکم دیا کہ وہ مال مسجد میں لایا جائے اور چمڑے مسجد میں رکھے گئے، مہاجرین اور انصار نے ان پر پہرہ دیا۔ جب صبح ہوئی تو عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ عباس بن عبدالمطلب اور عبدالرحمٰن بن عوف ایک دوسرے کے ہاتھ تھامے ہوئے آئے۔ انہوں نے مال سے چمڑوں کو ہٹایا، پس بے مثال منظر دیکھا، اس میں سونا، یاقوت، جواہرات اور موتی دیکھے اور رونے لگ گئے۔ ایک نے کہا: آج رونے کی کیا وجہ ہے؟ آج تو شکر اور خوشی کا دن ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! جو میں نے سوچا ہے تو نے وہ نہیں سوچا۔ اللہ کی قسم! یہ کسی قوم میں اسی وقت زیادہ ہوتا جب ان میں لڑائی ہوتی ہے۔ پھر قبلہ رخ ہوئے، اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیے اور کہا: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں پکڑا جاؤں۔ میں تجھے سنتا ہوں تو کہتا ہے: ہم ان کو ایسے پکڑیں گے کہ ان کو علم بھی نہ ہوگا، پھر کہا: سراقہ بن جعشم کہاں ہیں: ان کو لایا گیا: ان کو دو کنگن دیے گئے۔ کہا: ان کو پہنو اس نے پہنے تو کہا: اللہ اکبر کہو۔ پھر کہا: الحمد للہ کہو، جس نے ان کو کسریٰ بن ہرمز سے لیا اور سراقہ بن جعشم کو پہنایا، وہ بنی مدلج کے دیہاتی تھے۔ وہ ان کو پھیرنے لگے۔ پس کہا: جس نے یہ دیے ہیں وہ امین ہے۔ ایک آدمی نے ان سے کہا: میں تجھے خبر دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے امین ہو اور وہ آپ کو دیتے ہیں، جو تم اللہ کی طرف دیتے ہو۔ جب تو خوش حال ہوگا تو وہ بھی خوش حال ہوں گے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے سچ کہا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ نے سراقہ کو پہنائے، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سراقہ سے کہا تھا اور اس کی کلائیوں کی طرف دیکھا گویا کہ میں تجھے دیکھ رہا ہوں کہ تو نے کسریٰ کے کنگن پہنے ہیں اور ان کے لیے صرف وہی دو کنگن تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمیں اہل مدینہ کے ثقہ لوگوں نے خبر دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قحط والوں پر خرچ کیا حتیٰ کہ بارش ہوئی تو وہ واپس گئے۔ عمر بھی گھوڑے پر سوار ہو کر ان کی طرف گئے، ان کی طرف دیکھا کہ وہ کوچ کر رہے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ بنی محارب کے ایک آدمی نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں، تجھے افسوس ہو رہا ہے اور تو لونڈی کا بیٹا تو نہیں ہے۔ عمر نے اسے کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو اگر میں نے اپنے مال سے یا خطاب کے مال سے خرچ کیا ہوتا تو میں نے تو ان پر اللہ کے مال سے خرچ کیا ہے۔

(۱۳۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ

قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَجَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِغَنَائِمَ مِنْ غَنَائِمِ الْقَادِسِيَّةِ فَجَعَلَ يَتَصَفَّحُهَا وَيَنْظُرُ إِلَيْهَا وَهُوَ يَبْكِي وَمَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا يَوْمُ فَرَحٍ وَهَذَا يَوْمُ سُرُورٍ. قَالَ فَقَالَ: أَجَلْ وَلَكِنْ لَمْ يُؤْتَ هَذَا قَوْمٌ قَطُّ إِلاَّ أَوْرَثَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ. [ضعيف]

(۱۳۰۳۴) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس قادسیہ کی غنیمت آئی تو اسے دیکھ کر رونے لگے، ساتھ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے کہا: کیوں رو رہے ہو؟ یہ دن خوشی کا دن ہے۔ کہا: ہاں، لیکن یہ کبھی بھی نہیں لایا گیا مگر دشمنی اور بغض ان میں ڈال دیتا ہے۔

(۱۳۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: لَمَّا أُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِكُنُوزِ كِسْرَى قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَرْقَمَ الزُّهْرِيُّ: أَلاَ تَجْعَلُهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ يَعْنِي فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لاَ تَجْعَلُهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ حَتَّى نَقْسِمَهَا وَبَكَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَوَاللَّهِ إِنَّ هَذَا لَيَوْمُ شُكْرٍ وَيَوْمُ سُرُورٍ وَيَوْمُ فَرَحٍ. فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ هَذَا لَمْ يُعْطِهِ اللَّهُ قَوْمًا قَطُّ إِلاَّ أَلْقَى اللَّهُ بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ. [صحيح]

(۱۳۰۳۵) ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں: جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کسریٰ کے خزانے لائے گئے تو عبداللہ بن ارقم نے کہا: آپ اسے بیت المال میں رکھ دیں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: بیت المال میں نہ رکھنا، ہم اسے تقسیم کر دیں گے اور عمر نے رونا شروع کر دیا، عبدالرحمن نے کہا: اے امیر المومنین! کیوں رو رہے ہو، یہ دن تو شکر اور خوشی کا ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ یہ جس قوم کو بھی دیتے ہیں تو ان میں دشمنی اور بغض آ جاتا ہے۔

(۱۳۰۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي بِخَطِّ يَدِي عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِفَرْوَةِ كِسْرَى فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَفِي الْقَوْمِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ فَأَلْقَى إِلَيْهِ سِوَارَيْ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ فَجَعَلَهُمَا فِي يَدِهِ فَبَلَغَا مَنْكِبَيْهِ فَلَمَّا رَآهُمَا فِي يَدَيْ سُرَاقَةَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ سِوَارَيْ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ فِي يَدِ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَكَ ﷺ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُصِيبَ مَالاً فَيُنْفِقَهُ فِي سَبِيلِكَ وَعَلَى عِبَادِكَ وَزَوَيْتَ ذَلِكَ عَنْهُ نَظَرًا مِنْكَ لَهُ وَخِيَارًا اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُصِيبَ مَالاً فَيُنْفِقَهُ فِي سَبِيلِكَ وَعَلَى عِبَادِكَ

فَرَوَيْتُ ذَلِكَ عَنْهُ نَظَرًا مِنْكَ لَهُ وَخِيَارًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ يَكُونَ هَذَا مَكْرًا مِنْكَ بِعُمَرَ ثُمَّ قَالَ تَلَى ﴿أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَبَنِينَ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ﴾. [ضعیف]

(۱۳۰۳۶) حسن سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس کسریٰ کے کنگن لائے گئے، وہ ہاتھوں میں رکھے گئے۔ قوم میں سراقہ بن مالک بھی تھے۔ پس اس کو کسریٰ بن ہرمز کے کنگن ڈال دیئے تو ان دونوں کو اس کے ہاتھ میں ڈال دیا، وہ کندھوں تک پہنچ گئے۔ جب دونوں کو سراقہ کے ہاتھ میں دیکھا تو کہا: الحمد للہ کسریٰ بن ہرمز کے کنگن سراقہ بن مالک بنی مدلج کے دیہاتی کے ہاتھوں میں ہیں۔ پھر کہا: اے اللہ! میں جانتا ہوں، تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پسند کرتے تھے کہ ان کو مال ملے اور وہ تیرے راستے میں خرچ کریں اور تیرے بندوں پر اور تو نے ان کو اس سے ہٹا دیا اور بہتری کی۔ اے اللہ! میں جانتا ہوں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ پسند کرتے تھے کہ ان کو مال ملے اور وہ تیرے راستے میں خرچ کریں، پس تو نے ان کو بھی ہٹا دیا اور بہتری کی۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ تیری طرف سے عمر کے ساتھ کوئی آزمائش نہ ہو۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ﴿أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَبَنِينَ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ﴾۔

(۱۳۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ: قَسَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمًا مَالًا فَجَعَلُوا يُثْنُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَا أَحْمَقَكُمْ لَوْ كَانَ هَذَا لِي مَا أَعْطَيْتُكُمْ دِرْهَمًا وَاحِدًا. [ضعیف]

(۱۳۰۳۷) سعید سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دن مال تقسیم کیا، وہ (لوگ) اس کی تعریف کرنے لگے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم کتنے احمق ہو، اگر یہ میرا ہوتا تو میں تم کو ایک درہم بھی نہ دیتا۔

(۱۳۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا صَلَّى صَلَاةً جَلَسَ فَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ كَلَّمَهُ وَمَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ دَخَلَ فَصَلَّى ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَجْلِسْ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ: يَا يَرْفَأُ أَبِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ شَكْوَى قَالَ لَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ: فَجَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَلَسَ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ يَرْفَأُ فَقَالَ: قُمْ يَا ابْنَ عَفَّانَ قُمْ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَدَخَلْنَا عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعِنْدَهُ صُبْرَةٌ مِنَ الْمَالِ عَلَى كُلِّ صُبْرَةٍ مِنْهَا كَتِفٌ فَقَالَ: إِنِّي نَظَرْتُ فِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَوَجَدْتُكُمَا أَكْثَرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَشِيرَةً فَخُذَا هَذَا الْمَالَ فَاقْتَسِمَاهُ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ فَرُدَّاهُ فَأَمَّا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَثَا وَأَمَّا أَنَا فَقُلْتُ وَإِنْ نَقَصَ شَيْءٌ أَتْمَمْتَهُ لَنَا قَالَ: شِنْشِنَةٌ مِنْ أَخْشَنَ أَمَا تَرَى هَذَا كَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَمُحَمَّدٍ وَأَصْحَابُهُ يَأْكُلُونَ الْقِدَّ قَالَ قُلْتُ: بَلَى وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ هَذَا عِنْدَ اللَّهِ وَمُحَمَّدٍ ﷺ وَأَصْحَابُهُ يَأْكُلُونَ الْقِدَّ وَلَوْ فُتِحَ هَذَا عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ صَنَعَ غَيْرَ الَّذِي تَصْنَعُ قَالَ: فَكَأَنَّهُ فَزِعَ مِنْهُ فَقَالَ: وَمَا كَانَ

يَصْنَعُ قُلْتُ لأَكْلٍ وَأَطْعَمَنَا قَالَ فَنَشَجَ حَتَّى اخْتَلَفَتْ أَضْلاَعُهُ وَقَالَ : لَوَدِدْتُ أَنِّي خَرَجْتُ مِنْهَا كَفَافًا لاَ عَلَيَّ وَلاَ لِي. [حسن]

(۱۳۰۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ جب نماز پڑھاتے تو بیٹھ جاتے جس کی کوئی ضرورت ہوتی وہ آپ سے بات کرتا، پس ایک دن نماز پڑھائی اور نہ بیٹھے میں گیا میں نے کہا اے یرفا کیا امیر المومنین بیمار تو نہیں ہیں؟ اس نے کہا نہیں الحمد للہ۔ پس عثمان آئے وہ بھی بیٹھ گئے تھوڑی ہی دیر بعد یرفا آ گیا اس نے کہا اے ابن عفان اور اے ابن عباس رضی اللہ عنہ کھڑے ہو جاؤ۔ پس ہم عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور آپ کے پاس مال کا ڈھیر تھا ہر ڈھیر میں سہارا تھا۔ اس نے کہا میں نے اہل مدینہ میں اکثر خاندان والا تم دونوں کو پایا ہے۔ پس یہ مال لے جاؤ اور تقسیم کر دو اگر کوئی چیز بچ جائے تو اسے لوٹا دینا، پس عثمان رضی اللہ عنہ شرمندہ ہو گئے میں نے کہا اگر کوئی چیز کم ہوئی تو دیں گے؟ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا عادت ہے برے اخلاق سے۔ کیا تم خیال کرتے ہو یہ اللہ کی طرف سے ہے اور محمد اور ان کے اصحاب چمڑا کھاتے تھے، میں نے کہا ہاں۔ اللہ کی قسم! یہ اللہ کی طرف سے ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب چمڑا کھاتے تھے اور اگر یہ (مال) محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آتا تو وہ ایسا نہ کرتے جیسا تم کر رہے ہو گویا وہ اس سے ڈر گئے اور کہا وہ کیا کرتے؟ میں نے کہا، آپ کھاتے اور ہمیں کھلاتے۔ وہ رونے لگ گئے، حتیٰ کہ ہچکی بندھ گئی اور کہا: میں چاہتا ہوں میں اس سے ایسے نکل جاؤں کہ میرے اوپر کوئی چیز نہ ہو۔

(۱۳۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَلْ تَدْرِي مَا قَالَ أَبِي لأَبِيكَ قَالَ قُلْتُ : لاَ قَالَ : إِنَّ أَبِي قَالَ لأَبِيكَ : يَا أَبَا مُوسَى أَيَسُرُّكَ أَنَّ إِسْلاَمَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَجِهَادَنَا مَعَهُ وَعَمَلَنَا مَعَهُ بَرَدَ لَنَا وَأَنَّ كُلَّ عَمَلٍ عَمِلْنَاهُ بَعْدَهُ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَافًا رَأْسًا بِرَأْسٍ قَالَ فَقَالَ أَبُوكَ لأَبِي : وَاللَّهِ لَقَدْ جَاهَدْنَا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَصَلَّيْنَا وَصُمْنَا وَعَمِلْنَا خَيْرًا كَثِيرًا وَأَسْلَمَ عَلَى أَيْدِينَا أُنَاسٌ كَثِيرٌ وَإِنَّا نَرْجُو بِذَلِكَ قَالَ أَبِي : وَلَكِنِّي أَنَا وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنَّ ذَلِكَ بَرَدَ لَنَا وَأَنَّ كُلَّ شَيْءٍ عَمِلْنَاهُ بَعْدَهُ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَافًا رَأْسٌ بِرَأْسٍ فَقُلْتُ : وَاللَّهِ إِنَّ أَبَاكَ خَيْرٌ مِنْ أَبِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح۔ بخاری ۳۹۱۵]

(۱۳۰۳۹) ابو بردہ بن ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ میرے والد نے تیرے والد سے کیا کہا؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: میرے باپ نے تیرے باپ سے کہا: اے ابو موسیٰ! کیا تجھے پسند ہے کہ ہمارا اسلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو اور ہمارا جہاد، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو اور ہمارا ہر عمل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو اور آپ کے بعد ہم جو بھی عمل کریں، ہم بس نجات پا جائیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرے باپ نے میرے باپ سے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے رسو

اللہ ﷺ کے بعد جہاد کیا اور ہم نے نماز پڑھی اور ہم نے روزہ رکھا اور ہم نے بہت زیادہ اچھے اعمال کیے اور ہمارے ہاتھوں پر بہت زیادہ لوگ اسلام لائے اور ہم اس کی امید کرتے ہیں۔ میرے باپ نے کہا اور لیکن اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں چاہتا ہوں کہ یہ ہمارا معاملہ آسان کر دے اور آپ ﷺ کے بعد جو ہم نے عمل کیا ہم بس اس کے ذریعے سے نجات پا جائیں۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! تیرے والد میرے والد سے بہتر تھے۔

(۵۴) باب مَنْ كَرِهَ الإِفْرَاضَ عِنْدَ تَغَيُّرِ السَّلاَطِينِ وَصَرْفِهِ عَنِ الْمُسْتَحِقِّينَ

حصوں کو بادشاہوں کی تبدیلی کے وقت اور اس کو مستحقین سے پھیر لینا مکروہ ہے

(۱۳۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْهَبِ حَدَّثَنَا خُلَيْدٌ الْعَصَرِيُّ عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ : كُنْتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَمَرَّ أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ :بَشِّرِ الْكَنَّازِينَ بِكَيٍّ فِي ظُهُورِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جُنُوبِهِمْ وَبِكَيٍّ مِنْ قِبَلِ أَقْفِيَتِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جِبَاهِهِمْ قَالَ ثُمَّ تَنَحَّى فَقَعَدَ إِلَى سَارِيَةٍ فَقُلْتُ :مَنْ هَذَا؟ قَالُوا :هَذَا أَبُو ذَرٍّ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ :مَا شَيْءٌ سَمِعْتُكَ تَقُولُ قُبَيْلُ قَالَ :مَا قُلْتُ إِلاَّ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّهِمْ -ﷺ- قَالَ قُلْتُ :مَا تَقُولُ فِي هَذَا الْعَطَاءِ ؟ قَالَ :خُذْهُ فَإِنَّ فِيهِ الْيَوْمَ مَعُونَةً فَإِذَا كَانَ ثَمَنًا لِدِينِكَ فَدَعْهُ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ وَهُوَ فِي الْعَطَاءِ مَوْقُوفٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا. [صحیح۔ مسلم ۹۹۲]

(۱۳۰۴۰) احنف بن قیس فرماتے ہیں: میں قریش کی جماعت میں تھا، ابوذر گزرے اور وہ کہہ رہے تھے: خوشخبری دے دو خزانہ جمع کرنے والوں کو داغ کی، جو ان کے پیٹ پر لگائیں جائیں گے ان کے پہلوؤں سے نکلیں گے اور ان کی گدیوں پر لگائے جائیں گے۔ ان کی پیشانیوں سے نکلیں گے، پھر وہ ایک کنارے پر بیٹھ گئے، میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: یہ ابوذر ہیں، میں ان کے پاس کھڑا ہوا، ان سے کہا: یہ کیا تھا، جو میں نے ابھی آپ سے سنا، جو آپ کہہ رہے تھے، انہوں نے کہا: میں یہی کہہ رہا تھا، جو میں نے نبی ﷺ سنا، میں نے کہا: آپ اس عطا کے بارے میں کیا فرماتے ہیں، انہوں نے کہا: اس کو لیتے رہو اس میں مدد ہے، پھر جب یہ تمہارے دین کی قیمت ہو جائے تو چھوڑ دینا۔

(۱۳۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُطَيْرٍ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ وَادِي الْقُرَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُطَيْرٌ :أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالسُّوَيْدَاءِ إِذَا أَنَا بِرَجُلٍ قَدْ جَاءَ كَأَنَّهُ يَطْلُبُ دَوَاءً أَوْ حُضُضًا فَقَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَعِظُ النَّاسَ وَيَأْمُرُهُمْ وَيَنْهَاهُمْ فَقَالَ :يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا الْعَطَاءَ مَا كَانَ عَطَاءً فَإِذَا تَجَاحَفَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْمُلْكِ وَكَانَ عَنْ دِينِ أَحَدِكُمْ فَدَعُوهُ. [ضعیف جداً۔ ابوداود ۲۹۵۸]

(۱۳۰۴۱) ابو سطیر حج کرنے کے لیے گئے، جب وہ سویداء مقام پر تھے تو ایک شخص دوائی تلاش کرتا ہوا آیا یا رسوت تلاش کرتا ہوا اور کہا: مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ حجۃ الوداع میں فرماتے تھے اور لوگوں کو وصیت کرتے تھے اور نیکی کا حکم کرتے تھے اور برائی سے منع کرتے تھے اور آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! امام یا حاکم کی عطاء کو لے لیا کرو، جب تک وہ عطا کرتا رہے، پھر جب قریش ایک دوسرے سے لڑیں بادشاہی پر اور عطا قرض کے بدلے میں ہو تو اسے چھوڑ دینا۔

(۱۳۰۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُطَيْرٍ مِنْ أَهْلِ وَادِي الْقُرَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَمَرَ النَّاسَ وَنَهَاهُمْ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ. قَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ: إِذَا تَجَاحَفَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْمُلْكِ فِيمَا بَيْنَهَا وَعَادَ الْعَطَاءُ رُشًا فَدَعُوهُ. فَقِيلَ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا ذُو الزَّوَائِدِ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[ضعیف جداً]

(۱۳۰۴۲) سلیم بن مطیر وادی قریٰ میں رہنے والے اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ایک شخص سے سنا کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے لوگوں کو نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا پھر فرمایا: اے اللہ! میں نے تیرا پیغام پہنچا دیا، لوگوں نے کہا: ہاں پہنچا دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب قریش کے لوگ آپس میں حکومت کی خاطر لڑیں اور عطا شوت ہو جائے تو اسے چھوڑ دو۔ لوگوں نے کہا: یہ کون شخص ہے، معلوم ہوا وہ ذوالزوائد رسول اللہ ﷺ کا صحابی تھا۔

(۵۵) باب مَا لَمْ يُوجَفْ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ وَمَنِ اخْتَارَ أَنْ يَكُونَ وَقْفًا لِلْمُسْلِمِينَ

جس پر گھوڑے اور اونٹ نہ دوڑائے ہوں وہ بہتر یہ ہے کہ مسلمانوں کے لیے ہو

كَمَا فَعَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْضِ الْعِرَاقِ وَغَيْرِهَا إِمَّا بِأَنْ كَانَتْ فَيْئًا فَتَرَكَهَا وَقْفًا وَإِمَّا بِأَنْ كَانَتْ غَنِيمَةً فَاسْتَطَابَ أَنْفُسَ مَنْ ظَهَرَ عَلَيْهَا كَمَا اسْتَطَابَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْفُسَ أَهْلِ سَبْيِ هَوَازِنَ حَتَّى تَرَكُوا حُقُوقَهُمْ.

جیسے عمر رضی اللہ عنہ نے عراق وغیرہ کی زمین میں کیا، اگر وہ فئی ہوتا تو وقف کر دیتے اور اگر غنیمت ہوتی تو اپنی مرضی سے کرتے، جیسے رسول اللہ ﷺ نے ہوازن کے قیدیوں میں اپنی مرضی سے کیا، یہاں تک کہ ان کے حقوق کو چھوڑ دیا۔

(۱۳۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْطَى بَجِيلَةَ رُبُعَ السَّوَادِ فَأَخَذُوهُ سِنِينَ ثُمَّ وَفَدَ جَرِيرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

فَقَالَ :لَوْلَا أَنِّى قَاسِمٌ مَسْئُولٌ لَكُنْتُمْ عَلَى مَا قُسِمَ لَكُمْ فَأَرَى أَنْ تَرُدَّهُ فَرَدَّهُ وَأَجَازَهُ بِثَمَانِينَ دِينَارًا. [حسن]

(۱۳۰۴۳) قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے قبیلہ کو لشکر کا چوتھائی دیا، چند سال انہوں نے رکھا، پھر جریر رضی اللہ عنہ وفد بن کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ پس کہا: اگر میں تقسیم کرنے والا نہ ہوتا تو سوال کیا جاتا البتہ تم ہو اس پر جو تمہارے لیے تقسیم کیا گیا ہے، پس میرے خیال میں آپ اسے لوٹا دیں پس آپ نے اسے لوٹا دیا اور اسے اسی دینار کی اجازت دے دی۔

(۱۳۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيَّانِ أَنَّ لَيْثَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُمَا قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ زَعَمَ عُرْوَةُ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ حِينَ جَاءَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَنِسَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَعِي مَنْ تَرَوْنَ وَأَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ بِهِمْ . وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- انْتَظَرَهُمْ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قَفَلَ مِنَ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- غَيْرُ رَادٍّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ إِلاَّ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمُسْلِمِينَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ :أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ هَؤُلاَءِ قَدْ جَاءُ وا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَيِّبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيءُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ . فَقَالَ النَّاسُ :قَدْ طَيَّبْنَا ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّا لاَ نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ فِي ذَلِكَ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ . فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرُوهُ بِأَنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا فَهَذَا الَّذِي بَلَغَنَا عَنْ سَبْيِ هَوَازِنَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ.

[صحیح۔ بخاری ۸ - ۲۳]

(۱۳۰۴۴) ابن شہاب سے روایت ہے کہ عروہ کو گمان ہے کہ مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ ہوازان کا وفد آیا تو کھڑے ہوئے۔ انہوں نے سوال کیا کہ ان پر ان کے اموال اور ان کی عورتوں کو لوٹا دیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو میرے ساتھ کتنے اور لوگ ہیں اور سچی بات مجھے زیادہ محبوب ہے، اس لیے تم ایک چیز پسند کر لو مال یا قیدی۔ میں نے تمہاری وجہ سے تاخیر کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے طائف سے واپس ہو کر دس دن ان کا انتظار کیا تھا، جب ان پر واضح ہو گیا کہ رسول اللہ ﷺ ان پر ایک چیز واپس کریں گے تو انہوں نے کہا: ہم اپنے قیدیوں کی واپسی چاہتے ہیں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو خطاب کیا، اللہ کی ثنا بیان کی، پھر فرمایا: اما بعد! تمہارے بھائی توبہ کر کے ہمارے پاس آئے ہیں، مسلمان ہو کر اور میری رائے ہے کہ ان کے قیدی واپس کر دیے جائیں۔ اس لیے جو شخص اپنی خوشی

سے واپس کرنا چاہے وہ واپس کر دے۔ یہ بہتر ہے اور جو اپنا حصہ نہ چھوڑنا چاہیں، ان کا حق قائم رہے گا، وہ یوں کر لیں کہ اس کے بعد جو سب سے پہلے اللہ ہمیں غنیمت عطا فرمائے گا، اس میں سے ہم ان کو اس کا بدلہ دے دیں گے تو وہ ان کے قیدی واپس کر دیں۔ تمام صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم خوشی سے واپس کرنا چاہتے ہیں، لیکن حضور ﷺ نے فرمایا: اس طرح ہمیں علم نہیں ہوگا کہ کس نے اپنی خوشی سے واپس کیا ہے اور کس نے نہیں۔ اس لیے سب لوگ جائیں اور تمہارے بڑے لوگ تمہارا فیصلہ ہمارے پاس لائیں، چنانچہ سب واپس آ گئے، ان کے بڑوں نے ان سے گفتگو کی۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا، سب نے خوشی سے اجازت دے دی ہے۔ یہی وہ حدیث ہے جو قبیلہ ہوازن کے قیدیوں کے متعلق ہمیں پہنچی ہے۔

(۵۶) بَاب مَا جَاءَ فِي تَعْرِيفِ الْعُرَفَاءِ

بڑوں کی تعریف کا بیان

(۱۳۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ أَذِنَ لِلنَّاسِ فِي عِتْقِ سَبْيِ هَوَازِنَ قَالَ : إِنِّي لَا أَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ . فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [ضعیف]

(۱۳۰۴۵) عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ نے خبر دی کہ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے ہوازن کے قیدیوں سے متعلق اجازت چاہی تو کہا: میں نہیں جانتا تم میں سے کس نے اجازت دی ہے اور کس نے نہیں دی۔ پس جاؤ اور ہماری طرف تمہارے بڑے لوگ معاملہ لے کر آئیں، پس لوگ لوٹ گئے، انہوں نے اپنے بڑوں سے بات کی، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے کہ انہوں نے خوشی سے اجازت دے دی ہے۔

(۱۳۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : لَمَّا وَلِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْخِلَافَةَ فَرَضَ الْفَرَائِضَ وَدَوَّنَ الدَّوَاوِينَ وَعَرَّفَ الْعُرَفَاءَ وَعَرَّفَنِي عَلَى أَصْحَابِي. [حسن]

(۱۳۰۴۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے حصے مقرر کیے اور رجسٹر بنائے اور بڑوں کو

ر رکیا اور مجھے میرے ساتھیوں پر امیر بنایا۔

(۵۷)باب مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْعِرَافَةِ لِمَنْ جَارَ وَارْتَشَى وَعَدَلَ عَنْ طَرِيقِ الْهُدَى

اس شخص کی کراہت کا بیان جو ظلم کرے، رشوت لے اور حق راستے سے پھر جائے

(۱۳۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ : سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ عَنْ جَدِّهِ الْمِقْدَامِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ضَرَبَ عَلَى مَنْكِبِهِ ثُمَّ قَالَ : أَفْلَحْتَ يَا قُدَيْمُ إِنْ مُتَّ وَلَمْ تَكُنْ أَمِيرًا أَوْ كَاتِبًا أَوْ عَرِيفًا . [ضعیف]

(۱۳۰۴۷) مقدام سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کندھوں پر مارا اور فرمایا: اے قدیم! تو فلاح پا گیا۔ اگر تو اس حالت میں فوت ہو کہ نہ تو امیر ہو، نہ کاتب اور نہ عریف۔

(۱۳۰۴۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الْمَرْثَدِيُّ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَقَالَ : وَلَمْ تَكُنْ أَمِيرًا وَلاَ جَابِيًا وَلاَ عَرَّافًا .

[ضعیف]

(۱۳۰۴۸) دوسری روایت کے الفاظ ہیں: نہ تو امیر بن، نہ محصل اور نہ عراف۔

(۱۳۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّهُمْ كَانُوا عَلَى مَنْهَلٍ مِنَ الْمَنَاهِلِ فَلَمَّا بَلَغَهُمُ الإِسْلاَمُ جَعَلَ صَاحِبُ الْمَاءِ لِقَوْمِهِ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ عَلَى أَنْ يُسْلِمُوا فَأَسْلَمُوا وَقَسَمَ الإِبِلَ بَيْنَهُمْ وَبَدَا لَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا مِنْهُمْ فَأَرْسَلَ ابْنَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ : ائْتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْ لَهُ إِنَّ أَبِي يُقْرِئُكَ السَّلاَمَ وَإِنَّهُ جَعَلَ لِقَوْمِهِ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ عَلَى أَنْ يُسْلِمُوا فَأَسْلَمُوا وَقَسَمُوا الإِبِلَ بَيْنَهُمْ وَبَدَا لَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا مِنْهُمْ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا أَمْ هُمْ فَإِنْ قَالَ نَعَمْ أَوْ لاَ فَقُلْ لَهُ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَهُوَ عَرِيفُ الْمَاءِ وَإِنَّهُ يَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي الْعِرَافَةَ بَعْدَهُ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ : إِنَّ أَبِي يُقْرِئُكَ السَّلاَمَ فَقَالَ : عَلَيْكَ وَعَلَى أَبِيكَ السَّلاَمُ . فَقَالَ : إِنَّ أَبِي جَعَلَ لِقَوْمِهِ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ عَلَى أَنْ يُسْلِمُوا فَأَسْلَمُوا وَحَسُنَ إِسْلاَمُهُمْ ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا مِنْهُمْ أَفَهُوَ أَحَقُّ بِهَا أَمْ هُمْ . قَالَ : إِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُسْلِمَهَا لَهُمْ فَلْيُسْلِمْهَا وَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مِنْهُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَلَهُمْ إِسْلاَمُهُمْ وَإِنْ لَمْ يُسْلِمُوا قُوتِلُوا عَلَى الإِسْلاَمِ . وَقَالَ : إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَهُوَ عَرِيفُ الْمَاءِ وَإِنَّهُ يَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي الْعِرَافَةَ بَعْدَهُ فَقَالَ : إِنَّ الْعِرَافَةَ حَقٌّ وَلاَ بُدَّ لِلنَّاسِ مِنَ الْعُرَفَاءِ وَلَكِنَّ الْعُرَفَاءَ فِي

النَّارِ . [ضعیف]

(۱۳۰۴۹) غالب قطان نے ایک آدمی سے سنا، اس نے اپنے والد سے سنا، اس نے اپنے دادا سے سنا کہ کچھ لوگ عرب کے ایک چشمے پر رہتے تھے۔ جب دین اسلام کی خبر پہنچی تو چشمے والے نے اپنی قوم کو ایک سو اونٹ دیے اس شرط پر کہ وہ مسلمان ہو جائیں تو وہ مسلمان ہو گئے، اس نے اونٹوں کو ان میں تقسیم کر دیا۔ اس کے بعد اس نے اپنے اونٹوں کو پھیرنا چاہا تو اپنے بیٹے کو بلا کر رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا، اس نے کہا: آپ ﷺ کے پاس جا کر کہنا، میرے باپ نے آپ کو سلام کہا ہے اور اس نے اپنی قوم کو سو اونٹ دینے کا وعدہ کیا تھا اس شرط پر کہ وہ مسلمان ہو جائیں۔ وہ مسلمان ہو گئے اور میرے باپ نے اونٹ ان میں تقسیم کر دیے۔ اب وہ ان سے اپنے اونٹ پھیرنا چاہتا ہے تو کیا وہ پھیر سکتا ہے یا نہیں؟ آپ ہاں یا ناں جو بھی کہیں پھر فرمایا: میرا باپ ضعیف ہے اور وہ اس چشمے کا عریف ہے، وہ چاہتا ہے کہ اس کے بعد آپ مجھ کو وہاں کا عریف بنا دیں، خیر بیٹا یہ سن کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے باپ نے آپ کو سلام کہا ہے، آپ نے وعلیک وعلی ابیک السلام۔ پھر اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے باپ نے میری قوم کو سو اونٹ دیتے کیے تھے، اس شرط پر کہ وہ مسلمان ہو جائیں اور وہ مسلمان ہو گئے، اچھی طرح اب میرا باپ ان سے ان اونٹوں کو پھیرنا چاہتا ہے، کیا میرا باپ ان کا حق دار ہے، وہی لوگ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرا باپ چاہے دے دے تو ان کو دے دے اور اگر پھیرنا چاہے تو ان کا حق دار ہے اور جو مسلمان ہوئے وہ اپنے اسلام کا فائدہ اٹھائیں گے۔ اگر مسلمان نہ ہوں گے تو اسلام پر قتل کیے جائیں گے، پھر اس نے کہا میرا باپ بوڑھا ہے اور اس چشمے کا عریف ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کے بعد عرافت کا عہدہ مجھے دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: عرافت تو ضرور ہے اور لوگوں کے لیے ضروری بھی ہے مگر عریف جہنم میں جائیں گے۔

(۵۸) باب مَا جَاءَ فِي شِعَارِ الْقَبَائِلِ وَنِدَاءِ كُلِّ قَبِيلَةٍ بِشِعَارِهَا

قبائل کے خاص نشان کا بیان اور ہر قبیلہ کو اس کے شعار سے بلائے جانے کا بیان

(۱۳۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شِعَارَ الْمُهَاجِرِينَ يَوْمَ بَدْرٍ يَا بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَشِعَارَ الْخَزْرَجِ يَا بَنِي عَبْدِ اللَّهِ وَشِعَارَ الأَوْسِ يَا بَنِي عُبَيْدِ اللَّهِ وَسَمَّى خَيْلَهُ يَا خَيْلَ اللَّهِ. هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً . [ضعیف]

(۱۳۰۵۰) عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن مہاجرین کا شعار یا بنی عبدالرحمٰن بنایا اور خزرج کا شعار یا بنی عبداللہ اور اوس کا شعار یا بنی عبیداللہ اور اس کے گھوڑوں کا نام یا خیل اللہ۔

(۱۳۰۵۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ

النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شِعَارَ الْمُهَاجِرِينَ يَوْمَ بَدْرٍ بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالأَوْسِ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ وَالْخَزْرَجِ بَنِي عُبَيْدِ اللَّهِ.[ضعیف]

(۱۳۰۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے دن مہاجرین کا شعار بنی عبدالرحمن اور اوس کا بنی عبداللہ اور خزرج کا بنی عبیداللہ بنایا۔

(۱۳۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ : كَانَ شِعَارُ الْمُهَاجِرِينَ يَا عَبْدَ اللَّهِ وَشِعَارُ الأَنْصَارِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ. [ضعیف]

(۱۳۰۵۲) سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ مہاجرین کا شعار یا عبداللہ اور انصار کا شعار یا عبدالرحمن تھا۔

(۱۳۰۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :غَزَوْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَمَنَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ شِعَارُنَا أَمِتْ أَمِتْ. [حسن]

(۱۳۰۵۳) سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ میں ابوبکر کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے دور میں غزوہ میں تھا، پس ہمارا شعار أَمِتْ أَمِتْ تھا۔

(۱۳۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :إِنْ بُيِّتُّمْ فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ حم لاَ يُنْصَرُونَ. وَقَدْ قِيلَ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ يَذْكُرُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ.[صحیح]

(۱۳۰۵۴) مہلب بن ابی صفرہ کہتے ہیں: مجھے اس نے خبر دی جس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، وہ کہتے تھے: اگر تم رات گزارو تو تمہارا شعار حم لاَ يُنْصَرُونَ ہوگا۔

(۱۳۰۵۵) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ أَبِي صُفْرَةَ يَذْكُرُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ عَدُوَّكُمْ غَدًا فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ حم لاَ يُنْصَرُونَ . [صحیح]

(۱۳۰۵۵) براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کل دشمن کو ملو گے پس تمہارا شعار حم لاَ يُنْصَرُونَ

ہوگا۔

(۱۳۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً يُنَادِي فِي شِعَارِهِ : يَا حَرَامُ يَا حَرَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا حَلاَلُ يَا حَلاَلُ . وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ. [ضعيف]

(۱۳۰۵۶) ابو اسحق نے مزینہ کے ایک آدمی سے سنا، اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے سنا، وہ اپنے شعار کی ندا لگا رہا تھا یا حرام یا حرام۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا حلال یا حلال۔

(۵۹) باب مَا جَاءَ فِي عَقْدِ الأَلْوِيَةِ وَالرَّايَاتِ

جھنڈے اور نشانات بلند کرنے کا بیان

(۱۳۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّ ثَعْلَبَةَ بْنَ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيَّ أَخْبَرَهُ : أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ الأَنْصَارِيَّ وَكَانَ صَاحِبَ لِوَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَرَادَ الْحَجَّ فَرَجَّلَ أَحَدَ شِقَّيْ رَأْسِهِ فَقَامَ غُلاَمٌ لَهُ فَقَلَّدَ هَدْيَهُ فَنَظَرَ قَيْسٌ وَقَدْ رَجَّلَ أَحَدَ شِقَّيْ رَأْسِهِ فَإِذَا هَدْيُهُ قَدْ قُلِّدَ فَأَهَلَّ بِالْحَجِّ وَلَمْ يُرَجِّلْ شِقَّ رَأْسِهِ الآخَرَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ اللَّيْثِ مُخْتَصَرًا إِلَى قَوْلِهِ فَرَجَّلَ وَكَانَ قَصْدُهُ مِنَ الْحَدِيثِ ذِكْرَ اللِّوَاءِ . [صحيح۔ بخاری]

(۱۳۰۵۷) حضرت قیس بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا اٹھانے والے تھے، آپ نے حج کا ارادہ کیا، پس کنگھی کی سر کی ایک جانب۔ ان کا غلام کھڑا ہوا۔ اس نے آپ کی قربانی پیش کی۔ قیس نے دیکھا اور اس نے سر کے ایک جانب کنگھی کی تھی کہ اس کی قربانی پیش کردی گئی ہے۔ پس اس نے حج کا تلبیہ کہا اور سر کی دوسری جانب کنگھی نہ کی۔

(۱۳۰۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَخَلَّفَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِخَيْبَرَ وَكَانَ رَمِدًا فَقَالَ : أَنَا أَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَخَرَجَ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ اللَّيْلَةِ الَّتِي فَتَحَ اللَّهُ فِي صَبَاحِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ أَوْ لَيَأْخُذَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلٌ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ . فَإِذَا نَحْنُ بِعَلِيٍّ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَا نَرْجُوهُ فَقَالُوا : هَذَا عَلِيٌّ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الرَّايَةَ فَفَتَحَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ بخاری، مسلم]

(۱۳۰۵۸) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ خیبر میں نبی ﷺ سے پیچھے رہ گئے تھے اور ان کی آنکھیں خراب تھیں، کہا: میں نبی ﷺ سے پیچھے رہ گیا، پس وہ نکلے اور نبی ﷺ سے اس رات ملے جس کی صبح کو فتح ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کل صبح میں ایسے آدمی کو جھنڈا دوں گا یا وہ آدمی جھنڈا پکڑے گا جسے اللہ اور اس کا رسول پسند کرتے ہیں یا کہا: وہ اللہ کو اور اس کے رسول کو پسند کرتا ہے اور اللہ اس کے ہاتھ پر فتح دیں گے، پس وہ علی رضی اللہ عنہ تھے اور ہمیں اس کی کوئی امید نہ تھی۔ انہوں نے کہا: وہ علی تھے جن کو رسول اللہ ﷺ نے جھنڈا دیا۔ پس اللہ نے فتح عطا فرمائی۔

(۱۳۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ هَا هُنَا أَمَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تَرْكُزَ الرَّايَةَ زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [حسن]

(۱۳۰۵۹) نافع بن جبیر فرماتے ہیں: میں نے عباس بن عبدالمطلب سے سنا، وہ زبیر بن عوام سے فرماتے تھے: اے ابوعبداللہ! کیا رسول اللہ ﷺ نے تجھے حکم دیا تھا، جھنڈا یہاں گاڑنے کا۔

(۱۳۰۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ كَانَ لِوَاؤُهُ يَوْمَ دَخَلَ مَكَّةَ أَبْيَضَ. [ضعيف]

(۱۳۰۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کا جھنڈا سفید تھا۔

(۱۳۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالَحِينِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : كَانَتْ رَايَاتُ أَوْ قَالَ رَايَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضَ.

(۱۳۰۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا علم سیاہ اور جھنڈا سفید تھا۔

(۱۳۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ

أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ : بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَسْأَلُهُ عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا كَانَتْ؟ فَقَالَ : كَانَتْ سَوْدَاءَ مُرَبَّعَةً مِنْ نَمِرَةٍ. [ضعيف]

(۱۳۰۶۲) حضرت براء بن عازب سے سوال ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا کیسا تھا؟ فرمایا: وہ سیاہ تھا اور اس میں سفید اور دوسرے رنگ بھی شامل تھے۔

(۱۳۰۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ آخَرَ مِنْهُمْ قَالَ : رَأَيْتُ رَايَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَفْرَاءَ . [ضعيف]

(۱۳۰۶۳) سماک اپنی قوم کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: میں نے نبی ﷺ کا جھنڈا دیکھا، وہ زرد تھا۔

(۱۳۰۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَوَّلُ رَايَةٍ عُقِدَتْ فِي الإِسْلاَمِ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ. [حسن]

(۱۳۰۶۴) حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ اسلام میں پہلا جھنڈا عبداللہ بن جحش نے بلند کیا۔

(۱۳۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي مَسْجِدِ مِنًى فَسَأَلَهُ عَنْ إِرْخَاءِ طَرَفِ الْعِمَامَةِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ : أُحَدِّثُكَ عَنْهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِعِلْمٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ سَرِيَّةً وَأَمَّرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهَا وَعَقَدَ لَهُ لِوَاءً فَقَالَ : خُذْهُ بِاسْمِ اللَّهِ وَبَرَكَتِهِ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَعَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِمَامَةٌ مِنْ كَرَابِيسَ مَصْبُوغَةٍ بِسَوَادٍ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَحَلَّ عِمَامَتَهُ ثُمَّ عَمَّمَهُ بِيَدِهِ وَأَفْضَلَ عِمَامَتَهُ مَوْضِعَ أَرْبَعِ أَصَابِعَ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ فَقَالَ : هَكَذَا فَاعْتَمَّ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ وَأَجْمَلُ .

عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف]

(۱۳۰۶۵) عثمان بن عطاء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ابن عمر کے پاس آیا، وہ مسجد منیٰ میں تھے، پس اس نے عمامے کے کنارے کے بارے میں سوال کیا، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: میں تجھے ان شاء اللہ علم کے ساتھ بیان کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا اور عبدالرحمن بن عوف کو اس پر امیر مقرر کیا اور اسے جھنڈا دیا اور کہا: اسے اللہ کے نام اور برکت سے پکڑو اور کہا: عبدالرحمن پر کرابیس کا عمامہ تھا۔ جس پر سیاہ کڑھائی کی گئی تھی، رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا، پس اس کا عمامہ اتارا۔ پھر اپنے ہاتھ سے اسے باندھا اور افضل عمامہ چار انگلیوں جتنا ہے یا اس جیسا۔ پھر کہا: یہ اچھا اور خوبصورت ہے۔

(۱۳۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى سَرِيَّةٍ وَعَقَدَ لِلِّوَاءَ بِيَدِهِ. [ضعیف]

(۱۳۰۶۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن عوف کو ایک غزوے پر بھیجا اور اس کے ہاتھ میں جھنڈا تھمایا۔

(۱۳۰۶۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بَطَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ : وَكَانَ النُّعْمَانُ بْنُ مُقَرِّنٍ أَحَدَ مَنْ حَمَلَ أَحَدَ أَلْوِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَصَاحِبَ لِوَاءِ مُزَيْنَةَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَقَدَهَا لَهُمْ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ. [ضعیف جداً]

(۱۳۰۶۷) محمد بن عمرو واقدی فرماتے ہیں نعمان بن مقرن ان میں سے ایک تھے، جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا اٹھایا اور مزینہ کے جھنڈا والے تھے جسے رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن بلند کیا تھا۔

(۱۳۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدِ بْنِ خُثَيْمٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ قَالَ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ حَسَّانَ الْبَكْرِيُّ : انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلاَلٌ قَائِمٌ مُتَقَلِّدٌ السَّيْفَ وَإِذَا رَايَاتٌ سُودٌ وَالنَّاسُ يَقُولُونَ هَذَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدْ قَدِمَ.

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ وَرَوَاهُ سَلاَّمُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ وَقَالَ لِي مَتْنِهِ : فَإِذَا رَايَةٌ سَوْدَاءُ تَخْفِقُ فَقُلْتُ : مَا شَأْنُ النَّاسِ الْيَوْمَ؟ قَالُوا : هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَجْهًا. [حسن]

(۱۳۰۶۸) حارث بن حسان بکری فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس گیا، آپ ﷺ منبر پر تھے اور بلال جھنڈا اٹھائے کھڑے تھے اور اس وقت علم سیاہ تھے اور لوگ کہتے تھے: یہ عمرو بن عاص آئے ہیں۔

(۲۰) باب السُّنَّةِ فِي كِتْبَةِ أَسَامِي أَهْلِ الْفَيْءِ

اہل فے کے نام رجسٹر میں نقل کرنا سنت ہے

(۱۳۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اكْتُبُوا لِي مَنْ تَلَفَّظَ الإِسْلاَمَ مِنَ النَّاسِ . فَكَتَبْتُ لَهُ أَلْفَ وَخَمْسَمِائَةِ رَجُلٍ فَقُلْتُ أَنَخَافُ وَنَحْنُ أَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةِ رَجُلٍ فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا ابْتُلِينَا حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ مِنَّا يُصَلِّي وَحْدَهُ خَائِفًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یُوسُفَ الْفِرْیَابِیِّ قَالَ وَقَالَ أَبُو حَمْزَةَ عَنِ الأَعْمَشِ فَوَجَدْنَاهُمْ خَمْسَمِائَةٍ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِیَةَ مَا بَیْنَ السِّتِّمِائَةِ إِلَى سَبْعِمِائَةٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۰۶۰۔ مسلم ۱۴۹]

(۱۳۰۶۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے ان کے نام لکھو، جنہوں نے اسلام قبول کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پندرہ سو آدمیوں کے نام لکھے گئے تو میں نے کہا: ہم پندرہ سو ہونے کے باوجود ڈرتے ہیں؟ تو میں نے اپنے آپ کو دیکھا، ہم آزمائے گئے یہاں تک کہ اکیلا آدمی نماز پڑھتے ہوئے ڈرتا تھا۔

(ب) اعمش سے مروی ہے کہ ہم نے انہیں پانچ سو پایا۔

(ج) ابومعاویہ کہتے ہیں: وہ چھ سو سے سات سو کے درمیان تھے۔

(۶۱) باب إِعْطَاءِ الْفَیْءِ عَلَى الدِّیوَانِ وَمَنْ یَقَعُ بِهِ الْبِدَایَةُ

مال فئی رجسٹر ذکر کے دینا اور ابتدا کس سے ہو؟

(۱۳۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَیْهِ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ یَعْنِی ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَیْرَةَ یَقُولُ : قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ عِنْدِ أَبِی مُوسَى الأَشْعَرِیِّ بِثَمَانِمِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ فَقَالَ لِی : بِمَاذَا قَدِمْتَ قُلْتُ قَدِمْتُ بِثَمَانِمِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ فَقَالَ : إِنَّمَا قَدِمْتَ بِثَمَانِینَ أَلْفِ دِرْهَمٍ قُلْتُ : بَلْ قَدِمْتُ بِثَمَانِمِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ قَالَ : أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ یَمَانٍ أَحْمَقُ إِنَّمَا قَدِمْتَ بِثَمَانِینَ أَلْفِ دِرْهَمٍ فَكَمْ ثَمَانُمِائَةِ أَلْفٍ فَعَدَدْتُ مِائَةَ أَلْفٍ وَمِائَةَ أَلْفٍ حَتَّى عَدَدْتُ ثَمَانِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ : أَطَیِّبٌ وَیْلَكَ. قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَبَاتَ عُمَرُ لَیْلَتَهُ أَرِقًا حَتَّى إِذَا نُودِیَ بِصَلاَةِ الصُّبْحِ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ : یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ مَا نِمْتَ اللَّیْلَةَ. قَالَ : كَیْفَ یَنَامُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَقَدْ جَاءَ النَّاسَ مَا لَمْ یَكُنْ یَأْتِیهِمْ مِثْلُهُ مُنْذُ كَانَ الإِسْلاَمُ فَمَا یُؤْمِنُ عُمَرَ لَوْ هَلَكَ وَذَلِكَ الْمَالُ عِنْدَهُ فَلَمْ یَضَعْهُ فِی حَقِّهِ. فَلَمَّا صَلَّى الصُّبْحَ اجْتَمَعَ إِلَیْهِ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُمْ : إِنَّهُ قَدْ جَاءَ النَّاسَ اللَّیْلَةَ مَا لَمْ یَأْتِهِمْ مِثْلُهُ مُنْذُ كَانَ الإِسْلاَمُ وَقَدْ رَأَیْتُ رَأْیًا فَأَشِیرُوا عَلَیَّ رَأَیْتُ أَنْ أَكِیلَ لِلنَّاسِ بِالْمِكْیَالِ فَقَالُوا : لاَ تَفْعَلْ یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ إِنَّ النَّاسَ یَدْخُلُونَ فِی الإِسْلاَمِ وَیَكْثُرُ الْمَالُ وَلَكِنْ أَعْطِهِمْ عَلَى كِتَابٍ فَكُلَّمَا كَثُرَ النَّاسُ وَكَثُرَ الْمَالُ أَعْطَیْتَهُمْ عَلَیْهِ قَالَ فَأَشِیرُوا عَلَیَّ بِمَنْ أَبْدَأُ مِنْهُمْ قَالُوا بِكَ یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ إِنَّكَ وَلِیُّ ذَلِكَ وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ أَمِیرُ الْمُؤْمِنِینَ أَعْلَمُ قَالَ : لاَ وَلَكِنْ أَبْدَأُ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ الأَقْرَبِ فَالأَقْرَبِ إِلَیْهِ فَوَضَعَ الدِّیوَانَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ عُبَیْدُ اللَّهِ : بَدَأَ بِهَاشِمٍ وَالْمُطَّلِبِ فَأَعْطَاهُمْ

جَمِيعًا ثُمَّ أَعْطَى بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ ثُمَّ بَنِي نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَإِنَّمَا بَدَأَ بِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ أَنَّهُ كَانَ أَخَا هَاشِمٍ لأُمِّهِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ :فَأَوَّلُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَ الْمُطَّلِبِ فِي الدَّعْوَةِ عَبْدُ الْمَلِكِ فَذَكَرَ فِي ذَلِكَ قِصَّةً.

[ضعیف]

(۱۳۰۷۰) عبیداللہ بن عبداللہ بن موہب فرماتے ہیں: میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے، میں ابوموسیٰ سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آٹھ سو ہزار درہم لے کر آیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: کیا لے کر آئے ہو؟ میں نے کہا: آٹھ سو ہزار درہم، عمر نے کہا: آٹھ ہزار درہم لائے ہو؟ میں نے کہا: بلکہ آٹھ سو ہزار درہم لایا ہوں، عمر نے کہا: میں نے تجھے کہا نہیں کہ تو یمنی احمق ہے تو اسی ہزار درہم لایا ہے، پس آٹھ سو ہزار کتنے ہیں، پس میں ایک سو ہزار کر کے گنوایا حتیٰ کہ میں نے پورے کر دیے۔ عمر نے کہا: کیا واقعی ایسے ہی ہے؟ کہا: ہاں۔ پس عمر رضی اللہ عنہ نے رات بڑی رقت میں گزاری حتیٰ کہ صبح کی نماز کے لیے بلایا گیا تو اس کی بیوی نے کہا: اے امیر المومنین! رات آپ سوئے نہیں ہیں۔ کہا: عمر کیسے سوتا اور تحقیق لوگ ایسے آئے کہ اس سے پہلے کبھی ایسے نہ آئے تھے، پس عمر مومن نہ تھا اگر وہ فوت ہو جاتا اور اس کے پاس مال ہوتا، پس اسے اس کے مصرف میں لگایا ہوتا۔ جب صبح کی نماز پڑھائی تو صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت ان کے پاس جمع ہوگئی۔ ان سے کہا: رات ایسے لوگ آئے کہ اس سے پہلے اسلام میں کبھی نہ آئے تھے اور میں نے ایک رائے دیکھی ہے، پس مجھے بتلاؤ، میں نے دیکھا ہے کہ میں لوگوں کو وزن کر کے دے رہا ہوں۔ انہوں نے کہا: اے امیر المومنین! ایسا نہ کریں، لوگ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں اور مال زیادہ ہے، لیکن آپ کتاب کے مطابق دیں، جب لوگ زیادہ ہوں اور مال بھی زیادہ ہو تو ان کو دے دیا، کہا: پس تم مجھے بتاؤ کس سے ابتدا کروں؟ انہوں نے کہا: اے امیر المومنین! اپنے آپ سے ابتدا کرو آپ خلیفہ ہیں اور بعض نے کہا: امیر المومنین بہتر جانتے ہیں، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: لیکن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ابتداء کرتا ہوں، پھر قریبی قریبی۔ پس رجسٹر رکھا، عبیداللہ نے کہا: ہاشم اور مطلب سے ابتدا کریں۔ ان سب کو دیں، پھر بنی عبد شمس کو دیں، پھر بنی نوفل کو اور انہوں نے بنی عبد شمس سے ابتدا کی؛ کیونکہ وہ بنی ہاشم کے ماں کی طرف سے بھائی تھے۔ عبیداللہ نے کہا: پہلے جس نے بنی ہاشم اور بنی مطلب میں فرق کیا وہ عبد الملک ہے۔

(۱۳۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ :مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ :أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا دَوَّنَ الدَّوَاوِينَ فَقَالَ :بِمَنْ تَرَوْنَ أَنْ أَبْدَأَ؟ فَقِيلَ لَهُ :ابْدَأْ بِالأَقْرَبِ فَالأَقْرَبِ بِكَ قَالَ :بَلْ أَبْدَأُ بِالأَقْرَبِ فَالأَقْرَبِ بِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. [ضعیف]

(۱۳۰۷۱) محمد بن علی سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے جب رجسٹر مرتب کیا تو کہا: کس سے تمہارے خیال میں ابتدا کروں؟ کہا گیا: اپنے قریبی سے ابتدا کرو، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں، بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی سے ابتدا کرتا ہوں۔

(۱۳۰۷۲) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَةً عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي

غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالصِّدْقِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ مِنْ قَبَائِلِ قُرَيْشٍ وَمِنْ غَيْرِهِمْ وَكَانَ بَعْضُهُمْ أَحْسَنَ اقْتِصَاصًا لِلْحَدِيثِ مِنْ بَعْضٍ وَقَدْ زَادَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْحَدِيثِ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا دَوَّنَ الدَّوَاوِينَ قَالَ : أَبْدَأُ بِبَنِي هَاشِمٍ ثُمَّ قَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِيهِمْ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَإِذَا كَانَتِ السِّنُّ فِي الْهَاشِمِيِّ قَدَّمَهُ عَلَى الْمُطَّلِبِيِّ وَإِذَا كَانَتْ فِي الْمُطَّلِبِيِّ قَدَّمَهُ عَلَى الْهَاشِمِيِّ فَوَضَعَ الدِّيوَانَ عَلَى ذَلِكَ وَأَعْطَاهُمْ عَطَاءَ الْقَبِيلَةِ الْوَاحِدَةِ ثُمَّ اسْتَوَتْ لَهُ عَبْدُ شَمْسٍ وَنَوْفَلٌ فِي جِذْمِ النَّسَبِ فَقَالَ عَبْدُ شَمْسٍ إِخْوَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- لأَبِيهِ وَأُمِّهِ دُونَ نَوْفَلٍ فَقَدَّمَهُمْ ثُمَّ دَعَا بَنِي نَوْفَلٍ يَتْلُونَهُمْ ثُمَّ اسْتَوَتْ لَهُ عَبْدُ الْعُزَّى وَعَبْدُ الدَّارِ فَقَالَ فِي بَنِي أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى أَصْهَارُ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِيهِمْ أَنَّهُمْ مِنَ الْمُطَيَّبِينَ وَقَالَ : بَعْضُهُمْ هُمْ حِلْفٌ مِنَ الْفُضُولِ وَفِيهِمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ قِيلَ ذَكَرَ سَابِقَةً فَقَدَّمَهُمْ عَلَى بَنِي عَبْدِ الدَّارِ ثُمَّ دَعَا بَنِي عَبْدِ الدَّارِ يَتْلُونَهُمْ ثُمَّ انْفَرَدَتْ لَهُ زُهْرَةُ فَدَعَاهَا تَتْلُو عَبْدَ الدَّارِ ثُمَّ اسْتَوَتْ لَهُ تَيْمٌ وَمَخْزُومٌ فَقَالَ فِي بَنِي تَيْمٍ : أَنَّهُمْ مِنْ حِلْفِ الْفُضُولِ وَالْمُطَيَّبِينَ وَفِيهِمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقِيلَ ذَكَرَ سَابِقَةً وَقِيلَ ذَكَرَ صِهْرًا فَقَدَّمَهُمْ عَلَى مَخْزُومٍ ثُمَّ دَعَا مَخْزُومَ يَتْلُونَهُمْ ثُمَّ اسْتَوَتْ لَهُ سَهْمٌ وَجُمَحُ وَعَدِيُّ بْنُ كَعْبٍ فَقِيلَ لَهُ : ابْدَأْ بِعَدِيٍّ فَقَالَ : بَلْ أُقِرُّ نَفْسِي حَيْثُ كُنْتُ فَإِنَّ الإِسْلاَمَ دَخَلَ وَأَمْرُنَا وَأَمْرُ بَنِي سَهْمٍ وَاحِدٌ وَلَكِنِ انْظُرُوا بَنِي جُمَحَ وَسَهْمٍ فَقِيلَ قَدِّمْ بَنِي جُمَحَ ثُمَّ دَعَا بَنِي سَهْمٍ وَكَانَ دِيوَانُ عَدِيٍّ وَسَهْمٍ مُخْتَلِطًا كَالدَّعْوَةِ الْوَاحِدَةِ فَلَمَّا خَلَصَتْ إِلَيْهِ دَعْوَتُهُ كَبَّرَ تَكْبِيرَةً عَالِيَةً ثُمَّ قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْصَلَ إِلَيَّ حَظِّي مِنْ رَسُولِهِ ثُمَّ دَعَا بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَرَّاحِ الْفِهْرِيَّ لَمَّا رَأَى مَنْ يُتَقَدَّمُ عَلَيْهِ قَالَ : أَكُلُّ هَؤُلاَءِ تَدْعُو أَمَامِي فَقَالَ : يَا أَبَا عُبَيْدَةَ اصْبِرْ كَمَا صَبَرْتُ أَوْ كَلِّمْ قَوْمَكَ فَمَنْ قَدَّمَكَ مِنْهُمْ عَلَى نَفْسِهِ لَمْ أَمْنَعْهُ فَأَمَّا أَنَا وَبَنُو عَدِيٍّ فَنُقَدِّمُكَ إِنْ أَحْبَبْتَ عَلَى أَنْفُسِنَا قَالَ فَقَدَّمَ مُعَاوِيَةُ بَعْدَ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ فَصَلَ بِهِمْ بَيْنَ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ وَأَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى وَشَجَرَ بَيْنَ بَنِي سَهْمٍ وَعَدِيٍّ شَيْءٌ فِي زَمَانِ الْمَهْدِيِّ فَافْتَرَقُوا فَأَمَرَ الْمَهْدِيُّ بِبَنِي عَدِيٍّ فَقُدِّمُوا عَلَى سَهْمٍ وَجُمَحَ لِلسَّابِقَةِ فِيهِمْ. [ضعيف]

(۱۳۰۷۲) امام شافعی رحمہ اللہ کو اہل مدینہ، مکہ اور قبائل قریش میں سے کسی نے خبر دی کہ حضرت نے رجسٹر تیار کروائے اور کہا کہ میں بنو ہاشم سے ابتدا کرتا ہوں، پھر کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، جب آپ ہاشمیوں میں ہوتے تو مطلبیوں پر ان کو مقدم کرتے۔ جب بنو مطلب میں ہوتے تو انہیں بنو ہاشم پر مقدم کرتے تو انہوں نے اسی طرز پر رجسٹر مرتب کیا اور انہیں ایک قبیلہ سمجھ کر مال دیا۔ پھر عبد شمس اور نوفل کو ایک قبیلہ شمار کیا تو عبد شمس نے کہا کہ وہ نبی ﷺ کے حقیقی بھائی ہیں، نوفل کے علاوہ تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں مقدم کیا، پھر بنو نوفل کو بلایا اور وہ ان کے پیچھے پیچھے آئے۔ پھر آپ کے پاس عبد العزیٰ اور عبد الدار کی

باری آئی تو انہوں نے بنو اسد بن عبدالعزیٰ کے بارے میں کہا کہ وہ نبی ﷺ کے ازواجی رشتہ دار ہیں اور ان میں بنو مطلب بھی ہیں اور کہا: بعض ان میں حلف الفضول والے ہیں اور ان دونوں میں رسول اللہ ﷺ شامل تھے، ایک قول ہے کہ انہوں نے مسابقت کا ذکر کیا تو انہیں بنو عبدالدار پر مقدم کیا۔ پھر بنو عبدالدار کو بلایا، وہ ان کے بعد آئے، پھر زہرہ اکیلی رہ گئیں تو عبدالدار کے بعد انہیں بلایا۔ پھر تیم اور مخزوم قبیلے والوں کی باری آئی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے تیم والوں کے بارے میں کہا کہ وہ حلیف الفضول اور مطلب سے ہیں اور ان دونوں کا تعلق رسول اللہ ﷺ سے ہے، ایک قول ہے کہ مسابقت کا ذکر کیا گیا۔ ایک قول کہ ازدواجی رشتے کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے انہیں مخزوم پر مقدم کیا، پھر مخزوم کو بلایا، وہ ان کے بعد آئے۔ پھر سہم، جمح اور عدی بن کعب کی باری آئی، ان سے کہا گیا: عدی سے ابتدا کرو، انہوں نے کہا: میں اپنے آپ کو اپنے قول پر پکا رکھتا ہوں۔ اسلام میں داخل ہونے کے بعد ہمارا اور بنو سہم کا ایک معاملہ ہے۔ لیکن بنو جمح اور سہم کی طرف دیکھو تو کہا گیا: بنو جمح کو مقدم کرو۔ پھر بنو سہم کو بلایا۔ بنو عدی اور بنو سہم کا ایک رجسٹر تھا۔ جیسے ان کی دعوت ایک ہی ہو۔ جب وہ اس کام سے فارغ ہو گئے تو بلند آواز سے تکبیر کہی پھر کہا: تمام تعریف اللہ کے لیے جس نے اپنے رسول سے میرا حصہ عطا کیا، پھر بنو عامر بن لوئی کو بلایا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض کہتے ہیں کہ ابوعبیدہ بن عبداللہ بن جراح نے دیکھا کہ کن کن کو ان پر مقدم کر رہے ہیں، کہا: کیا ان سب کو مجھ سے پہلے بلا رہے ہو؟ تو انہوں نے کہا: صبر کر جیسے میں نے صبر کیا یا اپنی قوم سے بات کرو۔ جس نے آپ کو ان میں سے ان پر مقدم کیا، میں نے منع نہیں کیا۔ اگر آپ پسند کریں تو میں اور بنو عدی تجھ کو اپنے پر مقدم کرتے ہیں۔ کیا معاویہ رضی اللہ عنہ کو بنو حارث بن مغیرہ کے بعد مقدم کیا۔ ان کے ساتھ بنو عبد مناف اور بنو اسد بن عبدالعزیٰ میں فصل کیا۔ بنو سہم اور عدی میں کسی چیز کی وجہ سے جھگڑا ہو گیا اور وہ علیحدہ ہو گئے۔ عدی نے بنی عدی کو حکم دیا تو وہ حصے میں مقدم ہو گئے اور جمح ان میں مسابقت کیے۔

(۱۲۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ

(ح) وَأَنْبَأَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اصْطَفَى بَنِي كِنَانَةَ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ وَاصْطَفَى مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قُرَيْشًا وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ. قَالَ الشَّيْخُ :وَالْبِدَايَةُ فِي الْعَطَاءِ إِنَّمَا وَقَعَتْ بِبَنِي هَاشِمٍ لِقُرْبِهِمْ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنَّهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلاَبِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ

إِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ بْنِ أُدِّ بْنِ الْمُقَوَّمِ بْنِ نَاحُورَ بْنِ تَارِحِ بْنِ يَعْرُبَ بْنِ يَشْجُبَ بْنِ نَابِتِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ آزَرَ وَهُوَ فِي التَّوْرَاةِ تَارِحُ بْنُ نَاحُورَ بْنِ أَرْغُوَا بْنِ شَارِخَ بْنِ فَالِغَ بْنِ عَابَرَ بْنِ شَالِخَ بْنِ أَرْفَخْشَذَ بْنِ سَامِ بْنِ نُوحِ بْنِ لَمَكَ بْنِ مُتَوَشْلِخَ بْنِ أَخْنُوخَ بْنِ بُرْدَ بْنِ مَهْلاَيِيلَ بْنِ قَيْنَانَ بْنِ أَنُوشَ بْنِ شِيثَ بْنِ آدَمَ أَبِي الْبَشَرِ -ﷺ- وَعَلَى أَنْبِيَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح۔ مسلم ۲۲۷۶]

(۱۳۰۷۳) واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بنی کنانہ کو بنی اسماعیل سے چنا اور بنی کنانہ سے قریش کو چنا اور قریش سے بنی ہاشم کو اور مجھے بنی ہاشم سے چن لیا۔

(۱۳۰۷۴) أَخْبَرَنَا بِلَيْلَكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَ هَذَا النَّسَبَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِهْرُ بْنُ مَالِكٍ أَصْلُ قُرَيْشٍ فِي أَقَاوِيلِ أَكْثَرِهِمْ فَبَنُو هَاشِمٍ يَجْمَعُهُمْ أَبُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الثَّالِثُ وَسَائِرُ قُرَيْشٍ يَجْمَعُ بَعْضَهُمُ الأَبُ الرَّابِعُ عَبْدُ مَنَافٍ وَبَعْضَهُمُ الأَبُ الْخَامِسُ قُصَيٌّ وَهَكَذَا إِلَى فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ فَلِذَلِكَ وَقَعَتِ الْبِدَايَةُ بِبَنِي هَاشِمٍ. وَإِنَّمَا جَمَعَ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ ابْنَيْ عَبْدِ مَنَافٍ فِي الْعَطِيَّةِ لِمَا رُوِّينَا فِيمَا تَقَدَّمَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَهْمَ ذَوِي الْقُرْبَى مِنْ خَيْبَرَ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلاَءِ إِخْوَتُكَ بَنُو هَاشِمٍ لاَ نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي جَعَلَكَ اللَّهُ بِهِ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ إِخْوَانَنَا مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْتَنَا وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلٍ وَاحِدٍ فَقَالَ: إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونَا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلاَ إِسْلاَمٍ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ. ثُمَّ شَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا فِي الأُخْرَى. [صحیح]

(۱۳۰۷۴) جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر سے رشتہ داروں کو حصہ دیا یعنی ہاشم اور بنی مطلب کو تو میں اور عثمان آپ کے پاس آئے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کے بھائی بنو ہاشم ہیں: ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے، لیکن بنی مطلب سے ہمارے بھائیوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے ان کو دے دیا اور ہمیں چھوڑ دیا اور ہم اور وہ آپ سے ایک ہی درجہ میں ہیں۔ آپ ﷺ نے کہا: وہ نہ ہم سے جاہلیت میں علیحدہ تھے اور نہ اسلام میں اور بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی چیز ہیں، پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں داخل کیا۔

(۱۳۰۷۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ فَذَكَرَهُ.

(۱۳۰۷۵) جبیر بن مطعم سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(١٣٠٧٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَاشِمٌ وَالْمُطَّلِبُ كَهَاتَيْنِ. وَضَمَّ أَصَابِعَهُ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ : لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا وَحَمَلْنَاهُمْ كِبَارًا.

قَالَ الشَّيْخُ : وَإِنَّمَا تَكَلَّمَ فِيهِ عُثْمَانُ وَجُبَيْرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لأَنَّ عُثْمَانَ هُوَ ابْنُ عَفَّانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَجُبَيْرٌ هُوَ ابْنُ مُطْعِمِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَهَاشِمٌ وَالْمُطَّلِبُ وَعَبْدُ شَمْسٍ وَنَوْفَلٌ كَانُوا إِخْوَةً فَأَعْطَى سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ دُونَ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَبَنِي نَوْفَلٍ وَقَالَ : إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونِي فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلاَ إِسْلاَمٍ وَإِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ . وَفِي الرِّوَايَةِ الْمُرْسَلَةِ : رَبَّوْنَا صِغَارًا وَحَمَلْنَاهُمْ أَوْ قَالَ وَحَمَلُونَا كِبَارًا . وَإِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لأَنَّ هَاشِمَ بْنَ عَبْدِ مَنَافٍ تَزَوَّجَ سَلْمَى بِنْتَ عَمْرِو بْنِ لَبِيدِ بْنِ حَرَامٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ بِالْمَدِينَةِ فَوَلَدَتْ لَهُ شَيْبَةَ الْحَمْدِ ثُمَّ تُوُفِّيَ هَاشِمٌ وَهُوَ مَعَهَا فَلَمَّا أَيْفَعَ وَتَرَعْرَعَ خَرَجَ إِلَيْهِ عَمُّهُ الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ مَنَافٍ فَأَخَذَهُ مِنْ أُمِّهِ وَقَدِمَ بِهِ مَكَّةَ وَهُوَ مُرْدِفُهُ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَقِيلَ عَبْدٌ مَلَكَهُ الْمُطَّلِبُ فَغَلَبَ عَلَيْهِ ذَلِكَ الاِسْمُ فَقِيلَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَحِينَ بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالرِّسَالَةِ آذَاهُ قَوْمُهُ وَهَمُّوا بِهِ فَقَامَتْ بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ مُسْلِمُهُمْ وَكَافِرُهُمْ دُونَهُ وَأَبَوْا أَنْ يُسْلِمُوهُ فَلَمَّا عَرَفَتْ قُرَيْشٌ أَنْ لاَ سَبِيلَ إِلَى مُحَمَّدٍ -ﷺ- مَعَهُمُ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَكْتُبُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لاَ يُنْكِحُوهُمْ وَلاَ يَنْكِحُوا إِلَيْهِمْ وَلاَ يُبَايِعُوهُمْ وَلاَ يَبْتَاعُوا مِنْهُمْ وَعَمَدَ أَبُو طَالِبٍ فَأَدْخَلَهُمُ الشِّعْبَ شِعْبَ أَبِي طَالِبٍ فِي نَاحِيَةٍ مِنْ مَكَّةَ وَأَقَامَتْ قُرَيْشٌ عَلَى ذَلِكَ مِنْ أَمْرِهِمْ فِي بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا حَتَّى جُهِدُوا جَهْدًا شَدِيدًا ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى بِرَحْمَتِهِ أَرْسَلَ عَلَى صَحِيفَةِ قُرَيْشٍ الأَرَضَةَ فَلَمْ تَدَعْ فِيهَا اسْمًا لِلَّهِ إِلاَّ أَكَلَتْهُ وَبَقِيَ فِيهَا الظُّلْمُ وَالْقَطِيعَةُ وَالْبُهْتَانُ وَأَخْبَرَ بِذَلِكَ رَسُولَهُ وَأَخْبَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا طَالِبٍ وَاسْتَنْصَرَ بِهِ أَبُو طَالِبٍ عَلَى قَوْمِهِ وَقَامَ هِشَامُ بْنُ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ فِي جَمَاعَةٍ ذَكَرَهُمُ ابْنُ إِسْحَاقَ فِي الْمَغَازِي بِنَقْضِ مَا فِي الصَّحِيفَةِ وَشَقِّهَا فَلِذَلِكَ جَمَعَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سَائِرِ الأَعْطِيَةِ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَقَدَّمَهُمَا عَلَى بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَبَنِي نَوْفَلٍ وَإِنَّمَا وَقَعَتِ الْبِدَايَةُ بِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ قَبْلَ نَوْفَلٍ لأَنَّ هَاشِمًا وَالْمُطَّلِبَ وَعَبْدَ شَمْسٍ كَانُوا إِخْوَةً لأَبٍ وَأُمٍّ وَأُمُّهُمْ عَاتِكَةُ بِنْتُ مُرَّةَ وَنَوْفَلٌ كَانَ أَخَاهُمْ لأَبِيهِمْ وَأُمُّهُ وَاقِدَةُ بِنْتُ حَرْمَلٍ وَعَبْدُ مَنَافٍ وَعَبْدُ الْعُزَّى وَعَبْدُ الدَّارِ بَنُو قُصَيٍّ كَانُوا إِخْوَةً وَالْبِدَايَةُ بَعْدُ بِبَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنَّمَا وَقَعَتْ بِبَنِي عَبْدِ الْعُزَّى لأَنَّهَا كَانَتْ قَبِيلَةَ خَدِيجَةَ زَوْجِ

النَّبِيُّ ﷺ۔ فَإِنَّهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى قَالَ وَلِيَهُمْ أَنَّهُمْ مِنَ الْمُطَيَّبِينَ. [ضعیف]

(۱۳۰۷۶) حضرت زید بن علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاشم اور مطلب ایسے ہیں اور آپ نے اپنی انگلیوں کو ملایا۔ اللہ لعنت کرے اس پر جو ان میں فرق کرے، انہوں نے بچپن میں ہماری پرورش کی اور ہم نے ان کو بڑے ہو کر اٹھایا۔

شیخ فرماتے ہیں: اس میں سیدنا عثمان اور جبیر رضی اللہ عنہما نے کلام کیا ہے، کیونکہ عثمان رضی اللہ عنہ کا نسب نامہ یوں ہے: عثمان بن عفان بن ابو العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف اور جبیر رضی اللہ عنہ کا نسب نامہ: جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف، ہاشم، مطلب، عبد شمس اور نوفل بھائی تھے تو انہوں نے قرابت داروں کا حصہ بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب کو دیا۔ عبد شمس اور بنو نوفل کو نہیں دیا اور یہ بات کہی کہ وہ جاہلیت اور اسلام دونوں ادوار میں مجھ سے الگ نہیں ہوئے۔ بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب ایک ہی ہیں۔ مرسل روایت میں ہے بچپن میں میری تربیت کی اور ہم نے ان کا بوجھ اٹھایا یا کہا: انہوں نے ہمیں بڑی عمر میں اٹھایا۔ (یعنی ہمارا بوجھ اٹھایا) اور انہوں نے کہا: واللہ اعلم

اس لیے کہ ہاشم بن عبد مناف نے سلمیٰ بنت عمرو بن لبید بن حرام سے مدینہ میں شادی کی اور ان کا تعلق بنو نجار سے تھا۔ اس سے بچہ شیبۃ الحمد پیدا ہوا۔ پھر ہاشم فوت ہو گئے اور وہ ان کی بیوی تھیں، جب وہ (بچہ) بڑا ہو گیا اور نشوونما پا گیا تو ان کے چچا عبد المطلب بن عبد مناف نے ان کو ان کے ماں سے لیا اور مکہ لے آئے۔ وہ ان کے پیچھے سواری پر سوار تھے۔ کہا گیا ہے کہ بچہ جیسا کہ مالک مطلب تو یہ نام غالب آ گیا، یعنی یہ ان کا نام پڑ گیا۔ ایک قول ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے رسالت کا اعلان کیا تو آپ ﷺ کی قوم نے آپ کو تکلیف دی اور آپ ﷺ کے ساتھ برا ارادہ سوچا، تب عبد المطلب، بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے، خواہ ان میں سے مسلمان تھے یا کافر۔ انہوں نے آپ ﷺ کو ان کے سپرد کرنے سے انکار کر دیا۔ جب قریش کو علم ہو گیا کہ حضرت محمد (ﷺ) کی طرف کوئی راستہ نہیں ہے تو انہوں نے آپس میں یہ معاہدہ کیا کہ وہ بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب کے ساتھ نکاح نہ کریں اور ان کی طرف رشتہ بھیجیں۔ نہ ان سے کوئی خریدیں نہ بیچیں تو ابو طالب نے مکہ کے کونے میں شعب ابی طالب نامی گھاٹی کا ارادہ کیا اور وہاں چلے گئے۔ لیکن قریش بنو ہاشم اور عبد المطلب کے متعلق دو سال یا تین سال اپنے معاہدے پر قائم رہے، یہاں تک کہ بنو ہاشم اور عبد المطلب کو سخت اذیتیں اٹھانا پڑیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حشرات الارض (دیمک) کو اپنی رحمت کے ساتھ صحیفہ قریش پر بھیجا، وہ اللہ کے نام کے سوا ہر چیز کھا گئی۔ جبریل امین نے آپ ﷺ کو خبر دی اور رسول اللہ ﷺ نے ابو طالب کو خبر دی اور ابو طالب نے اپنی قوم سے مدد مانگی۔ ہشام بن عمرو بن ربیعہ اپنی جماعت میں کھڑا ہوا۔ ابن اسحاق نے مغازی میں صحیفہ کا نقص اور اس کے پھاڑنے کا ذکر کیا ہے۔ اسی لیے امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تمام عطیات میں بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب کو اکٹھا دیا۔ انہیں بنو عبد شمس اور بنو نوفل پر مقدم کیا اور شروع میں بنو عبد شمس کو بنو نوفل سے پہلے دیا: کیونکہ ہاشم، عبد المطلب اور عبد شمس حقیقی بھائی تھے اور ان کی ماں کا نام عاتکہ بنت مرہ ہے۔ نوفل ان کے علاتی بھائی تھے، ان کی والدہ کا نام واقدہ بنت حرمل تھا۔ عبد مناف، عبد العزیٰ اور عبد الدار حقیقی کے

بیٹے تھے اور بھائی تھے۔ ان کی ابتداء بنی عبد مناف کے بعد ہے اور وہ بنی عبد العزیٰ میں واقع ہوئے ہیں؛ کیونکہ وہ سیدہ خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا قبیلہ ہے، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ہیں۔ خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبد العزیٰ ہیں۔ کہا گیا ہے کہ وہ بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب سے ہیں۔

(۱۳۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : شَهِدْتُ غُلاَمًا حِلْفَ الْمُطَيَّبِينَ فَمَا أُحِبُّ أَنْ أَنْكُثَهُ وَإِنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ . [حسن۔ احمد]

(۱۳۰۷۷) عبد الرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بچپن میں ایک پاکیزہ معاہدے میں شریک ہوا ہوں، میں نہیں پسند کرتا کہ میں اس سے پیچھے ہٹوں، اگر چہ میرے لیے سرخ اونٹ ہی کیوں نہ ہوں۔

(۱۳۰۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا الأَدِيبُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : شَهِدْتُ مَعَ عُمُومَتِي . [حسن]

(۱۳۰۷۸) ایک سند میں ہے میں اپنے چچوں کے ساتھ حاضر ہوا تھا۔

(۱۳۰۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مَا شَهِدْتُ حِلْفًا إِلاَّ حِلْفَ قُرَيْشٍ مِنْ حِلْفِ الْمُطَيَّبِينَ وَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهِ حُمْرَ النَّعَمِ وَإِنِّي كُنْتُ نَقَضْتُهُ . وَالْمُطَيَّبُونَ هَاشِمٌ وَأُمَيَّةُ وَزُهْرَةُ وَمَخْزُومٌ.

قَالَ الشَّيْخُ : لاَ أَدْرِي هَذَا التَّفْسِيرُ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ مِنْ دُونِهِ قَالَ الشَّيْخُ : وَبَلَغَنِي أَنَّهُ إِنَّمَا قِيلَ حِلْفُ الْمُطَيَّبِينَ لأَنَّهُمْ غَمَسُوا أَيْدِيَهُمْ فِي طِيبٍ يَوْمَ تَحَالَفُوا وَتَصَافَقُوا بِأَيْمَانِهِمْ وَذَلِكَ حِينَ وَقَعَ التَّنَازُعُ بَيْنَ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ وَبَنِي عَبْدِ الدَّارِ فِيمَا كَانَ بِأَيْدِيهِمْ مِنَ السِّقَايَةِ وَالْحِجَابَةِ وَالرِّفَادَةِ وَاللِّوَاءِ وَالنَّدْوَةِ فَكَانَ بَنُو أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى فِي جَمَاعَةٍ مِنْ قَبَائِلِ قُرَيْشٍ تَبَعًا لِبَنِي عَبْدِ مَنَافٍ فَكَانَ لَهُمْ بِذَلِكَ شَرَفٌ وَفَضِيلَةٌ وَصَنِيعَةٌ فِي بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ وَقَدْ سَمَّاهُمْ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ فَقَالَ الْمُطَيَّبُونَ مِنْ قَبَائِلِ قُرَيْشٍ بَنُو عَبْدِ مَنَافٍ : هَاشِمٌ وَالْمُطَّلِبُ وَعَبْدُ شَمْسٍ وَنَوْفَلٌ وَبَنُو زُهْرَةَ وَبَنُو أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى وَبَنُو تَيْمٍ وَبَنُو الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ خَمْسُ قَبَائِلَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ هُمْ حِلْفٌ مِنَ الْفُضُولِ. [ضعيف]

(۱۳۰۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں قریش کے ایک پاکیزہ معاہدے میں شریک

ہوا ہوں اور میں پسند نہیں کرتا کہ میرے لیے سرخ اونٹ بھی ہوں تو اسے توڑ دوں اور مطیبون ہاشم، امیہ، زہرہ اور مخزوم ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ یہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے قول سے ہے یا اس کے علاوہ سے اسے حلف المطیبین کہا گیا؛ اس لیے کہ جس دن انہوں نے معاہدہ کیا تھا۔ اس دن انہوں نے اپنے ہاتھ خوشبو میں ڈبوئے تھے اور انہوں نے قسمیں کھائیں تھیں اور یہ اس وقت ہوا تھا جب بنی عبد مناف اور بنی عبد الدار کے درمیان تنازع تھا، جو ان میں گھاٹ، جھنڈا، ندوہ اور دیگر ذمہ داریوں کے بارے میں ہوا تھا، پس قریش کے قبائل میں سے بنو اسد بن عبد العزیٰ، بنی عبد مناف کے تابع تھے۔ ان کے لیے اس وجہ سے بنی عبد مناف میں شرف اور فضیلت تھی اور تحقیق محمد بن اسحاق ان کا نام لیا، پس کہا: مطیبون قریش کے قبائل تھے۔ بنو عبد مناف سے، ہاشم اور عبد المطلب، عبد شمس و نوفل بنو زہرہ، بنو اسد بن عبد العزیٰ، بنو تیم اور بنو حارث بن فہر پانچ قبائل تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے کہا: بعض نے کہا کہ وہ حلف الفضول والا معاہدہ تھا۔

(١٢٠٨٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَقَدْ شَهِدْتُ فِي دَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُدْعَانَ حِلْفًا مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهِ حُمْرَ النَّعَمِ وَلَوْ أُدْعَى بِهِ فِي الإِسْلاَمِ لأَجَبْتُ. قَالَ الْقُتَيْبِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ: وَكَانَ سَبَبُ الْحِلْفِ أَنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَتَظَالَمُ بِالْحَرَمِ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُدْعَانَ وَالزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَدَعَوَاهُمْ إِلَى التَّحَالُفِ عَلَى التَّنَاصُرِ وَالأَخْذِ لِلْمَظْلُومِ مِنَ الظَّالِمِ فَأَجَابَهُمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَعْضُ الْقَبَائِلِ مِنْ قُرَيْشٍ. قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ سَمَّاهُمُ ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ بَنُو هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَبَنُو أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ وَبَنُو زُهْرَةَ بْنِ كِلاَبٍ وَبَنُو تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ قَالَ الْقُتَيْبِيُّ فَتَحَالَفُوا فِي دَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُدْعَانَ فَسَمَّوْا ذَلِكَ الْحِلْفَ حِلْفَ الْفُضُولِ تَشْبِيهًا لَهُ بِحِلْفٍ كَانَ بِمَكَّةَ أَيَّامَ جُرْهُمَ عَلَى التَّنَاصُفِ وَالأَخْذِ لِلضَّعِيفِ مِنَ الْقَوِيِّ وَلِلْغَرِيبِ مِنَ الْقَاطِنِ قَامَ بِهِ رِجَالٌ مِنْ جُرْهُمَ يُقَالُ لَهُمُ الْفَضْلُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْفَضْلُ بْنُ وَدَاعَةَ وَالْفُضَيْلُ بْنُ فَضَالَةَ فَقِيلَ حِلْفُ الْفُضُولِ جَمْعًا لأَسْمَاءِ هَؤُلاَءِ وَقَالَ غَيْرُ الْقُتَيْبِيِّ فِي أَسْمَاءِ هَؤُلاَءِ فَضْلٌ وَفَضَّالٌ وَفُضَيْلٌ وَفَضَالَةُ قَالَ الْقُتَيْبِيُّ: وَالْفُضُولُ جَمْعُ فَضْلٍ كَمَا يُقَالُ سَعْدٌ وَسُعُودٌ وَزَيْدٌ وَزُيُودٌ. وَالَّذِي فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حِلْفُ الْمُطَيَّبِينَ قَالَ الْقُتَيْبِيُّ أَحْسِبُهُ أَرَادَ حِلْفَ الْفُضُولِ لِلْحَدِيثِ الآخَرِ وَلأَنَّ الْمُطَيَّبِينَ هُمُ الَّذِينَ عَقَدُوا حِلْفَ الْفُضُولِ قَالَ: وَأَيُّ فَضْلٍ يَكُونُ فِي مِثْلِ التَّحَالُفِ الأَوَّلِ لِقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ-: مَا أُحِبُّ أَنْ أَنْكُثَهُ وَأَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ. وَلَكِنَّهُ أَرَادَ حِلْفَ الْفُضُولِ الَّذِي عَقَدَهُ الْمُطَيَّبُونَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِالسِّيَرِ وَأَيَّامِ النَّاسِ أَنَّ قَوْلَهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ حِلْفَ الْمُطَيَّبِينَ غَلَطٌ إِنَّمَا هُوَ حِلْفُ الْفُضُولِ وَذَلِكَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ

يُحْزِنُهُ حِلْفُ الْمُطَيَّبِينَ لأَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَدِيمًا قَبْلَ أَنْ يُولَدَ بِزَمَانٍ وَأَمَّا السَّابِقَةُ الَّتِي ذَكَرَهَا فَيُشْبِهُ أَنْ يُرِيدَ بِهَا سَابِقَةَ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى الإِسْلاَمِ فَإِنَّهَا أَوَّلُ امْرَأَةٍ أَسْلَمَتْ. [ضعیف]

(۱۳۰۸۰) حضرت طلحہ بن عبداللہ بن جدعان ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں عبداللہ بن جدعان کے گھر میں حلف میں (معاہدے میں) شریک ہوا، اگر مجھے اس کے بدلے میں سرخ اونٹ بھی دیے جائیں تو میں انہیں پسند نہ کرتا۔ اگر مجھے اسلام کی موجودگی میں بھی بلایا تو میں قبول کروں گا۔ قتیبی کہتے ہیں: حلف کا سبب قریشیوں کا حرم میں ایک دوسرے پر ظلم کرنا تھا۔ عبداللہ بن جدعان اور زبیر بن عبدالمطلب اس ظلم کے خلاف مدد کرتے ہوئے کھڑے ہوئے اور ظالم کے ظلم کو جو وہ مظلوم پر کرتے تھے، روکنے کے لیے کھڑے ہوئے۔ ان دونوں کی مدد کے لیے بنو ہاشم اور قریش کے بعض قبائل شریک ہوئے۔

شیخ ؒ فرماتے ہیں: ان کا نام ابن اسحاق ہے، کہتے ہیں: اس معاہدہ میں یہ قبائل شامل تھے، بنی ہاشم بن عبد مناف، بنی مطلب بن عبد مناف، بنی اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی، بنی زہرہ بن کلاب اور بنی تیم بن مرہ۔

قتیبی کہتے ہیں: ان سب (قبائل) نے عبداللہ بن جدعان کے گھر میں حلف اٹھایا اور اس کا نام حلف الفضول رکھا۔ ان دنوں مکہ میں جرہم قبیلہ کی حکومت تھی۔ جو عدل وانصاف کرتے تھے، طاقت ور سے غریب کا حق لے کر دیتے تھے اور غریب کے لیے رہائش کا اہتمام کرتے تھے، ان ناداروں کے لیے جرہم قبیلے سے کچھ شخص کھڑے ہوئے جن کا نام فضل بن حارث، فضل بن وداعہ اور فضیل بن فضالہ تھا۔ کہا گیا ہے کہ حلف الفضول ان تمام لوگوں کے ناموں کا مجموعہ ہے۔ قتیبی کے علاوہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ان کے نام فضل، فضال، فضیل اور فضالہ تھے۔ قتیبی کہتے ہیں: فضول فضل کی جمع ہے جیسے کہا جاتا ہے: سعد اور سعود، زید اور زیود۔ عبدالرحمن بن عوف کی حدیث میں حلف المطیبین ہے، قتیبی کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ ان کی مراد حلف الفضول ہے جیسا کہ دوسری حدیث میں ہے، چونکہ مطیبین وہ لوگ ہیں جنہوں نے حلف الفضول معاہدہ کیا۔ پہلے معاہدوں میں سے کون سا اس سے افضل ہے۔ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے۔ مجھے پسند نہیں کہ میں اس معاہدے کو توڑوں، اگرچہ مجھے سرخ اونٹ دیے جائیں۔ لیکن ان کی مراد حلف الفضول ہے، جسے مطلبیوں نے طے کیا۔ محمد بن نصر مروزی، بعض سیرت نگار اور تاریخ دان کہتے ہیں۔ ان کا اس حدیث میں کہنا کہ وہ معاہدہ (یعنی اس کا نام) حلف المطیبین تھا غلط ہے وہ معاہدہ حلف الفضول ہی ہے۔ یہ اس لیے کہ نبی ﷺ نے حلف المطیبین کا دور نہیں پایا اور وہ آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے تھا۔ اس حدیث میں جو سابقہ کا ذکر ہے وہ ممکن ہے کہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ ؓ کی سابقت اسلام ہے، چونکہ وہ عورتوں میں سب سے پہلے مسلمان ہوئیں۔

(۱۳۰۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : كَانَتْ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوَّلَ مَنْ آمَنَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح]

(۱۳۰۸۱) زہری سے روایت ہے کہ خدیجہ ؓ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والوں میں سے پہلی تھیں۔

(۱۳۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ عَبْدَةَ.

وَيُشْبِهُ أَنْ يُرِيدَ بِالسَّابِقَةِ سَابِقَةَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَإِنَّهُ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ مِمَّنْ تَقَدَّمَ إِسْلاَمُهُ. [صحیح۔ بخاری ۳۴۳۲۔ مسلم ۲۴۳۰]

(۱۳۰۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: عورتوں میں سے بہترین مریم بنت عمران اور خدیجہ بنت خویلد ہیں۔

(۱۳۰۸۳) حَدَّثَنَا بِهَذَا النَّسَبِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُلاَثَةَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ. [ضعیف]

(۱۳۰۸۳) یہ روایت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۱۳۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : أَسْلَمَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ قَالَ عُرْوَةُ : وَنُفِحَتْ نَفْحَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُخِذَ بِأَعْلَى مَكَّةَ فَخَرَجَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ غُلاَمٌ ابْنُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَمَعَهُ السَّيْفُ فَمَنْ رَآهُ مِمَّنْ لاَ يَعْرِفُهُ قَالَ الْغُلاَمُ مَعَهُ السَّيْفُ حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا لَكَ يَا زُبَيْرُ. قَالَ : أُخْبِرْتُ أَنَّكَ أُخِذْتَ قَالَ : فَكُنْتَ صَانِعًا مَاذَا؟ قَالَ : كُنْتُ أَضْرِبُ بِهِ مَنْ أَخَذَكَ قَالَ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلِسَيْفِهِ وَكَانَ أَوَّلَ سَيْفٍ سُلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

(۱۳۰۸۴) عروہ سے روایت ہے کہ جب زبیر اسلام لائے، وہ آٹھ برس کے تھے، عروہ نے کہا: شیطان نے مشہور کر دیا کہ رسول اللہ ﷺ پکڑ لیے گئے ہیں، پس زبیر نکلے اور وہ بارہ برس کے تھے، پاس تلوار تھی جو بھی دیکھتا، پہچانتا تھا اور کہتا: بچے کے پاس تلوار ہے یہاں تک کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا: اے زبیر! تجھے کیا ہے؟ عرض کیا: مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ کو پکڑ لیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو تو کیا کرے گا؟ کہا: میں اس کی گردن اتار دوں گا، جس نے آپ کو پکڑا ہے، پس رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے اور اس کی تلوار کے لیے دعا کی اور وہ پہلی تلوار تھی جو اسلام میں سونتی گئی۔

(۱۳۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قُتَيْبَةَ الْفَتَوِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْحَمَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الأَحْزَابِ :مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ . فَقَالَ الزُّبَيْرُ :أَنَا ثُمَّ قَالَ :مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ . فَقَالَ الزُّبَيْرُ :أَنَا ثُمَّ قَالَ :مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ. فَقَالَ الزُّبَيْرُ:أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-:إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيَّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ. [صحيح]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ.وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الزُّبَيْرُ ابْنُ عَمَّتِي وَحَوَارِيَّ مِنْ أُمَّتِي .

[صحيح۔ مسلم ۲٤۱۵]

(۱۳۰۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احزاب کے دن کہا: کون میرے پاس قوم کی خبر لائے گا، زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ آپ ﷺ نے پھر کہا: کون میرے پاس قوم کی خبر لائے گا۔ زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ آپ ﷺ نے پھر کہا: کون میرے پاس قوم کی خبر لائے گا۔ زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

(ب) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زبیر میری پھوپھی کے بیٹے اور میرے اہل میں میرے حواری ہیں۔

(۱۳۰۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ.

وَيُشْبِهُ أَنْ يُرِيدَ بِهَذِهِ السَّابِقَةِ صَبْرَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ جَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ وَمُبَايَعَتَهُمْ إِيَّاهُ عَلَى الْمَوْتِ. [صحيح]

(۱۳۰۸٦) ہشام سے روایت ہے کہ زبیر رضی اللہ عنہ کی جماعت کے ساتھ رکنے کی متابعت ہے، نبی ﷺ کے اصحاب میں سے نبی ﷺ کے ساتھ احد کے دن اور ان کی آپ ﷺ کے ساتھ موت پر بیعت۔

(۱۳۰۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :يَا بُنَيَّ إِنَّ أَبَاكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ. [صحيح۔ بخاری]

(۱۳۰۸۷) عروہ کہتے ہیں: مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے بیٹے! تیرا باپ (زبیر) ان لوگوں میں سے ہے، جنہوں نے اللہ اور رسول اللہ ﷺ کا ان کو مصیبت پہنچنے کے بعد جواب دیا۔

(۱۳۰۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :

يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ أَبَوَاكَ تَعْنِي الزُّبَيْرَ وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ قَالَتْ : لَمَّا انْصَرَفَ الْمُشْرِكُونَ مِنْ أُحُدٍ وَأَصَابَ النَّبِيَّ -ﷺ- وَأَصْحَابَهُ مَا أَصَابَهُمْ خَافَ أَنْ يَرْجِعُوا فَقَالَ: مَنْ يَنْتَدِبُ لِهَؤُلاَءِ فِي آثَارِهِمْ حَتَّى يَعْلَمُوا أَنَّ بِنَا قُوَّةً. قَالَ فَانْتَدَبَ أَبُو بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ فِي سَبْعِينَ فَخَرَجُوا فِي آثَارِ الْقَوْمِ فَسَمِعُوا بِهِمْ وَانْصَرَفُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ قَالَ لَمْ يَلْقَوْا عَدُوًّا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

وَأَمَّا زُهْرَةُ فَإِنَّهُ كَانَ أَخَا لِقُصَيِّ بْنِ كِلاَبٍ وَمِنْ أَوْلاَدِهِ مِنَ الْعَشَرَةِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۰۸۸) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اے میری بہن کے بیٹے! تیرے دونوں باپ زبیر اور ابوبکر رضی اللہ عنہما ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے مصیبت کے وقت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ساتھ دیا تھا۔ کہا: جب احد کے دن مشرکین پھر گئے اور نبی ﷺ اور آپ کے اصحاب کو جو تکلیفیں پہنچیں، آپ ﷺ ڈرے کہ وہ پھر نہ لوٹ آئیں، آپ ﷺ نے کہا: کون کون ان کا پیچھا کرنے کی تیاری کرے گا حتیٰ کہ وہ جان لیں کہ ہمارے پاس قوت ہے، پس ابوبکر، زبیر رضی اللہ عنہما ان ستر آدمیوں میں تھے جو ان کے پیچھے گئے۔ انہوں نے سنا کہ وہ اللہ کے فضل اور نعمت سے لوٹے ہیں۔ کہا: وہ دشمن کو نہیں ملے۔

(۱۳۰۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُلاَثَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ بَنِي زُهْرَةَ بْنِ كِلاَبِ بْنِ مُرَّةَ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ زُهْرَةَ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصِ بْنِ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ. [ضعيف]

(۱۳۰۸۹) عروہ سے روایت ہے کہ جو نبی ﷺ کے ساتھ بدر میں حاضر ہوئے وہ بنی زہرہ بن کلاب بن مرہ، عبدالرحمن بن عوف بن عبد عوف بن الحارث بن زہرہ اور سعد بن ابی وقاص بن وہب بن عبد مناف بن زہرہ تھے۔

(۱۳۰۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : جَاءَ سَعْدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَقَّاصٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ مَنْ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ مَنْ قَالَ غَيْرَ هَذَا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ .وَأَمَّا تَيْمٌ فَإِنَّهُ كَانَ أَخًا لِكِلاَبٍ وَأَمَّا مَخْزُومٌ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ أَخًا لَهُمَا وَإِنَّمَا هُوَ مَخْزُومُ بْنُ يَقَظَةَ بْنِ مُرَّةَ إِلاَّ أَنَّ الْقَبِيلَةَ اشْتُهِرَتْ بِمَخْزُومٍ فَنُسِبَتْ إِلَيْهِ وَإِنَّمَا قُلْتُ بَنِي تَيْمٍ عَلَى بَنِي مَخْزُومٍ لأَنَّهُمْ كَانُوا مِنْ حِلْفِ الْفُضُولِ وَالْمُطَيَّبِينَ. [ضعيف]

(۱۳۰۹۰) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں کون ہوں؟ آپ نے فرمایا: سعد بن مالک بن وہب بن عبد مناف بن زہرہ، جس نے اس کے علاوہ کہا: اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ رہے تیم تو وہ کلاب کے بھائی ہیں اور مخزوم کا کوئی بھائی نہیں ہے اور وہ مخزوم بن یقظہ بن مرہ ہیں مگر قبیلہ مخزوم مشہور ہوگیا۔ پس وہ اسی سے منسوب ہوگیا اور بنی تیم بنو مخزوم پر مقدم ہے اس لیے کہ وہ حلف الفضول اور مطیبین میں تھے۔

(۱۳۰۹۱) وَقِيلَ ذَكَرَ سَابِقَةً يُرِيدُ سَابِقَةَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّهُ أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ. [صحيح]

(۱۳۰۹۱) ایک قول ہے کہ جو سابقت کا ذکر وہ سابقت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ذکر ہے، ابوبکر عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر۔

(۱۳۰۹۲) حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَ هَذَا النَّسَبَ. [صحيح]

(۱۳۰۹۲) امام زہری نے اس نسب کو ذکر کیا ہے۔

(۱۳۰۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : عَتِيقٌ بَدَلَ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ : وَعَتِيقٌ لَقَبٌ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ الأَحْرَارِ. [صحيح]

(۱۳۰۹۳) زہری نے ذکر کیا کہ عتیق عبداللہ کا بدل ہے، پھر کہا: عتیق لقب ہے اور عبداللہ نام ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: وہ آزاد آدمیوں میں سے پہلے مسلمان ہونے والے تھے۔

(۱۳۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَقُولُ : لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. وَمَا مَعَهُ إِلاَّ خَمْسَةُ أَعْبُدٍ وَامْرَأَتَانِ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ. [صحيح۔ بخارى ۳٦٦٠]

(۱۳۰۹۴) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ کے ساتھ پانچ غلام دو عورتیں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۳۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ :أَبُو عَمَّارٍ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِيُّ فَذَكَرَ دُخُولَهُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَكَّةَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ :مَا أَنْتَ؟ قَالَ :أُدْعَى نَبِيًّا . فَقُلْتُ :وَمَا نَبِيٌّ؟ قَالَ :أَرْسَلَنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى . فَقُلْتُ :بِأَيِّ شَيْءٍ أَرْسَلَكَ ؟ فَقَالَ :أَرْسَلَنِي بِصِلَةِ الأَرْحَامِ وَكَسْرِ الأَوْثَانِ وَأَنْ يُوَحَّدَ لاَ يُشْرَكَ بِهِ شَيْئًا . قُلْتُ لَهُ :فَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ :حُرٌّ وَعَبْدٌ . قَالَ :وَمَعَهُ يَوْمَئِذٍ أَبُو بَكْرٍ وَبِلاَلٌ مِمَّنْ آمَنَ بِهِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح۔ مسلم ۸۳۲]

(۱۳۰۹۵) عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس مکہ میں آئے ، میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے کہا: مجھے نبی کہتے ہیں، میں نے کہا: نبی کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: مجھے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا۔ میں نے کہا: کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ فرمایا: مجھے اللہ نے صلہ رحمی، بتوں کو توڑنے اور یہ کہ توحید کا اقرار کیا جائے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔ میں نے کہا: کس کے ساتھ؟ آپ نے کہا: آزاد اور غلام کے ساتھ۔ عمرو کہتے ہیں: آپ کے ساتھ اس دن ابوبکر، بلال رضی اللہ عنہما تھے۔ جو آپ پر ایمان لائے۔

(۱۳۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ؟ فَقَالَ :أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ حَسَّانَ :

إِذَا تَذَكَّرْتَ شَجْوًا مِنْ أَخِي ثِقَةٍ   فَاذْكُرْ أَخَاكَ أَبَا بَكْرٍ بِمَا فَعَلاَ

خَيْرُ الْبَرِيَّةِ أَوْفَاهَا وَأَعْدَلُهَا بَعْدَ النَّبِيِّ وَأَوْلاَهَا بِمَا حَمَلاَ

وَالثَّانِيَ التَّالِيَ الْمَحْمُودَ مَشْهَدُهُ   وَأَوَّلَ النَّاسِ مِنْهُمْ صَدَّقَ الرُّسُلاَ

عَاشَ حَمِيدًا لأَمْرِ اللَّهِ مُتَّبِعًا   بِهَدْيِ صَاحِبِهِ الْمَاضِي وَمَا انْتَقَلاَ

قَالَ الشَّيْخُ :وَيُشْبِهُ أَنْ يُرِيدَ بِالسَّابِقَةِ فِي بَنِي تَيْمٍ صَبْرَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ مِنْهُمْ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ أَيْضًا تَيْمِيٌّ فَإِنَّهُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ.[ضعيف]

(۱۳۰۹۶) مالک بن مغول ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا، پہلے کون ایمان لایا تھا؟ انہوں نے کہا: ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ کیا تو نے حسان کا قول سنا ہے:

جب تو میرے با اعتماد بھائی سے غم کو یاد کرے تو اپنے بھائی ابوبکر کے ان کارناموں کو یاد کر جو اس نے سرانجام دیے۔

مخلوق میں سب سے بہترین نبی کے بعد سب سے زیادہ وفادار، عادل اور بوجھ کا سب سے زیادہ لائق جو اس نے اٹھایا وہ یارِ غار تھے یعنی ایسی جگہ پر حاضر تھے جس کی تعریف کی گئی ہے اور لوگوں میں سے سب سے پہلا جس نے رسولوں کی تصدیق کی اللہ کے امر کی تعریف کرتے ہوئے اور گزرنے والے دوست کی سیرت اور فرامین پر عمل کرتے ہوئے زندگی گزاری۔

شیخ فرماتے ہیں: وہ بات ایسے معلوم ہوتی ہے کہ بنی تیم میں مسابقت سے مراد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہے اور ان میں طلحہ بن عبید اللہ بھی تھے، وہ بھی تیمی ہیں، ان کا نسب نامہ طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ ہے۔

(۱۳۰۹۷) حَدَّثَنَا بِهَذَا النَّسَبِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُلَاثَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ فَذَكَرَهُ. وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ الزُّهْرِيُّ وَغَيْرُهُ صَبْرَ طَلْحَةَ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ وَرَمَى مَالِكُ بْنُ زُهَيْرٍ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَئِذٍ فَاتَّقَى طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بِيَدِهِ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَصَابَ خِنْصَرَهُ فَشَلَّتْ.

ذَكَرَهُ الْوَاقِدِيُّ بِإِسْنَادِهِ. [ضعیف]

(۱۳۰۹۷) زہری نے طلحہ کا نبی ﷺ کے ساتھ احد میں صبر کرنا ذکر کیا اور اس دن رسول اللہ ﷺ کو مالک بن زہیر کا پتھر مارنا۔ پس طلحہ نے اپنا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر رکھا۔ طلحہ کی انگلی کو پتھر لگا وہ شل ہو گئی۔

(۱۳۰۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ : رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ الَّتِي وَقَى بِهَا النَّبِيَّ -ﷺ- قَدْ شَلَّتْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۷۲۴]

(۱۳۰۹۸) قیس بن حازم فرماتے ہیں: میں نے طلحہ کا ہاتھ دیکھا، جس نے نبی ﷺ کو بچایا تھا، وہ شل ہو چکا تھا۔

(۱۳۰۹۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ ذَهَبَ لِيَنْهَضَ إِلَى الصَّخْرَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ ظَاهَرَ بَيْنَ دِرْعَيْنِ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَنْهَضَ إِلَيْهَا فَجَلَسَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ تَحْتَهُ فَنَهَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى اسْتَوَى عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَوْجَبَ طَلْحَةُ . وَذَكَرَ ابْنُ إِسْحَاقَ أَنَّ طَلْحَةَ مِنَ الثَّمَانِيَةِ الَّذِينَ سَبَقُوا النَّاسَ بِالإِسْلاَمِ وَأَمَّا الْمُصَاهَرَةُ الَّتِي ذَكَرَهَا فِي بَنِي تَيْمٍ فَهِيَ مِنْ جِهَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَبِيبَةِ حَبِيبِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [حسن]

(۱۳۰۹۹) زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، جب آپ چٹان کی طرف اٹھنے کے لیے گئے اور نبی ﷺ پر

اس دن دو زرہیں تھیں، آپ ﷺ اٹھنے کی طاقت نہ رکھتے تھے۔ پس طلحہ بن عبید اللہ آپ ﷺ کے نیچے بیٹھ گئے۔ پس رسول اللہ ﷺ کو اٹھایا یہاں تک برابر ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلحہ نے واجب کرلیا۔

(۱۳۱۰۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَأَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلاَسِلِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ فَقَالَ : عَائِشَةُ . فَقُلْتُ : مِنَ الرِّجَالِ قَالَ : أَبُوهَا . فَقُلْتُ : ثُمَّ مَنْ فَقَالَ : عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ . قَالَ : فَعَدَّدَ رِجَالاً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ .

وَرُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ قَالَ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَلَسْتِ تُحِبِّينَ مَا أُحِبُّ . قَالَتْ : بَلَى قَالَ : فَأَحِبِّي هَذِهِ . يُرِيدُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. وَقَالَ لأُمِّ سَلَمَةَ : لاَ تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا نَزَلَ عَلَيَّ الْوَحْيُ وَأَنَا فِي لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ غَيْرَهَا . وَأَمَّا عَدِيُّ بْنُ كَعْبٍ : فَإِنَّهُ كَانَ أَخَا لِمُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ.

وَأَمَّا سَهْمٌ وَجُمَحُ فَإِنَّهُمَا ابْنَا عَمْرِو بْنِ هُصَيْصِ بْنِ كَعْبٍ إِلاَّ أَنَّ الْقَبِيلَةَ اشْتُهِرَتْ بِهِمَا فَنُسِبَتْ إِلَيْهِمَا.

وَإِنَّمَا قَدَّمَ بَنِي جُمَحَ قِيلَ لأَجْلِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفِ بْنِ وَهْبِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ جُمَحَ وَمَا كَانَ مِنْهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ مِنْ إِعَارَةِ السِّلاَحِ وَقَوْلِهِ حِينَ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَكَلَدَةُ مَا قَالاَ فَضَّ اللَّهُ فَاكَ فَوَاللَّهِ لأَنْ يَرُبَّنِي رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَرُبَّنِي رَجُلٌ مِنْ هَوَازِنَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ ثُمَّ إِنَّهُ أَسْلَمَ وَهَاجَرَ وَقِيلَ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَصْدًا إِلَى تَأْخِيرِ حَقِّهِ فَإِنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رِيَاحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ. [صحیح]

(۱۳۱۰۰) عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو ذات السلاسل کے لشکر میں بھیجا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: لوگوں میں سے آپ کو زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ ﷺ نے کہا: عائشہ۔ میں نے کہا: مردوں میں سے؟ آپ ﷺ نے کہا: اس کا باپ۔ میں نے کہا پھر کون؟ آپ نے کہا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔ آپ نے متعدد نام لیے۔

(ب) نبی ﷺ سے روایت ہے، آپ ﷺ نے فاطمہ سے کہا: کیا تو اس سے محبت نہیں کرتی، جس سے میں محبت کرتا ہوں۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے کہا: اس سے محبت کرو، یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور ام سلمہ سے کہا: مجھے عائشہ کے بارے میں اذیت نہ دو۔ اللہ کی قسم! جب بھی وحی نازل ہوئی۔ میں اس کے علاوہ تم میں سے کسی بیوی کے بستر میں ہوتا ہوں اور عدی بن کعب، مرہ بن کعب کے بھائی تھے۔

(۱۳۱۰۱) حَدَّثَنَا بِهَذَا النَّسَبِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا

حَجَّاجٌ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ فَآثَرَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى قَبِيلَتِهِ فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ الْمَهْدِيِّ أَمَرَ الْمَهْدِيُّ بِبَنِي عَدِيٍّ فَقُدِّمُوا عَلَى سَهْمٍ وَجُمَحَ لِلسَّابِقَةِ فِيهِمْ وَهِيَ سَابِقَةُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : اللَّهُمَّ أَعِزَّ الإِسْلاَمَ بِعُمَرَ . [صحيح]

(۱۳۱۰۱) زہری سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو اس کے قبیلے پر ترجیح دی، جب وہ مہدی کا زمانہ آیا تو مہدی نے حکم دیا، بنی عدی کو، پس ان کو حصے پر مقدم کیا گیا اور نبی ﷺ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اسلام کو عزت عطا فرما عمر رضی اللہ عنہ کے ذریعے۔

(۱۳۱۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : اللَّهُمَّ أَعِزَّ الإِسْلاَمَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَاصَّةً. [صحيح]

(۱۳۱۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اسلام کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ذریعے عزت عطا فرما۔

(۱۳۱۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَنْبَأَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَاجِشُونٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ هِشَامٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [صحيح]

(۱۳۱۰۳) حضرت ہشام سے پچھلی حدیث کی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ وَفِي رِوَايَةِ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدٍ قَالاَ : [صحيح۔ بخاری ۳۸٦۳]

(۱۳۱۰۴) اس روایت میں جعفر اور محمد کہتے ہیں:

(۱۳۱۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَّاكُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ : مَا زِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ.

وَأَمَّا قَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَإِنَّ الإِسْلاَمَ دَخَلَ وَأَمْرُنَا وَأَمْرُ بَنِي سَهْمٍ وَاحِدٌ فَهُوَ لأَنَّ بَنِي سَهْمٍ كَانُوا

مُظَاهِرِينَ لِبَنِي عَدِيٍّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَاجْتَمَعَتْ بَنُو جُمَحَ عَلَى بَنِي عَدِيٍّ لِنَائِرَةٍ بَيْنَهُمْ فَقَامَتْ دُونَهُمْ سَهْمٌ إِخْوَةُ جُمَحَ فَقَالُوا : إِنَّ عَدِيًّا أَقَلُّ مِنْكُمْ عَدَدًا فَإِنْ شِئْتُمْ فَأَخْرِجُوا إِلَيْهِمْ أَعْدَادَهُمْ مِنْكُمْ وَنُخَلِّي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ وَفَّيْنَاهُمْ مِنَّا حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَكُمْ فَتَحَاجَزُوا قَالَهُ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ وَأَمَّا أَبُو عُبَيْدَةَ فَإِنَّهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَرَّاحِ بْنِ هِلاَلِ بْنِ أُهَيْبِ بْنِ ضَبَّةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ.

(۱۳۱۰۵) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، جب سے عمر اسلام لائے ہیں عزت ملنا شروع ہوگئی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: جب اسلام آیا تو بنی سہم اور ہمارا معاملہ ایک ہی تھا۔ چونکہ بنی سہم جاہلیت میں بنی عدی کے مددگار تھے۔ بنو جمح بنی عدی پر غالب ہونے کے لیے جمع ہوئے تو بنی جمح کے بھائی بنی سہم ان کی مدد کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا: بنی عدی تعداد میں تم سے تھوڑے ہیں، اگر تم چاہو تو تیاری کر کے ان پر خروج (حملہ) کرو، ہم تمہارے اور ان کے درمیان حائل ہوں گے اور اگر تم چاہو تو ہم انہیں اپنی طرف سے ادا کر دیں۔ وہ تمہارے جیسے ہو جائیں تو وہ ایک دوسرے سے رک گئے۔ یہ بات زبیر بن بکار نے کہی ہے۔ ابو عبیدہ کا نسب نامہ: عامر بن عبداللہ بن جراح بن ہلال بن اہیب بن ضبہ بن حارث بن فہر بن مالک ہے۔ یہ قول محمد بن اسحاق وغیرہ کا ہے۔

(۱۳۱۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيَّتُهَا الأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَأَبِي خَيْثَمَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ خَالِدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَإِنَّمَا تَأَخَّرَ أَبُو عُبَيْدَةَ فِي الْعَطَاءِ لِبُعْدِ نَسَبِهِ لاَ لِنُقْصَانِ شَرَفِهِ وَهُوَ أَفْضَلُ مِنْ بَعْضِ مَنْ تَقَدَّمَهُ مَعَ كَوْنِهِ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ جُمْلَةِ الأَقْرَبِينَ. [صحیح۔ بخاری ومسلم]

(۱۳۱۰۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر امت کا امین ہوتا ہے اور اس امت کا امین ابو عبیدہ بن جراح ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابو عبیدہ عطاء میں موخر ہے نسب کی دوری کی وجہ سے نہ کہ شرف کی وجہ سے۔ وہ بعض قریبی قریشیوں سے افضل ہے۔

(۱۳۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ بْنُ صَبِيحٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الأَقْرَبِينَ﴾ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى الصَّفَا

فَجَعَلَ يُنَادِى : يَا بَنِى فِهْرٍ يَا بَنِى عَدِىٍّ يَا بَنِى فُلاَنٍ . لِبُطُونِ قُرَيْشٍ حَتَّى اجْتَمَعُوا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَفِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ بَنِى فِهْرٍ مِنْ قُرَيْشٍ .[صحيح]

(۱۳۱۰۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آیت نازل ہوئی: ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ تو رسول اللہ ﷺ صفا پر چڑھے، آپ نے اعلان کیا: اے بنی فہر! اے بنی عدی اور اے بنی فلاں! قریش کے جڑوں کو مخاطب کیا، یہاں تک کہ وہ جمع ہو گئے۔

(۶۲) باب الْبُدَاءَةِ بَعْدَ قُرَيْشٍ بِالأَنْصَارِ لِمَكَانِهِمْ مِنَ الإِسْلاَمِ

قریش اور انصار کے بعد اسلام میں مقام کی وجہ سے ابتدا کرنا

(۱۳۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مُرَجَّا الْمَرْوَزِىُّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِى رَوَّادٍ أَخُو عَبْدَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِى أَبَاهُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : مَرَّ أَبُو بَكْرٍ وَالْعَبَّاسُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ الأَنْصَارِ وَهُمْ يَبْكُونَ فَقَالَ : مَا يُبْكِيكُمْ قَالُوا : مَجْلِسُنَا مِنَ النَّبِىِّ -ﷺ-. فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ فَخَرَجَ وَقَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ بِحَاشِيَةِ ثَوْبٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَلَمْ يَصْعَدْ بَعْدَ ذَلِكَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : أُوصِيكُمْ بِالأَنْصَارِ فَإِنَّهُمْ كَرِشِى وَعَيْبَتِى وَقَدْ قَضَوُا الَّذِى عَلَيْهِمْ وَبَقِىَ الَّذِى لَهُمْ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ شَاذَانَ. [صحيح]

(۱۳۱۰۸) ہشام بن زید فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے۔ ابو بکر اور عباس رضی اللہ عنہما انصار کی کسی مجلس کے پاس سے گزرے اور وہ رو رہے تھے۔ کہا: تم کیوں رو رہے ہو؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی مجلس کو یاد کر کے رو رہے ہیں۔ پس ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس گئے، آپ ﷺ کو بتایا: آپ آئے اور آپ کے سر پر پٹی باندھی ہوئی تھی۔ آپ منبر پر چڑھے اور اس کے بعد منبر پر نہ چڑھ سکے آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی، پھر کہا: میں تم کو انصار کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ وہ میرے جسم وجان ہیں، انہوں نے اپنی تمام ذمہ داریاں پوری کی ہیں، لیکن اس کا بدلہ جو انہیں چاہیے تھا وہ ملنا ابھی باقی ہے۔ اس لیے تم بھی ان کی نیکیوں کی قدر کرنا اور ان کی غلطیوں سے درگزر کرنا۔

(۶۳) باب مَا جَاءَ فِى تَرْتِيبِهِمْ

ان کی ترتیب کا بیان

(۱۳۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: خَيْرُ دُورِ الأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَبَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الأَنْصَارِ خَيْرٌ. قَالَ فَقِيلَ: فَضَّلَ عَلَيْنَا قَالَ فَقِيلَ: قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ: ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ. وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ سَعْدٌ يَعْنِي ابْنَ عُبَادَةَ مَا أَرَى النَّبِيَّ -ﷺ- إِلاَّ قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا فَقِيلَ قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۵۱۱]

(۱۳۱۰۹) ابو اسید انصاری سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: انصار کے بہترین گھر بنو نجار کے ہیں، پھر بنو عبد الاشہل کے ہیں، پھر بنو حارث کے ہیں اور بنو ساعدۃ کے ہیں اور انصار کے سب گھروں میں خیر ہے۔ آپ ﷺ سے کہا گیا: ہم پر فضیلت دی ہے۔ کہا گیا: تم کو اکثر پر فضیلت ہے۔

(۱۳۱۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي خُرُوجِهِ وَرُجُوعِهِ قَالَ حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: هَذِهِ طَابَةُ وَهَذَا أُحُدٌ وَهُوَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ. ثُمَّ قَالَ: إِنَّ خَيْرَ دُورِ الأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ ثُمَّ دَارُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الأَنْصَارِ خَيْرٌ. فَلَحِقَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَيَّرَ دُورَ الأَنْصَارِ فَجَعَلَنَا آخِرَهَا دَارًا فَأَدْرَكَ سَعْدٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ خَيَّرْتَ دُورَ الأَنْصَارِ فَجَعَلْتَنَا آخِرَهَا فَقَالَ: أَوَلَيْسَ بِحَسْبِكُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنَ الْخِيَارِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۹۲]

(۱۳۱۱۰) ابو حمید سے منقول ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں نکلے۔ سب کچھ نکلنا اور لوٹنا بیان کیا، یہاں تک کہ ہم مدینہ آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ طابہ ہے اور یہ احد ہے، یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، پھر فرمایا: انصار کے بہترین گھر بنی نجار کے گھر میں، پھر بنی عبد الاشہل کے گھر میں، پھر بنی حارث کے گھر میں، پھر بنی ساعدہ کے گھر میں اور انصار کے سب گھروں میں خیر ہے۔ پس ہم سعد بن عبادہ کو ملے۔ ابو اسید نے کہا: کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے گھروں کو بہترین قرار دیا ہے، پس ہم نے اس کا گھر آخر پر رکھا، سعد رسول اللہ ﷺ سے ملے، کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ انصار کے گھروں کو بہترین قرار دیا ہے اور ہمیں آخر پر رکھا ہے، آپ ﷺ نے کہا: کیا تم حسب کے اعتبار سے بہتر نہیں ہو۔

(۱۳۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغَضَائِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ : مَنْ سَبَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَيْسَ لَهُ فِي الْفَيْءِ حَقٌّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا﴾ الآيَةَ هَؤُلاَءِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّذِينَ هَاجَرُوا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ ﴿وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالإِيمَانَ﴾ الآيَةَ هَؤُلاَءِ الأَنْصَارُ ثُمَّ قَالَ ﴿وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ﴾ قَالَ مَالِكٌ : فَاسْتَثْنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ ﴿يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالإِيمَانِ﴾ الآيَةَ فَالْفَيْءُ لِهَؤُلاَءِ الثَّلاَثَةِ فَمَنْ سَبَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَيْسَ هُوَ مِنْ هَؤُلاَءِ الثَّلاَثَةِ وَلاَ حَقَّ لَهُ فِي الْفَيْءِ . [حسن]

(۱۳۱۱۱) معن بن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے کہ جس نے اصحاب رسول کو گالی دی اس کا مالِ فئی میں کوئی حق نہیں ہے، اللہ فرماتے ہیں: ﴿لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا﴾ یہ آیت اصحاب رسول کے بارے میں ہے، جنہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ ہجرت کی، پھر کہا ﴿وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ﴾ مالک نے کہا: اللہ نے استثنا کیا ہے، کہا: ﴿يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالإِيمَانِ﴾ پس مالِ فئی ان تینوں کے لیے ہے، جس نے اصحاب رسول ﷺ کو گالی دی وہ تینوں میں سے نہیں ہے اور نہ اس کا فئی میں حق ہے۔

كِتَابُ قِسْمِ الصَّدَقَةِ

صدقات کی تقسیم کا بیان

(۱) باب مَا فَرَضَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى أَهْلِ دِينِهِ الْمُسْلِمِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ لِغَيْرِهِمْ مِنْ أَهْلِ دِينِهِ الْمُسْلِمِينَ الْمُحْتَاجِينَ إِلَيْهِ

اللہ تعالیٰ نے اپنے دین والے مسلمانوں پر ان کے علاوہ دوسرے اہل دین محتاج مسلمانوں کے لیے ان کے مالوں میں سے کیا فرض کیا ہے

(۱۳۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عن يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَعْبَدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : لَمَّا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ نَحْوَ الْيَمَنِ فَقَالَ : إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ أَنْ يُوَحِّدُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا عَرَفُوا ذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا صَلَّوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ غَنِيِّهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فَقِيرِهِمْ فَإِذَا أَقَرُّوا بِذَلِكَ فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عن عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَلاَءِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ بخاری ۱۳۹۵، ۱۴۹۶۔ مسلم ۱۹]

(۱۳۱۱۴) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: سب

شک تو اہلِ قوم کے پاس جا رہا ہے جو اہل کتاب ہیں، سب سے پہلی چیز جس کی طرف تو ان کو دعوت دے وہ اللہ کی توحید ہے۔ جب وہ توحید کو پہچان لیں تو ان کو بتاؤ کہ ایک دن اور رات میں ان پر پانچ نمازیں فرض ہیں، جب وہ نمازیں پڑھنے لگ جائیں تو ان کو بتاؤ کہ تمہارے مالوں میں زکوۃ بھی فرض ہے جو تم میں سے مال دار لوگوں سے لی جائے گی اور غریبوں میں تقسیم کی جائے گی، جب وہ اس بات کو بھی مان جائیں تو ان سے زکوۃ لے لو لیکن ان کے قیمتی مال سے بچ جاؤ۔

(۲) باب لاَ یَسَعُ أَهْلَ الأَمْوَالِ حَبْسُهُ عَمَّنْ أُمِرُوا بِدَفْعِهِ إِلَيْهِ

مال داروں کے لیے مستحقین سے زکوۃ روکنے کی گنجائش نہیں ہے

(۱۳۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالاً فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ أَقْرَعُ لَهُ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتِهِ يَعْنِي شِدْقَيْهِ يَقُولُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ . ثُمَّ تَلاَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿لاَ يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ أَبِي النَّضْرِ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۰۲، ۱۴۰۳۔ مسلم ۹۸۷]

(۱۳۱۱۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ پاک نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوۃ نہ دی تو قیامت والے دن اس کو اقرع سانپ کی شکل دی جائے گی، جس کے سر پر دو سیاہ نقطے ہوں گے، وہ قیامت کے دن اس سے لپٹ کر اس کی باچھوں کو پکڑ کر کہے گا، میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں، پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ﴿لاَ يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ﴾ [آل عمران: ۱۸۰]

(۱۳۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُوَيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ السِّنْدِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ : ذَكْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلاَ فِضَّةٍ لاَ يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلاَّ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحَ مِنْ نَارٍ فَأُحْمِيَ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِينُهُ وَظَهْرُهُ كُلَّمَا بَرَدَتْ أُعِيدَتْ لَهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى جَنَّةٍ وَإِمَّا إِلَى

نَارٍ . قِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالإِبِلُ؟ قَالَ :وَلَا صَاحِبُ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلْبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ أَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلاً وَاحِدًا تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهُ بِأَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ . قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ :وَلَا صَاحِبُ غَنَمٍ وَلَا بَقَرٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئًا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ . ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ قَدْ أَخْرَجْتُهُ فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَوْلُهُ : وَمِنْ حَقِّهَا حَلْبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا .يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ :وَمَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ . [بخاری ۱۴۰۔ مسلم ۲۰]

(۱۳۱۱۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو بندہ سونے یا چاندی والا اپنے مال کا حق (زکوۃ) ادا نہیں کرتا اس کے لیے آگ کی تختیاں بنائی جائیں گی۔ پھر ان کو آگ پر گرم کیا جائے گا، پھر اس کا ماتھا (پیشانی) اس کا پہلو اور اس کی پیٹھ کو ان سے داغا جائے گا، جب بھی وہ ٹھنڈی ہو جائیں گی تو ان کو پھر گرم کر دیا جائے گا۔ یہ سزا اس کے لیے اس دن تک جاری رہے گی، جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے۔ پھر وہ اپنا ٹھکانہ جنت میں یا جہنم میں دیکھے گا، پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! اگر کسی نے اونٹوں کی زکوۃ نہیں دی تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اونٹوں والا ان کا حق ادا نہیں کرتا اور اس کے پانی پلانے کے دن اس کا دودھ نہیں دوہتا تو قیامت کے دن اس کو ایک ہموار زمین پر اوندھے منہ لٹا دیا جائے گا اور ان میں سے ایک اونٹ بھی وہ کم نہ پائے گا مگر وہ اس کو اپنے کھروں سے روندیں گے اور مونہوں سے کاٹیں گے، جب پہلا جائے گا تو دوسرا آ جائے گا، یہ سارا دن ہوتا رہے گا، جس دن کی مقدار پچاس ہزار سال ہے، یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے اور وہ اپنا راستہ جنت یا جہنم کی طرف دیکھ لے، پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ گائے اور بکری کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح گائے اور بکری کا مالک جو ان میں سے حق (زکوۃ) ادا نہیں کرتا تو جب قیامت کا دن ہوگا اسے ہموار زمین پر لٹا دیا جائے گا تو وہ کسی کو کم نہ پائے گا (یعنی سارے جانور موجود ہوں گے) اور ان میں کوئی بے سینگ نہ ہوگا، نہ ٹوٹے ہوئے سینگ والا اور نہ کوئی عیب دار، پھر وہ اپنے سینگوں سے اس کو نوچیں گے، اپنے کھروں سے اس کو روندیں گے، جب ان کا پہلا (جانور) گزر جائے گا تو دوسرا اس کی جگہ پر آ جائے گا، یہ اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے اور وہ اپنا

راستہ جنت یا جہنم کی طرف دیکھ لے۔ صحیح مسلم کی روایت کے الفاظ (وَمِنْ حَقِّهَا حَلْبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے قول کے مشابہ ہیں۔

(۳)باب لاَ يَسَعُ الْوُلاَةَ تَرْكُهُ لأَهْلِ الأَمْوَالِ

حکمران یا منتظم کے لیے مال داروں سے زکوۃ چھوڑنا جائز نہیں

(۱۳۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ قَالَ : لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ : يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ عَصَمَ مِنِّى مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلاَّ بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ . قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ ، فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلاَّ أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ بِهَذَا اللَّفْظِ عَنَاقًا. [بخاری ۱۴۰۰۔ ۱۴۵۷]

(۱۳۱۱۵) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ فوت ہو گئے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا تو عرب کے بعض لوگوں نے زکوۃ دینے سے انکار کر دیا، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوبکر! تو ان لوگوں سے کیسے لڑائی کرے گا، حالانکہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا: مجھے لوگوں سے لڑائی کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں، جس بندے نے لا الہ الا اللہ پڑھ لیا اس نے مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان بچالی مگر اس کا حق اور حساب اللہ تعالیٰ پر ہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! میں اس بندے کے خلاف ضرور لڑائی کروں گا، جس نے نماز اور زکوۃ میں فرق کیا۔ بے شک زکوۃ مال کا حق ہے، اللہ کی قسم! اگر وہ مجھ سے ایک رسی بھی روک لیں گے جو وہ آپ ﷺ کے دور میں دیا کرتے تھے تو میں ان سے لڑائی کروں گا، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں نے دیکھا، ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سینے کو اللہ پاک نے لڑائی کے لیے کھول دیا ہے تو میں نے جان لیا کہ یہ حق ہے۔

(۱۳۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عِقَالاً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ عِقَالاً.

وَرَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ : عَنَاقًا وَكَذَلِكَ قَالَهُ مَعْمَرٌ وَالزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرَوَاهُ

رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ عَنَاقًا وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْهُ قَالَ :عِقَالاً وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرَوَاهُ عَنْبَسَةُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ :عَنَاقًا وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقِيلَ عَنْهُ عَنَاقًا وَقِيلَ عِقَالاً. [صحيح]

(۱۳۱۱۶) امام لیث سے پچھلی حدیث کی طرح روایت ہے مگر اس میں عَنَاقًا کی جگہ عِقَالاً کے الفاظ ہیں۔

(۱۳۱۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنِ الْكِسَائِيِّ قَالَ :الْعِقَالُ صَدَقَةُ عَامٍ وَعَنِ الأَصْمَعِيِّ قَالَ يُقَالُ بُعِثَ فُلاَنٌ عَلَى عِقَالِ بَنِي فُلاَنٍ إِذَا بُعِثَ عَلَى صَدَقَاتِهِمْ. [صحيح]

(۱۳۱۱۷) امام کسائی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: عقال عام صدقہ کو کہتے ہیں۔ اصمعی سے روایت ہے کہ فلاں کو فلاں قبیلے کی عقال لینے کے لیے بھیجا گیا یہ اس وقت ہے جب اسے زکوۃ لینے کے لیے بھیجا گیا۔

(۱۳۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حِزَامُ بْنُ هِشَامِ بْنِ حُبَيْشٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَادًّا حِقْوَهُ بِعِقَالٍ وَهُوَ يُمَارِسُ شَيْئًا مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ قَالَ مَنْصُورٌ حِفْظِي أَنَّهُ كَانَ يَبِيعُهَا فِيمَنْ يَزِيدُ كُلَّمَا بَاعَ بَعِيرًا مِنْهَا شَدَّ حِقْوَهُ بِعِقَالِهِ ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهَا يَعْنِي بِتِلْكَ الْعِقَالِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى عِمْرَانُ بْنُ دَاوَرَ الْقَطَّانُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ فِي قِصَّةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلاَةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ . وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لأُقَاتِلَنَّهُمْ عَلَيْهِ.

وَرُوِّينَا هَذِهِ الزِّيَادَةَ فِي إِقَامَةِ الصَّلاَةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [حسن]

(۱۳۱۱۸) حزام بن ہشام بن حبیش خزاعی نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ اپنی کمر کو مضبوطی کے ساتھ رسی سے باندھ لیتے اور وہ ان سے صدقے کے اونٹوں کو باندھنے کی مشقت کرتے تھے، منصور کہتے ہیں: مجھے یاد ہے کہ وہ زائد اونٹوں کو بیچ دیتے تھے، جب اونٹ بیچتے تو اس کو اپنی رسی کے ساتھ باندھتے، پھر اس کو صدقہ کر دیتے، یعنی اس رسی کو۔

(۱۳۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُنَيْسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ

وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ حَرُمَتْ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ . قَالَ الشَّيْخُ :أَبُو الْعَنْبَسِ هَذَا هُوَ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ. [صحيح]

(۱۳۱۱۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑائی کروں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کرلیں اور وہ نماز قائم کرنے لگ جائیں اور زکوۃ کی ادائیگی شروع کر دیں، جب وہ یہ کام کرلیں گے تو ان کے خون اور مال مجھ پر حرام ہو گئے لیکن ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔

(۱۳۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ . لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ. [صحيح]

(۱۳۱۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ کلمے کا اقرار کرلیں، اور نماز کی ادائیگی شروع کر دیں اور زکوۃ دینے لگ جائیں۔ جب وہ یہ کام کرنے لگ جائیں گے تو انھوں نے مجھ سے اپنے مال اور اپنے خون کو بچالیا مگر اس کا حق اور حساب اللہ کے سپرد ہے۔

(۴) باب مَا جَاءَ فِي رَبِّ الْمَالِ يَتَوَلَّى تَفْرِقَةَ زَكَاةِ مَالِهِ بِنَفْسِهِ

صاحب مال خود مال کی زکوۃ الگ کرے گا

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ﴾

(۱۳۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامِغَانِيُّ بِبَيْهَقَ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُلَامَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ :وَعَلَيْكَ . قَالَ :إِنِّي رَجُلٌ مِنْ أَخْوَالِكَ مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ وَإِنِّي رَسُولُ قَوْمِي إِلَيْكَ وَوَافِدُهُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ وَأَمَرَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نَأْخُذَ مِنْ حَوَاشِي أَمْوَالِنَا وَنَضَعَهُ فِي فُقَرَائِنَا فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ أَهُوَ أَمَرَكَ بِذَلِكَ قَالَ :نَعَمْ. [ضعيف]

قَالَ الشَّيْخُ :هَذِهِ اللَّفْظَةُ إِنْ كَانَتْ مَحْفُوظَةً دَلَّتْ عَلَى جَوَازِ تَفْرِيقِ رَبِّ الْمَالِ زَكَاةَ مَالِهِ بِنَفْسِهِ وَحَدِيثُ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ : اللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا فِي فُقَرَائِنَا

إِسْنَادُهُ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۱۲۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: السلام علیکم بنو عبدالمطلب کے غلام! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وعلیک۔ اس نے کہا کہ میں سعد بن ابوبکر کی اولاد میں سے تیرے ماموؤں میں سے ہوں اور میں اپنی قوم کا نمائندہ اور وفد ہوں۔ پھر راوی نے حدیث بیان کی اور یہ الفاظ بھی بیان کیے۔ ہم نے آپ کی کتاب میں پایا اور آپ کے رسولوں نے حکم دیا کہ ہم اپنے زائد مال اپنے فقراء پر خرچ کریں۔ میں تجھے اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ اس نے تجھے اس بات کا حکم دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہاں۔''

شیخ فرماتے ہیں: یہ الفاظ اگرچہ محفوظ ہیں، لیکن صاحب مال کے خود زکوۃ والے اموال کو الگ کرنے پر دلالت کرتے ہیں، اس طرح کے قصہ میں حدیث انس رضی اللہ عنہ بھی ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے اغنیا سے صدقہ لیں اور ہمارے فقراء پر تقسیم کریں؟ اس کی اسناد صحیح ہیں۔ واللہ اعلم

(۵) بَابُ الدُّعَاءِ لَهُ إِذَا أَخَذْتَ صَدَقَتَهُ بِالْأَجْرِ وَالْبَرَكَةِ

جس سے تو صدقہ لے اس کے لیے برکت اور اجر کی دعا کرنا

كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ ادْعُ لَهُمْ

كما قال تعالى ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ﴾ [التوبة]

(۱۳۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَعَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ عَنْ شُعْبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَةٍ قَالَ : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ . فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری۔ مسلم ۱۰۷۸]

(۱۳۱۲۲) عمرو بن مرہ سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی کو فرماتے ہوئے سنا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی قوم صدقہ لے کر آتی تو آپ ان کے لیے دعا کرتے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ. اللہ ان پر رحمت بھیج۔ ایک دفعہ میرے والد صدقہ لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آل ابو اوفی پر رحمت نازل فرما۔

(۶) باب الْأَغْلَبُ عَلَى أَفْوَاهِ الْعَامَّةِ أَنَّ فِي الثَّمَرِ الْعُشْرَ وَفِي الْمَاشِيَةِ الصَّدَقَةَ وَفِي الْوَرِقِ الزَّكَاةَ وَقَدْ سَمَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَذَا كُلَّهُ صَدَقَةً

مشہور ہے کہ پھلوں میں عشر، جانوروں میں صدقہ، چاندی میں زکوۃ ہے اور رسول اللہ ﷺ نے ان سب کا نام صدقہ رکھا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَالْعَرَبُ تَقُولُ لَهُ صَدَقَةٌ وَزَكَاةٌ وَمَعْنَاهُمَا عِنْدَهُمْ مَعْنًى وَاحِدٌ.

(۱۳۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلاَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلاَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [بخاری، مسلم ۹۷۹]

(۱۳۱۲۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عرب صدقہ اور زکوۃ کہتے تھے۔ دونوں کا معنی ایک ہی ہے۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم اونٹوں میں صدقہ نہیں ہے اور پانچ سے کم اوقیہ میں صدقہ نہیں ہے اور پانچ وسق سے کم میں بھی صدقہ نہیں لیا جائے گا۔

(۱۳۱۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ :مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوتُ فَيَتْرُكُ غَنَمًا أَوْ إِبِلاً أَوْ بَقَرًا لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا إِلاَّ جَاءَتْهُ أَعْظَمَ مَا تَكُونُ وَأَسْمَنَ تَطَؤُهُ بِأَظْلاَفِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ يَعُودُ أُولاَهَا عَلَى أُخْرَاهَا . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ فَسَمَّى الْوَاجِبَ فِي الْمَاشِيَةِ زَكَاةً. [صحیح۔ بخاری ۱۴۶۰۔ مسلم ۹۹۰]

(۱۳۱۲۴) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ پھر اس حدیث کو ذکر کیا جس میں آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ جو

آدمی فوت ہوگیا اور اس نے بکریاں چھوڑیں یا اونٹ چھوڑے یا گائیں چھوڑیں جن کی اس نے زکوٰۃ ادا نہیں کی تھی تو وہ اس آدمی کے پاس موٹے تازے ہو کر آئیں گے اور اپنے کھروں کے ساتھ اس آدمی کو روندیں گے اور اپنے سینگوں کے ساتھ اس کو ماریں گے، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے گا، پھر ان (جانوروں) کا پہلا (جانور) آخری پر دوبارہ لوٹے گا (یعنی جب آخری جانور گزر جائے گا) تو پہلا پھر آجائے گا۔

(۱۳۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : فِي زَكَاةِ الْكَرْمِ يُخْرَصُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ ثُمَّ يُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا . فَسَمَّى الْعُشْرَ فِي الْكَرْمِ وَالنَّخْلِ زَكَاةً. [ضعيف]

(۱۳۱۲۵) نبی ﷺ نے فرمایا کہ انگوروں کی زکوٰۃ اس کا اندازہ لگایا جائے گا، جیسا کھجوروں کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ پھر اس کی زکوٰۃ منقہ دی جائے گی جس طرح کھجوروں کی زکوٰۃ تمر یعنی خشک کھجوریں دی جاتی ہیں۔

(۷)باب قَسْمِ الصَّدَقَاتِ عَلَى قَسْمِ اللَّهِ تَعَالَى وَهِيَ سُهْمَانٌ ثَمَانِيَةٌ مَا دَامُوا مَوْجُودِينَ

تقسیم صدقات، اللہ تعالیٰ نے انہیں آٹھ حصوں میں تقسیم کیا ہے اور یہ زمین یا آسمان کی موجودگی تک رہیں گے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ﴾

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَأَحْكَمَ اللَّهُ فَرْضَ الصَّدَقَاتِ فِي كِتَابِهِ ثُمَّ أَكَّدَهَا فَقَالَ ﴿ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ ﴾ وَقَدْ رُوِيَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فِي حَدِيثِ الصُّدَائِيِّ : إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَرْضَ فِيهَا بِقَسْمِ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلاَ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ حَتَّى قَسَمَهَا .

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ﴾ [التوبة: ٦٠] امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں صدقات کے فرض کا حکم دیا ہے۔ پھر اس کی مزید تاکید بیان کی: ﴿ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ ﴾ [النساء: ١١٠] حدیثِ صدائی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی مقرب فرشتے یا نبی مرسل کی تقسیم کو اس میں پسند نہیں کیا بلکہ خود تقسیم کیا۔

(۱۳۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الأَسَدَابَاذِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : بِشْرُ بْنُ مُوسَى الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ الْحَارِثِ الصُّدَائِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُحَدِّثُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَبَايَعْتُهُ عَلَى الإِسْلاَمِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ أَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ : أَعْطِنِي مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْضَ فِيهَا بِحُكْمِ نَبِيٍّ وَلاَ غَيْرِهِ فِي الصَّدَقَاتِ حَتَّى حَكَمَ هُوَ فِيهَا فَجَزَّأَهَا ثَمَانِيَةَ أَجْزَاءٍ فَإِنْ كُنْتَ مِنْ تِلْكَ الأَجْزَاءِ أَعْطَيْتُكَ أَوْ أَعْطَيْنَاكَ حَقَّكَ . [ضعیف]

(۱۳۱۲۶) زیاد بن حارث صدائی جو نبی ﷺ کے صحابی ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے اسلام قبول کرنے کے لیے بیعت کی۔ حدیث کو آگے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دوسرا آدمی آپ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! مجھے بھی صدقہ دیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے صدقات کے معاملے میں اپنے نبی یا کسی کے فیصلے کو پسند نہیں کیا، یہاں تک کہ خود اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے آٹھ افراد (حصوں) میں طے کر دیا۔ اگر تو ان میں سے ہوا تو میں تجھے دے دوں گا یا یہ کہا کہ ہم تجھے تیرا حق دے دیں گے۔

(۱۳۱۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُوَيْهِ الأَسَدَابَاذِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الْقَطِيعِيَّ حَدَّثَنَا الْمَسْرُوقِيُّ يَعْنِي مُوسَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّدَقَةَ مِنْ ثَمَانِيَةِ أَصْنَافٍ ثُمَّ تُوضَعُ فِي ثَمَانِيَةِ أَسْهُمٍ فَفَرَضَهَا فِي الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَالإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالزَّرْعِ وَالْكَرْمِ وَالنَّخْلِ وَتُوضَعُ فِي ثَمَانِيَةِ أَسْهُمٍ فِي أَهْلِ هَذِهِ الآيَةِ ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ إِسْنَادُ هَذَا ضَعِيفٌ وَفِي نَصِّ الْكِتَابِ كِفَايَةٌ. [ضعیف]

(۱۳۱۲۷) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے آٹھ چیزوں پر صدقہ لینا فرض قرار دیا ہے، پھر انہیں آٹھ حصوں میں تقسیم کیا۔ آپ نے صدقہ ان چیزوں پر فرض قرار دیا ہے: ① سونا، ② چاندی ③ اونٹ ④ گائے ⑤ بکری ⑥ کھیتی ⑦ انگور ⑧ کھجور اور آٹھ قسم کے بندوں کو یہ صدقہ دیا جائے گا جن کا ذکر اس آیت میں ہے: ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ ......﴾ [التوبة: ٦٠]

(۸) باب مَنْ جَعَلَ الصَّدَقَةَ فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ مِنْ هَذِهِ الأَصْنَافِ

جس نے ان اصناف میں سے ایک ہی کو صدقہ کی صنف قرار دیا

(۱۳۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ: إِنَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۳۱۲۸) نبی ﷺ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو جب یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: تو ایسی قوم کے پاس جا رہا ہے جو اہل کتاب ہیں، جب تو ان کے پاس جائے تو ان کو اس چیز کی دعوت دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اگر وہ اس بات کو مان لیں تو پھر ان کو بتاؤ کہ تم پر ایک دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی گئی ہیں۔ اگر وہ اس بات کو بھی مان لیں تو پھر بتاؤ کہ اللہ پاک نے تم پر صدقہ بھی فرض کیا ہے، جو امیر لوگوں سے لیا جائے گا اور غریبوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ اگر وہ اس بات کو بھی قبول کرلیں تو ان کے قیمتی مال سے بچنا اور مظلوم کی بددعا سے بھی بچنا؛ کیوں کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

(۱۳۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِلاَلٍ الثَّقَفِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ كِدْتُ أَنْ أُقْتَلَ بَعْدَكَ فِي عَنَاقٍ أَوْ شَاةٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَوْلاَ أَنَّهَا تُعْطَى فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ مَا أَخَذْتُهَا. [ضعيف]

(۱۳۱۲۹) عبداللہ بن ہلال ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: قریب تھا کہ میں آپ کے بعد کسی بکری کے بچے یا بھیڑ جو صدقہ کی ہوتی کی وجہ سے قتل کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے (یہ سن کر) فرمایا: اگر وہ مہاجر فقراء کو نہ دیا جاتا ہوتا تو میں اس سے صدقہ نہ لیتا۔

(۱۳۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ : إِذَا أَعْطَى الرَّجُلُ الصَّدَقَةَ صِنْفًا وَاحِدًا مِنَ الأَصْنَافِ الثَّمَانِيَةِ أَجْزَأَهُ. وَعَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ بِنَحْوِهِ. الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۳۱۳۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آدمی ایک ہی صنف سے صدقہ کرے تو اس کو آٹھ اجزاء میں تقسیم کردے۔

(۱۳۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ وَحَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِصَدَقَةِ زَكَاةٍ فَأَعْطَاهَا أَهْلَ بَيْتٍ كَمَا هِيَ. [ضعيف جداً]

(۱۳۱۳۱) حضرت شقیق بن سلمہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس زکوۃ کا مال لایا گیا تو انہوں نے اسی طرح اہل بیت کو دے دیا جیسے ان کے پاس آیا تھا۔

(۱۳۱۳۲) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُمَا لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ بِهَذَا بَأْسًا. وَرَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ مَتْرُوكٌ. [ضعيف جداً]

(۱۳۱۳۲) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منقطع روایت نقل کی گئی ہے۔

(۱۳۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ﴾ قَالَ : يُجْزِيكَ أَنْ تَجْعَلَهَا فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ مِنْ هَذِهِ الأَصْنَافِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَيَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ مِنْ قَوْلِهِ وَرَوَاهُ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۳۱۳۳) حضرت سعید بن جبیر سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ ......﴾ [التوبة: ٦٠] کے متعلق منقول ہے کہ انہوں نے ایک آدمی سے کہا: اگر تو ایک صنف میں صدقہ دے دے تو یہ تجھے کفایت کر جائے گا۔

(۱۳۱۳۴) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : أَضَعُ زَكَاةَ مَالِي فِي صِنْفٍ مِنَ الأَصْنَافِ الَّذِينَ ذَكَرَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ قَالَ

نَعَمْ. وَرُوِّينَاهُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ. [صحيح]

(۱۳۱۳۴) حضرت حکم نے ابراہیم سے کہا کہ میں اپنی زکوٰۃ ان آٹھ مصارف میں سے کسی ایک کو دے دوں جن کا ذکر اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے: ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ ......﴾ [التوبة: ٦٠] انہوں نے کہا: ہاں۔

(١٣١٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هُذَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ: أَلَا تَعْجَبُونَ مِنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ هَذَا الْمَجْنُونِ أَتَانِي هُوَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَكَلَّمَانِي أَنْ أَكُفَّ عَنْ ذِكْرِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ أَنَا أَكُفُّ عَنْ ذِكْرِهِ لَا وَاللَّهِ لَا أَكُفُّ عَنْ ذِكْرِهِ أَنَا وَاللَّهِ سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ الصَّدَقَةِ تُجْعَلُ فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ مِمَّا سَمَّى اللَّهُ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ قُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَ؟ قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَقُولُهُ وَهَذَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ الصَّدَقَةَ فِي صِنْفٍ وَاحِدٍ. [صحيح۔ الكامل لابن عدى ٢/ ٢٨٤]

(۱۳۱۳۵) شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حکم سے صدقہ کے متعلق پوچھا: کیا ایک ہی صنف کو دے دیا جائے گا جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کیا ہے۔ انہوں نے کہا: کوئی حرج نہیں۔ میں نے پوچھا: آپ نے کس سے سنا؟ انہوں نے کہا: یہ بات ابراہیم کہا کرتے تھے۔

(۹) باب مَنْ قَالَ لَا يُخْرِجُ صَدَقَةَ قَوْمٍ مِنْهُمْ مِنْ بَلَدِهِمْ وَفِي بَلَدِهِمْ مَنْ يَسْتَحِقُّهَا

جس نے کہا کہ کسی قوم کا صدقہ ان کے شہر سے منتقل نہ کیا جائے جب اس شہر میں مستحق موجود ہوں

(١٣١٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ لِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَإِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُوسَى عَنْ وَكِيعٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۳۱۳۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! تو اہل کتاب کے پاس جا رہا ہے، سب سے پہلے ان کو اللہ کی واحدانیت اور نبی ﷺ کی رسالت کی دعوت دینی ہے۔ اگر وہ اس کو قبول کر لیں تو پھر ان کو بتانا کہ اللہ پاک نے ایک دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اگر وہ اس بات کو بھی قبول کر لیں تو پھر ان کو یہ بتانا ہے کہ اللہ پاک نے تم پر تمہارے مالوں میں سے صدقہ فرض کیا ہے، جو مالدار لوگوں سے لیا جائے گا اور غریب لوگوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ اگر وہ اس بات کو مان لیں تو پھر ان کے قیمتی مال سے بچنا ہے اور مظلوم کی بددعا سے بھی بچ؛ کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

(۱۳۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ : أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ؟ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ قَالَ فَقُلْنَا لَهُ : هَذَا الرَّجُلُ الأَبْيَضُ الْمُتَّكِءُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ : يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قَدْ أَجَبْتُكَ . فَقَالَ الرَّجُلُ : يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَائِلُكَ فَمُشْتَدٌّ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلاَ تَجِدَنَّ فِي نَفْسِكَ فَقَالَ : سَلْ مَا بَدَا لَكَ . فَقَالَ الرَّجُلُ نَشَدْتُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اللَّهُمَّ نَعَمْ . قَالَ : فَأَنْشُدُكَ اللَّهَ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ : اللَّهُمَّ نَعَمْ . قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللَّهَ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ نَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اللَّهُمَّ نَعَمْ. قَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اللَّهُمَّ نَعَمْ . قَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ بخاری ۶۳]

(۱۳۱۳۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم مسجد میں نبی ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک ایک آدمی اونٹ پر آیا۔ اس نے اپنے اونٹ کو مسجد میں بٹھایا پھر اس کو باندھ دیا۔ پھر ان لوگوں کو کہا کہ تم میں سے محمد ﷺ کون ہیں؟ اور آپ ﷺ ہمارے درمیان ٹیک لگا کر بیٹھے تھے، ہم نے اس کو کہا کہ یہ سفید آدمی جو ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔ پھر اس آدمی نے کہا کہ اے عبدالمطلب کے بیٹے! آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں جواب دیا ہے، اس آدمی نے کہا کہ اے محمد (ﷺ)! میں تم سے کچھ سوال کروں گا، دوران سوال اگر آپ کو کوئی بات گراں گزرے تو برا محسوس نہ کرنا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو بھی سوال کرنا ہے کرو۔ اس نے کہا کہ میں تجھے تیرے رب اور جو تجھ سے پہلے لوگوں کا رب ہے کا واسطہ دیتا ہوں کہ کیا اللہ پاک

نے تم کو تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں بالکل'' اس آدمی نے پھر کہا کہ میں تجھے اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ کیا اللہ پاک نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم ایک دن اور رات میں پانچ نمازیں پڑھیں؟ فرمایا کہ ''ہاں بالکل'' اس آدمی نے پھر کہا کہ میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ کیا اللہ پاک نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم سال میں ایک مہینے کے روزے رکھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ اس آدمی نے پھر کہا کہ میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ کیا اللہ پاک نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ ہمارے مال دار لوگوں سے صدقہ وصول کریں اور غریبوں میں تقسیم کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں تو آخر کار اس نے کہا کہ میں اس چیز پر ایمان لے آیا ہوں، جو چیز آپ لے کر آئے ہیں اور میں اپنی قوم کے لوگوں کو یہ پیغام دوں گا اور میں ضمام بن ثعلبہ بنو سعد بن بکر کا بھائی ہوں۔

(۱۳۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بُعِثَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَجَعَ قَالُوا لَهُ : أَيْنَ الْمَالُ؟ قَالَ : وَلِلْمَالِ أَرْسَلْتُمُونِي أَخَذْنَاهَا مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَأْخُذُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَوَضَعْنَاهَا حَيْثُ كُنَّا نَضَعُهَا. [ضعيف]

(۱۳۱۳۸) عطاء بن ابو میمونہ سے روایت ہے کہ عمران بن حصین کو صدقہ کے لیے بھیجا گیا۔ جب وہ لوٹے تو لوگوں نے کہا کہ مال کہاں ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ مال کے لیے تم نے مجھے بھیجا تھا؟ وہ تو ہم نے ان سے لیا جن سے نبی ﷺ کے دور میں لیتے تھے اور ان کو دے دیا جن کو ہم آپ ﷺ کے دور میں دیتے تھے۔

(۱۳۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : بَعَثَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِينَا سَاعِيًا فَأَخَذَ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَوَضَعَهَا فِي فُقَرَائِنَا وَأَمَرَ لِي بِقَلُوصٍ. هَذَا الْحَدِيثُ يُعْرَفُ بِأَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف]

(۱۳۱۳۹) ابی جحیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم میں نبی ﷺ نے صدقہ لینے والے کو بھیجا تو اس نے مال دار لوگوں سے صدقہ لیا اور فقیر لوگوں میں تقسیم کیا اور آپ نے مجھے اونٹنی دینے کا حکم دیا۔

(۱۳۱۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَاعِيًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ أَنْ يَأْخُذَ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَيَقْسِمُهَا فِي فُقَرَائِنَا وَكُنْتُ غُلَامًا يَتِيمًا لَا مَالَ لِي فَأَعْطَانِي

مِنْهَا قَلُوصًا. [ضعیف]

(۱۳۱۴۰) ابو جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ صدقہ وصول کرنے والے کو نبی ﷺ نے صدقہ لینے کے لیے بھیجا تو اس کو حکم دیا کہ وہ مال دار لوگوں سے صدقہ لے اور غریب لوگوں میں تقسیم کرے اور میں یتیم لڑکا تھا، میرے پاس مال نہیں تھا، آپ نے مجھے اونٹنی عطا کرنے کا حکم دیا۔

(۱۳۱۴۱) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَةً عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى أَيُّمَا رَجُلٍ انْتَقَلَ مِنْ مِخْلاَفِ عَشِيرَتِهِ إِلَى غَيْرِ مِخْلاَفِ عَشِيرَتِهِ فَعُشْرُهُ وَصَدَقَتُهُ إِلَى مِخْلاَفِ عَشِيرَتِهِ.

[الام للشافعی ۲/ ۷۲]

(۱۳۱۴۱) حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے کسی ایک آدمی کے بارے میں فیصلہ کیا جس نے (اپنا صدقہ اور زکوۃ وغیرہ) اپنے ضلع سے دوسرے ضلع کے رشتہ داروں میں منتقل کر دیا تھا کہ اس کا عشر اور صدقہ ضلع کے رشتہ داروں کے لیے ہے۔

(۱۳۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْهَمَدَانِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :لاَ تُخْرَجُ الزَّكَاةُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ إِلاَّ لِذِي قَرَابَةٍ. مَوْقُوفٌ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. [ضعیف جداً]

(۱۳۱۴۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قریبی رشتہ داروں کے سوا (کسی اور کے لیے) ایک شہر سے دوسرے شہر زکوۃ منتقل نہیں کی جائے گی۔

(۱۰) باب نَقْلِ الصَّدَقَةِ إِذَا لَمْ يَكُنْ حَوْلَهَا مَنْ يَسْتَحِقُّهَا

علاقے میں جب اردگرد مستحق زکوۃ موجود نہ ہو تو اسے دوسرے علاقہ میں منتقل کرنا

(۱۳۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ :أَتَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أُنَاسٍ مِنْ قَوْمِي فَجَعَلَ يَفْرِضُ رِجَالاً مِنْ طَيِّءٍ فِي أَلْفَيْنِ وَيُعْرِضُ عَنِّي فَقُلْتُ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَتَعْرِفُنِي قَالَ فَضَحِكَ حَتَّى اسْتَلْقَى لِقَفَاهُ قَالَ : نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لأَعْرِفُكَ قَدْ آمَنْتَ إِذْ كَفَرُوا وَأَقْبَلْتَ إِذْ أَدْبَرُوا وَوَفَيْتَ إِذْ غَدَرُوا وَإِنَّ أَوَّلَ صَدَقَةٍ بُيِّضَتْ

وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَوَجْهَ أَصْحَابِهِ صَدَقَةُ طَيِّءٍ جِئْتَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ أَخَذَ يَعْتَذِرُ قَالَ : إِنَّمَا فَرَضْتُ لِقَوْمٍ أَجْحَفَتْ بِهِمُ الْفَاقَةُ وَهُمْ فَاقَةُ عَشَائِرِهِمْ لِمَا يَنُوبُهُمْ مِنَ الْحُقُوقِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ. [صحیح۔ أحمد ١/ ٤٥۔ رقم الحدیث ٣١٦]

(۱۳۱۴۳) سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور وہ میرے قوم کے لوگوں میں موجود تھے کہ انہوں نے (قبیلہ) طے کے دو ہزار آدمیوں کی ذمہ داری لگائی اور مجھ سے اعراض کیا تو میں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ مجھے جانتے ہیں، عدی کہتے ہیں کہ وہ مسکرا دیے اور بات سمجھ گئے، انہوں نے کہا: جی ہاں۔ اللہ کی قسم! میں تجھے جانتا ہوں، جب کفار نے آپ ﷺ کا انکار کیا تو ایمان لایا، جب وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے، تو نے آپ ﷺ کا ساتھ دیا، جب انہوں نے غداری کی تو نے وفا کی، سب سے پہلا صدقہ (جس کی وجہ سے) رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کا چہرہ چمک اٹھا تھا وہ (قبیلہ) طے کا صدقہ تھا جسے تو لے کر آیا تھا، پھر انہوں نے مجھ سے معذرت کی اور کہا: میں نے (ایسی) قوم کے لیے فرض قرار دیا ہے جنہیں فاقہ نے کمزور کر دیا ہے۔ وہ پورا قبیلہ فاقہ کا شکار ہے تاکہ انہیں ان کے حقوق مل جائیں۔

(۱۳۱۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَأَوَّلُ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وُجُوهَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَدَقَةُ طَيِّءٍ جِئْتَ بِهَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ أَمَا إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- عَامَ أَوَّلَ كَمَا أَتَيْتُكَ بِهَا.

(۱۳۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي قِصَّةِ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا أَسْلَمَ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ أَمَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى صَدَقَاتِ قَوْمِهِ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدِ اجْتَمَعَتْ عِنْدَهُ إِبِلٌ عَظِيمَةٌ مِنْ صَدَقَاتِهِمْ فَلَمَّا ارْتَدَّ مَنِ ارْتَدَّ مِنَ النَّاسِ وَبَلَغَهُمْ أَنَّهُمْ قَدِ ارْتَجَعُوا صَدَقَاتِهِمْ وَارْتَدَّتْ بَنُو أَسَدٍ وَهُمْ جِيرَانُهُمْ اجْتَمَعَتْ طَيِّءٌ إِلَى عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَذَكَرَ الْقِصَّةَ قَالَ : فَلَمَّا رَأَوْا مِنْهُ الْجِدَّ كَفُّوا عَنْهُ وَسَلَّمُوا لَهُ فَلَمَّا اجْتَمَعَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ بِهَا فَكَانَتْ أَوَّلَ إِبِلٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ قَدِمَتْ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هِيَ وَإِبِلُ الزِّبْرِقَانِ بْنِ بَدْرٍ.

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَكَانَ مِنْ حَدِيثِ الزِّبْرِقَانِ بْنِ بَدْرٍ السَّعْدِيِّ : أَنَّ بَنِي سَعْدٍ اجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَأَنْ يَصْنَعَ بِهِمْ مَا صَنَعَ مَالِكُ بْنُ نُوَيْرَةَ بِقَوْمِهِ فَأَبَى وَتَمَسَّكَ بِمَا فِي يَدِهِ وَثَبَتَ عَلَى إِسْلاَمِهِ وَقَالَ لاَ تَعْجَلُوا يَا قَوْمِ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَيَقُومَنَّ بِهَذَا الأَمْرِ قَائِمٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ قِصَّةً قَالَ فَدَفَعَهُ

عَنْ نَفْسِهِ حَتَّى أَتَاهُ اجْتِمَاعُ النَّاسِ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَرَجَ بِهَا وَقَدْ تَفَرَّقَ الْقَوْمُ عَنْهُ لَيْلاً وَمَعَهُ الرِّجَالُ يَطْرُدُونَهَا فَمَا عَلِمُوا بِهِ حَتَّى أَتَاهُمْ أَنَّهُ قَدْ أَدَّاهَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَتْ هَذِهِ الإِبِلُ الَّتِي قَدِمَ بِهَا الزِّبْرِقَانُ وَعَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ أَوَّلَ إِبِلٍ وَافَتْ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ : وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى صَدَقَاتِ طَيِّءٍ وَالزِّبْرِقَانَ بْنَ بَدْرٍ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سَعْدٍ وَطُلَيْحَةَ بْنَ خُوَيْلِدٍ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي أَسَدٍ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي فَزَارَةَ وَمَالِكَ بْنَ نُوَيْرَةَ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي يَرْبُوعٍ وَالْفُجَاءَةَ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ فَلَمَّا بَلَغَهُمْ وَفَاةُ النَّبِيِّ -ﷺ- وَعِنْدَهُمْ أَمْوَالٌ كَثِيرَةٌ رَدُّوهَا عَلَى أَهْلِهَا إِلاَّ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَالزِّبْرِقَانَ بْنَ بَدْرٍ فَإِنَّهُمَا تَمَسَّكَا بِهَا وَدَفَعَا عَنْهَا النَّاسَ حَتَّى أَدَّيَاهَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۳۱۴۵) ابن اسحاق عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا قصہ مذکور ہے کہ جب عدی بن حاتم اسلام لائے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں صدقات (وصول کرنے) پر مقرر کیا، جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے تو اس وقت ان کے پاس صدقات کے بہت سے اونٹ تھے، جب لوگ مرتد ہو گئے اور وہ اپنے صدقات واپس لینے لگے اور بنو اسد بھی مرتد ہو گئے اور وہ ان (بنو طے) کے پڑوسی تھے، طے (قبیلہ) والے عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کے پاس جمع ہوئے اور سارا واقعہ ذکر کیا، جب انہوں (بنو اسد) نے (تعداد میں) برابری دیکھی تو وہ مسلمان ہو گئے، جب مسلمان سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس جمع ہو گئے تو وہ انہیں لے کر نکلے، سب سے پہلے صدقہ کے جو اونٹ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے وہ زبرقان بن بدر کے اونٹ تھے۔

ابن اسحق کہتے ہیں کہ بنو سعد زبرقان رضی اللہ عنہ کے پاس جمع ہوئے اور ان سے ان کے اموال واپس لوٹانے کا کہا اور وہ سلوک کرنے کا حکم دیا جو مالک بن نویرہ نے اپنی قوم کے ساتھ کیا تھا، انہوں (عدی بن حاتم) نے انکار کیا اور جو ان کے ہاتھ میں لگا اس پر اور اسلام پر ثابت قدم رہے اور کہا اے میرے قوم جلدی نہ کرو۔ اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے بعد (ان کا) قائم مقام اس کا فیصلہ کرے گا، لمبا واقعہ ذکر کیا اور کہا: انہوں نے انہیں اپنے آپ سے دور کر دیا یہاں تک وہ (لوگ) لوگوں کے اجتماع میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے انہیں ان (مرتدین) کے خلاف (جہاد کے لیے) ابھارا تو ان لوگوں سے کچھ افراد رات کے وقت الگ ہو گئے اور انہیں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حکم کا علم ہو گیا، یہاں تک وہ ان (اپنی قوم) کے پاس آئے اور اپنے اموال سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ادا کر دیے، یہ وہ اونٹ تھے جنہیں زبرقان اور عدی بن حاتم رضی اللہ عنہما سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لائے۔ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سب سے پہلے یہ اونٹ ملے۔

ابن اسحاق کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عدی بن حاتم کو طے کے صدقات پر، زبرقان بن بدر کو بنو سعد کے صدقات پر، طلیحہ بن خویلد کو بنو اسد کے صدقات پر، عیینہ بن حصن کو بنو فزارہ کے صدقات پر، مالک بن نویرہ کو بنو یربوع کے صدقات پر

اور فجاءۃ کو بنو سلیم کے صدقات پر مقرر فرمایا۔ جب نبی ﷺ فوت ہوئے تو ان کے پاس بہت اموال تھے، وہ انہوں نے اپنے اہل وعیال کو دے دیے، سوائے عدی بن حاتم اور زبرقان بن بدر کے۔ وہ ان اموال کے پاس رہے اور لوگوں کو ان (اموال) سے دور رکھا اور وہ (اموال) سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا دیے۔

(۱۳۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَ ثَلاَثٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ. وَكَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا نَسَمَةٌ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَعْتِقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ. وَجَاءَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [بخاری ۲۵۴۳۔ مسلم ۲۵۲۵]

(۱۳۱۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بنو تمیم سے بہت زیادہ محبت کرتا ہوں، جب سے میں نے (ان کے متعلق) رسول اللہ ﷺ سے تین باتیں سنی ہیں: ① آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے وہ دجال پر سب سے زیادہ سخت ہیں۔ ② حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ان کی لونڈی تھی۔ آپ ﷺ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اسے آزاد کر دے؛ کیونکہ وہ اولاد اسماعیل میں سے ہے۔ (۳) ان کے صدقات آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہماری قوم کے صدقات ہیں۔

(۱۱) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الْفَقِيرَ أَمَسُّ حَاجَةً مِنَ الْمِسْكِينِ

ان استدلات کا بیان جن میں ہے کہ فقیر مسکین سے زیادہ ضرورت مند ہے

(۱۳۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخُوَارِزْمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِهَذَا الطَّوَّافِ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ فَتَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ. قَالُوا فَمَا الْمِسْكِينُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: الَّذِي لاَ يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلاَ يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ وَلاَ يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا لَفْظُ حَدِيثِ الْمُغِيرَةِ وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ: وَلاَ يَقُومُ فَيَسْأَلُ النَّاسَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَفِيهِ كَالدَّلالَةِ عَلَى أَنَّ الْمِسْكِينَ هُوَ الَّذِي لَيْسَ لَهُ غِنًى يُغْنِيهِ لَكِنْ لَهُ بَعْضُ الْغِنَى فَيَكْتَفِي بِهِ وَيَتَعَفَّفُ عَنِ السُّؤَالِ. [بخاری ۱۴۷۶۔ مسلم ۱۰۳۸]

(۱۳۱۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسکین یہ لوگ نہیں ہیں جو لوگوں پر پھرتے رہتے ہیں اور ایک یا دو لقمے یا ایک کھجور یا دو کھجوریں ان کی طرف لوٹتی ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سوال کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ! مسکین کون لوگ ہیں؟ فرمایا: وہ جس کے پاس استطاعت نہیں جو اس کو کفایت کرے اور نہ ان کو پہچانا جاتا ہے کہ ان پر صدقہ کیا جائے اور نہ ہی وہ لوگوں سے سوال کرتے ہیں، مالک کی روایت کے الفاظ ہیں کہ وہ لوگوں سے مانگنے کے لیے کھڑے نہیں ہوتے۔

(۱۳۱۴۸) وَحَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَيْسَ الْمِسْكِينُ هَذَا الطَّوَّافَ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ لَكِنِ الْمِسْكِينُ الَّذِي لاَ يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَيَسْتَحْيِي أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ وَلاَ يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ . [صحیح]

(۱۳۱۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسکین یہ لوگ نہیں ہیں جو لوگوں پر پھرتے رہتے ہیں اور ایک لقمہ یا دو لقمے، ایک کھجور یا دو کھجوریں ان کی طرف لوٹتی ہیں بلکہ مسکین وہ لوگ ہیں جو لوگوں سے سوال کرتے ہوئے شرم محسوس کریں اور نہ وہ (فقیر) سمجھا جائیں کہ اس پر صدقہ کیا جائے۔

(۱۳۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَعْقُوبَ الإِيَادِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَلاَّدٍ النَّصِيبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَاللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ إِنَّمَا الْمِسْكِينُ الَّذِي يَتَعَفَّفُ اقْرَءُ وا إِنْ شِئْتُمْ ﴿لاَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا﴾. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. وَمَنْ يَتَعَفَّفُ وَلَيْسَ لَهُ بَعْضُ الْكِفَايَةِ كَانَ قَاتِلَ نَفْسِهِ دَلَّ عَلَى أَنَّ الْمِسْكِينَ هُوَ الَّذِي لَهُ بَعْضُ الْغِنَى وَلاَ يَكُونُ لَهُ مَا يُغْنِيهِ وَالْفَقِيرُ مَنْ لاَ مَالَ لَهُ وَلاَ حِرْفَةَ تَقَعُ مِنْهُ مَوْقِعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۱۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسکین وہ نہیں ہے جو لوگوں سے سوال کرے اور ایک دو لقمے یا ایک دو کھجوریں اس کی طرف لوٹائی جائیں بلکہ مسکین وہ لوگ ہیں جو سوال کرنے سے بچتے ہیں، اگر تم چاہو تو یہ آیت

پڑھو: ﴿لَا يَسْئَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا﴾ [البقرة: ٢٧٣] ''اور وہ لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتے۔''

(١٣١٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي دُعَائِهِ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.

وَرُوِّينَا أَيْضًا فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ.

وَفِي حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

[احمد ۸۰۳۹]

(۱۳۱۵۰) (الف) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنے لیے یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں تجھ سے فقر کی کمی اور ذلت کی پناہ مانگتا ہوں اور میں اس کی بھی پناہ مانگتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں۔

(ب) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں کفر اور فقیری سے۔

(ج) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ فرماتے: اے اللہ! ہم سے قرض دور کر دے اور ہمیں فقیری سے مستغنی کر دے۔

(١٣١٥١) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِينًا وَتَوَفَّنِي مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ. [ضعيف]

(۱۳۱۵۱) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھنا تو مسکینوں میں اور اگر میری موت آئے تو مسکینوں میں اور مجھے (قیامت کے دن) اٹھانا تو مسکینوں کے ساتھ۔

(١٣١٥٢) وَحَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِينًا وَأَمِتْنِي مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :وَلِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ لأَنَّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الأَغْنِيَاءِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا يَا عَائِشَةُ لاَ تَرُدِّي الْمِسْكِينَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ يَا عَائِشَةُ

أَحْيِي الْمَسَاكِينَ وَقَرِّبِيهِمْ فَإِنَّ اللَّهَ يُقَرِّبُكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

قَالَ أَصْحَابُنَا فَقَدِ اسْتَعَاذَ مِنَ الْفَقْرِ وَسَأَلَ الْمَسْكَنَةَ وَقَدْ كَانَ لَهُ بَعْضُ الْكِفَايَةِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْمِسْكِينَ مَنْ لَهُ بَعْضُ الْكِفَايَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ اسْتَعَاذَ مِنَ الْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ فَلاَ يَجُوزُ أَنْ تَكُونَ اسْتِعَاذَتُهُ مِنَ الْحَالِ الَّتِي شَرَّفَهَا فِي أَخْبَارٍ كَثِيرَةٍ وَلاَ مِنَ الْحَالِ الَّتِي سَأَلَ أَنْ يُحْيَى وَيُمَاتَ عَلَيْهَا وَلاَ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ مَسْأَلَتُهُ مُخَالِفَةً لِمَا مَاتَ -ﷺ- عَلَيْهِ فَقَدْ مَاتَ مَكْفِيًّا بِمَا أَفَاءَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَوَجْهُ هَذِهِ الأَحَادِيثِ عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ اسْتَعَاذَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَالْمَسْكَنَةِ الَّذِينَ يَرْجِعُ مَعْنَاهُمَا إِلَى الْقِلَّةِ كَمَا اسْتَعَاذَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى. [ضعيف جداً]

(۱۳۱۵۲) (الف) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ! مجھے مسکینوں کے ساتھ زندہ رکھنا اور میری موت بھی مسکینوں کے ساتھ آئے اور قیامت والے دن مجھے اٹھانا بھی مسکینوں کے ساتھ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: کس لیے اے اللہ کے نبی ﷺ؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیونکہ یہ لوگ امیر لوگوں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ اے عائشہ! کسی مسکین کو نہ موڑ اگرچہ آدھی ہی کھجور کیوں نہ ہو، اے عائشہ! مسکینوں سے محبت کر اور ان کے قریب ہو، بے شک اللہ تعالیٰ قیامت والے دن تجھے اپنے قریب کرے گا۔

(ب) ہمارے اصحاب کہتے ہیں: آپ ﷺ نے فقر سے پناہ مانگی اور مسکین کا سوال کیا۔ آپ ﷺ کے پاس گزر بسر کے لیے کچھ ہوتا جو کفایت کرے، یہ اس پر دلالت ہے کہ مسکین وہ ہے جس کے پاس کفایت کے لیے تھوڑا مال ہو۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی جو روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مسکینی اور فقر سے پناہ مانگی تو (اس سے یہ مراد لینا) جائز ہے کہ پناہ اس شرف والی حالت سے مانگی جائے جس کا ذکر اکثر احادیث میں ہے اور یہ وہ حالت جس میں اللہ سے اس پر زندگی اور موت کا سوال ہے اور یہ جائز نہیں کہ آپ ﷺ کا سوال کرنا آپ ﷺ کی اس حالت کے مخالف ہے جس پر آپ فوت ہوئے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے عطا کیا جو آپ ﷺ کو کفایت کرتا تھا۔ میرے نزدیک ان احادیث کی توجیہ یہ ہے کہ آپ نے فقر اور مسکینی کے فقر سے پناہ مانگی یعنی قلت سے پناہ مانگی جیسا کہ غنی کے فتنہ سے پناہ مانگی۔ واللہ اعلم

(۱۳۱۵۳) وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَعَوَّذُ يَقُولُ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَهَذَا حَدِيثٌ ثَابِتٌ قَدْ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ.

وَفِيهِ دِلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا اسْتَعَاذَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ دُونَ حَالِ الْفَقْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى دُونَ حَالِ الْغِنَى
وَأَمَّا قَوْلُهُ إِنْ كَانَ قَالَهُ أَحْيِنِي مِسْكِينًا وَأَمِتْنِي مِسْكِينًا فَهُوَ إِنْ صَحَّ طَرِيقُهُ وَفِيهِ نَظَرٌ وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ حَالُهُ عِنْدَ وَفَاتِهِ أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْ حَالَ الْمَسْكَنَةِ الَّتِي يَرْجِعُ مَعْنَاهَا إِلَى الْقِلَّةِ وَإِنَّمَا سَأَلَ الْمَسْكَنَةَ الَّتِي يَرْجِعُ مَعْنَاهَا إِلَى الإِخْبَاتِ وَالتَّوَاضُعِ فَكَأَنَّهُ -ﷺ- سَأَلَ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ لاَ يَجْعَلَهُ مِنَ الْجَبَّارِينَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَأَنْ لاَ يَحْشُرَهُ فِي زُمْرَةِ الأَغْنِيَاءِ الْمُتْرَفِينَ.
قَالَ الْقُتَيْبِيُّ وَالْمَسْكَنَةُ حَرْفٌ مَأْخُوذٌ مِنَ السُّكُونِ يُقَالُ تَمَسْكَنَ الرَّجُلُ إِذَا لاَنَ وَتَوَاضَعَ وَخَشَعَ وَمِنْهُ قَوْلُ النَّبِيِّ -ﷺ- لِلْمُصَلِّي :تَبَاءَسْ وَتَمَسْكَنْ . يُرِيدُ تَخَشَّعْ وَتَوَاضَعْ لِلَّهِ. [بخاری ۸۳۳۔ مسلم ۵۸۹]

(۱۳۱۵۳) (الف) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ پناہ مانگتے تھے، فرماتے: ''اے اللہ! میں آگ کے فتنے سے اور قبر کے فتنے سے اور عذاب کے فتنے سے اور غنی کے فتنے سے اور فقر کے فتنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں دجال کے شر کے فتنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(ب) اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ فتنہ فقر سے پناہ حالت فقر سے پناہ ہے اور غنی سے پناہ حالت غنی سے پناہ ہے۔

(ج) رہا آپ ﷺ کا یہ کہنا: ''مجھے مسکین زندہ رکھنا اور مجھے موت مسکین کی حالت میں دینا'' اگرچہ اس کی سند صحیح ہے، لیکن اس میں اختلاف ہے، آپ ﷺ کی حالت جو وفات کے وقت تھی، اس پر دال ہے کہ آپ ﷺ نے اس مسکینی کا سوال نہیں کیا جس کا معنی قلت ہے بلکہ جس سے مراد عجز و انکساری اور تواضع و انکساری ہے اس کا سوال کیا، جیسا کہ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ آپ ﷺ کو ظالم متکبر لوگوں میں سے نہ کرے اور نہ قیامت کے دن سرکش اغنیا میں اٹھائے۔

(۱۳۱۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُرَحْبِيلَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَلاَ يَحْمِلَنَّكُمُ الْعُسْرَةُ عَلَى أَنْ تَطْلُبُوا الرِّزْقَ مِنْ غَيْرِ حِلِّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : اللَّهُمَّ احْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ وَلاَ تَحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الأَغْنِيَاءِ فَإِنَّ أَشْقَى الأَشْقِيَاءِ مَنِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الآخِرَةِ . [ضعیف]

(۱۳۱۵٤) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرماتے تھے: اے اللہ! مجھے مسکینوں کی صف میں سے اٹھانا، غنی لوگوں کے ساتھ نہ اٹھانا۔ بے شک سب سے زیادہ بدبخت وہ ہے جس پر دنیا کا فقر اور آخرت کا عذاب جمع ہوگا۔

(۱۲) باب الْفَقِيرِ أَوِ الْمِسْكِينِ لَهُ كَسْبٌ أَوْ حِرْفَةٌ تُغْنِيهِ وَعِيَالَهُ فَلاَ يُعْطَى بِالْفَقْرِ وَالْمَسْكَنَةِ شَيْئًا

فقیر یا مسکین جس کے پاس کمانے کا ذریعہ ہے یا کوئی پیشہ (فن) ہے جو اسے اور اس کے اہل وعیال کو کفایت کرے تو اسے فقر اور مسکینی کے سبب کچھ نہیں دیا جائے گا

(۱۳۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَيْحَانَ بْنِ يَزِيدَ الْعَامِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلاَ لِذِى مِرَّةٍ سَوِيٍّ .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ فَقَالاَ فِي الْحَدِيثِ :وَلاَ لِذِى مِرَّةٍ قَوِيٍّ. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۱۵۵) (الف) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی غنی اور طاقت ور صحت مند کے لیے صدقہ حلال نہیں ہے، (یعنی جو تندرست اور کمانے کی طاقت رکھتا ہے)۔

(ب) ابو داؤد طیالسی میں یہ الفاظ ہیں اور نہ مضبوط قوی کے لیے۔

(۱۳۱۵۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ هَكَذَا مَرْفُوعًا وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ أَيْضًا فِي لَفْظِهِ.

[صحیح لغیرہ]

(۱۳۱۵۶) سعد بن ابراہیم سے پچھلی روایت کی طرح الفاظ منقول ہیں۔

(۱۳۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ :وَلاَ لِذِى مِرَّةٍ قَوِيٍّ .

[صحیح لغیرہ]

(۱۳۱۵۷) سعد بن ابراہیم سے روایت ہے، جس میں یہ الفاظ مختلف ہیں: وَلاَ لِذِى مِرَّةٍ قَوِيٍّ .

(۱۳۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ : وَلاَ لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ . وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ أَيْضًا فِي رَفْعِهِ وَلَفْظِهِ وَفِي رِوَايَةٍ عَنْ رَفَعَهُ كِفَايَةٌ. وَمَعْنَى الْمِرَّةِ الْقُوَّةُ وَأَصْلُهَا مِنْ شِدَّةِ فَتْلِ الْحَبْلِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۱۵۸) سعد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہ کسی طاقت ور تندرست کے لیے جائز ہے کہ وہ صدقہ مانگے۔ایک مرفوع روایت میں یہ الفاظ ہیں: کفاية، یعنی جس کے پاس کفایت کے لیے مال ہو۔

المرة کا معنی قوت ہے اور اس کی بنیاد رسی کو مضبوطی کے ساتھ بٹنے سے ہے۔

(۱۳۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى السُّنِّيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الشُّمَيْطِ حَدَّثَنَا أَبِي وَالأَخْضَرُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ زُهَيْرٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَخْبِرْنِي عَنِ الصَّدَقَةِ أَيُّ مَالٍ هِيَ؟ قَالَ : هِيَ شَرُّ مَالٍ إِنَّمَا هِيَ مَالٌ لِلْعُمْيَانِ وَالْعُرْجَانِ وَالْكُسْحَانِ وَالْيَتَامَى وَكُلِّ مُنْقَطَعٍ بِهِ. فَقُلْتُ : إِنَّ لِلْعَامِلِينَ عَلَيْهَا حَقًّا وَلِلْمُجَاهِدِينَ فَقَالَ : لِلْعَامِلِينَ عَلَيْهَا بِقَدْرِ عُمَالَتِهِمْ وَلِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَدْرَ حَاجَتِهِمْ أَوْ قَالَ حَالِهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : إِنَّ الصَّدَقَةَ لاَ تَحِلُّ لِغَنِيٍّ وَلاَ لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ

[صحيح لغيره]

(۱۳۱۵۹) زہیر عامری فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مجھے صدقے کے متعلق بتائیے، وہ کون سا مال ہے؟ انہوں نے کہا: "شَرُّ مَالٍ" یہ شر والا مال ہے (یعنی فتنہ و آزمائش ہے)۔ یہ مال اندھوں، لنگڑوں یا جس کے ہاتھ پاؤں حرکت نہ کرتے ہوں (معذور)، یتیموں اور جوان تمام جیسا ہو کو دیا جائے۔ میں نے کہا: کیا عاملین اور مجاہدین کا صدقے میں کوئی حق ہے؟ تو انہوں نے کہا: عاملین کے لیے ان کی ڈیوٹی کی مقدار کے برابر ہے۔ مجاہدین فی سبیل اللہ کے لیے ان کی ضرورت کے مطابق ہے یا کہا: ان کی حالت کے مطابق ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک صدقہ غنی کے لیے جائز نہیں اور نہ کسی صحت مند طاقت ور کے لیے جائز ہے۔

(۱۳۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ هُوَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَعَلَّهُ قَالَ : لاَ تَصْلُحُ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلاَ لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ .

وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۱۶۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: صدقہ کسی غنی اور صحت اور کمانے کی طاقت والے کے لیے جائز نہیں۔

(۱۳۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ : هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الصَّدَقَةَ لاَ تَحِلُّ لِغَنِيٍّ وَلاَ لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ .

وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۳۱۶۱) پچھلی روایت کی طرح ہے۔

(۱۳۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ عَنْ رَجُلَيْنِ قَالاَ : أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَقْسِمُ نَعَمَ الصَّدَقَةِ فَسَأَلْنَاهُ فَصَعَّدَ فِينَا النَّظَرَ وَصَوَّبَ فَقَالَ : مَا شِئْتُمَا فَلاَ حَقَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَلاَ لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ .

وَفِي رِوَايَةِ الصَّفَّارِ : فَصَعَّدَ فِينَا الْبَصَرَ وَصَوَّبَ. [احمد ٤/ ٢٢٤ـ حديث ١٨١٣٥]

(۱۳۱۶۲) عبیداللہ بن عدی بن خیار دو آدمیوں سے روایت کرتے ہیں کہ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور صدقہ کی بکریاں تقسیم کر رہے تھے تو ہم نے بھی آپ ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے ہماری طرف نگاہ بلند کی اور تیز نظروں سے دیکھا اور کہا: جو تم چاہو تو میں تمھیں دے دیتا ہوں لیکن اس میں کسی غنی کا حق نہیں اور نہ اس کا جس کے پاس کمانے کی طاقت ہے۔

(۱۳) باب مَنْ طَلَبَ الصَّدَقَةَ بِالْمَسْكَنَةِ أَوِ الْفَقْرِ وَلَيْسَ عِنْدَ الْوَالِي يَقِينُ مَا قَالَ

جس نے مسکینی یا فقیری کی وجہ سے صدقہ مانگا لیکن دینے والے (منتظم) کے پاس اس کی اس بات کی (صداقت کی کوئی) دلیل نہ ہو

(۱۳۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ قَالَ : أَخْبَرَنِي رَجُلاَنِ أَنَّهُمَا أَتَيَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقْسِمُ الصَّدَقَةَ فَسَأَلاَهُ مِنْهَا فَرَفَعَ فِينَا الْبَصَرَ وَخَفَضَهُ فَرَآنَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ : إِنْ شِئْتُمَا أَعْطَيْتُكُمَا وَلاَ حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَلاَ لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ . [صحيح]

(۱۳۱۶۳) حضرت عدی بن خیار سے روایت ہے کہ انھیں دو آدمیوں نے خبر دی۔ وہ دونوں نبی ﷺ کے پاس حجۃ الوداع میں گئے اور آپ اس وقت صدقہ تقسیم کر رہے تھے تو ان دونوں نے آپ ﷺ سے صدقہ مانگا۔ آپ ﷺ نے ہماری طرف نگاہ

اٹھائی اور جھکائی۔ آپ ﷺ نے ہمیں صحت مند دیکھا تو کہا: ''اگر تم چاہتے ہو تو میں تم دے دیتا ہوں لیکن اس میں کسی غنی اور کمانے کی طاقت رکھنے والے کے لیے کوئی حصہ نہیں۔

(۱۴) باب الْخَلِيفَةِ وَوَالِي الإِقْلِيمِ الْعَظِيمِ الَّذِي لاَ يَلِي قَبْضَ الصَّدَقَةِ لَيْسَ لَهُمَا فِي سَهْمِ الْعَامِلِينَ عَلَيْهَا حَقٌّ

خلیفہ اور بڑے صوبے کا گورنر جن کے قبضہ میں صدقے کا مال نہیں تو ان دونوں کے لیے عاملین کے حصہ میں کوئی حق نہیں

(۱۳۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ : شَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَبَنًا فَأَعْجَبَهُ فَسَأَلَ الَّذِي سَقَاهُ مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا اللَّبَنُ؟ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَرَدَ عَلَى مَاءٍ قَدْ سَمَّاهُ فَإِذَا نَعَمٌ مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ وَهُمْ يَسْقُونَ فَحَلَبُوا لِي أَلْبَانَهَا فَجَعَلْتُهُ فِي سِقَائِي هَذَا فَأَدْخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِصْبَعَهُ وَاسْتَقَاءَهُ. [ضعيف۔ الموطا ۶۰۶]

(۱۳۱۶۴) حضرت زید بن اسلم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے دودھ پیا تو اس (دودھ) نے انہیں حیرت میں ڈال دیا۔ انہوں نے دودھ پلانے والے سے پوچھا: ''تجھے یہ دودھ کہاں سے ملا؟ اس نے بتلایا کہ وہ پانی کے گھاٹ پر گیا، اس نے اس گھاٹ کا نام بتلایا تو وہاں صدقے کی بکریاں تھیں، جنہیں وہ پانی پلا رہے تھے، انہوں نے میرے لیے ان کا دودھ دھویا تو میں نے اس برتن میں ڈال لیا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی انگلی داخل کر کے قے کر دی۔

(۱۳۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغَافِقِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الأَشَجِّ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي رَبِيعَةَ قَدِمَ بِصَدَقَاتٍ سَعَى عَلَيْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْحَرَّةَ خَرَجَ عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ تَمْرًا وَلَبَنًا وَزُبْدًا فَأَكَلُوا وَأَبَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَأْكُلَ فَقَالَ ابْنُ أَبِي رَبِيعَةَ : وَاللَّهِ أَصْلَحَكَ اللَّهُ إِنَّا لَنَشْرَبُ أَلْبَانَهَا وَنُصِيبُ مِنْهَا فَقَالَ : يَا ابْنَ أَبِي رَبِيعَةَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكَ إِنَّكَ وَاللَّهِ تَتْبَعُ أَذْنَابَهَا. [صحيح]

(۱۳۱۶۵) سیدنا سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ میرے والد صدقات کا مال لے کر چلے جن پر وہ عامل تھے۔ جب حرہ نامی جگہ پہنچے تو سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی وہاں تھے، انہوں (میرے والد) نے کھجور، دودھ اور مکھن ان کے قریب کیا، دوسروں نے

کھایا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کھانے سے انکار کیا۔ ابن ابی ربیعہ نے کہا: ''اللہ تعالیٰ تمہاری اصلاح کرے، ہم ان کا دودھ پیتے ہیں اور ان سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: ''اے ابن ابی ربیعہ! میں تمہاری طرح نہیں ہوں، اللہ کی قسم! آپ تو ان کی دموں کے پیچھے چلتے ہو۔'' (یعنی ان کی دیکھ بھال کرتے ہو)۔

(۱۵)باب الْعَامِلِ عَلَى الصَّدَقَةِ يَأْخُذُ مِنْهَا بِقَدْرِ عَمَلِهِ وَإِنْ كَانَ مُوسِرًا

عامل کا صدقے میں اپنے کام کی مقدار کے برابر کچھ لینا اگرچہ وہ مال دار ہی کیوں نہ ہو

(۱۳۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلاَّ لِخَمْسَةٍ لِغَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ لِغَارِمٍ أَوْ لِرَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ مِسْكِينٌ فَتُصُدِّقَ عَلَى الْمِسْكِينِ فَأَهْدَى الْمِسْكِينُ لِلْغَنِيِّ . أَرْسَلَهُ مَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَأَسْنَدَهُ مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ.

[ضعیف۔ احمد ۱۱۵۵۹۔ ابوداؤد ۱۹۳۶]

(۱۳۱۶۶) عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی مال دار کے لیے صدقہ جائز نہیں ہے مگر پانچ مال دار بھی صدقہ لے سکتے ہیں: ① غازی فی سبیل اللہ ② عامل صدقہ لینے والا ③ چٹی والا آدمی ④ کسی آدمی نے اپنے پیسوں سے صدقہ کی چیز خریدی ہو ⑤ کسی آدمی کا پڑوسی غریب تھا، اس نے اس کو صدقہ کیا۔ پھر اس غریب آدمی نے صدقہ کرنے والے کو ہدیہ دے دیا۔

(۱۳۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلاَّ لِخَمْسَةٍ لِرَجُلٍ عَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ رَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ مِسْكِينٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ بِهَا فَأَهْدَاهَا لِغَنِيٍّ أَوْ غَارِمٍ أَوْ غَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ .

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زَيْدٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي الثَّبْتُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَكَذَا عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-. وَرَوَاهُ أَبُو الأَزْهَرِ السَّلِيطِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَالثَّوْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ كَمَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ وَحْدَهُ.

[منکر]

(۱۳۱۶۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی مال دار کے لیے صدقہ جائز نہیں ہے مگر پانچ بندے مستثنیٰ ہیں: ① عامل کے لیے ② کسی آدمی نے اپنے مال سے صدقہ کی چیز کو خریدا ③ کسی مسکین نے ہدیہ دیا ④ تاوان یا چٹی والا

آدمی (۵) اللہ کے رستے میں لڑنے والا۔

(۱۳۱۶۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [منکر]

(۱۳۱۶۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے پچھلی روایت کی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الإِيَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَلاَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْمَالِكِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّعْدِيِّ الْمَالِكِيِّ أَنَّهُ قَالَ : اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ : إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ وَأَجْرِي عَلَى اللَّهِ فَقَالَ : خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَعَمَّلَنِي فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۷۳، مسلم ۱۰۴۵]

(۱۳۱۶۹) نبی ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں کوئی چیز بغیر سوال کیے دی جائے تو اس کو کھا لو اور چاہو تو صدقہ کر دو۔

(۱۳۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا أَخْضَرُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ : لِلْعَامِلِينَ عَلَيْهَا يَعْنِي حَقًّا قَالَ : نَعَمْ عَلَى قَدْرِ عُمَالَتِهِمْ. [حسن۔ الطبری فی التفسیر ۱۶۸۴۱]

(۱۳۱۷۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے پوچھا: عاملین کے لیے اس میں سے ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، ان کے عمل کی مقدار کے مطابق ہے۔

(۱۳۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كُلِّمَ فِيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلاً اسْتُعْمِلَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَعْفَانِي مِنَ الْخُرُوجِ مَعَهُ وَأَعْطَانِي رِزْقِي وَأَنَا مُقِيمٌ. [حسن]

(۱۳۱۷۱) حضرت نافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے میرے بارے میں کلام کیا کہ اب ایسا شخص صدقہ (لینے) پر عامل بنا دیا گیا تو انہوں نے مجھے اس عہدہ سے سبکدوش کر دیا اور مجھے کچھ مال دیا؛ حالاں کہ میں مقیم تھا۔

(۱۶) باب لاَ يُكْتَمُ مِنْهَا شَيْءٌ

صدقے میں سے کوئی چیز بھی نہ چھپائی جائے

(۱۳۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَادِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ لَنَا عَلَى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ فَهُوَ غُلٌّ يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَقَامَ رَجُلٌ أَسْوَدُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ : اقْبَلْ عَنِّي عَمَلَكَ قَالَ : وَمَا ذَاكَ؟ . قَالَ : سَمِعْتُكَ تَقُولُ الَّذِي قُلْتَ قَالَ : وَأَنَا أَقُولُهُ الآنَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَأْتِنَا بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ فَمَا أُعْطِيَ مِنْهُ أَخَذَ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهَى. [صحيح]

(۱۳۱۷۲) حضرت عدی بن عمیرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! جس نے ہمارے ساتھ کوئی کام کیا، پھر اس نے اگر ایک سوئی بھی چھپائی یا اس سے بھی کوئی چھوٹی چیز تو وہ خائن ہے۔ وہ قیامت والے دن آئے گا اور وہ چیز اس کے ساتھ ایک سیاہ رنگ کا آدمی کھڑا ہوا راوی کہتا ہے کہ میرے خیال میں یہ انصار کا آدمی تھا، اس نے کہا: یہ کام قبول کر لے۔ آپ نے فرمایا: کیوں؟ اس نے کہا کہ ابھی آپ نے اس کے بارے میں وعید سنائی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تو اب بھی کہتا ہے کہ جس کو ہم نے کسی کام پر عامل بنایا وہ چھوٹی اور بڑی سب چیزیں لے کر آئے جو اس کو دیا جائے، اس کو لے لے اور جس چیز سے روکا جائے اس سے رک جائے۔

(۱۳۱۷۳) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ أَسْوَدُ كَأَنِّي أَرَاهُ فَقَالَ : دُونَكَ عَمَلَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. وَقَالَ فِي آخِرِهِ : فَمَا أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهَى . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ رَاهَوَيْهِ عَنِ الْفَضْلِ وَأَخْرَجَهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح]

(۱۳۱۷۳) حضرت عدی بن عمیرہ کندی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، اسی حدیث کی مثل ہے جو پیچھے گزری۔

(۱۳۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ ثُمَّ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَعْمَلَ عَامِلاً عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَهُ الْعَامِلُ حِينَ قَدِمَ مِنْ عَمَلِهِ

فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الَّذِي لَكُمْ وَهَذَا الَّذِي أُهْدِيَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَهَلاَّ قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ فَنَظَرْتَ إِنْ يُهْدَى لَكَ أَمْ لاَ . ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَشِيَّةً عَلَى الْمِنْبَرِ بَعْدَ الصَّلاَةِ فَتَشَهَّدَ وَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ فَيَأْتِينَا فَيَقُولُ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ وَهَذَا الَّذِي أُهْدِيَ لِي فَهَلاَّ قَعَدَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَنَظَرَ هَلْ يُهْدَى لَهُ أَمْ لاَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لاَ يَغُلُّ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلاَّ جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا جَاءَ بِهِ لَهُ رُغَاءٌ وَإِنْ كَانَتْ بَقَرَةً جَاءَ بِهَا وَلَهَا خُوَارٌ وَإِنْ كَانَتْ شَاةً جَاءَ بِهَا تَيْعَرُ فَقَدْ بَلَّغْتُ . قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَدَهُ حَتَّى إِنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى عُفْرَةِ إِبْطِهِ.

قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ وَقَدْ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَسَلُوهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ بخاری، مسلم ۱۸۳۲]

(۱۳۱۷۴) حضرت ابوحمید ساعدی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کسی کو صدقے پر عامل بنایا۔ جب عامل آیا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کے لیے ہے، یہ میرے لیے جو مجھے ہدیہ میں دیا گیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تو اپنے ماں باپ کے گھر میں بیٹھا رہتا تو کیا تجھے یہ تحفے دیے جاتے یا نہ۔ پھر آپ ﷺ شام کو منبر پر کھڑے ہوئے اور نماز کے بعد اللہ کی تعریف اور ثنا کو بیان کیا جو اس کے لائق تھی، پھر آپ نے فرمایا: عاملوں (صدقے لینے والوں) کو کیا ہو گیا ہے کہ ہم ان کو صدقوں پر مقرر کرتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ یہ ہمارے تحفے ہیں اور یہ صدقے کا مال ہے۔ اگر وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں بیٹھا رہے اور پھر دیکھے کہ کیا اس کو تحفے دیے جاتے ہیں یا نہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کسی سے کوئی چیز بھی قبول نہیں کی جائے گی مگر وہ قیامت والے دن اس کو لے کر آئے گا، اگر وہ اونٹ ہوں گے تو اس نے اپنے کندھوں پر اس کو اٹھایا ہوا ہوگا، اور اس کی بلبلانے کی آواز ہوگی اور اگر وہ گائے ہوگی تو اس کے بولنے کی آواز آ رہی ہوگی اور اگر وہ بکری ہوگی تو وہ اس کو بھی لے کر آئے گا اور اس کی منمنانے کی آواز ہوگی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک میں نے یہ تمام باتیں تم کو بتا دی ہیں۔

ابوحمید کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے زید بن ثابت نے سنا تو تم انہیں سے پوچھو۔

(۱۳۱۷۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَدْخُلُ صَاحِبُ مَكْسٍ الْجَنَّةَ . قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ يَعْنِي الْعَشَّارَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ. وَالْمَكْسُ : هُوَ النُّقْصَانُ فَإِذَا كَانَ الْعَامِلُ فِي الصَّدَقَاتِ يَنْتَقِصُ مِنْ حُقُوقِ الْمَسَاكِينِ وَلاَ يُعْطِيهِمْ إِيَّاهَا بِالتَّمَامِ فَهُوَ حِينَئِذٍ صَاحِبُ مَكْسٍ يُخَافُ عَلَيْهِ الإِثْمُ وَالْعُقُوبَةُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۳۱۷۵) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ (ظلما) ٹیکس لینے والا جنت میں کبھی بھی داخل نہ ہوگا۔

ٹیکس سے مراد و نقصان ہے جو عامل مساکین کے حقوق سے کمی کرتا ہے اور انہیں ان کے پورے حقوق نہیں دیتا (جب وہ یہ کام کرے گا) تو وہ صاحب ٹیکس ہوگا۔ اس پر جو گناہ ہے اور اس کے انجام سے ڈرنا چاہیے۔ واللہ اعلم

(۱۷) بَاب فَضْلِ الْعَامِلِ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ

اگر عامل صداقت کے ساتھ صدقہ پر قائم رہے تو اس کی فضیلت

(۱۳۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ ۔ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ. [حسن۔ احمد ۴/ ۱۷۲۔۱۷۳۔ ۱۷۴]

(۱۳۱۷۶) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ عامل جو صدقہ وصول کرتا ہے اس کی فضیلت اس طرح ہے جس طرح ایک غازی ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے گھر کی طرف لوٹ آئے۔

(۱۸) بَاب مَنْ يُعْطَى مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ سَهْمِ الْمَصَالِحِ خُمُسِ خُمُسِ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ مَا يَتَأَلَّفُ بِهِ وَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا

لوگوں کو مال فے اور غنیمت کے خمس سے پانچواں حصہ تالیف قلب کے لیے دینا تاکہ ان کے دل اسلام کی جانب مائل ہوں اگرچہ وہ مسلمان ہوں

(۱۳۱۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ يُخْبِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ فَكَانَ هَمَّهُ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ فَأَحَاطَتْ بِهِ النَّاقَةُ فَخَطِفَتْ شَجَرَةٌ رِدَاءَهُ فَقَالَ : رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي أَتَخْشَوْنَ عَلَيَّ الْبُخْلَ لَوْ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيَّ نَعَمًا مِثْلَ سَمُرِ تِهَامَةَ لَقَسَمْتُهَا بَيْنَكُمْ ثُمَّ لاَ

تَجِدُونِي بَخِيلاً وَلاَ جَبَانًا وَلاَ كَذَّابًا . ثُمَّ أَخَذَ وَبَرَةً مِنْ ذِرْوَةِ سَنَامِ بَعِيرِهِ فَقَالَ : مَا لِي مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَلاَ مِثْلُ هَذِهِ إِلاَّ الْخُمُسَ وَهُوَ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ رُدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمِخْيَطَ فَإِنَّ الْغُلُولَ عَارٌ وَنَارٌ وَشَنَارٌ [حسن]

(۱۳۱۷۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ غزوہ حنین سے واپس لوٹے تو لوگوں نے آپ ﷺ سے سوال کرنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے (اس غرض سے) اونٹنی کو گھیر لیا، آپ کی چادر درخت نے اچک لی تو آپ ﷺ نے فرمایا: میری چادر مجھے لوٹا دو۔ کیا تم ڈرتے ہو کہ میں بخل کروں گا، اگر اللہ تعالیٰ مجھے تہامہ جگہ (جتنا) مال دے دیتا تو میں تمہارے درمیان تقسیم کر دیتا اور تم مجھے بخیل، بزدل اور جھوٹا نہ پاتے۔ پھر آپ نے اونٹ کی کوہان سے اون لی اور فرمایا: مجھے کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ مال دے دے اور میں روک لوں۔ اگر اس کی مثل بھی خمس ہو تو وہ بھی تم پر لوٹا دیا جائے گا، تم دھاگا اور سوئی لوٹانا فرض سمجھو اس لیے کہ خیانت عار، آگ اور رسوائی ہے۔

(١٣١٧٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالْحُمَيْدِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَابْنُ عَجْلاَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَا يَحِلُّ لِي مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ جَلَّ وَعَزَّ عَلَيْكُمْ إِلاَّ مِثْلَ هَذِهِ إِلاَّ الْخُمُسَ وَهُوَ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ . [حسن]

(۱۳۱۷۸) نبی ﷺ نے فرمایا: جو مال فئی اللہ نے تم کو دیا ہے وہ میرے لیے حلال نہیں ہے مگر اس کی مثل اور علاوہ "خمس" کے جو تم پر ہی لوٹایا جاتا ہے۔

(١٣١٧٩) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَيْسَ لِي مِنْ هَذَا الْفَيْءِ إِلاَّ الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : يَعْنِي بِالْخُمُسِ حَقَّهُ مِنَ الْخُمُسِ وَقَوْلُهُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ يَعْنِي فِي مَصْلَحَتِكُمْ. [صحيح لغيره]

(۱۳۱۷۹) ایضاً

(١٣١٨٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْجَارُودِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الإِسْمَاعِيلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ : أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ وَصَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ وَالأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ مِائَةً مِائَةً مِنَ الإِبِلِ وَأَعْطَى عَبَّاسَ بْنَ مِرْدَاسٍ دُونَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ فَقَالَ عُمَرُ أَوْ غَيْرُهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ :

أَتَجْعَلُ نَهْبِي وَنَهْبَ الْعُبَيْدِ بَيْنَ عُيَيْنَةَ وَالأَقْرَعِ

فَمَا كَانَ بَدْرٌ وَلاَ حَابِسٌ يَفُوقَانِ مِرْدَاسَ فِي الْمَجْمَعِ

وَمَا كُنْتُ دُونَ امْرِءٍ مِنْهُمَا وَمَنْ تَخْفِضِ الْيَوْمَ لاَ يُرْفَعِ

قَالَ فَأَتَمَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِائَةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدَ بْنِ عَبْدَةَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۰۶۰]

(۱۳۱۸۰) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوسفیان بن حرب، صفوان بن امیہ، عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس کو سو سو اونٹ دیے اور عباس بن مرداس کو اس سے کم دیے۔ بعد میں اس کو بھی پورے سو دے دیے۔

(۱۳۱۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لَمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مَا أَفَاءَ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ يَوْمَ حُنَيْنٍ طَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِي رِجَالاً مِنْ قَوْمِهِ الْمِائَةَ مِنَ الإِبِلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ : يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرْسَلَ إِلَى الأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ وَلَمْ يَدْعُ مَعَهُمْ أَحَدًا فَلَمَّا اجْتَمَعُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ . فَقَالَ فُقَهَاءُ الأَنْصَارِ : أَمَّا ذَوُو الرَّأْيِ مِنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا وَأَمَّا أُنَاسٌ حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ فَقَالُوا : يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِهِ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَدَعُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنِّي لأُعْطِي رِجَالاً حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِكُفْرٍ فَأَتَأَلَّفُهُمْ أَفَلاَ تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالأَمْوَالِ وَتَرْجِعُونَ إِلَى رِحَالِكُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ فَوَاللَّهِ مَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ . قَالُوا : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَهُمْ : إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ .

قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ : فَلَمْ نَصْبِرْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيِّ.

[صحیح۔ بخاری ۱۰۵۹]

(۱۳۱۸۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ کو مال نے اللہ تعالیٰ نے عطا کیا جو ہوازن قبیلے کے مال میں سے حنین والے دن حاصل ہوا تو آپ نے اپنی قوم کے لوگوں کو سو سو اونٹ دینے شروع کر دیے تو انصار میں سے ایک آدمی نے کہا: اللہ

پاک اپنے رسول کو معاف کرے، آپ قریش کو دیتے ہیں اور ہم کو چھوڑ دیا ہے، یعنی محروم کر دیا ہے اور ہماری تلواریں ابھی تک خون کے قطرے بہا رہی ہیں۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ بات نبی ﷺ تک پہنچ گئی، آپ نے انصار والوں کو جمع کیا۔ ان میں سے کسی ایک کو بھی پیچھے نہ چھوڑا۔ جب وہ جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا جو آپ کو ان کی طرف سے بات پہنچی تھی تو انصار کے سمجھدار لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جو ہم میں سے سمجھدار لوگ ہیں، انہوں نے یہ بات نہیں کی۔ یہ بات ان لوگوں نے کی ہے جو نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں، انہوں نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کو معاف کرے، آپ قریش کو دیتے ہیں اور ہم کو محروم کر دیا ہے! حالانکہ ہماری تلواروں سے ابھی تک خون بہہ رہا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: میں ان لوگوں کو دیتا ہوں جو کفر کو چھوڑ کر نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں، تاکہ ان کی دل جوئی ہو، کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ لوگ گھر مال لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں کو اللہ کا رسول لے کر جاؤ۔ فرمایا: اللہ کی قسم! جو تم لے کر جاؤ گے وہ اس سے بہتر ہے جو وہ لے کر جائیں گے، پھر انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے نبی! پھر آپ نے فرمایا کہ تم میرے بعد سخت آزمائش میں ڈالے جاؤ گے، پس تم بس صبر کرنا، یہاں تک کہ تم اللہ اور اس کے رسول کو جا ملو، بے شک میں حوض پر ہوں گا۔

(۱۳۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ : أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَالٌ فَأَعْطَى قَوْمًا وَمَنَعَ آخَرِينَ فَبَلَغَهُ أَنَّهُمْ عَتَبُوا فَقَالَ : إِنِّى أُعْطِى الرَّجُلَ وَأَدَعُ الرَّجُلَ وَالَّذِى أَدَعُهُ أَحَبُّ إِلَىَّ مِنَ الَّذِى أُعْطِيهِ أُعْطِى أَقْوَامًا لِمَا فِى قُلُوبِهِمْ مِنَ الْجَزَعِ وَالْهَلَعِ وَأَكِلُ أَقْوَامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِى قُلُوبِهِمْ مِنَ الْغِنَى وَالْخَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ . فَقَالَ عَمْرٌو : مَا أُحِبُّ أَنَّ لِى بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حُمْرَ النَّعَمِ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى النُّعْمَانِ. [صحيح۔ بخاری ۹۲۳۔ ۳۱۴۵]

(۱۳۱۸۲) حضرت عمرو بن تغلب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس مال آیا تو آپ ﷺ نے اپنی قوم کو دیا اور دوسروں کو محروم کر دیا۔ آپ کو یہ بات معلوم ہوئی کہ لوگوں نے اس پر اعتراض کیا ہے تو آپ نے فرمایا: میں کسی آدمی کو دیتا ہوں اور کسی کو چھوڑ دیتا ہوں، جس کو میں محروم کرتا ہوں میں اس سے زیادہ محبت کرتا ہوں، اس کی نسبت جس کو میں دیتا ہوں، مال ان کو دیتا ہوں جن کے دل میں جزع فزع، بے صبری ہوتی ہے اور محروم ان لوگوں کو کرتا ہوں جن کے دل کو اللہ پاک نے بے پرواہ کر دیا ہے، ان میں سے عمرو بن تغلب بھی تھے، عمرو بن تغلب فرماتے ہیں کہ مجھے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ نبی ﷺ کے یہ کلمے پیارے لگے تھے۔

(۱۳۱۸۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْجَارُودِىُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى نُعْمٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ : بَعَثَ عَلِىٌّ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ بِتُرْبَتِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ : الأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ وَعُيَيْنَةَ بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِيِّ وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلاَثَةَ الْعَامِرِيِّ أَحَدِ بَنِي كِلاَبٍ وَزَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ فَغَضِبَتْ صَنَادِيدُ قُرَيْشٍ فَقَالَتْ : يُعْطِي صَنَادِيدَ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ لأَتَأَلَّفَهُمْ . فَجَاءَ رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِءُ الْجَبِينِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ : اتَّقِ اللَّهَ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ إِنْ عَصَيْتُهُ يَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الأَرْضِ وَلاَ تَأْمَنُونِي . ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فِي قَتْلِهِ يُرَوْنَ أَنَّهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الإِسْلاَمِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الأَوْثَانِ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ. [صحيح۔ بخاری، مسلم ۹۰]

(۱۳۱۸۳) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے سونے کا ایک ٹکڑا نبی ﷺ کی طرف بھیجا۔ نبی ﷺ نے اس کو چار بندوں میں تقسیم کیا، اقرع بن حابس حنظلی، عیینہ بن حصن فزاری، علقمہ بن علاثہ عامری اور زید خیل طائی میں تو قریش کے سردار ناراض ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نجد والوں کو دیتے ہیں لیکن ہم کو محروم کر دیا ہے! نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہ میں نے اس لیے کیا ہے تاکہ ان کی دل جوئی ہو جائے۔ ایک آدمی آیا جو گھنی داڑھی والا، پھولے ہوئے گال والا، دھنسی ہوئی آنکھوں والا، اٹھی ہوئی پیشانی والا، گنجے سر والا تھا۔ اس نے کہا: اے محمد (ﷺ) اللہ سے ڈرو۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر میں اللہ کی نافرمانی کرتا ہوں تو اس کی اطاعت کون کرتا ہے؟ اس نے مجھ کو زمین پر امین بنایا تم مجھے امین نہیں مانتے، پھر وہ آدمی چلا گیا۔ قوم میں سے ایک آدمی نے اجازت طلب کی کہ میں اس کو قتل کر دوں اور شاید وہ آدمی خالد بن ولید تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک اس کی نسل میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن یہ ان کی ہنسلیوں سے نیچے نہیں اترے گا۔ اہل اسلام کو وہ قتل کریں گے اور بت پرستوں کو وہ دعوت دیں گے اور وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ اگر میں نے ان لوگوں کو پالیا تو میں ان کو قوم عاد کی طرح ضرور قتل کر دوں گا۔

(۱۹) باب مَنْ يُعْطَى مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ سَهْمِ الْمَصَالِحِ رَجَاءَ أَنْ يُسْلِمَ

تالیفِ قلب کے لیے کسی کو ایمان والوں کا حصہ دینا اس امید سے کہ وہ مسلمان ہو جائیں

قَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَعْطَى صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ وَلَكِنَّهُ قَدْ أَعَارَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَدَاةً وَسِلاَحًا وَقَالَ

فِيهِ عِنْدَ الْهَزِيمَةِ أَحْسَنَ مِمَّا قَالَ بَعْضُ مَنْ أَسْلَمَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ.

(۱۳۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أُنَاسٍ مِنْ آلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: يَا صَفْوَانُ هَلْ عِنْدَكَ سِلاَحٌ. قَالَ: عَارِيَةً أَمْ غَصْبًا. قَالَ: بَلْ عَارِيَةً.

قَالَ فَأَعَارَهُ مَا بَيْنَ الثَّلاَثِينَ إِلَى الأَرْبَعِينَ دِرْعًا وَغَزَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حُنَيْنًا فَلَمَّا هُزِمَ الْمُشْرِكِينَ جُمِعَتْ دُرُوعُ صَفْوَانَ فَفَقَدَ مِنْهَا أَدْرَاعًا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِصَفْوَانَ: إِنَّا قَدْ فَقَدْنَا مِنْ أَدْرَاعِكَ أَدْرَاعًا فَهَلْ نَغْرَمُ لَكَ؟. قَالَ: لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لأَنَّ فِي قَلْبِي الْيَوْمَ مَا لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ. [ضعيف]

(۱۳۱۸۴) آلِ عبدالرحمٰن بن صفوان سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے صفوان! کیا تیرے پاس اسلحہ ہے؟ صفوان نے کہا: "عاریتاً یا مستقل طور پر۔ آپ نے فرمایا: ادھار۔ فرماتے ہیں: میں نے ادھار میں چالیس اور تیس کے درمیان زرہیں نبی ﷺ کو دیں اور نبی ﷺ نے غزوۂ حنین کیا، جب مشرکین کو شکست ہوئی تو صفوان کی زرعوں کو جمع کیا گیا، کچھ زرہیں گم ہوگئیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے صفوان! تیری زرہیں ہم سے گم ہوگئی ہیں، ہم پر کوئی چٹی وغیرہ ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! نہیں، اس لیے کہ آج میرے دل میں وہ چیز نہیں جو اس دن تھی۔

(۱۳۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَظُنُّهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فِي أَدَاةٍ ذُكِرَتْ لَهُ عِنْدَهُ فَسَأَلَهُ إِيَّاهَا فَقَالَ صَفْوَانُ: أَيْنَ الأَمَانُ أَتَأْخُذُهَا غَصْبًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ شِئْتَ أَنْ تُمْسِكَ أَدَاتَكَ فَأَمْسِكْهَا وَإِنْ أَعَرْتَنِيهَا فَهِيَ ضَامِنَةٌ عَلَيَّ حَتَّى تُؤَدَّى إِلَيْكَ. فَقَالَ صَفْوَانُ: لَيْسَ بِهَذَا بَأْسٌ وَقَدْ أَعَرْتُكَهَا فَأَعْطَاهُ يَوْمَئِذٍ زَعَمُوا مِائَةَ دِرْعٍ وَأَدَاتَهَا وَكَانَ صَفْوَانُ كَثِيرَ السِّلاَحِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اكْفِنَا حَمْلَهَا. فَحَمَلَهَا صَفْوَانُ ثُمَّ ذَكَرَ الْقِصَّةَ فِي حَرْبِ حُنَيْنٍ قَالَ فِيهَا: وَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَقَالَ: أَبْشِرْ بِهَزِيمَةِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: أَتُبَشِّرُنِي بِظُهُورِ الأَعْرَابِ فَوَاللَّهِ لَرَبٌّ مِنْ قُرَيْشٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ رَبٍّ مِنَ الأَعْرَابِ وَبَعَثَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ غُلاَمًا لَهُ فَقَالَ اسْمَعْ لِمَنِ الشِّعَارُ فَجَاءَهُ الْغُلاَمُ فَقَالَ: سَمِعْتُهُمْ يَقُولُونَ يَا بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَا بَنِي عَبْدِ اللَّهِ يَا بَنِي عُبَيْدِ اللَّهِ فَقَالَ: ظَهَرَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ ذَلِكَ شِعَارَهُمْ فِي الْحَرْبِ. لَفْظُ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَحَدِيثُ عُرْوَ

بِمَعْنَاهُ. [ضعیف]

(۱۳۱۸۵) زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی ہتھیار بھیجا، ان کے پاس اس کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے وہ مانگ لیا، صفوان نے کہا: ضامن کہاں ہے؟ کیا تم مستقل رکھو گے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو اپنا اسلحہ روک لے، اگر تو مجھے عاریتاً دے دے تو واپس لوٹانے تک میں اس کا ضامن ہوں، صفوان نے کہا: کوئی حرج نہیں، میں آپ کو عاریتاً دیتا ہوں، اس نے اس دن آپ کو مال دے دیا۔ بعض لوگوں کا دعویٰ ہے کہ سو زرہیں اور دوسرا اسلحہ۔ اس وقت صفوان کے پاس بہت سا اسلحہ تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیں ہماری ضرورت کے مطابق دے دو۔ صفوان نے دیا، پھر غزوہ حنین کا ذکر کیا، جس میں ہے کہ قریش کا کوئی آدمی صفوان بن امیہ کے پاس سے گزرا، اس نے کہا: تجھے محمد اور اس کے ساتھیوں کی ہزیمت مبارک ہو، صفوان نے اس سے کہا: کیا تو مجھے عرب کے غلبہ کی خبر دیتا ہے، اللہ کی قسم! قریش کا ولی مجھے عرب کے ولی سے زیادہ پسند ہے، صفوان نے اپنے غلام کو بھیجا اور کہا: ان شعار کون سا ہے؟ غلام آیا، اس نے کہا: میں نے انہیں اے بنو عبدالرحمن، اے بنو عبداللہ، اے بنو عبیداللہ کہتے ہوئے سنا، صفوان نے کہا: محمد (ﷺ) غالب آ گئے۔ لڑائی میں یہ ان کا شعار تھا۔

(۱۳۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَكْفَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : غَزَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- غَزْوَةَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ فِي رَمَضَانَ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَئِذٍ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ مِائَةً مِنَ النَّعَمِ ثُمَّ مِائَةً ثُمَّ مِائَةً قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ : وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا أَعْطَانِي وَإِنَّهُ لأَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيَّ فَمَا بَرِحَ يُعْطِينِي حَتَّى إِنَّهُ لأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۳۱۳]

(۱۳۱۸۶) ابن شہاب کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے غزوہ فتح مکہ کیا اور آپ ﷺ رمضان کے مہینے میں مدینے سے نکلے تھے تو آپ نے صفوان بن امیہ کو سو اونٹ دیے، پھر سو دیے پھر سو دیے۔ شہاب کہتے ہیں کہ مجھے سعید بن مسیب نے حدیث بیان کی کہ صفوان بن امیہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! مجھے رسول اللہ نے جو بھی دیا وہ میرے نزدیک تمام لوگوں میں سے ناپسندیدہ تھے، آپ ہمیشہ مجھے دیتے رہے، یہاں تک آپ ﷺ میرے نزدیک تمام لوگوں سے پسندیدہ ہو گئے۔

(۱۳۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : مَا سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى الإِسْلاَمِ شَيْئًا إِلاَّ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَ لَهُ بِغَنَمٍ بَيْنَ جَبَلَيْنِ

فَرَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ : يَا قَوْمِ أَسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي عَطِيَّةً لاَ يَخْشَى الْفَاقَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ النَّضْرِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ. [صحيح۔ مسلم ۲۳۱۲]

(۱۳۱۸۷) انس ؓ فرماتے ہیں کہ جب بھی نبی ﷺ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ضرور دیتے تھے، ایک آدمی آیا، اس نے سوال کیا تو آپ ﷺ نے دو پہاڑوں کے درمیان جو بکریاں تھیں دینے کا حکم دیا اور جب وہ اپنی قوم کے پاس گیا تو اس نے کہا: اے میری قوم! مسلمان ہو جاؤ محمد ﷺ اتنا دیتے ہیں کہ وہ تو فاقے سے بھی نہیں ڈرتے۔

(۱۳۱۸۸) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَأَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ : أَىْ قَوْمِ أَسْلِمُوا فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِي عَطَاءً مَا يَخَافُ الْفَقْرَ قَالَ أَنَسٌ : إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيُسْلِمُ مَا يُرِيدُ إِلاَّ الدُّنْيَا فَمَا يُسْلِمُ حَتَّى يَكُونَ الإِسْلاَمُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۱۳۱۸۸) حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے دو پہاڑوں کے درمیان جو بکریاں تھیں مانگ لیں، آپ ﷺ نے اس کو دے دیں، وہ اپنی قوم کے پاس آیا اور کہنے لگا: مسلمان ہو جاؤ، اللہ کی قسم! محمد اتنا دیتے ہیں کہ فقر کا ڈر ختم ہو جاتا ہے، انس ؓ کہتے ہیں کہ اگر آدمی اسلام صرف دنیا کے حصول کے لیے قبول کرتا ہے تو وہ مسلمان نہیں ہوگا، جب تک دنیا اور اس کی ہر چیز سے اسلام اسے زیادہ محبوب نہ ہو جائے۔

(۲۰) باب مَنْ يُعْطَى مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ سَهْمِ الصَّدَقَاتِ

تمام صدقات کے حصے سے تالیفِ قلب کے لیے دینا

فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلِلْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ فِي قَسْمِ الصَّدَقَاتِ سَهْمٌ وَالَّذِي أَحْفَظُهُ مِنْ مُتَقَدِّمِ الْخَبَرِ : أَنَّ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَحْسِبُهُ قَالَ بِثَلاَثِمِائَةٍ مِنَ الإِبِلِ مِنْ صَدَقَاتِ قَوْمِهِ فَأَعْطَاهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهَا ثَلاَثِينَ بَعِيرًا وَأَمَرَهُ أَنْ يَلْحَقَ بِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ بِمَنْ أَطَاعَهُ مِنْ قَوْمِهِ فَجَاءَهُ بِزُهَاءِ أَلْفِ رَجُلٍ وَأَبْلَى بَلاَءً حَسَنًا. وَلَيْسَ فِي الْخَبَرِ مِنْ أَيْنَ أَعْطَاهُ إِيَّاهَا غَيْرَ أَنَّ الَّذِي يَكَادُ أَنْ يَعْرِفَ الْقَلْبُ بِالاِسْتِدْلاَلِ بِالأَخْبَارِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ أَعْطَاهُ إِيَّاهَا مِنْ سَهْمِ الْمُؤَلَّفَةِ فَإِمَّا زَادَهُ لِيُرَغِّبَهُ فِيمَا صَنَعَ وَإِمَّا أَعْطَاهُ

لِيَتَأَلَّفَ بِهِ غَيْرَهُ مِنْ قَوْمِهِ مِمَّنْ لاَ يَثِقُ بِهِ بِمِثْلِ مَا يَثِقُ بِهِ مِنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ فَأَرَى أَنْ يُعْطَى مِنْ سَهْمِ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَعْنَى إِنْ نَزَلَتْ نَازِلَةٌ بِالْمُسْلِمِينَ وَلَنْ تَنْزِلَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صدقات کی اقسام میں تالیف قلب کے لیے حصہ ہے، جس کو سب نے پچھلی حدیث سے یاد رکھا ہے کہ عدی بن حاتم، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، میرا گمان ہے کہ انہوں نے کہا: صدقات کے تین سو اونٹ اس کی قوم نے دیے ہیں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں تیس اونٹ دیے اور حکم دیا کہ انہیں سیدنا خالد بن ولید کے پاس لے جاؤ، چونکہ ان کی قوم نے نیا نیا اسلام قبول کیا ہے تو وہ ایک ہزار افراد کی ٹولی کے پاس کے پاس آئے۔ حدیث میں یہ وضاحت نہیں کہ انہوں نے کہاں سے دیے تو لگتا ہے کہ صرف احادیث سے استدلالات ہیں۔ واللہ اعلم۔ انہوں نے خاص مؤلفۃ قلوب والے حصے سے دیا اور انہیں زیادہ دیا تا کہ ان کی اس میں رغبت زیادہ ہو۔ ان کے علاوہ دوسری قوم تالیفِ قلب کے لیے دیا؛ کیونکہ وہ قوم عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی قوم کی طرح پختہ مسلمان نہ تھی۔

(۲۱) بَابُ سُقُوطِ سَهْمِ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَتَرْكِ إِعْطَائِهِمْ عِنْدَ ظُهُورِ الإِسْلاَمِ وَالاِسْتِغْنَاءِ عَنِ التَّأَلُّفِ عَلَيْهِ

جب اسلام اچھی طرح ظاہر ہو جائے اور تالیف سے بھی استغنا ہو جائے تو مولفۃ قلوب کے حصے کا ساقط ہونا اور ان کو دینے سے رک جانا

(۱۳۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ: يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ الْوَاسِطِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ: جَاءَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ وَالأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالاَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّ عِنْدَنَا أَرْضًا سَبِخَةً لَيْسَ فِيهَا كَلأٌ وَلاَ مَنْفَعَةٌ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُقْطِعَنَاهَا لَعَلَّنَا نَحْرُثُهَا وَنَزْرَعُهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الإِقْطَاعِ وَإِشْهَادِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَمَحْوِهِ إِيَّاهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَتَأَلَّفُكُمَا وَالإِسْلاَمُ يَوْمَئِذٍ ذَلِيلٌ وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعَزَّ الإِسْلاَمَ فَاذْهَبَا فَاجْهَدَا جَهْدَكُمَا لاَ أَرْعَى اللَّهُ عَلَيْكُمَا إِنْ رَعَيْتُمَا.

وَيُذْكَرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: لَمْ يَبْقَ مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ أَحَدٌ إِنَّمَا كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْقَطَعَتِ الرُّشَا. وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ: أَمَّا الْمُؤَلَّفَةُ فَلَيْسَ الْيَوْمَ. [صحیح]

(۱۳۱۸۹) عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس دونوں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول کے خلیفہ!

ہمارے پاس بنجر زمین ہے جس میں کوئی انگوری نہیں اور نہ کوئی نفع مند چیز۔ اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان میں کھیتی اور زراعت وغیرہ کریں تو آپ ہمیں وہ زمین دے دیں۔ آگے لمبی حدیث ذکر کرتے ہوئے راوی کہتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت محمد ﷺ نے تم کو اس لیے دی تھی کہ تمہاری تالیفِ قلبی ہو اور اسلام ان دنوں پسماندہ حالات میں تھا، اب اللہ تعالیٰ نے اسلام کو عزت دی ہے اس لیے تم جاؤ اور محنت مشقت کرو، جب اللہ تعالیٰ نے رعایت نہیں کی تو میں بھی نہیں کرتا۔

(۱۳۱۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ: أَتَيْتُ أَبَا وَائِلٍ وَأَبَا بُرْدَةَ بِالزَّكَاةِ وَهُمَا عَلَى بَيْتِ الْمَالِ فَأَخَذَاهَا ثُمَّ جِئْتُ مَرَّةً أُخْرَى فَوَجَدْتُ أَبَا وَائِلٍ وَحْدَهُ فَقَالَ: رُدَّهَا فَضَعْهَا مَوَاضِعَهَا قُلْتُ: فَمَا أَصْنَعُ بِنَصِيبِ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ؟ قَالَ: رُدَّهُ عَلَى آخَرِينَ. [صحیح]

(۱۳۱۹۰) ابوالحسن فرماتے ہیں کہ میں ابووائل اور ابو بردہ کے پاس زکوۃ لے کر آیا اور ان دونوں کی ذمہ داری بیت المال پر تھی اور انہوں نے اس مال کو پکڑ لیا۔ پھر میں دوسری مرتبہ جب زکوۃ لے کر آیا تو صرف ابووائل تھے، انہوں نے کہا کہ اس مال کو لے جاؤ اور اس کو مستحق میں تقسیم کر دو تو میں نے کہا: میں ان لوگوں کے حصے کا کیا کروں جن کو تالیف قلبی کے لیے دیا جاتا تھا؟ فرمایا: اس کو دوسروں پر لوٹا دو۔

(۲۲) باب سَهْمِ الرِّقَابِ

قیدیوں کے حصے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَفِي الرِّقَابِ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ: يَعْنِي الْمُكَاتَبِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَكَذَا قَالَهُ الزُّهْرِيُّ فَمَنْ بَعْدَهُ مِنْ فُقَهَاءِ أَكْثَرِ الأَمْصَارِ.

(۱۳۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ: أَنَّ أَبَا مُؤَمَّلٍ أَوَّلُ مُكَاتَبٍ كُوتِبَ فِي الإِسْلاَمِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: أَعِينُوا أَبَا مُؤَمَّلٍ . فَأُعِينَ مَا أَعْطَى كِتَابَتَهُ وَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَاسْتَفْتَى فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [ضعیف]

(۱۳۱۹۱) ابومومل وہ شخص تھے جنہوں نے سب سے پہلے اسلام میں نبی ﷺ کے دور میں مکاتبت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ابومومل کی مدد کرو، پس میری مدد کی گئی۔ مجھے استفتاء دیا گیا کہ مکاتبت کے بعد کچھ زائد (بچ) بھی ہو گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کو اللہ کے راستے میں خرچ کر دو۔

(۱۳۱۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عَثَّامَ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ

الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ أَنَّ فُلَانًا الْحَنَفِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ : شَهِدْتُ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَقَامَ مُكَاتَبٌ إِلَى أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ أَوَّلَ سَائِلٍ رَأَيْتُهُ فَقَالَ : إِنِّي إِنْسَانٌ مُثْقَلٌ مُكَاتَبٌ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَيْهِ فَقُذِفَتْ إِلَيْهِ الثِّيَابُ وَالدَّرَاهِمُ حَتَّى قَالَ حَسْبِي فَانْطَلَقَ إِلَى أَهْلِهِ فَوَجَدَهُمْ قَدْ أَعْطَوْهُ مُكَاتَبَتَهُ وَفَضَلَ ثَلَاثُمِائَةِ دِرْهَمٍ فَأَتَى أَبَا مُوسَى فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَهَا فِي نَحْوِهِ مِنَ النَّاسِ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِصَّةً شَبِيهَةً بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ : فَأَتَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنِ الْفَضْلَةِ فَقَالَ : اجْعَلْهَا فِي الْمُكَاتَبِينَ وَهِيَ مُخَرَّجَةٌ فِي كِتَابِ الْمُكَاتَبِ.

(۱۳۱۹۲) راوی کہتا ہے کہ میں جمعہ کے دن گیا ایک مکاتب ابوموسیٰ کے پاس آیا۔ راوی کہتا ہے کہ یہ پہلا سائل تھا، جس کو میں نے دیکھا تھا، اس نے کہا: میں تنگدست مکاتب انسان ہوں۔ انہوں نے لوگوں کو ترغیب دلائی اور اس کی مدد کی۔ پھر اس کی مدد کے لیے کپڑے اور درہم دیے جانے لگے، یہاں تک کہ اس نے کہا: بس یہی کافی ہیں تو وہ اپنے اہل کے پاس گیا تو انہوں نے اس مکاتبت کی اور اس کے پاس تین سو درہم بچ گئے تو وہ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور پوچھا تو انہوں نے کہا کہ انہیں اپنے جیسے لوگوں پر خرچ کر دے۔

ہم نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے اس سے ملتا جلتا قصہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے کہا: انہیں مکاتبین پر خرچ کر دے۔

(۲۳) باب سَهْمِ الْغَارِمِينَ

چٹی والے لوگوں کے حصے کا بیان

(۱۳۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ رِئَابٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- أَسْأَلُهُ فِي حَمَالَةٍ فَقَالَ : إِنَّ الْمَسْأَلَةَ حُرِّمَتْ إِلاَّ فِي ثَلَاثٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَاحَتْ مَالَهُ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ حَاجَةٌ أَوْ فَاقَةٌ حَتَّى يَتَكَلَّمَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَى مِنْ قَوْمِهِ لَقَدْ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ فَمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْمَسَائِلِ فَهُوَ سُحْتٌ. [صحيح]

(۱۳۱۹۳) قبیصہ بن مخارق فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا تاکہ میں آپ سے اپنے قرض کے بارے میں سوال کروں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ سوال کرنا حرام ہے، سوائے تین اشخاص کے: ایک وہ بندہ جس پر قرض کا بوجھ ہے اس کے لیے

سوال کرنا حلال ہے، یہاں تک کہ وہ اپنے قرض کو ادا کر لے، پھر وہ سوال کرنے سے رک جائے۔ دوسرا وہ آدمی جس پر کوئی آفت آ گئی اور اس کا مال سارا تباہ ہو گیا اس کے لیے بھی سوال کرنا حلال ہے، یہاں تک کہ وہ آسودہ حال ہو جائے تو وہ سوال کرنے سے رک جائے۔ تیسرا وہ آدمی جس کو کوئی ضرورت پڑ گئی ہو یا اس کو فاقہ پہنچا ہو اور تین معتبر افراد اس کی قوم میں سے گواہی دے دیں تو اس کے لیے بھی سوال کرنا جائز ہے، اس کے علاوہ سوال کرنا حرام ہے۔

(۱۳۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ رِئَابٍ حَدَّثَنَا كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلاَلِيِّ قَالَ : تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- أَسْأَلُهُ فِيهَا فَقَالَ : أَقِمْ يَا قَبِيصَةُ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَأْمُرَ لَكَ بِهَا . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا قَبِيصَةُ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لاَ تَحِلُّ إِلاَّ لأَحَدِ ثَلاَثَةٍ : رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتَّى يَقُولَ ثَلاَثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَى مِنْ قَوْمِهِ أَنْ قَدْ أَصَابَتْ فُلاَنًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الصَّدَقَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْمَسْأَلَةِ يَا قَبِيصَةُ سُحْتٌ يَأْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۳۱۹۴) ایضاً۔

(۱۳۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِيِّ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَتَسَاءَلُ أَمْوَالَنَا فَقَالَ : لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ فِي الْحَاجَةِ أَوِ الْفَتْقِ لِيُصْلِحَ بَيْنَ قَوْمِهِ فَإِذَا بَلَغَ أَوْ كَرَبَ اسْتَعَفَّ . قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : الْفَتْقُ الْحَرْبُ تَكُونُ بَيْنَ الْفَرِيقَيْنِ فَتَقَعُ بَيْنَهُمُ الدِّمَاءُ وَالْجِرَاحَاتُ فَيَتَحَمَّلُهَا رَجُلٌ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ بِذَلِكَ فَيَسْأَلَ فِيهَا حَتَّى يُؤَدِّيَهَا إِلَيْهِمْ وَقَوْلُهُ اسْتَعَفَّ أَوْ كَرَبَ يَقُولُ : دَنَا مِنْ ذَلِكَ

وَقُرْبَ مِنْهُ وَقَوْلُهُ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ هُوَ بِكَسْرِ السِّينِ وَكُلُّ شَيْءٍ سَدَدْتَ بِهِ خَلَلاً فَهُوَ سِدَادٌ. [حسن]

(۱۳۱۹۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم ایسی قوم ہیں کہ ہم سے مانگنے والے بہت ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک ضرورت کے وقت یا لڑائی کے وقت مانگے تا کہ اس مال کے ذریعے اپنی قوم میں صلح کروائے۔ جب معاملہ ختم ہو جائے یا ختم ہونے کے قریب ہو جائے تو رک جائے۔ ابو عبید کہتے ہیں: فتق کا معنی جنگ ہے، جس سے دو گروہ ہلاک و زخمی ہوتے ہیں تو وہ آدمی صلح کے لیے مانگتا ہے، استغنی اور قرب کا معنی نزدیک ہوتا ہے۔

(۱۳۱۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلاَّ لِخَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ رَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ غَارِمٍ أَوْ غَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مِسْكِينٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ مِنْهَا فَأَهْدَى مِنْهَا لِغَنِيٍّ. [منکر]

(۱۳۱۹۶) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ مال دار اشخاص کے علاوہ صدقہ کسی مال دار پر جائز نہیں ہے۔ ① صدقہ لینے والا (عامل) ② کسی آدمی نے اپنے مال سے صدقے کی چیز کو خریدا۔ ③ کوئی چٹی شدہ آدمی ④ اللہ کے رستے میں غزوہ کرنے والا غازی۔ ⑤ وہ مال دار کہ کسی مسکین کو صدقہ دیا گیا تو اس نے تحفے میں کسی مال دار کو دے دیا۔

(۱۳۱۹۷) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ وَيُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَمَلَ مِنْ أُمَّتِي دَيْنًا ثُمَّ جَهِدَ فِي قَضَائِهِ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ فَأَنَا وَلِيُّهُ. [صحيح۔ احمد ٦/ ٧٤، ح: ١٥٤]

(۱۳۱۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے جس بندے نے کوئی قرض چھوڑا اور اس نے اس کے ادا کرنے کی کوشش کی لیکن وہ ادائیگی سے پہلے فوت ہو گیا تو میں اس کا ولی ہوں (یعنی ادا کرنے والا)۔

(۲۴) باب سَهْمِ سَبِيلِ اللَّهِ

ان لوگوں کے حصہ کا بیان میں جو اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں

(۱۳۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلاَّ لِخَمْسَةٍ لِغَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

أَوْ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ لِغَارِمٍ أَوْ لِرَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ لِرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ مِسْكِينٌ فَتَصَدَّقَ عَلَى الْمِسْكِينِ فَأَهْدَى الْمِسْكِينُ لِلْغَنِيِّ.

(۱۳۱۹۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی غنی کے لیے صدقہ جائز نہیں ہے مگر پانچ کے لیے: مجاہد فی سبیل اللہ، عامل، چٹی دینے والا، مشتری، ایسا آدمی جس کا پڑوسی مسکین ہو اور اسے صدقہ ملے پھر وہ اپنے پڑوسی کو ہدیہ کر دے۔

(۱۳۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عِمْرَانَ الْبَارِقِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لاَ تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلاَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ ابْنِ السَّبِيلِ أَوْ جَارٌ فَقِيرٌ فَيُهْدَى لَكَ . [ضعیف]

(۱۳۱۹۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی غنی کے لیے صدقہ جائز نہیں ہے، علاوہ اس غنی کے جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہے یا وہ مسافر ہے یا کوئی تیرا پڑوسی محتاج ہے، اس کو صدقہ دیا جاتا ہے تو وہ تجھے تحفہ دیتا ہے۔

(۱۳۲۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ الْمُكْتِبِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِلْغَنِيِّ إِذَا كَانَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ . [ضعیف]

(۱۳۲۰۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی غنی کے لیے صدقہ جائز نہیں ہے، علاوہ اس غنی کے جو اللہ کے راستے میں ہے۔

(۱۳۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي قُرَّةَ قَالَ : جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ أُنَاسًا يَأْخُذُونَ مِنْ هَذَا الْمَالِ لِيُجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ يُخَالِفُونَ وَلاَ يُجَاهِدُونَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَنَحْنُ أَحَقُّ بِمَالِهِ حَتَّى نَأْخُذَ مِنْهُ مَا أَخَذَ.

قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ : فَقُلْتُ إِلَى أُسَيْدِ بْنِ عَمْرٍو فَقُلْتُ : أَلاَ تَرَى إِلَى مَا حَدَّثَنِي بِهِ عَمْرُو بْنُ أَبِي قُرَّةَ وَحَدَّثْتُهُ بِهِ فَقَالَ : صَدَقَ جَاءَنَا بِهِ كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن۔ ابن ابی شیبہ ۳۲۸۲۶]

(۱۳۲۰۱) عمرو بن ابو قرہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر کے پاس خط آیا، اس میں لکھا تھا کہ لوگ اللہ کے راستے میں لڑنے کے لیے مال لے لیتے ہیں، پھر وہ اس کی مخالفت کرتے ہیں اور جہاد نہیں کرتے۔ جس نے یہ کام کیا ہم زیادہ حق دار ہیں اس مال کے یہاں تک ہم ان سے وہ مال لے لیں جو انھوں نے جہاد کے نام پر لیا۔

(۲۵) باب سَهْمِ ابْنِ السَّبِيلِ
مسافروں کے حصے کا بیان

(۱۳۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلاَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ أَوْ يَكُونَ لَكَ جَارٌ مِسْكِينٌ فَتُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَيُهْدِي لَكَ .

وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ ابْنَ سَبِيلٍ غَنِيٌّ فِي بَلَدِهِ مُحْتَاجٌ فِي سَفَرِهِ. وَحَدِيثُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَصَحُّ طَرِيقًا وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ ابْنِ السَّبِيلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۲۰۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی غنی کے لیے صدقہ جائز نہیں ہے اس بندے کے علاوہ جو اللہ کے راستے میں ہے اور مسافر بندہ یا تیرا کوئی پڑوسی جو مسکین ہو اس کو صدقہ دیا گیا ہو اور وہ تجھے تحفہ دے دے۔

(۲۶) باب لاَ وَقْتَ فِيمَا يُعْطَى الْفُقَرَاءُ وَالْمَسَاكِينُ إِلاَّ مَا يُخْرِجُونَ بِهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْمَسْكَنَةِ
جب لوگ فقر اور مسکینی کی وجہ سے مجبور ہوں تو ان فقراء اور مساکین کو بے وقت بھی دیا جا سکتا ہے

رُوِّينَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَى الأَغْنِيَاءِ فِي أَمْوَالِهِمْ بِقَدْرِ مَا يَكْفِي فُقَرَاءَهُمْ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :إِذَا أَعْطَيْتُمْ فَأَغْنُوا.

(۱۳۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ الأَسَدِيِّ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ الْهِلاَلِيِّ قَالَ :تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَقَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا فَقَالَ : أَقِمْ يَا قَبِيصَةُ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَأْمُرَ لَكَ بِهَا . ثُمَّ قَالَ :يَا قَبِيصَةُ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لاَ تَحِلُّ إِلاَّ لإِحْدَى ثَلاَثٍ :رَجُلٌ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَسَأَلَ فِيهَا حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَسَأَلَ حَتَّى يُصِيبَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ فَقَامَ ثَلاَثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَى مِنْ قَوْمِهِ فَقَالُوا : قَدْ أَصَابَتْ

فُلَانًا فَاقَةٌ أَوْ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ فَسَأَلَ حَتَّى يُصِيبَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسَائِلِ سُحْتٌ يَأْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا . قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ كَمَا مَضَى. [صحيح]

(۱۳۲۰۳) حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مقروض ہو گیا، اس سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبیصہ اٹھ کھڑا ہو یہاں تک کہ ہمارے پاس صدقہ آئے گا تو ہم تجھے بتلائیں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اے قبیصہ! مانگنا صرف تین آدمیوں کے لیے جائز ہے، وہ آدمی جس کو چٹی پڑ گئی تو اس نے سوال کیا، یہاں تک کہ وہ قرض ادا ہو گیا، پھر وہ رک جائے، وہ آدمی جسے اچانک آفت پہنچی اور اس کا مال برباد ہو گیا اس نے مانگا، یہاں تک کہ اس کا معاملہ سیدھا ہو گیا، پھر وہ رک گیا، تیسرا سخت ضرورت مند آدمی جس کے متعلق اس کی قوم کے تین آدمی گواہی دیں تو اس نے سوال کیا، یہاں تک کہ گزر بسر آسان ہو گئی، پھر وہ رک گیا، اس کے علاوہ مانگنا حرام ہے، (جو ایسا کرتا ہے) وہ حرام کھاتا ہے۔

(۱۳۲۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ يَعْلَى مَوْلَى لِفَاطِمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ. وَفِي رِوَايَةِ الْفِرْيَابِيِّ: وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسِهِ . [ضعیف]

(۱۳۲۰۴) حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوال کرنے والے کا حق ہے اگرچہ وہ گھوڑے پر ہی کیوں نہ سوار ہو۔

(۱۳۲۰٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَيْخٍ رَأَيْتُ سُفْيَانَ عِنْدَهُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِثْلَهُ. [ضعیف]

(۱۳۲۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پچھلی روایت کی طرح ہے۔

(۱۳۲۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَى الأَغْنِيَاءِ فِي أَمْوَالِهِمْ بِقَدْرِ مَا يَكْفِي فُقَرَاءَهُمْ فَإِنْ جَاعُوا وَعَرُوا وَجُهِدُوا فَبِمَنْعِ الأَغْنِيَاءِ وَحَقٌّ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُحَاسِبَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُعَذِّبَهُمْ عَلَيْهِ. مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ هَذَا هُوَ

ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ وَأَبُو جَعْفَرٍ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي شِهَابٍ وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي شِهَابٍ عَنْ أَبْيَضَ بْنِ أَبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ يَعْنِي أَبَا جَعْفَرٍ. [ضعيف]

(۱۳۲۰۶) علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مال دار لوگوں پر یہ فرض کیا ہے کہ وہ اپنے مال کی مقدار فقیر لوگوں کی مدد کریں جوان کو کفایت کر جائے۔ اگر وہ بھوکے ہوں یا وہ ننگے ہوں اور اگر مال داروں نے ایسا نہ کیا تو اللہ کو یہ حق حاصل ہے کہ قیامت والے دن ان کا محاسبہ کرے گا اور ان کو اس بات پر عذاب دے گا۔

(۱۳۲۰۷) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُمُوشٌ أَوْ خُدُوشٌ أَوْ كُدُوحٌ فِي وَجْهِهِ . فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْغِنَى؟ قَالَ : خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِيمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ . قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ لِسُفْيَانَ : حِفْظِي أَنَّ شُعْبَةَ كَانَ لاَ يَرْوِي عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ سُفْيَانُ فَقَدْ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ. [ضعيف]

(۱۳۲۰۷) نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس بندے نے سوال کیا حالانکہ اس کے پاس اتنا مال تھا جو اسے کفایت کرے تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر نوچنے، دانت لگانے اور زخموں کے نشانات ہوں گے، پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! غنی کیا ہے؟ فرمایا: پچاس درہم یا اس کے برابر سونا۔

(۱۳۲۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ فَذَكَرَ مَعْنَى هَذِهِ الْحِكَايَةِ بَلاَغًا عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ ثُمَّ قَالَ يَعْقُوبُ : هِيَ حِكَايَةٌ بَعِيدَةٌ وَلَوْ كَانَ حَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ زُبَيْدٍ مَا خَفِيَ عَلَى أَهْلِ الْعِلْمِ. [صحيح]

(۱۳۲۰۸) یعقوب کہتے ہیں کہ یہ روایت عقل سے کوسوں دور ہے، اگرچہ حدیث حکیم بن جبیر عن زبید ہے لیکن یہ اہل علم پر مخفی نہیں۔

(۱۳۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ : نَزَلْتُ أَنَا وَأَهْلِي بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَقَالَ لِي أَهْلِي : اذْهَبْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلْهُ لَنَا شَيْئًا نَأْكُلُهُ فَجَعَلُوا يَذْكُرُونَ مِنْ حَاجَتِهِمْ فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ فَوَجَدْتُ عِنْدَهُ رَجُلاً يَسْأَلُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَا أَجِدُ مَا أُعْطِيكَ . فَتَوَلَّى الرَّجُلُ عَنْهُ وَهُوَ مُغْضَبٌ وَهُوَ يَقُولُ : لَعَمْرِي إِنَّكَ لَتُعْطِي مَنْ شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَغْضَبُ عَلَيَّ أَنْ لاَ أَجِدُ

مَا أُعْطِيهِ مَنْ سَأَلَ مِنْكُمْ وَلَهُ أُوقِيَّةٌ أَوْ عِدْلُهَا فَقَدْ سَأَلَ إِلْحَافًا . قَالَ الأَسَدِيُّ فَقُلْتُ :اللَّقْحَةُ لَنَا خَيْرٌ مِنْ أُوقِيَّةٍ وَالأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا قَالَ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ فَقَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ ذَلِكَ شَعِيرٌ وَزَبِيبٌ فَقَسَمَ لَنَا مِنْهُ أَوْ كَمَا قَالَ حَتَّى أَغْنَانَا اللَّهُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَكَذَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ كَمَا قَالَ مَالِكٌ.

[صحیح۔ اخرجه مالك ۲۱۱۱]

(۱۳۲۰۹) بنو اسد کا ایک آدمی کہتا ہے کہ میں اور میری گھر والی بقیع الغرقد میں آئے ، مجھے میری گھر والی نے کہا کہ تو نبی ﷺ کے پاس جا اور آپ سے کوئی چیز مانگ کر لا ، ہم کھائیں ، میں نبی ﷺ کے پاس گیا۔ میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو سوال کر رہا تھا اور نبی ﷺ فرما رہے تھے : میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے جو میں تجھے دوں وہ آدمی جب گیا تو وہ غصے میں تھا اور وہ یہ کہہ رہا تھا : اللہ کی قسم ! تو اس کو دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ، نبی ﷺ نے فرمایا : وہ غصے ہو رہا ہے اور میرے پاس کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو میں اسے دوں ، فرمایا : جس آدمی نے تم سے سوال کیا اور حالانکہ اس کے پاس ایک اوقیہ یا اس کے برابر کی کوئی چیز ہے تو اس نے چمٹ کر سوال کیا ہے ، اسدی کہتے ہیں : لقحہ میرے ہاں اوقیے سے بہتر ہے اور اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے ، اس (آدمی) نے کہا : تو میں لوٹا اور اس کے متعلق کوئی سوال نہ کیا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس جو اور کشمش پیش کیا گیا تو اس میں سے ہمیں بھی دیا گیا ، یا فرمایا : یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں غنی کر دیا۔

(۱۳۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ يَعْنِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ :اسْتُشْهِدَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ مَالِكُ بْنُ سِنَانٍ وَتَرَكَنَا بِغَيْرِ مَالٍ قَالَ وَأَصَابَتْنَا حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ فَقَالَتْ لِي أُمِّي :يَا بُنَيَّ ائْتِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلْهُ لَنَا شَيْئًا فَجِئْتُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَجَلَسْتُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ جَالِسٌ فَقَالَ حِينَ اسْتَقْبَلَنِي :إِنَّهُ مَنْ يَسْتَغْنِ أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنِ اسْتَكَفَّ كَفَّهُ . قَالَ قُلْتُ :مَا يُرِيدُ غَيْرِي فَانْصَرَفْتُ وَلَمْ أُكَلِّمْهُ فِي شَيْءٍ فَقَالَتْ لِي أُمِّي :مَا فَعَلْتَ فَأَخْبَرْتُهَا الْخَبَرَ قَالَ :فَصَبَرْنَا وَاللَّهُ يَرْزُقُنَا شَيْئًا فَبَلَّغَنَا بِهِ حَتَّى أَلَحَّتْ عَلَيْنَا حَاجَةٌ هِيَ أَشَدُّ مِنْهَا فَقَالَتْ لِي أُمِّي :ائْتِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلْهُ لَنَا شَيْئًا.قَالَ :فَجِئْتُهُ وَهُوَ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ فَسَلَّمْتُ وَجَلَسْتُ فَاسْتَقْبَلَنِي وَقَالَ :بِالْقَوْلِ الأَوَّلِ وَزَادَ فِيهِ :وَمَنْ سَأَلَ وَلَهُ أُوقِيَّةٌ فَهُوَ مُلْحِفٌ . قُلْتُ فِي نَفْسِي : لَنَا الْيَاقُوتَةُ وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ أُوقِيَّةٍ قَالَ وَالأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ. قَالَ عُبَيْدٌ :الْيَاقُوتَةُ نَاقَةٌ.

[حسن۔ احمد ۱۱۰۵۹]

(۱۳۲۱۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد جنگ احد میں شہید ہو گئے اور ہمارے لیے کوئی ترکہ نہ چھوڑا۔ ہم سخت ضرورت مند ہو گئے تو میری ماں نے مجھ سے کہا : اے بیٹے ! رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ اور ہمارے لیے کچھ مانگ

لاؤ۔ میں آپ کے پاس آیا اور سلام کیا اور بیٹھ گیا، آپ ﷺ اپنے صحابہ ؓ میں بیٹھے ہوئے تھے، پھر میری جانب متوجہ ہو کر کہا: جو بے پرواہ ہو گیا اللہ تعالیٰ اس کو بے پرواہ کر دے گا، جو پاک دامن رہا اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے گا اور جس نے ہاتھ پھیلایا وہ اس کو اس کی طرف لگا دے، ابوسعید ؓ کہتے ہیں: میں نے سوچا آپ ﷺ کی مراد میں ہوں' میں واپس آ گیا اور کوئی بات نہ کی، میری ماں نے پوچھا تو میں نے ساری خبر دے دی۔ ہمیں آپ نے صبر کی تلقین کی۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں رزق دیا یہاں تک کہ ہم پہلے سے زیادہ ضرورت مند ہو گئے، میری ماں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ لینے کے لیے بھیجا، میں آیا، آپ ﷺ صحابہ ؓ کی مجلس میں تھے۔ میں نے سلام کہا اور بیٹھ گیا، آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور پہلے والی بات کی جس میں یہ الفاظ زیادہ تھے کہ جس بندے نے سوال کیا حالانکہ اس کے پاس چالیس درہم ہیں تو وہ چمٹ کر سوال کرنے والا ہے (یعنی چمٹنے والا ہے) میں نے اپنے دل میں سوچا، میرے پاس یاقوت ہے وہ اوقیہ سے زیادہ ہے۔ اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے، میں واپس آ گیا اور آپ ﷺ سے سوال نہیں کیا، ہمید کہتے ہیں یاقوت اونٹنی ہے۔

(۱۳۲۱۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدُونَ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : مَنْ سَأَلَ وَلَهُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا فَهُوَ مُلْحِفٌ. [نسائی ۲/ ۹۸]

(۱۳۲۱۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس چالیس درہم ہوں اور وہ سوال کرے گویا کہ وہ لوگوں سے چمٹ کر مانگنے والا ہے۔

(۱۳۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الْحَنْظَلِيَّةِ الأَنْصَارِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ : قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ وَالأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَسَأَلاهُ فَأَمَرَ لَهُمَا بِمَا سَأَلاَ وَأَمَرَ مُعَاوِيَةَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمَا بِمَا سَأَلاَ قَالَ فَأَمَّا الأَقْرَعُ فَلَفَّ كِتَابَهُ فِي عِمَامَتِهِ وَانْطَلَقَ وَأَمَّا عُيَيْنَةُ فَأَخَذَ كِتَابَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ تَرَى أَنِّي حَامِلٌ إِلَى قَوْمِي كِتَابًا لاَ أَدْرِي مَا فِيهِ كَصَحِيفَةِ مُتَلَمِّسٍ قَالَ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - فَنَظَرَ فِيهِ فَقَالَ : قَدْ كُتِبَ لَكَ بِالَّذِي أُمِرْتُ لَكَ بِهِ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ سَأَلَ مَسْأَلَةً وَهُوَ مِنْهَا غَنِيٌّ فَإِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنَ النَّارِ. قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْغِنَى الَّذِي لاَ يَنْبَغِي مَعَهُ الْمَسْأَلَةُ؟ قَالَ :أَنْ يَكُونَ لَهُ شِبَعُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَوْ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ.

وَلَيْسَ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ الأَحَادِيثِ بِمُخْتَلِفٍ وَكَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- عَلِمَ مَا يُغْنِي كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فَجَعَلَ غِنَاهُ بِهِ وَذَلِكَ لأَنَّ النَّاسَ يَخْتَلِفُونَ فِي قَدْرِ كِفَايَاتِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يُغْنِيهِ خَمْسُونَ دِرْهَمًا لاَ يُغْنِيهِ أَقَلُّ مِنْهَا وَمِنْهُمْ مَنْ يُغْنِيهِ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا لاَ يُغْنِيهِ أَقَلُّ مِنْهَا وَمِنْهُمْ مَنْ لَهُ كَسْبٌ يَدُرُّ عَلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مَا يُغَدِّيهِ وَيُعَشِّيهِ وَلاَ عِيَالَ لَهُ فَهُوَ مُسْتَغْنٍ بِهِ. [صحيح]

(۱۳۲۱۲) سہل بن حنظلیہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس آئے، ان دونوں نے آپ ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے ان کے سوال کے مطابق دینے کا حکم دیا اور معاویہ کو حکم دیا کہ جو کچھ انہوں نے سوال کیا ہے، اس کو لکھ دو۔ راوی کہتے ہیں کہ اقرع نے اپنے خط کو اپنے عمامے میں لپیٹ لیا اور چلا گیا اور عیینہ نے اپنا خط پکڑا اور نبی ﷺ کے پاس آ گیا اور اس نے کہا: اے محمد ﷺ! میں یہ خط اپنی قوم کی طرف لے کر جانے والا ہوں اور میں بھی نہیں جانتا کہ اس میں کیا ہے۔

راوی کہتا ہے کہ اس کو نبی ﷺ نے پکڑا اور اس میں دیکھا اور فرمایا: اس میں وہ چیز لکھی گئی ہے جس کا میں نے تیرے لیے حکم دیا تھا۔

پھر لمبی حدیث ذکر کی اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس بندے نے سوال کیا حالانکہ وہ اس چیز سے بے پرواہ ہے (یعنی اس کو ضرورت نہیں) تو وہ جہنم کی آگ کو اکٹھا کر رہا ہے۔ صحابہ کرام ؓ نے سوال کیا کہ اے اللہ کے نبی! غنی کیا چیز ہے کہ بعد میں سوال کی گنجائش ہی نہ رہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ اس کے لیے سیر ہونا ایک دن اور رات یا ایک رات اور دن۔

(۱۳۲۱۳) وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا الأَخْضَرُ بْنُ عَجْلاَنَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَشَكَا إِلَيْهِ الْفَاقَةَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ أَهْلِ بَيْتٍ مَا أُرَانِي أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ حَتَّى يَمُوتَ بَعْضُهُمْ. قَالَ فَقَالَ لَهُ :انْطَلِقْ حَتَّى تَجِدَ مِنْ شَيْءٍ . قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَاءَ بِحِلْسٍ وَقَدَحٍ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْحِلْسُ كَانُوا يَفْتَرِشُونَ بَعْضَهُ وَيَلْبَسُونَ بَعْضَهُ وَهَذَا الْقَدَحُ كَانُوا يَشْرَبُونَ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ يَأْخُذُهُمَا مِنِّي بِدِرْهَمٍ . فَقَالَ رَجُلٌ :أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ . فَقَالَ رَجُلٌ :أَنَا آخُذُهُمَا بِاثْنَيْنِ فَقَالَ :هُمَا لَكَ . قَالَ فَدَعَا الرَّجُلَ فَقَالَ لَهُ :اشْتَرِ بِدِرْهَمٍ فَأْسًا وَبِدِرْهَمٍ طَعَامًا لأَهْلِكَ . قَالَ فَفَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :انْطَلِقْ إِلَى هَذَا الْوَادِي فَلاَ تَدَعْ حَاجًا وَلاَ شَوْكًا وَلاَ حَطَبًا وَلاَ تَأْتِنِي خَمْسَ عَشَرَ يَوْمًا . قَالَ فَانْطَلَقَ فَأَصَابَ عَشَرَةً قَالَ : فَانْطَلِقْ فَاشْتَرِ بِخَمْسَةٍ طَعَامًا لأَهْلِكَ وَبِخَمْسَةٍ كِسْ

لِأَهْلِكَ . فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ بَارَكَ اللَّهُ لِي فِيمَا أَمَرْتَنِي فَقَالَ :هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَجِيءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفِي وَجْهِكَ نُكْتَةُ الْمَسْأَلَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لاَ تَصْلُحُ إِلاَّ لِثَلاَثَةٍ لِذِي دَمٍ مُوجِعٍ أَوْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ فَقْرٍ مُدْقِعٍ .
قَالَ الشَّيْخُ :فَإِنْ لَمْ تَقَعْ لَهُ الْكِفَايَةُ إِلاَّ بِمِائَتَيْنِ أَوْ بِأَلُوفٍ أُعْطِيَ قَدْرَ أَقَلِّ الْكِفَايَةِ بِدَلِيلِ مَا رُوِّينَا فِي حَدِيثِ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :حَتَّى تُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ . وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[ضعیف]

(۱۳۲۱۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور فاقہ کی شکایت کی، پھر وہ لوٹ گیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! میں اپنے گھر سے آ رہا ہوں، مجھے امید نہیں ہے کہ میں گھر واپس جاؤں اور کوئی بندہ مرا نہ ہو۔ راوی کہتا ہے کہ آپ ﷺ نے اس کو کہا کہ چلو یہاں تک کہ تو کوئی چیز لے آ جو تو پائے۔ راوی کہتا ہے کہ وہ چلے حتیٰ کہ ایک چادر ایک پیالہ آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اس چادر کو بعض بچھاتے اور بعض پہنتے تھے اور یہ پیالہ اس میں سے وہ پیتے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: مجھ سے کون ایک درہم میں یہ خریدے گا؟ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے نبی! میں اس کو خریدوں گا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا: ایک درہم سے زیادہ کی کون خرید لے گا؟ تو اس نے کہا: میں اس کو دو درہم میں خریدوں گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیری ہیں، تو آپ ﷺ نے اس آدمی کو بلایا اور فرمایا: ایک درہم کا کلہاڑا خرید اور ایک درہم کا اپنے گھر والوں کے لیے کھانا خرید راوی کہتا ہے کہ اس آدمی نے ایسا کیا، پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: اس وادی میں چلے جاؤ اور اس میں سے لکڑیاں وغیرہ کاٹو اور محنت کرو اور میرے پاس پندرہ دنوں کے بعد آنا، پھر وہ چلا گیا، اس نے ۱۰ درہم پائے تو آپ ﷺ نے اس کو کہا کہ ۵ درہم کا اپنے اہل کے لیے کھانا اور پانچ کا کپڑا وغیرہ خرید۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اللہ تعالیٰ آپ کو برکت دے جو آپ نے مجھے حکم دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے لیے بہتر ہے اس سے کہ تو قیامت والے دن آئے اور تیرے چہرے پر سوال کرنے کی وجہ سے نشانات ہوں۔ بے شک سوال کرنا صرف تین آدمیوں کے لیے جائز ہے: ہلاکت والے خون، بڑی چٹی اور بے انتہا فقر والے سے۔

(۲۷) باب الرَّجُلِ يَقْسِمُ صَدَقَتَهُ عَلَى قَرَابَتِهِ وَجِيرَانِهِ إِذَا كَانُوا مِنْ أَهْلِ السُّهْمَانِ لِمَا جَاءَ فِي صِلَةِ الرَّحِمِ وَحَقِّ الْجَارِ

آدمی اپنا صدقہ قرابت داروں اور ہمسائیوں پر صلہ رحمی اور حقوق ہمسائیگی کی وجہ سے دے

(۱۳۲۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي

مَرْيَمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيُّ بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي الْمُزَرِّدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : الرَّحِمُ شِجْنَةٌ مِنَ اللَّهِ مَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللَّهُ . لَفْظُ حَدِيثِ الصَّغَانِيِّ وَفِي رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ : الرَّحِمُ شِجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. وَرَوَاهُ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : الرَّحِمُ شِجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ . وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ . وَمِنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ وَرُوِيَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الرَّحِمُ شِجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ . [بخاری ۵۹۸۹ـ مسلم ۲۵۵۵]

(۱۳۲۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: رحم اللہ کی طرف سے ٹہنی ہے، اللہ تعالیٰ اس کو ملائے گا جو اس کو ملائے گا اور اللہ تعالیٰ اس کو کاٹے گا جو اس کو کاٹے گا۔

(۱۳۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا الرَّدَّادِ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا الرَّحْمَنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِنِ اسْمِي فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ . [حسن لغیرہ]

(۱۳۲۱۵) عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں رحمان ہوں اور میں نے صلہ رحمی کو پیدا کیا اور اس کو میں نے اپنے ناموں میں سے منتخب کیا۔ جو اس کو ملائے گا میں اس کو ملاؤں گا، جو اس کو کاٹے گا میں اس کو کاٹوں گا۔

(۱۳۲۱۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : عَادَ أَبَا الرَّدَّادِ فَقَالَ : خَيْرُهُمْ وَأَوْصَلُهُمْ أَبُو مُحَمَّدٍ مَا عَلِمْتُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا اللَّهُ وَأَنَا الرَّحْمَنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا مِنِ اسْمِي فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۲۱۶) ایضاً

(۱۳۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ أَبَا الْحُبَابِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ خَلْقِهِ قَالَتِ الرَّحِمُ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ نَعَمْ أَلاَ تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَهُوَ لَكِ . قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَاقْرَءُ وا إِنْ شِئْتُمْ ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ﴾ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ بخاری ۵۹۸۷]

(۱۳۲۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا۔ وہ جب تخلیق سے فارغ ہوا تو صلہ رحمی نے کہا: یہ مقام ہے قطع رحمی سے پناہ پکڑنے کا تو اللہ پاک نے فرمایا: ہاں، کیوں نہیں! کیا تو راضی نہیں ہے، میں اس کو ملاؤں گا، جو تجھ کو ملائے گا اور میں اس کو کاٹوں گا جو تجھ کو کاٹے گا تو اس نے کہا: کیوں نہیں اے میرے رب! وہ صلہ رحمی تیرے لیے ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو پڑھو: ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ......﴾ [محمد: ۲۲۔۲۳]

(۱۳۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۲۵۵۶۔ بخاری ۵۹۸۴]

(۱۳۲۱۸) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قطع رحمی کرنے والا کبھی جنت میں نہیں جائے گا۔

(۱۳۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو وَفِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سُفْيَانُ لَمْ يَرْفَعْهُ الأَعْمَشُ وَرَفَعَهُ الْحَسَنُ وَفِطْرٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِءِ وَلَكِنِ الْوَاصِلُ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [بخاری ۵۹۹۱]

(۱۳۲۱۹) حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی کام کا بدلہ دینا صلہ رحمی نہیں بلکہ صلہ رحمی کرنے والا

وہ ہے کہ جب اس کے ساتھ تعلق منقطع کیا جائے تو وہ ملائے، یعنی صلہ رحمی کرتے ہوئے تعلق جوڑے۔

(۱۳۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ الرَّحِمَ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ وَلَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلَكِنِ الْوَاصِلُ الَّذِي إِذَا انْقَطَعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا. [صحيح]

(۱۳۲۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: صلہ رحمی رحمان کے عرش کے ساتھ معلق ہے اور کسی کام بدلہ دینا صلہ رحمی کرنے والا ہے جب اس سے تعلق توڑا جائے وہ تعلق جوڑے۔

(۱۳۲۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ. [بخاری ۲۰۶۷۔ مسلم ۲۵۵۷]

(۱۳۲۲۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے رزق میں برکت ہو جائے اور عمر بڑھا دی جائے تو وہ صلہ رحمی کرے۔

(۱۳۲۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْفَهَانِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ صَدَقَتَكَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَإِنَّهَا عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ. كَذَا قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ صُلَيْعٌ وَإِنَّمَا هُوَ ضُلَيْعٌ بِالضَّادِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۲۲۲) سلمان بن عامر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تیرا مسکین پر صدقہ کرنا تو صدقہ ہی ہے لیکن رشتہ دار پر صدقہ کرنے کا دوہرا اجر ہے، صدقے کا اور صلہ رحمی کا۔

(۱۳۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْقِبْلَتَيْنِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ. [صحيح۔ الحميدی ۳۳۰]

(۱۳۲۲۳) سفیان کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ تبلیعین مسجد میں نماز پڑھی، آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل صدقہ قریبی رشتہ دار جو کنگال ہو اس پر ہے۔

(۱۳۲۲٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ. [بخاری ٦٠١٤۔ مسلم ٢٦٢٤]

(۱۳۲۲۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جبرائیل مجھے ہمیشہ یہ وصیت کرتے رہے کہ پڑوس کے ساتھ اچھا سلوک کرو، یہاں تک میں نے یہ سمجھ لیا کہیں اس کو وارث بھی نہ بنا دیا جائے۔

(۱۳۲۲٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَوْ حَسِبْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ . لَفْظُ حَدِيثِ الْقَوَارِيرِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَقُلْ أَوْ حَسِبْتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيِّ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِنْهَالِ. [بخاری ٦٠١٥۔ مسلم ٢٦٢٥]

(۱۳۲۲۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پچھلی روایت کی طرح ہے، سوائے اس اضافے کے ابن منہال کی جو روایت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ہے اس میں انہوں نے "او حسبت" کے لفظ نہیں کہے۔

(۱۳۲۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَبِأَيِّهِمَا أَبْدَأُ قَالَ : بِأَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا. [بخاری ٢٥٩٥]

(۱۳۲۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اے اللہ کے نبی! میری دو پڑوسنیں ہیں، میں حسن سلوک کی ابتدا کس سے کروں؟ فرمایا: جو تیرے دروازے کے زیادہ قریب ہو۔

(۱۳۲۲۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي؟ قَالَ : إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ عَنْ شُعْبَةَ وَاخْتَلَفُوا فِيهِ عَلَى شُعْبَةَ فَمِنْهُمْ مَنْ جَوَّدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلَهُ. [صحيح]

(۱۳۲۲۷) ایضاً

(۱۳۲۲۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ : إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا . [صحيح]

(۱۳۲۲۸) ایضاً

(۲۸) بَابِ لاَ يُعْطِيهَا مَنْ تَلْزَمُهُ نَفَقَتُهُ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدَيْهِ مِنْ سَهْمِ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ

جس شخص کے ذمہ اپنے رشتہ داروں جیسے اولاد اور والدین کا نفقہ ہے وہ انہیں فقراء و مساکین کا حصہ نہیں دے گا یعنی زکوۃ صدقہ وغیرہ انہیں نہیں دے گا

(۱۳۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ أَبِي السَّكَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَيْسَ لِوَلَدٍ وَلاَ لِوَالِدٍ حَقٌّ فِي صَدَقَةٍ مَفْرُوضَةٍ وَمَنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ أَوْ وَالِدٌ فَلَمْ يَصِلْهُ فَهُوَ عَاقٌّ.
وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : لاَ تَجْعَلْهَا لِمَنْ تَعُولُ.

(۱۳۲۲۹) علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی اولاد یا والد کا فرضی صدقے میں حق نہیں ہے اور جس کی اولاد ہو یا والد ہو وہ صلہ رحمی نہیں کرتا تو وہ نافرمان ہے۔

(۲۹) بَابِ الْمَرْأَةِ تَصْرِفُ مِنْ زَكَاتِهَا فِي زَوْجِهَا إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا

عورت کا اپنے خاوند پر زکوۃ خرچ کرنا جب وہ ضرورت مند ہو

(۱۳۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْجَهْمِ : أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُرَشِيُّ بِدِمَشْقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا

الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُجْزِءُ عَنَّا أَنْ نَجْعَلَ الصَّدَقَةَ فِي زَوْجٍ فَقِيرٍ وَابْنِ أَخٍ أَيْتَامٍ فِي حُجُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَكِ أَجْرُ الصَّدَقَةِ وَأَجْرُ الصِّلَةِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُوسُفَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ. [بخاری ۱۴۶۶۔ مسلم ۱۰۰۰]

(۱۳۲۳۰) سیدنا عبداللہ بن مسعود کی بیوی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر ہم صدقہ اپنے فقیر خاوند کو دے دیں یا اپنے بھتیجے کو جو ہماری زیر پرورش ہے تو ہم سے ادا ہو جائے گا تو نبی ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے صدقے کا اور صلہ رحمی کا دگنا اجر ہوگا۔

(۳۰) باب آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ لاَ يُعْطَوْنَ مِنَ الصَّدَقَاتِ الْمَفْرُوضَاتِ

آل محمد ﷺ کو فرضی صدقات نہ دیے جائیں

(۱۳۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : أَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كِخْ كِخْ . لِيَطْرَحَهَا ثُمَّ قَالَ : أَمَا شَعَرْتَ أَنَّا لاَ نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ وَفِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ : أَنَّا لاَ تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ . [صحیح۔ بخاری ۱۴۶۶۔ مسلم ۱۰۶۹]

(۱۳۲۳۲) حضرت حسن بن علی نے صدقے کی کھجوروں سے ایک کھجور پکڑی اور کھالی نبی ﷺ نے فرمایا: کخ کخ تاکہ وہ پھینک دے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ہم صدقہ نہیں کھاتے۔

(۱۳۲۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي قِرَاءَةً قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُؤْتَى بِالتَّمْرِ عِنْدَ صِرَامِ النَّاسِ الصَّدَقَةَ فَيَجِيءُ هَذَا مِنْ تَمْرِهِ وَهَذَا مِنْ تَمْرِهِ حَتَّى يَصِيرَ عِنْدَهُ كَوْمٌ مِنْ تَمْرٍ قَالَ فَجَعَلَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَلْعَبُ بِذَلِكَ التَّمْرِ فَأَخَذَ تَمْرَةً فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْرَجَهَا مِنْ فِيهِ وَقَالَ : أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ آلَ مُحَمَّدٍ لاَ يَأْكُلُونَ الصَّدَقَةَ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۶۶۔ مسلم ۱۰۶۹]

(۱۳۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لوگوں کے ڈھیروں سے صدقہ کی کھجوریں لائی گئیں، لوگ اپنی اپنی کھجوریں پیش کرنے لگے حتیٰ کہ آپ کے پاس کھجوروں کا ڈھیر لگ گیا۔ حسن بن علی رضی اللہ عنہ ان کھجوروں سے کھیل رہے تھے انہوں نے ایک کھجور پکڑی اور کھالی۔ نبی ﷺ نے اس کو ان کے منہ سے نکل کر پھینک دیا پھر فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آل محمد صدقہ نہیں کھاتے۔

(۱۳۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :إِنِّى لأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِى فَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِى ثُمَّ أَرْفَعُهَا لآكُلَهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً فَأُلْقِيهَا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ الأَيْلِىِّ. [صحیح۔ بخاری ۲۴۳۲۔ مسلم ۱۰۷۰]

(۱۳۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اپنے گھر والوں کی طرف گیا تو میں نے زمین پر گری ہوئی کھجور دیکھی۔ میں نے اس کو اٹھایا اور کھانا چاہا، لیکن مجھے یہ خیال آیا کہ ہو سکتا ہے یہ صدقے کی ہو، پھر میں نے اس کو پھینک دیا۔

(۱۳۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِى أَبِى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ :لَوْلاَ أَنِّى أَخَافُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لأَكَلْتُهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [بخاری ۲۰۰۰۔ مسلم ۱۰۷۱]

(۱۳۲۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک کھجور دیکھی، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر مجھے خوف نہ ہوتا کہ یہ صدقے کی ہے تو میں کھالیتا ہے۔

(۱۳۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِىٍّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِىِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- كَانَ يَرَى التَّمْرَةَ فَلَوْلاَ أَنَّهُ كَانَ يَرَى أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لأَكَلَهَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِىِّ. [صحیح]

(۱۳۲۳۵) ایضاً

(۱۳۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ : مُوسَى بْنِ سَالِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ : كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي فِتْيَةٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا اخْتَصَّنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلاَّ ثَلاَثٍ : أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَأَمَرَنَا أَنْ لاَ نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلاَ نُنْزِيَ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ.

[صحیح۔ الطیالسی ۲۷۲۳]

(۱۳۲۳۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ابن عباس کے پاس بنی ہاشم کے نوجوان کے گھر بیٹھے تھے، انہوں نے فرمایا کہ اللہ کی قسم ہم کو نبی ﷺ نے کسی چیز میں بھی اپنے ساتھ خاص نہیں کیا سوائے تین چیزوں کے: ہم کو حکم دیا کہ ہم اچھے طریقے سے وضو کریں اور ہم کو حکم دیا کہ ہم صدقہ نہ کھائیں اور نہ ہم گدھوں کی گھوڑوں پر جفتی کرائیں۔

(۱۳۲۳۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : بَعَثَنِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي إِبِلٍ أَعْطَاهُ إِيَّاهَا مِنَ الصَّدَقَةِ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَحْوَهُ زَادَ أَبِي يُبْدِلُهَا. فَهَذَا لاَ يَحْتَمِلُ إِلاَّ مَعْنَيَيْنِ. أَحَدُهُمَا أَنْ يَكُونَ قَبْلَ تَحْرِيمِ الصَّدَقَةِ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ ثُمَّ صَارَ مَنْسُوخًا بِمَا مَضَى. وَالآخَرُ أَنْ يَكُونَ اسْتَسْلَفَ مِنَ الْعَبَّاسِ لِلْمَسَاكِينِ إِبِلاً ثُمَّ رَدَّهَا عَلَيْهِ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَقَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۳۲۳۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بھیجا کہ نبی ﷺ کی طرف اونٹ دے آؤں جو خاص صدقے کے تھے۔ اس میں دو معنوں کا احتمال ہے: ① یہ بنو ہاشم کے لیے صدقہ کی حرمت سے پہلے تھا، پھر منسوخ ہو گیا ② ممکن ہے انہوں نے مساکین سے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مستعار لیا ہو، پھر انہیں اونٹوں کے صدقہ میں دے دیا۔

(۳۱) باب بَيَانِ آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ الَّذِينَ تَحْرُمُ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَةُ الْمَفْرُوضَةُ

آلِ محمد ﷺ کے وہ لوگ جن پر زکوٰۃ حرام ہے

(۱۳۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ

حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ خَطِيبًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَنِي رَسُولُ رَبِّي فَأُجِيبَهُ وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ فَتَمَسَّكُوا بِكِتَابِ اللَّهِ وَخُذُوا بِهِ . فَحَثَّ عَلَيْهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ : وَأَهْلُ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللَّهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي . قَالَ حُصَيْنٌ لِزَيْدٍ : وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ؟ قَالَ : بَلَى إِنَّ نِسَاءَهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَلَكِنْ أَهْلُ بَيْتِهِ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ قَالَ : وَمَنْ هُمْ؟ قَالَ : آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَبَّاسٍ قَالَ : كُلُّ هَؤُلاَءِ تَحْرُمُ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَةُ قَالَ : نَعَمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَيَّانَ.

وَهَكَذَا بَنُو أَعْمَامِهِمْ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ بِدَلِيلِ مَا نَذْكُرُهُ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ وَهَكَذَا بَنُو الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بِدَلِيلِ مَا رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : إِنَّمَا بَنُو الْمُطَّلِبِ وَبَنُو هَاشِمٍ شَيْءٌ وَاحِدٌ . وَأَعْطَاهُمْ مِنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى . [صحیح]

(۱۳۲۳۸) (الف) سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دن کھڑے ہوئے خطبہ دینے لگے، اللہ کی حمد وثنا بیان کی، پھر فرمایا: میں تم میں سے ایک انسان ہوں اور قریب ہے کہ اللہ کا فرشتہ میرے پاس آئے اور میں اس کی بات کو قبول کرلوں (یعنی موت) میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ایک اللہ کی کتاب جس میں نور اور ہدایت ہے تم اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا پھر اس پر ابھارا اور رغبت دلائی پھر فرمایا: اور میرے اہل بیت، میں تم کو اپنے اہل بیت کے بارے میں اللہ سے ڈراتا ہوں۔ حصین نے زید سے کہا: آپ کے اہل بیت کون ہیں؟ کیا آپ کی بیویاں اہل میں سے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: بے شک آپ کی بیویاں اہل بیت میں سے ہیں، لیکن آپ کے بعد جن پر صدقہ حرام ہے۔ پوچھا: وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: آلِ علی اور آلِ جعفر اور آلِ عباس فرمایا: کیا ان تمام پر صدقہ حرام ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔

(ب) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بنو مطلب اور بنو ہاشم ایک ہی ہیں اور انہیں قرابت داروں کے حصہ سے دیا۔

(۳۲) باب لاَ يَأْخُذُونَ مِنْ سَهْمِ الْعَامِلِينَ بِالْعِمَالَةِ شَيْئًا

بنو ہاشم اور بنو مطلب عاملین والا کام کرنے سے عاملین کا حصہ نہیں لیں گے

(۱۳۲۳۹) بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ : أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ قَالَ : اجْتَمَعَ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالاَ : لَوْ بَعَثْنَا بِهَذَيْنِ الْغُلاَمَيْنِ قَالَ لِي وَلِلْفَضْلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَلَّمَاهُ فَأَمَّرَهُمَا عَلَى هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَأَدَّيَا مَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَأَصَابَا مَا يُصِيبُ النَّاسُ فَبَيْنَمَا هُمَا فِي ذَلِكَ إِذْ دَخَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَقَفَ عَلَيْهِمَا فَذَكَرَا لَهُ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ تَفْعَلاَ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ بِفَاعِلٍ فَانْتَحَاهُ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا تَصْنَعُ هَذَا إِلاَّ نَفَاسَةً مِنْكَ عَلَيْنَا فَوَاللَّهِ لَقَدْ نِلْتَ صِهْرَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَمَا نَفِسْنَاهُ قَالَ أَنَا أَبُو حَسَنٍ الْقَرْمُ أَرْسِلُوهُمَا فَانْطَلَقَا فَاضْطَجَعَ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ -ﷺ- سَبَقْنَاهُ إِلَى الْحُجْرَةِ فَقُمْنَا عِنْدَهَا حَتَّى جَاءَ فَأَخَذَ بِآذَانِنَا ثُمَّ قَالَ : أَخْرِجَا مَا تُصَرِّرَانِ . ثُمَّ دَخَلَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَتَوَاكَلْنَا الْكَلاَمَ ثُمَّ تَكَلَّمَ أَحَدُنَا فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ أَمَنُّ النَّاسِ وَأَوْصَلُ النَّاسِ وَقَدْ بَلَغْنَا النِّكَاحَ فَجِئْنَاكَ لِتُؤَمِّرَنَا عَلَى بَعْضِ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ فَنُؤَدِّيَ إِلَيْكَ مَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَنُصِيبَ كَمَا يُصِيبُ النَّاسُ فَسَكَتَ طَوِيلاً فَأَرَدْنَا أَنْ نُكَلِّمَهُ وَجَعَلَتْ زَيْنَبُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُلْمِعُ إِلَيْنَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ أَنْ لاَ تُكَلِّمَاهُ ثُمَّ قَالَ : إِنَّ الصَّدَقَةَ لاَ تَنْبَغِي لآلِ مُحَمَّدٍ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ ادْعُوَا لِي مَحْمِيَةَ . وَكَانَ عَلَى الْخُمُسِ : وَنَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ . فَقَالَ لِمَحْمِيَةَ : أَنْكِحْ هَذَا الْغُلاَمَ ابْنَتَكَ لِلْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ . فَأَنْكَحَهُ وَقَالَ لِنَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ : أَنْكِحْ هَذَا الْغُلاَمَ ابْنَتَكَ لِي فَأَنْكَحَنِي . وَقَالَ لِمَحْمِيَةَ : أَصْدِقْ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمُسِ كَذَا وَكَذَا .

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ يُسَمِّهِ لِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ . [مسلم ۱۰۷۲]

(۱۳۲۳۹) عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث فرماتے ہیں کہ ربیعہ بن حارث اور حضرت عباس نے مشورہ کیا کہ اگر ہم ان دو بچوں یعنی مجھے اور فضل کو رسول کے پاس بھیجیں تو وہ دونوں نے رسول اللہ ﷺ سے بات کریں اور آپ انہیں صدقات پر عامل مقرر کر دیں تو جو کام لوگ کریں وہ بھی کریں اور جو حصہ لوگوں کو ملتا ہے وہ انہیں بھی ملے، وہ ابھی یہ باتیں کر رہے تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور ان سے بات کی تو انہوں نے کہا: ایسا نہ کرو، اللہ کی قسم! وہ کرنے والا کام نہیں، ربیعہ بن حارث نے کہا: اللہ کی قسم! تو اس لیے یہ کام نہیں کرتا کہ تجھے ہم پر فضیلت ہے تو اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کا داماد ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: انہیں بھیج دو تو وہ دونوں چلے گئے، جب نبی ﷺ نے نماز پڑھا دی تو ہم جلدی سے حجرہ کے پاس چلے گئے اور وہاں کھڑے ہوگئے۔ آپ نے ہمیں کانوں سے پکڑ کر کہا: اپنا ارادہ ظاہر کرو، پھر آپ اندر داخل ہوئے، ہم بھی آپ کے ساتھ داخل ہوئے، اس دن آپ زینب بنت جحش کے پاس تھے، ہم نے کلام کرنے کا ارادہ کیا، ہم میں سے ایک نے کہا: آپ لوگوں میں سے سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والے ہیں، ہم جوان ہو چکے ہیں، ہم آپ کے پاس آتے ہیں تاکہ آپ ہمیں صدقات

پر کسی کام پر لگا دیں تو ہم بھی آپ ﷺ کے پاس وہ مال لے کر آئیں گے جو لوگ لے کر آتے ہیں اور ہمیں بھی وہ حصہ مل جائے جو لوگوں کو ملتا ہے، آپ خاموش رہے، ہم نے دوبارہ بولنے کا ارادہ کیا تو حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے ہمیں پردہ کے پیچھے سے خاموش رہنے کا اشارہ کیا، پھر آپ نے فرمایا: بے شک صدقہ آل محمد ﷺ کے لیے جائز نہیں، یہ تو لوگوں کی میل کچیل ہے، پھر محمیہ کو بلوایا۔ اس کی ذمہ داری خمس پر تھی اور نوفل بن حارث بن عبدالمطلب کو بلایا تو آپ نے محمیہ سے کہا: اس نوجوان فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کی شادی اپنی بیٹی سے کر دے تو اس نے شادی کر دی اور نوفل بن حارث سے کہا: اس نوجوان کی شادی اپنی بیٹی سے کر دے جو میرے لیے تھی تو اس نے میری شادی کر دی۔ پھر محمیہ سے کہا: انہیں خمس سے اتنا اتنا دے دو۔

(۱۳۲۴۰) وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ لَنَا : إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَةَ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَلاَ تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلاَ لآلِ مُحَمَّدٍ . [صحيح]

(۱۳۲۴۰) ابن شہاب زہری حدیث میں فرماتے ہیں کہ آپ نے ہمیں فرمایا: صدقہ لوگوں کی میل کچیل ہے اور نہ تو یہ محمد ﷺ کے لیے جائز ہے اور نہ ہی ان کی آل کے لیے۔

(۱۳۲۴۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغَافِقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [صحيح]

(۱۳۲۴۱) ایضاً

(۳۳)باب مَوَالِي بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ

بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے غلاموں کا بیان

(۱۳۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ رَجُلاً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لأَبِي رَافِعٍ : اصْحَبْنِي كَيْمَا تُصِيبَ مِنْهَا قَالَ : لاَ حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَسْأَلَهُ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَأَلَهُ فَقَالَ : إِنَّ الصَّدَقَةَ لاَ تَحِلُّ لَنَا وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ . [صحيح لغيره]

(۱۳۲۴۲) ابو رافع فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنو مخزوم میں سے ایک شخص کو صدقہ لینے کے لیے بھیجا تو اس نے ابو رافع سے کہا: میرا ساتھی بن جا، جو حصہ مجھے ملے گا، تجھے بھی ملے گا، ابو رافع نے کہا: نہیں۔ یہاں تک کہ میں آپ ﷺ سے پوچھ لوں تو وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ ہمارے لیے حلال نہیں ہے جو قوم کے غلام ہوتے ہیں وہ اسی قوم میں سے ہوتے ہیں۔

(۱۳۲۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ وَالْحَوْضِيُّ وَأَبُو الْوَلِيدِ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۲۴۳) ایضاً

(۱۳۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : اسْتُعْمِلَ أَرْقَمُ الزُّهْرِيُّ عَلَى الصَّدَقَاتِ فَاسْتَتْبَعَ أَبَا رَافِعٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهُ فَقَالَ : يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّ الصَّدَقَةَ حَرَامٌ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ . رِوَايَةُ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ أَوْلَى مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى. وَابْنُ أَبِي لَيْلَى هَذَا كَانَ سَيِّءَ الْحِفْظِ كَثِيرَ الْوَهَمِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۲۴۴) ایضاً

(۱۳۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أَتَيْتُهَا بِشَيْءٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَتِ : احْذَرْ شَبَابَنَا وَمَوَالِيَنَا فَإِنَّ مَيْمُونَ أَوْ مِهْرَانَ مَوْلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ نُهِينَا عَنِ الصَّدَقَةِ وَإِنَّ مَوَالِيَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا فَلاَ تَأْكُلُوا الصَّدَقَةَ .

[مصنف عبدالرزاق ۶۹۴۲]

(۱۳۲۴۵) عطاء بن سائب فرماتے ہیں: میں ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہا کے پاس صدقہ کا مال لایا تو انہوں نے فرمایا: ہمارے جوانوں اور غلاموں کو اس سے بچانا، حضرت میمون یا مہران جو نبی ﷺ کے غلام ہیں، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک ہم اہل بیت صدقہ سے روک دیے گئے ہیں اور ہمارے غلام ہم میں سے ہیں پس تم صدقہ نہ کھاؤ۔

(۱۳۲۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ : أَوْصَى إِلَيَّ رَجُلٌ بِوَصِيَّةٍ مِنَ الزَّكَاةِ أَوْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَأَتَيْتُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَتِ : احْذَرْ عَلَى شَبَابِنَا أَنْ يَأْخُذُوا مِنْهَا ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۳۲۴۶) دوسری روایت میں یوں الفاظ ہیں: احْذَرْ عَلَى شَبَابِنَا أَنْ يَأْخُذُوا مِنْهَا

(۴۴)باب لاَ تَحْرُمُ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ صَدَقَةُ التَّطَوُّعِ

نفلی صدقہ آلِ محمد ﷺ پر حرام نہیں ہے

رُوِىَ عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ : مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّمَا حُرِّمَتْ عَلَيْنَا الصَّدَقَةُ الْمَفْرُوضَةُ. قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : وَتَصَدَّقَ عَلِىٌّ وَفَاطِمَةُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَلَى بَنِى هَاشِمٍ وَبَنِى الْمُطَّلِبِ بِأَمْوَالٍ لَهُمَا وَذَلِكَ أَنَّ هَذَا تَطَوُّعٌ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ مَضَى هَذَا قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : وَقَبِلَ النَّبِىُّ -ﷺ- الْهَدِيَّةَ مِنْ صَدَقَةٍ تُصُدِّقَ بِهَا عَلَى بَرِيرَةَ وَذَلِكَ أَنَّهَا مِنْ بَرِيرَةَ تَطَوُّعٌ لاَ صَدَقَةٌ.

محمد بن علی فرماتے ہیں کہ ہم پر فرضی صدقہ (زکوۃ) حرام ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور فاطمہ رضی اللہ عنہما نے بنو ہاشم اور بنو مطلب پر اپنے اموال سے صدقہ کیا اور یہ نفلی تھا، شیخ فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ کی بات پیچھے گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ نے بریرہ پر جو صدقہ کیا تھا اس میں سے تحفہ قبول کیا، یہ بریرہ پر نفلی صدقہ کیا گیا تھا۔

(۱۳۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهْ الْعَسْكَرِىُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِىُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِى إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أُتِىَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلَحْمٍ فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِى إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [مسلم ١٥٠٤]

(۱۳۲۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا اور کہا گیا: اے اللہ کے نبی! یہ وہ گوشت ہے جو بریرہ پر صدقہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: بریرہ کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۳۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- أُتِىَ بِلَحْمٍ فَقَالَ : مَا هَذَا؟ . قَالَ : هَذَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ. فَقَالَ : هُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَعَلَيْهَا صَدَقَةٌ . قَالَ الْبُخَارِىُّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [بخاری ٢٥٧٧۔ مسلم ١٠٧٤]

(۱۳۲۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ بریرہ رضی اللہ عنہا پر صدقہ کیا گیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے لیے یہ ہدیہ ہے اور اس کے لیے صدقہ ہے۔

(۱۳۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِىُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الأَسَدِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ الْيَرْبُوعِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ خَالِدٍ

الْحَذَّاءِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ : بُعِثَ إِلَى نُسَيْبَةَ الأَنْصَارِيَّةِ بِشَاةٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ ۔ قَالَتْ : لاَ إِلاَّ مَا أَرْسَلَتْ بِهِ نُسَيْبَةُ مِنْ تِلْكَ الشَّاةِ قَالَ : قَرِّبِيهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ۔ [بخاری ۱۴۴۶۔ مسلم ۱۰۷۴]

(۱۳۲۴۹) حضرت ام عطیہ انصاریہ فرماتی ہیں کہ نسیبہ انصاریہ کی طرف ایک بکری بھیجی گئی، انہوں نے اس میں سے کچھ حصہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تمہارے پاس (کھانے کی) کوئی چیز ہے، انہوں نے کہا: نہیں سوائے اس کے جو بکری (کا گوشت) نسیبہ نے بھیجا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: قریب کر دیا اپنی جگہ پر پہنچ گئی ہے۔

باب مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْبَلُ مَا كَانَ بِاسْمِ الْهَدِيَّةِ وَلاَ يَقْبَلُ مَا كَانَ بِاسْمِ الصَّدَقَةِ إِمَّا تَحْرِيمًا وَإِمَّا تَوَرُّعًا

جس پر صدقہ کا لفظ بولا جاتا نبی ﷺ اسے چھوڑ دیتے اور ہدیہ قبول فرما لیتے، حرام ہونے یا تقویٰ کی وجہ تھا

(۱۳۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا أُتِيَ بِالشَّيْءِ سَأَلَ عَنْهُ أَهَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ فَإِنْ قَالُوا هَدِيَّةٌ مَدَّ يَدَهُ وَإِنْ قَالُوا صَدَقَةٌ قَالَ لأَصْحَابِهِ : خُذُوا ۔ وَرُوِّينَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ. [صحیح لغیرہ۔ مسند احمد ۵/۵۔ ۲۰۳۱۳]

(۱۳۲۵۰) حضرت بہز بن حکیم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی چیز لائی جاتی تو آپ سوال کرتے: کیا یہ ہدیہ ہے یا صدقہ ہے؟ اگر کہا جاتا کہ ہدیہ ہے تو اس کو لے لیتے اور اگر کہا جاتا کہ صدقہ ہے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرماتے کہ اسے لے لو۔

(۱۳۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ أَهَدِيَّةٌ هُوَ أَمْ صَدَقَةٌ؟ فَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ لأَصْحَابِهِ : كُلُوا ۔ وَلَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ ضَرَبَ بِيَدِهِ فَأَكَلَ مَعَهُمْ.

[بخاری ۲۵۷۶۔ مسلم ۱۰۷۷]

(۱۳۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ کے پاس کوئی کھانا لایا جاتا تو آپ ﷺ پوچھتے تھے: کیا ہدیہ یا

صدقہ؟ اگر کہا جاتا: صدقہ ہے تو صحابہ کرام ؓ کو فرماتے کہ اسے کھالو اور خود نہ کھاتے اور جب کہا جاتا ہدیہ ہے تو اپنے ہاتھ سے اسے پکڑ لیتے اور ان کے ساتھ کھاتے تھے۔

(۳۶)باب الرَّجُلِ يُخْرِجُ صَدَقَتَهُ إِلَى مَنْ ظَنَّهُ مِنْ أَهْلِ السُّهْمَانِ فَبَانَ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ السُّهْمَانِ

آدمی اپنے گمان سے حق دار پر صدقہ کرتا ہے پھر اسے معلوم ہوتا کہ وہ حق دار نہیں تھا

(۱۳۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْقُشَيْرِيُّ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ- :قَالَ رَجُلٌ لأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَ فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى زَانِيَةٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ لأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى غَنِيٍّ فَقَالَ : اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى غَنِيٍّ لأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى سَارِقٍ فَقَالَ :اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى غَنِيٍّ وَعَلَى سَارِقٍ فَأُتِيَ فَقِيلَ لَهُ :أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ قُبِلَتْ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا تَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ زِنَاهَا وَلَعَلَّ الْغَنِيَّ يَعْتَبِرُ فَيُنْفِقُ مِمَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى وَلَعَلَّ السَّارِقَ يَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ سَرِقَتِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. وَفِي هَذَا كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّهُ وَرَدَ فِي صَدَقَةِ التَّطَوُّعِ. [بخاری ۱۴۲۱ـ مسلم ۱۰۲۲]

(۱۳۲۵۲) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے کہا کہ میں رات کو صدقہ کروں گا، وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور ایک زانیہ عورت کو دے دیا، صبح کو لوگ یہ باتیں کرنے لگ گئے کہ زانیہ کو بھی صدقہ دیا جانے لگ گیا ہے، اس نے کہا: اے اللہ! تیری طرف زانیہ کو صدقہ؟ دوسری رات وہ صدقہ لے کر پھر نکلا اور ایک مال دار آدمی کو دے دیا، صبح کو

لوگ پھر باتیں کرنے لگ گئے کہ غنی لوگوں کو بھی صدقہ دیا جا رہا ہے، اس نے پھر کہا کہ اے اللہ! تیری تعریف! میرے ساتھ یہ کیا ہو رہا ہے۔ تیسری رات وہ پھر صدقہ لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں دے دیا، صبح کو پھر لوگوں نے باتیں کیں کہ رات کو چور کو صدقہ دیا گیا ہے تو اس نے کہا: اے اللہ! تیری تعریف! پہلے زانیہ کو پھر غنی کو اور پھر چور کو میں صدقے دے آیا ہوں، پھر اس کو بتایا گیا کہ تیرا صدقہ قبول ہو گیا ہے۔ جو زانیہ ہے ہو سکتا ہے وہ زنا سے باز آ جائے اور مال دار بندہ ہو سکتا ہے کہ وہ عبرت سمجھ کر صدقہ دینا شروع کر دے اور ہو سکتا ہے کہ چور اس سے سبق حاصل کر کے چوری سے باز آ جائے۔

(۱۳۲۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيُّ: أَنَّ مَعْنَ بْنَ يَزِيدَ السُّلَمِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنَا وَأَبِي وَجَدِّي وَخَطَبَ عَلَيَّ فَأَنْكَحَنِي وَخَاصَمْتُ إِلَيْهِ كَانَ أَبِي يَزِيدُ خَرَجَ بِدَنَانِيرَ يَتَصَدَّقُ بِهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَجِئْتُ فَأَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا إِيَّاكَ أَرَدْتُ بِهَا فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: لَكَ مَا نَوَيْتَ يَا يَزِيدُ وَلَكَ يَا مَعْنُ مَا أَخَذْتَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ إِسْرَائِيلَ.

وَهَذَا يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ وَرَدَ فِي صَدَقَةِ التَّطَوُّعِ فَأَمَّا الْفَرْضُ فَقَدْ رُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: لاَ تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلاَ لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ. وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ لِوَلَدٍ وَلاَ لِوَالِدٍ حَقٌّ فِي صَدَقَةٍ مَفْرُوضَةٍ. وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا دَلَّ عَلَى ذَلِكَ. [بخاری ۱۴۲۲]

(۱۳۲۵۳) حضرت معن بن یزید سلمی فرماتے ہیں کہ میں، میرے والد اور میرے دادا نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی اور آپ نے میرے لیے منگنی کا پیغام بھیجا اور میرا نکاح کر دیا، میں اپنا جھگڑا آپ ﷺ کی طرف لے کر گیا کہ میرے ابا جان نے صدقہ کے کچھ دینار مسجد کے پاس ایک آدمی پر صدقہ کر دیے تو میں گیا اور واپس لے آیا اور کہا: ابا جان اللہ کی قسم! میں نے آپ سے خیر خواہی کی ہے، میں اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کی طرف لے گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے یزید! تیرے لیے وہ ہے جو تو نے نیت کی اور معن تیرے لیے وہ ہے جو تو نے نیت کی۔

(۱۳۲۵٤) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَعْنَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: خَاصَمْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَفْلَجَنِي وَخَطَبَ عَلَيَّ فَأَنْكَحَنِي وَبَايَعْتُهُ أَنَا وَجَدِّي قَالَ قُلْتُ لَهُ: وَمَا كَانَتْ خُصُومَتُكَ؟ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَغْشَى الْمَسْجِدَ فَيَتَصَدَّقُ عَلَى رِجَالٍ يَعْرِفُهُمْ فَجَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَمَعَهُ صُرَّةٌ فَظَنَّ أَنِّي بَعْضُ مَنْ يَعْرِفُ فَلَمَّا أَصْبَحَ تَبَيَّنَ لَهُ فَأَتَانِي فَقَالَ: رُدَّهَا فَأَبَيْتُ فَاخْتَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَجَازَ لِي الصَّدَقَةَ وَقَالَ: لَكَ أَجْرُ مَا نَوَيْتَ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَظَاهِرُ هَذَا أَنَّ الْمُتَصَدِّقَ كَانَ رَجُلاً أَجْنَبِيًّا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۳۲۵۴) ابو جویریہ جرمی فرماتے ہیں: میں نے معن بن یزید سے سنا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر گیا، آپ نے میری منگنی کی اور میرا نکاح کر دیا، میں نے اور میرے دادا نے آپ سے بیعت کی۔ راوی فرماتے ہیں: میں نے انہیں کہا: آپ کا جھگڑا کیا تھا؟ فرمایا: ایک شخص مسجد میں رہتا تھا اور اپنے جاننے والے لوگوں پر صدقہ کرتا تھا، ایک رات وہ آیا اور اس کے پاس تھیلی تھی۔ اس نے گمان کیا کہ میں بھی اس کی جان پہچان والا ہوں، جب صبح ہوئی تو اسے پتہ چلا، وہ میرے پاس آیا اور کہا: وہ مجھے واپس کر۔ میں نے انکار کیا پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے تو آپ نے میرے لیے صدقہ جائز قرار دیا اور فرمایا: تیرے لیے وہ ہے جو تو نے نیت کی۔

شیخ فرماتے ہیں: اس سے ظاہر ہے کہ صدقہ کرنے والا اجنبی شخص تھا۔

(۳۷) باب مِيسَمِ الصَّدَقَةِ

صدقہ کو نشان لگانے کا بیان

(۱۳۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :غَدَوْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ لِيُحَنِّكَهُ فَوَافَيْتُهُ وَبِيَدِهِ مِيسَمٌ يَسِمُ إِبِلَ الصَّدَقَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ كِلاَهُمَا عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ.

[بخاری ۱۵۰۲۔ مسلم ۲۱۱۹]

(۱۳۲۵۵) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن ابوطلحہ کو صبح صبح نبی ﷺ کے پاس لے کر گیا تا کہ آپ اس کو گھٹی دیں۔ میں آپ کے پاس گیا تو آپ کے ہاتھ میں نشان لگانے والا آلہ تھا، جس سے آپ صدقہ کے اونٹوں پر نشان لگا رہے تھے۔

(۱۳۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَابْنُ يَاسِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ لِي :يَا أَنَسُ انْظُرْ هَذَا الْغُلاَمَ فَلاَ يُصِيبَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَغْدُوَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :فَغَدَوْتُ بِهِ فَإِذَا هُوَ فِي حَائِطٍ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ حُوَيْتِكِيَّةٌ وَهُوَ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى :مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [بخاری ۵۸۲۴۔ مسلم ۲۱۱۹]

(۱۳۲۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلیم نے بچہ جنا اور کہا: اے انس! اس بچے کو دیکھ، اس کو کوئی چیز نہ پہنچ جائے،

اس کو نبی ﷺ کے پاس لے جاؤ۔ کہتے ہیں: میں اس کو نبی ﷺ کے پاس لے آیا۔ آپ ﷺ ایک باغ میں کھڑے تھے آپ پر حونکیہ چادر تھی اور آپ فتح مکہ سے آنے والے اونٹوں کی پشتوں پر نشان لگا رہے تھے۔

(۱۳۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُؤْتَى بِنَعَمٍ كَثِيرَةٍ مِنْ نَعَمِ الْجِزْيَةِ وَأَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : إِنَّ فِي الظَّهْرِ لَنَاقَةً عَمْيَاءَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : تَدْفَعُهَا إِلَى أَهْلِ الْبَيْتِ يَنْتَفِعُونَ بِهَا قَالَ فَقُلْتُ : وَهِيَ عَمْيَاءُ قَالَ يَقْطُرُونَهَا بِالإِبِلِ قَالَ فَقُلْتُ : كَيْفَ تَأْكُلُ مِنَ الأَرْضِ؟ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَمِنْ نَعَمِ الْجِزْيَةِ هِيَ أَمْ مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ؟ قَالَ فَقُلْتُ : مِنْ نَعَمِ الْجِزْيَةِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَرَدْتُمْ وَاللَّهِ أَكْلَهَا فَقُلْتُ : إِنَّ عَلَيْهَا وَسْمَ الْجِزْيَةِ فَأَمَرَ بِهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنُحِرَتْ قَالَ وَكَانَ عِنْدَهُ صِحَافٌ تِسْعٌ فَلاَ تَكُونُ فَاكِهَةٌ وَلاَ طَرِيفَةٌ إِلاَّ جُعِلَ فِي تِلْكَ الصِّحَافِ مِنْهَا فَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ وَيَكُونُ الَّذِي يَبْعَثُ بِهِ إِلَى حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ فَإِنْ كَانَ فِيهِ نُقْصَانٌ كَانَ فِي حَظِّ حَفْصَةَ قَالَ : فَجَعَلَ فِي تِلْكَ الصِّحَافِ مِنْ لَحْمِ تِلْكَ الْجَزُورِ فَبَعَثَ بِهِ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَمَرَ بِمَا بَقِيَ مِنَ اللَّحْمِ فَصُنِعَ فَدَعَا عَلَيْهِ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَسِمُ وَسْمَيْنِ وَسْمَ جِزْيَةٍ وَوَسْمَ صَدَقَةٍ وَبِهَذَا نَقُولُ. [موطا ٦١٩]

(۱۳۲۵۷) حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس جزیہ کے اونٹ لائے گئے۔ انہوں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: ایک اونٹنی اندھی ہے تو سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم وہ اونٹنی اہل بیت کو دے دیتے ہیں، تا کہ وہ اس سے فائدہ حاصل کر لیں۔ میں نے کہا: وہ اندھی ہے، انہوں نے کہا کہ وہ اونٹوں کی قطار میں شامل کر لیں گے، میں نے کہا: وہ زمین سے کیسے کھائے گی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا وہ جزیہ والے مال سے ہے یا صدقہ کے مال سے؟ میں نے کہا: جزیہ کے مال سے، تو سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! تمہارا (اسے) کھانے کا ارادہ ہے تو میں نے کہا: اس پر جزیہ کی نشانی لگائی گئی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حکم سے وہ ذبح کر دی گئی اور آپ کے پاس نو پلیٹیں تھیں، اس میں خوش طبعی یا نفس کھو والی بات نہیں (بلکہ حقیقت ہے) ان پلیٹوں میں رکھ کر ازواج النبی ﷺ کو بھیجا گیا اور آخر میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا گیا اور ان کے حصے میں کوئی کمی بیشی تھی تو وہ گوشت ازواج النبی کے پاس بھیج دیا گیا، باقی گوشت کا کھانا تیار کیا گیا اور اس میں مہاجرین و انصار کو دعوت دی گئی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر دو نشان لگاتے تھے: جزیہ کا اور صدقہ کا۔ یہی ہمارا موقف ہے۔

(۳۸) باب مَا جَاءَ فِي مَوْضِعِ الْوَسْمِ وَفِي صِفَةِ الْوَسْمِ

داغنے کی جگہ اور طریقے کا بیان

(۱۳۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ وَقَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ : لَعَنَ اللَّهُ الَّذِي وَسَمَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [مسلم ۲۱۱۷]

(۱۳۲۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک گدھے کے پاس سے گزرے اور اس کے چہرے پر داغا گیا تھا، آپ ﷺ نے بددعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے اس کو داغا ہے۔

(۱۳۲۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِمَارًا قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ يُدَخِّنُ مَنْخِرَاهُ فَقَالَ : لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا أَلَمْ أَنْهَ أَنْ لاَ يَسِمَ أَحَدٌ الْوَجْهَ وَلاَ يَضْرِبُ أَحَدٌ الْوَجْهَ. [مسلم ۲۱۱۶]

(۱۳۲۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک گدھے کو دیکھا جس کے چہرے پر داغا گیا تھا اور اس کے نتھنے جلائے گئے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک اس پر لعنت کرے جس نے یہ کام کیا ہے، کیا میں نے اس سے منع نہیں کیا تھا کہ کوئی چہرے پر نہ داغے اور نہ چہرے پر مارے۔

(۱۳۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ : أَنَّ نَاعِمًا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِمَارًا مَوْسُومَ الْوَجْهِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ قَالَ : فَوَاللَّهِ لاَ أَسِمُهَا إِلاَّ أَقْصَى شَيْءٍ مِنَ الْوَجْهِ فَأَمَرَ بِحِمَارِهِ فَكُوِيَ فِي جَاعِرَتَيْهِ فَهُوَ أَوَّلُ مَنْ كَوَى فِي الْجَاعِرَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى وَلَيْسَ فِيهِ مَنِ الْقَائِلُ. [مسلم ۲۱۱۸]

(۱۳۲۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک گدھے کو دیکھا، جس کے چہرے پر داغا گیا تھا، آپ ﷺ نے اس بات کو ناپسند کیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں چہرے کے علاوہ کسی اور جگہ داغوں گا۔ پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو اس کے سرین پر داغ دیا گیا اور یہ پہلا گدھا تھا جس کے سرینوں پر داغا گیا۔

(١٣٢٦١) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلاَّفُ صَاحِبُ ابْنِ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى حِمَارًا قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ : أَلَمْ أَنْهَ عَنْ هَذَا . فَقَالَ الْعَبَّاسُ : لاَ جَرَمَ لاَ أَسِمُ إِلاَّ فِي أَبْعَدِ مَكَانٍ مِنَ الْوَجْهِ فَوَسَمَ فِي الْجَاعِرَتَيْنِ. [صحيح]

(۱۳۲۶۱) نبی ﷺ نے ایک گدھے کو دیکھا جس کے چہرے پر داغا گیا تھا، فرمایا: کیا میں نے منع نہیں کیا تھا؟ ابن عباس ؓ نے فرمایا: چہرے سے دور کسی بھی جگہ داغنا جرم نہیں، پھر انہوں نے اس کے سرین پر داغا۔

(١٣٢٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَسِمُ فِي الْوَجْهِ فَلَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ قَالَ : لاَ أَسِمُ إِلاَّ فِي أَسْفَلِ مَكَانٍ مِنَ الْوَجْهِ فَوَسَمَ فِي الْجَاعِرَتَيْنِ. [صحيح]

(۱۳۲۶۲) حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ عباس چہرے پر نشان لگاتے تھے، جب نبی ﷺ نے منع کیا کہ چہرے پر نہ داغا جائے تو ابن عباس ؓ نے فرمایا: میں داغ نہیں لگاتا مگر چہرے کی نچلی طرف، پھر انہوں نے اس کے سرین پر داغا۔

(١٣٢٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ قُرَيْعٍ أَخْبَرَنِي غَيْلاَنُ بْنُ جُنَادَةَ عَنْ أَبِيهِ جُنَادَةَ بْنِ جَرَادٍ أَحَدِ بَنِي غَيْلاَنَ بْنِ جَنَاوَةَ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- بِإِبِلٍ قَدْ وَسَمْتُهَا فِي أَنْفِهَا فَقَالَ : يَا جُنَادَةُ أَمَا وَجَدْتَ عُضْوًا تَسِمُهَا فِيهِ إِلاَّ الْوَجْهَ أَمَا إِنَّ أَمَامَكَ الْقِصَاصَ . قَالَ : أَمْرُهَا إِلَيْكَ قَالَ : ائْتِنِي بِشَيْءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وَسْمٌ . فَأَتَيْتُهُ بِابْنِ لَبُونٍ وَابْنَةِ لَبُونٍ وَحِقَّةٍ فَقَالَ : أَتَبِيعُنِي نَارَهَا أَشْتَرِي نَارَهَا بِصَدَقَتِهَا . قَالَ : أَمْرُهَا إِلَيْكَ فَوَضَعْتُ الْمِيسَمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَخِّرْ. فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ : أَخِّرْ أَخِّرْ. حَتَّى بَلَغْتُ الْفَخِذَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : سِمْ عَلَى بَرَكَةٍ . قَالَ فَوَسَمْتُهَا فِي أَفْخَاذِهَا وَكَانَتْ صَدَقَتُهَا حِقَّتَانِ فَكَانَتْ تِسْعُونَ. [ضعيف]

(۱۳۲۶۳) حضرت جنادہ بن جراد سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس اونٹ لے کر آیا اور میں نے اس کے ناک پر داغا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے جنادہ! تجھے چہرے کے علاوہ کوئی اور عضو نہیں ملا، جس کو تو داغتا، تیرے آگے حساب کتاب ہے، اس نے کہا: معاملہ آپ ﷺ کے سپرد ہے، آپ ﷺ نے کہا: اور کوئی لے کر آ جس پر کوئی نشان نہ ہو، میں آپ ﷺ کے پاس ایک ابن لبون، بنت لبون اور حقہ لے کر آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو مجھے یہ خوش رنگ اونٹنی بیچے گا، میں اس کے صدقے

کے مال سے خریدوں گا، اس نے کہا: معاملہ آپ کے سپرد ہے، میں نے واشنے کا آلہ پکڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پیچھے کر اور آپ کہتے رہے اور پیچھے اور پیچھے، یہاں تک میں ران پر پہنچا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برکت والی جگہ پر داغ، تو میں نے اس کی رانوں پر داغا، اس کا صدقہ ۲ حقے تھے اور وہ ۹۰ تھے۔

(۱۳۲۶۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : دَخَلْتُ بِأَخٍ لِي عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- لِيُحَنِّكَهُ فَرَأَيْتُهُ فِي مِرْبَدٍ يَسِمُ شَاءً أَحْسِبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [بخاری، مسلم ۲۱۱۹]

(۱۳۲۶۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے بھائی کو لے کر نبی ﷺ پر داخل ہوا تا کہ آپ ﷺ اس کی گھٹی دیں، پس میں نے باڑے کے اندر نشان لگے ہوئے جانور دیکھے۔ راوی کہتا ہے کہ میرے خیال میں ان کے کانوں میں نشان لگائے گئے تھے۔

(۱۳۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَرَّانِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : كُنْتُ بِبَابِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فَخَرَجَتْ عَلَيْنَا خَيْلٌ مَكْتُوبٌ عَلَى أَفْخَاذِهَا عُدَّةٌ لِلَّهِ.

قَالَ الشَّيْخُ : قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ الْكَلاَمُ عَلَى مَا رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرِّكَازِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا يَتَعَلَّقُ بِهَذَا الْكِتَابِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۱۳۲۶۵) صفوان بن عمر کہتے ہیں کہ میں عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے دروازے پر تھا کہ ہم پر ایسا گھوڑا نکلا کہ اس کے رانوں پر لکھا ہوا تھا۔ عُدَّةٌ لِلَّهِ.

شیخ فرماتے ہیں: رکاز کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جو منقول ہے اس پر کتاب الزکوۃ میں بحث گزر چکی ہے۔

كِتَابُ النِّكَاحِ

نکاح کے بیان میں

(۱) باب مَا وَجَبَ عَلَيْهِ مِنْ تَخْيِيرِ النِّسَاءِ

عورت کو اختیار دینا واجب ہے

(۱۳۲۶٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ بِي فَقَالَ : يَا عَائِشَةُ إِنِّي مُخْبِرُكِ خَبَرًا فَلاَ عَلَيْكِ أَنْ لاَ تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ . قَالَتْ : وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا يَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ ثُمَّ قَالَ ﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلاً وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ﴾ فَقُلْتُ : فِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ؟ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الآخِرَةَ ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجُهُ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [بخاری ٤٧٨٦۔ مسلم ١٤٧٥]

(۱۳۲۶٦) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ کو حکم دیا گیا کہ اپنی بیویوں کو اختیار دے دو تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! میں تجھے ایسی خبر دینے والا ہوں تجھ پر لازم ہے کہ تو جلدی نہ کرے۔ یہاں تک کہ تو اپنے والدین سے مشورہ کر لے، حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ مجھے اس بات کا علم تھا کہ میرے والدین مجھے آپ سے جدا ہونے کا حکم نہیں دیں گے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لأَزْوَاجِكَ ...... ﴾ [الاحزاب ۲۸۔۲۹] پھر حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا: کیا میں اس بارے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں؟ میں تو اللہ اور اس کے رسول کو چاہتی ہوں۔ پھر تمام بیویوں نے یہی کہا جو

میں نے کہا تھا۔

(۱۳۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- اللَّتَيْنِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا﴾ حَتَّى حَجَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَجَجْتُ مَعَهُ

فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَدَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِحَاجَتِهِ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالإِدَاوَةِ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ أَتَى فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنِ الْمَرْأَتَانِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- اللَّتَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا﴾ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاعَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : كَرِهَ وَاللَّهِ مَا سَأَلَهُ عَنْهُ وَلَمْ يَكْتُمْهُ قَالَ : هِيَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ ثُمَّ أَخَذَ يَسُوقُ الْحَدِيثَ فَقَالَ : كُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِي فِي بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ بِالْعَوَالِي فَتَغَضَّبْتُ يَوْمًا عَلَى امْرَأَتِي فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ -ﷺ- يُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ : أَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَتْ : نَعَمْ. وَتَهْجُرُهُ إِحْدَانَا الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ؟ قُلْتُ : قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُنَّ وَخَسِرَ أَفَتَأْمَنُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ لاَ تُرَاجِعِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ تَسْأَلِيهِ شَيْئًا وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلاَ يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمَ وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْكِ يُرِيدُ عَائِشَةَ

قَالَ وَكَانَ لِي جَارٌ مِنَ الأَنْصَارِ وَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَيَأْتِينِي بِخَبَرِ الْوَحْيِ وَغَيْرِهِ وَآتِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِتَغْزُونَا فَنَزَلَ صَاحِبِي يَوْمًا ثُمَّ أَتَانِي عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ثُمَّ نَادَانِي فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ : حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قَالَ قُلْتُ : مَاذَا أَجَاءَتْ غَسَّانُ؟ قَالَ : لاَ بَلْ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَأَطْوَلُ طَلَّقَ الرَّسُولُ -ﷺ- نِسَاءَهُ قَالَ فَقُلْتُ : قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِرَتْ قَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا كَائِنًا حَتَّى إِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي ثُمَّ نَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ : أَطَلَّقَكُنَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ : لاَ أَدْرِي هُوَ هَذَا مُعْتَزِلٌ فِي هَذِهِ الْمَشْرُبَةِ فَأَتَيْتُ غُلاَمًا لَهُ أَسْوَدَ فَقُلْتُ : اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغُلاَمُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ : قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ

فَصَمَتَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا قَوْمٌ حَوْلَ الْمِنْبَرِ جُلُوسٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ قَلِيلاً ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَأَتَيْتُ الْغُلاَمَ فَقُلْتُ : اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ : قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَخَرَجْتُ فَجَلَسْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَأَتَيْتُ الْغُلاَمَ فَقُلْتُ : اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ : قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ قَالَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَإِذَا الْغُلاَمُ يَدْعُونِي فَقَالَ : ادْخُلْ قَدْ أَذِنَ لَكَ فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى رَمْلِ حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَقُلْتُ : أَطَلَّقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نِسَاءَكَ؟ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَقَالَ : لاَ . فَقُلْتُ : اللَّهُ أَكْبَرُ لَوْ رَأَيْتَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكُنَّا مَعْشَرَ الْقَوْمِ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ فَتَغَضَّبْتُ عَلَى امْرَأَتِي يَوْمًا فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي يَعْنِي فَأَنْكَرْتُ فَقَالَتْ : مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ -ﷺ- لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ وَخَسِرَ أَفَتَأْمَنُ إِحْدَاهُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ يَعْنِي قَدْ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ : لاَ يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمَ مِنْكِ وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْكِ فَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَقُلْتُ : أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : نَعَمْ . فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فِي الْبَيْتِ فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ فِيهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ إِلاَّ أُهُبٌ ثَلاَثَةٌ فَقُلْتُ : ادْعُ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يُوَسِّعَ عَلَى أُمَّتِكَ فَقَدْ وُسِّعَ عَلَى فَارِسَ وَالرُّومِ وَهُمْ لاَ يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَاسْتَوَى جَالِسًا فَقَالَ : أَفِي شَكٍّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا . فَقُلْتُ : أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لاَ يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حَتَّى عَاتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَدَأَ بِي فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْسَمْتَ أَنْ لاَ تَدْخُلَ عَلَيْنَا تَعْنِي شَهْرًا إِنَّكَ دَخَلْتَ عَلَيَّ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَعُدُّهُنَّ قَالَ : إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ . ثُمَّ قَالَ : يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلاَ عَلَيْكِ أَنْ لاَ تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ . قَالَ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا﴾ الآيَةَ قَالَتْ : قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا يَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ قُلْتُ : أَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ؟ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الآخِرَةَ. قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ قَالَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ : لاَ تَقُلْ إِنِّي اخْتَرْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّمَا بُعِثْتُ مُبَلِّغًا وَلَمْ أُبْعَثْ مُتَعَنِّتًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِطُولِهِ.

(۱۳۲۶۷) ابن عباس ؓ کہتے ہیں کہ میری ہمیشہ یہی خواہش رہی کہ میں عمر ؓ سے یہ سوال کروں کہ وہ دو عورتیں کون سی ہیں

جن کے بارے میں اللہ پاک نے فرمایا: ﴿ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ﴾ [التحریم ٤] یہاں تک کہ عمر رضی اللہ عنہ نے بھی حج کیا اور میں نے بھی ان کے ساتھ حج کیا۔ راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ الگ ہو گئے، قضاءِ حاجت کے لیے تشریف لے گئے، میں بھی برتن لے کر آپ کے ساتھ گیا۔ پھر آپ نکلے تو میں نے آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پر پانی بہایا۔ آپ نے وضو فرمایا۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کون سی دو بیویاں ہیں، جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ﴾ عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اے ابن عباس! تجھ پر تعجب ہے! (زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: قسم بخدا انہوں نے اس کے سوال ناپسند کیا آپ نے اسے چھپایا نہیں بلکہ فرمایا: وہ حفصہ رضی اللہ عنہا اور عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں، پھر واقعہ بیان کرنا شروع ہوئے کہ ہم قریشی لوگ عورتوں پر غالب رہتے تھے۔ جب ہم مدینہ آئے تو ہم نے یہاں ایسے لوگ دیکھے جن پر عورتیں غالب ہیں تو ہماری عورتیں بھی ان سے سیکھنے لگیں فرماتے ہیں: میرا گھر بنو امیہ بن زید کے بالائی جانب تھا، ایک روز میں اپنی بیوی پر غصہ ہوا تو وہ مجھے جواب دینے لگی، مجھے اس کے جواب دینے پر تعجب ہوا، وہ کہنے لگی: آپ کو میرے جواب دینے پر تعجب کیوں ہوا؟ قسم بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات آپ کو جواب دیتی ہیں اور آج تو ان میں سے ایک نے آپ سے رات تک علیحدگی اختیار کی ہوئی ہیں فرماتے ہیں: میں حفصہ کی طرف گیا، میں نے کہا: کیا تو بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیتی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اور آج رات تو ان میں سے ایک نے آپ سے علیحدگی اختیار کی ہوئی ہے۔ میں نے کہا: تم میں سے جس نے یہ کام کیا ہے وہ تو خسارے میں رہی۔ کیا تم میں سے کوئی اس سے مطمئن ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا غضب اس پر نہ ہوگا؟ وہ تو ہلاک ہو چکی، تم ہرگز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب نہ دیا کرو۔ اور نہ آپ سے کسی چیز کا سوال کرو، جو چاہیے مجھ سے مانگ لیا کرو اور تمہیں پڑوسن دھوکے میں نہ ڈالے وہ تمہاری نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ محبوب ہے، ان کی مراد عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں۔

فرماتے ہیں: میرا ایک انصاری پڑوسی تھا اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس باری باری جاتے رہتے۔ ایک دن وہ آپ کے پاس جاتا تو دوسرے دن میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتا۔ وہ مجھے کوئی وحی سناتا اور میں بھی اسی طرح کوئی واقعہ سناتا۔ ہم باتیں کر رہے تھے کہ غسان قبیلے نے ہم سے جنگ کے لیے گھوڑے کے کھر تیار کر لیے ہیں۔ میرا دوست آیا۔ پھر وہ رات کو عشا میں بھی میرے پاس آیا، اس نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور مجھے آواز دی، میں اس کی طرف نکلا تو اس نے کہا: بہت بڑا واقعہ پیش آ گیا ہے۔ میں نے کہا: کیا غسان والے نکل آئے ہیں؟ اس نے کہا: نہیں، بلکہ اس سے بھی بڑا اور اہم۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے۔ میں نے کہا: حفصہ تو خائب و خاسر ہو گئی۔ میرا گمان تھا کہ ایسا ہونے والا ہے۔ جب میں نے صبح کی نماز ادا کی تو اپنے کپڑے سمیٹے اور حفصہ کے پاس چلا آیا۔ دیکھا تو وہ رو رہی تھی۔ میں نے پوچھا: کیا واقعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں طلاق دے دی ہے؟

انہوں نے کہا: میں نہیں جانتی، وہ اس معاملہ میں جدائیگی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ میں آپ کے ایک حبشی غلام سے ملا،

میں نے اسے کہا: عمر کے لیے اجازت مانگو۔ غلام داخل ہوا۔ پھر میرے پاس آیا اور کہا: آپ کا ذکر ان کے سامنے کیا گیا تو وہ خاموش رہے۔ میں مسجد کی طرف چلا گیا۔ وہاں لوگ منبر کے پاس بیٹھے ہوئے رو رہے تھے۔ میں تھوڑی دیر بیٹھا رہا، پھر مجھ پر میرا وجدان غالب آ گیا تو واپس غلام کے پاس آیا اور کہا: عمر کے لیے اجازت مانگو۔ غلام اندر گیا اور باہر آ کر وہی جواب دیا، میں پھر مسجد میں منبر کے پاس جا بیٹھا۔ لیکن پھر وہی کیفیت ہوئی تو تیسری بار پھر گیا اور اجازت چاہی۔ جب اجازت نہ ملی تو پیٹھ پھیر کر چل پڑا۔ اچانک غلام مجھے آواز دینے لگا کہ آئیے آپ کو اجازت مل گئی ہے۔ میں اندر گیا اور رسول اللہ ﷺ کو سلام عرض کیا۔ آپ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے اور اس کے نشان آپ کے بدن پر ظاہر تھے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا واقعی آپ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے؟ آپ ﷺ نے میری طرف سر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا: نہیں۔ میں نے کہا: اللہ اکبر! اے اللہ کے رسول! ہمیں دیکھیے، ہم قریشی لوگ عورتوں پر غالب رہتے تھے، جب سے ہم مدینہ آئے، وہاں ہم نے ایسی قوم دیکھی جن پر ان کی عورتیں غالب ہیں۔ اب ہماری عورتیں بھی ان سے سیکھنے لگی ہیں۔ ایک دن میں اپنی بیوی پر غصہ ہوا تو وہ مجھے جواب دینے لگی۔ مجھے تعجب ہوا تو وہ کہنے لگی: آپ کو تعجب کیوں ہے؟ قسم بخدا! نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات آپ کو جواب بھی دیتی ہیں اور آج تو ان میں سے ایک نے آپ سے علیحدگی اختیار کی ہوئی ہے۔ میں نے کہا: پھر تو وہ تباہ و برباد ہو گئی۔ کیا تم میں سے کوئی اس سے مطمئن ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ناراضگی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب نازل ہو۔ وہ تو ہلاک ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ (یہ سن کر) مسکرا دیے۔ میں نے کہا: پھر میں حفصہ کے پاس گیا۔ میں نے اسے کہا: تجھے یہ بات دھوکے میں نہ ڈال دے کہ تیری پڑوسن رسول اللہ ﷺ کو تجھ سے زیادہ محبوب ہے۔ آپ پھر مسکرائے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں مانوس ہو جاؤں؟

آپ نے فرمایا: ہاں۔ میں بیٹھ گیا، پھر میں نے سر اٹھا کر گھر میں نظر دوڑائی۔ قسم بخدا! میں نے تا حد نگاہ کچھ نہ دیکھا سوائے تین چیزوں کے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اپنی امت کے لیے وسعت کی دعا فرمائیے۔ روم و فارس پر کس قدر وسعت کی گئی ہے حالاں کہ وہ اللہ کی عبادت بھی نہیں کرتے۔ آپ ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اے عمر! کیا تم شک میں ہو! یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کی پسندیدہ چیزیں دنیا میں دے دی گئی ہیں۔ میں نے کہا: میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے قسم اٹھائی تھی کہ اپنی ازواج کے پاس ایک ماہ تک نہ جائیں گے ان کو سختی سے تنبیہ کرنے کی غرض سے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے معاملہ صاف کروایا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ۲۹ راتیں گزر گئیں تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے ابتدا کی۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! آپ نے تو ہمارے پاس ۳۰ دن نہ آنے کی قسم اٹھائی تھی جبکہ ابھی تو ۲۹ دن ہوئے ہیں، میں گنتی رہی ہوں۔ آپ نے فرمایا: مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: اے عائشہ! میں نے تم سے ایک بات کہنی ہے تم اس میں جلدی نہ کرنا، بلکہ اپنے والدین سے مشورہ کر لینا۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے یہ آیت سنائی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا﴾ الآية فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! میرے والدین مجھے کبھی بھی رسول اللہ ﷺ سے جدائیگی کا حکم نہیں دیں گے۔ میں نے کہا: کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں! میں تو اللہ، اس کے رسول اور آخرت کو چاہتی ہوں۔

ایک روایت میں ہے کہ آپ کو عائشہ ؓ نے کہا: آپ ایسا نہ کہیے، میں نے تو آپ کو اختیار کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مبلغ بنا کر بھیجا گیا ہوں ضدی نہیں۔

(۱۳۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : جَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوسًا بِبَابِهِ لَمْ يُؤْذَنْ لأَحَدٍ مِنْهُمْ قَالَ فَأُذِنَ لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَخَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ فَوَجَدَ النَّبِيَّ -ﷺ- جَالِسًا حَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَاجِمٌ سَاكِتٌ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لأَقُولَنَّ شَيْئًا أُضْحِكُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَأَيْتَ ابْنَةَ خَارِجَةَ سَأَلَتْنِي النَّفَقَةَ فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَوَجَأْتُ عُنُقَهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ : وَهُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنَنِي النَّفَقَةَ . قَالَ : فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى عَائِشَةَ فَوَجَأَ عُنُقَهَا وَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى حَفْصَةَ فَوَجَأَ عُنُقَهَا وَكِلاَهُمَا يَقُولُ تَسْأَلْنَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا لَيْسَ عِنْدَهُ فَقُلْنَ : وَاللَّهِ لاَ نَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا لَيْسَ عِنْدَهُ

ثُمَّ اعْتَزَلَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَهْرًا أَوْ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا ثُمَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لأَزْوَاجِكَ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا﴾ قَالَ : فَبَدَأَ بِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ : يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَعْرِضَ عَلَيْكِ أَمْرًا فَأُحِبُّ أَنْ لاَ تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَشِيرِي أَبَوَيْكِ . قَالَتْ : وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَتَلاَ عَلَيْهَا الآيَةَ فَقَالَتْ : أَفِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْتَشِيرُ أَبَوَيَّ بَلْ أَخْتَارُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ. أَسْأَلُكَ أَلاَّ تُخْبِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِكَ بِالَّذِي قُلْتُ قَالَ : لاَ تَسْأَلُنِي امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ إِلاَّ أَخْبَرْتُهَا إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَبْعَثْنِي مُعَنِّتًا وَلَكِنْ بَعَثَنِي مُعَلِّمًا مُيَسِّرًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [مسلم ۱۴۷۸]

(۱۳۳۶۸) جابر ؓ کہتے ہیں کہ ابوبکر ؓ آئے، نبی ﷺ سے اجازت طلب کی۔ لوگوں کو دیکھا کہ وہ آپ کے دروازے پر بیٹھے تھے۔ کسی ایک کو بھی اجازت نہ دی گئی، صرف ابوبکر ؓ کو اجازت دی گئی۔ وہ داخل ہو گئے پھر عمر ؓ آئے، انھوں نے اجازت مانگی ان کو بھی اجازت دے دی گئی، اس نے دیکھا کہ نبی ﷺ اپنی بیویوں کے اردگرد پریشانی اور خاموشی سے بیٹھے تھے، راوی کہتا ہے کہ عمر ؓ نے کہا: میں ایسی بات کہوں گا کہ نبی ﷺ کو ہنساؤں گا، کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کا کیا خیال

ہے، خارجہ کی بیٹی کے بارے میں وہ مجھ سے نفقہ کا سوال کرتی ہے، میں اس کی طرف جاؤں گا اور اس کی گردن پر ماروں گا، راوی کہتا ہے کہ آپ ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا: میرے اردگرد بھی یہ نفقہ (خرچہ) کا سوال کرتی ہیں، راوی کہتا ہے کہ ابوبکر کھڑے ہوئے عائشہ کی طرف، اس کے سر میں مارا، عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے حفصہ رضی اللہ عنہا کی طرف اور ان کو ڈانٹا اور ان دونوں نے کہا کہ تم نبی ﷺ سے اس چیز کا سوال کرتی ہو جو چیز آپ ﷺ کے پاس نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نبی ﷺ سے اس چیز کا سوال نہیں کریں گے جو آپ کے پاس نہ ہو۔

پھر نبی ﷺ ان سے ایک مہینہ یا ۲۹ دن کے لیے علیحدہ ہو گئے۔ پھر یہ آیات نازل ہوئیں: ﴿يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ......﴾ [الاحزاب ۲۸] راوی کہتا ہے کہ آپ ﷺ نے عائشہ سے ابتدا کی اور فرمایا: اے عائشہ! میں تجھ سے ایک بات کرنے والا ہوں کہ میں پسند کرتا ہوں کہ تو اس میں جلدی نہ کرنا یہاں تک کہ اپنے والدین سے مشورہ کر لے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: وہ کیا بات ہے؟ آپ ﷺ نے یہ آیت مبارک پڑھی: (جو پیچھے گزری ہے) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ ﷺ کے بارے میں میں اپنے والدین سے مشورہ کروں! نہیں بلکہ میں نے اللہ اور اس کا رسول منتخب کر لیا ہے، میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنی دوسری بیویوں سے یہ بات نہ کہنا جو میں نے کہی، آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں اگر کسی نے مجھ سے پوچھا تو میں اسے بتلا دوں گا، اللہ تعالیٰ نے مجھے تنگی کرنے والا نہیں بلکہ سکھلانے والا آسانی کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(۱۳۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشِّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَخْرَمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَعَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا وَقَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْثَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلاَقًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[بخاری ۱٤۷۷]

(۱۳۲۶۹) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں نبی ﷺ نے اختیار دیا جس کو ہم طلاق شمار نہیں کرتی تھیں۔

(۱۳۲۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ أَيُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ؟ فَقَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ الْكِلاَبِيَّةَ لَمَّا أُدْخِلَتْ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ قَالَ : لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ

بْنِ مُسْلِمٍ. [بخاری ۵۲۵٤]

(۱۳۲۷۰) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ پر الجون الکلابیہ کی بیٹی داخل کی گئی تو اس نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ میں آتی ہوں آپ ﷺ سے تو آپ نے فرمایا: تو نے بہت بڑی ذات سے پناہ مانگ لی ہے۔ لہٰذا تو اپنے گھر والوں کی طرف چلی جا۔

(۲) باب مَا وَجَبَ عَلَيْهِ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ

آپ پر قیام اللیل (تہجد) کے واجب ہونے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا﴾

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ ......﴾ [بنی اسرائیل ۷۹]

(۱۳۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَوْلَهُ تَعَالَى ﴿وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ﴾ يَعْنِي بِالنَّافِلَةِ أَنَّهَا لِلنَّبِيِّ ﷺ خَاصَّةً أُمِرَ بِقِيَامِ اللَّيْلِ وَكُتِبَ عَلَيْهِ. [ضعيف جداً. الطبري ۱۷/ ۵۲۵]

(۱۳۲۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ﴾ [الاسراء ۷۹] یعنی نفل نماز، آپ ﷺ کے لیے قیام اللیل خاص کیا گیا ہے اور آپ پر فرض ہے۔

(۱۳۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ثَلاَثَةٌ عَلَيَّ فَرِيضَةٌ وَهُنَّ سُنَّةٌ لَكُمُ الْوِتْرُ وَالسِّوَاكُ وَقِيَامُ اللَّيْلِ . مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا ضَعِيفٌ جِدًّا وَلَمْ يَثْبُتْ فِي هَذَا إِسْنَادٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف جداً]

(۱۳۲۷۲) نبی ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جو میرے لیے فرض ہیں اور تمہارے لیے سنت ہیں: وتر، مسواک اور رات کا قیام۔

(۱۳۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلاَقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمُ أَوْ تَنْتَفِخُ رِجْلاَهُ أَوْ قَدَمَاهُ قَالَ فَقَالُوا لَهُ قَالَ : أَفَلاَ أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ يَحْيَى

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ. [بخاری ۱۱۳۰۔ مسلم ۲۸۱۹]

(۱۳۲۷۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نماز پڑھتے، یہاں تک کہ پاؤں مبارک پر ورم آ جاتا، آپ سے کہا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں؟

(۱۳۲۷۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَنَّى الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَلَّى قَامَ حَتَّى تَفَطَّرَ رِجْلَاهُ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ تَصْنَعُ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ. [بخاری ۳۸۳۷۔ مسلم ۲۸۲۰]

(۱۳۲۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ نماز پڑھتے تو پاؤں مبارک سوج جاتے تھے، حضرت عائشہ نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ یہ کیوں کرتے ہیں حالانکہ اللہ نے آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ تو معاف کر دیے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں؟

(۳) بَابُ مَا حُرِّمَ عَلَيْهِ وَتَنَزُّهُهُ عَنْهُ مِنَ الصَّدَقَةِ

جو آپ پر حرام ہے اور آپ کا صدقہ سے بچنا

(۱۳۲۷۵) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ ابْنُ عَمِّ أَبِي النَّضْرِ الْفَقِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ فِي آخِرِ كِتَابِ الْهِبَاتِ. [صحيح]

(۱۳۲۷۵) نبی ﷺ ہدیہ کھا لیتے تھے، لیکن صدقہ نہیں کھاتے تھے۔

(۱۳۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ بَهْزٌ ذَكَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ أَهَدِيَّةٌ أَوْ صَدَقَةٌ فَإِنْ قَالُوا هَدِيَّةٌ بَسَطَ يَدَهُ وَإِنْ قَالُوا صَدَقَةٌ قَالَ لأَصْحَابِهِ : كُلُوا . بَهْزٌ هُوَ ابْنُ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيُّ أَحَدُ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ بْنِ هَوَازِنَ قَالَهُ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ. [صحيح لغيره]

(۱۳۲۷۶) جب نبی ﷺ کے پاس کھانا لایا جاتا تھا تو آپ ﷺ پوچھتے تھے کہ صدقہ ہے یا ہدیہ؟ اگر ہدیہ ہوتا تو اپنا ہاتھ بڑھا کر لے لیتے تھے اور اگر صدقہ ہوتا تو صحابہ کرام ﷺ کو فرماتے کہ کھاؤ۔

(۴) باب مَا حُرِّمَ عَلَيْهِ مِنْ خَائِنَةِ الأَعْيُنِ دُونَ الْمَكِيدَةِ فِي الْحَرْبِ

لڑائی میں تدبیر کے علاوہ آنکھوں کی خیانت حرام ہے

(۱۳۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ زَعَمَ السُّدِّيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ آمَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ إِلاَّ أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَأَتَيْنِ مِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ فَإِنَّهُ اخْتَبَأَ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهِ حَتَّى أَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ عَبْدَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلاَثًا كُلَّ ذَلِكَ يَأْبَى فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلاَثٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ : أَمَا فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا حَيْثُ رَآنِي قَدْ كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ فَيَقْتُلَهُ . قَالُوا : مَا يُدْرِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فِي نَفْسِكَ هَلاَّ أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ : إِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي أَنْ تَكُونَ لِنَبِيٍّ خَائِنَةُ الأَعْيُنِ .

(۱۳۲۷۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : الْحَرْبُ خُدْعَةٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَزُهَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [حسن]

(۱۳۲۷۸) نبی ﷺ نے فرمایا: لڑائی دھوکہ ہے۔

(۱۳۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُرِيدُ غَزْوَةً يَغْزُوهَا إِلاَّ وَرَّى بِغَيْرِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ. [بخاری، مسلم ۲۷۶۹]

(۱۳۲۷۹) کعب بن مالک ﷺ سے روایت ہے، جب وہ جنگ سے پیچھے رہ گئے تھے کہ جب بھی نبی ﷺ غزوہ کرنے کا ارادہ کرتے اس کے علاوہ کی طرف توریہ کرتے تھے۔

(۱۳۳۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۔ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ فَأْذَنْ لِي فَأَقُولَ قَالَ: قَدْ أَذِنْتُ لَكَ ۔ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فِي احْتِيَالِهِ فِي قَتْلِ كَعْبِ بْنِ الأَشْرَفِ قَالَ فَلَمَّا اسْتَمْكَنَ مِنْهُ قَتَلُوهُ فَأَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ ۔ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

(۱۳۳۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کعب بن اشرف کو کون قتل کرے گا؟ اس نے اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دی ہے، محمد بن مسلمہ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول! یہ بات آپ کو پسند ہے کہ میں اس کو قتل کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔ پھر صحابی نے کہا کہ آپ ﷺ مجھے اجازت دیں، آپ نے فرمایا: میں نے تجھے اجازت دی، پھر اس نے کعب بن اشرف کے قتل کا قصہ بیان کیا کہ جب میں نے اس کو قتل کر لیا تو نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو خبر دی تو نبی ﷺ نے فرمایا: لڑائی دھوکہ ہے۔

(۵) باب لَمْ يَكُنْ لَهُ إِذَا لَبِسَ لَأْمَتَهُ أَنْ يَنْزِعَهَا حَتَّى يَلْقَى الْعَدُوَّ وَلَوْ بِنَفْسِهِ

کسی کے لیے جائز نہیں کہ جب وہ جنگی لباس پہنے تو دشمن سے لڑے بغیر اتار دے

(۱۳۳۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُلاَثَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ فَذَكَرَ قِصَّةَ أُحُدٍ وَإِشَارَةَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَلَى الْمُسْلِمِينَ بِالْمُكْثِ فِي الْمَدِينَةِ وَأَنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ أَبَوْا إِلاَّ الْخُرُوجَ إِلَى الْعَدُوِّ قَالَ وَلَوْ تَنَاهَوْا إِلَى قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمْرِهِ كَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَلَكِنْ غَلَبَ الْقَضَاءُ وَالْقَدَرُ قَالَ وَعَامَّةُ مَنْ أَشَارَ عَلَيْهِ بِالْخُرُوجِ رِجَالٌ لَمْ يَشْهَدُوا بَدْرًا وَقَدْ عَلِمُوا الَّذِي سَبَقَ لأَهْلِ بَدْرٍ مِنَ الْفَضِيلَةِ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الْجُمُعَةِ وَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ وَأَمَرَهُمْ بِالْجِدِّ وَالاِجْتِهَادِ ثُمَّ انْصَرَفَ مِنْ خُطْبَتِهِ وَصَلاَتِهِ فَدَعَا بِلأْمَتِهِ فَلَبِسَهَا ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْخُرُوجِ فَلَمَّا أَبْصَرَ ذَلِكَ رِجَالٌ مِنْ ذَوِي الرَّأْيِ قَالُوا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَمْكُثَ بِالْمَدِينَةِ فَإِنْ دَخَلَ عَلَيْنَا الْعَدُوُّ قَاتَلْنَاهُمْ فِي الأَزِقَّةِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِاللَّهِ وَبِمَا يُرِيدُ وَيَأْتِيهِ الْوَحْيُ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ أَشْخَصْنَاهُ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنَمْكُثُ كَمَا أَمَرْتَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ إِذَا أَخَذَ لأْمَةَ الْحَرْبِ وَأَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْخُرُوجِ إِلَى الْعَدُوِّ أَنْ يَرْجِعَ حَتَّى يُقَاتِلَ وَقَدْ دَعَوْتُكُمْ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ فَأَبَيْتُمْ إِلاَّ الْخُرُوجَ فَعَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالصَّبْرِ إِذَا لَقِيتُمُ الْعَدُوَّ

وَانْظُرُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوهُ . فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَهَكَذَا رَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ شُيُوخِهِ مِنْ أَهْلِ الْمَغَازِي وَهُوَ عَامٌّ فِي أَهْلِ الْمَغَازِي وَإِنْ كَانَ مُنْقَطِعًا. [ضعیف]

(۱۳۲۸۱) جب نبی ﷺ نے جمعہ کی نماز پڑھائی تو لوگوں کو وعظ کیا اور ان کو محنت اور کوشش کرنے کا حکم دیا۔ پھر جب آپ اپنی نماز اور خطبے سے واپس چلے تو آپ نے زرع منگوائی اور اس کو پہن لیا۔ پھر لوگوں میں اعلان کروایا کہ وہ جنگ کے لیے نکلیں۔ جب ان لوگوں نے دیکھا جن کے دلوں میں بیماری تھی، تو کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ ہم مدینہ میں ٹھہریں۔ اگر مدینے میں دشمن داخل ہو گئے تو ہم ان کا مقابلہ کریں گے، حالانکہ اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا تھا جو وہ ارادہ رکھتے تھے۔ پھر آسمان سے وحی آئی۔ پھر ہم نے اسے روانگی کا وقت سمجھا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! کیا ہم ٹھہرے رہیں، جیسا کہ آپ ﷺ نے ہم کو حکم دیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: کسی نبی کے لیے یہ لائق نہیں ہے کہ جب وہ لڑائی کا سامان پکڑ لے اور لوگوں کو دشمن کی طرف نکلنے کا حکم دے تو وہ واپس آئے حتیٰ کہ وہ قتل ہو جائے۔ میں تم کو اس کی طرف بلاتا ہوں اور تم نکلنے سے انکار کرتے ہو پھر فرمایا: تقویٰ اور صبر کو لازم پکڑو جب تم دشمن سے ملو تو دیکھو، میں تم کو کیا حکم دیتا ہوں، اس کام کو کر گزرو۔ پس نبی ﷺ بھی نکلے اور لوگ بھی آپ ﷺ کے ساتھ نکلے۔

(۱۳۲۸۲) وَقَدْ كَتَبْنَاهُ مَوْصُولاً بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :تَنَفَّلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَيْفَهُ ذُو الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ الَّذِي رَأَى فِيهِ الرُّؤْيَا يَوْمَ أُحُدٍ وَذَلِكَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا جَاءَهُ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ كَانَ رَأْيُهُ أَنْ يُقِيمَ بِالْمَدِينَةِ فَيُقَاتِلَهُمْ فِيهَا فَقَالَ لَهُ نَاسٌ لَمْ يَكُونُوا شَهِدُوا بَدْرًا :تَخْرُجُ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَيْهِمْ نُقَاتِلُهُمْ بِأُحُدٍ وَرَجَوْا أَنْ يُصِيبُوا مِنَ الْفَضِيلَةِ مَا أَصَابَ أَهْلُ بَدْرٍ فَمَا زَالُوا بِهِ حَتَّى لَبِسَ أَدَاتَهُ ثُمَّ نَدِمُوا وَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِمْ فَالرَّأْىُ رَأْيُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:مَا يَنْبَغِى لِنَبِيٍّ أَنْ يَضَعَ أَدَاتَهُ بَعْدَ أَنْ لَبِسَهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَدُوِّهِ . قَالَ :وَكَانَ مِمَّا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَئِذٍ قَبْلَ أَنْ يَلْبَسَ الأَدَاةَ :إِنِّى رَأَيْتُ أَنِّى فِى دِرْعٍ حَصِينَةٍ فَأَوَّلْتُهَا الْمَدِينَةَ وَأَنِّى مُرْدِفٌ كَبْشًا فَأَوَّلْتُهُ كَبْشَ الْكَتِيبَةِ ، وَرَأَيْتُ أَنَّ سَيْفِى ذَا الْفَقَارِ فُلَّ فَأَوَّلْتُهُ فَلاًّ فِيكُمْ وَرَأَيْتُ بَقَرًا تُذْبَحُ فَبَقَرٌ وَاللَّهُ خَيْرٌ فَبَقَرٌ وَاللَّهُ خَيْرٌ . [بخاری ۳۸۶۰۔ مسلم ۲۳۲۷]

(۱۳۲۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بدر کے دن ذوالفقار نامی تلوار کے ساتھ قتال کیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن خواب دیکھا، وہ یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کی رائے احد

والے دن جب مشرکین آئے یہ تھی کہ مدینہ میں رہ کر ان سے لڑائی کی جائے تو جو لوگ بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم ان سے باہر نکل کر قتال کریں گے۔ انہیں امید تھی کہ وہ بدر والوں کی فضیلت حاصل کرلیں گے، انہوں نے اصرار کیا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے جنگی لباس پہن لیا، پھر ان لوگوں کو ندامت ہوئی اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! فیصلہ درحقیقت وہی ہے جو آپ کا فیصلہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی نبی کی شان نہیں کہ وہ جنگی لباس پہننے کے بعد اتار دے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے جنگی ہتھیار پہننے سے پہلے کہا: میں نے خواب دیکھا کہ میں ایک مضبوط قلعے میں ہوں، میں اس کی تعبیر یہ لی ہے کہ مدینہ شہر ہے، پھر میں نے دیکھا کہ میں بڑے پتھر کے پیچھے ہوں تو میں نے اس کی تاویل یہ کی کہ ایک بڑی فوج کا دستہ ہے، میں نے اپنی تلوار ذوالفقار دیکھی کہ اس میں دندانے پڑ گئے ہیں تو تم میں کوئی خرابی ہوگی، بعد میں گائے ذبح ہوتے دیکھی، گائے اللہ کی بھلائی ہے دوسری مرتبہ آپ ﷺ نے پھر یہی کہا۔

(۶) باب لَمْ يَكُنْ لَهُ إِذَا سَمِعَ الْمُنْكَرَ تَرْكُ النَّكِيرِ

آپ کسی برائی کے متعلق سنتے تو اس کو (ختم کیے بغیر) نہ چھوڑے

(۱۳۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَمْرَيْنِ إِلاَّ أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِنَفْسِهِ إِلاَّ أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ بِهَا.

[صحيح۔ بخاری ۳۵۶۰۔ مسلم ۲۳۲۷]

(۱۳۲۸۳) حضرت عائشہ ؓ فرماتے ہیں کہ جب بھی نبی ﷺ کو دو چیزوں کا اختیار دیا گیا تو آپ ﷺ نے ہمیشہ آسان کو منتخب کیا، جب کہ اس میں کوئی برائی نہ ہو۔ اگر اس میں کوئی برائی ہوتی تو آپ ﷺ لوگوں کی نسبت اس کام سے یا دور ہوتے اور نبی ﷺ نے کبھی انتقام نہیں لیا، اپنی ذات کے لیے سوائے اس کے کہ اللہ کی حرمت کو پامال کیا جا رہا ہو تو صرف اللہ کے لیے انتقام لیا ہے۔

(۱۳۲۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ بِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۳۲۸۴) ایضاً۔ علاوہ ان الفاظ کے وہ صرف اللہ کے لیے انتقام لیتے تھے۔

(۱۳۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا

سَعِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الأَنْصَارِيُّ الْمِصْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ بِمَكَّةَ عَنِ ابْنٍ لأَبِي هَالَةَ التَّمِيمِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ : سَأَلْتُ خَالِي هِنْدَ بْنَ أَبِي هَالَةَ التَّمِيمِيَّ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ الْعَقِيقِيُّ صَاحِبُ كِتَابِ النَّسَبِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ : سَأَلْتُ خَالِي هِنْدَ بْنَ أَبِي هَالَةَ عَنْ حِلْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ وَصَّافًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ : وَيَتَفَقَّدُ أَصْحَابَهُ وَيَسْأَلُ النَّاسَ عَمَّا فِي النَّاسِ يُحَسِّنُ الْحَسَنَ وَيُصَوِّبُهُ وَيُقَبِّحُ الْقَبِيحَ وَيُوَهِّنُهُ ، وَفِي الرِّوَايَةِ الأُولَى وَيُقَوِّيهِ بَدَلَ يُصَوِّبُهُ.

(۱۳۲۸۵) حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے ماموں ہند بن ابی ہالہ سے نبی ﷺ کے حلیے کے بارے میں سوال کیا جو حلیہ بیان کرنے والے تھے حدیث کو لمبا ذکر کیا اور اس میں ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں کو پرکھتے تھے اور لوگوں سے ان کی خصلتوں کے بارے میں دریافت کرتے تھے، خوبی کی تعریف اور اچھائی بیان کرتے اور برائی کی مذمت وقباحت ذکر کرتے۔ پہلی روایت میں یصوبہ کی جگہ یقویہ تھا۔

(۷) باب لَمْ يَكُنْ لَهُ أَنْ يَتَعَلَّمَ شِعْرًا وَلاَ يَكْتُبَ

آپ ﷺ نے شعر سیکھے اور نہ لکھنا جانتے تھے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ﴾ وَقَالَ ﴿فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ﴾

(ق) قَالَ بَعْضُ أَهْلِ التَّفْسِيرِ : الأُمِّيُّ الَّذِي لاَ يَقْرَأُ الْكِتَابَ وَلاَ يَخُطُّ بِيَمِينِهِ. وَهَذَا قَوْلُ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ التَّفْسِيرِ.

اللہ کا ارشاد ہے: ﴿وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ﴾ اور نہ ہم نے انہیں شعر سکھایا اور نہ ان کے لیے مناسب ہے اور فرمایا: ﴿فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ﴾ "سو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے نبی امی پر۔"

بعض مفسرین نے فرمایا: امی وہ ہوتا ہے جو نہ لکھی ہوئی بات پڑھ سکتا ہے اور نہ اپنے ہاتھ سے لکیر کھینچ سکتا ہے۔ یہ مقاتل بن سلیمان وغیرہ مفسرین کا قول ہے۔

(۱۳۲۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَخِي حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الأَوْدِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ

مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ﴾ قَالَ : لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ وَلَا يَكْتُبُ. [حسن]

(۱۳۲۸۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ پاک کے ارشاد: ﴿وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ﴾ [العنکبوت ۴۸] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نہ پڑھتے تھے اور نہ لکھتے تھے۔

(۱۳۲۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ قَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا . وَقَبَضَ أَحَدَ أَصَابِعِهِ وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي ثَلَاثِينَ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۹۱۳۔ مسلم ۱۰۸۰]

(۱۳۲۸۷) نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہم لوگ ان پڑھ ہیں نہ تو ہم لکھ سکتے ہیں اور نہ ہم حساب کتاب جانتے ہیں، مہینہ تو اس طرح ہوتا ہے یعنی آپ ﷺ نے دونوں ہاتھوں کو ملایا اور تین دفعہ اشارہ کیا کہ مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے۔

(۱۳۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَثْعَمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَعْتَمِرَ أَرْسَلَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ يَسْتَأْذِنُهُمْ لِيَدْخُلَ مَكَّةَ فَاشْتَرَطُوا عَلَيْهِ أَنْ لَا يُقِيمَ بِهَا إِلَّا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ وَلَا يَدْعُوَ مِنْهُمْ أَحَدًا

قَالَ فَأَخَذَ يَكْتُبُ الشَّرْطَ بَيْنَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ : هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالُوا : لَوْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ نَمْنَعْكَ وَلَبَايَعْنَاكَ وَلَكِنِ اكْتُبْ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ : أَنَا وَاللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَا وَاللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ . قَالَ : وَكَانَ لَا يَكْتُبُ قَالَ فَقَالَ لِعَلِيٍّ : امْحُ رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ عَلِيٌّ : وَاللَّهِ لَا أَمْحَاهُ أَبَدًا. قَالَ : فَأَرِنِيهِ . فَأَرَاهُ إِيَّاهُ فَمَحَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِيَدِهِ

فَلَمَّا دَخَلَ وَمَضَى الْأَجَلُ أَتَوْا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا : مُرْ صَاحِبَكَ فَلْيَرْتَحِلْ فَذَكَرَ ذَلِكَ عَلِيٌّ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : نَعَمْ أَرْتَحِلُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ الْأَوْدِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِمَعْنَاهُ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْكِتَابَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ.

[صحیح۔ بخاری ۳۱۸۴۔ مسلم ۱۷۸۳]

(۱۳۲۸۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ عمرے کا ارادہ کرتے تو اہل مکہ کی طرف پیغام بھیجے اور ان سے اجازت طلب کرتے تاکہ وہ مکہ میں داخل ہونے دیں اور آپ ﷺ ان سے شرط لگاتے کہ وہ تین دنوں سے زیادہ قیام نہیں کریں گے اور وہ اسلحہ اتار کر داخل ہوں گے اور وہاں کسی کو بھی نہیں پکاریں گے تو وہ شرطیں حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ لکھ رہے تھے کہ یہ فیصلہ وہ ہے جو محمد ﷺ نے کیا جو اللہ کے رسول ہیں تو انہوں نے کہا کہ اگر آپ ﷺ رسول اللہ ہوتے تو ہم آپ کو منع بھی نہ کرتے اور آپ کی بیعت بھی کر لیتے پھر تو جھگڑا ہی نہ تھا، تم محمد بن عبداللہ لکھو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں محمد بن عبداللہ بھی ہوں اور اللہ کی قسم! میں محمد رسول اللہ بھی ہوں، آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: رسول اللہ ﷺ مٹا دو۔ حضرت علی نے کہا کہ میں کبھی نہیں مٹاؤں گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے دکھاؤ تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس کو مٹا دیا۔

جب مکہ میں داخل ہوئے اور مدت پوری ہوگئی تو وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: اپنے نبی کو حکم دو کہ وہ چلا جائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: بالکل ہم چلے جاتے ہیں۔

(۱۳۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْقَضِيَّةِ وَذَكَرَ فِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :يَا عَلِيُّ امْحُ رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ :وَاللَّهِ لاَ أَمْحُوكَ أَبَدًا فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْكِتَابَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ. وَفِي رِوَايَةِ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَقَالَ : أَرِنِيهِ . فَأَرَاهُ إِيَّاهُ فَمَحَاهُ بِيَدِهِ. [ضعیف]

(۱۳۲۸۹) ایضاً اس میں صرف اس بات کا اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: اے علی! رسول اللہ مٹا دو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کبھی بھی نہیں مٹاؤں گا، نبی ﷺ نے خود خط پکڑا اور آپ اچھے طریقے سے لکھ نہیں سکتے تھے۔

(۱۳۲۹۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ مَنْصُورٍ الْقُشَيْرِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ :هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ :يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى كَتَبَ وَقَرَأَ. قَالَ مُجَالِدٌ :فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ :قَدْ صَدَقَ قَدْ سَمِعْتُ مِنْ أَصْحَابِنَا يَذْكُرُونَ ذَلِكَ فَهَذَا حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ وَفِي رُوَاتِهِ جَمَاعَةٌ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَالْمَجْهُولِينَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۳۲۹۰) عون بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ فوت نہیں ہوئے، یہاں تک کہ لکھ لیا اور پڑھ لیا، یعنی سیکھ لیا۔

(۱۳۲۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ :عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نُعَيْمٍ وَكِيلُ الْمُتَّقِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو

مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِلَالٍ النَّحْوِيُّ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْتَ شِعْرٍ قَطُّ إِلاَّ بَيْتًا وَاحِدًا :تَفَاءَ لْ بِمَا تَهْوَى يَكُنْ فَلَقَلَّمَا يُقَالُ لِشَيْءٍ كَانَ إِلاَّ تَحَقَّقَ.

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :وَلَمْ يَقُلْ تَحَقَّقَا لِئَلاَّ يُعْرِبَهُ فَيَصِيرَ شِعْرًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :لَمْ أَكْتُبْهُ إِلاَّ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَفِيهِمْ مَنْ يُجْهَلُ حَالُهُ وَأَمَّا الرَّجَزُ فَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُهُ. [ضعیف]

(۱۳۲۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے کبھی بھی شعر کو ملا کر نہیں پڑھا، ایک ایک مصرع کر کے پڑھتے تھے۔

(۱۳۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :عُبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ السِّمْسَارُ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ

فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

فَأَجَابُوهُ :

نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدَا

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ حُمَيْدٍ. [بخاری ۲۸۳٤۔ مسلم ۱۸۰۵]

(۱۳۲۹۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دفعہ ٹھنڈی صبح کو مہاجرین اور انصار کی طرف نکلے تو وہ خندق کھود رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! بہترین بھلائی آخرت کی بھلائی ہے۔ انصار اور مہاجرین کو معاف کر دے انہوں نے جواب دیا۔ ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد ﷺ سے اس بات کی بیع کی ہے کہ جب تک زندہ رہیں گے جہاد کرتے رہیں گے۔

(۱۳۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يَنْقُلُ التُّرَابَ حَتَّى وَارَى التُّرَابُ شَعَرَ صَدْرِهِ وَكَانَ رَجُلاً كَثِيرَ الشَّعَرِ وَهُوَ يَرْتَجِزُ بِرَجَزِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اللَّهُمَّ لَوْلاَ أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلاَ تَصَدَّقْنَا وَلاَ صَلَّيْنَا

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الأَقْدَامَ إِنْ لاَقَيْنَا

إِنَّ الأَعْدَاءَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ.

وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَقَالَ شُعْبَةُ فِي رِوَايَتِهِ : وَلَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ وَهُوَ يَقُولُ وَقَالَ إِنَّ الأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَنْقُلُ التُّرَابَ مَعَنَا يَوْمَ الأَحْزَابِ ثُمَّ ذَكَرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ.

(۱۳۲۹۳) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو خندق والے دن دیکھا آپ ﷺ مٹی پھینک رہے تھے اور مٹی آپ ﷺ کے سینے کے بالوں میں چھپ رہی تھی، کیونکہ آپ ﷺ کے سینے کے بال بہت زیادہ تھے اور آپ عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے رجز یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔

اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا
إِنَّ الأَعْدَاءَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

ترجمہ: اے اللہ! اگر آپ نہ ہوتے تو ہمیں ہدایت نہ ملتی اور نہ ہم صدقہ کرتے نہ نماز پڑھتے۔
ہم پر سکینہ نازل فرما اور جنگ کے وقت ہمارے قدموں کو ثابت قدم رکھ۔
دشمنوں نے ہم سے بغاوت کی ہے اگر وہ فتنہ چاہتے ہیں تو ہمیں انکار ہے۔
ان کو اونچی آواز سے پڑھتے تھے۔ [صحیح۔ بخاری ۲۸۷۳۔ مسلم ۱۰۸۳]

(۱۳۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخُوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ : يَا أَبَا عُمَارَةَ أَوَلَّيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ : أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ لَمْ يُوَلِّ وَلَكِنْ عَجِلَ سَرَعَانُ الْقَوْمِ وَقَدْ رَشَقَتْهُمْ هَوَازِنُ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذٌ بِرَأْسِ بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَهُوَ يَقُولُ

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۳۲۹۴) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور کہا: اے ابوعمارہ! کیا تم حنین والے دن بھاگ آئے تھے؟ کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی ﷺ اللہ کے رسول ہیں، بے شک وہ بھاگے نہیں، لیکن لوگوں نے جلدی کی اور انہیں

ہوازن اور ابوسفیان بن حارث نے اپنے تیروں کا نشانہ بنالیا اور آپ ﷺ اپنے سفید خچر کے سر کو پکڑے ہوئے کہہ رہے تھے

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

ترجمہ: میں نبی ہوں، یہ جھوٹی بات نہیں۔ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

(۱۳۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي غَارٍ فَنُكِبَتْ إِصْبَعُهُ فَقَالَ

هَلْ أَنْتِ إِلاَّ إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَسْوَدِ. [صحيح- بخاری ۲۸۰۲- مسلم ۱۷۹۶]

(۱۳۲۹۵) جندب کہتے ہیں: ہم نبی ﷺ کے ساتھ غار میں تھے، آپ کی انگلی کو کاٹ لیا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

هَلْ أَنْتِ إِلاَّ إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

''تیری حقیقت ایک زخمی انگلی کے سوا کیا ہے اور تجھے یہ اللہ کے راستے میں ملا ہے۔''

(۸) باب قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر آپ ﷺ شرک کرتے تو آپ کے اعمال بھی ضائع ہو جاتے

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ : وَلَيْسَ كَذَلِكَ غَيْرُهُ حَتَّى يَمُوتَ لِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ﴾ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ كَذَا قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ وَذَهَبَ غَيْرُهُ إِلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِهَذَا الْخِطَابِ غَيْرُ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ الْمُطْلَقُ يَكُونُ مَحْمُولاً عَلَى الْمُقَيَّدِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۲۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُوجِبَتَانِ؟ فَقَالَ : مَنْ مَاتَ لاَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح- مسلم ۹۳]

(۱۳۲۹۶) جابر ؓ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! واجب کرنے والی کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ اس حال میں مرگیا کہ وہ اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرتا تھا، وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور

جو اس حال میں مرا کہ وہ اللہ کے ساتھ شرک کرتا تھا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۹)باب كَانَ عَلَيْهِ قَضَاءُ دَيْنِ مَنْ مَاتَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں میں جو فوت ہوا اس کا قرض آپ ﷺ کے ذمہ ہے

(۱۳۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ أَظُنُّهُ عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ : هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ . فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلاَّ قَالَ : صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ . فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ : أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالاً فَلِوَرَثَتِهِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ.

[بخاری، مسلم ۱۶۱۹]

(۱۳۲۹۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی کو لایا جاتا (یعنی میت) (راوی کہتا ہے کہ میرا خیال ہے قرض دار آدمی کو) تو آپ ﷺ پوچھتے: اس نے کوئی چیز چھوڑی کہ اس کا قرض ادا کیا جا سکے؟ اگر بتایا جاتا ہے کہ اس نے مال وغیرہ چھوڑا ہے تو آپ نماز جنازہ پڑھ دیتے اور اگر کوئی چیز نہ ہوتی تو آپ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرماتے اپنے ساتھی پر نماز جنازہ پڑھو، جب بہت زیادہ فتوحات ہونے لگیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں مومنین کا ان کی جانوں سے زیادہ حق دار ہوں جو بندہ فوت ہو جائے اور اس پر قرض ہو تو میں اس کو ادا کروں گا، جو بندہ مال چھوڑے تو وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے۔

(۱۰)باب مَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ مِنْ أَنْ يَدْفَعَ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ فَقَالَ ﴿ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ برائی کو اچھائی سے دور کرو جیسا کہ قرآن پاک میں ہے:

﴿ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾

قَالَ بَعْضُ أَهْلِ التَّفْسِيرِ وَذَلِكَ أَنَّ أَبَا جَهْلٍ لَعَنَهُ اللَّهُ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ -ﷺ- وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- لَهُ مُبْغِضًا وَيَكْرَهُ رُؤْيَتَهُ فَأَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِالْعَفْوِ وَالصَّفْحِ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا الَّذِي حَكَاهُ أَبُو الْعَبَّاسِ عَنْ بَعْضِ أَهْلِ التَّفْسِيرِ.

بعض مفسرین فرماتے ہیں کہ یہ (حکم) اس لیے ہے کہ ابوجہل (اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے) آپ ﷺ کو تکلیف دیتا تھا اور آپ ﷺ اس پر غضب ناک تھے اور اسے دیکھنا ناپسند کرتے تھے، اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو عفو و درگزر کرنے کا حکم دیا، شیخ فرماتے ہیں کہ یہ واقعہ ابو العباس نے بعض اہل تفسیر سے نقل کیا ہے۔

(۱۳۲۹۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِمَامُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْهُذَيْلِ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلاَ تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلاَ السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ وَذَلِكَ أَنَّ أَبَا جَهْلٍ لَعَنَهُ اللَّهُ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ -ﷺ- وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- لَهُ مُبْغِضًا يَكْرَهُ رُؤْيَتَهُ فَأَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِالْعَفْوِ وَالصَّفْحِ يَقُولُ فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ ﴿فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ﴾ يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ ﴿كَأَنَّهُ وَلِيٌّ﴾ فِي الدُّنْيَا ﴿حَمِيمٌ﴾ لَكَ فِي النَّسَبِ الشَّفِيقُ عَلَيْكَ

وَقَالَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ﴾ نَزَلَتْ فِي النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبِي جَهْلٍ حِينَ جَهِلَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف جداً]

(۱۳۲۹۸) ﴿وَلاَ تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلاَ السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ ابوجہل (اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے) وہ نبی ﷺ کو تکلیف دیتا تھا، نبی ﷺ اس کو ناپسند کرتے تھے تو اللہ پاک نے اپنے نبی کو یہ حکم دیا کہ صبر اور درگزر کرو۔ فرمایا: جب آپ یہ کرلیں گے تو ''وہ شخص جس کے اور آپ کے درمیان دشمنی ہے'' یعنی ابوجہل وہ آپ کا دنیا میں دوست بن جائے گا اور حمیم ہوگا یعنی آپ کے نسب کا خیال کر کے آپ پر شفقت کرے گا۔

(۱۳۲۹۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ قَالَ : أَمَرَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى الْمُؤْمِنِينَ بِالصَّبْرِ عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْحِلْمِ عِنْدَ الْجَهْلِ وَالْعَفْوِ عِنْدَ الإِسَاءَةِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمَهُمُ اللَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ وَخَضَعَ لَهُمْ عَدُوُّهُمْ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ. ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ مَتْنَهُ فِي التَّرْجَمَةِ. وَكَأَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ذَهَبَ إِلَى أَنَّهُ وَإِنْ خَاطَبَ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَالْمُرَادُ بِهِ هُوَ وَغَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۲۹۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ﴿وَلاَ تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلاَ السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ کے بارے میں منقول ہے کہ اللہ پاک نے مومنوں کو حکم دیا ہے کہ غصے کے وقت صبر کریں، جہالت کے وقت بردباری اور برے وقت میں معاف کریں جب وہ یہ کام کرلیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو شیطان سے بچالے گا اور دشمن کو ذلیل کردے گا گویا کہ وہ بڑا گرم جوش دوست ہے۔

(۱۳۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَصْرٍ الْبَزَّازُ دُوسْتُ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : لَقِيتُ عَبْدَ

اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقُلْتُ لَهُ : أَخْبِرْنِي عَنْ صِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي التَّوْرَاةِ؟ فَقَالَ : أَجَلْ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَمَوْصُوفٌ فِي التَّوْرَاةِ بِبَعْضِ صِفَتِهِ فِي الْقُرْآنِ : يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَحِرْزًا لِلأُمِّيِّينَ أَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي سَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلاَ غَلِيظٍ وَلاَ صَخَّابٍ بِالأَسْوَاقِ وَلاَ يَدْفَعُ السَّيِّئَةَ بِالسَّيِّئَةِ وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَغْفِرُ وَلَنْ أَقْبِضَهُ حَتَّى أُقِيمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَاءَ أَنْ يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَفْتَحُ بِهِ أَعْيُنًا عُمْيًا وَآذَانًا صُمًّا وَقُلُوبًا غُلْفًا. قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ رَحِمَهُ اللَّهُ : ثُمَّ لَقِيتُ كَعْبَ الْحَبْرَ فَسَأَلْتُهُ فَمَا اخْتَلَفَا فِي حَرْفٍ إِلاَّ أَنَّ كَعْبًا يَقُولُ : أَعْيُنًا عُمُومَى وَقُلُوبًا غُلُوفَى وَآذَانًا صُمُومَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ بخاری ۲۱۲۵]

(۱۳۴۰۰) عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمرو بن عاص سے ملا، میں نے اس کو کہا کہ جو تورات میں نبی ﷺ کے اوصاف ذکر ہوئے ہیں مجھے اس کی خبر دو۔ اس نے کہا: ہاں آپ ﷺ کی جو صفات قرآن میں ہیں، ان میں سے بعض صفات تورات میں ذکر کی گئی ہیں، یعنی اے نبی! ہم نے آپ کو گواہ بنا کر خوشخبری دینے والا بنا کر بھیجا اور ڈرانے والا اور ان پڑھوں کو اس بات کی ترغیب دلانے والا کہ آپ ﷺ میرے بندے اور میرے رسول ہیں۔ میں نے آپ کا نام اللہ پر توکل کرنے والا رکھا ہے، آپ ﷺ نہ تو برے اخلاق والے ہیں اور نہ ہی سخت طبیعت والے ہیں اور نہ ہی بازار میں چیخ چیخ کر بولنے والے ہیں اور نہ ہی برائی کا بدلہ برائی سے دیتے ہیں، بلکہ آپ ﷺ تو درگزر کرتے اور معاف کرتے ہیں۔ میں آپ کو ہرگز فوت نہیں کروں گا، یہاں تک کہ ٹیڑھے سیدھے کھڑے ہو جائیں اور وہ یہ کہہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں تیرے ذریعے اندھوں کو آنکھیں دوں گا، بہروں کو کان اور غافل دلوں کو دل عطا کروں گا۔

عطاء کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں کعب عالم سے ملا، میں نے ان سے بھی یہی سوال کیا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا اور ایک حرف کا بھی فرق نہیں آیا، سوائے ان الفاظ کہ أَعْيُنًا عُمُومَى وَقُلُوبًا غُلُوفَى وَآذَانًا صُمُومَى. کہ ہمارے آنکھیں اندھی ہیں، دل پردے میں ہیں اور کانوں میں ڈاٹ ہے۔

(۱۳۴۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ : حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِفَاحِشٍ وَلاَ مُتَفَحِّشٍ وَلاَ سَخَّابٍ فِي الأَسْوَاقِ وَلاَ يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ مِثْلَهَا وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ. [صحیح۔ الطیالسی ۱۶۲۳]

(۱۳۴۰۱) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ فحش کلامی کرنے والے نہ تھے اور نہ ہی اس کو پسند کرتے تھے اور نہ بازار میں چیخ کر بولنے والے اور نہ ہی برائی کا بدلہ برائی کے ساتھ دیتے، بلکہ آپ ﷺ معاف کرتے اور درگزر کرتے تھے۔

(۱۳۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عُثْمَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ : مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَحَدًا مِنْ نِسَائِهِ قَطُّ وَلاَ ضَرَبَ خَادِمًا قَطُّ وَلاَ ضَرَبَ شَيْئًا بِيَمِينِهِ قَطُّ إِلاَّ أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَانْتَقَمَ لِنَفْسِهِ إِلاَّ أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لَهَا وَمَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الآخَرِ إِلاَّ اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح۔ بخاري، مسلم ۲۳۲۷]

(۱۳۳۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی بیویوں میں سے کسی کو کبھی نہیں مارا، نہ اپنے خادموں کو اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے کوئی چیز ماری سوائے جہاد فی سبیل اللہ کے اور ایسی بھی کوئی چیز نہیں پائی گئی کہ آپ نے اپنی ذات کے لیے انتقام لیا ہو اور جب بھی آپ ﷺ کو دو چیزوں میں اختیار دیا گیا تو آپ نے ہمیشہ آسان چیز کو پسند کیا، جب تک اس میں کوئی برائی نہ ہو۔ اگر اس میں کوئی برائی ہوتی تو آپ لوگوں کی نسبت اس چیز سے زیادہ دور ہوتے۔

(۱۱) باب مَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ مِنَ الْمَشُورَةِ فَقَالَ ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الأَمْرِ﴾

اللہ تعالیٰ نے آپ کو مشورہ کا حکم دیا، فرمایا: ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الأَمْرِ﴾

(۱۳۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ مُشَاوَرَةً لأَصْحَابِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الأَمْرِ﴾۔ [ضعيف]

(۱۳۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے بڑھ کر میں نے کسی کو بھی نہیں دیکھا جو سب سے زیادہ اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرتا ہو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ﴾۔ [الشوریٰ ۳۸]

(۱۳۳۰۴) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ : إِنْ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- لَغَنِيًّا عَنِ الْمُشَاوَرَةِ وَلَكِنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَسْتَنَّ بِذَلِكَ الْحُكَّامُ بَعْدَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ۔ [ضعيف]

(۱۳۳۰۴) امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ امام حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے تھے: نبی ﷺ مشاورت سے مستغنی تھے، تاکہ آپ کے بعد حکام اس کو سنت بنا لیں۔

(۱۴) باب مَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ مِنِ اخْتِيَارِ الآخِرَةِ عَلَى الأُولَى وَلاَ يَمُدُّ عَيْنَيْهِ إِلَى زَهْرَةِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو آخرت کو دنیا پر اختیار کرنے اور اپنی آنکھوں کو دنیا کی خوبصورتی میں محو نہ کرنے کا حکم دیا

قَالَ تَعَالَى ﴿ وَلاَ تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ﴾

(۱۳۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ التَّاجِرُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي اعْتِزَالِ النَّبِيِّ -ﷺ- نِسَاءَهُ قَالَ : فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى حَصِيرٍ فَجَلَسْتُ فَإِذَا عَلَيْهِ إِزَارُهُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَإِذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَنَظَرْتُ فِي خِزَانَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِذَا أَنَا بِقَبْضَةٍ مِنْ شَعِيرٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَمِثْلِهَا قَرَظٍ فِي نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ وَإِذَا أَفِيقٌ مُعَلَّقٌ قَالَ فَابْتَدَرَتْ عَيْنَايَ فَقَالَ : مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ . قُلْتُ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَمَا لِي لاَ أَبْكِي وَهَذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِكَ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ لاَ أَرَى فِيهَا إِلاَّ مَا أَرَى وَذَلِكَ قَيْصَرُ وَكِسْرَى فِي الثِّمَارِ وَالأَنْهَارِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَصَفْوَتُهُ وَهَذِهِ خِزَانَتُهُ فَقَالَ : يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَلاَ تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الآخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا . قُلْتُ : بَلَى. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ : أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا . [صحيح۔ مسلم ۱٤۷۹]

(۱۳۳۰۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ پر داخل ہوا، آپ ﷺ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے اور آپ ﷺ کے اوپر آپ کی چادر تھی اس کے علاوہ اور کچھ بھی نہ تھا اور چٹائی کے نشانات آپ کے پہلو پر پڑ گئے تھے۔ میں نے نگاہ دوڑائی تو آپ ﷺ کی الماری میں چند جو تھے جو تقریباً ایک صاع تھے اور اس کے برابر سلم کے تھے ایک کمرے کے کونے میں پڑے ہوئے تھے اور کچا چمڑا بھی لٹکا ہوا تھا۔

میری آنکھیں بہہ پڑیں، آپ ﷺ نے پوچھا: اے ابن خطاب! تمہیں کس چیز نے رونے پر مجبور کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ! میں کیوں نہ روؤں، یہ چٹائی کے نشانات اور میں نے آپ ﷺ کی الماری میں کچھ نہیں دیکھا

(وہ بھی خالی ہے) قیصر و کسریٰ محلوں اور نہروں میں ہوں اور آپ ﷺ اللہ کے رسول ہو کر بھی اتنی سادگی میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تو اس بات سے راضی نہیں ہے کہ یہ سب چیزیں ہمارے لیے آخرت میں ہوں اور ان کے لیے دنیا میں۔ میں نے کہا: کیوں نہیں۔

(۱۳۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لَوْ أَنَّ لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا سَرَّنِي أَنْ يَأْتِيَ عَلَيَّ ثَلاَثُ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلاَّ شَيْءٌ أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ. [بخاری ۲۳۸۹۔ مسلم ۹۹۱]

(۱۳۳۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر احد پہاڑ میرے لیے سونا بنا دیا جائے یہ بات مجھے اچھی نہیں لگے گی اس بات سے کہ میرے پاس کوئی چیز ہو اور میں اس کو تین راتوں سے پہلے پہلے خرچ کر دوں۔ سوائے اس کے جو قرض دینے کے لیے رکھ چھوڑوں۔

(۱۳۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الأَشَجِّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ عُمَارَةَ. [بخاری ۶۴۶۰۔ مسلم ۱۰۵۵]

(۱۳۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل محمد ﷺ کو اتنا رزق عطا کر جس سے وہ اپنی کمر سیدھی رکھ سکیں۔

(۱۳۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُشِيرُ بِأَصَابِعِهِ مِرَارًا وَيَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- وَأَهْلُهُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۳۷۴۔ مسلم ۲۹۷۶]

(۱۳۳۰۸) ابو حازم فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اپنی انگلیوں سے بار بار اشارہ کر رہے تھے کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، نبی ﷺ اور آپ کے اہل و عیال نے تین دن سے زیادہ جو کی روٹی کبھی بھی سیر ہو کر نہیں کھائی۔ یہاں تک کہ دنیا سے چلے گئے۔

(۱۳۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ. [بخاری ۵٤١٦۔ مسلم ٢٩٧٠]

(۱۳۳۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی مسلسل تین دن تک پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا حتیٰ کہ اپنے راستے کو ہو لیے (فوت ہو گئے)۔

(۱۳۳۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ زَادَ فِيهِ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَقَالَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۳۳۱۰) ابو معاویہ نے اسی طرح ذکر کیا ہے صرف یہ زیادتی ہے "جب مدینہ آئے اور فرمایا: گندم کی روٹی سے۔"

(۱۳۳۱۱) وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ : مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ -ﷺ- مُنْذُ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلاَثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَابِسُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح]

(۱۳۳۱۱) ایضاً

(۱۳۳۱۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : قَدْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ -ﷺ- يَمُرُّ بِنَا الْهِلاَلُ وَالْهِلاَلُ وَالْهِلاَلُ مَا نُوقِدُ بِنَارٍ لِطَعَامٍ إِلاَّ أَنَّهُ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلاَّ أَنَّهُ حَوْلَنَا أَهْلُ دُورٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَيَبْعَثُ أَهْلُ كُلِّ دَارٍ بِغَرِيزَةِ شَاتِهِمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ ذَلِكَ اللَّبَنِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عُرْوَةَ. [بخاری ٢٥٦٧۔ مسلم ٢٩٧٢]

(۱۳۳۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آل محمد ﷺ پر کئی کئی مہینے گزر جاتے لیکن آپ کے چولہے میں آگ نہ جلتی علاوہ کھجوروں اور پانی کے۔ ہمارے اردگرد انصار کے گھر تھے تو انصار کے لوگ دودھ والی بکری نبی ﷺ کی طرف بھیجتے تھے تو آپ ﷺ اس سے دودھ حاصل کرتے تھے۔

(۱۳۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ

وَكِيعُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : كُنَّا نَأْتِى أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ كُلُوا فَمَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَلاَ رَأَى شَاةً سَمِيطًا بِعَيْنِهِ قَطُّ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ. [بخاری ٥٣٨٦۔ مسلم]

(۱۳۳۱۳) قتادہ فرماتے ہیں کہ ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آتے اور روٹیاں پکانے والا کھڑا ہو جاتا، انس فرماتے: کھاؤ میں نہیں جانتا کہ نبی ﷺ کو کسی نے کبھی چپاتی کھاتے ہوئے دیکھا ہو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے اور نہ ہی کسی نے بھنی ہوئی بکری کھاتے دیکھا۔

(١٣٣١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِىُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِىُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِى الْفُرَاتِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى مَائِدَةٍ قَطُّ وَلاَ أَكَلَ خُبْزَ رُقَاقٍ قَطُّ وَلاَ اصْطَبَغَ فِى سُكُرُّجَةٍ قَطُّ. قَالَ فَقِيلَ : يَا أَبَا حَمْزَةَ فَعَلَى أَىِّ شَىْءٍ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَلِىِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ. [صحیح]

(۱۳۳۱۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دستر خوان پر کبھی بھی کھانا نہیں کھایا اور نہ ہی میدے کی روٹی کھائی ہے۔ پوچھا گیا: اے ابوحمزہ! کس چیز پر آپ ﷺ کھاتے تھے تو انہوں نے کہا: چٹائی پر۔

(١٣٣١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَقَدْ كُنَّا نُخْرِجُ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ فَنَأْكُلُهُ فَقُلْتُ وَلِمَ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ قَالَ فَضَحِكَتْ وَقَالَتْ : مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ -ﷺ- مِنْ خُبْزٍ مَأْدُومٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ بخاری ٥٥٧٠۔ مسلم ١٩٧١]

(۱۳۳۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم بکری کی پنڈلی کا گوشت پندرہ دن بعد نکالتے تھے ہم اس کو کھاتیں تھیں۔ راوی کہتا ہے: میں نے کہا آپ ایسا کیوں کرتے تھے؟ تو وہ ہنس پڑیں اور فرمایا: آل محمد نے کبھی تین دن پیٹ بھر کر جو کی روٹی نہیں کھائی۔

(١٣٣١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِىِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَقَدْ تُوُفِّىَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا فِى بَيْتِى شَىْءٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلاَّ شَطْرُ شَعِيرٍ فِى رَفٍّ لِى فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ

عَلَيَّ فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [بخاری ۳۰۹۷۔ مسلم ۲۹۷۳]

(۱۳۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ فوت ہوئے تو میرے گھر میں آدھے وسق جو کے سوا جو ایک طاق میں رکھے ہوئے تھے اور کوئی چیز نہ تھی جو کسی جان دار کی خوراک بن سکتی، میں اس سے کھاتی رہی اور بہت دن گزر گئے۔ پھر میں نے اس سے ناپ کر نکالنا شروع کیا تو وہ جلدی ختم ہو گئے۔

(۱۳۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَدَمٍ وَحَشْوُهُ لِيفٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ.

[صحیح۔ بخاری ٦٤٥٦۔ مسلم ۲۰۸۲]

(۱۳۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کا بستر (گدا) چمڑے کا اور اس کو کھجور کے چھلوں سے بھرا گیا تھا۔

(۱۳۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ جِيءَ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَحْدَهُ. [صحیح۔ بخاری ۲۹۷۱۔ مسلم ۵۲۳]

(۱۳۳۱۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور میں جامع کلمات دیا گیا ہوں۔ ایک دفعہ میں سویا ہوا تھا کہ زمین کے خزانوں کی چابیاں میرے ہاتھ پر لا کر رکھ دی گئیں۔

(۱۳۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُعْطِيتُ الْخَزَائِنَ وَخُيِّرْتُ بَيْنَ أَنْ أَبْقَى حَتَّى أَرَى مَا يُفْتَحُ عَلَى أُمَّتِي وَبَيْنَ التَّعْجِيلِ فَاخْتَرْتُ التَّعْجِيلَ. [ضعیف]

(۱۳۳۱۹) نبی ﷺ نے فرمایا: رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور مجھے خزانے دیے گئے ہیں اور مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ میں زندہ رہوں اور میں دیکھوں جو میری امت پر کھولا جائے گا اور جلدی کا بھی اختیار دیا گیا، لیکن میں نے جلدی کو پسند کیا۔

(۱۳۳۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا

شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ الأَسَدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَخَيَّرَهُ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ فَاخْتَارَ الآخِرَةَ وَلَمْ يُرِدِ الدُّنْيَا. [ضعيف]

(۱۳۳۲۰) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو دنیا اور آخرت میں اختیار دیا تو آپ ﷺ نے آخرت کو پسند کیا اور دنیا کا ارادہ نہیں کیا۔

(۱۳۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : بُعِثَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- مَلَكٌ لَمْ يَعْرِفْهُ فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ تَعَالَى يُخَيِّرُكَ بَيْنَ أَنْ تَكُونَ نَبِيًّا عَبْدًا أَوْ نَبِيًّا مَلِكًا فَأَشَارَ إِلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَنْ تَوَاضَعْ قَالَ : نَبِيًّا عَبْدًا. [ضعيف]

(۱۳۳۲۱) طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی طرف ایک فرشتہ بھیجا گیا، جس کو آپ ﷺ جانتے نہیں تھے، اس نے کہا: آپ ﷺ نبی بندے بننا چاہتے ہیں یا نبی رسول تو جبرائیل علیہ السلام نے اشارہ کیا کہ آپ تواضع اختیار کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نبی بندہ بننا چاہتا ہوں۔

(۱۳) باب كَانَ إِذَا رَأَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ قَالَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الآخِرَةِ

جب کوئی چیز آپ ﷺ کو اچھی لگتی تو آپ ﷺ کہتے: اے اللہ! میں حاضر ہوں اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے

(۱۳۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ الأَعْرَجُ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُظْهِرُ مِنَ التَّلْبِيَةِ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ . قَالَ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالنَّاسُ يُصْرَفُونَ عَنْهُ كَأَنَّهُ أَعْجَبَهُ مَا هُوَ فِيهِ فَزَادَ فِيهَا: لَبَّيْكَ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الآخِرَةِ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَسِبْتُ أَنَّ ذَلِكَ يَوْمَ عَرَفَةَ. هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً مُخْتَصَرًا عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَهَذِهِ كَلِمَةٌ صَدَرَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَنْعَمِ حَالِهِ يَوْمَ حَجِّ بِعَرَفَةَ وَفِي أَشَدِّ حَالِهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ. [ضعيف]

(۱۳۳۲۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ تلبیہ پکارتے وقت کہتے تھے: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ

لَکَ لَبَّیْکَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لاَ شَرِیکَ لَکَ. راوی کہتے ہیں کہ ایک دن لوگ واپس جا رہے تھے۔ یہ منظر آپ کو اچھا لگا تو آپ ﷺ نے ان الفاظ کا اضافہ کیا: لَبَّیْکَ إِنَّ الْعَیْشَ عَیْشُ الآخِرَةِ. ابن جریج کہتے ہیں: یہ عرفہ کا دن تھا۔

(۱۳۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَیْمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِیُّ حَدَّثَنَا الْفُضَیْلُ یَعْنِی ابْنَ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْخَنْدَقِ وَهُوَ یَحْفِرُ وَنَحْنُ نَنْقُلُ فَبَصُرَ بِنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ لاَ عَیْشَ إِلاَّ عَیْشُ الآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْمِقْدَامِ. [صحیح۔ بخاری ۳۷۹۷۔ مسلم ۱۸۰۴]

(۱۳۳۲۳) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ خندق کھود رہے تھے اور مٹی نکال رہے تھے، آپ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا اور فرمایا: اللَّهُمَّ لاَ عَیْشَ إِلاَّ عَیْشُ الآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ.

(۱۴) باب فَضْلِ عِلْمِهِ عَلَى عِلْمِ غَیْرِهِ

دوسروں پر آپ ﷺ کے علم کی فضیلت

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ رَحِمَهُ اللَّهُ : کُلِّفَ وَحْدَهُ مِنَ الْعِلْمِ مَا کُلِّفَ النَّاسُ بِأَجْمَعِهِمْ.

(۱۳۳۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یُوسُفَ وَأَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی یُونُسُ بْنُ یَزِیدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : بَیْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَیْتُ قَدَحًا أُتِیتُ بِهِ فِیهِ لَبَنٌ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّی لأَرَى الرِّیَّ یَجْرِی فِی أَظْفَارِی ثُمَّ أَعْطَیْتُ فَضْلِی عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ. قَالُوا : فَمَا أَوَّلْتَ یَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : الْعِلْمَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ یُونُسَ. [صحیح۔ بخاری ۸۲۔ مسلم ۲۳۹۱]

(۱۳۳۲۴) نبی ﷺ نے فرمایا: ایک دفعہ میں سویا ہوا تھا، میں نے ایک پیالہ دیکھا جس میں مجھے دودھ دیا گیا۔ میں نے اس میں سے پیا یہاں تک کہ مجھے ایسے محسوس ہوا کہ میرے ناخنوں میں سے دودھ نکل رہا ہے۔ پھر میرا بچا ہوا عمر بن خطاب کو دیا گیا۔ صحابہ کرام ؓ نے فرمایا کہ تاویل کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: علم۔

(۱۵)باب مَا رُوِیَ عَنْهُ فِی قَوْلِهِ أَمَّا أَنَا فَلاَ آكُلُ مُتَّكِئًا

آپ ﷺ کے فرمان ''میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا'' کا بیان

(۱۳۳۲۵) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَمَّا أَنَا فَلاَ آكُلُ مُتَّكِئًا.

[بخاری ۵۳۹۸]

(۱۳۳۲۵) نبی ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

(۱۳۳۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ وَرَقَبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ بِمِثْلِهِ سَوَاءً .
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِمَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۳۳۲۶) ایضاً

(۱۳۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَ إِلَى نَبِيِّهِ -ﷺ- مَلَكًا مِنَ الْمَلاَئِكَةِ مَعَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ الْمَلَكُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ يُخَيِّرُكَ بَيْنَ أَنْ تَكُونَ عَبْدًا نَبِيًّا وَبَيْنَ أَنْ تَكُونَ مَلِكًا نَبِيًّا فَالْتَفَتَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ كَالْمُسْتَشِيرِ لَهُ فَأَشَارَ جِبْرِيلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تَوَاضَعْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :بَلْ أَكُونُ عَبْدًا نَبِيًّا . قَالَ فَمَا أَكَلَ بَعْدَ تِلْكَ الْكَلِمَةِ طَعَامًا مُتَّكِئًا حَتَّى لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعیف]

(۱۳۳۲۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے اپنے نبی کی طرف ایک فرشتہ بھیجا اور جبرئیل علیہ السلام بھی ساتھ تھے۔ فرشتے نے نبی ﷺ کو کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو اختیار دیا ہے کہ آپ رسول نبی بننا چاہتے ہیں کہ بندہ نبی بننا چاہتے ہیں، نبی ﷺ نے جبرئیل علیہ السلام کی طرف دیکھا، گویا کہ آپ ﷺ اس سے مشورہ کر رہے تھے۔ جبرائیل علیہ السلام نے اشارہ کیا کہ آپ تواضع اختیار کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں بندہ نبی بننا چاہتا ہوں۔

راوی کا بیان ہے کہ ان کلمات کے بعد آپ نے کبھی بھی ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھایا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

(۱۶) باب مَا رُوِیَ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ أُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتَّی خِفْتُ أَنْ یُدْرِدَنِی

آپ ﷺ کے فرمان ”أُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتَّی خِفْتُ أَنْ یُدْرِدَنِی“ کا بیان

(۱۳۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو تُمَیْلَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَیْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَی عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا زَالَ جِبْرِیلُ یُوصِینِی بِالسِّوَاكِ حَتَّی خَشِیتُ عَلَی أَضْرَاسِی. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَیْرُهُ عَنْ أَبِی تُمَیْلَةَ یَحْیَی بْنِ وَاضِحٍ قَالَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا حَدِیثٌ حَسَنٌ.

[موضوع]

قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِّینَا فِی كِتَابِ الطَّهَارَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِی عَامِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أُمِرَ بِالْوُضُوءِ لِكُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا أَوْ غَیْرَ طَاهِرٍ فَلَمَّا شَقَّ عَلَیْهِ ذَلِكَ أُمِرَ بِالسِّوَاكِ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

(۱۳۳۲۸) نبی ﷺ نے فرمایا: جبرائیل مجھے ہمیشہ مسواک کی وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ ڈر محسوس ہونے لگا کہ کہیں میں اپنی داڑھوں کو نہ چھیل لوں۔

شیخ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ہمیں ہر نماز کے ساتھ وضو کرنے کا حکم دیا خواہ ہم وضو سے ہوں یا بغیر وضو کے، جب ہم پر یہ مشکل ہو گیا تو آپ نے ہمیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیا۔

(۱۳۳۲۹) وَأَنْبَأَنِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ یُوسُفَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَی الْمُطَّلِبِ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَقَدْ لَزِمْتُ السِّوَاكَ حَتَّی تَخَوَّفْتُ أَنْ یُدْرِدَنِی. [ضعیف]

(۱۳۳۲۹) نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے مسواک کو اتنا لازم پکڑا کہ مجھے خوف محسوس ہونے لگا کہ میں اپنا منہ زخمی کرا لوں گا۔

(۱۷) باب كَانَ لَا یَأْكُلُ الثُّومَ وَالْبَصَلَ وَالْكُرَّاثَ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ الْمَلَكَ یَأْتِینِی لَأَكَلْتُهُ

آپ ﷺ لہسن اور پیاز نہیں کھاتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میرے پاس فرشتے نہ آتے ہوتے تو میں انہیں ضرور کھاتا

(۱۳۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی یُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِی عَطَاءُ بْنُ أَبِی رَبَاحٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلاً فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ. وَإِنَّهُ أُتِيَ بِبَدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنَ الْبُقُولِ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنَ الْبُقُولِ فَقَالَ :قَرِّبُوهَا . إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ كَانَ مَعَهُ فَلَمَّا رَآهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ :كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ لاَ تُنَاجِي . قَالَ أَحْمَدُ :بِبَدْرٍ فَسَّرَهُ ابْنُ وَهْبٍ :طَبَقٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۸۰٤۔ مسلم ٥٦٤]

(۱۳۳۳۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے لہسن اور پیاز کھایا وہ ہم سے علیحدہ ہو جائے یا ہماری مسجد سے علیحدہ ہو جائے اور وہ اپنے گھر میں بیٹھ جائے۔

آپ کے پاس بدر والے دن سرسبز سبزیاں لائیں گئیں تو آپ ﷺ نے اس کی بدبو کو محسوس کیا۔ آپ ﷺ نے سوال کیا تو آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ سبزیوں کی بدبو ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو بعض صحابہ کے نزدیک کر دو جو آپ کے ساتھ تھے۔ جب دیکھا کہ وہ بھی ناپسند کرتے ہیں تو آپ ﷺ نے کھالیا اور فرمایا: کھاؤ میں اس سے سرگوشی کرتا ہوں جس سے تم سرگوشی نہیں کرتے۔ یعنی (فرشتے)۔

(۱۸) باب كَانَ لاَ يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَى

آپ ﷺ وحی کے بغیر نہیں بولتے تھے

(۱۳۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ :أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لَيْتَنِي أَرَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ

فَلَمَّا كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِالْجِعْرَانَةِ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ قَدْ أُظِلَّ عَلَيْهِ وَمَعَهُ فِيهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ فِي جُبَّةٍ بَعْدَ مَا تَضَمَّخَ بِطِيبٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- سَاعَةً فَجَاءَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ إِلَى يَعْلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِيَدِهِ أَنْ تَعَالَ فَجَاءَهُ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا هُوَ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ يَغِطُّ كَذَلِكَ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَيْنَ الَّذِي سَأَلَنِي عَنِ الْعُمْرَةِ آنِفًا . فَالْتُمِسَ الرَّجُلُ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ :أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ . لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ عَنْ أَبِيهِ :

أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهِ أَثَرُ خَلُوقٍ ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَاهُ وَفِيهِ قَالَ هَمَّامٌ أَحْسِبُهُ قَالَ كَغَطِيطِ الْبَكْرِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى فَذَكَرَهُ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[صحیح۔ بخاری، مسلم ۱۱۸۰]

(۱۳۳۳۱) حضرت یعلیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرماتے تھے کہ جب نبی ﷺ جعرانہ مقام پر تھے اور آپ ﷺ پر کپڑا تھا، جس نے آپ ﷺ پر سایہ کیا ہوا تھا، آپ کے ساتھ صحابہ میں سے کچھ لوگ بھی تھے۔ ایک آدمی آیا جو کہ خوشبو میں لت پت تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ آپ کا اس بندے کے بارے میں کیا خیال ہے، جو اپنے جبے کو احرام بنا لیتا ہے خوشبو لگانے کے بعد؟ نبی ﷺ نے ایک لمحہ کے لیے اس کو دیکھا، پھر وحی آ گئی، نبی ﷺ نے فرمایا: سوال کرنے والا کہاں ہے؟ جس نے عمرہ کے بارے میں ابھی سوال کیا ہے؟ ایک آدمی نے اس کو تلاش کیا اور پھر اس کو لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو خوشبو تجھے لگی ہوئی ہے، اس کو تین مرتبہ دھو لو اور جو جبہ ہے اس کو اتار لو۔ پھر اپنے عمرے میں ہر وہ کام کر جو اپنے حج میں کرتا ہے۔

(۱۳۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ : عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟ قَالَ : لاَ أَدْرِي . فَقَالَ : أَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ؟ قَالَ : لاَ أَدْرِي . قَالَ : فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ لَهُ : يَا جِبْرِيلُ أَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟ . قَالَ : لاَ أَدْرِي. قَالَ : أَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ؟ . قَالَ : لاَ أَدْرِي قَالَ : سَلْ رَبَّكَ . قَالَ : فَانْتَفَضَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ انْتِفَاضَةً كَادَ يُصْعَقُ مِنْهَا مُحَمَّدٌ -ﷺ- فَقَالَ : مَا أَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ فَقَالَ اللَّهُ جَلَّ وَعَلاَ لِجِبْرِيلَ : سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ أَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ فَقُلْتَ لاَ أَدْرِي وَسَأَلَكَ أَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ فَقُلْتَ لاَ أَدْرِي فَأَخْبِرْهُ أَنَّ خَيْرَ الْبِقَاعِ الْمَسَاجِدُ وَأَنَّ شَرَّ الْبِقَاعِ الأَسْوَاقُ. وَفِي هَذَا الْمَعْنَى أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ.

(۱۳۳۳۲) ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ! سب سے بہترین ٹکڑا کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: معلوم نہیں۔ پھر اس نے کہا: سب سے بدترین ٹکڑا کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: معلوم نہیں۔ راوی کہتا ہے کہ آپ ﷺ کے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے تو آپ نے اس سے پوچھا: اے جبرئیل! سب سے بہترین ٹکڑا کون سا ہے؟ تو انہوں نے کہا: مجھے پتہ نہیں تو پھر آپ ﷺ نے پوچھا: اے جبرئیل! سب سے بدترین ٹکڑا کون سا ہے؟ تو انہوں نے کہا: معلوم نہیں۔ اپنے

رب سے سوال کریں، راوی کہتا ہے کہ جبرئیل علیہ السلام پر کپکپی طاری ہوگئی، قریب تھا کہ محمد ﷺ بے ہوش ہو کر گر جاتے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں سوال نہیں کروں گا، اللہ تعالیٰ نے جبریل امین سے کہا: محمد ﷺ نے تجھ سے پوچھا: کون سی جگہ سب سے بہتر ہے؟ تو تو نے کہا: مجھے معلوم نہیں، آپ انہیں بتلا دیجیے مساجد سب سے بہترین جگہ ہے اور بازار سب سے بری جگہ ہے۔

(۱۹) باب مَا نَهَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ بِقَوْلِهِ ﴿وَلاَ تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾

اس چیز کا بیان جس سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے، اس قول میں ﴿وَلاَ تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾

(۱۳۴۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ - قَالَ زَكَرِيَّا أُرَاهُ عُمَرَ - عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلاَ يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ﴾ قَالَ : هُوَ الرِّبَا الْحَلاَلُ أَنْ يُهْدَى يُرِيدُ أَكْثَرَ مِنْهُ فَلاَ أَجْرَ فِيهِ وَلاَ وِزْرَ وَنَهَى عَنْهُ النَّبِيُّ -ﷺ- خَاصَّةً ﴿وَلاَ تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾
وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سَابُورَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَلاَ تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ قَالَ : لاَ تُعْطِ رَجُلاً لِيُعْطِيَكَ أَكْثَرَ مِنْهُ.

(۱۳۴۳۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد ہے: ﴿وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلاَ يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ﴾ فرمایا کہ یہ سود حلال ہے کہ وہ اس نیت سے ہدیہ دے کہ اس کو زیادہ دیا جائے۔ اس میں کوئی اجر نہیں اور نہ کوئی بوجھ ہے اور اس سے نبی ﷺ نے خاص طور پر منع کیا اور یہ آیت پڑھی: ﴿وَلاَ تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ [المدثر ٦] اور تو احسان نہ کرتا کہ زیادہ لو۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کے متعلق فرماتے ہیں ﴿وَلاَ تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ [المدثر ٦] تو کسی آدمی کو (مال) نہ دے تاکہ وہ تجھ کو زیادہ دے۔

(۲۰) باب مَا كَانَ مُطَالَبًا بِرُؤْيَةِ مُشَاهَدَةِ الْحَقِّ مَعَ مُعَاشَرَةِ النَّاسِ بِالنَّفْسِ وَالْكَلاَمِ

لوگوں کے سامنے نفس نفیس اور کلام کے ساتھ مشاہدہ حق کی رویت کا حق بتا کر کسی سے کوئی چیز مانگنا

(۱۳۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الأَنْصَارِيَّ

كَانَ يَسْكُنُ دِمَشْقَ أَخْبَرَهُ :أَنَّ الْمَلَكَ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :اقْرَأْ قَالَ فَقُلْتُ :مَا أَنَا بِقَارِءٍ . ثُمَّ عَادَ إِلَى مِثْلِ ذَلِكَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ :مَا أَنَا بِقَارِءٍ . فَعَادَ إِلَى مِثْلِ ذَلِكَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ) قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ :فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِذَلِكَ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَسَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- :فَرَجَعَ إِلَى خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَرْجُفُ فُؤَادُهُ فَقَالَ :زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي . فَزُمِّلَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ لِخَدِيجَةَ : لَقَدْ أَشْفَقْتُ عَلَى نَفْسِي لَقَدْ أَشْفَقْتُ عَلَى نَفْسِي . قَالَتْ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَبْشِرْ فَوَاللَّهِ لاَ يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ انْطَلِقْ بِنَا فَانْطَلَقَتْ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ رَجُلاً قَدْ تَنَصَّرَ شَيْخًا أَعْمَى يَقْرَأُ الإِنْجِيلَ بِالْعَرَبِيَّةِ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَيِ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنِ ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ :مَاذَا تَرَى؟ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالَّذِي رَأَى مِنْ ذَلِكَ. فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ :هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ يَا لَيْتَنِي أَكُونُ حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَوَمُخْرِجِيَّ هُمْ . قَالَ :نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ بِمِثْلِ مَا جِئْتَ بِهِ إِلاَّ عُودِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا. [صحيح۔ بخاري، مسلم ١٦٠]

(۱۳۳۳۴) ایک فرشتہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: ''پڑھ'' تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اس نے پھر کہا: پڑھیے، میں نے کہا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اس نے پھر اس بات کو لوٹایا۔ پھر اس نے کہا: پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔

(۱۳۳۳۵) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيُ عَنِّي فَبَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي قِبَلَ السَّمَاءِ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي كَانَ يَجِيئُنِي قَاعِدٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَرَقًا حَتَّى هَوَيْتُ إِلَى الأَرْضِ فَجِئْتُ إِلَى أَهْلِي فَقُلْتُ لَهُمْ :زَمِّلُونِي . فَزَمَّلُونِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ) قَالَ أَبُو سَلَمَةَ الرُّجْزُ :الأَوْثَانُ قَالَ ثُمَّ جَاءَ الْوَحْيُ بَعْدُ وَتَتَابَعَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا دُونَ كَلاَمِ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ.

(۱۳۳۳۵) جابر بن عبداللہ انصاری نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ نے فرمایا: پھر وحی کچھ دنوں کے لیے رک گئی۔ ایک دفعہ میں چل رہا تھا کہ میں نے آسمان سے آواز سنی، میں نے آسمان کی طرف نظر اٹھائی تو ایک فرشتہ کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اور آسمان اور زمین کے درمیان تھا۔ میں نے اس سے خوف محسوس کیا اور نیچے زمین کی طرف اترنا شروع کر دیا اور میں اپنے گھر والوں کی

طرف آیا، میں نے ان کو کہا: مجھے چادر اوڑھا دو، مجھے چادر اوڑھا دو تو اللہ پاک نے یہ آیت نازل کیں: ﴿یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴾ ﴿قُمْ فَاَنْذِرْ﴾

(۱۳۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلاً وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا .

(۱۳۳۳۶) نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم وہ چیز جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنسو گے اور زیادہ رووں گے۔

(۱۳۳۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ :قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ﴿ هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا﴾ حَتَّى خَتَمَهَا ثم قَالَ :إِنِّي لأَرَى مَا لاَ تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ مَا لاَ تَسْمَعُونَ أَطَّتِ السَّمَاءُ وَحَقَّ لَهَا أَنْ تَئِطَّ مَا فِيهَا قَدْرُ مَوْضِعِ إِصْبَعٍ إِلاَّ مَلَكٌ وَاضِعٌ جَبْهَتَهُ سَاجِدًا لِلَّهِ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلاً وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَذَّذْتُمْ بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشِ وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى. وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي شَجَرَةٌ تُعْضَدُ فَقَالَ :إِنَّ قَوْلَهُ وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي شَجَرَةٌ تُعْضَدُ مِنْ قَوْلِ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۳۳۳۷) ابوذر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پڑھا: ﴿ هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا﴾ یہاں تک کہ سورت ختم کر دی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں وہ چیز دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور وہ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے، آسمان چرچراتا اور اس کا حق ہے کہ وہ چرچرائے اور آسمان میں ایک انگلی کے برابر بھی جو جگہ ہے وہاں فرشتہ اپنی جبین کو سجدے میں رکھے ہوئے ہے، اللہ کی قسم! اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنسو گے اور زیادہ روؤ گے اور جو تم بستروں پر عورتوں سے لذت حاصل کرتے ہو تو تم جنگلوں کی طرف نکل جاؤ گے اور اللہ سے پناہ مانگو گے۔ راوی فرماتے ہیں: کاش! میں درخت ہوتا اور کاٹ دیا جاتا۔ یہ ابوذر رضی اللہ عنہ کے الفاظ ہیں۔

(۱۳۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ :نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لاَ يَقُومُ مِنْ مُصَلاَّهُ الَّذِى يُصَلِّى فِيهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ قَامَ وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِى أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۲۳۲۲]

(۱۳۳۳۸) سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہو؟ تو انہوں نے کہا: ہاں، کئی دفعہ، آپ اپنی نماز والی جگہ سے اس وقت تک نہیں اٹھتے تھے، جب تک سورج طلوع نہ ہو جاتا، جب طلوع ہو جاتا کھڑے ہوتے اور وہ کھڑے ہوئے باتیں کرتے اور جاہلیت والے قصے سناتے اور لوگ یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہنستے تھے اور آپ ﷺ صرف مسکراتے تھے۔

(۱۳۳۳۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَقَيْسٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ : أَكُنْتَ تُجَالِسُ النَّبِيَّ -ﷺ-؟ قَالَ : نَعَمْ قَالَ كَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ أَصْحَابُهُ رُبَّمَا تَنَاشَدُوا عِنْدَهُ الشِّعْرَ وَالشَّيْءَ مِنْ أُمُورِهِمْ فَيَضْحَكُونَ وَرُبَّمَا تَبَسَّمَ. [ضعيف]

(۱۳۳۳۹) سماک بن حرب نے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو کہا: کیا تم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہو؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ بہت لمبی دیر خاموش رہتے، کم ہنستے تھے اور بسا اوقات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شعر پڑھتے یا کسی اور چیز کا ذکر کرتے وہ ہنستے تھے اور آپ ﷺ صرف مسکراتے تھے۔

(۱۳۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ خَارِجَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ : أَنَّ نَفَرًا دَخَلُوا عَلَى أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا : حَدِّثْنَا عَنْ بَعْضِ أَخْلاَقِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : كُنْتُ جَارَهُ فَكَانَ إِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ بَعَثَ إِلَيَّ فَآتِيهِ فَأَكْتُبُ الْوَحْيَ وَكُنَّا إِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا مَعَنَا وَإِذَا ذَكَرْنَا الآخِرَةَ ذَكَرَهَا مَعَنَا وَإِذَا ذَكَرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرَهُ مَعَنَا أَوَكُلُّ هَذَا نُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۳۳۴۰) ایک جماعت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، انہوں نے کہا: ہمیں نبی ﷺ کے اخلاق کے بارے میں کوئی حدیث سنائیں تو زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ ﷺ کا پڑوسی تھا، جب وحی نازل ہوتی تو آپ ﷺ میری طرف پیغام بھیجتے تو میں وحی کو لکھ دیا کرتا اور ہم جب دنیا کا ذکر کرتے تو آپ ﷺ بھی ہمارے ساتھ ذکر کرتے اور جب ہم آخرت کو یاد کرتے تو آپ ﷺ بھی کرتے اور جب ہم کھانے کا ذکر کرتے تو آپ ﷺ بھی کرتے تھے۔ ہم یہ تمام چیزیں تمہیں آپ سے بیان کرتے ہیں۔

(۲۱) باب كَانَ يُغَانُ عَلَى قَلْبِهِ فَيَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَيَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

جس کا دل بھول اور غفلت کا شکار ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار دن میں سو مرتبہ کرے

(۱۳۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ. [مسلم ۲۷۰۲]

(۱۳۳۴۱) حضرت اغر مزنی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کبھی میرا دل بھی غافل ہو جاتا ہے۔ میں ایک دن میں سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔

(۴۲)باب كَانَ يُؤْخَذُ عَنِ الدُّنْيَا عِنْدَ تَلَقِّي الْوَحْيِ وَهُوَ مُطَالَبٌ بِأَحْكَامِهَا عِنْدَ الأَخْذِ عَنْهَا

وحی کو لیتے وقت دنیا سے لاتعلق ہونا کیوں کہ وحی کو لیتے وقت صرف احکامات مطلوب ہوتے

(۱۳۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ؟. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَأْتِينِي أَحْيَانًا فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ الْمَلَكُ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلاً فَيُعَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ . قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا قَالَ الْقَعْنَبِيُّ :فَيُكَلِّمُنِي . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ. [بخاری ۲۔ مسلم ۲۳۳۳]

(۱۳۳۴۲) حارث بن ہشام نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ آپ پر وحی کیسے نازل ہوتی ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا: کبھی کبھی وحی گھنٹی کی آواز کی طرح آتی ہے اور یہ مجھ پر بہت زیادہ سخت ہوتی ہے۔ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور پھر میں اس کو یاد کر لیتا ہوں، جو کچھ فرشتے نے کہا ہوتا ہے اور کبھی فرشتہ انسانی شکل میں آتا ہے وہ مجھے پڑھاتا ہے اور میں اس کو یاد کر لیتا ہوں۔

(۱۳۳۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ

عُقْبَةَ بَدْرِيًّا أَحَدَ نُقَبَاءِ الأَنْصَارِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْىُ كُرِبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ لَهُ وَجْهُهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِى عَرُوبَةَ.[صحیح۔ مسلم ۲۳۳۴]

(۱۳۳۴۳) نبی ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تو اس کی وجہ سے تکلیف ہوتی اور چہرہ سرخ ہو جاتا یا کانپ جاتا۔

(۱۳۳۴۴) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِى حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِى عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِى عِنْدَ النَّبِىِّ -ﷺ- وَمَعَ النَّبِىِّ -ﷺ- رَجُلٌ يُنَاجِيهِ فَكَانَ كَالْمُعْرِضِ عَنْ أَبِى فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ فَقَالَ لِى : أَلَمْ تَرَ إِلَى ابْنِ عَمِّكَ كَانَ كَالْمُعْرِضِ عَنِّى؟ فَقُلْتُ لَهُ : يَا أَبَهْ كَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ يُنَاجِيهِ. قَالَ : وَكَانَ أَحَدٌ؟ قُلْتُ : نَعَمْ فَرَجَعْنَا فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لِى كَذَا وَكَذَا فَهَلْ كَانَ عِنْدَكَ أَحَدٌ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، وَرَأَيْتَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ؟ . قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ هُوَ الَّذِى شَغَلَنِى عَنْكَ . [صحیح۔ مسند احمد ۲۶۷۹]

(۱۳۳۴۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس تھا اور نبی ﷺ کے ساتھ ایک آدمی تھا جو آپ ﷺ سے سرگوشی کر رہا تھا تو آپ ﷺ میرے باپ سے اعراض کر رہے تھے، ہم آپ کے پاس سے چلے تو میرے باپ نے مجھ سے کہا: کیا تو نے میرے بھتیجے کی طرف دیکھا گویا کہ وہ مجھ سے اعراض کر رہا تھا، میں نے ان سے کہا: ابا جان ان کے پاس ایک آدمی تھا، جن سے وہ سرگوشی کر رہے تھے، انہوں نے کہا: کیا ان کے پاس کوئی موجود تھا، میں نے کہا: جی ہاں، ہم واپس آپ ﷺ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے عبداللہ سے اس اس طرح کہا تو انہوں نے مجھے ویسے ہی جواب دیا، کیا آپ ﷺ کے پاس کوئی تھا، آپ ﷺ نے کہا: ہاں، میں نے پوچھا: کون؟ کہا: وہ جبرئیل تھے جن کے ساتھ میں مصروف تھا۔

(۲۳) باب كَانَ لاَ يُصَلِّى عَلَى مَنْ عَلَيْهِ دَيْنٌ ثُمَّ نُسِخَ

(حکم تھا کہ) اس پر نماز جنازہ نہ پڑھی جائے جس پر قرض ہو پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا

(۱۳۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفَّى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ : هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ ؟ . فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلاَّ قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ : صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ . فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَامَ فَقَالَ : أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّىَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَىَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالاً

فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحيح۔ بخاري، مسلم ١٦١٩]

(۱۳۳۴۵) نبی ﷺ کے پاس فوت شدہ آدمی جس پر قرض ہوتا لایا جاتا، آپ ﷺ سوال کرتے: کیا اس کے قرض کی ادائیگی کے لیے کوئی چیز ہے؟ اگر کہا جاتا کہ موجود ہے تو نماز جنازہ پڑھا دیتے، اس کے علاوہ کہہ دیتے کہ اپنے بھائی پر نماز جنازہ پڑھو، جب فتوحات کا سلسلہ زیادہ ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں مومنوں کا ان کے نفسوں سے زیادہ حق دار ہوں، جو مسلمان فوت ہو جائے اور اس نے قرض چھوڑا ہو تو وہ مجھ پر ہے (یعنی ادائیگی) اور جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے۔

(۴۴) باب كَانَ لاَ يَجُوزُ لَهُ أَنْ يُبَدِّلَ مِنْ أَزْوَاجِهِ أَحَدًا ثُمَّ نُسِخَ

کسی بیوی کو دوسری بیوی سے بدلنا جائز نہ تھا، پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ ﴿لاَ يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلاَ أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ﴾ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ نَزَلَتْ عَلَيْهِ بَعْدَ تَخْيِيرِهِ أَزْوَاجَهُ.

(۱۳۳۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا﴾ إِلَى آخِرِ الآيَتَيْنِ فَخَيَّرَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاخْتَرْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الآخِرَةَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُنَّ ذَلِكَ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ ﴿لاَ يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلاَ أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ﴾ [ضعيف]

(۱۳۳۴۶) نبی ﷺ پر یہ آیات نازل ہوئیں: ﴿لاَ يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلاَ أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ﴾ نبی ﷺ نے ان کو اختیار دیا۔ انھوں نے اللہ اور رسول کو چن لیا اور آخرت کو تو اللہ تعالیٰ نے ان کی قدر دانی کرتے ہوئے یہ آیات نازل کیں: ﴿لاَ يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلاَ أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ﴾

(۱۳۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : لَمَّا خَيَّرَهُنَّ اخْتَرْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَصَرَهُ عَلَيْهِنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿لاَ يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ﴾ [ضعيف]

(۱۳۳۴۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے اپنی بیویوں کو اختیار دیا اور انھوں نے اللہ اور رسول اللہ ﷺ کو منتخب کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر یہ بات بند کر دی اور آیات نازل کر دی: ﴿لاَ يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ﴾

(۱۳۳۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ : حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْفَقِيهُ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى أُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَأَنَّهَا تَعْنِي اللَّاتِي حُظِرْنَ عَلَيْهِ فِي قَوْلِهِ ﴿ لَا تَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ ﴾

قَالَ وَأَحْسَبُ قَوْلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ بِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿ خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ﴾ [حسن]

(۱۳۳۴۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے لیے فوت ہونے تک عورتوں سے شادی کرنا جائز تھا۔

(۱۳۴۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُعَدَّلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ لَا تَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ ﴾ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَحَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى أَحَلَّ اللَّهُ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ وَإِنَّمَا أُحِلَّ لَهُ مِنَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَهُ وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِي الآيَةِ . [حسن]

(۱۳۳۴۹) ابن جریج اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿ لَا تَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ نبی ﷺ فوت نہیں ہوئے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے حلال کر دیا کہ وہ شادی کریں اور وہ حلال کی گئی جنہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ ہجرت کی اور یہ آیات میں واضح ہے۔

(۱۳۴۵۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ قَالَتْ : خَطَبَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- فَاعْتَذَرْتُ إِلَيْهِ فَعَذَرَنِي وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ ﴾ قَالَتْ : فَلَمْ أَكُنْ أُحِلُّ لَهُ لَمْ أُهَاجِرْ مَعَهُ كُنْتُ مِنَ الطُّلَقَاءِ .

(۱۳۳۵۰) ام ہانی فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے میری طرف نکاح کا پیغام بھیجا میں نے آپ کی طرف عذر پیش کیا اور آپ نے عذر قبول کرلیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کر دیں۔ ﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ ...... ﴾

فرماتی ہیں: پھر میں آپ کے لیے حلال نہ ہوئی کیونکہ میں نے آپ کے ساتھ ہجرت نہیں کی اور میں طلاق یافتہ عورت تھی۔

جماع أبواب ما خص به رسول الله ﷺ دون غيره أبيح له وحظر على غيره

یہ تمام ابواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہیں اور وہ چیزیں جو آپ کے لیے جائز اور دوسرے کے لیے حرام ہیں

(۲۵) باب ما أبيح له من النساء أكثر من أربع

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چار سے زیادہ عورتیں جائز ہیں

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ﴾

(ق) فَأُحِلَّ لَهُ مَعَ أَزْوَاجِهِ وَكُنَّ ذَوَاتِ عَدَدٍ مَنْ لَيْسَ لَهُ بِزَوْجٍ يَوْمَ أُحِلَّ لَهُ مِنْ بَنَاتِ عَمِّهِ وَبَنَاتِ عَمَّاتِهِ وَبَنَاتِ خَالِهِ وَبَنَاتِ خَالَاتِهِ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَهُ.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''بے شک ہم نے آپ کے لیے آپ کی بیویاں حلال کر دیں...... یہ خالص آپ کے لیے ہے مومنین کے لیے نہیں۔ آپ کے لیے آپ کی بیویوں کے علاوہ بھی چند عورتیں حلال کی گئیں۔ آپ کی چچا زاد، آپ کی پھوپھی زاد آپ کی ماموں زاد اور آپ کی خالہ زاد جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی۔

(۱۳۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي السَّاعَةِ وَهُنَّ إِحْدَى عَشْرَةَ قُلْتُ لأَنَسٍ: هَلْ كَانَ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ : كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ أُعْطِيَ قُوَّةَ ثَلاَثِينَ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَبِمَعْنَاهُ حَدِيثُ ابْنِ بَشَّارٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنَّى قُوَّةَ أَرْبَعِينَ. وَقَالَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ: فِي السَّاعَةِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَقَالَ :قُوَّةَ ثَلاَثِينَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ

أَنَسٌ حَدَّثَهُمْ تِسْعُ نِسْوَةٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۶۸۔ مسلم ۳۰۹]

(۱۳۳۵۱) نبی ﷺ اپنی عورتوں پر رات اور دن میں ایک چکر لگاتے اور وہ گیارہ تھیں، قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ﷺ اس کی طاقت رکھتے تھے؟ تو وہ کہتے ہیں کہ ہمیں بتایا جاتا تھا کہ آپ ﷺ کو تیس عورتوں سے شادی کی طاقت دی گئی ہے۔

(۱۳۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ وَأَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ : أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّيْلَةِ الْوَاحِدَةِ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعُ نِسْوَةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْ كِتَابِهِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ. [صحیح]

(۱۳۳۵۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک رات میں اپنی بیویوں کے پاس جاتے اور آپ کے پاس ان دنوں میں آپ ﷺ کی (۹) نو بیویاں تھیں۔

(۲۶) باب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنَ الْمَوْهُوبَةِ

جو عورت اپنے آپ کو ہبہ کر دے وہ آپ ﷺ کے لیے جائز ہے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ﴾

(۱۳۳۵۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ : الَّتِي وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ -ﷺ- خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ.

أَشَارَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَتْ خَوْلَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنَ اللاَّتِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ هَذِهِ اللَّفْظَةَ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ. [صحیح]

(۱۳۳۵۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس عورت نے اپنے آپ کو ہبہ کیا وہ خولہ بنت حکیم تھیں۔

(۱۳۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللاَّتِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَقُولُ أَتَهَبُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ﴾ فَقُلْتُ : وَاللَّهِ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلاَّ يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زَكَرِيَّا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[بخاری ٤٧٨٨ـ مسلم ١٤٦٧]

(۱۳۳۵۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ان عورتوں پر غیرت کرتی جنہوں نے اپنا آپ نبی ﷺ کے لیے پیش کر دیا اور میں کہتی کہ کیا عورت بھی اپنے آپ کو ہبہ کر سکتی ہے؟ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کیں: ﴿تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ﴾ تو میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تو سمجھتی ہوں کہ آپ ﷺ کا رب آپ کی مراد بلا تاخیر پوری کر دیتا ہے۔

(۱۳۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : وَهَبْنَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نِسَاءٌ أَنْفُسَهُنَّ فَدَخَلَ بِبَعْضِهِنَّ وَأَرْجَا بَعْضَهُنَّ وَلَمْ يَقْرَبْهُنَّ حَتَّى تُوُفِّيَ وَلَمْ يَنْكِحْنَ بَعْدَهُ مِنْهُنَّ أُمُّ شَرِيكٍ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكَ﴾ كَذَا قَالَ الشَّعْبِيُّ. [ضعيف]

(۱۳۳۵۵) شعبی فرماتے ہیں کہ عورتوں نے اپنے آپ کو آپ ﷺ کے لیے ہبہ کیا، آپ ﷺ بعض پر داخل ہوئے اور بعض کی امید رکھتے تھے لیکن ان قریب نہیں گئے حتیٰ کہ آپ ﷺ فوت ہو گئے، انہوں نے آپ ﷺ کے بعد نکاح نہیں کیا، ان میں سے ام شریک بھی تھیں۔ یہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكَ﴾

(۱۳۳۵٦) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ الأَزْهَرِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمْ يَكُنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- امْرَأَةٌ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ فَعَلَى هَذَا إِنْ صَحَّ إِسْنَادُهُ كَأَنَّهُ -ﷺ- أَرْجَاهُنَّ وَلَمْ يَقْبَلْهُنَّ وَإِنْ كَانَتْ حَلاَلاً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۳۵٦) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس کوئی عورت نہیں تھی جس نے اپنے آپ کو ہبہ کیا ہو، اس حدیث کی بنا پر اگرچہ اس کی سند صحیح ہے گویا کہ نبی ﷺ ان سے شادی کرنے کو ملتوی کر دیتے تھے اور انہیں قبول نہ کرتے تھے اگرچہ وہ آپ ﷺ کے لیے حلال تھیں۔ واللہ اعلم

(۱۳۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ قَالَ : بُشِّرَ رَجُلٌ بِجَارِيَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ : هَبْهَا لِي فَقَالَ : هِيَ لَكَ فَسُئِلَ عَنْهَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ : لاَ تَحِلُّ الْهِبَةُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَوْ أَصْدَقَهَا سَوْطًا حَلَّتْ.

[ضعیف]

(۱۳۳۵۷) ابن قسیط سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو ایک نوجوان لڑکی ملنے کی خوشخبری دی گئی تو اس آدمی نے کہا: وہ مجھے ہبہ کر دو تو اس نے کہا: وہ تیرے لیے ہے، سعید بن مسیّب سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے بعد ہبہ کسی کے لیے جائز نہیں اور اگر وہ اسے ایک کوڑا ہی حق مہر دے تو وہ اس کے لیے حلال ہے۔

(۲۷) باب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنَ النِّكَاحِ بِغَيْرِ وَلِيٍّ وَغَيْرِ شَاهِدَيْنِ اسْتِدْلاَلاً بِجَوَازِ الْمَوْهُوبَةِ

آپ ﷺ کے لیے (کسی عورت سے) بغیر ولی اور دو گواہوں کے نکاح جائز ہے اور یہ استدلال موہوبہ کا آپ ﷺ کے لیے جائز ہونے سے ہے

(۱۳۳۵۸) وَبِمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَطْحَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : وَقَعَ فِي سَهْمِ دِحْيَةَ جَارِيَةٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ وَقَعَتْ فِي سَهْمِ دِحْيَةَ جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ قَالَ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ تُصَنِّعُهَا وَتُهَيِّئُهَا قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ تَعْتَدُّ فِي بَيْتِهَا وَهِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلِيمَتَهَا التَّمْرَ وَالأَقِطَ وَالسَّمْنَ قَالَ فَحُصِّبَتِ الأَرْضُ أَفَاحِيصَ وَجِيءَ بِالأَنْطَاعِ فَوُضِعَتْ فِيهَا ثُمَّ جِيءَ بِالأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَشَبِعَ النَّاسُ قَالَ وَقَدْ قَالَ النَّاسُ : لاَ نَدْرِي أَتَزَوَّجَهَا أَمِ اتَّخَذَهَا أُمَّ وَلَدٍ قَالَ فَقَالُوا : إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ أُمُّ وَلَدٍ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَ حَجَبَهَا حَتَّى قَعَدَتْ عَلَى عَجُزِ الْبَعِيرِ فَعَرَفُوا أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ. [صحیح۔ بخاری، مسلم ۱۳۶۵]

(۱۳۳۵۸) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ دحیہ کے حصے میں ایک لونڈی آئی، آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ اے اللہ کے نبی! دحیہ کے حصے میں خوبصورت لونڈی آئی ہے تو نبی ﷺ نے اس کو سات ارؤس کے بدلے خرید لیا۔ پھر اس کو ام سلیم کی طرف لوٹا دیا تاکہ وہ اس کو تیار کر دیں، راوی کہتا ہے کہ میرا خیال ہے وہ اپنے گھر میں عدت گزار رہی تھیں اور وہ صفیہ بنت حیی تھیں، آپ نے کھجور پنیر اور گھی سے ولیمہ کیا۔ زمین کرید کرید کر برابر کر دی گئی اور پھر دستر خوان لایا گیا، وہ بچھایا گیا۔ پھر کھجور، پنیر اور گھی کو لایا گیا اور لوگ سیراب ہو گئے۔ راوی کہتا ہے کہ لوگوں نے کہا: ہم نہیں جانتے کہ یہ لونڈی ہے کہ بیوی۔ راوی کہتا ہے: انہوں نے کہا:

اگر اس نے پردہ کیا تو یہ آپ ﷺ کی بیوی ہے، اگر پردہ نہ کیا تو لونڈی ہوگی۔ جب انہوں نے سوار ہونے کا ارادہ کیا تو اس نے پردہ کر لیا یہاں تک کہ وہ اونٹ کی پچھلی طرف بیٹھ گئیں تو انہوں نے پہچان لیا کہ آپ ﷺ نے شادی کر لی ہے۔

(۱۳۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي هَارُونَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَشُهُودٍ وَمَهْرٍ إِلاَّ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف جداً]

(۱۳۳۵۹) ابو سعید سے روایت ہے کہ ولی کے بغیر گواہوں اور حق مہر کے بغیر نکاح نہیں ہوتا، علاوہ اس کے جو نبی ﷺ کے لیے ہے۔

(۲۸) باب مَا أُبِيحَ لَهُ بِتَزْوِيجِ اللَّهِ وَإِذَا جَازَ ذَلِكَ جَازَ أَنْ يَعْقِدَ عَلَى امْرَأَةٍ بِغَيْرِ اسْتِئْمَارِهَا

آپ ﷺ کے لیے اللہ کی طرف سے نکاح کرنا جائز ہے، یہ بھی جائز ہے کہ عورت کے ساتھ نکاح اس کے مشورے کے بغیر کر لیں

(۱۳۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِزَيْدٍ : اذْهَبْ إِلَيْهَا فَاذْكُرْهَا عَلَيَّ . قَالَ زَيْدٌ : فَانْطَلَقْتُ فَلَمَّا رَأَيْتُهَا وَجَدْتُهَا تُخَمِّرُ عَجِينَتَهَا فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا مِنْ عِظَمِهَا فِي صَدْرِي حِينَ عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَذْكُرُهَا فَقُلْتُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَذْكُرُكِ . قَالَتْ : مَا أَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتَّى أُؤَامِرَ رَبِّي فَقَامَتْ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ إِذْنٍ.
قَالَ قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا أَطْعَمَنَا عَلَيْهَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ حَتَّى امْتَدَّ النَّهَارُ فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِيَ رِجَالٌ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ بَعْدَ الطَّعَامِ. قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَاتَّبَعْتُهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَتَبَّعُ حُجَرَ نِسَائِهِ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ فَيَقُلْنَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ قَالَ : فَمَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوا أَوْ أُخْبِرَ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى الْبَيْتَ فَدَخَلَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ مَعَهُ فَأَلْقَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَنَزَلَ الْحِجَابُ وَوُعِظَ الْقَوْمُ بِمَا وُعِظُوا فَقَالَ ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴾ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ. [صحيح۔ بخاری، مسلم ۱۴۲۸]

(۱۳۳۶۰) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب زینب رضی اللہ عنہا کی عدت پوری ہوگئی تو نبی ﷺ نے زید کو کہا: وہ زینب کے پاس جائے اور اس کے پاس میرا ذکر کرے، زید کہتے ہیں کہ میں چلا، میں نے اس کو دیکھا کہ وہ اپنے رخساروں کو چھپائے ہوئے تھیں، پس میں طاقت نہ رکھ سکا کہ میں اس کو طرف دیکھوں تو میرے دل میں ان کے لیے عظمت بڑھ گئی۔ جب میں نے جان لیا کہ نبی ﷺ نے اس کا ذکر کیا ہے تو میں نے کہا کہ تجھے رسول اللہ ﷺ نے یاد کیا ہے، تو اس نے کہا: جب تک میں اپنے رب سے مشورہ نہ کرلوں، میں کچھ بھی نہیں کروں گی۔ وہ اپنی نماز والی جگہ پر کھڑی ہوئی اور قرآن نازل ہوا اور نبی ﷺ آئے اور آپ ﷺ بغیر اجازت کے اس پر داخل ہوگئے۔

(۱۳۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَشْكُو زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: اتَّقِ اللَّهَ وَأَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ قَالَ أَنَسٌ: فَلَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَاتِمًا شَيْئًا لَكَتَمَ هَذِهِ قَالَ: فَكَانَتْ تَفْتَخِرُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- تَقُولُ زَوَّجَكُنَّ أَهَالِيكُنَّ وَزَوَّجَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [صحيح]

(۱۳۳۶۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور زینب رضی اللہ عنہا کی شکایت کر رہے تھے اور نبی ﷺ اس کو فرما رہے تھے کہ اللہ سے ڈرو اور اسے اپنی بیوی بنا کر رکھو، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اگر نبی ﷺ کوئی چیز چھپانے والے تھے تو وہ یہی بات تھی اور حضرت زینب باقی بیویوں پر فخر کرتی تھیں کہ تمہارا نکاح تمہارے گھر والوں نے کیا ہے اور میرا نکاح اللہ پاک نے سات آسمانوں کے اوپر کیا ہے۔

(۱۳۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَفْخَرُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- تَقُولُ: اللَّهُ أَنْكَحَنِي مِنَ السَّمَاءِ وَفِيهَا نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ قَالَ فَقَعَدَ الْقَوْمُ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ جَاءَ فَخَرَجَ فَجَاءَ وَالْقَوْمُ كَمَا هُمْ فَرُئِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلاَّ أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ طَهْمَانَ. [صحيح]

(۱۳۳۶۲) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زینب بنت جحش باقی بیویوں پر فخر کرتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرا نکاح آسمان پر کیا ہے اور

ان کے بارے میں پردے کی آیت نازل ہوئی۔ راوی کہتا ہے کہ لوگ نبی ﷺ کے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ نکلے پھر واپس گئے، دوبارہ نکلے تو لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ گویا آپ کے چہرے پر ناگواری کے آثار دیکھے گئے، (اس وجہ سے) پردے کی آیت نازل ہوئی: ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ ﴾

(۲۹)باب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنْ تَزْوِيجِ الْمَرْأَةِ مِنْ غَيْرِ اسْتِئْمَارِهَا وَإِذَا جَازَ ذَلِكَ جَازَ مِنْ غَيْرِ اسْتِئْمَارِ وَلِيِّهَا وَجَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

جب عورت سے اس کی رائے پوچھے بغیر آپ کے لیے اس سے نکاح کرنا جائز ہے تو پھر یہ بھی جائز ہے کہ آپ ﷺ اس کے ولی سے بھی مشاورت نہ کریں، اللہ تعالیٰ نے اس کو آپ ﷺ کے لیے خاص کر دیا کہ نبی مومنوں کے جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں

(۱۳۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ: مَا لِي بِالنِّسَاءِ مِنْ حَاجَةٍ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا. قَالَ: مَا عِنْدَكَ؟ قَالَ: مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ. قَالَ: مَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: كَذَا وَكَذَا. قَالَ: قَدْ مَلَّكْتُهَا بِمَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. وَكَذَلِكَ قَالَ مُسَدَّدٌ وَغَيْرُهُ عَنْ حَمَّادٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلَفِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۱۴۱۔ مسلم ۱۴۲۵]

(۱۳۳۶۳) ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور اپنے آپ کو پیش کیا تو آپ نے فرمایا: مجھے عورتوں سے کوئی غرض نہیں۔ ایک صحابی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس کو میرے نکاح میں دے دیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا: نہیں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا، کیا تجھے قرآن آتا ہے تو اس نے کہا: جی فلاں فلاں سورت تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تیری اس سے شادی قرآن کی وجہ سے کر دیتا ہوں۔

(۱۳۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَأَنَا أَوْلَى بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ ﴿ النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ﴾ فَمَنْ تَرَكَ

مَالاً فَلِمَوَالِيهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلاًّ أَوْ ضَيَاعًا فَأَنَا وَلِيُّهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ۔ [صحیح۔ بخاری ۶۷۴۵۔ مسلم ۱۶۱۹]

(۱۳۳۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں ہر مومن کی خیر خواہی کا دنیا اور آخرت میں زیادہ حق دار ہوں اگر تم چاہو تو یہ پڑھو: ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ﴾ جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے اور جس نے کوئی بوجھ وغیرہ چھوڑا تو میں اس کی طرف سے ادا کرنے والا ہوں۔

(۳۰) باب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنَ النِّكَاحِ فِي الإِحْرَامِ

نکاح احرام میں جائز ہے

(۱۳۳۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ. [صحیح۔ بخاری ۱۸۳۷۔ مسلم ۱۴۱۰]

عَمْرٌو فَحَدَّثْتُ ابْنَ شِهَابٍ حَدِيثَ أَبِي الشَّعْثَاءِ فَقَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الأَصَمِّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَكَحَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَىْ حَدِيثَ ابْنِ شِهَابٍ. وَيَزِيدُ بْنُ الأَصَمِّ قَدْ رَوَاهُ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلاَلٌ. فَالرِّوَايَةُ مُخْتَلِفَةٌ فِي نِكَاحِهِ -ﷺ- وَهُوَ مُحْرِمٌ فَإِنْ صَحَّ أَنَّهُ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَدْ قَالَ : لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يُنْكِحُ . فَحِينَئِذٍ يُتَصَوَّرُ التَّخْصِيصُ.

(۱۳۳۶۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے احرام کی حالت میں نکاح کیا۔

عمرو کہتے ہیں کہ حضرت میمونہ بنت حارث سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے شادی حل میں کی تھی، اس نکاح کے متعلق روایات مختلف ہیں کہ آپ ﷺ نے حالت احرام میں نکاح کیا، جیسا کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ محرم نہ اپنا نکاح کرے گا نہ کسی کا پڑھائے گا تو یہ آپ ﷺ کی تخصیص ہے۔

(۳۱) باب مَا رُوِيَ مِنْ أَنَّهُ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

آپ ﷺ نے صفیہ سے شادی کی اور حق مہر اس کی آزادی کو بنایا

(۱۳۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبٍ يَعْنِي ابْنَ

الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ بخاری، مسلم ۱۳٦٥]

(۱۳۳٦٦) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے صفیہ کو آزاد کیا اور حق مہر اس کی آزادی کو بنایا۔

(۱۳۳٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا. فَسَأَلْتُ ثَابِتًا :مَا أَصْدَقَهَا؟ قَالَ :نَفْسَهَا. [صحیح]

(۱۳۳٦٧) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے صفیہ کو آزاد کیا اور پھر اس سے شادی کی۔ میں نے ثابت رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حق مہر کیا تھا؟ تو انہوں نے کہا: اس کا نفس۔

(۳۲)باب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنْ سَهْمِ الصَّفِيِّ

مالِ غنیمت تقسیم کرنے سے پہلے آپ ﷺ کے لیے کچھ حصہ خاص کرنا جائز ہے

(۱۳۳٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الشِّخِّيرِ قَالَ: كُنَّا بِالْمِرْبَدِ فَجَاءَ رَجُلٌ أَشْعَثُ الرَّأْسِ بِيَدِهِ قِطْعَةُ أَدِيمٍ أَحْمَرَ فَقُلْنَا: كَأَنَّكَ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ قَالَ:أَجَلْ. قُلْنَا:نَاوِلْنَا هَذِهِ الْقِطْعَةَ الأَدِيمَ فَنَاوَلَنَاهَا فَقَرَأْنَا مَا فِيهَا فَإِذَا فِيهَا :مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى بَنِي زُهَيْرِ بْنِ أُقَيْشٍ إِنَّكُمْ إِنْ شَهِدْتُمْ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَأَقَمْتُمُ الصَّلاَةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَأَدَّيْتُمُ الْخُمُسَ مِنَ الْمَغْنَمِ وَسَهْمَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَسَهْمَ الصَّفِيِّ أَنْتُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ . فَقُلْنَا :مَنْ كَتَبَ لَكَ هَذَا ؟ قَالَ :رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

[صحیح۔ احمد ۵/ ۷۷]

(۱۳۳٦٨) یزید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ہم مربد نامی جگہ پر تھے کہ ایک آدمی آیا، جس کے بال بکھرے ہوئے تھے، اس کے ہاتھ میں سرخ چمڑے کا ٹکڑا تھا، ہم نے اس کو کہا کہ لگتا ہے تو دیہات سے آیا ہے۔ اس نے کہا: جی ہاں! ہم نے اس کو کہا کہ یہ چمڑے کا ٹکڑا ہم کو دو تو اس نے ہمیں دے دیا۔ ہم نے اس میں جو کچھ تھا وہ پڑھا اس میں یہ لکھا تھا: یہ محمد ﷺ کی طرف سے ہے بنی زہیر بن اقیش کی طرف، اگر تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور مال غنیمت میں خمس دیتے رہو اور نبی ﷺ کا اور وہ حصہ جو حاکم کے لیے خاص ہے دیتے رہو تو تم اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے امن میں ہو، ہم نے اس آدمی سے پوچھا کہ یہ کس نے لکھا ہے؟ تو اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے۔

(۳۳)باب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنْ أَرْبَعَةِ أَخْمَاسِ الْفَيْءِ وَخُمُسِ خُمُسِ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ

آپ ﷺ کے لیے مالِ غنیمت میں سے چار خمس اور غنیمت کے پانچویں حصے کا خمس مباح ہے

(۱۳۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ : أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَانِي فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ عَلَى رِمَالٍ فَقَالَ : يَا مَالِ إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ عَلَيْنَا دَوَافُّ مِنْ قَوْمِكَ فَخُذْ هَذَا الْمَالَ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَلِّ ذَلِكَ غَيْرِي فَقَالَ : خُذْهَا عَنْكَ أَيُّهَا الرَّجُلُ فَجَلَسْتُ فَجَاءَ يَرْفَأُ فَقَالَ : هَلْ لَكَ فِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ قَالَ قُلْ لَهُمْ فَلْيَدْخُلُوا فَدَخَلُوا قَالَ : هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ قَالَ : قُلْ لَهُمَا فَلْيَدْخُلَا فَدَخَلَا وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يُكَلِّمُ صَاحِبَهُ فَلَمَّا جَلَسُوا قَالُوا : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَارْحَمْهُمَا قَالَ : أَنْشُدُكُمَا اللَّهَ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَوَاتُ وَالأَرْضُ هَلْ عَلِمْتُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : إِنَّا لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ . يَعْنِي فَقَالاَ : نَعَمْ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ لِلآخَرِينَ فَقَالَ الْقَوْمُ نَعَمْ قَالَ وَقَالَ : إِنَّ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ كَانَتْ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ خَالِصَةً يُنْفِقُ مِنْهَا عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلاَحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ هِيَ لِلنَّبِيِّ ﷺ خَاصَّةً. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ مُخْتَصَرًا. [مسلم ۱۷۵۷]

(۱۳۳۶۹) مالک بن اوس سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف ایک آدمی بھیجا، میں آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ ایک ڈھیر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: اے مالک! تیری قوم کے لوگ میرے پاس دوڑے ہوتے آئے ہے، آپ یہ مال لے جائیے اور ان میں تقسیم کردیں، میں نے کہا، امیرالمومنین! میرے علاوہ کسی دوسرے کو امیر بنادیں، انہوں نے کہا: اے شخص! تو لے لے، میں بیٹھ گیا تو ان کا غلام یرفاء آیا اور کہا: عبدالرحمن، طلحہ، زبیر اور سعد رضی اللہ عنہم آئے ہیں، کیا انہیں اجازت ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ان سے کہو کہ اندر آجائیں، وہ اندر آئے۔ پھر یرفاء آیا اور کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عباس رضی اللہ عنہ بھی ہیں، کیا انہیں بھی اجازت ہے؟ کہا: انہیں کہو، اندر آجائیں، وہ دونوں اندر آئے اور ان میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے متعلق بات کر رہا تھا، جب وہ بیٹھ گئے تو انہوں نے کہا: امیرالمومنین! ان کے درمیان فیصلہ کیجیے اور ان پر ترس کریں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تم دونوں کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، جس کے حکم کے ساتھ آسمانوں و زمین قائم ہیں، کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم جو صدقہ چھوڑ جائیں اس کا وارث نہیں بناتے تو انہوں نے کہا: جی ہاں، پھر دوسرے لوگوں سے پوچھا: انہوں نے بھی ہاں میں جواب دیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: بنونضیر کے اموال جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو دیے ان میں

مسلمانوں نے گھوڑے اور سواریاں نہیں روکیں اور وہ حصہ خالص رسول اللہ ﷺ کے لیے تھا جسے آپ اپنے اہل وعیال پر ایک سال کے خرچ کے طور پر خرچ کرتے تھے اور جو اس سے باقی بچ جاتا اسے گھوڑوں اور اسلحہ وغیرہ پر لگا دیتے جو جہاد فی سبیل اللہ کی تیاری تھی، پھر وہ حصہ نبی ﷺ کے لیے خاص تھا۔

(۱۳۲۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ : كَانَ فِيمَا احْتَجَّ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ قَالَ : كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثُ صَفَايَا بَنُو النَّضِيرِ وَخَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمَّا بَنُو النَّضِيرِ فَكَانَتْ حُبُسًا لِنَوَائِبِهِ وَأَمَّا فَدَكُ فَكَانَتْ حُبُسًا لاِبْنِ السَّبِيلِ وَأَمَّا خَيْبَرُ فَجَزَّأَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَةَ أَجْزَاءٍ جُزْءَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَجُزْءًا لِنَفَقَةِ أَهْلِهِ فَمَا فَضَلَ عَنْ نَفَقَةِ أَهْلِهِ جَعَلَهُ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَأَمَّا الْخُمُسُ فَلاَ آيَةَ نَاطِقَةٌ بِهِ مَعَ مَا رُوِّينَا فِي كِتَابِ قَسْمِ الْفَيْءِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ اخرجه السجستانی ۲۹۶۷]

(۱۳۲۷۰) مالک بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب فیصلہ کیا تو فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے لیے تین قسم کے اموال تھے: بنو نضیر، خیبر اور فدک کا مال، بنو نضیر والا مال آفات میں استعمال کے لیے، فدک کا مال مسافروں کے لیے۔ خیبر والے مال کے تین حصے کیے، دو حصے مسلمانوں کے لیے، تیسرا حصہ اپنے اہل وعیال کے خرچ کے لیے، اگر ان کی ضرورت سے زائد ہوتا تو مسلمان فقراء میں تقسیم کردیے۔

(۳۴) باب الْحِمَى لَهُ خَاصَّةً فِي أَحَدِ الْقَوْلَيْنِ
ایک قول یہ ہے کہ چراگاہ آپ ﷺ کے لیے خاص ہے

(۱۳۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ حِمَى إِلاَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ . قَالَ وَبَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَمَى النَّقِيعَ وَأَنَّ عُمَرَ حَمَى الشَّرَفَ وَالرَّبَذَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [بخاری ۲۳۷۹۔ مسلم ۱۷۴۵]

(۱۳۲۷۱) صعب بن جثامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چراگاہ، صرف اللہ اور اس کے لیے ہے، یعنی وہی محفوظ کر سکتے ہیں۔ چناں چہ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ نقیع کی چراگاہ رسول اللہ ﷺ نے بنوائی اور ربذہ اور شرف کی چراگاہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنوائی۔

(۳۵) باب دَوَامِ الْحِمَى لَهُ خَاصٌّ

چراگاہ ہمیشہ کے لیے آپ ﷺ کے ساتھ خاص ہے

قَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ الْحَجِّ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا فِي حِمَى النَّبِيِّ - ﷺ- أَنَّهُ لاَ يُخْبَطُ وَلاَ يُعْضَدُ وَلَكِنْ يُهَشُّ هَشًّا.

ہم نے کتاب الحج میں مرفوع اور موقوف احادیث ذکر کی ہیں، جن کا تعلق نبی ﷺ کی چراگاہ کے ساتھ ہے کہ نہ اس کو گرایا جائے گا اور نہ اس کو کاٹا جائے گا لیکن اس کے پتے لاٹھی سے گرائے جاسکتے ہیں۔

(۳۶) باب دُخُولِهِ الْحَرَمَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ وَالْقِتَالِ فِيهِ

مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونا اور اس میں لڑائی کرنے کا بیان

(۱۳۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ- دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ. لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۵۸]

(۱۳۳۷۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مکہ میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ پر سیاہ رنگ کا عمامہ تھا اور بغیر احرام کے داخل ہوئے۔

(۱۳۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ- دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ- : اقْتُلُوهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۳۵۷]

(۱۳۳۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مکہ میں جس سال وہ فتح ہوا داخل ہوئے اور آپ ﷺ

کے سر پر ٹوپ تھا، جب آپ ﷺ نے اس کو اتارا تو ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ابن خطل کعبہ کے غلاف کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو۔

(۱۳۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ : ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الأَمِيرُ أَنْ أُحَدِّثَكَ قَوْلاً قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ؛ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَاىَ حِينَ تَكَلَّمَ أَنَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلاَ يَحِلُّ لاِمْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلاَ يَعْضِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ لِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللَّهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَعَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالأَمْسِ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ .
فَقِيلَ لأَبِي شُرَيْحٍ مَاذَا قَالَ لَكَ عَمْرٌو؟ قَالَ : أَنَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لاَ يُعِيذُ عَاصِيًا وَلاَ فَارًّا بِدَمٍ وَلاَ فَارًّا بِخُرْبَةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۴۔ مسلم ۱۳۵۴]

(۱۳۳۷۴) حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مکہ کو حرام بنایا ہے لیکن لوگوں نے اس کو حرم نہیں سمجھا۔ کسی آدمی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان لاتا ہو وہ اس میں خون بہائے اور نہ وہ اس کے درخت کو کاٹے۔ ایک دن نبی ﷺ کو قتال کی رخصت دی گئی پس تم کہو کہ اللہ پاک نے اپنے رسول کو اجازت دی ہے اور تم کو اجازت نہیں دی اور مجھے بھی دن کی ایک گھڑی میں اجازت دی ہے اور اس کی حرمت اسی طرح جاری ہے جس طرح کل تھی۔ جو حاضر (موجود) ہے، وہ غائب کو یہ باتیں پہنچا دے۔

(۳۷) باب اسْتِبَاحَةِ قَتْلِ مَنْ سَبَّهُ أَوْ هَجَاهُ امْرَأَةً كَانَ أَوْ رَجُلاً

جو شخص رسول اللہ ﷺ کو گالی دے یا مرد یا عورت آپ کی ہجو کرے اس کے قتل کرنے کے جواز کا بیان

(۱۳۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَتْ أُمُّ وَلَدٍ لِرَجُلٍ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- تُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ فِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَتَشْتُمُهُ فَيَنْهَاهَا فَلاَ تَنْتَهِي وَيَزْجُرُهَا فَلاَ تَنْزَجِرُ.
فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ذَكَرَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَوَقَعَتْ فِيهِ قَالَ فَلَمْ أَصْبِرْ أَنْ قُمْتُ إِلَى الْمِغْوَلِ فَأَخَذْتُهُ فَوَضَعْتُهُ

فِي بَطْنِهَا ثُمَّ اتَّكَأْتُ عَلَيْهَا حَتَّى قَتَلْتُهَا قَالَ فَوَقَعَ طِفْلاً مَا بَيْنَ رِجْلَيْهَا مُتَلَطِّخَانِ بِالدَّمِ فَأَصْبَحْتُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ فَجَمَعَ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ :أَنْشُدُ بِاللَّهِ رَجُلاً رَأَى لِلنَّبِيِّ -ﷺ- حَقًّا فَعَلَ مَا فَعَلَ إِلاَّ قَامَ . قَالَ فَأَقْبَلَ الأَعْمَى يَعْنِي الْقَاتِلَ يَتَزَلْزَلُ وَذَكَرَ كَلِمَةً قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ ذَهَبَتْ عَلَيَّ فَقَالَ :وَإِنْ كَانَتْ لَرَفِيقَةً لَطِيفَةً وَلَكِنَّهَا كَانَتْ تُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ فِيكَ وَتَشْتُمُكَ فَأَنْهَاهَا فَلاَ تَنْتَهِي وَأَزْجُرُهَا فَلاَ تَنْزَجِرُ فَلَمَّا كَانَ الْبَارِحَةَ ذَكَرَتْكَ فَوَقَعَتْ فِيكَ فَلَمْ أَصْبِرْ أَنْ قُمْتُ إِلَى الْمِغْوَلِ فَوَضَعْتُهُ فِي بَطْنِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : اشْهَدُوا أَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ. [صحیح۔ ابو داود ٤٣٦١]

(۱۳۳۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا تھا، اس کی ایک لونڈی تھی، جس سے اس کی اولاد تھی اور وہ رسول اللہ ﷺ کو گالیاں بکتی اور برا بھلا کہتی تھی۔ وہ اسے منع کرتا تھا مگر نہ مانتی تھی، وہ اسے ڈانٹتا تھا وہ نہ سمجھتی تھی، ایک رات وہ نبی ﷺ کی بدگوئی کرنے لگی اور آپ ﷺ کو گالیاں دینے لگی تو اس نابینے نے ایک برچھا لیا اور اس لونڈی کے پیٹ پر رکھ کر اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا اور اس طرح اسے قتل کر ڈالا، اس لونڈی کے پاؤں میں ایک بچہ آ گیا اس نے اس جگہ کو خون سے لت پت کر دیا، جب صبح ہوئی تو نبی ﷺ سے اس کے قتل کا ذکر کیا گیا اور لوگ اکٹھے ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: سب اس آدمی کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے یہ کام کیا ہے، میرا اس پر حق ہے کہ وہ کھڑا ہو جائے، وہ نابینا کھڑا ہو گیا اور گردنیں پھلانگتا ہوا آیا، اس کے قدم لرز رہے تھے، حتیٰ کہ نبی ﷺ کے سامنے آ بیٹھا اور بولا: اے اللہ کے رسول! میں اس کا قاتل ہوں۔ یہ آپ کو گالیاں بکتی اور برا بھلا کہتی تھی، میں اسے منع کرتا تھا مگر وہ باز نہ آتی۔ میں اسے ڈانٹتا مگر وہ نہ سمجھتی، میرے اس سے دو موتیوں جیسے بچے ہیں، میرا بڑا اچھا ساتھ دینے والی تھی، گزشتہ رات جب آپ کو گالیاں دینے لگی تو میں نے چھرا لیا، اس کے پیٹ پر رکھا اور اپنا سارا بوجھ اس پر ڈال دیا اور اس کو قتل کر دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: گواہ ہو جاؤ، اس لونڈی کا خون ضائع ہے۔

(۱۳۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ يَهُودِيَّةً كَانَتْ تَشْتُمُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَتَقَعُ فِيهِ فَخَنَقَهَا رَجُلٌ حَتَّى مَاتَتْ فَأَبْطَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دَمَهَا. [صحیح]

(۱۳۳۷۶) ایک یہودیہ جو نبی ﷺ کو گالیاں دیتی اور آپ ﷺ کی گستاخی کرتی تھی تو ایک آدمی نے اس کا گلا دبا دیا اور اس کو مار دیا، آپ ﷺ نے اس کے خون کو رائیگاں قرار دے دیا۔

(۱۳۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ أَبِي السَّوَّارِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ :أَنَّ رَجُلاً سَبَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ أَلاَ أَضْرِبُ عُنُقَهُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :لاَ لَيْسَتْ هَذِهِ لأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح]

(۱۳۳۷۷) ایک آدمی نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو گالی دی تو راوی کہتا ہے کہ کیا میں اس کو قتل نہ کر دوں اے اللہ کے رسول کے خلیفہ! تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ کے بعد یہ کسی اور کے لائق نہیں ہے۔

(۱۳۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ يُقْتَلُ أَحَدٌ بِسَبِّ أَحَدٍ إِلاَّ بِسَبِّ النَّبِيِّ -ﷺ-. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ :هَذَا الْحَدِيثُ يُعْرَفُ بِيَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [حسن]

(۱۳۳۷۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی کسی کو گالی دینے کی وجہ سے قتل نہ کرے، سوائے اس کے کہ نبی ﷺ کو گالی دے۔

(۳۸)باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ جَعَلَ سَبَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ رَحْمَةً وَفِي ذَلِكَ كَالدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ لَهُ مُبَاحٌ

آپ ﷺ نے جس کو ڈانٹا تو وہ اس کے لیے رحمت کا سبب ہوگا اور اس کی بھی دلیل ہے کہ ڈانٹنا آپ کے لیے مباح تھا

(۱۳۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : اللَّهُمَّ فَأَيُّمَا عَبْدٍ مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [بخاری ۶۳۶۱۔ مسلم ۲۶۰۱]

(۱۳۳۷۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! جو مومن بندہ ہو اور میں اس کو ڈانٹوں تو قیامت والے دن اس کی وجہ سے اس کو اپنے قریب کر لینا۔

(۱۳۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَهُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلاَةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ

بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ . لَفْظُ حَدِيثِ السُّلَمِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ فِي بَعْضِ النُّسَخِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح]

(۱۳۳۸۰) نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں نے تجھ سے وعدہ کیا ہے کہ اس کی خلاف ورزی نہیں کروں گا، بے شک میں ایک انسان ہوں، جو بھی مومن ہو کہ اس کو میں ڈانٹوں یا سرزنش کروں یا اس کو ماروں یا اس کو لعنت دوں، پس تو اسے اس کے لیے رحمت پاکیزگی اور قربت کا ذریعہ بنا دینا قیامت والے دن۔

(۱۳۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اللَّهُمَّ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً .

وَعَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ : زَكَاةً وَأَجْرًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح]

(۱۳۳۸۱) نبی ﷺ نے فرمایا: جو مومن ہو اور میں اس کو تکلیف دوں، اس کو ماروں یا سخت سست کہوں تو یہ اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت بنا دینا۔

(۱۳۳۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الأَعْوَرُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي أَيُّ عَبْدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ضَرَبْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ زَكَاةً وَأَجْرًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ حَجَّاجٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۶۰۲]

(۱۳۳۸۲) نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک میں ایک بشر ہوں اور میں یہ نے اپنے رب سے وعدہ کیا ہے کہ جب مسلمان کو میں ماروں یا سرزنش کروں اس کے لیے اس کی وجہ سے پاک کر دینا اور اجر عطا کرنا۔

(۱۳۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاَنِ فَأَغْلَظَ لَهُمَا فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمَنْ أَصَابَ مِنْكَ خَيْرًا مَا أَصَابَ مِنْكَ هَذَانِ خَيْرًا فَقَالَ : أَوَمَا عَلِمْتِ مَا عَاهَدْتُ عَلَيْهِ رَبِّي؟ . قُلْتُ : وَمَا عَاهَدْتَ عَلَيْهِ رَبَّكَ؟ قَالَ : قُلْتُ اللَّهُمَّ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ مَغْفِرَةً وَعَافِيَةً وَكَذَا وَكَذَا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ مسلم ۲۶۰۰]

(۱۳۳۸۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ پر دو بندے داخل ہوئے، آپ ﷺ ان پر ناراض ہوئے تو سب نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہر شخص کو آپ سے خیر ملتی ہے اور ان دونوں کو آپ کی جانب سے بھلائی نہیں ملی۔ آپ نے فرمایا: کیا تو نہیں جانتی کہ میں نے اپنے رب سے کیا وعدہ کیا ہے؟ تو میں نے کہا: کیا وعدہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے کہا: اے اللہ جو بھی مومن ہو اور میں اس کو گالی دوں یا لعنت کروں تو اس کے عوض اس کو معاف کر دینا اور اس کو عافیت دینا اور ایسے ایسے دینا۔

(۳۹) باب الْوِصَالُ لَهُ مُبَاحٌ لَيْسَ لِغَيْرِهِ

مسلسل روزے آپ کے لیے جائز تھے کسی دوسرے کے لیے نہیں

(۱۳۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَغَيْرُهُمَا أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ فَقَالَ :إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَكَتَبَ مَعْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ جَمِيعًا عَنِ النَّبِيِّ اللَّهِ -ﷺ-. [بخاری ۱۹۲۲۔ مسلم ۱۱۰۲]

(۱۳۳۸۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مسلسل روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔ کہا گیا: آپ ﷺ تو مسلسل روزہ رکھتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے کھلایا بھی جاتا ہے اور پلایا بھی جاتا ہے۔

(۴۰) باب كَانَ يَنَامُ وَلاَ يَتَوَضَّأُ

آپ ﷺ سوتے اور وضو نہ کرتے

(۱۳۳۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ :بِتُّ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ ثَلاَثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ ثُمَّ أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. قَالَ عَمْرٌو فَحَدَّثْتُ بِهَا بُكَيْرَ بْنَ الأَشَجِّ فَقَالَ حَدَّثَنِي كُرَيْبٌ بِذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ

عَنْ أَحْمَدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ. [بخاری، مسلم ۷۶۳]

(۱۳۳۸۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ کے گھر رات گزاری اور اس رات نبی ﷺ نے مجھے پکڑا اور دائیں طرف کھڑا کیا اور آپ ﷺ نے اس رات تیرہ رکعات نماز پڑھیں۔ پھر سو گئے یہاں تک کہ سونے کی آواز بھی آنے لگی اور جب آپ ﷺ سوئے تو مجھے آواز آتی تھی، پھر موذن آیا، آپ ﷺ نماز کے لیے نکلے، لیکن وضو نہیں کیا۔

(۱۳۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- كَيْفَ كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى رَمَضَانَ؟ فَقَالَتْ: مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَزِيدُ فِى رَمَضَانَ وَلاَ فِى غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّى أَرْبَعًا فَلاَ تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّى أَرْبَعًا فَلاَ تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّى ثَلاَثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَىَّ تَنَامَانِ وَلاَ يَنَامُ قَلْبِى. لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِىِّ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِىِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [بخاری ۱۱۴۷۔ مسلم ۷۳۸]

(۱۳۳۸۶) ابو سالم بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ نبی کریم ﷺ کی نماز رمضان میں کیسی تھی، تو انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے، آپ ﷺ چار رکعت پڑھتے نہ سوال کران کی خوبصورتی اور لمبائی کا، پھر چار رکعات پڑھتے اور نہ سوال کران کے خوبصورتی اور لمبائی کا۔ پھر تین رکعت پڑھتے۔ عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ وتر پڑھنے سے پہلے سوتے نہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن دل جاگتا ہے۔

(۱۳۳۸۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقُرَشِىُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى نَمِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِىَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ: أَنَّهُ جَاءَهُ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ أَوَّلُهُمْ هُوَ هُوَ وَقَالَ وَسَطُهُمْ هُوَ خَيْرُهُمْ وَقَالَ آخِرُهُمْ خُذُوا خَيْرَهُمْ فَكَانَتْ تِلْكَ فَلَمْ يَرَهُمْ حَتَّى جَاءَهُ لَيْلَةً أُخْرَى فِيمَا يَرَى قَلْبُهُ وَالنَّبِىُّ -ﷺ- تَنَامُ عَيْنُهُ وَلاَ يَنَامُ قَلْبُهُ وَكَذَلِكَ الأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ تَنَامُ أَعْيُنُهُمْ وَلاَ تَنَامُ قُلُوبُهُمْ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[بخاری ۳۵۷۰۔ مسلم ۳۵۷۰]

(۱۳۳۸۷) عبداللہ بن ابونمر کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا وہ ہم کو معراج کی رات والی حدیث نبی ﷺ سے نقل فرمارہے تھے کہ تین بندے وحی کے نازل ہونے سے پہلے آئے اور آپ ﷺ مسجد حرام میں سوئے ہوئے تھے۔ ایک نے کہا: کیا یہ وہی ہے؟ درمیانے نے کہا: یہ بہترین بندہ ہے۔

آخری نے کہا: اس بہترین کو پکڑ لو، یہ اس رات تھا۔ اس کے بعد میں نے ان کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ وہ دوسری رات پھر آئے آپ ﷺ کی آنکھیں سوتی تھیں اور دل جاگتا تھا، اسی طرح تمام انبیاء کی آنکھیں سوتی اور دل جاگتا ہے۔

(۴۱) باب صَلاَتِهِ التَّطَوُّعَ قَاعِدًا كَصَلاَتِهِ قَائِمًا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ بِهِ عِلَّةٌ

نفلی نماز بیٹھ کر پڑھنا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طرح ہے اگرچہ (بیٹھنے کی) کوئی وجہ نہ بھی ہو

(۱۳۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلاَلٍ يعني ابْنَ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ حُدِّثْتُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :صَلاَةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلاَةِ .

فَأَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي جَالِسًا فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رَأْسِي فَقَالَ :مَا لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو . قُلْتُ :حُدِّثْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ قُلْتَ :صَلاَةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلاَةِ . وَأَنْتَ تُصَلِّي قَاعِدًا فَقَالَ :أَجَلْ وَلَكِنْ لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ احمد ٦٥١٢]

(۱۳۳۸۸) عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: آدمی کی بیٹھے ہوئے نماز کا ثواب آدھا ہے، میں اللہ کے نبی کے پاس آیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور خود بیٹھ کر پڑھتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں لیکن میں تم میں سے کسی جیسا نہیں ہوں۔

(۴۲) باب إِلَيْهِ يُنْسَبُ أَوْلاَدُ بَنَاتِهِ

آپ کی بیٹیوں کی اولاد کی نسبت آپ ﷺ کی طرف ہے

(۱۳۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَقَدْ سَمَّى النَّبِيُّ -ﷺ- ابْنَهُ حِينَ وُلِدَ وَسَمَّى أَخَوَيْهِ بِذَلِكَ حِينَ وُلِدَا فَقَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَا سَمَّيْتَ

ابْنِی؟ [بخاری ۲۷۰۴]

(۱۳۳۸۹) ابوبکرہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرا یہ بیٹا سردار ہے، یعنی حسن بن علی رضی اللہ عنہما اور شاید مسلمانوں کی دو جماعتیں اس کی وجہ سے صلح کرلیں۔

(۱۳۳۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّیْبَانِیُّ بِالْکُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَمَّا أَنْ وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّیْتُهُ حَرْبًا فَقَالَ لِی النَّبِیُّ -ﷺ- : مَا سَمَّیْتَ ابْنِی؟ . قُلْتُ :حَرْبًا قَالَ :هُوَ الْحَسَنُ .

فَلَمَّا أَنْ وُلِدَ الْحُسَیْنُ سَمَّیْتُهُ حَرْبًا فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- :مَا سَمَّیْتَ ابْنِی؟ قُلْتُ:حَرْبًا قَالَ :هُوَ الْحُسَیْنُ. فَلَمَّا أَنْ وُلِدَ مُحَسِّنٌ قَالَ: مَا سَمَّیْتَ ابْنِی. قُلْتُ:حَرْبًا. قَالَ :هُوَ مُحَسِّنٌ. ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ -ﷺ-: إِنِّی سَمَّیْتُ بَنِیَّ هَؤُلاَءِ بِتَسْمِیَةِ هَارُونَ بَنِیهِ شَبَّرًا وَشَبِیرًا وَمُشَبِّرًا. لَفْظُ حَدِیثِ یُونُسَ وَفِی رِوَایَةِ إِسْرَائِیلَ: أَرُونِی ابْنِی مَا سَمَّیْتُمُوهُ . وَالْبَاقِی بِمَعْنَاهُ. [ضعیف۔ احمد ۱/ ۹۸، ح ۷۶۹]

(۱۳۳۹۰) علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ حسن ہے اور جب حسین پیدا ہوئے تو آپ نے پوچھا: اس کا نام کیا ہے؟ میں نے کہا: حرب۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، وہ حسین ہے۔

پھر جب محسن پیدا ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بیٹے کا نام کیا ہے؟ میں نے کہا: حرب تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ محسن ہے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے ان بیٹوں کے نام ہارون کے بیٹوں جیسے رکھے۔ اس کا شبر اور پھر شبیر اور پھر مبشر۔

(۱۳۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَیْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ الْغَزَّالُ وَأَبُو الْحُسَیْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَغَیْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِیُّ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ مِسْمَارٍ مَوْلَی عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ یَقُولُ قَالَ سَعْدٌ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ :نَزَلَ عَلَی رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْوَحْیُ فَأَدْخَلَ عَلِیًّا وَفَاطِمَةَ وَابْنَیْهِمَا تَحْتَ ثَوْبِهِ قَالَ :اللَّهُمَّ هَؤُلاَءِ أَهْلِی وَأَهْلُ بَیْتِی . [مسلم ۲۴۰۴]

(۱۳۳۹۱) سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ پر وحی نازل ہوئی۔ آپ ﷺ نے اپنے کپڑے کے نیچے علی، فاطمہ، حسن، حسین رضی اللہ عنہم کو داخل کیا اور فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل میں سے ہیں اور میرے اہل بیت میں سے ہیں۔

(۱۳۳۹۲) وَرَوَی حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِیهِ قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآیَةُ

﴿نَدْعُ أَبْنَاءَ نَا وَأَبْنَاءَ كُمْ وَنِسَاءَ نَا وَنِسَاءَ كُمْ﴾ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ : اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي. حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْخُلْدِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالُوَيْهِ قَالَا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [ضعیف۔ دارقطنی]

(۱۳۳۹۲) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿نَدْعُ أَبْنَاءَ نَا وَأَبْنَاءَ كُمْ وَنِسَاءَ نَا وَنِسَاءَ كُمْ﴾[آل عمران: ٦١] تو آپ ﷺ نے علی، فاطمہ، حسن اور حسین ؓ کے لیے دعا کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل میں سے ہیں۔

(۴۳)باب الأَنْسَابُ كُلُّهَا مُنْقَطِعَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا نَسَبَهُ

قیامت کے دن حقیقی نسب کے علاوہ باقی سب نسب ختم ہو جائیں گے

(۱۳۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِالْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَتَى مَجْلِسًا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ الْقَبْرِ وَالْمِنْبَرِ لِلْمُهَاجِرِينَ لَمْ يَكُنْ يَجْلِسُ فِيهِ غَيْرُهُمْ فَدَعَوْا لَهُ بِالْبَرَكَةِ. فَقَالَ: أَمَا وَاللَّهِ مَا دَعَانِي إِلَى تَزْوِيجِهَا إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سَبَبِي وَنَسَبِي. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَهُوَ مُرْسَلٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ مَوْصُولاً وَمُرْسَلاً. [ضعیف]

(۱۳۳۹۳) حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں: جب عمر بن خطاب ؓ کی شادی ام کلثوم بنت علی ؓ سے ہوئی تو وہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں میں مجلس میں حاضر ہوئے، قبر اور منبر کے درمیانی جگہ جو مہاجرین کے لیے تھی، اس میں ان کے علاوہ کوئی نہ بیٹھتا تھا۔ وہ ان کے لیے برکت کی دعا کرتے۔ آپ نے فرمایا: میں نے ان سے شادی اس لیے کی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تمام سبب اور نسب قیامت والے دن ختم کر دیے جائیں گے میرے سبب اور نسب کے علاوہ۔

(۱۳۳۹٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ حَسَنٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُمَّ كُلْثُومٍ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّهَا تَصْغُرُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلاَّ سَبَبِي وَنَسَبِي فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سَبَبٌ وَنَسَبٌ . فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ :زَوِّجَا عَمَّكُمَا فَقَالاَ :هِيَ امْرَأَةٌ مِنَ النِّسَاءِ تَخْتَارُ لِنَفْسِهَا فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُغْضَبًا فَأَمْسَكَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِثَوْبِهِ وَقَالَ :لاَ صَبْرَ عَلَى هِجْرَانِكَ يَا أَبَتَاهُ قَالَ فَزَوَّجَاهُ. [ضعیف]

(۱۳۳۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا کہ ہر سبب اور نسب قیامت والے دن ختم کر دیا جائے گا علاوہ میرے سبب اور نسب کے تو میں نے پسند کیا کہ میرے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب بھی ہو اور سبب بھی ہو تو علی رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے فرمایا: اپنے چچا کی شادی کر دو۔ وہ کہنے لگے: وہ ایک خود مختار عورت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ غصے میں کھڑے ہوئے تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے آپ کا کپڑا پکڑ لیا'' اور عرض کیا: اے ابا جان آپ کی جدائی پر صبر و تحمل نہیں ہے۔ پھر انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ کا نکاح کر دیا۔

(۱۳۳۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ بَكْرٍ بِنْتُ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنِ الْمِسْوَرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ : فَاطِمَةُ مُضْغَةٌ مِنِّي يَقْبِضُنِي مَا قَبَضَهَا وَيَبْسُطُنِي مَا بَسَطَهَا وَإِنَّ الأَنْسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَنْقَطِعُ غَيْرَ نَسَبِي وَسَبَبِي وَصِهْرِي. [ضعیف]

(۱۳۳۹۵) حضرت مسور سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے دل کا ٹکڑا ہے، جو اس کو تکلیف پہنچائے گا، وہ مجھے تکلیف پہنچائے گا اور جو انہیں خوشی دے گا وہ مجھے خوشی دے گا، اور تمام نسب قیامت والے دن ختم کر دیے جائیں گے میرے نسب اور سبب اور سسرال کے علاوہ۔

(۱۳۳۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ بِنْتِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :يَنْقَطِعُ كُلُّ نَسَبٍ إِلاَّ نَسَبِي وَسَبَبِي وَصِهْرِي . هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ دُونَ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعیف]

(۱۳۳۹۶) حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے سببی، نسبی اور سسرالی رشتوں کے علاوہ تمام رشتے منقطع ہو جائیں گے۔

(۴۴)باب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنْ أَنْ يَدْعُوَ الْمُصَلِّيَ فَيُجِيبَهُ وَإِنْ كَانَ فِي الصَّلاَةِ

آپ ﷺ کے لیے نمازی کو بلانا جائز ہے اور وہ آپ ﷺ کو جواب دے گا اگرچہ وہ نماز میں ہو

(۱۳۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى الأَنْصَارِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَعَاهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَصَلَّى ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ : مَا مَنَعَكَ أَنْ تُجِيبَنِي إِذْ دَعَوْتُكَ . قَالَ : إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي فَقَالَ : أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ﴾ . الآيَةَ ثُمَّ قَالَ : أَلاَ أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ . قَالَ : فَكَأَنَّهُ نَسِيَهَا أَوْ نُسِّيَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِي قُلْتَ لِي قَالَ : ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ . [بخاری ٤٤٧٤]

(۱۳۳۹۷) سعید بن معلی انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو بلایا اور وہ نماز پڑھ رہے تھے، جب نماز مکمل ہوئی تو وہ نبی ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کس چیز نے تم کو روکا، جب میں نے پکارا تھا تو صحابی نے کہا: میں نماز پڑھ رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ پاک نے قرآن میں ارشاد نہیں فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ﴾ [الانفال] پھر آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو قرآن مجید کی سب سے بڑی سورت نہ سکھلاؤں؟ راوی کہتا ہے: ایسے لگتا تھا کہ وہ بھول گیا ہے یا بھلا دیا گیا ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے مجھے کیا کہا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الفاتحة] یہ سات آیات بار بار پڑھی جانے والی اور قرآن عظیم جو میں دیا گیا ہوں۔

(۴۵)باب كَانَ مَالُهُ بَعْدَ مَوْتِهِ قَائِمًا عَلَى نَفَقَتِهِ وَمُلْكِهِ

آپ ﷺ کی وفات کے بعد آپ کا مال آپ کی بیویوں کے نفقہ اور آپ کے خلفاء کے لیے ہے

(۱۳۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكَ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ . وَإِنِّي وَاللَّهِ لاَ أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ حَالِهَا الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ

-ﷺ- وَلأَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ. [بخاری، مسلم ۱۷۵۷]

(۱۳۳۹۸) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ابوبکر کی طرف پیغام بھیجا، وہ نبی ﷺ کی وراثت کا سوال کرتی تھی۔ جو مال غنیمت اللہ نے آپ ﷺ کو دیا اور باغ فدک کے بارے میں اور باقی جو خیبر کا خمس تھا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے فرمایا: ہم وراثت نہیں چھوڑتے، جو ہم چھوڑتے ہیں، وہ صدقہ ہوتا ہے اور آل محمد (ﷺ) اس مال سے کھاتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں نبی ﷺ کے صدقے کو تبدیل نہیں کروں گا، جو آپ ﷺ کے زمانے میں تھا اور میں اس پر ضرور عمل کروں گا جس پر آپ ﷺ نے فرمایا۔

(۱۳۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَؤُنَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ.

[بخاری ۲۷۷۶۔ مسلم ۱۷۶۰]

(۱۳۳۹۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری وراثت دیناروں میں تقسیم نہیں ہوتی، جو بعد میں میں نے چھوڑا ہے وہ میری بیویوں کا نفقہ (خرچہ) ہے اور جائیداد کا اہتمام کرنے والے کا خرچ نکالنے کے بعد صدقہ ہے۔

(۴۶) باب دُخُولِ الْمَسْجِدِ جُنُبًا

ناپاک کے مسجد میں داخل ہونے کا حکم

كَذَا قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ وَالصَّوَابُ إِنْ صَحَّ الْخَبَرُ فِيهِ لُبْثُهُ فِي الْمَسْجِدِ جُنُبًا فَالْعُبُورُ دُونَ اللُّبْثِ جَائِزٌ لِلْكَافَّةِ عَلَى الْجَنَابَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ الْهَجَرِيِّ عَنْ مَحْدُوجٍ الذُّهْلِيِّ عَنْ جَسْرَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَوَجَّهَ هَذَا الْمَسْجِدَ فَقَالَ: أَلاَ لاَ يَحِلُّ هَذَا الْمَسْجِدُ لِجُنُبٍ وَلاَ حَائِضٍ إِلاَّ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ أَلاَ قَدْ بَيَّنْتُ لَكُمْ

الْأَسْمَاءَ أَنْ لاَ تَضِلُّوا. [ضعيف]

(۱۳۴۰۰) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ باہر نکلے اور مسجد کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: خبردار! کسی ناپاک مرد یا حائضہ عورت کے لیے مسجد حلال نہیں ہے مگر رسول اللہ ﷺ، علی، فاطمہ، حسن اور حسین کے لیے۔ خبردار! میں نے ان کے نام واضح کر دیے ہیں تاکہ تم گمراہ نہ ہو۔

(۱۳۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مَخْدُوجٌ الذُّهْلِيُّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَهُ ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ فِيهِ نَظَرٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِيَ هَذَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ جَسْرَةَ وَفِيهِ ضَعْفٌ. [صحيح]

(۱۳۴۰۱) یہ روایت ابوخطاب سے منقول ہے اور اس میں اختلاف ہے۔

(۱۳۴۰۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ التَّمَّارُ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ مُسْلِمٍ يَذْكُرُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ جَسْرَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَلاَ إِنَّ مَسْجِدِي حَرَامٌ عَلَى كُلِّ حَائِضٍ مِنَ النِّسَاءِ وَكُلِّ جُنُبٍ مِنَ الرِّجَالِ إِلاَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ . أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ قَالَ قَالَ الْبُخَارِيُّ فَذَكَرَ رِوَايَةَ مَخْدُوجٍ عَنْ جَسْرَةَ ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَفْلَتُ عَنْ جَسْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ يَصِحُّ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۳۴۰۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! میری مسجد جنبی مرد کے لیے اور حائضہ عورت کے لیے حرام ہے علاوہ محمد ﷺ کے اور آپ کے اہل بیت، علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کے۔

(۱۳۴۰۳) وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :يَا عَلِيُّ لاَ يَحِلُّ لأَحَدٍ يُجْنِبُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ غَيْرِي وَغَيْرُكَ . أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ :عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ فَذَكَرَهُ وَرُوِيَ ذَلِكَ أَيْضًا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَطِيَّةَ. وَعَطِيَّةُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۳۴۰۳) حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے علی! کسی جنبی کے لیے مسجد میرے اور تیرے علاوہ حلال نہیں ہے۔

(۴۷) باب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنَ الْحُكْمِ لِنَفْسِهِ وَقَبُولِ شَهَادَةِ مَنْ شَهِدَ لَهُ بِقَوْلِهِ وَإِذَا جَازَ ذَلِكَ جَازَ أَنْ يَحْكُمَ لِوَلَدِهِ وَوَلَدِ وَلَدِهِ

آپ ﷺ کے لیے اپنے متعلق کوئی فیصلہ کرنا یا جو آپ کے لیے گواہی دے اور اس کی گواہی کو قبول کرنا جائز ہے اس بناء پر اپنی اولاد اور آگے ان کی اولاد کے متعلق فیصلہ کرنا بھی

(۲۰۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ أَنَّ عَمَّهُ أَخْبَرَهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ابْتَاعَ فَرَسًا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الأَعْرَابِ فَاسْتَتْبَعَهُ لِيَقْضِيَهُ ثَمَنَ فَرَسِهِ فَأَسْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَشْيَ وَأَبْطَأَ الأَعْرَابِيُّ فَطَفِقَ رِجَالٌ يَعْتَرِضُونَ الأَعْرَابِيَّ فَيُسَاوِمُونَهُ بِالْفَرَسِ وَلاَ يَشْعُرُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدِ ابْتَاعَهُ حَتَّى زَادَ بَعْضُهُمُ الأَعْرَابِيَّ فِي السَّوْمِ عَلَى ثَمَنِ الْفَرَسِ الَّذِي ابْتَاعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا زَادَهُ نَادَى الأَعْرَابِيُّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هَذَا الْفَرَسَ فَابْتَعْهُ أَوْ لأَبِيعَنَّهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ سَمِعَ نِدَاءَ الأَعْرَابِيِّ حَتَّى أَتَاهُ الأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ : أَوَلَسْتُ قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ . قَالَ الأَعْرَابِيُّ : لاَ وَاللَّهِ مَا بِعْتُكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : بَلَى قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ . فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُوذُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبِالأَعْرَابِيِّ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ وَطَفِقَ الأَعْرَابِيُّ يَقُولُ هَلُمَّ شَهِيدًا يَشْهَدُ أَنِّي بَايَعْتُكَ فَمَنْ جَاءَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ لِلأَعْرَابِيِّ : وَيْلَكَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَكُنْ يَقُولُ إِلاَّ حَقًّا حَتَّى جَاءَ خُزَيْمَةُ فَاسْتَمَعَ مَا يُرَاجِعُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَيُرَاجِعُ الأَعْرَابِيُّ وَطَفِقَ الأَعْرَابِيُّ يَقُولُ : هَلُمَّ شُهَدَاءَ يَشْهَدُونَ أَنِّي بَايَعْتُكَ قَالَ خُزَيْمَةُ : أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَايَعْتَهُ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى خُزَيْمَةَ قَالَ : بِمَ تَشْهَدُ؟ . قَالَ : بِتَصْدِيقِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ احمد ۲۲۲۸]

(۲۰۳۴۰) حضرت عمارہ بن خزیمہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی دیہاتی سے گھوڑا خریدا اور اس سے بکوانے کی خواہش کی تاکہ گھوڑے کی قیمت کا معاملہ حل ہو جائے، رسول اللہ ﷺ جلدی چلے اور اس نے سست روی کی تو لوگ دیہاتی کے پاس آکر اس گھوڑے کی قیمت کا بھاؤ کرنے لگے اور انہیں معلوم نہیں تھا کہ رسول اللہ ﷺ اس گھوڑے کو خرید چکے ہیں، ان میں سے بعض نے گھوڑے کی قیمت اس قیمت سے زیادہ لگا دی، جس میں رسول اللہ ﷺ نے خریدا تھا۔ جب

دیہاتی نے قیمت زیادہ دیکھی تو اس نے رسول اللہ ﷺ کو آواز دی۔ اگر آپ اس گھوڑے کو خریدنا چاہتے ہیں تو خرید لیں ورنہ میں اس کو ضرور بیچ دوں گا، آپ ﷺ آواز سن کر ٹھہر گئے اور جب دیہاتی آپ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے اس سے کہا: کیا میں نے تجھ سے خرید نہیں لیا۔ دیہاتی نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آپ کو نہیں بیچا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں۔ میں تجھ سے خرید چکا ہوں۔ لوگ آپ اور دیہاتی کے گرد جمع ہو گئے۔ دیہاتی نے کہا: کوئی گواہ لاؤ جو گواہی دے کہ میں نے آپ کو بیچا ہے۔ بعض مسلمانوں نے دیہاتی سے کہا: تیرا ستیاناس ہو۔ رسول اللہ ﷺ صرف سچ بات کہہ رہے ہیں، یہاں تک کہ خزیمہ رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بات اور دیہاتی کی بات سنی، دیہاتی کہہ رہا تھا: کوئی گواہ لاؤ جو گواہی دے کہ میں نے آپ ﷺ کو گھوڑا بیچا ہے۔ حضرت خزیمہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے آپ ﷺ کو بیچا ہے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت خزیمہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: تو کس دلیل کی بنا پر گواہی دیتا ہے، انہوں نے کہا: آپ کے سچا ہونے کے ساتھ، اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی کو ۲ آدمیوں کی گواہی کے قائم مقام قرار دیا۔ واللہ اعلم۔

(۴۸) باب مَا أُبِيحَ لَهُ مِنَ الْقَضَاءِ بِعِلْمِهِ وَفِي قَضَاءِ غَيْرِهِ بِعِلْمِ نَفْسِهِ قَوْلاَنِ

رسول اللہ ﷺ کا کسی جھگڑے میں اپنے علم کے ساتھ یا کسی دوسرے کے جھگڑے میں (وحی کے ذریعے) معلوم ہونے کے ذریعے فیصلہ کرنا، اس میں دو قول ہیں

(۱۳۴۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الأَرْضِ أَهْلُ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ ثُمَّ مَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الأَرْضِ أَهْلُ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ ثُمَّ قَالَتْ: إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُمْسِكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُطْعِمَ مِنَ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا فَقَالَ لَهَا: لاَ حَرَجَ عَلَيْكِ أَنْ تُطْعِمِيهِمْ بِالْمَعْرُوفِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [بخاری ۱۷۶۱۔ مسلم ۱۷۱٤]

(۱۳۴۰۵) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہندہ بنت عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے پاس آئیں اور کہا: اے اللہ کے رسول! روئے زمین پر کوئی گھرانہ ایسا نہ تھا، جس کے متعلق اس درجہ میں ذلت کی خواہش مند ہوں۔ جتنا آپ کے گھرانہ کی ذلت و رسوائی کی میں خواہش مند تھی لیکن اب میرا یہ حال ہے کہ میں سب سے زیادہ خواہش مند ہوں کہ روئے زمین کے تمام گھرانوں میں آپ کا گھرانہ عزت و سربلندی والا ہے، پھر انہوں نے کہا: ابوسفیان بخیل آدمی ہیں تو کیا میرے لیے کوئی

حرج تو نہیں کہ اگر میں ان کے مال میں سے (ان کی اجازت کے بغیر) اپنے اہل وعیال کو کھلاؤں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: تمہارے لیے کوئی حرج نہیں اگر تم انہیں دستور کے مطابق کھلاؤ۔

(۴۹) باب تَرْكِ الإِنْكَارِ عَلَى مَنْ شَرِبَ بَوْلَهُ وَدَمَهُ

جس نے آپ کا پیشاب اور خون پیا آپ نے اس کا انکار نہیں کیا

(۱۳۴۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَامِدٍ الْعَطَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حُكَيْمَةُ بِنْتُ أُمَيْمَةَ عَنْ أُمَيْمَةَ أُمِّهَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَبُولُ فِي قَدَحٍ مِنْ عَيْدَانٍ ثُمَّ وُضِعَ تَحْتَ سَرِيرِهِ فَبَالَ فَوُضِعَ تَحْتَ سَرِيرِهِ فَجَاءَ فَأَرَادَهُ فَإِذَا الْقَدَحُ لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ فَقَالَ لاِمْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا بَرَكَةُ كَانَتْ تَخْدُمُهُ لأُمِّ حَبِيبَةَ جَاءَتْ مَعَهَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ أَيْنَ الْبَوْلُ الَّذِي كَانَ فِي هَذَا الْقَدَحِ قَالَتْ : شَرِبْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. [ضعيف]

(۱۳۴۰۶) حضرت امیمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لکڑی کے بنے ہوئے ایک پیالے میں پیشاب کرتے، پھر اسے اپنی چارپائی کے نیچے رکھ دیتے، ایک دن آپ نے پیشاب کیا اور چارپائی کے نیچے رکھ دیا۔ آپ آئے اور اسے (باہر) پھینکنے کا ارادہ کیا تو پیالہ خالی تھا، آپ ﷺ نے برکہ نامی عورت سے کہا، جو سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خادمہ تھی اور حبشہ سے آئی تھی، اس پیالے میں جو پیشاب تھا وہ کدھر گیا؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے پی لیا تھا۔

(۱۳۴۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هُنَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَعْطَانِي دَمَهُ فَقَالَ : اذْهَبْ فَوَارِهِ لاَ يَبْحَثُ عَنْهُ سَبُعٌ أَوْ كَلْبٌ أَوْ إِنْسَانٌ . قَالَ فَتَنَحَّيْتُ فَشَرِبْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : مَا صَنَعْتَ؟ . قُلْتُ : صَنَعْتُ الَّذِي أَمَرْتَنِي قَالَ : مَا أُرَاكَ إِلاَّ قَدْ شَرِبْتَهُ . قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : مَاذَا تَلْقَى أُمَّتِي مِنْكَ . قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ وَزَادَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ : فَيَرَوْنَ أَنَّ الْقُوَّةَ الَّتِي كَانَتْ فِي ابْنِ الزُّبَيْرِ مِنْ قُوَّةِ دَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ سَلْمَانَ فِي شُرْبِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَمَهُ وَرُوِيَ عَنْ سَفِينَةَ أَنَّهُ شَرِبَهُ. [ضعيف]

(۱۳۴۰۷) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگی لگوائی اور اس کا خون مجھے دیا اور کہا: اس کو جلدی سے لے جاؤ (اور کہیں دفن کردو) تاکہ درندے، کتے اور انسان کو پتا نہ چلے۔ کہتے ہیں: میں چلا تو (راستے میں) میں نے وہ خون پی

لیا، پھر میں آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تونے (اس خون کا) کیا کیا؟ میں نے کہا: جیسے آپ نے حکم دیا تھا، آپ ﷺ نے کہا: میرے خیال میں تونے پی لیا ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ کو جو ملا ہے وہ میری امت سے کسی کو نہیں ملا۔

(۱۳۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَسْبَاطٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا بُرَيْهُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: احْتَجَمَ النَّبِيُّ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ لِي: خُذْ هَذَا الدَّمَ فَادْفِنْهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالطَّيْرِ أَوْ قَالَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ. شَكَّ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: فَتَغَيَّبْتُ بِهِ فَشَرِبْتُهُ قَالَ ثُمَّ سَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي شَرِبْتُهُ فَضَحِكَ. [ضعیف جداً]

(۱۳۴۰۸) بریہ بن عمر اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سینگی لگوائی، پھر مجھ سے کہا: یہ خون لو اور اس کو جانوروں اور پرندوں سے چھپا دو یا کہا: لوگوں اور جانوروں سے چھپا دو۔ ابن ابی فدیک کو شک ہے، کہتے ہیں: میں آنکھوں سے اوجھل ہو گیا اور اسے پی لیا، پھر آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: تو میں نے بتلایا کہ پی لیا، آپ ﷺ ہنس پڑے۔

(۵۰) باب قَسْمِ شَعَرِهِ بَيْنَ أَصْحَابِهِ

آپ ﷺ کا اپنے صحابہ میں اپنے (سر کے) بال تقسیم کرنا

(۱۳۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا رَمَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْجَمْرَةَ وَنَحَرَ هَدْيَهُ نَاوَلَ الْحَلاَّقَ شِقَّهُ الأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ فَنَاوَلَهُ أَبَا طَلْحَةَ ثُمَّ نَاوَلَهُ شِقَّهُ الأَيْسَرَ فَحَلَقَهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بَيْنَ النَّاسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ.

[مسلم ۱۳۰۵]

(۱۳۴۰۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے رمی کی اور قربانی کی تو اپنے سر کی دائیں جانب نائی کے سامنے کی تو اس نے دائیں جانب مونڈ دی آپ اس کے بال ابوطلحہ کو دے دیے، پھر بائیں جانب اس کی طرف کی تو اس نے مونڈ دی اور آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ لوگوں میں تقسیم کر دے۔

(۱۳۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا حَلَقَ شَعَرَهُ يَوْمَ النَّحْرِ تَفَرَّقَ النَّاسُ فَأَخَذُوا شَعَرَهُ فَأَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ مِنْهُ طَائِفَةً. قَالَ ابْنُ سِيرِينَ: لأَنْ يَكُونَ عِنْدِي مِنْهُ شَعَرَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ

عَنْ صَاعِقَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ دُونَ قَوْلِ ابْنِ سِيرِينَ. وَيُذْكَرُ عَنْ أَيُّوبَ وَابْنِ عَوْنٍ وَعَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ أَنَّهُ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ۔ [صحیح]

(۱۳۴۱۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب قربانی والے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال کٹوائے تو لوگ علیحدہ ہو گئے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کو لینے لگ گئے۔ ابوطلحہ نے بھی ان میں سے کچھ بال حاصل کر لیے۔

(۱۳۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَالْحَلاَّقُ يَحْلِقُهُ وَقَدْ أَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ فَمَا يُرِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعْرَةٌ إِلاَّ فِي يَدِ رَجُلٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ. [صحیح]

(۱۳۴۱۱) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور بال کاٹنے والے کو دیکھا۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کاٹ رہا تھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اوپر کھڑے تھے اور ان کا ارادہ یہ تھا کہ بال ان کے ہاتھوں میں گریں۔

ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر میرے پاس آپ کے بال ہوتے تو یہ دنیا و مافیہا سے بہتر تھا۔

(۵۱) باب طَعَامِ الْفُجَاءَةِ

دعوت میں اچانک پہنچنا

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ : وَنَهَى عَنْ طَعَامِ الْفُجَاءَةِ وَلَقَدْ فَاجَأَ أَبُو الدَّرْدَاءِ عَلَى طَعَامِهِ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهِ وَكَانَ ذَلِكَ خَاصًّا لَهُ -ﷺ- قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : أَنَا لاَ أَحْفَظُ حَدِيثَ النَّهْيِ عَنْ طَعَامِ الْفُجَاءَةِ هَكَذَا مِنْ وَجْهٍ يَثْبُتُ مِثْلُهُ.

ابوالعباس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ نے "طَعَامِ الْفُجَاءَةِ" سے منع کیا ہے اور ابودرداء اچانک کھانے پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کھانے کا حکم دیا، یہ ان کا خاصہ ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ میں اس ممانعت کی حدیث یاد نہیں رکھ سکا۔

(۱۳۴۱۲) وَالَّذِي أَحْفَظُهُ مِمَّا فِي بَعْضِ مَعْنَاهُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ طَارِقٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ دَخَلَ عَلَى غَيْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ سَارِقًا وَخَرَجَ مُغِيرًا.

(ق) وَهَذَا وَرَدَ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ عَلَى آخَرَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ يَأْكُلُ لِيَأْكُلَ مَعَهُ وَقَدْ رُوِيَ حَدِيثٌ بِنَفْيِ التَّخْصِيصِ

الَّذِی تَوَهَّمَهُ أَبُو الْعَبَّاسِ فِي طَعَامِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ أَبِي الدَّرْدَاءِ . [ضعیف]

(۱۴۴۱۲) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کو دعوت دی گئی اور اس نے قبول نہ کی، اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی ہے اور جو کوئی بغیر دعوت کے داخل ہو گیا وہ چور بن کر گیا اور ڈاکو بن کر نکلا۔

(۱۴۴۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا مِنْ شِعْبِ الْجَبَلِ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ وَبَيْنَ أَيْدِينَا تَمْرٌ عَلَى تُرْسٍ أَوْ حَجَفَةٍ فَدَعَوْنَاهُ إِلَيْهِ فَأَكَلَ مَعَنَا وَمَا مَسَّ مَاءً .

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [صحیح]

(۱۴۴۱۳) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی ﷺ شعب جبل کی طرف گئے، آپ ﷺ نے قضائے حاجت کی اور ہمارے لوہے یا چمڑے کی ڈھال پر کھجوریں پڑی ہوئی تھیں۔ ہم نے آپ ﷺ کو دعوت دی۔ آپ نے ہمارے ساتھ کھایا اور پانی کو ہاتھ کو نہ لگایا۔

(۱۴۴۱٤) وَرُوِيَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُمْ كَانُوا يَأْكُلُونَ تَمْرًا عَلَى تُرْسٍ قَالَ فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ فَقُلْنَا :هَلُمَّ فَقَعَدَ فَأَكَلَ مَعَنَا مِنَ التَّمْرِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الصَّيْرَفِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۱۴۴۱۴) ایضاً

(۱۴۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ :أَنَّ الأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ :يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُهُ فَكُلْ. فَقَالَ :إِنِّي صَائِمٌ. قَالَ : كُنَّا نَصُومُهُ ثُمَّ تُرِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى. وَفِي هَذَا أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ وَكُلُّ ذَلِكَ يَنْفِي التَّخْصِيصَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۴۴۱۵) اشعث بن قیس عبداللہ کے پاس عاشوراء والے دن آئے اور وہ کھا رہے تھے، اس نے کہا: اے ابو محمد! قریب ہو اور کھاؤ تو انھوں نے کہا: میں روزہ دار ہوں۔ فرمایا کہ ہم بھی (اس دن کا) روزہ رکھتے تھے، پھر چھوڑ دیا گیا۔

(۵۲)باب مَا خُصَّ بِهِ مِنْ زِيَادَةِ الْوَعَكِ لِزِيَادَةِ الأَجْرِ وَلَمْ يَذْكُرْهُ أَبُو الْعَبَّاسِ رَحِمَهُ اللَّهُ

بخار کا آپ ﷺ کے لیے زیادہ ہونا زیادہ اجر کی وجہ سے ہے اور یہ آپ کا خاصہ ہے

ابوالعباس رحمہ اللہ نے اسے ذکر نہیں کیا

(۱۳۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْبُوبٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِذَا هُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا قَالَ : أَجَلْ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلاَنِ مِنْكُمْ. قَالَ قُلْتُ : لأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ. قَالَ : نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الأَرْضِ مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مَرَضٌ فَمَا سِوَاهُ إِلاَّ حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

[بخاری ۵٦٤٧۔ مسلم ۲۵۷۱]

(۱۳۴۱٦) عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ کو بخار تھا۔ میں نے آپ ﷺ کو چھوا تو میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ کو تو بہت زیادہ بخار ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں مجھے تمہارے دو آدمیوں جتنا بخار ہوتا ہے تو میں نے کہا: آپ ﷺ کا اجر بھی دوگنا ہوگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میری جان ہے زمین پر کوئی بھی مسلمان نہیں ہے کہ اس کو کوئی تکلیف آئے یا بیماری مگر اللہ پاک اس کے گناہ مٹا دیتا ہے جس طرح درخت اپنے پتے گرا دیتا ہے۔

(۵۳)باب لَنْ يَمُوتَ نَبِيٌّ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ

ہر نبی کو موت سے پہلے دنیا اور آخرت کا اختیار دیا جاتا ہے

(۱۳۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا

النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : كُنَّا نَسْمَعُ أَنَّ نَبِيًّا لاَ يَمُوتُ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ﴿ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا ﴾ قَالَتْ :فَظَنَنْتُهُ خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ . [بخاری]

(۱۳۴۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم سنا کرتی تھیں کہ نبی اس وقت تک فوت نہیں ہوتے جب تک کہ اس کو دنیا اور آخرت کا اختیار نہ دیا جائے اور فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ اس بیماری میں تھے جس میں آپ ﷺ فوت ہوئے ہیں، آپ ﷺ کی آواز بھاری ہو چکی تھی۔ میں نے سنا تو آپ ﷺ فرما رہے تھے: ﴿ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا ﴾ [النساء] فرماتی ہیں کہ میں نے سمجھا کہ آپ ﷺ کو دنیا اور آخرت میں اختیار دیا جا رہا ہے۔

(۵۴)باب مَا خُصَّ بِهِ مِنْ أَنَّ أَزْوَاجَهُ أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ وَأَنَّهُ يَحْرُمُ نِكَاحُهُنَّ مِنْ بَعْدِهِ عَلَى جَمِيعِ الْعَالَمِينَ

یہ بھی نبی ﷺ کا خاصہ ہے کہ امہات المومنین سے نکاح کے بعد باقی تمام لوگوں کے لیے آپ ﷺ کی وفات کے بعد ان سے نکاح کرنا حرام ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ﴾ وَقَالَ ﴿وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلاَ أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا﴾ الآيَةَ.

(۱۳۴۱۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- :لَوْ قَدْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجْتُ عَائِشَةَ أَوْ أُمَّ سَلَمَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلاَ أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴾ قَالَ سُلَيْمَانُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ مِهْرَانُ. [ضعیف]

(۱۳۴۱۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے ساتھیوں میں سے کسی نے کہا: اگر نبی ﷺ فوت ہو گئے تو میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کرلوں گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿ وَمَا كَانَ

لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلاَ أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا﴾ [الاحزاب]

(۱۳۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ بَجَالَةَ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ : مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِغُلاَمٍ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ﴾ وَهُوَ أَبٌ لَهُمْ فَقَالَ : يَا غُلاَمُ حُكَّهَا قَالَ : هَذَا مُصْحَفُ أُبَيٍّ فَذَهَبَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : إِنَّهُ كَانَ يُلْهِينِي الْقُرْآنُ وَيُلْهِيكَ الصَّفْقُ بِالأَسْوَاقِ.

(۱۳۴۱۹) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک بچے کے پاس سے گزرے وہ پڑھ رہا تھا: ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ﴾ [الاحزاب] اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے باپ ہیں، تو انہوں نے کہا: اے بچے! اس کو مٹا دے۔ اس نے کہا: یہ مصحف ابی ہے تو وہ ابی کی طرف گئے اور اس سے پوچھا تو انہوں نے کہا: اس لیے کہ قرآن مجھے مشغول رکھتا ہے (میں قرآن پڑھتا ہوں) اور تجھے بازار کا شور وغل مصروف رکھتا ہے (یعنی خرید وفروخت)۔

(۱۳۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ﴾ وَهُوَ أَبٌ لَهُمْ ﴿وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ﴾. [ضعيف جداً]

(۱۳۴۲۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ آیت پڑھتے: ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ﴾ ﴿وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ﴾ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے باپ ہیں۔

(۱۳۴۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لاِمْرَأَتِهِ : إِنْ سَرَّكِ أَنْ تَكُونِي زَوْجَتِي فِي الْجَنَّةِ فَلاَ تَزَوَّجِي بَعْدِي فَإِنَّ الْمَرْأَةَ فِي الْجَنَّةِ لآخِرِ أَزْوَاجِهَا فِي الدُّنْيَا فَلِذَلِكَ حَرُمَ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنْ يَنْكِحْنَ بَعْدَهُ لأَنَّهُنَّ أَزْوَاجُهُ فِي الْجَنَّةِ. [حسن]

(۱۳۴۲۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو فرمایا: اگر تجھے یہ بات پسند ہے کہ تو جنت میں بھی میری بیوی ہو تو میرے بعد کسی اور سے نکاح نہ کرنا، کیونکہ عورت جنت میں اپنی آخری خاوند جو دنیا میں تھا، اس کی بیوی ہوگی، اس لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے نکاح کرنا حرام ہوگیا۔ کیونکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جنت میں بیویاں ہوں گی۔

(۱۳۴۲۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لَهَا يَا أُمَّهْ فَقَالَتْ أَنَا أُمُّ رِجَالِكُمْ لَسْتُ بِأُمِّكِ.

(۱۳۴۲۲) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے ان کو کہا: اے امی! تو انہوں نے کہا کہ میں تمہارے آدمیوں کی ماں ہوں تمہاری ماں نہیں ہوں۔

(۵۵)باب تَسْمِيَةِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ وَبَنَاتِهِ وَتَزْوِيجِهِ بَنَاتِهِ

نبی ﷺ کی بیویوں اور بیٹیوں کے نام اور بیٹیوں کی شادی

وَفِي ذَلِكَ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ قَوْلَهُ ﴿أُمَّهَاتُهُمْ﴾ يَعْنِي فِي مَعْنًى دُونَ مَعْنًى وَذَلِكَ أَنَّهُ لاَ يَحِلُّ لَهُمْ نِكَاحُهُنَّ بِحَالٍ وَلاَ يَحْرُمُ عَلَيْهِمْ نِكَاحُ بَنَاتٍ لَوْ كُنَّ لَهُنَّ بَنَاتٌ كَمَا يَحْرُمُ عَلَيْهِمْ نِكَاحُ بَنَاتِ أُمَّهَاتِهِمُ اللاَّتِي وَلَدْنَهُمْ أَوْ أَرْضَعْنَهُمْ.

(۱۳۴۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :أَوَّلُ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ تَزَوَّجَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَنْكَحَهُ إِيَّاهَا أَبُوهَا خُوَيْلِدٌ فَوَلَدَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْقَاسِمَ بِهِ كَانَ يُكْنَى والطَاهِرَ وَزَيْنَبَ وَرُقَيَّةَ وَأُمَّ كُلْثُومٍ وَفَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَأَمَّا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَزَوَّجَهَا أَبُو الْعَاصِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَوَلَدَتْ لأَبِي الْعَاصِ جَارِيَةً اسْمُهَا أُمَامَةُ فَتَزَوَّجَهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَمَا تُوُفِّيَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَتُوُفِّيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعِنْدَهُ أُمَامَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَخَلَفَ عَلَى أُمَامَةَ بَعْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ فَتُوُفِّيَتْ عِنْدَهُ وَأُمُّ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدِ بْنِ أَسَدٍ وَخَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا خَالَتُهُ أُخْتُ أُمِّهِ وَأَمَّا رُقَيَّةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَزَوَّجَهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَوَلَدَتْ لَهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُثْمَانَ قَدْ كَانَ بِهِ يُكْنَى أَوَّلَ مَرَّةٍ حَتَّى كُنِيَ بَعْدَ ذَلِكَ بِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَبِكُلٍّ كَانَ يُكْنَى ثُمَّ تُوُفِّيَتْ رُقَيَّةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَمَنَ بَدْرٍ فَتَخَلَّفَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى دَفْنِهَا فَذَلِكَ مَنَعَهُ أَنْ يَشْهَدَ بَدْرًا

وَقَدْ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَهَاجَرَ مَعَهُ بِرُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَتُوُفِّيَتْ رُقَيَّةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَشِيرًا

بِفَتْحِ بَدْرٍ وَأَمَّا أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَزَوَّجَهَا أَيْضًا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ أُخْتِهَا رُقَيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثُمَّ تُوُفِّيَتْ عِنْدَهُ وَلَمْ تَلِدْ لَهُ شَيْئًا وَأَمَّا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَزَوَّجَهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَلَدَتْ لَهُ حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ الأَكْبَرَ وَحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهُوَ الْمَقْتُولُ بِالْعِرَاقِ بِالطَّفِّ وَزَيْنَبَ وَأُمَّ كُلْثُومٍ فَهَذَا مَا وَلَدَتْ فَاطِمَةُ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَمَّا زَيْنَبُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَمَاتَتْ عِنْدَهُ وَقَدْ وَلَدَتْ لَهُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَخًا لَهُ آخَرَ يُقَالُ لَهُ عَوْنٌ ؛ وَأَمَّا أُمُّ كُلْثُومٍ فَتَزَوَّجَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَلَدَتْ لَهُ زَيْدَ بْنَ عُمَرَ ضُرِبَ لَيَالِيَ قِتَالِ ابْنِ مُطِيعٍ ضَرْبًا لَمْ يَزَلْ يَنْهَمُ لَهُ حَتَّى تُوُفِّيَ ثُمَّ خَلَفَ عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بَعْدَ عُمَرَ عَوْنُ بْنُ جَعْفَرٍ فَلَمْ تَلِدْ لَهُ شَيْئًا حَتَّى مَاتَ ثُمَّ خَلَفَ عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بَعْدَ عَوْنِ بْنِ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فَوَلَدَتْ لَهُ جَارِيَةً يُقَالُ لَهَا بُثْنَةُ نُعِشَتْ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى سَرِيرٍ فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ تُوُفِّيَتْ.

ثُمَّ خَلَفَ عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بَعْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَوْنِ بْنِ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَلَمْ تَلِدْ لَهُ شَيْئًا حَتَّى مَاتَتْ عِنْدَهُ وَتَزَوَّجَتْ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلَيْنِ الأَوَّلُ مِنْهُمَا عَتِيقَ بْنَ عَائِذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مَخْزُومٍ فَوَلَدَتْ لَهُ جَارِيَةً فَهِيَ أُمُّ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ الْمَخْزُومِيِّ ثُمَّ خَلَفَ عَلَى خَدِيجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ بَعْدَ عَتِيقِ بْنِ عَائِذٍ أَبُو هَالَةَ التَّمِيمِيُّ وَهُوَ مِنْ بَنِي أُسَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ فَوَلَدَتْ لَهُ هِنْدًا وَتُوُفِّيَتْ خَدِيجَةُ بِمَكَّةَ قَبْلَ خُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَبْلَ أَنْ تُفْرَضَ الصَّلاَةُ وَكَانَتْ أَوَّلَ مَنْ آمَنَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ النِّسَاءِ فَزَعَمُوا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْهَا فَقَالَ :لَهَا بَيْتٌ مِنْ قَصَبِ اللُّؤْلُؤِ لاَ صَخَبَ فِيهِ وَلاَ نَصَبَ.

ثُمَّ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَعْدَ خَدِيجَةَ وَكَانَ قَدْ أُرِيَ فِي النَّوْمِ مَرَّتَيْنِ يُقَالُ هِيَ امْرَأَتُكَ وَعَائِشَةُ يَوْمَئِذٍ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ فَنَكَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ وَهِيَ ابْنَةُ سِتِّ سِنِينَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَنَى بِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَعْدَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَعَائِشَةُ يَوْمَ بَنَى بِهَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَعَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَىِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِكْرًا وَاسْمُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَتِيقٌ وَاسْمُ أَبِي قُحَافَةَ عُثْمَانُ وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رِيَاحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عَدِىِّ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَىِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ كَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ ابْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِىِّ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ سَهْمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هُصَيْصِ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَىِّ بْنِ غَالِبٍ مَاتَ عَنْهَا مَوْتًا وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أُمَّ سَلَمَةَ وَاسْمُهَا هِنْدُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ

مَخْزُومٍ كَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ أَبِى سَلَمَةَ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الأَسَدِ بْنِ هِلاَلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مَخْزُومٍ فَوَلَدَتْ لأَبِى سَلَمَةَ سَلَمَةَ بْنَ أَبِى سَلَمَةَ وُلِدَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ وَزَيْنَبَ بِنْتَ أَبِى سَلَمَةَ وَكَانَ أَبُو سَلَمَةَ وَأُمُّ سَلَمَةَ مِمَّنْ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مِنْ آخِرِ أَزْوَاجِ النَّبِىِّ -ﷺ- وَفَاةً بَعْدَهُ وَدُرَّةَ بِنْتَ أَبِى سَلَمَةَ وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ وُدِّ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حِسْلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَىِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ كَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ السَّكْرَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ وُدِّ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حِسْلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَىِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِى سُفْيَانَ بْنِ حَرْبِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَىِّ بْنِ كِلاَبِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَىِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشِ بْنِ رِئَابٍ مِنْ بَنِى أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ مَاتَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ نَصْرَانِيًّا وَكَانَتْ مَعَهُ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ فَوَلَدَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ لِعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ جَارِيَةً يُقَالُ لَهَا حَبِيبَةُ وَاسْمُ أُمِّ حَبِيبَةَ رَمْلَةُ أَنْكَحَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُمَّ حَبِيبَةَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ أَجْلِ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ أُمُّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِى الْعَاصِ وَصَفِيَّةُ عَمَّةُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أُخْتُ عَفَّانَ لأَبِيهِ وَأُمِّهِ وَقَدِمَ بِأُمِّ حَبِيبَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشِ بْنِ رِئَابٍ مِنْ بَنِى أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ وَأُمُّهَا اسْمُهَا أُمَيْمَةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ عَمَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ الْكَلْبِىِّ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّذِى ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى الْقُرْآنِ اسْمَهُ وَشَأْنَهُ وَشَأْنَ زَوْجِهِ وَهِىَ أَوَّلُ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَفَاةً بَعْدَهُ وَهِىَ أَوَّلُ امْرَأَةٍ جُعِلَ عَلَيْهَا النَّعْشُ جَعَلَتْهُ لَهَا أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ الْخَثْعَمِيَّةُ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ كَانَتْ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ فَرَأَتْهُمْ يَصْنَعُونَ النَّعْشَ فَصَنَعَتْهُ لِزَيْنَبَ يَوْمَ تُوُفِّيَتْ وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَيْنَبَ بِنْتَ خُزَيْمَةَ وَهِىَ أُمُّ الْمَسَاكِينِ وَهِىَ مِنْ بَنِى عَبْدِ مَنَافِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَفِى رِوَايَةِ يَعْقُوبَ : ابْنِ هِلاَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ كَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشِ بْنِ رِئَابٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَتُوُفِّيَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَىٌّ لَمْ تَلْبَثْ مَعَهُ إِلاَّ يَسِيرًا وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ حَزْنِ بْنِ بُجَيْرِ بْنِ الْهُزَمِ بْنِ رُوَيْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِلاَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَهِىَ الَّتِى وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِىِّ -ﷺ- تَزَوَّجَتْ قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلَيْنِ الأَوَّلُ مِنْهُمَا ابْنُ عَبْدِ يَالِيلَ بْنِ عَمْرٍو الثَّقَفِىُّ مَاتَ عَنْهَا ثُمَّ خَلَفَ عَلَيْهَا أَبُو رُهْمِ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ أَبِى قَيْسِ بْنِ عَبْدِ وُدِّ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حِسْلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَىِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ وَسَبَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ أَبِى ضِرَارِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَائِذِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ مِنْ خُزَاعَةَ وَالْمُصْطَلِقُ اسْمُهُ خُزَيْمَةُ يَوْمَ وَاقَعَ بَنِى الْمُصْطَلِقِ بِالْمُرَيْسِيعِ وَسَبَى رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- صَفِیَّةُ بِنْتُ حُیَیِّ بْنِ أَخْطَبَ مِنْ بَنِی النَّضِیرِ یَوْمَ خَیْبَرَ وَهِیَ عَرُوسٌ بِكِنَانَةَ بْنِ أَبِی الْحُقَیْقِ فَهَذِهِ إِحْدَی عَشْرَةَ امْرَأَةً دَخَلَ بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَسَمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فِی خِلاَفَتِهِ لِنِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- اثْنَیْ عَشَرَ أَلْفًا لِكُلِّ امْرَأَةٍ وَقَسَمَ لِجُوَیْرِیَةَ وَصَفِیَّةَ سِتَّةَ آلاَفٍ لأَنَّهُمَا كَانَتَا سَبْیَیْنِ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَسَمَ لَهُمَا وَحَجَبَهُمَا وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْعَالِیَةَ بِنْتَ ظَبْیَانَ بْنِ عَمْرٍو مِنْ بَنِی أَبِی بَكْرِ بْنِ كِلاَبٍ وَلَمْ یَدْخُلْ بِهَا فَطَلَّقَهَا وَفِی رِوَایَةِ یَعْقُوبَ فَدَخَلَ بِهَا فَطَلَّقَهَا.

(۱۳۴۴۳) اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿ أُمَّهَاتُهُمْ ﴾ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان (مومنین) کے لیے ان (ازواج مطہرات) سے کسی بھی حالت میں نکاح حلال نہیں ہے۔ البتہ ان کی بیٹیوں سے نکاح حرام نہیں ہے جیسے دیگر ماؤں کی بیٹیوں سے نکاح حرام ہوتا ہے خواہ حقیقی ہوں یا رضاعی۔

امام زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی سب سے پہلی بیوی حضرت خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبدالعزی بن قصی ہیں۔ آپ نے ان سے زمانہ جاہلیت میں نکاح فرمایا۔ آپ کا ان سے نکاح ان کے والد خویلد نے کیا۔ ان سے رسول اللہ ﷺ کے بیٹے قاسم پیدا ہوئے، جن کے نام سے آپ کی کنیت مشہور تھی۔ ان کے علاوہ طاہر، زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہن بھی آپ رضی اللہ عنہا سے ہی پیدا ہوئے۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح زمانہ جاہلیت میں ابوالعاص بن ربیع بن عبدالعزی بن عبدالشمس بن عبد مناف سے ہوا۔ ان سے ابوالعاص کی بیٹی امامہ پیدا ہوئیں، جن کا نکاح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ ان کی زندگی میں ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے بعد ان کا نکاح حضرت مغیرہ بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم سے ہوا اور انہی کے پاس آپ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا۔ ابوالعاص بن ربیع کی والدہ ہالہ بنت خویلد بن اسد تھیں اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ان کی خالہ تھیں۔

حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا نکاح جاہلیت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ ان سے حضرت عثمان کے بیٹے عبداللہ پیدا ہوئے، جن کے نام سے آپ کی کنیت مشہور تھی۔ ان کے بعد عمرو رضی اللہ عنہ کے نام سے کنیت مشہور ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ ہر ایک کے نام کے ساتھ کنیت رکھ لیا کرتے تھے۔ حضرت رقیہ کا انتقال غزوۂ بدر کے زمانے میں ہوا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ان کی تجہیز و تکفین کے لیے پیچھے رہ گئے اور غزوۂ بدر میں شریک نہ ہو سکے۔

جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تو حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بھی ان کے ساتھ تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا کا انتقال اس وقت ہوا جب رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے بدر سے واپسی پر فتح کی خوشخبری دی۔

حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ حضرت رقیہ کی حضرت عثمان سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ ان سے آپ کے دو صاحبزادے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ جو عراق میں طف مقام پر شہید ہوئے۔ اسی طرح دو بیٹیاں حضرت زینب رضی اللہ عنہا اور ام کلثوم رضی اللہ عنہا

بھی پیدا ہوئیں۔

حضرت زینب ؓ کا نکاح عبداللہ بن جعفر ؓ سے ہوا۔ انہی کے پاس آپ ؓ کا انتقال ہوا۔ ان سے حضرت عبداللہ کے دو بیٹے علی اور عون پیدا ہوئے۔ حضرت ام کلثوم ؓ کا نکاح حضرت عمر بن خطاب ؓ سے ہوا۔ ان سے آپ کے بیٹے زید پیدا ہوئے۔ انہیں ابن مطیع کی لڑائی میں سخت زخم آئے، جس سے یہ جانبر نہ ہو سکے اور انتقال فرما گئے۔ پھر ان کے انتقال کے بعد آپ ؓ کا نکاح عون بن جعفر سے ہوا۔ لیکن ان سے کوئی اولاد نہ ہوئی۔

پھر ام کلثوم کا نکاح محمد بن جعفر سے ہوا۔ ان سے ایک بچی بثنہ پیدا ہوئی یہ مکہ سے مدینہ چارپائی پر لائی گئیں اور مدینہ پہنچ کر اس کا انتقال ہو گیا۔ پھر ان کا نکاح عبداللہ بن جعفر سے ہوا اور انہی کے پاس ان کا انتقال ہوا لیکن ان سے کوئی اولاد نہ ہوئی۔

حضرت خدیجہ ؓ کا رسول اللہ ﷺ سے پہلے دو شخصوں سے نکاح ہوا تھا، پہلے عتیق بن عائذ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم ہیں۔ ان سے ایک بچی پیدا ہوئی تھی۔ یہ وہی ہیں جو محمد بن صیفی مخزومی کی والدہ ہیں۔ پھر آپ کا نکاح ابو ہالہ تمیمی سے ہوا۔ وہ بنو اسید بن عمرو بن تمیم سے تعلق رکھتے تھے۔ ان سے ہند پیدا ہوئی۔

حضرت خدیجہ ؓ کا انتقال مکہ میں رسول اللہ ﷺ کے مدینہ آنے سے پہلے ہوا۔ اس وقت تک نماز بھی فرض نہ ہوئی تھی۔ وہ عورتوں میں رسول اللہ ﷺ پر سب سے پہلے ایمان لائیں۔ لوگوں کا گمان ہے (خدا بہتر جانتا ہے) آپ سے ان کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے لیے (جنت میں) موتیوں سے محل تعمیر کیا گیا ہے نہ اس میں کوئی سوراخ ہے اور نہ جوڑ۔

حضرت خدیجہ ؓ کے بعد آپ ﷺ نے حضرت عائشہ ؓ سے شادی کی یہ آپ کو خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئیں اور کہا گیا: یہ آپ کی بیوی ہیں۔ حضرت عائشہ ؓ کی عمر اس وقت چھ سال تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں ان سے نکاح کیا، آپ ؓ کی عمر اس وقت چھ برس تھی، پھر مدینہ آنے کے بعد آپ کی رخصتی ہوئی۔ آپ کا نسب نامہ یوں ہے: عائشہ بنت ابی بکر بن ابی قحافہ بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر......

رسول اللہ ﷺ نے ان سے باکرہ ہونے کی حالت میں نکاح کیا۔ ابوبکر ؓ کا نام عتیق تھا اور ابو قحافہ کا اصل نام عثمان تھا۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت حفصہ بنت عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن ریاح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر سے نکاح کیا۔ یہ آپ سے پہلے ابن حذافہ بن قیس بن عدی بن حذافہ بن سہم بن عمرو بن ہصیص بن کعب بن لوی بن غالب کے نکاح میں تھیں، ان کے انتقال کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ان سے نکاح کیا۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام سلمہ سے نکاح فرمایا: ان کا نسب نامہ یوں ہے: ھند بنت ابی امیہ بن مغیرۃ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم۔ آپ ﷺ سے پہلے وہ ابوسلمہ کے نکاح میں تھیں۔ ان کا نسب نامہ یوں ہے: عبداللہ بن عبدالاسد بن ہلال بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم۔ ان سے ایک بیٹے سلمہ حبشہ میں پیدا ہوئے اور ایک بیٹی زینب پیدا ہوئی۔ ابوسلمہ اور ام سلمہ نے حبشہ کی

طرف ہجرت کی۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ازواج مطہرات میں سب سے آخر میں ہوا۔ ان کی ایک بیٹی درّۃ بنت ابی سلمہ بھی تھیں۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے سودہ بنت زمعہ بن قیس بن عبد شمس بن عبدود بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی بن غالب بن فہر سے نکاح فرمایا۔ آپ سے پہلے وہ سکران بن عمرو بن عبد شمس بن عبدود بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی بن غالب بن فہر کے نکاح میں تھیں۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے ام حبیبہ بنت ابی سفیان بن حرب بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر سے نکاح فرمایا۔ آپ سے پہلے وہ عبیداللہ بن جحش بن رباب کے نکاح میں تھیں۔ ان کا تعلق اسد بن خزیمہ سے تھا۔ ان کا انتقال حبشہ میں نصرانیت پر ہوا۔ یہ ان کے ساتھ تھیں۔ ان سے آپ کی بیٹی حبیبہ پیدا ہوئیں۔ انہی کے نام سے آپ کی کنیت ام حبیبہ مشہور ہوئی۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام رملہ تھا۔ آپ کا رسول اللہ ﷺ سے نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کروایا کیونکہ ام حبیبہ کی ماں صفیہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہا تھیں اور یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی پھوپھی تھیں۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو شرحبیل بن حسنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لائے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے زینب بنت جحش بن رباب سے نکاح فرمایا۔ ان کا تعلق بنو اسد بن خزیمہ سے تھا۔ ان کی والدہ کا نام اسماء بنت عبدالمطلب بن ہاشم ہے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی تھیں۔ ان سے پہلے یہ رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت زید بن حارثہ کے نکاح میں تھیں۔ جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد سب سے پہلے فوت ہوئیں اور انہیں پر سب سے پہلے تابوت بنایا گیا۔ یہ تابوت عبداللہ بن جعفر کی والدہ اسماء بنت عمیس خثعمیہ نے تیار کیا تھا۔ حبشہ قیام کے دوران انہوں نے دیکھا کہ وہاں کے لوگ تابوت بناتے تھے۔ حضرت زینب کی وفات کے موقع پر انہوں نے تعمیر کیا۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا: ان کا لقب ام المساکین تھا۔ ان کا تعلق بنو عبد مناف بن مالک بن عامر بن صعصعہ سے تھا اور یعقوب کی روایت میں ہے کہ ابن ہلال بن عامر صعصعہ سے تھا آپ سے پہلے یہ عبداللہ بن جحش بن رباب کے نکاح میں تھیں۔ یہ احد کے دن شہید ہو گئے۔ حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ہی ہو گیا۔ یہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بہت تھوڑا عرصہ رہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے میمونہ بنت حارث بن حزن بن بجیر بن ہزم بن رویبہ بن عبداللہ بن ہلال بن عامر بن صعصعہ سے نکاح کیا۔ یہ وہی ہیں جنہوں نے اپنے کو رسول اللہ ﷺ کے لیے ہبہ کر دیا تھا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پہلے دو شخصوں سے نکاح کیا تھا۔ پہلے ابن عبد یالیل بن عمرو ثقفی تھے۔ یہ ان کی زندگی میں فوت ہو گئے۔ ان کے بعد ابو رہم بن عبدالعزیٰ بن ابی قیس بن عبدود بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی بن غالب بن فہر سے نکاح ہوا۔

رسول اللہ ﷺ نے مریسیع مقام پر غزوہ بنی مصطلق میں جویریہ بنت حارث بن ابی ضرار بن حارث بن عائذ بن مالک بن مصطلق کو قیدی بنایا۔ ان کا تعلق خزاعہ سے تھا اور مصطلق کا نام خزیمہ تھا اس اسی طرح صفیہ بنت حیی بن اخطب کو خیبر کے دن قیدی بنایا، ان کا تعلق بنو نضیر سے تھا۔ یہ کنانہ بن ابی الحقیق کی دلہن تھیں۔

یہ رسول اللہ ﷺ کی گیارہ بیویاں تھیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ خلافت میں ازواج مطہرات میں سے ہر ایک کے لیے بارہ ہزار مقرر فرمایا اور حضرت جویریہ اور صفیہ کے لیے چھ ہزار مقرر فرمائے۔ اس لیے کہ یہ دونوں قیدی تھیں اور رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے تقسیم کے علاوہ جب بھی مقرر فرمایا تھا۔ اسی طرح آپ نے عالیہ بنت ظبیان بن عمرو سے بھی نکاح فرمایا۔ ان کا تعلق بنو ابی بکر بن کلاب سے تھا لیکن ان کو دخول سے پہلے طلاق دے دی اور یعقوب کی روایت میں دخول کے بعد طلاق دی۔

(۱۳۴۲۴) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ مِنْ بَنِي أَبِي بَكْرِ بْنِ كِلاَبٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ وَبَيْنِي وَبَيْنَهُمَا الْحِجَابُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِ أُمِّ شَبِيبٍ وَأُمُّ شَبِيبٍ امْرَأَةُ الضَّحَّاكِ وَفِي رِوَايَةِ يَعْقُوبَ فَدَلَّ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ مِنْ بَنِي أَبِي بَكْرِ بْنِ كِلاَبٍ عَلَيْهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي تَزَوُّجِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- امْرَأَةً مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ كِلاَبٍ إِخْوَةِ أَبِي بَكْرِ بْنِ كِلاَبٍ رَهْطِ زُفَرَ بْنِ الْحَارِثِ فَرَأَى بِهَا بَيَاضًا فَطَلَّقَهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أُخْتَ بَنِي الْجَوْنِ الْكِنْدِيِّ وَهُمْ حُلَفَاءُ بَنِي فَزَارَةَ فَاسْتَعَاذَتْ مِنْهُ فَقَالَ :لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيمٍ فَالْحَقِي بِأَهْلِكِ . فَطَلَّقَهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَكَانَتْ لَهُ سُرِّيَّةٌ قِبْطِيَّةٌ يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ فَوَلَدَتْ لَهُ غُلاَمًا يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ فَتُوُفِّيَ وَقَدْ مَلأَ الْمَهْدَ وَكَانَتْ لَهُ وَلِيدَةٌ يُقَالُ لَهَا رَيْحَانَةُ بِنْتُ شَمْعُونَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ بَنِي خُنَافَةَ وَهُمْ بَطْنٌ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ فَأَعْتَقَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَيَزْعُمُونَ أَنَّهَا قَدِ احْتَجَبَتْ. [ضعیف]

(۱۳۴۲۴) زوجہ نبی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بنو ابوبکر بن کلاب کے ایک شخص ضحاک بن سفیان رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں پردے کے پیچھے سن رہی تھی، کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کو ام شبیب کی بہن کی طرف رغبت ہے۔ ام شبیب ضحاک کی بیوی تھیں۔ یعقوب کی روایت میں ہے کہ ضحاک بن سفیان نے ان کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کو بتلایا۔ باقی اسی طرح ذکر کیا۔ امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر بن کلاب کے بھائی عمرو بن کلاب کے قبیلے کی ایک عورت سے نکاح فرمایا۔ پھر اس (کے بالوں) میں کچھ سفیدی دیکھی تو اسے طلاق دے دی اور اس کے ساتھ دخول بھی نہیں فرمایا اور نبی ﷺ نے قبیلہ بنو جون کندی کی بہن سے شادی کی، یہ بنو فزارہ کے حلیف تھے۔ اس نے آپ ﷺ سے اللہ کی پناہ مانگی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے بہت بڑی ذات سے پناہ مانگ لی ہے جا اپنے گھر چلی جا اور

آپ ﷺ نے اس کو طلاق دے دی اور اس کے ساتھ دخول بھی نہیں فرمایا۔ آپ کی ایک قبطی باندی بھی تھی۔ جس کا نام ماریہ تھا۔ اس سے آپ کے بیٹے ابراہیم پیدا ہوئے۔ وہ پنگوڑے میں ہی انتقال فرما گئے اس کی بیٹی تھی۔ اس کا نام ریحانہ بنت شمعون تھا۔ اس کا تعلق اہل کتاب کے قبیلے بنی خنافہ سے تھا۔ یہ بنو قریظہ کی ایک شاخ تھی۔ اسے رسول اللہ ﷺ نے آزاد فرما دیا تھا۔ بعض کا گمان ہے کہ وہ رک گئی تھی۔

(۱۳۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ فَرَجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : بَلَغَنَا أَنَّ الْعَالِيَةَ بِنْتَ ظَبْيَانَ الَّتِي طَلَّقَهَا تَزَوَّجَتْ قَبْلَ أَنْ يُحَرِّمَ اللَّهُ نِسَاءَهُ فَنَكَحَتِ ابْنَ عَمٍّ لَهَا وَوَلَدَتْ فِيهِمْ. [ضعيف]

(۱۳۴۲۵) ابن شہاب کہتے ہیں کہ ہم کو یہ بات پہنچی کہ عالیہ بنت ظبیان جن کو آپ ﷺ نے طلاق دی ان سے شادی کسی اور سے حرام ہونے کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی۔ پھر آپ ﷺ نے انہیں طلاق دے دی۔ انہوں نے اپنے چچا کے بیٹے سے شادی کی اور ان سے ان کی اولاد ہوئی۔

(۱۳۴۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ : وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَ أَسْمَاءَ بِنْتَ كَعْبٍ الْجَوْنِيَّةَ فَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى طَلَّقَهَا وَتَزَوَّجَ عَمْرَةَ بِنْتَ يَزِيدَ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي كِلاَبٍ ثُمَّ بَنِي الْوَحِيدِ وَكَانَتْ قَبْلَهُ عِنْدَ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَطَلَّقَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا. فَسَمَّى اللَّتَيْنِ لَمْ يُسَمِّهِمَا الزُّهْرِيُّ وَلَمْ يَذْكُرِ الْعَالِيَةَ. [ضعيف]

(۱۳۴۲۶) ابن اسحاق سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسماء بنت کعب جونیہ سے شادی کی اور دخول سے پہلے ہی طلاق دے دی۔ عمرہ بنت زید رضی اللہ عنہا بنو کلاب اور وحید قبیلے کی عورت تھی، جن کی شادی پہلے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے ہوئی تھی، ان سے رسول اللہ ﷺ نے شادی کی اور دخول سے قبل ہی طلاق دے دی۔ ان دو کا نام امام زہری نے ذکر نہیں کیا صرف عالیہ کا ذکر کیا۔

(۱۳۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَصْرٍ : أَحْمَدَ بْنَ سَهْلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيَّ يَقُولُ قَالَ لِي خَالِي حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ : يَا بُنَيَّ تَدْرِي لِمَ سُمِّيَ عُثْمَانُ ذُو النُّورَيْنِ؟ قُلْتُ : لاَ أَدْرِي قَالَ : لَمْ يَجْمَعْ بَيْنَ ابْنَتَيْ نَبِيٍّ مُنْذُ خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ غَيْرُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلِذَلِكَ سُمِّيَ ذُو النُّورَيْنِ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تَزَوَّجَتْ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَمْعَةَ وَإِنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ تَزَوَّجَ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَإِنَّ طَلْحَةَ تَزَوَّجَ ابْنَتَهُ الأُخْرَى وَهُمَا أُخْتَا أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ تَزَوَّجَ بِنْتَ جَحْشٍ وَهِيَ أُخْتُ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ زَيْنَبَ يَعْنِي ابْنَةَ جَحْشٍ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ

وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِي الأَحَادِيثِ. وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ -ﷺ- صِرْنَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَلَمْ تَصِرْ بَنَاتُهُنَّ أَخَوَاتِهِمْ وَلاَ أَخَوَاتُهُنَّ خَالاَتِهِمْ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۳۴۲۷) صالح بن محمد فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر بن ابان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے ماموں حسین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا: اے بیٹے! تجھے معلوم ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا نام ذوالنورین کیوں ہے؟ میں نے نفی میں جواب دیا تو انہوں نے کہا کہ زمین وآسمان کی پیدائش سے لے کر قیامت تک حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے کسی کے لیے نبی کی بیٹیاں اکٹھی نہیں کیں۔ اسی لیے ان کا نام ذوالنورین ہے، امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے شادی کی۔ زبیر بن عوام نے اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے شادی کی اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے ان کی دوسری بیٹی سے شادی کی اور وہ دونوں ام المومنین کی بہنیں ہیں اور عبدالرحمن بن عوف نے جحش کی بیٹی سے شادی کی اور وہ بھی ام المومنین کی بہن ہیں۔ ان تمام دلائل سے ثابت ہوا کہ نبی ﷺ کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔ ان ماؤں کی بیٹیاں ان کی بہنیں نہیں ہوں گی اور نہ ان کی بہنیں ان کی خالائیں بنیں گی۔

(۵۶) باب قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں میں سے کسی کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیزگاری اختیار کرو''

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: فَأَبَانَهُنَّ بِهِ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

(۱۳۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِمَامُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ الْحَسَنِ السَّقَطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْهُذَيْلِ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ يَعْنِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّكُنَّ مَعْشَرَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- تَنْظُرْنَ إِلَى الْوَحْيِ فَأَنْتُنَّ أَحَقُّ النَّاسِ بِالتَّقْوَى وَقَالَ قَبْلَهُ ﴿يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ قَالَ مُقَاتِلٌ يَعْنِي الْعِصْيَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- ﴿يُضَاعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ﴾ فِي الآخِرَةِ ﴿وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا﴾ يَقُولُ وَكَانَ عَذَابُهَا عَلَى اللَّهِ هَيِّنًا ﴿وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ﴾ يَعْنِي وَمَنْ يُطِعْ مِنْكُنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ﴿وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ﴾ فِي الآخِرَةِ بِكُلِّ صَلاَةٍ أَوْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ تَكْبِيرَةٍ أَوْ تَسْبِيحَةٍ بِاللِّسَانِ مَكَانَ كُلِّ حَسَنَةٍ تُكْتَبُ عِشْرِينَ حَسَنَةً ﴿وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا﴾ يَعْنِي حَسَنًا وَهِيَ الْجَنَّةُ. [ضعیف]

(۱۳۴۲۸) مقاتل بن سلیمان سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے نبی کی بیویوں کی جماعت! تم وحی کو دیکھتی ہو اور

لوگوں کی نسبت تقویٰ کی زیادہ حق دار ہو اور اس سے پہلے فرمایا: ﴿يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ [الاحزاب] مقاتل فرماتے ہیں: فاحشہ سے مراد نبی ﷺ کی نافرمانی ہے۔ آگے آیت ذکر کر کے فرمایا: دگنے عذاب سے مراد آخرت میں ہے اور ''یہ اللہ پر بہت آسان ہے'' یعنی اسے عذاب دینا اللہ پر اللہ پر آسان ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور نیک اعمال کرے تو ہم اسے دو مرتبہ اجر دیں گے یعنی آخرت میں ہر نماز، روزے، صدقہ، تکبیر و تسبیح غرض ہر نیکی کا اجر بیس نیکیوں کے برابر دیں گے اور ہم نے ان کے لیے عمدہ رزق تیار کر رکھا ہے یعنی اچھا رزق جنت میں۔

(۵۷) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فِي سِوَى مَا وَصَفْنَا مِنْ خَصَائِصِهِ مِنَ الْحُكْمِ بَيْنَ الأَزْوَاجِ فِيمَا يَحِلُّ مِنْهُنَّ وَيَحْرُمُ بِالْحَادِثِ لاَ يُخَالِفُ حَلاَلُهُ حَلاَلَ النَّاسِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَمِنْ ذَلِكَ أَنَّهُ كَانَ يَقْسِمُ لِنِسَائِهِ.

(۱۳۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ مَيْمُونَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلاَ تُزَعْزِعُوا وَلاَ تُزَلْزِلُوا ارْفُقُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ عِنْدَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَوَاحِدَةٌ لَمْ يَكُنْ يَقْسِمُ لَهَا. قَالَ عَطَاءٌ: وَالَّتِي لَمْ يَكُنْ يَقْسِمُ لَهَا صَفِيَّةُ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ هَكَذَا يَقُولُ عَطَاءٌ: إِنَّ الَّتِي لَمْ يَقْسِمْ لَهَا صَفِيَّةُ. وَالأَخْبَارُ الْمَوْصُولَةُ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهَا سَوْدَةُ حَيْثُ وَهَبَتْ يَوْمَهَا مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح۔ بخاری ۵۰۶۷۔ مسلم ۱۴۶۸]

(۱۳۴۲۹) عطاء کہتے ہیں کہ ہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ میمونہ کے جنازے میں گئے، سرف نامی جگہ میں، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ میمونہ رضی اللہ عنہا ہے۔ جب اس کی میت کو اٹھاؤ تو تم زیادہ حرکت نہ دو اور نہ ہلاؤ بلکہ نرمی سے لے کر جاؤ، نبی ﷺ کی نو بیویاں تھیں، باری لگاتے آٹھ کی اور ایک کی باری نہ لگاتے تھے۔

عطاء کہتے ہیں کہ جس کی باری نہیں لگاتے تھے وہ صفیہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ بقیہ موصول شدہ روایات اس پر دلالت کرتی ہیں کہ وہ سودہ تھیں۔ انہوں نے اپنا دن عائشہ کو ہدیہ کر دیا تھا۔

(۱۳۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَسْأَلُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا يُرِيدُ يَوْمَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لَهُ أَزْوَاجُهُ يَكُونُ حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَتَّى مَاتَ عِنْدَهَا -ﷺ- قَالَتْ

عَائِشَةُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا فَمَاتَ فِی الْیَوْمِ الَّذِی كَانَ یَدُورُ عَلَیَّ فِی بَیْتِی فَقُبِضَ وَإِنَّ رَأْسَهُ لَبَیْنَ سَحْرِی وَنَحْرِی وَخَالَطَ رِیقُهُ رِیقِی قَالَتْ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِی بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكٌ یَسْتَنُّ بِهِ فَنَظَرَ إِلَیْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ لَهُ :أَعْطِنِی هَذَا السِّوَاكَ یَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْطَانِیهِ فَقَضَمْتُهُ ثُمَّ مَضَغْتُهُ فَأَعْطَیْتُهُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَنَّ بِهِ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى صَدْرِی -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أَبِی أُوَیْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ بخاری ۴۴۵۰۔ مسلم ۲۴۶۳]

(۱۳۱۳۰) عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اس مرض میں سوال کرتے تھے جس میں آپ ﷺ فوت ہوئے کہ میں کل کہاں ہوں گا؟ میں کل کہاں ہوں گا؟ وہ عائشہ ؓ کا ارادہ کرتے تھے، یعنی ان کی باری کا تو آپ ﷺ کی بیویوں نے اجازت دے دی کہ آپ ﷺ جہاں چاہیں رہ سکتے ہیں تو آپ ﷺ کی وفات بھی عائشہ ؓ کے گھر میں ہوئی، سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اس دن فوت ہوئے جب باری میری تھی، میرے گھر میں آپ ﷺ کو فوت کیا گیا اور آپ ﷺ کا سر مبارک میرے سینے اور ٹھوڑی کے درمیان تھا اور آپ ﷺ کی تھوک اور میری تھوک بھی مل گئی، فرماتی ہیں کہ ابوبکر بن عبدالرحمن داخل ہوئے اور ان کے پاس مسواک تھی جو وہ کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا، میں نے کہا: اے عبدالرحمن! مجھے مسواک دینا، میں نے اس کو نرم کیا، پھر اس کو چبایا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دے دیا، آپ ﷺ نے مسواک کیا، اس حال میں کہ آپ ﷺ میرے سینے سے ٹیک لگانے والے تھے۔

(۱۳۴۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ وَأَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِیَّةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَسْتَأْذِنُنَا فِی یَوْمِ إِحْدَانَا بَعْدَ مَا أُنْزِلَتْ ﴿تُرْجِی مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِی إِلَیْكَ مَنْ تَشَاءُ﴾ فَقَالَتْ لَهَا مُعَاذَةُ :فَمَا كُنْتِ تَقُولِینَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا اسْتَأْذَنَكِ قَالَتْ :أَقُولُ إِنْ كَانَ ذَاكَ إِلَیَّ لَمْ أُوثِرْ عَلَى نَفْسِی أَحَدًا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُرَیْجِ بْنِ یُونُسَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ. قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَكَانَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَیْنَهُنَّ فَأَیَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا. [بخاری ۴۷۸۹۔ مسلم ۱۴۷۶]

(۱۳۴۳۱) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اس آیت کے نازل ہونے کے بعد اجازت دی: ﴿تُرْجِی مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِی إِلَیْكَ مَنْ تَشَاءُ﴾ [الاحزاب] معاذہ نے کہا کہ پھر تم نے رسول اللہ ﷺ کو کیا کہا، جب آپ ﷺ نے تمہیں اجازت دی تو حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کے علاوہ میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہیں دیتی۔

(۱۳۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

يَحْيَى الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَضِيَ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَهَذَا لِكُلِّ مَنْ لَهُ أَزْوَاجٌ مِنَ النَّاسِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَمِنْ ذَلِكَ أَنَّهُ أَرَادَ فِرَاقَ سَوْدَةَ فَقَالَتْ : لاَ تُفَارِقْنِي وَدَعْنِي حَتَّى يَحْشُرَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَزْوَاجِكَ وَأَنَا أَهَبُ يَوْمِي وَلَيْلَتِي لأُخْتِي عَائِشَةَ. [بخاری، مسلم ۱۴۷۶]

(۱۳۴۳۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تھے جس بیوی کا قرعہ نکل آتا اس کو اپنے ساتھ لے جاتے۔

(۱۳۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ امْرَأَةً فِي مِسْلاَخِهَا مِثْلَ سَوْدَةَ مِنِ امْرَأَةٍ فِيهَا حِدَّةٌ فَلَمَّا كَبِرَتْ قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلْتُ يَوْمِي مِنْكَ لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَيْنِ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مُخْتَصَرًا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[بخاری ۵۲۱۲۔ مسلم ۱۴۶۳]

(۱۳۴۳۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے سودہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر کسی کو مضبوط جسم والی نہیں دیکھا، جس میں تیزی ہو۔ جب وہ بوڑھی ہوگئی تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنی باری عائشہ کو دیتی ہوں تو اللہ کے نبی ﷺ عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے دو دن مقرر کرتے، ایک ان کا اپنا اور ایک سودہ رضی اللہ عنہا کا۔

(۱۳۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يُفَضِّلُ بَعْضَنَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْقَسْمِ مِنْ مُكْثِهِ عِنْدَنَا وَكَانَ قَلَّ يَوْمٌ إِلاَّ وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا فَيَدْنُو مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ غَيْرِ مَسِيسٍ حَتَّى يَبْلُغَ الَّتِي هُوَ يَوْمُهَا فَيَبِيتُ عِنْدَهَا وَلَقَدْ قَالَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ حِينَ أَسَنَّتْ وَفَرِقَتْ أَنْ يُفَارِقَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا رَسُولَ اللَّهِ يَوْمِي لِعَائِشَةَ فَقَبِلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْهَا قَالَ تَقُولُ فِي ذَلِكَ : أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَفِي أَشْبَاهِهَا أُرَاهُ قَالَ ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا﴾ الآيَةَ. [ضعیف]

(۱۳۴۳۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اے میری بھتیجی! نبی ﷺ تقسیم میں کسی کو کسی پر فضیلت نہیں دیتے تھے اور بہت کم یہ بات ہوتی کہ آپ ﷺ تمام بیویوں کے پاس اکٹھا چلے جاتے اور ہر عورت کے قریب جاتے بغیر چھونے کے یہاں تک کہ وہ دن آجاتا، جس دن اس کی باری ہوتی تو آپ ﷺ اس کے پاس رات گزارتے۔ البتہ جب سودہ رضی اللہ عنہا بوڑھی ہوگئی اور اس نے سمجھا کہ آپ ﷺ اس سے علیحدہ ہو جائیں گے تو اس نے کہا کہ میری باری عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے دیں تو آپ ﷺ نے اس کی یہ بات قبول کرلی۔

(۱۳۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- طَلَّقَ سَوْدَةَ فَلَمَّا خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ أَمْسَكَتْ بِثَوْبِهِ فَقَالَتْ : مَا لِي فِي الرِّجَالِ حَاجَةٌ لَكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُحْشَرَ فِي أَزْوَاجِكَ قَالَ فَرَجَعَهَا وَجَعَلَ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَكَانَ يَقْسِمُ لَهَا بِيَوْمِهَا وَيَوْمِ سَوْدَةَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَقَدْ فَعَلَتِ ابْنَةُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ شَبِيهًا بِهَذَا حِينَ أَرَادَ زَوْجُهَا طَلاَقَهَا. [ضعيف]

(۱۳۴۳۵) نبی ﷺ نے سودہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دی، جب آپ ﷺ نماز کے لیے نکلے تو اس نے آپ ﷺ کو کپڑے سے پکڑ لیا اس نے کہا کہ مجھے کسی آدمی کی ضرورت نہیں ہے، میں چاہتی ہوں کہ آپ ﷺ کی بیوی بن کر اٹھوں۔ آپ ﷺ نے اس سے رجوع کر لیا اور اس کی باری عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے مقرر کردی، آپ ﷺ نے ان کے لیے دو دن تقسیم کیے، ایک دن ان کا اور ایک سودہ رضی اللہ عنہا کا۔

(۱۳۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : كَانَتِ ابْنَةُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَكَرِهَ مِنْهَا إِمَّا كِبَرًا وَإِمَّا غَيْرَ ذَلِكَ فَأَرَادَ طَلاَقَهَا فَقَالَتْ : لاَ تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَاقْسِمْ لِي مَا شِئْتَ فَاصْطَلَحَا عَلَى صُلْحٍ فَجَرَتِ السُّنَّةُ بِذَلِكَ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾۔ [صحيح]

(۱۳۴۳۶) رافع بن خدیج فرماتے ہیں: آپ نے انہیں بڑھاپے یا کسی اور وجہ سے ناپسند کیا تو انہیں طلاق دینے کا ارادہ کیا۔ اس نے کہا: مجھے طلاق مت دیجیے اور میرے لیے جب چاہے تقسیم فرما لیجیے۔ پھر آپ دونوں نے صلح کرلی، پھر یہ سنت جاری ہو گئی اور یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ ۔

(۱۳۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَأَفْعَلُ مَاذَا؟ . قَالَتْ : تَنْكِحُهَا قَالَ : أُخْتَكِ .

قَالَتْ : نَعَمْ قَالَ : أَوَتُحِبِّينَ ذَلِكَ . قَالَتْ : نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ :

فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي . قَالَتْ فَقُلْتُ :فَوَاللَّهِ لَقَدْ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ تَخْطُبُ ابْنَةَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ :ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ .
قَالَتْ :نَعَمْ قَالَ :فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ وَالزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ. [بخاری، مسلم ۱٤٤٩]

(۱۳۴۳۷) ام حبیبہ بنت ابوسفیان فرماتی ہیں کہ اے اللہ کے رسول! کیا آپ ہماری بہن سفیان کی بیٹی کا ارادہ رکھتے ہیں، آپ ﷺ نے کہا: کیا مطلب؟ اس نے کہا: آپ ﷺ ان سے شادی کریں گے؟ آپ ﷺ نے کہا: جو تیری بہن ہے۔ آپ نے کہا: کیا تو پسند کرتی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ میں خود غرض نہیں ہوں اور مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میری بہن شادی کرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ میں نے کہا: مجھے پتا چلا ہے کہ آپ ابوسلمہ کی بیٹی سے شادی کرنے والے ہیں۔ آپ ﷺ نے کہا: ابوسلمہ کی بیٹی؟ ام المومنین نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے کہا: قسم بخدا اگر وہ میری پرورش میں گود میں نہ ہوتی تو وہ میرے لیے حلال ہوتی، وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اس کے باپ کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے، میرے پاس اپنی بیٹیوں اور بہنوں کے شادی کے پیغام نہ بھیجا کرو۔

(۱۳٤۳۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ :وَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ .
قَالَ قُلْنَا :نَعَمِ ابْنَةُ حَمْزَةَ قَالَ فَقَالَ :إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي هِيَ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [مسلم ۱٤٤٦]

(۱۳۴۳۸) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ قریش میں زیادہ عمدگی پاتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں' آپ ﷺ نے کہا: کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں، حمزہ ؓ کی بیٹی۔ آپ ﷺ نے کہا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے، میرے لیے حلال نہیں۔

(۵۸) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ ﷺ لَا يُقْتَدَى بِهِ فِيمَا خُصَّ بِهِ وَيُقْتَدَى بِهِ فِيمَا سِوَاهُ

آپ ﷺ کی خصوصیت کی اقتدا نہیں کی جائے گی اس کے علاوہ دوسری چیزوں میں اقتدا کی جائے گی

(۱۳٤۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ

حَدَّثَنِی ابْنُ أَبِی مُلَیْکَةَ أَنَّ عُبَیْدَ بْنَ عُمَیْرٍ اللَّیْثِیَّ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ أَبَا بَکْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ یُصَلِّیَ بِالنَّاسِ فَذَکَرَ الْحَدِیثَ إِلَی أَنْ قَالَ فَمَکَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَکَانَهُ وَجَلَسَ إِلَی جَنْبِ الْحُجَرِ یُحَذِّرُ الْفِتَنَ وَقَالَ : إِنِّی وَاللَّهِ لاَ یُمْسِکُ النَّاسُ عَلَیَّ بِشَیْءٍ إِلاَّ أَنِّی لاَ أُحِلُّ إِلاَّ مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِی کِتَابِهِ وَلاَ أُحَرِّمُ إِلاَّ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فِی کِتَابِهِ . [ضعیف]

(۱۳۴۳۹) نبی ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائے لمبی حدیث ذکر کی۔ پھر فرمایا: راوی نے کہا کہ نبی ﷺ اپنی جگہ پر ٹھہرے رہے اور حجرے کی ایک طرف بیٹھ گئے اور فتنہ سے ڈراتے تھے اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہیں روکتا لوگوں کو کسی چیز سے مگر میں وہ چیز حلال کرتا ہوں جس کو اللہ پاک نے حلال کیا ہے اور میں نہیں حرام کرتا مگر اس چیز کو جس کو اللہ پاک نے اپنی کتاب میں حرام کیا ہے۔

(۱۳۴۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ بِإِسْنَادِهِ یَعْنِی عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ یُمْسِکَنَّ النَّاسُ عَلَیَّ بِشَیْءٍ وَإِنِّی لاَ أُحِلُّ لَهُمْ إِلاَّ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَهُمْ وَلاَ أُحَرِّمُ عَلَیْهِمْ إِلاَّ مَا حَرَّمَ اللَّهُ . قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : هَذَا مُنْقَطِعٌ وَلَوْ ثَبَتَ فَبَیَّنٌ فِیهِ أَنَّهُ عَلَی مَا وَصَفْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَی قَالَ : لاَ یُمْسِکَنَّ النَّاسُ عَلَیَّ وَلَمْ یَقُلْ لاَ یُمْسِکُوا عَنِّی بَلْ قَدْ أَمَرَ بِأَنْ یُمْسَکَ عَنْهُ وَأَمَرَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ بِذَلِکَ. [ضعیف]

(۱۳۴۴۰) ایضاً

(۱۳۴۴۱) قَالَ الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ أَبِی النَّضْرِ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی رَافِعٍ عَنْ أَبِیهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ أُلْفِیَنَّ أَحَدَکُمْ مُتَّکِئًا عَلَی أَرِیکَتِهِ یَأْتِیهِ الأَمْرُ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَیْتُ عَنْهُ فَیَقُولُ : لاَ أَدْرِی مَا وَجَدْنَا فِی کِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ .

(ق) قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَقَدْ أَمَرَ بِاتِّبَاعِ مَا أَمَرَ بِهِ وَاجْتِنَابِ مَا نَهَی عَنْهُ وَفَرَضَ اللَّهُ ذَلِکَ فِی کِتَابِهِ عَلَی خَلْقِهِ وَمَا فِی أَیْدِی النَّاسِ مِنْ هَذَا إِلاَّ مَا تَمَسَّکُوا بِهِ عَنِ اللَّهِ ثُمَّ عَنْ رَسُولِهِ -ﷺ- ثُمَّ عَنْ دَلاَلَتِهِ وَلَکِنْ قَوْلُهُ إِنْ کَانَ قَالَهُ لاَ یُمْسِکَنَّ النَّاسُ عَلَیَّ بِشَیْءٍ یَدُلُّ عَلَی أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- إِذَا کَانَ بِمَوْضِعِ الْقُدْوَةِ فَقَدْ کَانَتْ لَهُ خَوَاصُّ أُبِیحَ لَهُ فِیهَا مَا لَمْ یُبَحْ لِلنَّاسِ وَحُرِّمَ عَلَیْهِ فِیهَا مَا لَمْ یُحَرَّمْ عَلَی النَّاسِ فَقَالَ : لاَ یُمْسِکَنَّ النَّاسُ عَلَیَّ بِشَیْءٍ مِنَ الَّذِی لِی أَوْ عَلَیَّ دُونَهُمْ فَإِنْ کَانَ مِمَّا عَلَیَّ وَلِی دُونَهُمْ فَلاَ یُمْسِکَنَّ بِهِ . وَذَلِکَ مِثْلُ أَنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ أَحَلَّ لَهُ مِنْ عَدَدِ النِّسَاءِ مَا شَاءَ وَأَنْ یَسْتَنْکِحَ الْمَرْأَةَ إِذَا وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَی (خَالِصَةً لَکَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِینَ) فَلَمْ یَکُنْ لأَحَدٍ أَنْ یَقُولَ : قَدْ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَیْنَ أَکْثَرَ مِنْ أَرْبَعٍ وَنَکَحَ امْرَأَةً بِغَیْرِ مَهْرٍ وَأَخَذَ صَفِیًّا مِنَ الْمَغْنَمِ وَکَانَ لَهُ خُمُسُ الْخُمُسِ فَلاَ یَکُونُ ذَلِکَ لِلْمُؤْمِنِینَ بَعْدَهُ وَلاَ

لِوُلاتِهِمْ كَمَا يَكُونُ لَهُ لأَنَّ اللَّهَ قَدْ بَيَّنَ فِي كِتَابِهِ وَعَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ -ﷺ- أَنَّ ذَلِكَ لَهُ دُونَهُمْ وَفَرَضَ اللَّهُ أَنْ يُخَيِّرَ أَزْوَاجَهُ فِي الْمُقَامِ مَعَهُ أَوِ الْفِرَاقِ فَلَمْ يَكُنْ لأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ عَلَيَّ أَنْ أُخَيِّرَ امْرَأَتِي عَلَى مَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ -ﷺ- وَهَذَا مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِنْ كَانَ قَالَهُ:لاَ يُمْسِكَنَّ النَّاسُ عَلَيَّ بِشَيْءٍ. قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا تَوَقَّفَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي صِحَّةِ الْخَبَرِ فَقَالَ :إِنْ كَانَ قَالَهُ لأَنَّ الْحَدِيثَ مُرْسَلٌ وَلَيْسَ مَعَهُ مَا يُؤَكِّدُهُ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مَحْمُولاً عَلَى مَا قَالَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَيَكُونُ وَاضِحًا وَلِلأُصُولِ مُوَافِقًا.[صحيح]

(۱۳۴۴۱) نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نہ پاؤں تم میں سے کسی کو کہ وہ ٹیک لگانے والا ہوا پنے تکیے پر اور اس کے پاس معاملہ آئے جس کا میں نے حکم دیا ہو یا ایسا معاملہ جس سے میں نے منع کیا ہو اور وہ کہے کہ میں تو صرف اس کی اتباع کروں گا جو ہم نے کتاب اللہ میں پایا ہے۔

(۱۳۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِيكَرِبَ الْكِنْدِيَّ صَاحِبَ النَّبِيِّ -ﷺ- يَقُولُ :حَرَّمَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَشْيَاءَ يَوْمَ خَيْبَرَ مِنْهَا الْحِمَارُ الأَهْلِيُّ وَغَيْرُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يُوشِكُ أَنْ يَقْعُدَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلَى أَرِيكَتِهِ يُحَدِّثُ بِحَدِيثِي فَيَقُولُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَلاَلاً اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَرَامًا حَرَّمْنَاهُ وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَمَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ.[صحيح لغيره]

(۱۳۴۴۲) خیبر والے دن نبی ﷺ نے کچھ چیزیں حرام قرار دیں، ان میں گھریلو گدھا وغیرہ بھی تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ قریب ہے کہ آدمی اپنے تکیے پر بیٹھے گا حدیث بیان کرنے والا میری حدیث بیان کرے گا اور وہ کہے گا کہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان کتاب اللہ (کافی) ہے، ہم جو کتاب اللہ میں پائیں گے جو وہ حلال کرے گا ہم اس کو حلال سمجھیں گے اور جس کو وہ حرام کہے گا ہم اس کو حرام سمجھیں گے، اور نبی ﷺ نے بھی حرام کیا چیزوں کو جس طرح اللہ پاک نے حرام قرار دیا۔

(۱۳۴۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا أَمَرَكُمُ اللَّهُ بِهِ إِلاَّ وَقَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلاَ تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا نَهَاكُمُ اللَّهُ عَنْهُ إِلاَّ وَقَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهِ :فَمَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ وَحْيٌ فَقَدْ فَرَضَ اللَّهُ فِي الْوَحْيِ اتِّبَاعَ سُنَّتِهِ فَمَنْ قَبِلَ عَنْهُ فَإِنَّمَا قَبِلَ بِفَرْضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعيف]

(۱۳۴۴۳) نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں میں نے چھوڑی کوئی چیز تمہارے درمیان جس کا اللہ نے حکم دیا ہو علاوہ اس چیز کے جس کا مجھے بھی حکم دیا ہے اور میں نے تمہارے درمیان کوئی چیز نہیں چھوڑی جس سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہو مگر جس سے مجھے بھی منع کیا ہو۔

جِمَاعُ أَبْوَابِ التَّرْغِيبِ فِي النِّكَاحِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

نکاح وغیرہ میں رغبت دلانے سے متعلقہ ابواب

(۵۹)باب الرَّغْبَةِ فِي النِّكَاحِ

نکاح کی ترغیب کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا﴾ وَقَالَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :فَقِيلَ إِنَّ الْحَفَدَةَ الأَصْهَارُ وَقَالَ ﴿فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا﴾

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا﴾[الاعراف ۱۸۹] اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً﴾[النحل ۷۲] امام شافعی ؒ فرماتے ہیں: حفدة ازدواجی رشتہ دار ہیں اور کہا: ﴿فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا﴾ [الفرقان ٥٤]

(١٣٤٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ الأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ مَا الْحَفَدَةُ؟ قَالَ قُلْتُ :وَلَدُ الرَّجُلِ قَالَ :لاَ وَلَكِنَّهُ الأَخْتَانُ. [حسن]

(۱۳۴۴۴)زر بن حبیش اسدی فرماتے ہیں کہ مجھے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: حفدة کیا ہوتا ہے؟ میں نے کہا: آدمی کی اولاد تو انہوں نے کہا کہ بلکہ اس کی بیٹیاں حفدة کہلاتی تھیں۔

(١٣٤٤٥) وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ فَقَالَ : لاَ. هُمُ الأَصْهَارُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [حسن]

(۱۳۴۴۵)ایضاً

(١٣٤٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ : كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِنًى فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلاَ نُزَوِّجُكَ جَارِيَةً شَابَّةً لَعَلَّهَا تُذَكِّرُكَ بَعْضَ مَا مَضَى مِنْ زَمَانِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [بخاری ۷۹۔ مسلم ۱۴۰۰]

(۱۳۴۴۶) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو نبی ﷺ نے فرمایا: اے نوجوانوں کی جماعت! جو کوئی تم میں شادی کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرے، بے شک یہ نظروں کو نیچا کرنے اور شرم گاہوں کی حفاظت کا ذریعہ ہے اور جو کوئی شادی کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے، بے شک روزے اس کے لیے ڈھال ہیں۔

(۱۳۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَعِنْدَهُ عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ فَحَدَّثَ بِحَدِيثٍ لاَ أُرَاهُ حَدَّثَ بِهِ إِلاَّ مِنْ أَجْلِي كُنْتُ أَحْدَثَ الْقَوْمِ سِنًّا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شَبَابًا لاَ نَجِدُ شَيْئًا فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

(۱۳۴۴۷) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین آدمی نبی ﷺ کی بیویوں کے پاس آئے اور وہ آپ ﷺ کی عبادت کے بارے میں سوال کرنے لگے، جب ان کو عبادت کے بارے میں بتایا گیا تو انہوں نے اپنی عبادت کو کم سمجھا اور انہوں نے کہا کہ ہم نبی ﷺ سے کیسے مل سکتے ہیں؟ حالانکہ آپ ﷺ کے اگلے پچھلے گناہ بھی اللہ پاک نے معاف کیے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں ہمیشہ نماز پڑھتا رہوں گا، دوسرے نے کہا کہ میں ہمیشہ روزے رکھتا رہوں گا اور کبھی چھوڑوں گا نہیں اور تیسرے نے کہا کہ میں عورتوں سے الگ رہوں گا اور کبھی شادی نہیں کروں گا، نبی ﷺ ان کی طرف آئے اور پوچھا کہ تم نے ایسے ایسے کہا ہے میں تمہاری نسبت اللہ سے زیادہ ڈرنے والا اور زیادہ متقی ہوں، اس کے باوجود میں روزے بھی رکھتا ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں۔ میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور میں نے شادی بھی کی ہے۔ جس نے ہماری سنت سے بے رغبتی کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۳۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ ثَلاَثَةُ رَهْطٍ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- يَسْأَلُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمَّا أُخْبِرُوا بِهَا كَأَنَّهُمْ تَقَالُّوهَا فَقَالُوا : وَأَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ : أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا وَقَالَ الآخَرُ : إِنِّي أَصُومُ الدَّهْرَ فَلاَ أُفْطِرُ وَقَالَ الآخَرُ : أَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَاءَ وَلاَ أَتَزَوَّجُ أَبَدًا فَجَاءَ النَّبِيُّ -ص- إِلَيْهِمْ فَقَالَ : أَنْتُمُ الَّذِينَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا أَمَا إِنِّي لأَخْشَاكُمْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَتْقَاكُمْ لَهُ لَكِنِّي أَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأُصَلِّي وَأَرْقُدُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۳۴۴۸) ایضاً۔

(۱۳۴۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللاَّحِقِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ سَرِيرَتِهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ : لاَ أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لاَ آكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لاَ أَنَامُ عَلَى فِرَاشٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصُومُ وَلاَ أُفْطِرُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَامَ وَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا لَكِنِّي أُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي . لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عُثْمَانَ وَحَدِيثُ الرُّوذْبَارِيِّ مُخْتَصَرٌ لَيْسَ فِيهِ حِكَايَةُ أَقْوَالِهِمْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حَمَّادٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۰۶۳۔ مسلم ۱۴۰۱]

(۱۳۴۴۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھیوں کا ایک گروہ آیا اور انھوں نے آپ ﷺ کی بیویوں سے آپ ﷺ کی مخفی عبادت کے بارے میں پوچھا۔ پھر بعض نے کہا کہ میں کبھی گوشت نہیں کھاؤں گا اور بعض نے کہا کہ میں بستر پر کبھی نہیں لیٹوں گا اور بعض نے کہا کہ میں ہمیشہ روزے رکھوں گا اور کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثنا بیان کی۔ پھر فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں، لیکن میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں۔ میں روزے بھی رکھتا ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں اور میں نے عورتوں سے شادی بھی کر رکھی ہے۔ جس نے میری سنت سے بے رغبتی کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۳۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ طَلْحَةَ الإِيَامِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : تَزَوَّجْ فَإِنَّ خَيْرَنَا كَانَ أَكْثَرَنَا نِسَاءً يَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ. [صحیح]

(۱۳۴۵۰) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مجھے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: شادی کرو، بے شک ہم میں سے بہتر وہ ہیں جن کی سب سے زیادہ بیویاں تھیں، یعنی نبی ﷺ۔

(۱۳۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَحَبَّ فِطْرَتِي فَلْيَسْتَنَّ بِسُنَّتِي وَمِنْ سُنَّتِي النِّكَاحُ . وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي حُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف]

(۱۳۴۵۱) نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ہماری سنت سے محبت کی اس کو چاہیے کہ وہ ہماری سنت پر چلے اور نکاح کرنا بھی میری سنت ہے۔

(۱۳۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَا رَأَيْتُ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ . وَهَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۳۴۵۲) نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے دو محبت کرنے والے نکاح کی مثل کبھی بھی نہیں دیکھے۔

(۱۳۴۵۳) وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: لَمْ يَرَوْا لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ التَّزَوُّجِ . أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۳۴۵۳) نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے شادی سے بڑھ کر دو محبت کرنے والے کبھی بھی نہیں دیکھے۔

(۱۳۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالاَ حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّمَا حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمُ النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ . لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيٍّ وَفِي رِوَايَةِ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :حُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا . تَابَعَهُ سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَرَوَى ذَلِكَ جَمَاعَةٌ مِنَ الضُّعَفَاءِ عَنْ ثَابِتٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۴۵۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا میں میرے نزدیک سب سے محبوب چیزیں عورت اور خوشبو ہیں اور نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک بنایا گیا ہے۔

(۱۳٤۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الإِمَامُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَيْمُونٌ أَبُو الْمُغَلِّسِ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :مَنْ كَانَ مُوسِرًا لأَنْ يَنْكِحَ فَلَمْ يَنْكِحْ فَلَيْسَ مِنَّا . هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۳۴۵۵) نبی ﷺ نے فرمایا: جو کوئی خوش حالی چاہے تو وہ نکاح کرے۔ اگر اس نے نکاح نہ کیا تو وہ ہم میں سے نہیں۔

(۱۳٤۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ثَلاَثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالنَّاكِحُ يُرِيدُ الْعَفَافَ وَالْمُكَاتَبُ يُرِيدُ الأَدَاءَ . [حسن]

(۱۳۴۵٦) نبی ﷺ نے فرمایا: تین بندے ایسے ہیں کہ ان کا اللہ پر حق ہے کہ ان کی مدد کرے۔ اللہ کے رستے میں جہاد کرنے والا۔ وہ نکاح کرنے والا جو برائی سے بچنے کا ارادہ رکھتا ہو اور وہ مکاتب جو ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

(۱۳٤۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَزَوَّجُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الأُمَمَ وَلاَ تَكُونُوا كَرَهْبَانِيَّةِ النَّصَارَى . وَفِي هَذَا أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ فِي أَسَانِيدِهَا ضَعْفٌ وَفِيمَا ذَكَرْنَاهُ غُنْيَةٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ مَاتَ لَهُ ثَلاَثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ . [ضعیف]

(۱۳۴۵۷) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شادی کیا کرو، میں امتوں پر تمہاری وجہ سے کثرت پر فخر کروں گا اور تم رہبانیت اور عیسائیوں کی طرح نہ ہو جانا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: ہمیں یہ حدیث پہنچی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو فوت ہوا اور اس کے تین بچے تھے تو اس کو آگ نہیں چھوئے گی۔

(۱۳٤۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ كِلاَهُمَا عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَمُوتُ لأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلاَثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلاَّ تَحِلَّةَ الْقَسَمِ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَيُقَالُ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُرْفَعُ بِدُعَاءِ وَلَدِهِ مِنْ بَعْدِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا قَوْلُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ. [صحيح. بخاری ٦٦٥٦۔ مسلم ٢٦٣٤]

(۱۳۴۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو گئے۔ اس کو آگ نہیں چھوئے گی مگر قسم حلال کرنے کے لیے۔

(۱۳۴۵۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَيَرْفَعُ الْعَبْدَ الدَّرَجَةَ فَيَقُولُ رَبِّ أَنَّى لِي هَذِهِ الدَّرَجَةُ فَيَقُولُ بِدُعَاءِ وَلَدِكَ لَكَ . [حسن]

(۱۳۴۵۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک بندے کا درجہ بلند کرے گا، وہ کہے گا: یہ میرے لیے درجات ہیں؟ تو اللہ پاک فرمائے گا: یہ تیری اولاد کی دعا کی وجہ سے ہے۔

(۱۳۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ إِنِّي لأُكْرِهُ نَفْسِي عَلَى الْجِمَاعِ رَجَاءَ أَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ مِنِّي نَسَمَةً تُسَبِّحُ . [حسن]

(۱۳۴۶۰) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں اپنے نفس کو جماع پر مجبور کرتا ہوں یہ امید کرتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے اولاد نکالے گا جو تسبیح کرے گی۔

(۱۳۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَرَادَ أَنْ لاَ يَنْكِحَ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ : تَزَوَّجْ فَإِنْ وُلِدَ لَكَ وَلَدٌ فَعَاشَ مِنْ بَعْدِكَ دَعَوْا لَكَ.

(۱۳۴۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا کہ وہ نکاح نہیں کریں گے تو انہیں حفصہ نے کہا: تم شادی کیا کرو تاکہ تمہاری اولاد تمہارے بعد تمہارے لیے دعا کرے۔

(۱۰)باب النَّهْيِ عَنِ التَّبَتُّلِ وَالإِخْصَاءِ

الگ رہنا اور خصی ہونا ممنوع ہے

(۱۳۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : أَرَادَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ أَنْ يَتَبَتَّلَ فَنَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ لاَخْتَصَيْنَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ بخاری ۵۰۷۴۔ مسلم ۱۴۰۲]

(۱۳۴۶۲) سعد بن ابو وقاص فرماتے ہیں کہ عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے علیحدہ رہنے کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے ان کو منع کر دیا۔ اگر آپ ﷺ اس کی اجازت دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

(۱۳۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ : الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : لَقَدْ رَدَّ ذَلِكَ النَّبِيُّ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ التَّبَتُّلَ لاَخْتَصَيْنَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح]

(۱۳۴۶۳) ایضاً

(۱۳۴۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ هُوَ ابْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ : كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا أَلاَ نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لاَ يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح۔ بخاری، مسلم ۱۴۰۴]

(۱۳۴۶۴) قیس فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم غزوہ کرتے تھے اور ہماری عورتیں نہیں تھیں۔ ہم نے کہا کہ کیا ہم خصی نہ ہو جائیں؟ تو آپ ﷺ نے ہم کو منع کر دیا۔ پھر ہم کو رخصت دے دی گئی کہ ہم کپڑے پر عورتوں سے نکاح کر لیں، پھر یہ آیت پڑھی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لاَ يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ﴾ [المائدة]

(۱۳۴۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَى نَفْسِي الْعَنَتَ وَلاَ أَجِدُ مَا أَتَزَوَّجُ مِنَ النِّسَاءِ فَأْذَنْ لِي أَخْتَصِي قَالَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَدْ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا أَنْتَ لاَقٍ فَاخْتَصِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ دَعْ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ أَصْبَغُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ فَذَكَرَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۴۶۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نوجوان آدمی ہوں اور میں برائی کا خوف محسوس کرتا ہوں اور نہ ہی میں کوئی عورت پاتا ہوں، جس سے نکاح کروں۔ مجھے اجازت دیں کہ میں خصی ہو جاؤں۔ آپ ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے، پھر میں نے یہی بات دوہرائی، آپ ﷺ پھر خاموش رہے، پھر میں نے کہا، آپ ﷺ پھر خاموش رہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! تحقیق صحیفے خشک ہو چکے ہیں، جس کو کرنے والا ہے وہ ہو کر رہے گا، چاہے خصی ہو یا نہ ہو۔ [صحیح۔ مسلم ۵۰۷٦]

(٦١) باب اسْتِحْبَابِ التَّزَوُّجِ بِذَاتِ الدِّينِ

دین دار عورت کو شادی کے لیے پسند کرنا مستحب ہے

(۱۳۴٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : تُنْكَحُ النِّسَاءُ لأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ بخاری ۵۰۹۰۔ مسلم ۱٤٦٦]

(۱۳۴٦٦) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورت سے چار وجوہ کی بنا پر نکاح کیا جاتا ہے، اس کے مال کی وجہ سے، حسب و نسب کی وجہ سے، حسن و جمال کی وجہ سے اور دین کی وجہ سے تیرا ناک خاک آلود ہو تو دین والی کو ترجیح دینا۔

(۱۳۴٦۷) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ

عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : سَافِرُوا تَصِحُّوا وَتَغْنَمُوا . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : وَإِنَّمَا هَذَا دَلاَلَةٌ لاَ حَتْمًا أَنْ يُسَافِرَ لِطَلَبِ صِحَّةٍ وَرِزْقٍ قَالَ وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الأَمْرُ بِالنِّكَاحِ حَتْمًا وَفِي كُلِّ الْحَتْمِ مِنَ اللَّهِ الرُّشْدُ قَالَ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الأَمْرُ كُلُّهُ عَلَى الإِبَاحَةِ وَالدَّلاَلَةُ عَلَى الرُّشْدِ حَتَّى تُوجَدَ الدَّلاَلَةُ عَلَى أَنَّهُ أُرِيدَ بِالأَمْرِ الْحَتْمُ وَمَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ فَهُوَ مُحَرَّمٌ حَتَّى تُوجَدَ الدَّلاَلَةُ عَلَيْهِ بِأَنَّ النَّهْيَ عَنْهُ عَلَى غَيْرِ التَّحْرِيمِ. [ضعیف جداً]

(۱۳۵۸۹) ایضاً۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ دلالت حتمی نہیں ہے کہ طلب رزق اور صحت کے لیے سفر کیا جائے، یہ ممکن ہے کہ نکاح کا حکم حتمی ہو اور جو اللہ کی طرف سے ہو اس میں بھلائی ہے۔

(۱۳۵۹۰) وَاسْتَدَلَّ لِهَذَا الْقَائِلِ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلاَفِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ مِنْ أَمْرٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا.

[صحیح۔ بخاری ۷۲۸۸۔ مسلم ۱۳۳۷]

(۱۳۵۹۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسی پر اکتفا کرو جو میں نے تمہارے درمیان چھوڑا ہے، بے شک جو تم سے پہلے لوگ تھے وہ سوال کی کثرت کی وجہ سے اور انبیاء کرام علیہم السلام سے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوگئے جس چیز کا میں حکم دوں اس کام کو کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو اور جس سے منع کروں اس سے رک جایا کرو۔

(۱۳۵۹۱) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِ مَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۳۵۹۱) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پچھلی روایت کے ہم معنی روایت ہے۔

(۱۳۵۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ فَذَكَرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحیح]

(۱۳۵۹۲) صحیح مسلم میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پچھلی روایت کے ہم معنی منقول ہے۔

(۱۳۵۹۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلاَفِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا.

ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ ان دو اچھی صفات کے عطا کرنے پر شکر ادا کیا کہ وہ دونوں خصلتیں اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہیں۔

جماع أبواب ما على الأولياء وإنكاح الآباء البكر بغير إذنها ووجه النكاح والرجل يتزوج أمته ويجعل عتقها صداقها وغير ذلك

(نکاح کے) والیوں، والدین کے کنواری کا بغیر اجازت کے نکاح کرنے، نکاح کے سبب اور کسی شخص کے اپنی لونڈی کے ساتھ نکاح کر کے اس کی آزادی کو مہر بنانے جیسے مسائل کا بیان

(۹۵) باب قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ﴾

وَإِنَّهُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ دَلَّهُمْ عَلَى مَا فِيهِ رُشْدُهُمْ بِالنِّكَاحِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ﴾ فَدَلَّ عَلَى مَا فِيهِ سَبَبُ الْغِنَى وَالْعَفَافِ كَقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ-: سَافِرُوا تَصِحُّوا وَتُرْزَقُوا.

یہ بھی احتمال ہے کہ ان کی رہنمائی کی ہو ان کے نکاح کا اہل ہونے پر۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر وہ فقیر ہیں تو اللہ تعالیٰ انہیں مال دار کر دیں گے۔ اس میں دلیل ہے کہ اس میں غنی اور عافیت ہے جیسا کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے: سفر کرو، تم صحیح رہو گے اور تمہیں رزق دیا جائے گا۔

(۱۳۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَدَّادٍ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: سَافِرُوا تَصِحُّوا وَتَغْنَمُوا. [منكر]

(۱۳۵۸۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر کرو، صحت مند رہو گے اور غنیمت حاصل کرو گے (یعنی غنی ہو جاؤ گے)۔

(۱۳۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ: أَبُو الْعَبَّاسِ الدَّامَغَانِيُّ بِنَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

رونے لگے۔ راوی کہتا ہے کہ تمیم کہتے ہیں کہ ہاتھوں کا بوسہ لینا سنت ہے۔

(۹۴) باب مَا جَاءَ فِي قُبْلَةِ الْجَسَدِ

جسم کا بوسہ لینے کا بیان

(۱۳۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَكَانَ فِيهِ مِزَاحٌ بَيْنَا يُضْحِكُهُمْ فَطَعَنَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي خَاصِرَتِهِ بِعُودٍ فَقَالَ : أَصْبِرْنِي قَالَ : اصْطَبِرْ . قَالَ : إِنَّ عَلَيْكَ قَمِيصًا وَلَيْسَ عَلَيَّ قَمِيصٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ قَمِيصِهِ فَاحْتَضَنَهُ وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ قَالَ : إِنَّمَا أَرَدْتُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ.

(غ) قَوْلُهُ أَصْبِرْنِي يُرِيدُ أَقِدْنِي مِنْ نَفْسِكَ وَقَوْلُهُ : اصْطَبِرْ . مَعْنَاهُ اسْتَقِدْ . [صحیح]

(۱۳۵۸۶) حضرت اسید بن حضیر سے روایت ہے کہ ایک انصاری ایک دن لوگوں کو مزاح والی باتیں کر کے ہنسا رہا تھا تو نبی ﷺ نے لکڑی کے ساتھ اس کے پہلو میں چوکا لگایا تو اس نے کہا: میں اس پر ڈٹا رہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بدلہ لے لے، اس نے کہا: آپ کے بدن پر قمیص ہے اور میرا بدن بغیر قمیص کے تھا، آپ ﷺ نے قمیص اٹھا دی تو اس نے آپ کو پکڑ لیا اور آپ کے پہلو کو چومنے لگا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میرا تو صرف یہی (آپ کا بدن چومنے کا) ارادہ تھا۔

(۱۳۵۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْنَقُ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ أَبَانَ بِنْتُ الْوَازِعِ بْنِ زَارِعٍ عَنْ جَدِّهَا زَارِعٍ وَكَانَ فِي وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ : فَجَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَوَاحِلِنَا فَنُقَبِّلُ يَدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرِجْلَهُ وَانْتَظَرَ الْمُنْذِرُ الأَشَجُّ حَتَّى أَتَى عَيْبَتَهُ فَلَبِسَ ثَوْبَيْهِ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ : إِنَّ فِيكَ خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمُ وَالأَنَاةُ . قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَتَخَلَّقُ بِهِمَا أَمِ اللَّهُ جَبَلَنِي عَلَيْهِمَا قَالَ : بَلِ اللَّهُ جَبَلَكَ عَلَيْهِمَا . قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خُلُقَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ. [ضعیف]

(۱۳۵۸۷) حضرت زراع سے روایت ہے کہ وہ وفد عبدالقیس میں تھے، کہتے ہیں کہ ہم اپنی سواریوں سے سبقت کرتے ہوئے اترے، تاکہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ اور پاؤں کو بوسہ دیں۔ منذر اشج نے انتظار کیا، یہاں تک کہ وہ اپنے تھیلے کے پاس آئے تو انہوں نے (اس میں سے نکال کر) کپڑے پہنے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھ میں دو خصلتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پسند کرتے ہیں وہ علم اور اناۃ ہے۔ کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے وہ دونوں عطا ہوں گی یا اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ خصلتیں عادتاً عطا کی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تجھے اللہ تعالیٰ نے وہ دونوں جبلتاً دی ہیں۔ وہ کہتے

(۹۲) باب مَا جَاءَ فِي قُبْلَةِ الْخَدِّ

رخسار کا بوسہ لینے کا بیان

(۱۳۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوَّلَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا عَائِشَةُ ابْنَتُهُ مُضْطَجِعَةٌ قَدْ أَصَابَتْهَا حُمَّى فَأَتَاهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : كَيْفَ أَنْتِ يَا بُنَيَّةُ وَقَبَّلَ خَدَّهَا. [صحيح]

(۱۳۵۸۲) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ داخل ہوا، جب وہ نئے نئے مدینہ میں آئے تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کو بخار تھا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ اس کے پاس آئے اور کہا: میری بیٹی کیسی ہے اور اس کے رخساروں کا بوسہ لیا۔

(۱۳۵۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ إِيَاسِ بْنِ دَغْفَلٍ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا نَضْرَةَ قَبَّلَ خَدَّ الْحَسَنِ يَعْنِي الْبَصْرِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح]

(۱۳۵۸۳) ایاس بن دغفل کہتے ہیں کہ میں نے ابونضرہ کو دیکھا، وہ حسن بصری رحمہ اللہ کے رخسار کا بوسہ لے رہے تھے۔

(۹۳) باب مَا جَاءَ فِي قُبْلَةِ الْيَدِ

ہاتھوں کا بوسہ لینے کا بیان

(۱۳۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَهُ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ وَذَكَرَ قِصَّةً قَالَ : فَدَنَوْنَا مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَبَّلْنَا يَدَهُ. [ضعيف جداً]

(۱۳۵۸۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی اور قصہ کا ذکر کیا کہ ہم نبی ﷺ کے قریب ہوئے اور آپ کے ہاتھوں کا بوسہ لیا۔

(۱۳۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشَّامَ اسْتَقْبَلَهُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَبَّلَ يَدَهُ ثُمَّ خَلَوْا يَبْكِيَانِ قَالَ : فَكَانَ تَمِيمٌ يَقُولُ : تَقْبِيلُ الْيَدِ سُنَّةٌ. [صحيح]

(۱۳۵۸۵) جب عمر رضی اللہ عنہ شام آئے تو ابوعبیدہ بن جراح نے ان کا استقبال کیا اور ان کے ہاتھ کا بوسہ لیا۔ پھر وہ علیحدہ ہوئے اور

تھد کو پکڑ لیتی اور اس کو بوسہ دیتی تھی۔

(۹۰) باب مَا جَاءَ فِي قُبْلَةِ الرَّأْسِ
سر کا بوسہ لینے کا بیان

(۱۳۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لِي فِي قِصَّةِ الإِفْكِ ثُمَّ قَالَ تَعْنِي النَّبِيَّ -ﷺ- : أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَنْزَلَ عُذْرَكِ . وَقَرَأَ عَلَيْهَا الْقُرْآنَ فَقَالَ أَبَوَايَ : قُومِي فَقَبِّلِي رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : أَحْمَدُ اللَّهَ لاَ إِيَّاكُمَا. [صحیح]

(۱۳۵۷۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا واقعہ افک کے بارے میں فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے لیے خوشخبری ہے؛ کیونکہ اللہ پاک نے تیرا عذر نازل کیا ہے اور قرآن پڑھا تو میرے والدین نے کہا: اے عائشہ اٹھو اور آپ کے سر کا بوسہ لے لو تو میں نے کہا: میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کروں گی نہ کہ آپ لوگوں کی۔

(۹۱) باب مَا جَاءَ فِي قُبْلَةِ مَا بَيْنَ الْعَيْنَيْنِ
آنکھوں کے درمیان بوسہ لینے کا بیان

(۱۳۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْحَبَشَةِ ضَمَّهُ النَّبِيُّ -ﷺ- وَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ : مَا أَدْرِي بِأَيِّهِمَا أَنَا أَشَدُّ فَرَحًا فَتْحِ خَيْبَرَ أَوْ قُدُومِ جَعْفَرٍ . هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۳۵۸۰) جب جعفر رضی اللہ عنہ حبشہ سے آئے تو نبی ﷺ ان کو گلے ملے اور آنکھوں کے درمیان سے بوسہ لیا۔ راوی کہتا ہے کہ مجھے نہیں پتہ اللہ کے نبی ﷺ خیبر کی فتح کی وجہ سے خوش ہوئے ہیں یا جعفر رضی اللہ عنہ کے آنے کی وجہ سے خوش ہوئے ہیں۔

(۱۳۵۸۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ الْجَوَالِيقِيُّ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرٌ مِنَ الْحَبَشَةِ اسْتَقْبَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَبَّلَهُ. وَالْمَحْفُوظُ هُوَ الأَوَّلُ مُرْسَلاً. [منکر]

(۱۳۵۸۱) ایضاً۔

الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَبَّلَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ الأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ إِنْسَانًا قَطُّ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :إِنَّ مَنْ لاَ يَرْحَمُ لاَ يُرْحَمُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ بخاری ۵۹۹۷۔ مسلم ۲۳۱۸]

(۱۳۵۷۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا اور اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ ساتھ بیٹھے تھے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! میرے دس بیٹے ہیں، میں نے کبھی بھی ان کا بوسہ نہیں لیا۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: بے شک جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

(۱۳۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :أَتُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَوَأَمْلِكُ لَكَ أَنْ نَزَعَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۵۹۹۸۔ مسلم ۲۳۱۷]

(۱۳۵۷۷) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: آپ ﷺ بچوں کے بوسہ لیتے ہو، ہم تو نہیں لیتے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے دل سے اللہ پاک نے رحم کو ختم کیا ہے تو اس میں میرا کیا قصور ہے۔

(۱۳۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ :مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشْبَهَ كَلاَمًا وَحَدِيثًا مِنْ فَاطِمَةَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَتْ إِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ رَحَّبَ بِهَا وَقَامَ إِلَيْهَا فَأَخَذَ بِيَدِهَا فَقَبَّلَهَا وَأَجْلَسَهَا فِي مَجْلِسِهِ وَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا رَحَّبَتْ بِهِ وَقَامَتْ فَأَخَذَتْ بِيَدِهِ فَقَبَّلَتْهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحیح]

(۱۳۵۷۸) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر نہیں دیکھا کسی کو کہ وہ باتیں کرنے یا کلام میں نبی ﷺ کے مشابہ ہو۔ جب وہ آپ ﷺ کے پاس آتی تو آپ اس کو خوش آمدید کہتے اور کھڑے ہو جاتے، اس کے ہاتھ کو پکڑ لیتے، اس کو بوسہ دیتے اور اپنی جگہ پر بٹھا دیتے اور جب آپ اس کے پاس جاتے تو وہ آپ کو خوش آمدید کہتی اور کھڑی ہو جاتی آپ کے

إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَنْحَنِي بَعْضُنَا لِبَعْضٍ إِذَا الْتَقَيْنَا؟ قَالَ: لَا. قِيلَ: فَيَلْتَزِمُ بَعْضُنَا بَعْضًا؟ قَالَ: لَا. قِيلَ: فَيُصَافِحُ بَعْضُنَا بَعْضًا؟ قَالَ: نَعَمْ. فَهَذَا يَتَفَرَّدُ بِهِ حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ وَكَانَ قَدِ اخْتَلَطَ تَرَكَهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ لاِخْتِلاَطِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۳۵۷۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا جب ہم ملاقات کریں تو ایک دوسرے کے لیے جھکیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ پھر پوچھا: ہم ایک دوسرے کو گلے مل لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، پھر پوچھا: مصافحہ کرلیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۳۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَسَدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ بِمَاءٍ لَهُ فَبَلَغَهُ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَوَجَّهَ الْعِرَاقَ فَلَحِقَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي أَمْرِهِ بِالرُّجُوعِ فَأَبَى أَنْ يَرْجِعَ فَاعْتَنَقَهُ ابْنُ عُمَرَ وَبَكَى وَقَالَ: أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهَ مِنْ قَتِيلٍ. هَكَذَا رَوَاهُ شَبَابَةُ.

(ت) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ. [حسن]

(۱۳۵۷۴) ابن عمر رضی اللہ عنہ پانی پر تھے، ان کو خبر ملی کہ حسین بن علی رضی اللہ عنہ عراق کی طرف جا رہے ہیں تو وہ ان کو ملے، لمبی حدیث ذکر کی۔ جس میں اس کو لوٹنے کا حکم دیا تو انہوں نے لوٹنے سے انکار کر دیا، ابن عمر رضی اللہ عنہ ان کے گلے ملے اور رو پڑے اور فرمایا: میں تجھے تیرے قتل ہونے کے ڈر سے اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(۱۳۵۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ قَالَ: كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُ الْمُصَافَحَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ: كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ إِذَا الْتَقَوْا صَافَحُوا فَإِذَا قَدِمُوا مِنْ سَفَرٍ عَانَقَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا. [حسن]

(۱۳۵۷۵) محمد بن سیرین مصافحہ کو ناپسند کرتے تھے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے اس بات کا ذکر شعبی سے کیا تو انہوں نے کہا: محمد ﷺ کے ساتھی جب بھی ملتے تھے تو مصافحہ کرتے تھے اور جب سفر سے آتے تو گلے ملتے تھے۔

(۸۹) باب مَا جَاءَ فِي قُبْلَةِ الرَّجُلِ وَلَدَهُ

آدمی کا اپنی اولاد کا بوسہ لینے کا بیان

(۱۳۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ

اللہ کی تعریف کرتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں تو ان دونوں کو معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۱۳۵۷۰) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ عَنْ هُشَيْمٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ زَيْدٍ أَبِي الْحَكَمِ الْعَنَزِيِّ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۳۵۷۰) ایضاً

(۱۳۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَجْلَحِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلاَّ غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَفْتَرِقَا . [ضعیف]

(۱۳۵۷۱) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو بھی دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں ان کو جدا ہونے سے پہلے معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۸۸)باب مَا جَاءَ فِي مُعَانَقَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ إِذَا لَمْ تَكُنْ مُؤَدِّيَةً إِلَى تَحْرِيكِ شَهْوَةٍ

آدمی کا آدمی کے گلے ملنا جب شہوت برانگیختہ ہونے کا خدشہ نہ ہو

(۱۳۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ يَعْنِي خَالِدَ بْنَ ذَكْوَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ أَنَّهُ قَالَ لأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ سُيِّرَ مِنَ الشَّامِ :إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِذًا أُخْبِرَكَ بِهِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ سِرًّا قُلْتُ: إِنَّهُ لَيْسَ بِسِرٍّ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَافِحُكُمْ إِذَا لَقِيتُمُوهُ؟ قَالَ: مَا لَقِيتُهُ قَطُّ إِلاَّ صَافَحَنِي وَبَعَثَ إِلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ وَلَمْ أَكُنْ فِي أَهْلِي فَلَمَّا جِئْتُ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ عَلَى سَرِيرِهِ فَالْتَزَمَنِي فَكَانَتْ تِلْكَ أَجْوَدَ وَأَجْوَدَ. [ضعیف]

(۱۳۵۷۲) عنزہ کے ایک آدمی نے ابوذر رضی اللہ عنہ کو کہا، جب ان کو شام کی طرف بھیجا کہ میں تم سے حدیث رسول ﷺ کے بارے میں پوچھتا ہوں، انہوں نے کہا: اگر میں تجھے بتلا دوں تو کیا آپ اسے صیغہ راز میں رکھیں گے، میں نے کہا: وہ ایسی بات نہیں ہے۔ کیا نبی ﷺ تم سے مصافحہ کرتے تھے، جب تم ان سے ملاقات کرتے؟ تو انہوں نے کہا: جب بھی میں آپ ﷺ کو ملا تو آپ ﷺ نے مجھ سے مصافحہ ہی کیا ہے اور میری طرف ایک دن کسی کو بھیجا اور میں گھر میں نہیں تھا۔ جب میں گھر میں آیا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ ﷺ نے کسی کو میری طرف بھیجا، میں آپ کے پاس آیا اور آپ چارپائی پر بیٹھے تھے، آپ مجھ سے لپٹ گئے، یہ بہت اچھا موقعہ تھا، بہت اچھا تھا۔

(۱۳۵۷۳) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

(۸۶) باب مَا جَاءَ فِي النَّظَرِ إِلَى الْغُلاَمِ الأَمْرَدِ بِالشَّهْوَةِ
خوبصورت نابالغ بچے کی طرف شہوت کی نگاہ سے دیکھنے کا حکم

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ﴾

(۱۳۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَمَّاسٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الْوَضِينِ عَنْ بَعْضِ الْمَشْيَخَةِ قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يُحِدَّ النَّظَرَ إِلَى الْغُلاَمِ الأَمْرَدِ الْجَمِيلِ الْوَجْهِ. وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ بَقِيَّةَ عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا بِبَعْضِ مَعْنَاهُ وَالْمَشْهُورُ عَنْ بَقِيَّةَ مَا ذَكَرْنَاهُ وَرَوَى أَبُو حَفْصٍ : عُمَرُ الطَّحَّانُ فِي مَعْنَاهُ حَدِيثًا مَوْضُوعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَفِيمَا ذَكَرْنَا مِنَ الآيَةِ غُنْيَةٌ عَنْ غَيْرِهَا وَفِتْنَتُهُ ظَاهِرَةٌ لاَ تَحْتَاجُ إِلَى خَبَرٍ يُبَيِّنُهَا وَبِاللَّهِ تَعَالَى التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۳۵۶۷) وضین بعض مشائخ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ خوبصورت چہرے والے نابالغ کی طرف دیکھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۸۷) باب مَا جَاءَ فِي مُصَافَحَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ
آدمی کا آدمی سے مصافحہ کرنے کا بیان

(۱۳۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَكَانَتِ الْمُصَافَحَةُ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ : نَعَمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح۔ بخاری ۶۲۶۳]

(۱۳۵۶۸) قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا نبی ﷺ کے صحابہ مصافحہ کرتے تھے؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں۔

(۱۳۵۶۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي بَلْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا فَحَمِدَا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَاهُ غُفِرَ لَهُمَا. [ضعيف]

(۱۳۵۶۹) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور

الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُخَلَّدِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ السِّنْدِيِّ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُبَاشِرَ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ أَجْلَ أَنْ تَصِفَهَا لِزَوْجِهَا حَتَّى كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَنَهَانَا إِذَا كُنَّا ثَلاَثًا أَنْ يَنْتَجِيَ اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ أَجْلَ أَنْ يُحْزِنَهُ حَتَّى يَخْتَلِطَ بِالنَّاسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحيح- بخاری ۵۲۴۰- مسلم ۲۱۸۴]

(۱۳۵۶۳) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے منع کیا ہے کہ کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ ایک ہی کپڑے میں لیٹے پھر اپنے خاوند کو اس کے اوصاف بیان کرے۔ گویا کہ وہ مرد اس عورت کو دیکھ رہا ہے اور منع کیا ہے کہ جب ہم تین ہوں تو سرگوشی نہ کریں دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر کیونکہ یہ بات اس کو غم میں ڈال دیتی ہے حتیٰ کہ لوگوں کے ساتھ مل جائے۔

(۱۳۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عُرْيَةِ الرَّجُلِ وَلاَ تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عُرْيَةِ الْمَرْأَةِ وَلاَ يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ وَلاَ تُفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي الثَّوْبِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح- مسلم ۳۳۸]

(۱۳۵۶۴) نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی آدمی کی شرم گاہ کی طرف نہ دیکھے اور نہ عورت عورت کی شرم گاہ کی طرف دیکھے اور نہ آدمی آدمی کے ساتھ ایک کپڑے میں لیٹے اور نہ عورت عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں لیٹے۔

(۱۳۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الطُّفَاوَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ يُفْضِيَنَّ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ وَلاَ امْرَأَةٌ إِلَى امْرَأَةٍ إِلاَّ وَلَدٌ أَوْ وَالِدٌ. قَالَ فَذَكَرَ الثَّالِثَةَ فَنَسِيتُهَا. [ضعيف]

(۱۳۵۶۵) نبی ﷺ نے فرمایا: آدمی آدمی کے ساتھ نہ لیٹے اور عورت عورت کے ساتھ لیٹے۔ علاوہ اولاد کے یا والد کے۔

(۱۳۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ النَّاظِرَ وَالْمَنْظُورَ إِلَيْهِ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۳۵۶۶) حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ دیکھنے والے (بدنظری کرنے والے) اور جس کی طرف دیکھا جا رہا ہے اس پر لعنت کرتا ہے۔

(۸۴)باب الرَّجُلِ يَخْلُو بِذَاتِ مَحْرَمِهِ وَيُسَافِرُ بِهَا

مرد اپنی محرمہ کے ساتھ خلوت اختیار کرسکتا ہے اور سفر پر بھی جا سکتا ہے

(۱۳۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالاَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَلاَ لاَ يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ . زَادَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى فِي رِوَايَتِهِ ثَلاَثًا وَقَالَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي خَيْثَمَةَ وَقَالَ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى :عِنْدَ امْرَأَةٍ ثَيِّبٍ لَمْ يَقُلْ ثَلاَثًا هَكَذَا فِي نُسْخَتِي لِمُسْلِمٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۷۱]

(۱۳۵۶۱) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: خبردار! کوئی مرد عورت کے پاس رات نہ گزارے، سوائے اس کے جس سے نکاح ہو یا وہ محرم ہو۔

(۱۳۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلاَّ مَعَ أَبِيهَا أَوِ ابْنِهَا أَوْ أَخِيهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ ذِى مَحْرَمٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ مسلم ۸۲۷]

(۱۳۵۶۲) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اکیلی تین دن سے زائد سفر نہ کرے مگر یہ کہ اس کے ساتھ اس کا باپ ہو یا بیٹا ہو یا بھائی ہو یا خاوند ہو یا کوئی اور محرم ہو۔

(۸۵)باب مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةُ تَنْظُرُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ أَوْ يُفْضِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى صَاحِبِهِ

آدمی کے آدمی کی اور عورت کے عورت کی شرم گاہ کی طرف دیکھنے یا ان میں سے کوئی دوسرے کے ساتھ لیٹنے کا بیان

(۱۳۵۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پردہ پوش ہے اور پردہ کو پسند کرتا ہے۔ لوگوں کے دروازوں پر پردے نہیں تھے اور نہ ہی پردے ان کے گھروں میں تھے تو کبھی کبھی اچانک آدمی کا غلام یا بچہ یا وہ یتیم بچہ جو اس کی پرورش میں ہوتا، اچانک سامنے آ جاتا جبکہ وہ اپنی بیوی کے پاس ہوتا تو اللہ پاک نے حکم دیا کہ وہ ان اوقات میں اجازت لے کر آئیں۔ جن کا اللہ پاک نے ذکر کیا ہے پھر ان کو اللہ پاک نے پردے بھی عطا کیے اور ان کے رزق میں کشادگی ہو گئی۔ انہوں نے پردے بھی بنا لیے تو لوگوں نے سمجھا کہ یہی اجازت کے لیے کافی ہے جس کا آپ ﷺ نے حکم دیا ہے۔

(۸۳) باب کَیْفَ الاِسْتِئْذَانُ

اجازت کیسے لی جائے

(۱۳۵۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَرَجَعَ فَأَرْسَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أَثَرِهِ فَقَالَ : لِمَ رَجَعْتَ؟ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ ثَلاَثًا فَلَمْ يُجَبْ فَلْيَرْجِعْ . فَقَالَ : لَتَأْتِيَنِّي عَلَى مَا تَقُولُ بِبَيِّنَةٍ أَوْ لأَفْعَلَنَّ بِكَ كَذَا غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ أَوْعَدَهُ قَالَ :فَجَاءَ أَبُو مُوسَى مُنْتَقِعًا لَوْنُهُ وَأَنَا فِي حَلْقَةٍ جَالِسٌ فَقُلْنَا :مَا شَأْنُكَ فَقَالَ :سَلَّمْتُ عَلَى عُمَرَ فَأَخْبَرَنَا خَبَرَهُ فَهَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالُوا : نَعَمْ كُلُّنَا قَدْ سَمِعَهُ قَالَ فَأَرْسَلُوا مَعَهُ رَجُلاً مِنْهُمْ حَتَّى أَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۶۲۔ مسلم ۲۱۵۳]

(۱۳۵۶۰) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عبداللہ بن قیس نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو تین مرتبہ سلام کیا، لیکن انہوں نے اجازت نہ دی۔ پھر وہ لوٹ آئے۔ عمر نے ان کے پیچھے آدمی بھیجا۔ جب وہ آ گئے تو انہوں نے پوچھا: تو نے یہ کام کیوں کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، جب تم میں کوئی سلام کرے اور جواب نہ ملے تو وہ لوٹ آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے پاس اس کی دلیل لے کر آؤ، ورنہ تیرے ساتھ میں ایسے ایسے کروں گا۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ آئے تو ان کا رنگ تبدیل تھا، میں بھی اس حلقے میں موجود تھا ہم نے کہا: کیا بات ہے؟ تو انہوں نے کہا: میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سلام کیا ہے تو انہوں نے ایسے ایسے کہا ہے۔ کیا تم میں سے کسی نے نبی ﷺ سے یہ حدیث سنی تھی تو انہوں نے کہا: جی ہاں تو انہوں نے اس گروہ میں ایک آدمی عبداللہ بن قیس کے ساتھ بھیجا، یہاں تک کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کو اس حدیث کی خبر دی۔

هُذَيْلَ الْأَعْمَى يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ : عَلَيْكُمْ إِذْنٌ عَلَى أُمَّهَاتِكُمْ. [صحیح]

(۱۳۵۵۶) ہذیل اعمیٰ کہتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: وہ اپنی ماؤں پر بھی اجازت کو لازم پکڑو۔

(۱۳۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ : أَنَّ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ أَيَسْتَأْذِنُ الرَّجُلُ عَلَى وَالِدَتِهِ؟ قَالَ : نَعَمْ إِنْ لَمْ تَفْعَلْ رَأَيْتَ مِنْهَا مَا تَكْرَهُ. [حسن]

(۱۳۵۵۷) حذیفہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ آدمی اپنی والدہ پر بھی داخل ہونے سے پہلے اجازت لے؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں۔ اگر اس نے ایسا نہ کیا تو وہ ایسی چیز دیکھے گا جو وہ ناپسند کرتا ہے۔

(۱۳۵۵۸) وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : أَسْتَأْذِنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى أُمِّي؟ فَقَالَ : نَعَمْ. فَقَالَ : إِنِّي مَعَهَا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ : اسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا. فَقَالَ الرَّجُلُ : إِنِّي خَادِمُهَا فَقَالَ : أَتُحِبُّ أَنْ تَرَاهَا عُرْيَانَةً. قَالَ : لاَ قَالَ : فَاسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا. [ضعیف]

(۱۳۵۵۸) عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ میں اپنی ماں سے بھی اجازت لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تو اس نے کہا کہ میں اس کے ساتھ رہتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر بھی اجازت لے۔ آدمی نے کہا کہ میں اس کی خدمت کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تو یہ پسند کرتا ہے کہ تو اس کو ننگی دیکھے تو اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اجازت لو۔

(۱۳۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَجُلَيْنِ سَأَلاَهُ عَنِ الاِسْتِئْذَانِ فِي الثَّلاَثِ عَوْرَاتٍ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ لَهُمُ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنَّ اللَّهَ سِتِّيرٌ يُحِبُّ السَّتْرَ كَانَ النَّاسُ لَيْسَ لَهُمْ سُتُورٌ عَلَى أَبْوَابِهِمْ وَلاَ حِجَالٌ فِي بُيُوتِهِمْ فَرُبَّمَا فَاجَأَ الرَّجُلَ خَادِمُهُ أَوْ وَلَدُهُ أَوْ يَتِيمُهُ فِي حِجْرِهِ وَهُوَ عَلَى أَهْلِهِ فَأَمَرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَسْتَأْذِنُوا فِي تِلْكَ الْعَوْرَاتِ الَّتِي سَمَّى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ جَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَعْدُ بِالسُّتُورِ وَبَسَطَ عَلَيْهِمْ فِي الرِّزْقِ فَاتَّخَذُوا السُّتُورَ وَاتَّخَذُوا الْحِجَالَ فَرَأَى النَّاسُ أَنَّ ذَلِكَ قَدْ كَفَاهُمْ مِنَ الاِسْتِئْذَانِ الَّذِي أُمِرُوا بِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ وَعَطَاءٍ يُضَعِّفُ هَذِهِ الرِّوَايَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۳۵۵۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے قرآن مجید میں تین اوقات میں اجازت کے بارے میں پوچھا تو

مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ...... ﴾ [النور] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی کے ساتھ علیحدگی اختیار کرے، عشاء کی نماز کے بعد تو کوئی خادم کوئی بچہ بغیر اجازت کے داخل نہ ہو، یہاں تک کہ صبح کی نماز ہو جائے اور جب وہ علیحدہ ہو اپنی بیوی کے ساتھ ظہر کے وقت تو پھر بھی ایسے ہی ہے، پھر رخصت دے دی گئی اس کے درمیانی وقت میں بغیر اجازت کے اللہ کے اس فرمان کے تحت: ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ﴾ [النور] جو بالغ ہے وہ آدمی اور اس کی بیوی پر ان اوقات میں داخل نہ ہو بغیر اجازت کے کیونکہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا﴾ [النور]

(۱۳۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: فِي حَجْرِي أُخْتَانِ أَمُونُهُمَا وَأُنْفِقُ عَلَيْهِمَا فَأَسْتَأْذِنُ عَلَيْهِمَا قَالَ: نَعَمْ فَرَادَدْتُهُ قُلْتُ: إِنَّ ذَا يَشُقُّ عَلَيَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَلَمْ يُؤْمَرْ هَؤُلَاءِ بِالْإِذْنِ إِلَّا فِي هَذِهِ الْعَوْرَاتِ الثَّلَاثِ قَالَ ﴿وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ﴾ [الادب المفرد ۱۰۶۳]

(۱۳۵۵۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: میری پرورش میں میری دو بہنیں ہیں اور میں ان پر خرچ کرتا ہوں تو کیا میں بھی ان سے اجازت لوں؟ (یعنی گھر داخل ہوتے وقت) انہوں نے ہاں میں جواب دیا، میں نے ان سے کہا: یہ تو میرے لیے مشقت کا باعث ہے، انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ......﴾ [النور ۵۹] ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ان تینوں اوقات میں اجازت طلب کرنے کا حکم ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی: ﴿وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ......﴾ [النور ۵۹]

(۱۳۵۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: آيَةٌ لَمْ يُؤْمِنْ بِهَا أَكْثَرُ النَّاسِ آيَةُ الْإِذْنِ وَإِنِّي آمُرُ هَذِهِ جَارِيَةً لَهُ قَصِيرَةً قَائِمَةً عَلَى رَأْسِهِ أَنْ تَسْتَأْذِنَ عَلَيَّ. [صحیح]

(۱۳۵۵۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ ایک ایسی آیت ہے جس پر اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے (یعنی عمل نہیں کرتے) وہ اجازت والی آیت ہے، اگر کوئی عورت جس کا کوئی نگہبان ہے، میں اس کو اس بات کا حکم دوں گا کہ وہ میرے پاس اجازت مانگ کر آئے۔

(۱۳۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ

(۱۳۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :هُمُ الَّذِينَ لاَ يَدْرُونَ مَا النِّسَاءُ مِنَ الصِّغَرِ. [موضوع]

(۱۳۵۵۱) مجاہد سے روایت ہے کہ اس سے مراد وہ ہیں جو اپنی چھوٹی عمر کی وجہ سے یہ نہ جانتا ہو کہ عورت کیا چیز ہے۔

(۱۳۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا. قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ أَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ أَوْ غُلاَمًا لَمْ يَحْتَلِمْ. [صحيح- مسلم ۲۲۰۶]

(۱۳۵۵۲) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے سینگی لگانے کی اجازت طلب کی تو نبی ﷺ نے ابوطیبہ کو حکم دیا کہ وہ ان کو سینگی لگائے۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے: ابوطیبہ یا تو آپ کے رضاعی بھائی تھے یا وہ بچے تھے جو ابھی بالغ نہیں ہوئے تھے۔

(۸۲)باب اسْتِئْذَانِ الْمَمْلُوكِ وَالطِّفْلِ فِي الْعَوْرَاتِ الثَّلاَثِ وَاسْتِئْذَانِ مَنْ بَلَغَ الْحُلُمَ مِنْهُمْ فِي جَمِيعِ الْحَالاَتِ

غلام اور بچے کا اجازت طلب کرنا تین اوقات میں اور جو بالغ ہو اس کا اجازت طلب کرنا تمام اوقات میں

(۱۳۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلاَةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلاَةِ الْعِشَاءِ ثَلاَثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ﴾ قَالَ :إِذَا خَلاَ الرَّجُلُ بِأَهْلِهِ بَعْدَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ لاَ يَدْخُلُ عَلَيْهِ خَادِمٌ وَلاَ صَبِيٌّ إِلاَّ بِإِذْنٍ حَتَّى يُصَلِّيَ الْغَدَاةَ وَإِذَا خَلاَ بِأَهْلِهِ عِنْدَ الظُّهْرِ فَمِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَهُمْ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَهُوَ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلاَ عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ﴾ فَأَمَّا مَنْ بَلَغَ الْحُلُمَ فَإِنَّهُ لاَ يَدْخُلُ عَلَى الرَّجُلِ وَأَهْلِهِ إِلاَّ بِإِذْنٍ عَلَى حَالٍ وَهُوَ قَوْلُهُ ﴿وَإِذَا بَلَغَ الأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ﴾ [ضعيف]

(۱۳۵۵۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ

(۱۳۵۴۸) شعبی سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾ [النور] اس سے مراد وہ ہے جس کو عورت کی حاجت نہ ہو۔

(۱۳۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾ قَالَ :هُوَ الَّذِي لاَ يُهِمُّهُ إِلاَّ بَطْنُهُ وَلاَ يُخَافُ عَلَى النِّسَاءِ.

(ت) وَرُوِّينَا عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ :هُوَ الأَحْمَقُ الَّذِي لَيْسَ لَهُ فِي النِّسَاءِ إِرْبٌ أَيْ حَاجَةٌ. وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ :هُوَ الَّذِي لاَ عَقْلَ لَهُ وَلاَ يَشْتَهِي النِّسَاءَ وَلاَ تَشْتَهِيهِ النِّسَاءُ. [صحيح لغيره]

(۱۳۵۴۹) مجاہد سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾ [النور] سے مراد وہ ہے جو عورت کا ارادہ نہ رکھتا ہو اور نہ اس کا عورتوں پر ڈر ہو۔ طاؤس کہتے ہیں کہ اس سے مراد وہ احمق بندہ ہے جس کو عورت کی حاجت نہ ہو۔ حسن کہتے ہیں کہ جو بندہ پاگل ہو اور وہ عورت کو نہ چاہتا ہو اور نہ عورت اس کو چاہتی ہو۔

(۱۳۵۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :كَانَ رَجُلٌ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُخَنَّثٌ وَكَانُوا يَعُدُّونَهُ مِنْ غَيْرِ أُولِي الإِرْبَةِ فَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَوْمًا وَهُوَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ يَنْعَتُ امْرَأَةً فَقَالَ :إِنَّهَا إِذَا أَقْبَلَتْ أَقْبَلَتْ بِأَرْبَعٍ وَإِذَا أَدْبَرَتْ أَدْبَرَتْ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَلاَ أَرَى هَذَا يَعْلَمُ مَا هَا هُنَا لاَ يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُنَّ هَذَا . فَحَجَبُوهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. فَاسْتَدَلَّ النَّبِيُّ -ﷺ- بِمَا قَالَ الْمُخَنَّثُ عَلَى أَنَّهُ مِنْ أُولِي الإِرْبَةِ فَحَجَبَهُ. [صحيح۔ بخاري ۵۸۸۷۔ مسلم ۲۱۸۰]

(۱۳۵۵۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی بیویوں کے پاس آتا تھا، وہ مخنث تھا اور وہ اس کو غیر اولی الاربہ میں شمار کرتے۔ یعنی نامرد۔ ایک دن نبی ﷺ داخل ہوئے اور وہ آپ ﷺ کی بعض بیویوں کے پاس بیٹھا تھا اور کسی عورت کی تعریف کر رہا تھا کہ جب وہ آتی ہے تو چار کے ساتھ اور جب جاتی ہے تو آٹھ کے ساتھ۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ صرف یہ معلوم کرتے ہیں کہ وہاں (فلاں گھر میں) کیا ہے، یہ تم پر نہ داخل ہوں تم ان سے پردہ کیا کرو۔

(۸۱) باب مَا جَاءَ فِي إِبْدَائِهَا زِينَتَهَا لِلطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ

ان بچوں کے سامنے زینت کا اظہار کرنا جو ابھی عورتوں کی چاہت رکھتے ہی نہیں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ﴾

دیکھا تو فرمایا: تجھ پر کوئی حرج نہیں کیونکہ ایک تیرا باپ ہے اور دوسرا تیرا غلام ہے۔

(۱۳۵۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ : مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ الضَّرِيرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ : اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ سُلَيْمَانُ قَالَتْ : كَمْ بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ مُكَاتَبَتِكَ قَالَ قُلْتُ : عَشْرُ أَوَاقٍ قَالَتِ : ادْخُلْ فَإِنَّكَ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْكَ دِرْهَمٌ.

(ت) وَرُوِّينَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ : إِنْ كَانَتْ أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ يَكُونُ لِبَعْضِهِنَّ الْمُكَاتَبُ فَتَكْشِفُ لَهُ الْحِجَابَ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ فَإِذَا قَضَى أَرْخَتْهُ دُونَهُ وَكَانَ الْحَسَنُ وَالشَّعْبِيُّ وَطَاوُسٌ وَمُجَاهِدٌ يَكْرَهُونَ أَنْ يَنْظُرَ الْعَبْدُ إِلَى شَعَرِ سَيِّدَتِهِ وَكَأَنَّهُمْ عَدُّوا الشَّعَرَ مِنَ الزِّينَةِ الَّتِي لَا تُبْدِيهَا لِعَبْدِهَا كَمَا عَدَّهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِيمَا رُوِّينَاهُ عَنْهُ مِنَ الزِّينَةِ الَّتِي لَا تُبْدِيهَا لِمَحَارِمِهَا وَرُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ : يُخْرِجُهَا عَبْدُهَا قَالَ : لَا لأَنَّهُمْ يَرَوْنَ الْعَبْدَ ضَيْعَةً وَظَاهِرُ الْكِتَابِ أَوْلَى بِالاِتِّبَاعِ مَعَ مَا فِيهِ مِنَ السُّنَّةِ. [صحیح]

(۱۳۵۴۶) سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ ؓ سے اجازت طلب کی تو انہوں نے کہا: کون ہے؟ میں نے کہا: سلیمان تو انہوں نے کہا: تیری مکاتبت کے کتنے روپے باقی ہیں، میں نے کہا: دس اوقیہ تو انہوں نے کہا: تو داخل ہو جا کیونکہ تو ابھی غلام ہے۔

(۸۰) باب مَا جَاءَ فِي إِبْدَائِهَا زِينَتَهَا لِغَيْرِ أُولِي الإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ

نابالغ بچوں کے سامنے زینت ظاہر کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾

(۱۳۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : هُوَ الرَّجُلُ يَتْبَعُ الْقَوْمَ وَهُوَ مُغَفَّلٌ فِي عَقْلِهِ لَا يَكْتَرِثُ لِلنِّسَاءِ وَلَا يَشْتَهِيهِنَّ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۵۴۷) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں: اس آیت سے مراد وہ آدمی ہیں جو قوم کے پیچھے چلے اور وہ اپنی عقل سے غافل ہے جو عورت کی چاہت اور حاجت نہ رکھتا ہو۔

(۱۳۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي قَوْلِهِ ﴿غَيْرِ أُولِي الإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾ قَالَ : الَّذِي لَيْسَ لَهُ إِرْبٌ أَيْ حَاجَةٌ فِي النِّسَاءِ. [حسن]

عورتیں حمام میں نہاتی ہیں اوران کے ساتھ اہل کتاب کی عورتیں بھی ہوتی ہیں۔ان کو اس سے منع کرو اور دوسری (مسلمان عورتیں) جائز قرار دو۔

(۱۳۵۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ نِسَاءً مِنْ نِسَاءِ الْمُسْلِمِينَ يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ مَعَ نِسَاءِ أَهْلِ الشِّرْكِ فَانْهَ مَنْ قِبَلَكَ عَنْ ذَلِكَ فَإِنَّهُ لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى عَوْرَتِهَا إِلاَّ أَهْلُ مِلَّتِهَا. [صحیح]

(۱۳۵۴۳) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوعبیدہ بن جراح کی طرف خط لکھا: حمد وثنا کے بعد! مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ مسلمان عورتیں مشرک لوگوں کی بیویوں کے ساتھ حمامات میں نہاتی ہیں۔ان کو اس سے منع کرو: کیونکہ کسی عورت کے لیے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے جائز نہیں کہ وہ اس کی شرم گاہ دیکھے علاوہ اس عورت کے جو اس دین (ملت) سے ہو۔

(۱۳۵۴۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : لاَ تَضَعُ الْمُسْلِمَةُ خِمَارَهَا عِنْدَ مُشْرِكَةٍ وَلاَ تُقَبِّلُهَا لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿أَوْ نِسَائِهِنَّ﴾ فَلَيْسَ مِنْ نِسَائِهِنَّ. [صحیح]

(۱۳۵۴۴) مجاہد کہتے ہیں کہ مسلمان عورت اپنی چادر کو مشرک عورت کے پاس نہ رکھے اور نہ اسے بوسہ دے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿أَوْ نِسَائِهِنَّ﴾ اور یہ (کافرعورتیں) ان کی عورتیں نہیں۔

(۷۹) باب مَا جَاءَ فِي إِبْدَائِهَا زِينَتَهَا لِمَا مَلَكَتْ يَمِينُهَا

غلام کے سامنے زینت ظاہر کرنے کا حکم

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ﴾

(۱۳۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو جُمَيْعٍ : سَالِمُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَتَى فَاطِمَةَ بِعَبْدٍ قَدْ وَهَبَهُ لَهَا قَالَ وَعَلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثَوْبٌ إِذَا قَنَّعَتْ بِهِ رَأْسَهَا لَمْ يَبْلُغْ رِجْلَيْهَا وَإِذَا غَطَّتْ بِهِ رِجْلَيْهَا لَمْ يَبْلُغْ رَأْسَهَا فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ -ﷺ- مَا تَلْقَى قَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكِ بَأْسٌ إِنَّمَا هُوَ أَبُوكِ وَغُلاَمُكِ . تَابَعَهُ سَلاَّمُ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ عَنْ ثَابِتٍ. [حسن]

(۱۳۵۴۵) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فاطمہ کے پاس غلام لے کر آئے، جو آپ ﷺ نے فاطمہ کو تحفے میں دیا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا پر کپڑا تھا۔جب وہ اپنا سر ڈھانپتی تو پاؤں ننگے ہو جاتے اور جب پاؤں ڈھانپتی تو سر ننگا ہو جاتا، جب آپ ﷺ نے

(۱۳۵۳۹) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی شرم گاہ کبھی بھی نہیں دیکھی۔

(۱۳۵۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :لاَ يَنْظُرَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَى فَرْجِ زَوْجَتِهِ وَلاَ فَرْجِ جَارِيَتِهِ إِذَا جَامَعَهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُورِثُ الْعَمَى.
أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ يُشْبِهُ :أَنْ يَكُونَ بَيْنَ بَقِيَّةَ وَبَيْنَ ابْنِ جُرَيْجٍ يَعْنِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَعْضُ الْمَجْهُولِينَ أَوْ بَعْضُ الضُّعَفَاءِ إِلاَّ أَنَّ هِشَامَ بْنَ خَالِدٍ قَالَ عَنْ بَقِيَّةَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ. [موضوع]

(۱۳۵۴۰) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنی بیوی کی شرم گاہ نہ دیکھے اور نہ ہی اپنی لونڈی کی جب ان سے جماع کرے کیوں کہ اندھے پن کا سبب ہے۔

(۱۳۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [موضوع]

(۱۳۵۴۱) ایضاً۔

(۷۸) باب مَا جَاءَ فِي إِبْدَاءِ الْمُسْلِمَةِ زِينَتَهَا لِنِسَائِهَا دُونَ الْكَافِرَاتِ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ أَوْ نِسَائِهِنَّ

مسلمان عورت مسلمان عورتوں کے سوا کافر عورتوں کے لیے زینت ظاہر نہیں کرے گی،

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یا اپنی عورتوں سے

(۱۳۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ بْنِ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ الْكِنْدِيِّ قَالَ :كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ نِسَاءً مِنْ نِسَاءِ الْمُسْلِمِينَ يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ وَمَعَهُنَّ نِسَاءُ أَهْلِ الْكِتَابِ فَامْنَعْ ذَلِكَ وَحُلْ دُونَهُ. [صحیح]

(۱۳۵۴۲) عمر بن خطاب ؓ نے ابوعبیدہ بن جراح کی طرف خط لکھا: حمد و ثنا کے بعد! مجھے یہ بات معلوم ہوئی کہ مسلمان

تَنْظُرُ الأَمَةُ إِلَى شَيْءٍ مِنْ عَوْرَتِهِ لِأَنَّ مَا تَحْتَ السُّرَّةِ إِلَى رُكْبَتِهِ مِنَ الْعَوْرَةِ . وَعَلَى هَذَا يَدُلُّ سَائِرُ طُرُقِهِ وَذَلِكَ لاَ يُنْبِئُ عَمَّا دَلَّتْ عَلَيْهِ الرِّوَايَةُ الأُولَى

وَالصَّحِيحُ أَنَّهَا لاَ تُبْدِي لِسَيِّدِهَا بَعْدَ مَا زَوَّجَهَا وَلاَ الْحُرَّةُ لِذَوِي مَحَارِمِهَا إِلاَّ مَا يَظْهَرُ مِنْهَا فِي حَالِ الْمِهْنَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ

فَأَمَّا الزَّوْجُ فَلَهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى عَوْرَتِهَا وَلَهَا أَنْ تَنْظُرَ إِلَى عَوْرَتِهِ سِوَى الْفَرْجِ فَفِيهِ خِلاَفٌ وَكَذَلِكَ السَّيِّدُ مَعَ أَمَتِهِ إِنْ كَانَتْ تَحِلُّ لَهُ. [ضعیف]

(۱۳۵۳۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَلاَ يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلاَّ مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور] کے متعلق فرماتے ہیں کہ ظاہری زینت سے مراد چہرہ، آنکھوں کا سرمہ، ہاتھوں کی مہندی اور انگوٹھی ہے۔ اس کو وہ اپنے گھر میں ظاہر کر سکتی ہے جو بھی اس پر داخل ہو، پھر فرمایا:

﴿وَلاَ يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلاَّ لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾ [النور]

اور جو زینت مذکورین کے لیے ہے: ہار، کنگن، گردن اور بال ان کو وہ صرف شوہر کے لیے ظاہر کر سکتی ہے۔

(١٣٥٣٨) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ عَوْرَاتِنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ : احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلاَّ مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ . قَالَ قُلْتُ : أَفَرَأَيْتَ إِنْ كُنَّا بَعْضُنَا فِي بَعْضٍ قَالَ : إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لاَ يَرَاهَا أَحَدٌ فَلاَ يَرَيَنَّهَا . قُلْتُ : أَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ : فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنَ النَّاسِ . [حسن]

(۱۳۵۳۸) بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سی شرم گاہیں ہمارے لیے حلال ہیں اور کون سی حرام؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی بیوی اور لونڈی کے علاوہ اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرو۔ میں نے کہا: آپ کا خیال ہے اگر ہم آپس میں ہوں؟ فرمایا: اگر تو طاقت رکھتا ہے کہ اس کو کوئی بھی نہ دیکھے۔ پھر کہا: اگر کوئی ہم سے اکیلا ہو تو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ حق دار ہے کہ لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ حیا کی جائے۔

(١٣٥٣٩) وَأَمَّا الْفَرْجُ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلاَةٍ لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَطُّ. [ضعیف]

(۱۳۵۳۶) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ام ایمن کو ملنے کے لیے گئے اور میں بھی ساتھ تھا تو اس نے کوئی پینے کی چیز آپ کے قریب کی تو آپ ﷺ نے اس کو لوٹا دیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ڈانٹا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کی وفات کے بعد عمر رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ ہمارے ساتھ ام ایمن کی زیارت کے لیے چلیے جب ہم اس کے پاس گئے تو وہ رونے لگی تو ان دونوں نے کہا: تم کیوں روتی ہو؟ اللہ تعالیٰ کے پاس جو ہے وہ اس کے رسول کے لیے بہتر ہے۔ انہوں نے کہا: میں اس لیے نہیں روتی کہ یہ بات نہیں جانتی لیکن میں اس وجہ سے روتی ہوں کہ اب آسمان سے وحی آنا بند ہوگئی۔ ان کے یہ کہنے کے بعد ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی رونے لگے۔

(۷۷) باب مَا تُبْدِی الْمَرْأَةُ مِنْ زِینَتِهَا لِلْمَذْکُورِینَ فِی الآیَةِ مِنْ مَحَارِمِهَا

عورت اپنے محرم رشتہ داروں کے سامنے زینت ظاہر کرسکتی ہے جن کا تذکرہ آیت کریمہ میں ہے

(۱۳۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا : یَحْیَى بْنُ إِبْرَاهِیمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَى الْمُزَکِّی أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِی قَوْلِهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلاَ یُبْدِینَ زِینَتَهُنَّ إِلاَّ مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ وَالزِّینَةُ الظَّاهِرَةُ الْوَجْهُ وَکُحْلُ الْعَیْنِ وَخِضَابُ الْکَفِّ وَالْخَاتَمُ فَهَذَا تُظْهِرُهُ فِی بَیْتِهَا لِمَنْ دَخَلَ عَلَیْهَا ثُمَّ قَالَ ﴿وَلاَ یُبْدِینَ زِینَتَهُنَّ إِلاَّ لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِی إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِی أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَکَتْ أَیْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِینَ غَیْرِ أُولِی الإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ﴾ وَالزِّینَةُ الَّتِی تُبْدِیهَا لِهَؤُلاَءِ مِنَ النَّاسِ قُرْطَاهَا وَقِلاَدَتُهَا وَسِوَارُهَا فَأَمَّا خَلْخَالُهَا وَمِعْضَدَتُهَا وَنَحْرُهَا وَشَعْرُهَا فَإِنَّهَا لاَ تُبْدِیهِ إِلاَّ لِزَوْجِهَا.

وَرُوِّینَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ یَعْنِی بِهِ الْقُرْطَیْنِ وَالسَّالِفَةَ وَالسَّاعِدَیْنِ وَالْقَدَمَیْنِ.

(ق) وَهَذَا هُوَ الأَفْضَلُ أَلاَّ تُبْدِیَ مِنْ زِینَتِهَا الْبَاطِنَةِ شَیْئًا لِغَیْرِ زَوْجِهَا إِلاَّ مَا یَظْهَرُ مِنْهَا فِی مِهْنَتِهَا فَإِنْ ظَهَرَ مِنْهَا لِذَوِی الْمَحَارِمِ شَیْءٌ فَوْقَ سُرَّتِهَا وَدُونَ رُکْبَتِهَا فَقَدْ قِیلَ لاَ بَأْسَ اسْتِدْلاَلاً بِمَا رُوِّینَا فِی کِتَابِ الصَّلاَةِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا زَوَّجَ أَحَدُکُمْ عَبْدَهُ أَمَتَهُ أَوْ أَجِیرَهُ فَلاَ یَنْظُرَنَّ إِلَى عَوْرَتِهَا . وَفِی رِوَایَةٍ أُخْرَى : فَلاَ یَنْظُرْ إِلَى مَا دُونَ السُّرَّةِ وَفَوْقَ الرُّکْبَةِ . وَالرِّوَایَةُ الأَخِیرَةُ إِذَا قُرِنَتْ بِالأُولَى دَلَّتَا عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْحَدِیثِ نَهْیُ السَّیِّدِ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَتِهَا إِذَا زَوَّجَهَا وَهِیَ مَا بَیْنَ السُّرَّةِ وَالرُّکْبَةِ وَالسَّیِّدُ مَعَهَا إِذَا زَوَّجَهَا کَذَوِی مَحَارِمِهَا إِلاَّ أَنَّ النَّضْرَ بْنَ شُمَیْلٍ رَوَاهُ عَنْ سَوَّارٍ أَبِی حَمْزَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- : إِذَا زَوَّجَ أَحَدُکُمْ عَبْدَهُ أَمَتَهُ أَوْ أَجِیرَهُ فَلاَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ قَالَ : كُنَّا نَدْخُلُ عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ وَقَدْ جَعَلَتِ الْجِلْبَابَ هَكَذَا وَتَنَقَّبَتْ بِهِ فَنَقُولُ لَهَا رَحِمَكِ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ) هُوَ الْجِلْبَابُ قَالَ فَتَقُولُ لَنَا : أَيُّ شَيْءٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَنَقُولُ (وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ) فَتَقُولُ هُوَ إِثْبَاتُ الْجِلْبَابِ. [حسن]

(۱۳۵۳۴) ایضاً۔

(۱۳۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : كُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ قُلْتُ وَلِمَ؟ قَالَ : كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تَبْعَثُ إِلَى بُضَاعَةَ فَتَأْخُذُ مِنْ أُصُولِ السِّلْقِ فَتَطْرَحُهُ فِي قِدْرٍ وَتُكَرْكِرُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ فَكُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا انْصَرَفْنَا إِلَيْهَا نُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَتُقَدِّمُهُ إِلَيْنَا وَكُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَمَا كُنَّا نَقِيلُ وَلاَ نَتَغَدَّى إِلاَّ بَعْدَ الْجُمُعَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُمَا كَانَا يَزُورَانِ أُمَّ أَيْمَنَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَتْ حَاضِنَةً لِلنَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح۔ بخاری ۶۲۴۸۔ مسلم ۸۶۹]

(۱۳۵۳۵) سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کو بڑے خوش ہوتے تھے۔ میں نے پوچھا: کیوں؟ فرمایا کہ ہماری بوڑھی عورت تھی جو بضاعہ جگہ پر جایا کرتی تھی۔ وہاں سے چقندر لاتی تھی اور اسے ہانڈی میں ڈالتی تھی اور جو کے کچھ دانے پیس کر اس میں ڈالتی تھی، نماز پڑھ کر ہم اس کی طرف جاتے، سلام کرتے تو وہ پکی ہوئی چیز ہمیں دیتی اور ہم جمعہ کو بڑے خوش ہوتے اس وجہ سے کہ نہ ہم جمعہ سے پہلے سوتے تھے اور نہ ہی کھانا کھاتے تھے۔

(۱۳۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْجَارُودِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلاَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ زَائِرًا وَذَهَبْتُ مَعَهُ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ شَرَابًا فَإِمَّا كَانَ صَائِمًا وَإِمَّا كَانَ لاَ يُرِيدُهُ فَرَدَّهُ فَأَقْبَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تُصَاخِبُهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالاَ لَهَا : مَا يُبْكِيكِ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ -ﷺ- قَالَتْ : وَاللَّهِ مَا أَبْكِي أَلاَّ أَكُونَ أَعْلَمُ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ -ﷺ- وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلاَ يَبْكِيَانِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۴۵۴]

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ﴿وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ﴾ الآيَةَ فَنُسِخَ وَاسْتَثْنَى مِنْ ذَلِكَ ﴿وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ يَرْجُونَ نِكَاحًا﴾ الآيَةَ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۵۳۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ﴾ [النور] یہ آیت منسوخ ہے اور اس میں سے اس کو مستثنیٰ کیا ہے ﴿وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ يَرْجُونَ نِكَاحًا﴾

(۱۳۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ يَرْجُونَ نِكَاحًا) هِيَ الْمَرْأَةُ لاَ جُنَاحَ عَلَيْهَا أَنْ تَجْلِسَ فِي بَيْتِهَا بِدِرْعٍ وَخِمَارٍ وَتَضَعَ عَنْهَا الْجِلْبَابَ مَا لَمْ تَتَبَرَّجْ لِمَا يَكْرَهُ اللَّهُ وَهُوَ قَوْلُهُ ﴿فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ﴾ ثُمَّ قَالَ ﴿وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ﴾

(۱۳۵۳۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے ارشاد: ﴿وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ يَرْجُونَ نِكَاحًا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ عورت ہے کہ جس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھے چادر اور اوڑھنی لے کر اور اپنی موٹی چادر اتار دے۔ اگر اس کی زینت ظاہر نہ ہو چونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے پسند کیا ہے۔ فرمان الٰہی ہے: ﴿فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ﴾ [النور ۶۰]

(۱۳۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ ﴿أَنْ يَضَعْنَ مِنْ ثِيَابِهِنَّ﴾ قَالَ : الْجِلْبَابَ. [حسن]

(۱۳۵۳۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ پڑھتے تھے: ﴿أَنْ يَضَعْنَ مِنْ ثِيَابِهِنَّ﴾ فرماتے ہیں کہ یعنی چادریں۔

(۱۳۵۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ ﴿فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ﴾ قَالَ : الْجِلْبَابُ. وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : تَضَعُ الْجِلْبَابَ وَعَنْ مُجَاهِدٍ ﴿وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ﴾ يَقُولُ أَنْ يَلْبَسْنَ جَلاَبِيبَهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ. [صحیح]

(۱۳۵۳۳) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ﴿فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ﴾ یعنی چادریں۔

(۱۳۵۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ لَعِبَتِ الْحَبَشَةُ بِحِرَابِهِمْ فَرَحًا بِقُدُومِهِ. فَإِنْ كَانَتْ هَذِهِ الْقِصَّةُ وَمَا رَوَتْهُ عَائِشَةُ وَاحِدَةً فَفِيهَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ غَيْرَ بَالِغَةٍ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ فَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَنَى بِهَا حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ وَيُحْتَمَلُ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ عَلَيْهِنَّ الْحِجَابُ. [صحيح]

(۱۳۵۲۸) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ مدینہ میں آئے تو حبشی نیزوں کے ساتھ کھیلتے تھے آپ کے آنے کی خوشی کی وجہ سے یہ قصہ تھا جس کو صرف حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی تھیں، اس میں یہ دلیل ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس وقت غیر بالغہ تھیں اور جب آپ ﷺ ان کو گھر لے کر گئے تو وہ نو سال کی تھیں اور اس میں یہ بھی احتمال ہے کہ یہ بات پردے کی آیت نازل ہونے سے پہلے کی ہو۔

(۱۳۵۲۹) فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ فِي حِصْنِ بَنِي حَارِثَةَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَكَانَتْ أُمُّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ مَعَهَا فِي الْحِصْنِ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ عَلَيْهِنَّ الْحِجَابُ. [ضعيف]

وَعَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ فِي قِصَّةِ نُزُولِ تَوْبَةِ أَبِي لُبَابَةَ فِي قِصَّةِ بَنِي قُرَيْظَةَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَفَلاَ أُبَشِّرُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِذَلِكَ قَالَ : بَلَى إِنْ شِئْتِ. قَالَتْ فَقُمْتُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي فَقُلْتُ وَذَاكَ قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ عَلَيْنَا الْحِجَابُ : يَا أَبَا لُبَابَةَ أَبْشِرْ فَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَيْكَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَغَزْوَةُ بَنِي قُرَيْظَةَ كَانَتْ عُقَيْبَ الْخَنْدَقِ سَنَةَ خَمْسٍ فَنُزُولُ الْحِجَابِ كَانَ بَعْدَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۵۲۹) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ غزوۂ احزاب والے دن بنو حارثہ کے قلعہ میں تھیں اور ام سعد بن معاذ ان کے ساتھ تھیں یہ آیت حجاب نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

(ب) ابن اسحاق سے بنو قریظہ کے قصہ میں ابولبابہ کی توبہ کا واقعہ بیان ہوا ہے۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اس کو خوش خبری دے دوں، آپ ﷺ نے کہا: کیوں نہیں (دے دو) کہتی ہیں کہ میں دروازے پر کھڑی ہوئی اور یہ آیت حجاب نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے، میں نے کہا: ابولبابہ! خوش ہو جا اللہ تعالیٰ نے تیری توبہ قبول کر لی ہے۔

(۷۶) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقَوَاعِدِ مِنَ النِّسَاءِ

ان عورتوں کا بیان جو گھروں میں بیٹھی ہوئی تھیں

(۱۳۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ

(۱۳۵۲۶) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِالْحِرَابِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لأَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ بَيْنَ أُذُنِهِ وَعَاتِقِهِ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ بخاری ۵۲۳۶۔ مسلم ۸۹۲]

(۱۳۵۲۶) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں نے نبی ﷺ کو دیکھا وہ میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے اور حبشی لوگ نیزوں کے ساتھ مسجد میں کھیلتے تھے اور آپ ﷺ مجھے اپنی چادر میں چھپا لیتے تاکہ میں بھی ان کے کھیل کو دیکھ لوں۔ میں آپ کے کانوں اور گردن کے درمیان سے دیکھتی تھی، پھر آپ ﷺ میری وجہ سے کھڑے ہوتے اور میں آپ سے پہلے وہاں سے پھر جاتی۔ پس تم اندازہ لگاؤ چھوٹی عمر میں بچی کھیلنے کے لیے کس طرح حریص ہوتی ہے۔

(۱۳۵۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُغَنِّيَانِ وَتُدَفِّفَانِ وَتَضْرِبَانِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُتَغَشٍّ بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ : دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ. وَتِلْكَ أَيَّامُ مِنًى وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمَدِينَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتُرُنِي بِثَوْبِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا جَارِيَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ بِزِيَادَةِ لَفْظٍ فِي آخِرِهِ وَنُقْصَانِ آخَرَ. فَفِي قَوْلِهِ فِي هَذِهِ الزِّيَادَةِ : وَأَنَا جَارِيَةٌ كَالدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ صَغِيرَةً لَمْ تَبْلُغْ.

وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ أَيْضًا. [صحيح۔ مسلم ۸۹۲]

(۱۳۵۲۷) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ابوبکر صدیق ؓ تشریف لائے اور میرے پاس بچیاں منیٰ والے دن گانا گا رہی تھیں اور دف بھی بجا رہی تھیں اور نبی ﷺ کپڑے میں لپیٹے بیٹھے تھے۔ ابوبکر ؓ نے ان کو منع کیا تو آپ ﷺ نے اپنے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا: اے ابوبکر! ان کو چھوڑ دو: کیونکہ یہ خوشی کے دن ہیں اور منیٰ کے دن کی بات ہے کہ نبی ﷺ مدینہ میں تھے۔ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے دیکھا نبی ﷺ مجھے اپنے کپڑے میں چھپاتے تھے اور میں حبشی لوگوں کی طرف دیکھتی جو مسجد میں کھیل رہے ہوتے تھے اور میں اس وقت بچی تھی۔

(۱۳۵۲۸) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ . لَفْظُ حَدِيثِ غُنْدَرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ : مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ . [صحيح۔ مسلم ۲۷۴۲]

(۱۳۵۲۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ دنیا سرسبز وشاداب اور میٹھی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا بدل دے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو۔ جو بنی اسرائیل کا پہلا فتنہ تھا وہ عورتوں کا تھا۔

(۷۵) باب مُسَاوَاةِ الْمَرْأَةِ الرَّجُلَ فِي حُكْمِ الْحِجَابِ وَالنَّظَرِ إِلَى الأَجَانِبِ

مرد اور عورتیں دونوں پردے اور اجنبیوں کی طرف دیکھنے میں برابر ہیں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ﴾

(۱۳۵۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ نَبْهَانَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا وَمَيْمُونَةُ جَالِسَتَانِ فَجَلَسَ فَاسْتَأْذَنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الأَعْمَى فَقَالَ : احْتَجِبَا مِنْهُ . فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ بِأَعْمَى لاَ يُبْصِرُنَا؟ قَالَ : فَأَنْتُمَا لاَ تُبْصِرَانِهِ . [ضعيف]

(۱۳۵۲۴) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے۔ میں اور میمونہ رضی اللہ عنہا بیٹھیں تھیں۔ عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی جو کہ نابینا تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم دونوں پردہ کرلو، ہم نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! کیا وہ نابینا نہیں ہے۔ ہم کو تو وہ دیکھ بھی نہیں سکتا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو نہیں دیکھ سکتیں۔

(۱۳۵۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي نَبْهَانُ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَعِنْدَهُ مَيْمُونَةُ فَأَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ أُمِرْنَا بِالْحِجَابِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ : احْتَجِبَا . فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ أَعْمَى لاَ يُبْصِرُنَا وَلاَ يَعْرِفُنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا أَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِهِ؟ . [ضعيف]

(۱۳۵۲۵) ایضاً

الْخَطَّابِ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ قَالَ فَقَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَقَامِي فِيكُمْ فَقَالَ : اسْتَوْصُوا بِأَصْحَابِي خَيْرًا ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَبْتَدِئُ بِالشَّهَادَةِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا وَبِالْيَمِينِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا فَمَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ بَحْبَحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الاِثْنَيْنِ أَبْعَدُ وَلاَ يَخْلُوَنَّ أَحَدُكُمْ بِامْرَأَةٍ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ.

[صحیح]

(۱۳۵۲۱) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جابیہ نامی جگہ پر خطبہ دیا اور کہا: میرے صحابہ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ پھر ان کے ساتھ جو ان کے بعد میں۔ پھر ان کے ساتھ جو ان کے بعد ہیں، پھر جھوٹ عام ہو جائے گا، آدمی گواہی طلب کرنے سے پہلے ہی گواہی دے گا اور قسم مانگنے سے پہلے ہی قسم دے گا، تم میں سے جو عمدہ اور جنت میں درمیان والی جگہ چاہتا ہے تو وہ جماعت کو لازم پکڑے۔ اکیلے آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور وہ دو سے بھاگتا ہے۔ آدمی عورت سے خلوت نہ کرے، تیسرا ان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور جس شخص کو اس کی اچھائی اچھی لگے اور برائی بری لگے تو وہ مومن ہے۔

(۷۴) باب مَا يُتَّقَى مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ

عورتوں کے فتنہ سے بچنے کا بیان

(۱۳۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهْ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.

لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ التَّيْمِيِّ.

[صحیح۔ بخاری ۵۰۰۶۔ مسلم ۲۷۴۰]

(۱۳۵۲۲) نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے چھوڑا ہے اپنے بعد سب سے زیادہ فتنہ مردوں کے لیے عورتیں۔

(۱۳۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(۱۳۵۱۸) جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم عورتوں پر داخل ہونے سے بچو۔ ایک انصاری آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا دیور کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دیور تو موت ہے۔

(۱۳۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ قَالاَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ : أَنَّ نَفَرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ دَخَلُوا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهِيَ تَحْتَهُ يَوْمَئِذٍ فَرَآهُمْ فَكَرِهَ ذَلِكَ وَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ : لَمْ أَرَ إِلاَّ خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ بَرَّأَهَا مِنْ ذَلِكَ . ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ : لاَ يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا عَلَى مُغِيبَةٍ إِلاَّ وَمَعَهُ رَجُلٌ أَوِ اثْنَانِ . لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۷۳]

(۱۳۵۱۹) بنو ہاشم کا ایک گروہ اسماء بنت عمیس کے پاس آیا اور ابوبکر صدیق بھی آئے اور اسماء بنت عمیس ابوبکر کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا اور اس بات کا ذکر نبی ﷺ کے پاس کیا تو آپ نے فرمایا: میں اس میں خیر دیکھتا ہوں، پھر نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک نے ان کو اس سے بری کر دیا ہے، پھر آپ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: آج کے بعد کوئی بندہ جس کا خاوند نہ ہو اس پر داخل نہ ہو علاوہ اس کے کہ اس کے ساتھ ایک یا دو مرد ہوں۔

(۱۳۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مَوْلًى لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ : أَنَّهُ أَرْسَلَهُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْتَأْذِنُهُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَأَذِنَ لَهُ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ سَأَلَ الْمَوْلَى عَمْرًا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَانَا أَوْ نَهَى أَنْ نَدْخُلَ عَلَى النِّسَاءِ بِغَيْرِ إِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۵۲۰) حضرت علی ؓ نے عمرو بن عاص کے غلام کو اسماء بنت عمیس کی طرف بھیجا کہ ان سے اجازت لے آئے۔ اس نے اجازت دے دی۔ جب وہ اپنے کام سے فارغ ہوئے تو عمر کے غلام سے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: نبی ﷺ نے ہم کو منع کیا کہ ہم عورتوں پر ان کے خاوندوں کی اجازت کے بغیر داخل ہوں۔

(۱۳۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُرَيْشٍ الْمَرْوَزِيُّ الْقَادِمُ عَلَيْنَا غَازِيًا حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ

إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى امْرَأَةً فَدَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَهُمْ :إِنَّ الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَمَنْ وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّهُ يُضْمِرُ مَا فِي نَفْسِهِ . لَمْ يَذْكُرْ إِسْمَاعِيلُ قَوْلَهُ :فَإِنَّهُ يُضْمِرُ مَا فِي نَفْسِهِ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ وَقَالَ :فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ .

[صحيح۔ مسلم ۱۴۰۳]

(۱۳۵۱۶) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک عورت کو دیکھا تو آپ ﷺ زینب بنت جحش کے پاس گئے۔ ان سے اپنی حاجت کو پورا کیا۔ پھر اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف نکلے اور فرمایا: بے شک عورت شیطان کی صورت میں آتی ہے اور شیطان کی صورت میں جاتی ہے، جو کوئی ایسی بات پائے تو وہ اپنے گھر والی کی طرف جائے تو وہ سب ختم ہو جائے گا جو اس کے نفس میں ہے۔

(۷۳)باب لاَ يَخْلُو رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ أَجْنَبِيَّةٍ

آدمی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ جائے

(۱۳۵۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْهِلاَلِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ وَلاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ إِلاَّ وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[بخاری ۱۸٦٤۔ مسلم ۸۲۷]

(۱۳۵۱۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ کوئی آدمی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرے اور نہ اکیلی عورت بغیر محرم کے سفر کرے۔

(۱۳۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي الْكُوفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ الْغِفَارِيُّ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ . فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ :أَرَأَيْتَ الْحَمْوَ؟ قَالَ :الْحَمْوُ الْمَوْتُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[بخاری ۵۲۳۲۔ مسلم ۲۱۷۲]

رسول ﷺ! ہمارے لیے اور کوئی چارہ کار نہیں ہے، ہم بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم انکار کرتے ہو تو پھر راستے کا حق دو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: کیا حق ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نگاہ نیچی رکھنا، تکلیف دہ چیز کو ہٹانا، اور سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا۔

(۷۱) باب مَا جَاءَ فِي نَظَرِ الْفُجَاءَةِ

اچانک نظر پڑنے کا حکم

(۱۳۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۵۹]

(۱۳۵۱۴) حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے اچانک نظر کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ اپنی نگاہ کو پھیر لے۔

(۱۳۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَأَبُو غَسَّانَ قَالاَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الإِيَادِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :يَا عَلِيُّ لاَ تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الآخِرَةُ.

[حسن لغیرہ]

(۱۳۵۱۵) نبی ﷺ نے فرمایا: اے علی! تو نظر کو نظر کے پیچھے نہ لگا۔ تیرے لیے پہلی ہے اور آخری تیرے لیے نہیں ہے۔

(۷۲) باب مَا يَفْعَلُ إِذَا رَأَى مِنْ أَجْنَبِيَّةٍ مَا يُعْجِبُهُ

جب اجنبی عورت اچھی لگے تو کیا کرے

(۱۳۵۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو مُسْلِمٍ هُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

الْمَشْیُ ، وَالْفَمُ يَزْنِي وَزِنَاهُ الْقُبَلُ ، وَالْقَلْبُ يَهُمُّ أَوْ يَتَمَنَّى وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ أَوْ يُكَذِّبُهُ . شَهِدَ عَلَى ذَلِكَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمْعُهُ وَبَصَرُهُ. [صحیح]

(۱۳۵۱۱) ایضا

(۱۳۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ ثُمَّ أَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا فَاسْتَقْبَلَتْهُ جَارِيَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ أُفْنِدَ وَقَدْ أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ فَيُجْزِئُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ :حُجِّي عَنْ أَبِيكِ . وَلَوَى عُنُقَ الْفَضْلِ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ؟ قَالَ :رَأَيْتُ شَابًّا وَشَابَّةً فَلَمْ آمَنِ الشَّيْطَانَ عَلَيْهِمَا . وَقَدْ رُوِّينَاهُ فِي كِتَابِ الْحَجِّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. [صحیح]

(۱۳۵۱۲) علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے پیچھے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو بٹھایا اور آپ نے جمرہ کے پاس رمی کی۔ ایک نوجوان لڑکی آئی جو خثعم قبیلہ کی تھی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! میرا باپ بوڑھا آدمی ہے، وہ مخبوط الحواس ہے اور حج کا فریضہ اس کے ذمے ہے۔ اگر میں اس کی طرف سے حج کروں تو کیا کفایت کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو اس کی طرف سے حج کر اور فضل بن عباس کی گردن کو موڑ دیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے اپنے بھتیجے کی گردن کو کیوں موڑ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا، وہ بھی نوجوان تھا اور لڑکی بھی نوجوان تھی۔ میں شیطان سے امن میں نہیں تھا ان کے بارے میں۔

(۱۳۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ . فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بُدٌّ لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنْ أَبَيْتُمْ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ . قَالُوا :وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الأَذَى وَرَدُّ السَّلاَمِ وَالأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۴۶۵۔ مسلم ۲۱۲۱]

(۱۳۵۱۳) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: راستوں پر بیٹھنے سے بچو تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے

فَشَقَقْنَهَا مِنْ نَحْوِ الْحَوَاشِي فَاخْتَمَرْنَ بِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ وَقَدْ أَخْرَجْنَاهُ عَالِيًا فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ. [صحيح۔ بخاری ۴۷۵۹]

(۱۳۵۰۸) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ مہاجر عورتوں پر رحم کرے جنہوں نے سب سے پہلے ہجرت کی، جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ﴾ [النور] تو انہوں نے اپنے تکیوں کو پھاڑ کر چادریں بنالیا۔

(۷۰)باب تَحْرِيمِ النَّظَرِ إِلَى الأَجْنَبِيَّاتِ مِنْ غَيْرِ سَبَبٍ مُبِيحٍ

کسی اجنبی عورت کو بغیر کسی جائز سبب کے دیکھنا حرام ہے

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ﴾

(۱۳۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لاَ مَحَالَةَ ، فَزِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ ، وَزِنَا اللِّسَانِ النُّطْقُ ، وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي ، وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ أَوْ يُكَذِّبُهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ غَيْلاَنَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ بخاری ۶۲۴۳۔ مسلم ۲۶۵۷]

(۱۳۵۰۹) نبی ﷺ نے فرمایا کہ ابن آدم کے حصے میں جو زنا کا حصہ اللہ پاک نے لکھ دیا، وہ اس کو ہر حال میں کر کے رہے گا آنکھوں کا زنا دیکھنا، زبان کا زنا بولنا، نفس کا زنا خواہش اور تمنا کرنا اور شرمگاہ اس کی تصدیق کرے یا تکذیب کرے۔

(۱۳۵۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْمَخْزُومِيُّ يَعْنِي أَبَا هِشَامٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبُهُ مِنَ الزِّنَا مُدْرِكٌ ذَلِكَ لاَ مَحَالَةَ، فَالْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظَرُ، وَالأُذُنَانِ زِنَاهُمَا الاِسْتِمَاعُ، وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلاَمُ ، وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ ، وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطَى ، وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى، وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ.[صحيح]

(۱۳۵۱۰) ایضاً

(۱۳۵۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لِكُلِّ ابْنِ آدَمَ حَظُّهُ مِنَ الزِّنَا ، فَالْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَزِنَاهُمَا النَّظَرُ ، وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَزِنَاهُمَا الْبَطْشُ ، وَالرِّجْلاَنِ تَزْنِيَانِ وَزِنَاهُمَا

الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ كَذَا رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ. [صحیح]

(۱۳۵۰۶) ایضاً

(۱۳۵۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجَتْ سَوْدَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ عَلَيْنَا لِبَعْضِ حَاجَتِهَا وَكَانَتِ امْرَأَةً جَسِيمَةً يَفْرَعُ النِّسَاءَ جِسْمُهَا لاَ تَخْفَى عَلَى مَنْ يَعْرِفُهَا فَرَآهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَانْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ قَالَ فَانْكَفَأَتْ رَاجِعَةً وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَيْتِي وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى وَفِي يَدِهِ عَرْقٌ فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي خَرَجْتُ فَقَالَ عُمَرُ كَذَا وَكَذَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ ثُمَّ رُفِعَ عَنْهُ وَإِنَّ الْعَرْقَ فِي يَدِهِ مَا وَضَعَهُ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَوَائِجِكُنَّ . قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي الْبَرَازَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِمْ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [بخاری ۴۷۹۵]

(۱۳۵۰۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پردے کی آیت نازل ہونے کے بعد حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کسی کام کے لیے نکلیں اور وہ بڑی بھاری بھرکم تھیں اور اس سے چھپ نہیں سکتیں تھیں جو انہیں جانتا تو ان کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے دیکھ لیا اور کہا: اللہ کی قسم! تو ہم سے چھپ نہیں سکتی۔ دیکھو تو کیسے نکلتی ہے۔ راوی کہتا ہے کہ آپ اُلٹے پاؤں واپس آ گئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں تھے اور رات کا کھانا کھا رہے تھے اور آپ کے ہاتھ میں ہڈی تھی۔ سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے داخل ہوتے ہی کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں قضائے حاجت کے لیے نکلی تھی تو عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے اس طرح کی باتیں کیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوگئی۔ تھوڑی دیر بعد یہ کیفیت ختم ہوئی۔ ہڈی اب بھی آپ کے ہاتھ میں تھی، آپ نے اسے رکھا نہیں تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں قضائے حاجت کے لیے باہر جانے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

(۱۳۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ نِسَاءَ الْمُهَاجِرَاتِ الأُوَلَ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ) شَقَقْنَ مُرُوطَهُنَّ فَاخْتَمَرْنَ بِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ هَكَذَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ﴾ عَمَدَتِ النِّسَاءُ إِلَى أُزُرِهِنَّ

تَعِظُهُنَّ فَأَمْسَكْتُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ﴾ الآيَةَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حُمَيْدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ مُخْتَصَرًا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ بَدَلَ الثَّالِثَةِ أُسَارَى بَدْرٍ. [صحیح۔ بخاری ۴۴۸۳۔ مسلم ۲۳۹۹]

(۱۳۵۰۴) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے رب نے تین مقام پر میری موافقت کی ہے۔ میں نے کہا: اگر ہم مقام ابراہیم کو مصلیٰ بنالیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ [البقرۃ] میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر نیک لوگ بھی اور برے بھی داخل ہوتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم امہات المومنین کو پردے کا حکم دیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿یا ایها النبی قل لازواجك وبناتك ونساء المومنين﴾ اور انہوں نے بیان کیا کہ مجھے بعض ازواج مطہرات سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خفگی کی خبر ملی۔ میں ان کے پاس گیا اور کہا: باز آجاؤ ورنہ اللہ تعالیٰ تم سے بہتر بیویاں آپ کے لیے بدل دے گا۔ بعد میں امہات المومنین میں حضرت ام سلمہ آئیں اور کہا: اے عمر! تم اپنی ازواج کو اتنی نصیحت نہیں کرتے جتنی تم انہیں (امہات المومنین) کو کرتے ہو تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ﴾ [التحریم ۵]

(۱۳۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ إِذَا تَبَرَّزْنَ إِلَى الْمَنَاصِعِ وَهُوَ صَعِيدٌ أَفْيَحُ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- احْجُبْ نِسَاءَكَ فَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَفْعَلُ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي عِشَاءً فَنَادَاهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَدْ عَرَفْنَاكِ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يَنْزِلَ الْحِجَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأُنْزِلَ الْحِجَابُ.

[صحیح۔ بخاری ۱۴۷۔ مسلم ۲۱۷۰]

(۱۳۵۰۵) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں رات کو قضائے حاجت کے لیے کھلی جگہ کی طرف نکلتیں اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرتے: آپ پردے کا حکم دیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کام نہ کیا۔ ایک رات عشاء کے وقت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا باہر نکلیں۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے آواز دی اور کہا: اے سودہ! میں نے تجھے پہچان لیا ہے یہ اس نیت سے کیا کہ پردے کے بارے میں حکم نازل ہو جائے، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر پردے کی آیت نازل ہوگئی۔

(۱۳۵۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ هُوَ الْخُسْرَوْجِرْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَكَانَتِ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ: أَلاَ قَدْ عَرَفْنَاكِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

آ گئے۔ میں بھی آپ کے ساتھ واپس آ گیا یہاں تک کہ زینب ﷝ پر داخل ہوئے تو وہ لوگ ابھی تک بیٹھے تھے، وہ گئے نہیں تھے۔ پھر نبی ﷺ واپس آ گئے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ واپس آ گیا۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ عائشہ ﷝ کے حجرہ کے پاس پہنچے۔ آپ نے سمجھا کہ شاید وہ چلے گئے ہوں گے، آپ ﷺ لوٹ آئے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ لوٹ آیا اور وہ جا چکے تھے۔ آپ ﷺ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ کر لیا۔ تب پردے کی آیت نازل ہوئی۔

(١٣٥٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ الْبَاهِلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا الْقَوْمَ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ قَالَ فَأَخَذَ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ قَالَ فَلَمْ يَقُومُوا قَالَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ وَقَامَ مِنَ الْقَوْمِ وَقَعَدَ ثَلاَثَةٌ وَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- جَاءَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقُوا فَجِئْتُ أَدْخُلُ فَأَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلاَّ أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا﴾ إِلَى ﴿إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى وَغَيْرِهِ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [صحيح]

(١٣٥٠٣) ايضاً

(١٣٥٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَافَقَنِي رَبِّي فِي ثَلاَثٍ قُلْتُ لَوِ اتَّخَذْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ حَجَبْتَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ الْحِجَابِ قَالَ وَبَلَغَنِي شَيْءٌ كَانَ بَيْنَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَبَيْنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَاسْتَقْرَيْتُهُنَّ أَقُولُ لَتَكُفُّنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ لَيُبْدِلَنَّهُ اللَّهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى آخِرِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ :يَا عُمَرُ أَمَا فِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا يَعِظُ نِسَاءَهُ حَتَّى

لیے) اوپر کمرے میں گئی تو اس کی ایڑیوں کو دیکھ لیا۔ پھر کہا: اے بیٹی! مجھے بوسہ دو۔ وہ بوسہ دے رہی تھی اور یہ اس کے رخسار سونگھ رہی تھی، پھر اس نے آ کر بتلایا۔

(۶۹) باب سَبَبِ نُزُولِ آيَةِ الْحِجَابِ

پردے کی آیت نازل ہونے کے سبب کا بیان

(۱۳۵۰۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ قَالَ وَكَانَ أُمَّهَاتِي يُوَاظِبْنَنِي عَلَى خِدْمَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَشْرَ سِنِينَ بِالْمَدِينَةِ وَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً فَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ وَكَانَ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ فِيهِ أُنْزِلَ فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَصْبَحَ رَسُولُ -ﷺ- عَرُوسًا بِهَا فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنَ الطَّعَامِ ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ بَقِيَ مِنْهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَطَالُوا الْمُكْثَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ لِكَيْ يَخْرُجُوا فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثُمَّ ظَنَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ لَمْ يَقُومُوا فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ حُجْرَةَ عَائِشَةَ وَظَنَّ أَنْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ خَرَجُوا فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْحِجَابَ وَأُنْزِلَ الْحِجَابُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ بخاری ۵۱٦٦۔ مسلم ۸٦]

(۱۳۵۰۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں دس سال کا تھا جب آپ ﷺ مدینہ میں آئے اور میری ماں مجھے یہ نصیحت کرتی تھی کہ آپ ﷺ کی خدمت کروں۔ میں نے مدینہ میں آپ ﷺ کی دس سال خدمت کی اور جب آپ فوت ہوئے تو میں بیس سال کا تھا اور میں لوگوں کی نسبت زیادہ جانتا ہوں کہ پردے کی آیت کب نازل ہوئی اور سب سے پہلے جو آیت نازل ہوئی وہ تب جب نبی ﷺ کی شادی زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ساتھ ہوئی۔ صبح آپ ﷺ نے اس حالت میں کی کہ آپ اس سے شادی کرنے والے تھے، آپ ﷺ نے لوگوں کو کھانے کے لیے بلایا۔ وہ کھانے کو آئے، پھر بعض چلے گئے، اور بعض کافی دیر ٹھہرے رہے۔ نبی ﷺ نکلے اور میں بھی آپ کے ساتھ نکلا تاکہ وہ لوگ بھی نکل پڑیں۔ نبی ﷺ چلے اور میں بھی آپ کے ساتھ چل پڑا۔ یہاں تک کہ عائشہ کے حجرے کے پاس پہنچے۔ پھر نبی ﷺ نے سمجھا کہ وہ چلے گئے ہوں گے۔ آپ ﷺ واپس

تک تجھ سے بیعت نہیں کروں گا۔ جب تک تو اپنی ہتھیلیوں کو تبدیل نہیں کرتی، یہ تو کسی درندے کی ہتھیلیاں ہیں۔

(۱۳۴۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :جَاءَتِ امْرَأَةٌ وَرَاءَ السِّتْرِ بِيَدِهَا كِتَابٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَبَضَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَدَهُ وَقَالَ :مَا أَدْرِى أَيَدُ رَجُلٍ أَمْ يَدُ امْرَأَةٍ . قَالَتْ :بَلْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَ :لَوْ كُنْتِ امْرَأَةً لَغَيَّرْتِ أَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ . [ضعیف]

(۱۳۴۹۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت پردے کے پیچھے خط لے کر نبی ﷺ کے پاس آئی۔ نبی ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا: میں نہیں جانتا کہ یہ عورت کا ہاتھ ہے یا مرد کا۔ وہ کہتی ہیں: نہیں بلکہ عورت کا ہاتھ ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر عورت ہے تو اپنے ناخنوں کو مہندی کے ساتھ رنگ کر رکھو۔

(۱۳۵۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو سَعِيدٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ. [ضعیف]

(۱۳۵۰۰) ایضاً

(۶۸) باب مَنْ بَعَثَ بِامْرَأَةٍ لِتَنْظُرَ إِلَيْهَا
کسی عورت کو رشتہ دیکھنے کے لیے بھیجنے کا حکم

(۱۳۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً فَبَعَثَ بِامْرَأَةٍ لِتَنْظُرَ إِلَيْهَا فَقَالَ :شُمِّي عَوَارِضَهَا وَانْظُرِي إِلَى عُرْقُوبَيْهَا . قَالَ :فَجَاءَتْ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا :أَلاَ نُغَدِّيكِ يَا أُمَّ فُلاَنٍ فَقَالَتْ :لاَ آكُلُ إِلاَّ مِنْ طَعَامٍ جَاءَتْ بِهِ فُلاَنَةُ قَالَ :فَصَعِدَتْ فِي رَفٍّ لَهُمْ فَنَظَرَتْ إِلَى عُرْقُوبَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ :قَبِّلِينِي يَا بُنَيَّةُ قَالَ فَجَعَلَتْ تُقَبِّلُهَا وَهِيَ تَشُمُّ عَارِضَهَا قَالَ فَجَاءَتْ فَأَخْبَرَتْ. كَذَا رَوَاهُ شَيْخُنَا فِي الْمُسْتَدْرَكِ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ مُرْسَلاً مُخْتَصَرًا دُونَ ذِكْرِ أَنَسٍ. وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ مُرْسَلاً وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ حَمَّادٍ مَوْصُولاً وَرَوَاهُ عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ مَوْصُولاً. [منکر]

(۱۳۵۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک عورت سے شادی کا ارادہ کیا اور اسے دیکھنے کے لیے ایک عورت کو بھیجا اور اس سے کہا: اس کے رخساروں کو سونگھ لوں اور اس کی ایڑیوں کو دیکھ لوں۔ وہ ان کے پاس آئی تو انہوں نے کہا: اے فلاں کی ماں! ہم تجھے کھانا کھلائیں، اس نے کہا: میں فلاں عورت کے ہاتھ سے کھانا کھاؤں گی تو وہ (کھانے لانے کے

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ : أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَخَلَتْ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- فِي ثِيَابٍ شَامِيَّةٍ رِقَاقٍ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِبَصَرِهِ قَالَ :مَا هَذَا يَا أَسْمَاءُ ؟ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَحِيضَ لَمْ يَصْلُحْ أَنْ يُرَى مِنْهَا إِلاَّ هَذَا وَهَذَا . وَأَشَارَ إِلَى كَفِّهِ وَوَجْهِهِ. [ضعيف]

(۱۳۴۹۶) عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ اسماء بنت ابی بکر داخل ہوئی اور سیدہ عائشہ ؓ کے پاس نبی ﷺ تھے۔ ان پر شامی باریک کپڑے تھے۔ آپ ﷺ نے اسماء بنت ابی بکر کی طرف دیکھا تو فرمایا: جب عورت جوان ہو جائے تو اس کے لیے یہ ٹھیک نہیں ہے کہ اس کی فلاں فلاں جگہ کے علاوہ نظر آئے۔ آپ ﷺ نے چہرے اور ہاتھوں کی ہتھیلیوں کی طرف اشارہ کیا۔

(۱۳۴۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الأَنْصَارِيَّ يُخْبِرُ عَنْ أَبِيهِ أَظُنُّهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّهَا قَالَتْ :دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى عَائِشَةَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَعِنْدَهَا أُخْتُهَا أَسْمَاءُ وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ شَامِيَّةٌ وَاسِعَةُ الأَكْمَامِ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ فَخَرَجَ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَنَحَّيْ فَقَدْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمْرًا كَرِهَهُ فَتَنَحَّتْ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :لِمَ قَامَ؟ قَالَ :أَوَلَمْ تَرَيْ إِلَى هَيْئَتِهَا إِنَّهُ لَيْسَ لِلْمَرْأَةِ الْمُسْلِمَةِ أَنْ يَبْدُوَ مِنْهَا إِلاَّ هَكَذَا . وَأَخَذَ بِكُمَّيْهِ فَغَطَّى بِهِمَا ظَهْرَ كَفَّيْهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ مِنْ كَفِّهِ إِلاَّ أَصَابِعَهُ ثُمَّ نَصَبَ كَفَّيْهِ عَلَى صُدْغَيْهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ إِلاَّ وَجْهُهُ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۳۴۹۷) نبی ﷺ عائشہ بنت ابی بکر ؓ کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس ان کی بہن اسماء بنت ابی بکر تھیں۔ ان پر شامی کپڑے تھے، جس کی کمیں بہت وسیع تھیں۔ جب آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا تو کھڑے ہوگئے اور نکلے اور اسماء ؓ کو کہا: ہٹ جاؤ آپ ﷺ نے ایسا کام دیکھا جس کو ناپسند کرتے تھے۔ وہ ہٹ گئی۔ پھر آپ ﷺ داخل ہوئے تو عائشہ ؓ نے پوچھا: آپ کیوں چلے گئے تھے؟ آپ نے فرمایا: تم نے اس کی حالت نہیں دیکھی، کسی مسلمان عورت کے لیے یہ لائق نہیں ہے کہ اس کا کوئی حصہ ظاہر ہو علاوہ اس کے۔ آپ نے ہتھیلی کو پکڑا۔ اس کے ظاہری حصے کو ڈھانپ دیا۔ یہاں تک کہ ہتھیلی ظاہر نہ ہوئی علاوہ انگلیوں کے پھر اپنی ہتھیلیوں کو اپنی کنپٹیوں پر رکھا اور صرف ان کا چہرہ ظاہر ہوا۔

(۱۳۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَتْنِي غِبْطَةُ بِنْتُ عَمْرٍو الْمُجَاشِعِيَّةُ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ الْحَسَنِ عَنْ جَدَّتِهَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ بَايِعْنِي قَالَ :لاَ أُبَايِعُكِ حَتَّى تُغَيِّرِي كَفَّيْكِ كَأَنَّهُمَا كَفَّا سَبُعٍ. [ضعيف جداً]

(۱۳۴۹۸) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ہندہ بنت عتبہ کہتی ہیں: اے اللہ کے نبی! مجھ سے بیعت کرلو تو آپ نے فرمایا: میں اس وقت

(۱۳۴۹۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ : أَنَّ امْرَأَةً جَاءَ تْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ لأَهَبَ نَفْسِي لَكَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتِ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ۵۰۳۰۔ مسلم ۱۴۲۵]

(۱۳۴۹۳) ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: میں نے اپنے آپ کو آپ کے لیے ہبہ کیا ہے تو اس کی طرف آپ نے نگاہ اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور اپنی نگاہ نیچی کی۔ جب عورت نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے کوئی فیصلہ نہیں کیا تو وہ عورت بیٹھ گئی۔

(۲۷) باب تَخْصِيصِ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ بِجَوَازِ النَّظَرِ إِلَيْهَا عِنْدَ الْحَاجَةِ

ضرورت کے تحت چہرہ اور ہتھیلیاں دیکھنے کا جواز

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (وَلاَ يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلاَّ مَا ظَهَرَ مِنْهَا) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : إِلاَّ وَجْهَهَا وَكَفَّيْهَا قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَقَدْ رُوِّينَا هَذَا التَّفْسِيرَ فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ ثُمَّ عَنْ عَطَاءٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَطَاءٍ بَاطِنَ الْكَفِّ.

(۱۳۴۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ الْمُلاَئِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَلاَ يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلاَّ مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ قَالَ : الْكُحْلُ وَالْخَاتَمُ. وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعيف]

(۱۳۴۹۴) ابن عباس ؓ اس آیت ﴿وَلاَ يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلاَّ مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد سرمہ اور انگوٹھی ہے۔

(۱۳۴۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَتْنَا أُمُّ شَبِيبٍ قَالَتْ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الزِّينَةِ الظَّاهِرَةِ فَقَالَتْ : الْقُلْبُ وَالْفَتَخَةُ وَضَمَّتْ طَرَفَ كُمِّهَا. [ضعيف]

(۱۳۴۹۵) ام شبیب ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے عائشہ ؓ سے پوچھا: ظاہری زینت سے کیا مراد ہے تو انہوں نے کہا: کنگن اور چھلا اور دونوں آستینوں کو چھپایا۔

(۱۳۴۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ

لائق ہے تمہارے درمیان محبت کے لیے۔ مغیرہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے پاس گیا تو اس کے والدین موجود تھے اور وہ اپنی چادر میں چھپی ہوئی تھی۔ میں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ تمہیں دیکھوں، وہ دونوں خاموش ہو گئے، لڑکی نے اپنی چادر کو ایک طرف سے اٹھایا اور کہا: میں حرج محسوس نہیں کرتی، کیونکہ تجھے نبی ﷺ نے حکم دیا ہے، مجھے دیکھ لو آؤ۔ اگر آپ ﷺ حکم نہ بھی دیتے تو آپ مجھے دیکھ سکتے ہیں۔ پھر میں نے اس عورت سے شادی کی۔ کوئی بھی عورت اس کے مرتبے کو میرے پاس نہیں پہنچی۔ میں نے ستر یا اس سے زائد عورتوں سے شادی کی۔

(۱۳۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ :يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ :عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ :رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ يُطَارِدُ امْرَأَةً بِبَصَرِهِ عَلَى إِجَّارٍ يُقَالُ لَهَا ثُبَيْتَةُ بِنْتُ الضَّحَّاكِ أُخْتُ أَبِي جُبَيْرَةَ فَقُلْتُ :أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا أَلْقَى اللَّهُ فِي قَلْبِ رَجُلٍ خِطْبَةَ امْرَأَةٍ فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا . هَذَا الْحَدِيثُ إِسْنَادُهُ مُخْتَلَفٌ فِيهِ وَمَدَارُهُ عَلَى الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةٌ. [ضعيف]

(۱۳۴۹۱) نبی ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی مرد کے دل میں کسی عورت سے شادی کا ارادہ ڈالے تو اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۴۹۲) وَاحْتَجَّ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي هَذَا الْبَابِ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا الْعَتَكِيُّ وَمُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أُرِيتُكِ فِي النَّوْمِ ثَلاَثَ لَيَالٍ جَاءَ بِي بِكِ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ يَقُولُ :هَذِهِ امْرَأَتُكَ لأَكْشِفُ عَنْ وَجْهِكِ فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنْ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الْعَتَكِيِّ.

[صحيح۔ بخاري ۳۸۹۵۔ مسلم ۲٤۳۸]

(۱۳۴۹۲) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تو مجھے نیند میں تین راتیں دکھائی گئی، میرے پاس فرشتہ ریشمی کپڑے میں لے کر آتا اور کہتا: یہ آپ ﷺ کی بیوی ہے، میں تیرے چہرے کو دیکھا تو وہ تو ہوتی تھی تو میں کہتا: اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو ہو کر رہے گا۔

بَعْضَ مَا أَعْجَبَنِي فَتَزَوَّجْتُهَا. [حسن]

(۱۳۴۸۷) نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی منگنی کرے اور وہ قدرت رکھتا ہو کہ اس کو دیکھے جو اس کو خوش کر دے تو وہ اس کو بلائے اپنی طرف اور یہ کام کرے۔ جابر فرماتے ہیں: میں نے بنو سلمہ کی ایک عورت کو پیغام نکاح بھیجا۔ میں نخلستان میں چھپ گیا۔ پھر میں اسے دیکھا جو مجھے اچھی لگی۔ پھر میں نے اس سے نکاح کر لیا۔

(۱۳۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : أَرَادَ الْمُغِيرَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا . قَالَ : فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا. قَالَ : فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا. [صحيح]

(۱۳۴۸۸) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے شادی کی۔ نبی ﷺ نے اس کو کہا: جاؤ اور اس کو دیکھ کر آؤ۔ یہ بات زیادہ لائق ہے کہ تمہارے درمیان محبت زیادہ ہو۔ فرماتے ہیں: میں نے اسے دیکھا، پھر اس سے موافقت کا ذکر کیا۔

(۱۳۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ : خَطَبْتُ امْرَأَةً قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَظَرْتَ إِلَيْهَا؟ . قَالَ قُلْتُ : لاَ. قَالَ : فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا . [صحيح]

(۱۳۴۸۹) ایضاً

(۱۳۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَطَبْتُ امْرَأَةً فَذَكَرْتُهَا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَقَالَ لِي : هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا . قُلْتُ : لاَ قَالَ : فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا . فَأَتَيْتُهَا وَعِنْدَهَا أَبَوَاهَا وَهِيَ فِي خِدْرِهَا قَالَ فَقُلْتُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَنِي أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا قَالَ : فَسَكَتَا قَالَ فَرَفَعَتِ الْجَارِيَةُ جَانِبَ الْخِدْرِ فَقَالَتْ : أُحَرِّجُ عَلَيْكَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَكَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَيَّ لَمَا نَظَرْتَ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَأْمُرْكَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَيَّ أَنْ تَنْظُرَ قَالَ : فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا ثُمَّ تَزَوَّجْتُهَا قَالَ : فَمَا وَقَعَتْ عِنْدِي امْرَأَةٌ بِمَنْزِلَتِهَا وَلَقَدْ تَزَوَّجْتُ سَبْعِينَ أَوْ بِضْعًا وَسَبْعِينَ امْرَأَةً. [حسن]

(۱۳۴۹۰) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے شادی کا پیغام ایک عورت کی طرف بھیجا اور اس بات کا ذکر نبی ﷺ کے پاس کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو دیکھا ہے؟ تو میں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اس کو دیکھو۔ یہ زیادہ

لِبَشَرٍ أَنْ يَسْجُدَ لِبَشَرٍ لأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا لِمَا فَضَّلَهُ اللَّهُ عَلَيْهَا . قَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ أَتَزَوَّجُ مَا بَقِيتُ فِي الدُّنْيَا.

(۱۳۴۸۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں فلاں کی بیٹی فلاں ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے پہچان لیا ہے، کیا کام ہے؟ عرض کیا: میرے چچا کے بیٹے نے مجھے منگنی کا پیغام دیا ہے۔ مجھے یہ بتائیے کہ خاوند کا بیوی پر کیا حق ہے؟ اگر تو میں اس کی طاقت رکھتی ہوں گی تو میں شادی کروں گی وگرنہ نہیں کروں گی۔ فرمایا: خاوند کا حق بیوی کے ذمے ہے کہ اگر اس سے خون، الٹی یا پیپ وغیرہ بہہ رہی ہو اور عورت اس کو اپنی زبان سے چاٹ لے تو پھر بھی اپنے خاوند کا حق ادا نہیں کر سکتی۔ اگر کسی انسان کو سجدہ لائق ہوتا تو میں بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ جب وہ اس پر داخل ہوتا۔ جس کی وجہ سے اللہ نے اس کو عورت پر افضل کیا ہے۔ تو اس عورت نے کہا: مجھے اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں کبھی بھی شادی نہیں کروں گا۔ [صحیح لغیرہ]

(۲۶)باب نَظَرِ الرَّجُلِ إِلَى الْمَرْأَةِ يُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا

آدمی کا عورت کو دیکھنا جس سے وہ شادی کا ارادہ رکھتا ہے

(۱۳۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَظَرْتَ إِلَيْهَا . قَالَ : لاَ. قَالَ :فَاذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الأَنْصَارِ شَيْئًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۴۲٤]

(۱۳۴۸۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک آدمی آیا، اس نے کہا کہ میں نے انصاری عورت سے شادی کرنی ہے، آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تم نے اس کو دیکھا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور اس کو دیکھو، کیونکہ انصاری عورتوں کی آنکھوں میں کوئی چیز ہوتی ہے۔

(۱۳٤۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمُ الْمَرْأَةَ فَقَدَرَ عَلَى أَنْ يَرَى مِنْهَا مَا يُعْجِبُهُ وَيَدْعُوهُ إِلَيْهَا فَلْيَفْعَلْ . قَالَ جَابِرٌ :فَلَقَدْ خَطَبْتُ امْرَأَةً مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَكُنْتُ أَتَخَبَّأُ فِي أُصُولِ النَّخْلِ حَتَّى رَأَيْتُ مِنْهَا

(۱۳۴۸۴) ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں: میں ایک دن بھوک کی وجہ سے زمین پر پڑا تھا اور میرا پیٹ بھوک کی وجہ سے پتھر بن گیا تھا ایک دن میں اس راستے پر بیٹھ گیا، جہاں سے لوگ نکل رہے تھے ابوبکر میرے پاس سے گزرے۔ میں نے اللہ کی آیت کے بارے میں سوال کیا تاکہ وہ مجھے کچھ دیں تو وہ گزر گئے اور انہوں نے کچھ بھی نہ کہا۔ عمر ؓ گزرے۔ میں نے ان سے سوال کیا وہ بھی گزر گئے اور کچھ نہ دیا۔ پھر نبی ﷺ گزرے تو آپ ﷺ مسکرائے، جب مجھے دیکھا اور فرمایا: آؤ میں آپ کے ساتھ چلا گیا، آپ داخل ہوئے میں نے بھی اجازت طلب کی اور اجازت مل گئی۔ میں نے دودھ کا ایک پیالہ پایا: تو آپ ﷺ نے پوچھا: یہ پیالہ کہاں سے آیا ہے؟ جواب ملا کہ فلاں مرد یا عورت نے تحفہ بھیجا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! جاؤ اہل صفہ کو بلا کر لاؤ۔ فرمایا: اہل صفہ اسلام کے مہمان ہیں ان کا نہ کوئی گھر ہے اور نہ مال ہے۔ جب بھی آپ ﷺ کے پاس صدقہ آتا، آپ ان کی طرف پیغام بھیجتے اور ان کو شریک کرتے۔ یہ بات مجھ پر گراں گذری، یہ ایک پیالہ ہے، مجھے تو اس میں سے صرف ایک گھونٹ ملے گا۔ میں ان کو بلا کر لے آیا، جب وہ آگئے کہ تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں ان میں سے ہر ایک کو دودھ پیش کروں۔ مجھے یہ لگتا تھا کہ مجھے نہیں ملے گا لیکن اللہ اور رسول ﷺ کا حکم ماننا بھی ضروری تھا، جب وہ آئے انہوں نے اجازت طلب کی، اجازت دے دی گئی اور وہ آپ ﷺ کے گھر میں مجلس بنا کر بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! میں نے کہا: حاضر اے اللہ کے رسول! فرمایا: پکڑو اور ان کو دو۔ میں نے پیالہ پکڑا اور آدمی کو دے دیا اس نے پیا یہاں تک کہ وہ سیر ہوگیا پھر میں نے دوسرے کو پیالہ دیا وہ بھی سیر ہوگیا۔ پھر میں پیالہ لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا تمام لوگ سیر ہو چکے تھے، آپ ﷺ نے پیالہ پکڑا، اس کو اپنے ہاتھ پر رکھا اور میری طرف دیکھ کر مسکرانے لگے فرمایا: اے ابوہریرہ ؓ! میں نے کہا: حاضر اے اللہ کے رسول ﷺ! فرمایا: میں اور تم باقی رہ گئے ہیں۔ میں نے کہا: آپ ﷺ نے سچ کہا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جا اور پینا شروع کرو۔ فرماتے ہیں کہ میں بیٹھ گیا اور پینا شروع کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اور پیو میں نے پیا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: اور پیو میں پیتا گیا۔ یہاں تک کہ میں نے کہا: اللہ کی قسم! جس نے آپ ﷺ کو حق دے کر بھیجا ہے، میں اس کی جگہ نہیں پاتا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے میں نے آپ ﷺ کو پیالہ دیا۔ آپ ﷺ نے اللہ کی تعریف اور بسم اللہ پڑھی اور بچا ہوا دودھ پی لیا۔

(۱۳۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ السُّكَّرِيُّ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ تِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فُلاَنَةُ بِنْتُ فُلاَنٍ قَالَ: قَدْ عَرَفْتُكِ فَمَا حَاجَتُكِ؟ . قَالَتْ: حَاجَتِي إِلَى ابْنِ عَمِّي فُلاَنٍ الْعَابِدِ قَالَ: قَدْ عَرَفْتُهُ . قَالَتْ: يَخْطُبُنِي فَأَخْبِرْنِي مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ فَإِنْ كَانَ شَيْئًا أُطِيقُهُ تَزَوَّجْتُهُ وَإِنْ لَمْ أُطِقْ لاَ أَتَزَوَّجُ قَالَ: مِنْ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ أَنْ لَوْ سَالَ مَنْخِرَاهُ دَمًا وَقَيْحًا وَصَدِيدًا فَلَحِسَتْهُ بِلِسَانِهَا مَا أَدَّتْ حَقَّهُ لَوْ كَانَ يَنْبَغِي

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَنْ عِكْرِمَةَ. [حسن]

(۱۳۴۸۳) ایضا

(۱۳۴۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ : وَاللَّهِ الَّذِی لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ إِنْ كُنْتُ لأَعْتَمِدُ بِكَبِدِی عَلَى الأَرْضِ مِنَ الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِی مِنَ الْجُوعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمُ الَّذِی يَخْرُجُونَ مِنْهُ فَمَرَّ بِی أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا سَأَلْتُهُ إِلاَّ لِيَسْتَتْبِعَنِی فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِی عُمَرُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا سَأَلْتُهُ إِلاَّ لِيَسْتَتْبِعَنِی فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِی أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ فَتَبَسَّمَ حِينَ رَآنِی وَعَرَفَ مَا فِی نَفْسِی وَمَا فِی وَجْهِی ثُمَّ قَالَ : يَا أَبَا هُرَيْرَةَ. قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : الْحَقْ. وَمَضَى وَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ وَاسْتَأْذَنْتُ فَأَذِنَ لِی فَدَخَلْتُ فَوَجَدْتُ لَبَنًا فِی قَدَحٍ فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ هَذَا اللَّبَنُ؟. قَالُوا : أَهْدَاهُ لَكَ فُلاَنٌ أَوْ فُلاَنَةُ قَالَ : أَبَا هُرَيْرَةَ. فَقُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : الْحَقْ إِلَى أَهْلِ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ لِی. قَالَ : وَأَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ الإِسْلاَمِ لاَ يَأْوُونَ إِلَى أَهْلٍ وَلاَ مَالٍ إِذَا أَتَتْهُ صَدَقَةٌ بَعَثَ بِهَا إِلَيْهِمْ وَلَمْ يَتَنَاوَلْ مِنْهَا شَيْئًا وَإِذَا أَتَتْهُ هَدِيَّةٌ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَأَصَابَ مِنْهَا وَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا فَسَاءَنِی ذَلِكَ قُلْتُ : وَمَا هَذَا اللَّبَنُ فِی أَهْلِ الصُّفَّةِ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ أُصِيبَ مِنْ هَذَا اللَّبَنِ شَرْبَةً أَتَقَوَّى بِهَا وَأَنَا الرَّسُولُ فَإِذَا جَاءُوا أَمَرَنِی أَنْ أُعْطِيَهُمْ وَمَا عَسَى أَنْ يَبْلُغَنِی مِنْ هَذَا اللَّبَنِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ بُدٌّ فَأَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا حَتَّى اسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنَ الْبَيْتِ فَقَالَ : يَا أَبَا هُرَيْرَةَ. قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : خُذْ فَأَعْطِهِمْ. فَأَخَذْتُ الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ أُعْطِيهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَیَّ الْقَدَحَ فَأُعْطِيهِ الآخَرَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَیَّ الْقَدَحَ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ رَوِیَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ وَنَظَرَ إِلَیَّ وَتَبَسَّمَ وَقَالَ : أَبَا هُرَيْرَةَ. قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : بَقِيتُ أَنَا وَأَنْتَ. قُلْتُ : صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : اقْعُدْ فَاشْرَبْ. فَقَعَدْتُ وَشَرِبْتُ فَقَالَ : اشْرَبْ. فَشَرِبْتُ فَقَالَ : اشْرَبْ. فَشَرِبْتُ فَمَا زَالَ يَقُولُ : اشْرَبْ. فَأَشْرَبُ حَتَّى قُلْتُ : لاَ وَالَّذِی بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَهُ مَسْلَكًا قَالَ : فَأَرِنِی. فَأَعْطَيْتُهُ الْقَدَحَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَسَمَّى وَشَرِبَ الْفَضْلَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی نُعَيْمٍ وَالْمَوْضِعُ الْمَقْصُودُ مِنْ هَذَا الْخَبَرِ فِی هَذَا الْبَابِ قَوْلُهُ : وَأَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ الإِسْلاَمِ لاَ يَأْوُونَ إِلَى أَهْلٍ وَلاَ مَالٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۳۷۵]

(۶۴) باب التَّرْغِيبِ فِي التَّزْوِيجِ مِنْ ذِي الدِّينِ وَالْخُلُقِ الْمَرْضِيِّ

دین دار اور اچھے اخلاق والی کی عورت کی رغبت کرنا

(۱۳۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرْمُزَ الْفَدَكِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدٍ ابْنَيْ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي حَاتِمٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا جَاءَ كُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَأَنْكِحُوهُ إِلاَّ تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ فِيهِ قَالَ : إِذَا جَاءَ كُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَأَنْكِحُوهُ . قَالَهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ. أَبُو حَاتِمٍ الْمُزَنِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ وَيُذْكَرُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا قَالَتْ : إِنَّمَا النِّكَاحُ رِقٌّ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ أَيْنَ يُرِقُّ عَتِيقَتَهُ. وَرُوِيَ ذَلِكَ مَرْفُوعًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ. [ضعيف]

(۱۳۴۸۱) نبی ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس وہ آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے نکاح کرلو۔ اس کے علاوہ اگر کسی اور سے نکاح کرو گے تو وہ فتنہ ہوگا اور بہت بڑا فساد کا باعث ہوگا۔ صحابہ کرام ؓ نے کہا: اگر اس میں بھی ہو تو پھر بھی آپ ﷺ نے اوپر والی بات کی اور اس کو تین دفعہ دہرایا۔

(۶۵) باب مَنْ تَخَلَّى لِعِبَادَةِ اللَّهِ إِذَا لَمْ تَتُقْ نَفْسُهُ إِلَى النِّكَاحِ

کسی شخص کا اپنے آپ کو اللہ کی عبادت کے لیے الگ کر لینا جب کہ اس کا نفس نکاح کی طرف مائل نہ ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : قَدْ ذَكَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْقَوَاعِدَ مِنَ النِّسَاءِ فَلَمْ يَنْهَهُنَّ عَنِ الْقُعُودِ وَلَمْ يَنْدُبْهُنَّ إِلَى نِكَاحٍ وَذَكَرَ عَبْدًا أَكْرَمَهُ فَقَالَ ﴿وَسَيِّدًا وَحَصُورًا﴾ وَالْحَصُورُ : الَّذِي لاَ يَأْتِي النِّسَاءَ وَلَمْ يَنْدُبْهُ إِلَى نِكَاحٍ.

(۱۳۴۸۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَسَيِّدًا وَحَصُورًا﴾ قَالَ : الْحَصُورُ الَّذِي لاَ يَقْرَبُ النِّسَاءَ . [حسن]

(۱۳۴۸۲) عبداللہ بن مسعود اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَسَيِّدًا وَحَصُورًا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حصور وہ ہوتا ہے جو عورتوں کے قریب نہ جائے۔

(۱۳۴۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : الْحَصُورُ الَّذِي لاَ يَأْتِي النِّسَاءَ . وَرُوِّينَا ذَلِكَ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أُذَيْنَةَ الصَّدَفِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : خَيْرُ نِسَائِكُمُ الْوَدُودُ الْوَلُودُ الْمُوَاتِيَةُ الْمُوَاسِيَةُ إِذَا اتَّقَيْنَ اللَّهَ وَشَرُّ نِسَائِكُمُ الْمُتَبَرِّجَاتُ الْمُتَخَيِّلاَتُ وَهُنَّ الْمُنَافِقَاتُ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْهُنَّ إِلاَّ مِثْلُ الْغُرَابِ الأَعْصَمِ.

وَرُوِيَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً إِلَى قَوْلِهِ : إِذَا اتَّقَيْنَ . [ضعيف]

(۱۳۴۷۸) نبی ﷺ نے فرمایا: تمہاری عورتوں میں سے بہترین محبت کرنے والیاں، بچے جننے والیاں، فرمانبرداری، غم خواری کرنے والیاں ہیں اور بدترین عورتیں وہ ہیں جو زینت کو ظاہر کرنے والیاں، فخر کرنے والیاں ہیں اور وہ منافق عورتیں ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی جنت میں نہیں جائے گی علاوہ سرخ چونچ اور پاؤں والے کوے کے۔

(۱۳۴۷۹) وَأَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : خَطَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ فَقَالَ مَا اسْتَفَادَ عَبْدٌ بَعْدَ إِيمَانٍ بِاللَّهِ خَيْرًا مِنِ امْرَأَةٍ حَسَنَةِ الْخُلُقِ وَدُودٍ وَلُودٍ وَمَا اسْتَفَادَ عَبْدٌ بَعْدَ كُفْرٍ بِاللَّهِ فَائِدَةً شَرًّا مِنِ امْرَأَةٍ حَدِيدَةِ اللِّسَانِ سَيِّئَةِ الْخُلُقِ وَاللَّهِ إِنَّ مِنْهُنَّ غُنْمًا لاَ يُحْذَى مِنْهُ وَإِنَّ مِنْهُنَّ غُلاًّ لاَ يُفْدَى مِنْهُ. [صحيح]

(۱۳۴۷۹) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان کے بعد سب سے بہتر چیز اچھے اخلاق والی عورت ہے جو بچے جننے والی اور محبت کرنے والی ہے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کے بعد سب سے بری چیز شریر عورت ہے جو تیز زبان اور بد خلق ہو۔ اللہ کی قسم! بعض عورتیں اطاعت گزار ہوتی ہے جو کسی تکلیف کا باعث نہیں ہوتیں اور بعض عورتیں طوق ہوتی ہیں جن سے خلاصی ممکن نہیں۔

(۱۳۴۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ أَبُو إِيَاسٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَدْ كَانَ أَدْرَكَهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ مَا أَفَادَ رَجُلٌ فَائِدَةً بَعْدَ الإِسْلاَمِ خَيْرٌ مِنِ امْرَأَةٍ حَسْنَاءَ حَسَنَةِ الْخُلُقِ وَدُودٍ وَلُودٍ وَاللَّهِ مَا أَفَادَ رَجُلٌ فَائِدَةً بَعْدَ الشِّرْكِ بِاللَّهِ شَرٌّ مِنْ مُرَيَّةٍ سَيِّئَةِ الْخُلُقِ حَدِيدَةِ اللِّسَانِ وَاللَّهِ إِنَّ مِنْهُنَّ لَغُلاًّ مَا يُفْدَى مِنْهُ وَغُنْمًا مَا يُحْذَى مِنْهُ. [صحيح]

(۱۳۴۸۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اسلام قبول کرنے کے بعد آدمی کے لیے اچھے اخلاق والی، محبت کرنے والی اور بچے جننے والی عورت کے سوا کوئی چیز فائدہ مند نہیں۔ اللہ کی قسم! شرک کے بعد آدمی کے لیے بد مزاج، بد خلق اور بری زبان والی عورت سے زیادہ بری کوئی چیز نہیں۔ اللہ کی قسم! بعض عورتیں گلے کا طوق ہیں جن سے خلاصی ممکن نہیں ہے اور ان میں سے بعض اطاعت گزار ہیں جن سے کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔

(۲۳) باب اسْتِحْبَابِ التَّزَوُّجِ بِالْوَدُودِ الْوَلُودِ

محبت کرنے والی اور زیادہ بچوں کو جنم دینے والی سے شادی کرنا مستحب ہے

(۱۳۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ وَمَنْصِبٍ وَمَالٍ إِلاَّ أَنَّهَا لاَ تَلِدُ أَفَأَتَزَوَّجُهَا؟ فَنَهَاهُ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَنَهَاهُ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الأُمَمَ. [حسن]

(۱۳۴۷۵) معقل بن یسار فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایک عورت حسب نسب والی اور مال والی ملی ہے لیکن وہ بچے نہیں جنم دے سکتی۔ کیا میں اس سے شادی کرلوں؟ آپ ﷺ نے اس کو منع کیا، پھر وہ دوسری مرتبہ آیا تو پھر آپ ﷺ نے اس کو یہی جواب دیا، یعنی منع کیا۔ پھر وہ تیسری دفعہ آیا اور آپ سے وہی سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس سے شادی کرو جو محبت کرنے والی ہو اور بچے کو جنم دینے والی ہو میں تمہاری کثرت کی بنا پر امتوں پر فخر کروں گا۔

(۱۳۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي حَفْصُ ابْنُ أَخِي أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِالْبَاءَةِ وَيَنْهَانَا عَنِ التَّبَتُّلِ نَهْيًا شَدِيدًا وَيَقُولُ: تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [حسن]

(۱۳۴۷۶) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ہم کو شادی کا حکم دیتے اور علیحدہ رہنے سے بہت زیادہ منع کرتے اور فرماتے: تم محبت کرنے والی بچے جنم دینے والی سے شادی کرو، میں تمہاری کثرت کی بنا پر انبیا پر فخر کروں گا۔

(۱۳۴۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ؟ قَالَ: الَّتِي تَسُرُّهُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَهَا وَلاَ تُخَالِفُهُ فِي نَفْسِهَا وَلاَ مَالِهَا. [حسن]

(۱۳۴۷۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سی عورت بہتر ہے؟ فرمایا: وہ عورت جو خوش کر دے جب اس کی طرف دیکھا جائے اور اطاعت کرے جب اس کو حکم دیا جائے اور اپنے نفس اور مال میں اس کی مخالفت نہ کرے۔

(۱۳۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ:

بیٹیاں چھوڑیں تھیں تو میں نے اس کو ناپسند کیا کہ ان جیسی میں لے آؤں۔ میں نے یہ پسند کیا کہ میں ایسی عورت لے آؤں جو ان کی پرورش اچھی کرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے یا فرمایا: بھلائی دے۔

(١٣٤٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدَكَ الرَّازِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّكَ نَزَلْتَ وَادِيًا فِيهِ شَجَرٌ قَدْ أُكِلَ مِنْهَا وَوَجَدْتَ شَجَرَةً لَمْ يُؤْكَلْ مِنْهَا فِي أَيِّهَا كُنْتَ تُرْتِعُ؟ قَالَ: فِي الشَّجَرَةِ الَّتِي لَمْ يُؤْكَلْ مِنْهَا. قَالَتْ: فَأَنَا هِيَ تَعْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِكْرًا غَيْرَهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح۔ بخاری ٥٠٧٧]

(۱۳۴۷۲) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ایسی وادی میں جاتے ہیں جس میں درخت ہیں۔ ایک درخت جس سے کھایا گیا ہے اور آپ ﷺ ایک اور ایسا درخت پاتے ہیں جس سے نہیں کھایا گیا۔ آپ کس سے کھائیں گے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس درخت سے جس سے نہیں کھایا گیا تو فرماتی ہیں کہ گویا وہ میں ہو کیونکہ اللہ کے نبی ﷺ نے میرے علاوہ کسی کنواری سے شادی نہیں کی۔

(١٣٤٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ الطَّوِيلِ التَّيْمِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَلَيْكُمْ بِالأَبْكَارِ فَإِنَّهُنَّ أَعْذَبُ أَفْوَاهًا وَأَنْتَقُ أَرْحَامًا وَأَرْضَى بِالْيَسِيرِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالْقَاضِي فِي رِوَايَتِهِمَا: ابْنُ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ. [ضعيف]

(۱۳۴۷۳) نبی ﷺ نے فرمایا: کنواری کو لازم پکڑو کیونکہ وہ منہ کے اعتبار سے زیادہ میٹھی اور رحم کے اعتبار سے زیادہ پاکیزہ اور کم پر راضی ہونے والی ہوتی ہے۔

(١٣٤٧٤) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ فَذَكَرَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ. وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُوَيْمٍ لَيْسَتْ لَهُ صُحْبَةٌ.

قَالَ الْقُتَيْبِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ: أَنْتَقُ أَرْحَامًا. يُرِيدُ أَكْثَرَ أَوْلاَدًا. [ضعيف]

(۱۳۴۷۴) قتیبی فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی کہ وہ رحم کے اعتبار سے زیادہ پاکیزہ ہوتی ہے یعنی اس کی اولاد زیادہ ہوتی ہے۔

وہ دیندار ہو۔

(۶۲) باب اسْتِحْبَابِ التَّزْوِيجِ بِالأَبْكَارِ
کنواری لڑکی سے شادی کرنا مستحب ہے

(۱۳۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : تَزَوَّجْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا تَزَوَّجْتَ؟ . فَقُلْتُ :تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا. فَقَالَ :مَا لَكَ وَلِلْعَذَارَى وَلِعَابِهَا . قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هَلاَّ جَارِيَةً تُلاَعِبُهَا وَتُلاَعِبُكَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ ۱۳٤٦۷]

(۱۳۴۷۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے شادی کی۔ نبی ﷺ نے پوچھا: کس سے شادی کی ہے؟ میں نے کہا: شادی شدہ عورت سے۔ آپ نے کہا: تو نے کنواری سے کیوں نہیں کی تو اس کے ساتھ کھیلتا۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے کنواری سے شادی کیوں نہ کی تو اس کے ساتھ کھیلتا اور وہ تیرے ساتھ کھیلتی۔

(۱۳۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَسُلَيْمَانُ وَمُسَدَّدٌ يَتَقَارَبُونَ فِي اللَّفْظِ وَاللَّفْظُ لِسُلَيْمَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ وَتَرَكَ سَبْعَ بَنَاتٍ أَوْ تِسْعَ بَنَاتٍ قَالَ جَابِرٌ : فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثَيِّبًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ؟ . فَقُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : بِكْرًا أَوْ ثَيِّبًا؟ . قُلْتُ : بَلْ ثَيِّبٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : فَهَلاَّ جَارِيَةً تُلاَعِبُهَا وَتُلاَعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ . قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ سَبْعَ بَنَاتٍ أَوْ قَالَ تِسْعَ بَنَاتٍ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ بِامْرَأَةٍ تَقُومُ عَلَيْهِنَّ فَقَالَ : بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْ قَالَ خَيْرًا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَمُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح]

(۱۳۴۷۱) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ فوت ہوگئے اور اس نے سات یا نو بیٹیاں چھوڑیں۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے شادی شدہ عورت سے شادی کر لی۔ مجھے نبی ﷺ نے پوچھا: اے جابر! تو نے شادی کر لی ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں فرمایا: کنواری یا شادی شدہ؟ میں نے کہا: شادی شدہ سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہیں کی تو اس سے کھیلتا وہ تجھ سے کھیلتی تو اس کے ساتھ ہنستا وہ تیرے ساتھ ہنستی تو میں نے کہا: عبداللہ رضی اللہ عنہ فوت ہوگیا اور اس نے سات یا نو

-ﷺ- فَلَقِيَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ :يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ .قَالَ :نَعَمْ قَالَ :بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا؟ . قَالَ :ثَيِّبًا قَالَ :أَفَلاَ بِكْرًا تُلاَعِبُهَا . قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ لِي أَخَوَاتٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُنَّ قَالَ :فَذَاكَ أَمَا إِنَّ الْمَرْأَةَ تُنْكَحُ عَلَى دِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ بخاری، مسلم ۷۱۵]

(۱۳۴۶۷) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے دور میں ایک عورت سے شادی کر لی، وہ نبی ﷺ کو ملا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! کیا تو نے شادی کی ہے؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں اے اللہ کے رسول! فرمایا کہ کنواری ہے یا شادی شدہ ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ شادی شدہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کنواری عورت سے شادی کیوں نہیں کی؟ کہ وہ تمہارے ساتھ کھیلتی تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری بہنیں تھیں تو میں نے خوف محسوس کیا کہ وہ میرے اور ان کے درمیان داخل ہو، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: عورت سے نکاح مال، دین یا پھر جمال کی وجہ سے کیا جاتا ہے، تیرے ہاتھ خاک آلود ہو جائیں تو دین والی کو ترجیح دے۔

(۱۳٤٦۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :إِنَّ الدُّنْيَا كُلَّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنِ الْمُقْرِءِ.

[صحیح۔ مسلم ۱٤٦۷]

(۱۳۴۶۸) نبی ﷺ نے فرمایا: دنیا سارے کا سارا ساز و سامان ہے اور بہتر سامان نیک عورت ہے۔

(۱۳٤٦۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ تَنْكِحُوا النِّسَاءَ لِحُسْنِهِنَّ فَعَسَى حُسْنُهُنَّ أَنْ يُرْدِيَهُنَّ وَلاَ تَنْكِحُوا النِّسَاءَ لأَمْوَالِهِنَّ فَعَسَى أَمْوَالُهُنَّ أَنْ تُطْغِيَهُنَّ وَانْكِحُوهُنَّ عَلَى الدِّينِ فَلأَمَةٌ سَوْدَاءُ خَرْقَاءُ ذَاتُ دِينٍ أَفْضَلُ . لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بِشْرَانَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي زَكَرِيَّا رَحِمَهُ اللَّهُ :خَرْمَاءُ . وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۳۴۶۹) نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم عورتوں سے حسن کی وجہ سے نکاح نہ کرو۔ قریب ہے کہ ان کا حسن ماند پڑ جائے اور تم مال کی وجہ سے نکاح کرو۔ قریب ہے کہ ان کا مال ان کو بغاوت پر ابھار دے بلکہ تم دین کی بنا پر نکاح کرو سیاہ کان کٹی لونڈی بہتر ہے اگر

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الأَمْرُ فِي مَعْنَى النَّهْيِ فَيَكُونَانِ لاَزِمَيْنِ إِلاَّ بِدَلاَلَةٍ أَنَّهُمَا غَيْرُ لاَزِمَيْنِ وَيَكُونُ قَوْلُهُ -ﷺ- :فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ . أَنْ يَقُولَ عَلَيْهِمْ إِتْيَانُ الأَمْرِ فِيمَا اسْتَطَاعُوا لأَنَّ النَّاسَ إِنَّمَا كُلِّفُوا مَا اسْتَطَاعُوا وَعَلَى أَهْلِ الْعِلْمِ طَلَبُ الدَّلاَئِلِ لِيُفَرِّقُوا بَيْنَ الْحَتْمِ وَالْمُبَاحِ وَالإِرْشَادِ الَّذِي لَيْسَ بِحَتْمٍ فِي الأَمْرِ وَالنَّهْيِ مَعًا. [صحيح تقدم]

(۱۳۵۹۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تک میں تم سے یکسو رہوں تم بھی مجھے چھوڑ دو (اور سوالات وغیرہ نہ کرو) کیونکہ تم سے پہلے کی امتیں اپنے (غیر ضروری) سوالات اور انبیاء کے سامنے اختلاف کی وجہ سے تباہ ہو گئیں، جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو اس کو بجالاؤ، جس حد تک تم میں طاقت ہو اور جب تمہیں کسی چیز سے روکوں تو تم اس سے بچو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس بات کا احتمال ہے کہ امر نہی کے معنی میں ہو تو دونوں لازم ہو جائے۔ لیکن آپ ﷺ کے اس قول سے وہ دونوں غیر لازم ہیں: (فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ) تو امر کا حکم استطاعت کے مطابق ہے؛ چونکہ لوگ استطاعت کے مطابق مکلف ٹھہرائے ہیں۔

(۹۲) باب حَتْمٌ لاَزِمٌ لأَوْلِيَاءِ الأَيَامَى الْحَرَائِرِ الْبَوَالِغِ إِذَا أَرَدْنَ النِّكَاحَ وَدَعَوْنَ إِلَى رِضًا مِنَ الأَزْوَاجِ أَنْ يُزَوِّجُوهُنَّ

آزاد یا بالغہ عورتوں کے اولیاء پر لازم ہے کہ جب وہ (عورتیں) نکاح کا ارادہ کریں اور وہ (عورتیں) رضامندی سے شادی کی خواہش کا اظہار کریں تو وہ (اولیاء) ان کی شادی کر دیں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾

(۱۳۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ وَالْفَرَّاءُ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ وَقَطَنٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾ الآيَةَ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُزَنِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ قَالَ : كُنْتُ زَوَّجْتُ أُخْتًا لِي مِنْ رَجُلٍ فَطَلَّقَهَا حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا جَاءَ يَخْطُبُهَا فَقُلْتُ لَهُ زَوَّجْتُكَ وَفَرَشْتُكَ وَأَكْرَمْتُكَ فَطَلَّقْتَهَا ثُمَّ جِئْتَ تَخْطُبُهَا لاَ وَاللَّهِ لاَ تَعُودُ إِلَيْهَا أَبَدًا قَالَ وَكَانَ رَجُلاً لاَ بَأْسَ بِهِ وَكَانَتِ الْمَرْأَةُ تُرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الآيَةَ فَقُلْتُ :الآنَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَزَوَّجْتُهَا إِيَّاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ.

[صحيح۔ بخاري ٤٥٢٩]

(۱۳۵۹۴) عبید بن حسن اللہ تعالیٰ کے اس قول ﴿ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ ﴾ [البقرۃ] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مجھے معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی۔ میں نے اپنی بہن کی شادی ایک آدمی سے کی۔ اس نے اس کو طلاق دے دی۔ یہاں تک کہ اس کی عدت ختم ہوگئی۔ پھر وہ آیا، اس نے دوبارہ شادی کا پیغام دیا۔ میں نے اس کو کہا کہ میں نے تیری اس سے شادی کی اور تیرے لیے شب باشی کا انتظام کیا اور تیری عزت کی تم نے اس کو طلاق دے دی پھر تو آ گیا شادی کا پیغام لے کر۔ اللہ کی قسم! میں اس سے تیری شادی ہرگز نہیں کروں گا، اس آدمی نے کہا کہ کوئی بات نہیں۔ حالانکہ عورت کا ارادہ تھا کہ وہ اپنے خاوند کی طرف لوٹ جائے تو پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ﴾ [البقرۃ] تو میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! اب میں اس کی شادی کر دوں گا اور میں نے اس کی شادی کر دی۔

(۱۳۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَبُنْدَارٌ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ : أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَتْ أُخْتُهُ عِنْدَ رَجُلٍ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ تَخَلَّى عَنْهَا حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ قَرُبَ يَخْطُبُهَا فَحَمِيَ مَعْقِلٌ مِنْ ذَلِكَ أَنَفًا قَالَ خَلَّى عَنْهَا وَهُوَ يَقْدِرُ ثُمَّ قَرُبَ يَخْطُبُهَا فَحَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ ﴾ الآيَةَ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَرَأَهَا عَلَيْهِ فَتَرَكَ الْحَمِيَّةَ ثُمَّ اسْتَقَادَ لأَمْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَزَعَمَ الْكَلْبِيُّ أَنَّ أُخْتَهُ جَمِيلُ بِنْتُ يَسَارٍ. [صحیح]

(۱۳۵۹۵) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی بہن ایک شخص کے نکاح میں تھی۔ اس نے انہیں طلاق دے دی پھر اس کو چھوڑ دیا۔ جب اس کی عدت گزر گئی تو قریب آیا اور اسے پیغام نکاح دیا۔ حضرت معقل نے اس سے غیرت کھائی اور کہا: پہلے اس نے علیحدہ اختیار کر لی تھی حالانکہ یہ رجوع کر سکتا تھا۔ اب یہ دوبارہ پیغام نکاح لے آیا ہے۔ وہ ان دونوں کے درمیان حائل ہو گئے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ﴾ انہیں رسول اللہ ﷺ نے بلایا اور یہ آیت تلاوت کی۔ پھر انہوں نے غیرت کو چھوڑ دیا اور ان کا عقد کروا دیا۔ کلبی کا گمان ہے کہ ان کی بہن کا نام جمیل بنت یسار تھا۔

(۹۷) باب لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِیٍّ

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

(۱۳۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُزَنِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَتْ لِي أُخْتٌ فَخُطِبَتْ إِلَيَّ فَكُنْتُ أَمْنَعُهَا النَّاسَ فَأَتَانِي ابْنُ عَمٍّ لِي فَخَطَبَهَا فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَاصْطَحَبَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ طَلَّقَهَا طَلاَقًا يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَلَمَّا خُطِبَتْ إِلَيَّ أَتَانِي فَخَطَبَهَا مَعَ الْخُطَّابِ فَقُلْتُ : مَنَعْتُهَا النَّاسَ وَآثَرْتُكَ بِهَا ثُمَّ طَلَّقْتَهَا طَلاَقًا لَهُ رَجْعَةٌ ثُمَّ تَرَكْتَهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَلَمَّا خُطِبَتْ إِلَيَّ أَتَيْتَنِي مَعَ الْخُطَّابِ لاَ أُزَوِّجُكَ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾ فَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الْعَقَدِيِّ. [صحیح]

(۱۳۵۹۶) معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ایک بہن تھی۔ لوگوں نے میری طرف اس سے شادی کرنے کا پیغام بھیجا: لیکن میں نے لوگوں کو منع کر دیا۔ آخر کار میرے چچا کا بیٹا آیا۔ اس نے شادی کا ارادہ ظاہر کیا اور میں نے اس سے شادی کر دی۔ وہ اکٹھے رہے جب تک اللہ نے چاہا۔ پھر اس نے طلاق دے دی۔ وہ رجوع کا بھی مالک تھا، لیکن اس نے رجوع نہ کیا اور اس طرح عدت گزر گئی۔ جب دوسرے لوگوں کے پیغام میری طرف آنے لگے تو وہ پھر شادی کا پیغام لے کر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ آ گیا تو میں نے کہا: لوگوں کو میں نے شادی سے منع کیا اور تجھے میں نے ترجیح دی۔ پھر تو نے اس کو طلاق دے دی حالانکہ تو رجوع بھی کر سکتا تھا، پھر میں نے انتظار کیا تاکہ اس کی عدت گزر جائے اور اب جب کہ دوسری طرف سے پیغام آ رہے ہیں تو تو ابن خطاب کو لے کر آ گیا ہے۔ میں تیری اس سے کبھی بھی شادی نہیں کروں گا تو اللہ پاک نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾ [البقرة] پھر میں نے اپنی قسم کا کفارہ دیا اور اس سے شادی کر دی۔

(۱۳۵۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقُلْتُ : وَاللَّهِ لاَ أُنْكِحُكَهَا أَبَدًا قَالَ : فَفِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَهَذَا أَبْيَنُ مَا فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَنَّ لِلْوَلِيِّ مَعَ الْمَرْأَةِ فِي نَفْسِهَا حَقًّا وَأَنَّ عَلَى الْوَلِيِّ أَنْ لاَ يَعْضُلَهَا إِذَا رَضِيَتْ أَنْ تُنْكَحَ بِالْمَعْرُوفِ وَقَالَ :جَاءَ تِ السُّنَّةُ بِمِثْلِ مَعْنَى كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى.

(۱۳۵۹۷) ابو عامر نے اسی طرح ذکر کیا ہے صرف یہ فرق ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں کبھی اس کا نکاح تجھ سے نہیں کروں گا۔ پھر میرے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: قرآنی آیات میں یہ واضح آیت ہے کہ ولی کے لئے اس عورت کے ساتھ اس کی ذات میں حق ہے اور ولی پر لازم ہے کہ اسے نہ روکے جب وہ دستور کے مطابق اپنا نکاح کرنا چاہے اور فرمایا: کتاب اللہ کے مطلب کے مطابق یہی سنت ہے۔

(۱۳۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : لاَ تُنْكَحُ امْرَأَةٌ بِغَيْرِ أَمْرِ وَلِيِّهَا فَإِنْ نَكَحَتْ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُ مِثْلِهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لاَ وَلِيَّ لَهُ .

(۱۳۵۹۸) نبی ﷺ کی بیوی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے ولی کے حکم کے بغیر نکاح نہ کرے۔ اگر اس نے نکاح کر لیا تو وہ نکاح باطل ہوگا، تین دفعہ یہ الفاظ دہرائے۔ اگر وہ نکاح کرے تو اس کے لیے حق مہر ہوگا جماع کرنے کی وجہ سے اور اگر ولی آپس میں اختلاف کریں تو سلطان ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۱۳۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ:عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى أَخْبَرَهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لاَ وَلِيَّ لَهُ . لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ : بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ وَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا أَصَابَهَا . ثُمَّ الْبَاقِي مِثْلَهُ. وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ وَعَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

(۱۳۵۹۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو عورت بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرتی ہے تو اس کا

نکاح باطل ہے اور اس کے لیے حق مہر ہوگا جو اس سے جماع کیا گیا۔ اگر ولی آپس میں اختلاف کریں تو سلطان ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۱۳۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :الْمَوْلَى عِنْدَ كَثِيرٍ مِنَ النَّاسِ هُوَ ابْنُ الْعَمِّ خَاصَّةً وَلَيْسَ هُوَ هَكَذَا وَلَكِنَّهُ الْوَلِيُّ فَكُلُّ وَلِيٍّ لِلإِنْسَانِ فَهُوَ مَوْلاَهُ مِثْلُ الأَبِ وَالأَخِ وَابْنِ الأَخِ وَالْعَمِّ وَابْنِ الْعَمِّ وَمَا وَرَاءَ ذَلِكَ مِنَ الْعَصَبَةِ كُلِّهِمْ وَمِنْهُ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿إِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي﴾ قَالَ وَمِمَّا يُبَيِّنُ لَكَ أَنَّ الْمَوْلَى كُلُّ وَلِيٍّ حَدِيثُ النَّبِيِّ ﷺ :أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلاَهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ . أَرَادَ بِالْمَوْلَى الْوَلِيَّ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ يَوْمَ لاَ يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا ﴾ أَفَتَرَى إِنَّمَا عَنَى ابْنَ الْعَمِّ خَاصَّةً دُونَ سَائِرِ أَهْلِ بَيْتِهِ.

(۱۳۶۰۰) ایضاً

(۱۳۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ :إِنَّ مَكْحُولاً يَأْتِينَا وَسُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى وَايْمُ اللَّهِ إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى لأَحْفَظُ الرَّجُلَيْنِ.

(۱۳۶۰۱) سند کی بحث ہے۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ مکحول ہمارے اور سلیمان بن موسیٰ کے پاس آتا تھا، اللہ کی قسم! سلیمان بن موسیٰ دونوں سے زیادہ ثقہ راوی ہے۔

(۱۳۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الأُشْنَانِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ فَمَا حَالُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى فِي الزُّهْرِيِّ فَقَالَ ثِقَةٌ.

(۱۳۶۰۲) اس میں بھی سند پر بحث کی گئی ہے۔ سعید دارمی نے یحییٰ بن معین سے سلیمان بن موسیٰ کا حال پوچھا تو انہوں نے کہا: امام زہری نے انہیں ثقہ قرار دیا ہے۔

(۱۳۶۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ وَذُكِرَ عِنْدَهُ أَنَّ ابْنَ عُلَيَّةَ يَذْكُرُ حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ . قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَلَقِيتُ الزُّهْرِيَّ فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ وَأَثْنَى عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى فَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ إِنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ لَهُ كُتُبٌ مُدَوَّنَةٌ وَلَيْسَ هَذَا فِي كُتُبِهِ يَعْنِي حِكَايَةَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

(۱۳۶۰۳) امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے پاس ابن علیہ کا تذکرہ کیا گیا کہ وہ ابن جریج سے حدیث بیان کرتا ہے ''لاَ نِکَاحَ إِلاَّ

بِوَلِیٍّ " ابن جریج کہتے ہیں کہ میں زہری سے ملا اور اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: میں اس کو نہیں جانتا البتہ سلیمان بن موسیٰ کی تعریف کی تو امام احمد بن حنبل نے کہا کہ ابن جریج کے پاس مدون کتب تھیں، لیکن ان کتب میں ابن علیہ کا ابن جریج سے روایت کرنا موجود نہیں۔

(۱۳۶۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ فِي حَدِيثِ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ الَّذِي . يَرْوِيهِ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لَهُ إِنَّ ابْنَ عُلَيَّةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَسَأَلْتُ عَنْهُ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ لَسْتُ أَحْفَظُهُ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ : لَيْسَ يَقُولُ هَذَا إِلاَّ ابْنُ عُلَيَّةَ وَإِنَّمَا عَرَضَ ابْنُ عُلَيَّةَ كُتُبَ ابْنِ جُرَيْجٍ عَلَى عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ فَأَصْلَحَهَا لَهُ فَقُلْتُ لِيَحْيَى : مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ عَبْدَ الْمَجِيدِ هَكَذَا فَقَالَ : كَانَ أَعْلَمَ النَّاسِ بِحَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَكِنْ لَمْ يَبْذُلْ نَفْسَهُ لِلْحَدِيثِ.

(۱۳۶۰۴) عباس بن محمد فرماتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن معین کو اس روایت کے متعلق کہتے ہوئے سنا "لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ " جس کو ابن جریج نے روایت کیا ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ ابن جریج اس کو روایت کرتا ہے، ابن جریج نے کہا: میں نے امام زہری رحمہ اللہ سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: مجھے یاد نہیں۔ یحییٰ بن معین نے کہا: یہ بات صرف ابن علیہ بیان کرتا ہے۔ ابن علیہ نے ابن جریج کی کتابیں عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابو داؤد پر پیش کیں تو انہوں نے درست قرار دیا۔ میں نے یحییٰ بن معین سے کہا کہ میرا گمان ہے، عبدالمجید نے اس طرح کہا ہے تو انہوں نے کہا: وہ عبدالمجید ابن جریج کی روایت کو زیادہ جاننے والے تھے لیکن انہوں نے حصول حدیث کے لیے کوئی زیادہ محنت نہیں کی۔

(۱۳۶۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ : مُحَمَّدَ بْنَ هَارُونَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَعْفَرَ الطَّيَالِسِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يُوَهِّنُ رِوَايَةَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ أَنْكَرَ مَعْرِفَةَ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَقَالَ لَمْ يَذْكُرْهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ غَيْرُ ابْنِ عُلَيَّةَ وَإِنَّمَا سَمِعَ ابْنُ عُلَيَّةَ مِنِ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمَاعًا لَيْسَ بِذَاكَ إِنَّمَا صَحَّحَ كُتُبَهُ عَلَى كُتُبِ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَضَعَّفَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ رِوَايَةَ إِسْمَاعِيلَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ جِدًّا.

(۱۳۶۰۵) پچھلی روایت کی طرح ہے۔

(۱۳۶۰۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَفْصٍ السَّعْدِيَّ يَقُولُ : سُئِلَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ يَعْنِي وَهُوَ حَاضِرٌ عَنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ فِي النِّكَاحِ بِلاَ وَلِيٍّ فَقَالَ رَوْحٌ الْكَرَابِيسِيُّ : الزُّهْرِيُّ قَدْ نَسِيَ هَذَا وَاحْتَجَّ بِحَدِيثٍ سَمِعَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ثُمَّ لَقِيَ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُهُ قَالَ فَقُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ فِي مَسِّ الإِبْطِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَإِنْ كَانَ الِاعْتِمَادُ عَلَى رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى.

(۱۳۶۰۶) ایضاً۔

(۱۳۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَلًّى وَابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ وَلِيٌّ فَاشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ .

وَرَوَاهُ الْقَعْنَبِيُّ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى.

(۱۳۶۰۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ اگر ولی نہ ہو اور وہ اختلاف کریں تو اس کا ولی سلطان ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۱۳۶۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ .

(۱۳۶۰۸) ایضاً

(۱۳۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ .

وَفِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ : وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ .

وَأَمَّا الَّذِي رُوِيَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَنَّهُ أَنْكَرَ حَدِيثَ : لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ . فَإِنَّهُ لَا يُنْكِرُ رِوَايَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَإِنَّمَا أَنْكَرَ

(۱۳۶۰۹) ایضاً۔

(۱۳۶۱۰) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي تَارِيخِ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ قِيلَ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ . فَقَالَ يَحْيَى لَيْسَ يَصِحُّ فِي هَذَا شَيْءٌ إِلَّا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى فَأَمَّا حَدِيثُ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ فَهُمْ يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَحَدَّثَ بِهِ الْخَيَّاطُ يَعْنِي حَمَّادَ الْخَيَّاطَ وَابْنُ مَهْدِيٍّ بَعْضُهُمْ رَفَعَهُ وَبَعْضُهُمْ لَا يَرْفَعُهُ قَالَ

وَسَمِعْتُ يَحْيَى يَقُولُ رَوَى مَنْدَلٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ. قَالَ يَحْيَى وَهَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ بِشَيْءٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ إِنَّمَا أَنْكَرَ مَا بَيَّنَّا فِي رِوَايَةِ الدُّورِيِّ عَنْهُ وَاسْتَثْنَى حَدِيثَ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَحَكَمَ لَهُ بِالصِّحَّةِ وَأَنْكَرَ حِكَايَةَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فِي رِوَايَتِهِ ثُمَّ فِي رِوَايَةِ جَعْفَرٍ الطَّيَالِسِيِّ عَنْهُ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ وَوَثَّقَ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى فِي رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ عَنْهُ فَحَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى صَحِيحٌ وَسَائِرُ الرِّوَايَاتِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنْ ثَبَتَ مِنْهَا شَيْءٌ لِحَدِيثِهِ شَاهِدٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۱۳۶۱۰) ایضاً۔

(۱۳۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْفَقِيهُ الطُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ. هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الأَئِمَّةِ عَنْ إِسْرَائِيلَ.

(۱۳۶۱۱) ایضاً۔

(۱۳۶۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ. قَالَ مُعَلَّى ثُمَّ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ بَعْدَ ذَلِكَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي إِسْحَاقَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِسْرَائِيلُ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَشَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِمَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَذَلِكَ مَوْصُولاً.

(۱۳۶۱۲) ایضاً۔

(۱۳۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الصَّيْدَلاَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ دَلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ: أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ

عَنْ أَبِی الأَزْهَرِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُ أَبِی الأَزْهَرِ عَنْ عَمْرٍو تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو.

(۱۳۶۱۳) ایضاً۔

(۱۳۶۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْمُفَسِّرُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ أَبِی بُرْدَةَ عَنْ أَبِی مُوسَى الأَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِیٍّ .

(۱۳۶۱۴) ایضاً۔

(۱۳۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ السُّكَّرِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ الْمُنَادِی حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا قَيْسٌ يَعْنِی ابْنَ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ أَبِی بُرْدَةَ بْنِ أَبِی مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِیٍّ . وَفِی رِوَايَةِ شَبَابَةَ عَنْ أَبِی بُرْدَةَ عَنْ أَبِی مُوسَى.

(۱۳۶۱۵) ایضاً۔

(۱۳۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْمَرْوَزِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِیٍّ يُثْبِتُ إِسْرَائِيلَ فِی أَبِی إِسْحَاقَ قَالَ : كَانَ يَجِیءُ بِهَا تَامَّةً وَمَا فَاتَنِی مَا فَاتَنِی مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ إِلاَّ أَنِّی كُنْتُ أَتَّكِلُ عَلَيْهَا مِنْ قِبَلِ إِسْرَائِيلَ.

(۱۳۶۱۶) محمد بن مثنی کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن مہدی کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ ابواسحاق کی سند میں اسرائیل کو صحیح مانتے ہیں۔

(۱۳۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ زَكَرِيَّا السَّاجِیَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْعَظِيمِ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِیٍّ يَقُولُ قَالَ عِيسَى بْنُ يُونُسَ : إِسْرَائِيلُ يَحْفَظُ حَدِيثَ أَبِی إِسْحَاقَ كَمَا يَحْفَظُ الرَّجُلُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ. [صحيح]

(۱۳۶۱۷) عیسیٰ بن یونس کہتے ہیں کہ اسرائیل ابواسحاق کی احادیث قرآن کی سورت کی طرح یاد کرتا تھا۔

(۱۳۶۱۸) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِی سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِیٍّ يَقُولُ : إِسْرَائِيلُ فِی أَبِی إِسْحَاقَ أَثْبَتُ مِنْ شُعْبَةَ وَالثَّوْرِیِّ يَعْنِی فِی أَبِی إِسْحَاقَ. [صحيح]

(۱۳۶۱۸) عبدالرحمن بن مہدی کہتے ہیں کہ ابواسحق کی روایات میں اسرائیل شعبہ اور ثوری سے زیادہ ثقہ ہیں۔

(۱۳۶۱۹) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّفَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قُلْنَا لِشُعْبَةَ حَدِّثْنَا حَدِيثَ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : سَلُوا عَنْهَا إِسْرَائِيلَ فَإِنَّهُ أَثْبَتُ فِيهَا مِنِّي. [صحیح]

(۱۳۶۱۹) حجاج کہتے ہیں کہ ہم نے شعبہ سے کہا: ہمیں ابواسحق کی احادیث بیان کرو تو انہوں نے کہا: اسرائیل سے پوچھو، وہ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔

(۱۳۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ الأَشْنَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ : شَرِيكٌ أَحَبُّ إِلَيْكَ فِي أَبِي إِسْحَاقَ أَوْ إِسْرَائِيلَ فَقَالَ : شَرِيكٌ أَحَبُّ إِلَيَّ وَهُوَ أَقْدَمُ وَإِسْرَائِيلُ صَدُوقٌ قُلْتُ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَوْ إِسْرَائِيلَ قَالَ : كُلٌّ ثِقَةٌ.

(۱۳۶۲۰) عثمان بن دارمی فرماتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن معین سے پوچھا: آپ کے ہاں ابواسحق کی روایات میں شریک زیادہ ثقہ ہیں یا اسرائیل؟ انہوں نے کہا: شریک؛ کیونکہ وہ اوثق ہے اور اسرائیل صدوق، میں نے پوچھا: آپ کے ہاں یونس بن اسحق زیادہ محبوب ہیں یا اسرائیل، انہوں نے کہا: دونوں ہی ثقہ ہیں۔

(۱۳۶۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ حَدِيثُ إِسْرَائِيلَ صَحِيحٌ فِي : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ . [حسن]

(۱۳۶۲۱) حدیث اسرائیل ''ولی کی غیر موجودگی میں نکاح صحیح نہیں'' کے متعلق علی بن مدینی کہتے ہیں کہ روایت صحیح ہے۔

(۱۳۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ هَارُونَ الْمِسْكِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ وَسُئِلَ عَنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ . فَقَالَ الزِّيَادَةُ مِنَ الثِّقَةِ مَقْبُولَةٌ. وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ ثِقَةٌ وَإِنْ كَانَ شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ أَرْسَلاَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ لاَ يَضُرُّ الْحَدِيثَ. [حسن]

(۱۳۶۲۲) ہارون المسکی نے امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ سے سنا اور انہیں حدیث اسرائیل عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ہے کہ ولی کے بغیر کوئی نکاح نہیں۔ تو امام بخاری رحمہ اللہ نے کہا: ثقہ کی زیادتی قبول ہے۔

(۱۳۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَنْصُورٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا كَامِلٍ : الْفُضَيْلَ بْنَ الْحُسَيْنِ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ لأَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتَ أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ . قَالَ : نَعَمْ قَالَ الْحَسَنُ وَلَوْ

قَالَ عَنْ أَبِيهِ لَقَالَ نَعَمْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ وَأَبُو مُوسَى عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ حَدِيثُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَصَحُّ وَإِنْ كَانَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ لاَ يَذْكُرَانِ فِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى لأَنَّهُ قَدْ دَلَّ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ أَنَّ سَمَاعَهُمَا جَمِيعًا فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ وَهَؤُلاَءِ الَّذِينَ رَوَوْا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى سَمِعُوا فِي أَوْقَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ قَالَ وَيُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَدْ رَوَى هَذَا عَنْ أَبِيهِ وَقَدْ أَدْرَكَ يُونُسُ بَعْضَ مَشَايِخِ أَبِيهِ فَهُوَ قَدِيمُ السَّمَاعِ وَإِسْرَائِيلُ قَدْ رَوَاهُ وَهُوَ أَثْبَتُ أَصْحَابِ أَبِي إِسْحَاقَ بَعْدَ شُعْبَةَ وَالثَّوْرِيِّ.

(۱۳۶۲۳) سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سے پوچھا: تو نے ابو بردہ سے سنا، وہ نبی ﷺ سے حدیث بیان کرتے ہیں تو انہوں کہا: جی ہاں، شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو داؤد طیالسی سے محمود بن غیلان اور ابو موسیٰ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔ ابو عیسیٰ ترمذی کتاب العلل میں فرماتے ہیں کہ ابو بردہ کی حدیث ابو موسیٰ سے میرے نزدیک زیادہ صحیح ہے۔ واللہ اعلم۔ اگرچہ سفیان ثوری اور شعبہ اس حدیث میں ابو موسیٰ کا ذکر نہیں کرتے، کیونکہ انہوں نے حدیث شعبہ میں وضاحت کی ہے کہ ان دونوں کا سماع ایک ہی وقت میں ہے۔ ان تمام نے ابو اسحاق عن ابی بردہ عن ابی موسیٰ روایت کیا ہے انہوں نے مختلف اوقات میں سماع کیا ہے۔

(۱۳۶۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ. كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ يُونُسَ وَكَذَلِكَ قَالَهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح]

(۱۳۶۲۴) سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔"

(۱۳۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُكْرَمٍ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُرْدٍ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ. [صحيح]

(۱۳۶۲۵) سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔"

(۱۳۶۲٦) وَقَدْ قِيلَ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ نَفْسِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ: رَوْحُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ التَّمِيمِيُّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ . وَكَذَا قَالَ يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَنِيعٍ. [صحيح]

(۱۳۶۲۶) سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ولی کے بغیر نکاح نہیں۔'' یونس بن اسحاق سے اسی طرح روایت ہے۔

(۱۳۶۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ وَإِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ . ثُمَّ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي بَعْضِ النُّسَخِ لِكِتَابِ السُّنَنِ هُوَ يُونُسُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ كَذَا حُكِيَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. [صحيح]

(۱۳۶۲۷) سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔'' امام ابوداؤد بعض نسخوں میں کہتے ہیں کہ وہ یونس بن ابوکثیر ہے اسی طرح ابوداؤد نے حکایت کیا ہے۔

(۱۳۶۲۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الضَّبِّيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ . قَالَ ابْنُ عَسْكَرٍ فَقَالَ لِي قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ جَاءَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ فَسَأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثْتُهُ بِهِ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ : قَدِ اسْتَرَحْنَا مِنْ خِلاَفِ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح]

(۱۳۶۲۸) سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں۔ ابن عساکر کہتے ہیں کہ مجھے قبیصہ بن عقبہ نے کہا: میرے پاس علی بن مدینی تشریف لائے، انہوں نے مجھے اس حدیث کے متعلق سوال کیا تو میں نے انہیں بیان کر دی تو علی بن مدینی نے کہا: ہم ابواسحق کے خلاف کچھ نہیں کہیں گے۔

(۱۳۶۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ.

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ : سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الآدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ . وَهَذَا بِخِلاَفِ رِوَايَةِ أَبِي زَكَرِيَّا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَلْمَانَ وَكَأَنَّ شَيْخَنَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ حَمَلَ حَدِيثَ ابْنِ قُتَيْبَةَ عَلَى حَدِيثِ أَسْبَاطٍ فَحَدِيثُ أَسْبَاطٍ كَذَلِكَ

رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ دُونَ ذِكْرِ أَبِي إِسْحَاقَ فِيهِ. [صحيح]

(۱۳۶۲۹) سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

یہ روایت ابوزکریا کی روایت کے خلاف ہے جو انہوں نے احمد بن سلمان سے نقل کی ہے، گویا کہ ہمارے شیخ ابوعبداللہ نے ابن قتیبہ کی حدیث کو حدیث اسباط پر محمول کیا ہے۔

(۱۳۶۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ. تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُؤَمَّلِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَبِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ مَوْصُولاً وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْصُولاً وَالْمَحْفُوظُ عَنْهُمَا غَيْرُ مَوْصُولٍ وَالاِعْتِمَادُ عَلَى مَا مَضَى مِنْ رِوَايَةِ إِسْرَائِيلَ وَمَنْ تَابَعَهُ فِي وَصْلِ الْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۳۶۳۰) سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ سلیمان بن داؤد نعمان بن عبدالسلام سے بیان کرنے میں متفرد ہے۔

(۱۳۶۳۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ. [صحيح]

(۱۳۶۳۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۳۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عُثْمَانُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ مَحْفُوظٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: لاَ تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَلاَ تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا إِنَّ الْبَغِيَّةَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا. قَالَ الْحَسَنُ: وَسَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ عَنْ رِوَايَةِ مَخْلَدِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ فَقَالَ ثِقَةٌ فَذَكَرْتُ لَهُ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ نَعَمْ قَدْ كَانَ شَيْخٌ عِنْدَنَا يَرْفَعُهُ عَنْ مَخْلَدٍ. قَالَ الشَّيْخُ: تَابَعَهُ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح]

(۱۳۶۳۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت کسی دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ وہ خود اپنا نکاح کرے، بلاشبہ زانیہ عورت اپنا نکاح خود کرواتی ہے۔

حسن کہتے ہیں کہ میں نے روایت مخلد بن حسین عن ہشام بن حسان کے متعلق یحییٰ بن معین سے پوچھا تو انہوں نے کہا: وہ ثقہ ہے، پھر وہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: جی ہاں (یہ روایت ثابت ہے) ہمارے شیخ نے ہمیں مخلد سے مرفوع روایت بیان کی ہے، شیخ کہتے ہیں کہ ہشام سے روایت کرنے میں عبدالسلام بن حرب اور محمد بن مروان عقیلی نے متابعت کی ہے۔

(۱۳۶۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو مُحَمَّدٍ : يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى خَتٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ الْمُلاَئِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُنْكِحُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَلاَ تُنْكِحُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا . قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كُنَّا نَعُدُّ الَّتِي تُنْكِحُ نَفْسَهَا هِيَ الزَّانِيَةَ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَعُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ عَنِ الْمُحَارِبِيِّ. [صحیح]

(۱۳۶۳۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت کسی دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ خود اپنا نکاح کرے۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنا نکاح خود کرنے والی عورت کو ہم زانیہ شمار کرتے تھے۔

(۱۳۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَلاَ تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا. [صحیح]

(۱۳۶۳۴) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی عورت کسی دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ خود اپنا نکاح کرے۔ جو عورت خود اپنا نکاح کرتی ہے وہ زانیہ ہے۔

(۱۳۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَلاَ تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا . هَذَا مَوْقُوفٌ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَعَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ قَدْ مَيَّزَ الْمُسْنَدَ مِنَ الْمَوْقُوفِ فَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ حَفِظَهُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۶۳۵) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی عورت کسی دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ خود اپنا نکاح کرے۔ جو عورت خود اپنا نکاح کرتی ہے وہ زانیہ ہے۔ یہ روایت موقوف ہے۔

(١٣٦٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ مِنْ لَفْظِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ جَمِيعًا عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَنْبَسَةَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ النِّكَاحَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَنْحَاءٍ فَنِكَاحٌ مِنْهَا نِكَاحُ النَّاسِ الْيَوْمَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ وَلِيدَتَهُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ وَلِيَّتَهُ فَيُصْدِقُهَا ثُمَّ يَنْكِحُهَا وَنِكَاحٌ آخَرُ كَانَ الرَّجُلُ يَقُولُ لاِمْرَأَتِهِ إِذَا طَهُرَتْ مِنْ طَمْثِهَا أَرْسِلِي إِلَى فُلاَنٍ اسْتَبْضِعِي مِنْهُ وَيَعْتَزِلُهَا زَوْجُهَا وَلاَ يَمَسُّهَا أَبَدًا حَتَّى يَتَبَيَّنَ حَمْلُهَا مِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ الَّذِي تَسْتَبْضِعُ مِنْهُ فَإِذَا تَبَيَّنَ حَمْلُهَا أَصَابَهَا زَوْجُهَا إِنْ أَحَبَّ وَإِنَّمَا يَصْنَعُ ذَلِكَ رَغْبَةً فِي نَجَابَةِ الْوَلَدِ فَكَانَ هَذَا النِّكَاحُ نِكَاحَ الاِسْتِبْضَاعِ. وَنِكَاحٌ آخَرُ يَجْتَمِعُ الرَّهْطُ دُونَ الْعَشَرَةِ فَيَدْخُلُونَ عَلَى الْمَرْأَةِ كُلُّهُمْ يُصِيبُهَا فَإِذَا حَمَلَتْ فَوَضَعَتْ وَمَرَّ لَيَالٍ بَعْدَ أَنْ تَضَعَ حَمْلَهَا أَرْسَلَتْ إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَسْتَطِعْ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَنْ يَمْتَنِعَ حَتَّى يَجْتَمِعُوا عِنْدَهَا فَتَقُولُ لَهُمْ : قَدْ عَرَفْتُمُ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِكُمْ وَقَدْ وَلَدْتُ وَهَذَا ابْنُكَ يَا فُلاَنُ فَتُسَمِّي مَنْ أَحَبَّتْ مِنْهُمْ بِاسْمِهِ فَيُلْحَقُ بِهِ وَلَدُهَا. وَالنِّكَاحُ يَجْتَمِعُ النَّاسُ الْكَثِيرُ فَيَدْخُلُونَ عَلَى الْمَرْأَةِ لاَ تَمْتَنِعُ مِمَّنْ جَاءَهَا وَهُنَّ الْبَغَايَا هُنَّ يَنْصِبْنَ عَلَى أَبْوَابِهِنَّ رَايَاتٍ تَكُنَّ عَلَمًا لِمَنْ أَرَادَهُنَّ دَخَلَ عَلَيْهِنَّ فَإِذَا حَمَلَتْ فَوَضَعَتْ حَمْلَهَا جُمِعُوا لَهَا وَدَعَوْا لَهُمُ الْقَافَةَ ثُمَّ أَلْحَقُوا وَلَدَهَا بِالَّذِي يَرَوْنَ فَالْتَاطَهُ وَدُعِيَ ابْنَهُ لاَ يَمْتَنِعُ مِنْ ذَلِكَ

فَلَمَّا بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا -ﷺ- بِالْحَقِّ هَدَمَ نِكَاحَ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ إِلاَّ نِكَاحَ أَهْلِ الإِسْلاَمِ الْيَوْمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَنْبَسَةَ قَالَ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ بخاري ٥١٢٧]

(۱۳۶۳۶) ام المومنین سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں نکاح چار طرح ہوتے تھے: ایک صورت تو یہی تھی جیسے آج کل لوگ کرتے ہیں، ایک شخص دوسرے کے پاس اس کی زیر پرورش لڑکی یا اس کی بیٹی کے ہاں نکاح کا پیغام بھیجتا اور اس کا مہر دے کر اس سے نکاح کرتا۔ دوسرا نکاح یہ تھا کہ کوئی شوہر اپنی بیوی سے کہتا جب وہ حیض سے پاک ہو جاتی کہ تو فلاں کے پاس چلی جا اور اس سے وطی کر۔ اس مدت میں شوہر اس سے جدا رہتا اور اسے ہاتھ تک نہ لگاتا، پھر جب اس غیر مرد سے اس کا حمل ظاہر ہو جاتا جس سے وہ عارضی طور پر صحبت کرتی تو حمل کے ظاہر ہونے کے بعد اس کا شوہر اگر چاہتا تو اس سے صحبت کرتا، ایسا اس لیے کرتے تھے تاکہ ان کا بچہ شریف اور عمدہ پیدا ہو۔ یہ نکاح نکاح استبضاع کہلاتا تھا۔ تیسری قسم نکاح کی یہ تھی کہ چند

آدمی جو تعداد میں دس سے کم ہوتے کسی ایک عورت کے پاس آنا جانا رکھتے اور اس سے صحبت کرتے، پھر جب وہ عورت حاملہ ہوتی اور بچہ جنتی تو وضع حمل پر چند دن گزرنے کے بعد وہ عورت اپنے ان عام مردوں کو بلاتی۔ اس موقع پر ان میں سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا تھا، چنانچہ وہ سب اس عورت کے پاس جمع ہو جاتے، کہتی: اے فلاں! یہ بچہ تمہارا ہے، وہ جس کا چاہتی نام لے دیتی اور وہ لڑکا اسی کا سمجھا جاتا۔ وہ شخص اس (بات) سے انکار کی جرأت نہیں کر سکتا تھا۔ چوتھا نکاح یوں تھا کہ بہت سی عورتیں (زنا کے عوض پیسے لینے والی) ہوتی تھیں، اس طرح کی عورتیں اپنے دروازوں پر جھنڈے لگائے رکھتی تھیں جو نشانی سمجھے جاتے تھے، جو بھی چاہتا ان کے پاس جاتا، اس طرح کی عورت جب حاملہ ہوتیں اور بچہ جنتیں تو اس کے پاس آنے جانے والے جمع ہوتے اور کسی قیافہ جاننے والے کو بلاتے اور بچے کا ناک وضع قطع میں سے ملتا جلتا ہوتا اس عورت کے اس لڑکے کو اسی کے ساتھ منسوب کر دیتے اور وہ بچہ اس کا بیٹا کہا جاتا۔ اس سے کوئی انکار نہیں کرتا تھا، پھر جب محمد ﷺ حق کے ساتھ رسول بن کر مبعوث ہوئے تو آپ ﷺ نے جاہلیت کے تمام نکاحوں کو باطل قرار دے دیا صرف اس نکاح کو باقی رکھا جس کا آج کل رواج ہے۔

(۱۳۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ لَمْ يُنْكِحْهَا الْوَلِيُّ أَوِ الْوُلَاةُ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ. [صحیح]

(۱۳۶۳۷) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی بھی عورت جس کا نکاح ولی نہ کریں (اور وہ اپنا نکاح خود کر لے) تو اس کا نکاح باطل ہے۔

(۱۳۶۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عُمَيْرٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَدَّ نِكَاحَ امْرَأَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ. [ضعیف]

(۱۳۶۳۸) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کا نکاح مردود قرار دیا، جس نے ولی کے بغیر نکاح کیا تھا۔

(۱۳۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: جَمَعَتِ الطَّرِيقُ رَكْبًا فَجَعَلَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُمْ ثَيِّبٌ أَمْرَهَا بِيَدِ رَجُلٍ غَيْرِ وَلِيٍّ فَأَنْكَحَهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَلَدَ النَّاكِحَ وَالْمُنْكِحَ وَرَدَّ نِكَاحَهُمَا. [صحیح]

(۱۳۶۳۹) عکرمہ بن خالد فرماتے ہیں کہ راستے میں کچھ سوار جمع ہوئے تو ان میں سے ایک بیوہ عورت نے اپنا ہاتھ ولی کے علاوہ دوسرے کو دیا کہ وہ اس کا نکاح کر دے تو اس نے اس کا نکاح کر دیا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو اس واقعہ کا علم ہوا تو انہوں نے دونوں کو کوڑے لگائے اور دونوں کا نکاح مردود قرار دے دیا۔

(۱۳۶۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ

الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ إِلاَّ بِإِذْنِ وَلِيِّهَا أَوْ ذِي الرَّأْيِ مِنْ أَهْلِهَا أَوِ السُّلْطَانِ. [صحيح]

(١٣٦٤٠) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنا نکاح اپنے ولی کی اجازت سے یا اپنے خاندان یا سلطان کی مشاورت سے کرے۔

(١٣٦٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ مُقَرِّنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِإِذْنِ وَلِيٍّ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح]

(١٣٦٤١) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت نے بھی اپنا نکاح ولی کی اجازت کے بغیر کیا اس کا نکاح باطل ہے، نکاح صرف ولی کی اجازت سے ہے۔

(١٣٦٤٢) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَسَانِيدَ أُخَرَ وَإِنْ كَانَ الاِعْتِمَادُ عَلَى هَذَا دُونَهَا مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ رَجَاءٍ الْبَزَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْغَازِي الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَشُرَيْحًا وَمَسْرُوقًا رَحِمَهُمَا اللَّهُ قَالُوا: لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ. [ضعيف]

(١٣٦٤٢) شعبی سے روایت ہے کہ سیدنا عمر اور علی رضی اللہ عنہما شریح اور مسروق رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(١٣٦٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَعَبْدُ اللَّهِ وَشُرَيْحٌ: لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ. [حسن]

(١٣٦٤٣) شعبی کہتے ہیں کہ سیدنا علی اور عبداللہ رضی اللہ عنہما اور شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(١٣٦٤٤) وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: مَا كَانَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَشَدَّ فِي النِّكَاحِ بِغَيْرِ وَلِيٍّ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى كَانَ يَضْرِبُ فِيهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(١٣٦٤٤) ایک دوسری سند سے شعبی سے روایت ہے کہ اصحاب رسول میں سے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر ولی

کے بغیر نکاح نہیں میں کوئی سخت نہ تھا، یہاں تک کہ وہ اس معاملے میں حد نافذ کرتے تھے۔

(۱۳۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّيِسُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ وَعُبَيْدُ بْنُ زِيَادٍ الْفَرَّاءُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَلاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِشُهُودٍ. وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَجَّاجٍ وَقَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ. وَهَذَا شَاهِدٌ لِرِوَايَةِ مُجَالِدٍ. وَرُوِّينَاهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ. [حسن لغيره دون قول (وَلاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِشُهُودٍ)]

(۱۳۶۴۵) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ولی اور گواہوں کی غیر موجودگی میں نکاح نہیں ہوتا۔ ہارون والی روایت میں ہے کہ ولی کی اجازت کے بغیر اور دو عادل گواہوں کی موجودگی کے بغیر نکاح نہیں۔

(۱۳۶۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِإِذْنِ وَلِيٍّ فَمَنْ نَكَحَ أَوْ أَنْكَحَ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيٍّ فَنِكَاحُهُ بَاطِلٌ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَجَازَ إِنْكَاحَ الْخَالِ أَوِ الأُمِّ. [حسن]

(۱۳۶۴۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا، جس نے ولی کے بغیر نکاح کیا یا کروایا تو اس کا نکاح باطل ہے۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ماموں اور ماں کے (ولی بن کر) نکاح کروانے کو جائز قرار دیا ہے۔

(۱۳۶۴۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ النَّجَّارِ بِالْكُوفَةِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجَازَ نِكَاحَ الْخَالِ. هَكَذَا قَالَ الْخَالِ. [صحيح]

(۱۳۶۴۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے ماموں کا نکاح کروانے کو جائز قرار دیا ہے۔

(۱۳۶۴۸) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الأَوْدِيِّ عَمَّنْ أَخْبَرَهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ أَجَازَ نِكَاحَ امْرَأَةٍ زَوَّجَتْهَا أُمُّهَا بِرِضًا مِنْهَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الأَوْدِيِّ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۳۶۴۸) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اس عورت کے نکاح کو جائز قرار دیا جس کی والدہ نے اس کا نکاح اس کی رضامندی سے کیا تھا۔

(۱۳۶۴۹) وَقَدْ قِيلَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الأَوْدِيِّ : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ عَائِذِ اللَّهِ يُقَالُ لَهَا سَلْمَةُ زَوَّجَتْهَا أُمُّهَا وَأَهْلُهَا فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : أَلَيْسَ قَدْ دُخِلَ بِهَا فَالنِّكَاحُ جَائِزٌ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمْزَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ بَحْرِيَةَ بِنْتِ هَانِءِ بْنِ قَبِيصَةَ : أَنَّهَا زَوَّجَتْ نَفْسَهَا مِنَ الْقَعْقَاعِ بْنِ شَوْرٍ وَبَاتَ عِنْدَهَا لَيْلَةً وَجَاءَ أَبُوهَا فَاسْتَعْدَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : أَدَخَلْتَ بِهَا؟ قَالَ : نَعَمْ فَأَجَازَ النِّكَاحَ. فَهَذَا أَثَرٌ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ وَمَدَارُهُ عَلَى أَبِي قَيْسٍ الأَوْدِيِّ وَهُوَ مُخْتَلَفٌ فِي عَدَالَتِهِ وَبَحْرِيَةُ مَجْهُولَةٌ. وَاشْتِرَاطُ الدُّخُولِ فِي تَصْحِيحِ النِّكَاحِ إِنْ كَانَ ثَابِتًا وَالدُّخُولُ لاَ يُبِيحُ الْحَرَامَ وَالإِسْنَادُ الأَوَّلُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي اشْتِرَاطِ الْوَلِيِّ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ فَالاِعْتِمَادُ عَلَيْهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۱۳۶۴۹) ابوقیس اودی سے روایت ہے کہ ایک عورت جس کا نام سلمہ تھا اس کا نکاح اس کی ماں نے کیا تو یہ معاملہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو انہوں نے کہا: کیا اس کے پاس اس کا خاوند نہیں گیا؟ انہوں نے کہا: جی چلا گیا تو انہوں نے نکاح کو جائز قرار دیا۔

(ب) بحریہ بنت ہانی بن قبیصہ سے روایت ہے کہ انہوں نے قعقاع بن شور سے خود نکاح کیا اور اپنے خاوند کے پاس رات گزاری، ان کے باپ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے سامنے معاملہ پیش کیا تو انہوں نے پوچھا: کیا ان کا خاوند ان کے پاس گیا ہے تو انہوں نے کہا: جی ہاں، تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اس کے نکاح کو جائز قرار دیا۔ یہ اثر مختلف اسناد اور متون سے وارد ہے اور اس کا انحصار قیس بن اودی پر ہے اس کے عادل ہونے میں اختلاف ہے اور بحریہ مجہولہ ہے۔ دخول کی شرط تب نکاح کے صحیح ہونے کی باعث بنتی اگر یہ موقوف حدیث ثابت ہوتی۔ دخول حرام کو حلال نہیں بنا سکتا، پہلی حدیث جو سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ہے جس میں ولی کی شرط ہے صحیح ہے وہی قابل اعتماد ہے۔

(۱۳۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ مُرْشِدٍ وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ. [صحيح]

(۱۳۶۵۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سمجھدار ولی اور دو عادل گواہوں کی غیر موجودگی میں نکاح نہیں۔

(۱۳۶۵۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا شُجَاعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ هُوَ ابْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا هِيَ الزَّانِيَةُ. [صحيح]

(۱۳۶۵۱) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) فرماتے تھے کہ وہ عورت جو اپنا نکاح خود کرتی ہے وہ زانیہ ہے۔

(۱۳۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُخْطَبُ إِلَيْهَا الْمَرْأَةُ مِنْ أَهْلِهَا فَتَشْهَدُ فَإِذَا بَقِيَتْ عُقْدَةُ النِّكَاحِ قَالَتْ لِبَعْضِ أَهْلِهَا : زَوِّجْ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ لاَ تَلِي عُقْدَةَ النِّكَاحِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا الأَثَرُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الَّذِي. [ضعيف]

(۱۳۶۵۲) قاسم کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ان کے خاندان کی عورتوں کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا جاتا تو وہ اس پر گواہ بنتی، جب عقد نکاح کی باری آتی تو اپنے خاندان والوں سے کہتی تم نکاح کرو؛ کیونکہ عورت عقد نکاح منعقد نہیں کر سکتی۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ اثر "لا نکاح الا بولی" پر دال ہے۔

(۱۳۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا زَوَّجَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنَ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ غَائِبٌ بِالشَّامِ فَلَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ : مِثْلِي يُصْنَعُ هَذَا بِهِ وَيُفْتَاتُ عَلَيْهِ فَكَلَّمَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا الْمُنْذِرَ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ الْمُنْذِرُ : فَإِنَّ ذَلِكَ بِيَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : مَا كُنْتُ لأَرُدَّ أَمْرًا قَضَيْتِهِ فَقَرَّتْ حَفْصَةُ عِنْدَ الْمُنْذِرِ وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ طَلاَقًا إِنَّمَا أُرِيدُ بِهِ أَنَّهَا مَهَّدَتْ تَزْوِيجَهَا ثُمَّ تَوَلَّى عَقْدَ النِّكَاحِ غَيْرُهَا فَأُضِيفَ التَّزْوِيجُ إِلَيْهَا لإِذْنِهَا فِي ذَلِكَ وَتَمْهِيدِهَا أَسْبَابَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مالك ۱۱۸۲]

(۱۳۶۵۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے حفصہ بنت عبدالرحمن کی شادی منذر بن زبیر سے کی اور عبدالرحمن شام میں موجود نہیں تھے، جب عبدالرحمن تشریف لائے تو کہا: اس طرح کیا جاتا ہے۔ وہ جوان ہیں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے منذر بن زبیر کو جواب دیا، منذر نے کہا: یہ معاملہ تو عبدالرحمن کے سپرد ہے، عبدالرحمن نے کہا: آپ نے جو فیصلہ کر دیا میں اس کو رد نہیں کروں گا۔ تو حفصہ منذر کے پاس رہیں اور یہ طلاق نہیں تھی، اس سے مراد یہ ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نکاح کے لیے راہنمائی کی۔ پھر عقد نکاح کسی اور نے منعقد کروایا تو تزویج کی نسبت ان کی طرف اس اجازت اور راہنمائی کی وجہ سے ہے۔ واللہ اعلم

(۱۳۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ تَابِعِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : لاَ تَعْقِدُ امْرَأَةٌ عُقْدَةَ النِّكَاحِ فِي نَفْسِهَا وَلاَ فِي غَيْرِهَا. [ضعيف]

(۱۳۶۵۴) ابوالزناد سے روایت ہے کہ اہل مدینہ کے فقہا کہا کرتے تھے کہ عورت اپنا اور نہ کسی دوسری عورت کا عقد نکاح

منعقد کر سکتی ہے۔

(۹۸)باب لاَ وِلاَيَةَ لِوَصِيٍّ فِي نِكَاحٍ
وصی کو ولایت نکاح کا حق نہیں ہے

(۱۳۶۵۵) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ إِلاَّ بِإِذْنِ وَلِيِّهَا فَإِنْ نُكِحَتْ فَهُوَ بَاطِلٌ فَهُوَ بَاطِلٌ فَهُوَ بَاطِلٌ فَإِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ تَشَاجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لاَ وَلِيَّ لَهُ. [صحيح]

(۱۳۶۵۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہ کرے۔ اگر اس نے نکاح کر لیا تو وہ باطل ہوگا، باطل ہوگا باطل ہوگا۔ اگر اس نے دخول کر لیا تو عورت کے لیے حق مہر ہوگا اس سے جماع کرنے کی وجہ سے۔ اگر ولی آپس میں اختلاف کریں تو سلطان ولی ہوگا، جس کا کوئی ولی نہ ہوگا۔

(۱۳۶۵۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى آلِ حَاطِبٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : تُوُفِّيَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَتَرَكَ ابْنَةً لَهُ مِنْ خُوَيْلَةَ بِنْتِ حَكِيمِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ الأَوْقَصِ قَالَ وَأَوْصَى إِلَى أَخِيهِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهُمَا خَالاَىَ قَالَ فَخَطَبْتُ إِلَى قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ ابْنَةَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ فَزَوَّجَنِيهَا فَدَخَلَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أُمِّهَا فَأَرْغَبَهَا فِي الْمَالِ فَحَطَّتْ إِلَيْهِ وَحَطَّتِ الْجَارِيَةُ إِلَى هَوَى أُمِّهَا فَأَبَتَا حَتَّى ارْتَفَعَ أَمْرُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَقَالَ قُدَامَةُ بْنُ مَظْعُونٍ : ابْنَةُ أَخِي أَوْصَى بِهَا إِلَيَّ فَزَوَّجْتُهَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَلَمْ أُقَصِّرْ بِهَا فِي الصَّلاَحِ وَلاَ فِي الْكَفَاءَةِ وَلَكِنَّهَا امْرَأَةٌ وَإِنَّهَا حَطَّتْ إِلَى هَوَى أُمِّهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هِيَ يَتِيمَةٌ وَلاَ تُنْكَحُ إِلاَّ بِإِذْنِهَا . قَالَ فَانْتُزِعَتْ وَاللَّهِ مِنِّي بَعْدَ مَا مَلَكْتُهَا وَزَوَّجُوهَا الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ. [حسن]

(۱۳۶۵۶) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیدنا عثمان بن مظعون فوت ہو گئے تو خویلہ بنت حکیم بن امیہ بن حارثہ بن اوقص بیٹی چھوڑی اور اپنے بھائی قدامہ بن مظعون کو وصیت کی۔ عبداللہ کہتے ہیں: وہ دونوں میرے ماموں ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے قدامہ بن مظعون کی طرف عثمان بن مظعون کی بیٹی کے ساتھ منگنی کا پیغام بھیجا تو انہوں نے میری اس کے

ساتھ شادی کر دی تو مغیرہ بن شعبہ اس لڑکی کی ماں کے پاس گئے تو انہیں اپنی طرف قائل کیا (یعنی اس لڑکی کی شادی ان سے کر دے) تو لڑکی کی ماں کی محبت اور خواہش کی طرف قائل ہو گئی تو ان دونوں (لڑکی اور ماں) نے (مجھ سے) انکار کر دیا یہاں تک معاملہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچ گیا۔ راوی کہتا ہے کہ قدامہ بن مظعون کہتے ہیں کہ میری بھتیجی کے متعلق میرے چچا نے وصیت کی تو میں نے اس کی شادی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کر دی تو میں نے اس کی اصلاح اور تربیت میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ لیکن عورت (یعنی اس لڑکی کی ماں) اور یہ لڑکی اپنی ماں کی خواہش کی طرف مائل ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ یتیم بچی ہے اس کا نکاح اس کی اجازت سے کیا جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ اس لڑکی کو ان سے جدا کر دیا گیا، جبکہ میں اس کا مالک بن چکا تھا اور انہوں نے اس کی شادی مغیرہ بن شعبہ سے کر دی۔

(۹۹) باب مَا جَاءَ فِي إِنْكَاحِ الآبَاءِ الأَبْكَارَ

والدین کے کنواری بچیوں کا نکاح کروانے کا بیان

(۱۳۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِسِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۲۲]

(۱۳۶۵۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے ساتھ نبی ﷺ نے نکاح فرمایا تو میں سات سال کی تھی اور جب رخصتی ہوئی تو میں نو سال کی تھی۔

(۱۳۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَعْدَ مَوْتِ خَدِيجَةَ بِثَلاَثِ سِنِينَ وَعَائِشَةُ يَوْمَئِذٍ ابْنَةُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهِيَ ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ وَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَعَائِشَةُ ابْنَةُ ثَمَانِ عَشْرَةَ سَنَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ مُرْسَلاً وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ مَوْصُولاً. وَقَدْ وَصَلَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُهُمْ وَقَدْ أَخْرَجَاهُ مَوْصُولاً مِنْ أَوْجُهٍ. [صحيح]

(۱۳۶۵۸) ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے شادی حضرت خدیجہ کی وفات کے تین سال بعد کی اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر سات سال تھی اور جب رخصتی ہوئی تو عمر نو سال تھی اور جب آپ ﷺ فوت ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

(۱۳۶۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهِيَ ابْنَةُ سِتٍّ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ ابْنَةُ تِسْعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ ابْنَةُ ثَمَانِ عَشْرَةَ سَنَةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَقَدْ زَوَّجَ عَلِيٌّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أُمَّ كُلْثُومٍ بِغَيْرِ أَمْرِهَا. [صحیح]

(۱۳۶۵۹) ایضاً

(۱۳۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ حَسَنٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أُمَّ كُلْثُومٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ إِنَّهَا تَصْغُرُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلاَّ سَبَبِي وَنَسَبِي فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَكُونَ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَبَبٌ وَنَسَبٌ. فَقَالَ عَلِيٌّ لِحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : زَوِّجَا عَمَّكُمَا. فَقَالاَ : هِيَ امْرَأَةٌ مِنَ النِّسَاءِ تَخْتَارُ لِنَفْسِهَا. فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُغْضَبًا فَأَمْسَكَ الْحَسَنُ بِثَوْبِهِ وَقَالَ : لاَ صَبْرَ عَلَى هِجْرَانِكَ يَا أَبَتَاهُ قَالَ فَزَوَّجَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَزَوَّجَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْنَتَهُ صَبِيَّةً وَزَوَّجَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- ابْنَتَهُ صَغِيرَةً قَالَ وَلَوْ كَانَ النِّكَاحُ لاَ يَجُوزُ عَلَى الْبِكْرِ إِلاَّ بِأَمْرِهَا لَمْ يَجُزْ أَنْ يُزَوَّجَ حَتَّى يَكُونَ لَهَا أَمْرٌ فِي نَفْسِهَا. [ضعیف]

(۱۳۶۶۰) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف شادی کا پیغام بھیجا کہ ام کلثوم کی شادی کر دو تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ ابھی چھوٹی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت والے دن تمام سبب اور نسب ختم ہو جائیں گے میرے نسب اور سبب کے علاوہ اور میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میرا نسب اور سبب بھی نبی ﷺ سے ہو جائے تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے کہا: ان شادی کر دو تو دونوں نے کہا: وہ ایسی عورت ہیں کہ انہیں ان کے نفس کا اختیار دیا جائے گا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ غصے کی حالت میں کھڑے ہوئے۔ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے انہیں کپڑے سے روکا اور کہا: اے ابا جان! آپ کی جدائی پر صبر محال ہے۔ راوی کہتا ہے کہ اس کی شادی کر دی گئی۔

(۱۳۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :الأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا.

[صحيح۔ مسلم ١٤٢١]

(۱۳۶۶۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ عورت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے اپنے ولی کی نسبت اور کنواری عورت سے اجازت لی جائے اور اس کی اجازت اس کا خاموش ہونا ہے۔

(۱۳۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى۔ [صحيح]

(۱۳۶۶۲) ایضاً۔

(۱۳۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ -ﷺ- :الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَأْذِنُهَا أَبُوهَا فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا وَرُبَّمَا قَالَ وَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَفِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ :الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَأْمِرُهَا أَبُوهَا .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَبُوهَا لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَذَكَرَ هَذِهِ الزِّيَادَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :قَدْ زَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِ :وَالْبِكْرُ يُزَوِّجُهَا أَبُوهَا . فَهَذَا يُبَيِّنُ أَنَّ الأَمْرَ لِلأَبِ فِي الْبِكْرِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْمُؤَامَرَةُ قَدْ تَكُونُ عَلَى اسْتِطَابَةِ النَّفْسِ لأَنَّهُ يُرْوَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : وَآمِرُوا النِّسَاءَ فِي بَنَاتِهِنَّ. [صحيح]

(۱۳۶۶۳) نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ عورت اپنے ولی کی نسبت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے اور کنواری عورت سے اس کا باپ اجازت لے گا اور اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے اور کبھی آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔

(۱۳۶۶٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي الثِّقَةُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وَآمِرُوا النِّسَاءَ فِي بَنَاتِهِنَّ . [ضعيف]

(۱۳۶۶۴) نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی عورتوں کو حکم دو کہ اپنی بیٹیوں سے مشورہ کریں۔

(۱۳۶۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَطَبَ إِلَى نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ النَّحَّامُ أَحَدُ بَنِي عَدِيٍّ ابْنَتَهُ وَهِيَ بِكْرٌ فَقَالَ لَهُ نُعَيْمٌ : إِنَّ فِي حَجْرِي يَتِيمًا لِي لَسْتُ مُؤْثِرًا عَلَيْهِ أَحَدًا فَانْطَلَقَتْ أُمُّ الْجَارِيَةِ امْرَأَةُ نُعَيْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : ابْنُ عُمَرَ خَطَبَ ابْنَتِي وَإِنَّ نُعَيْمًا رَدَّهُ وَأَرَادَ أَنْ يُنْكِحَهَا يَتِيمًا لَهُ فَأَخْبَرَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَرْسَلَ إِلَى نُعَيْمٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَرْضِهَا وَأَرْضِ ابْنَتَهَا .
وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَوْصُولاً . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَلَمْ يَخْتَلِفِ النَّاسُ أَنْ لَيْسَ لأُمِّهَا فِيهَا أَمْرٌ وَلَكِنْ عَلَى مَعْنَى اسْتِطَابَةِ النَّفْسِ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَقَدْ رَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ بِإِسْنَادِهِ فَقَالَ : وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ . وَكَذَلِكَ قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَيَكُونُ الْمُرَادُ بِالْبِكْرِ الْمَذْكُورَةِ فِي الْخَبَرِ الْبِكْرُ الْيَتِيمَةُ وَزِيَادَةُ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرُ مَحْفُوظَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَالْقَاسِمُ وَسَالِمٌ يُزَوِّجُونَ الأَبْكَارَ وَلاَ يَسْتَأْمِرُونَهُنَّ. [حسن]

(۱۳۶۶۵) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے منگنی کا پیغام نعیم بن عبداللہ کی طرف بھیجا اور اسے نحام کہا جاتا تھا اور وہ بنی عدی کا ایک فرد تھا۔ اس کی ایک کنواری بیٹی تھی تو نعیم نے اس سے کہا: میری زیر پرورش ایک یتیم لڑکا ہے اور میرے بعد اس کا کوئی وارث بھی نہیں۔ نعیم کی بیوی رسول اللہ ﷺ کے پاس گئیں اور کہا: ابن عمر نے میرے بیٹی کے ساتھ نکاح کا پیغام بھیجا تو نعیم نے اس کا انکار کر دیا اور وہ اس کا نکاح اپنے زیر پرورش یتیم لڑکے سے کرنا چاہتا ہے۔ اس عورت نے تمام واقعہ رسول اللہ ﷺ کو بتلایا اور اس کو نعیم کی طرف بھیجا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی بیوی کی رضا اور اپنی بیٹی کی رضا دیکھو۔

(۱۳۶۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ : أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَا يُنْكِحَانِ بَنَاتِهِمَا الأَبْكَارَ وَلاَ يَسْتَأْمِرَانِهِنَّ وَأَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ كَانُوا يَقُولُونَ فِي الْبِكْرِ يُزَوِّجُهَا أَبُوهَا بِغَيْرِ إِذْنِهَا : إِنَّ ذَلِكَ لاَزِمٌ لَهَا. [ضعيف]

(۱۳۶۶۶) قاسم بن محمد اور سالم بن عبداللہ اپنی کنواری بیٹیوں کا نکاح کرتے تھے اور ان سے مشورہ بھی نہیں کرتے تھے اور یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ قاسم بن محمد اور سالم بن عبداللہ اور سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ کنواری لڑکی کی شادی اس کا باپ بغیر

اجازت سے کرے گا اور یہ لڑکی کے لیے لازم ہے۔

(۱۳۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْبَغْدَادِيُّ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَمَّنْ أَدْرَكَ مِنْ فُقَهَائِهِمُ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فِي مَشْيَخَةٍ جُلَّةٍ سِوَاهُمْ مِنْ نُظَرَائِهِمْ قَالَ وَرُبَّمَا اخْتَلَفُوا فِي الشَّيْءِ فَأَخَذْتُ بِقَوْلِ أَكْثَرِهِمْ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ :الرَّجُلُ أَحَقُّ بِإِنْكَاحِ ابْنَتِهِ الْبِكْرِ بِغَيْرِ أَمْرِهَا وَإِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا فَلاَ جَوَازَ لأَبِيهَا فِي نِكَاحِهَا إِلاَّ بِإِذْنِهَا. [ضعیف]

(۱۳۶۶۷) سعید بن مسیب، عروہ بن زبیر، قاسم بن محمد، ابوبکر بن عبدالرحمن خارجہ بن زید بن ثابت، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ اور سلیمان بن یسار اپنے شیخ سے اور ان میں اختلاف بھی کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کا قول ہے کہ آدمی اپنی کنواری بیٹی کی شادی بغیر اجازت کے خود کرلے گا اور اگر شادی شدہ ہے تو اس کے باپ کے لیے اس کی اجازت کے بغیر جائز نہیں ہے۔

(۱۳۶۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ :أَيَجُوزُ نِكَاحُ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ بِكْرًا وَهِيَ كَارِهَةٌ؟ قَالَ :نَعَمْ قُلْتُ فَثَيِّبٌ كَارِهَةٌ؟ قَالَ :لاَ قَدْ مَلَكَتِ الثَّيِّبُ أَمْرَهَا. وَرُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ : الْبِكْرُ يُجْبِرُهَا أَبُوهَا. وَعَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :لاَ يُجْبِرُ إِلاَّ الْوَالِدُ. [حسن]

(۱۳۶۶۸) ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: کیا جائز ہے کہ آدمی اپنی کنواری بیٹی کی شادی کرتا ہے حالانکہ وہ ناپسند کرتی ہے؟ فرمایا: ہاں۔ پھر میں نے پوچھا: کیا شادی شدہ کے لیے بھی جائز ہے جس کو وہ ناپسند کرتی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں کیونکہ شادی شدہ اپنے معاملے کی خود مالک ہے۔

(۱۳۶۶۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ قَالَ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ -ﷺ-.

فَهَذَا حَدِيثٌ أَخْطَأَ فِيهِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَلَى أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ. [منکر]

(۱۳۶۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک کنواری لڑکی نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: میرے باپ نے میری شادی ایسی جگہ کی ہے جس کو میں ناپسند کرتی ہوں تو آپ ﷺ نے اس کو اختیار دے دیا۔

(۱۳۶۷۰) وَالْمَحْفُوظُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِهَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ : كَذَلِكَ يُرْوَى مُرْسَلٌ مَعْرُوفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْصُولاً وَهُوَ أَيْضًا خَطَأٌ. [ضعيف]

(۱۳۶۷۰) ایضاً

(۱۳۶۷۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ : طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقَاضِي بِعَسْقَلاَنَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ : الْمُسْلِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَدَّ نِكَاحَ بِكْرٍ وَثَيِّبٍ أَنْكَحَهُمَا أَبُوهُمَا وَهُمَا كَارِهَتَانِ فَرَدَّ النَّبِيُّ -ﷺ- نِكَاحَهُمَا. [منكر]

(۱۳۶۷۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے شادی شدہ اور کنواری دونوں کا نکاح رد کر دیا جن کا نکاح ان کے باپ نے کیا تھا اور وہ دونوں ناپسند کرتی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کا نکاح رد کر دیا۔

(۱۳۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ هَذَا وَهَمٌ وَالصَّوَابُ عَنْ يَحْيَى عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ مُرْسَلٌ وَهِمَ فِيهِ الذِّمَارِيُّ عَلَى الثَّوْرِيِّ وَلَيْسَ بِقَوِيٍّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ فِي جَامِعِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الثَّوْرِيِّ كَمَا ذَكَرَهُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مُرْسَلاً وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَامَّةُ أَصْحَابِهِ عَنْهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُ الثَّوْرِيِّ عَنْ هِشَامٍ

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَخْطَأَ فِيهِ الرَّاوِي. [صحيح]

(۱۳۶۷۲) ایضاً۔

(۱۳۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَجُلاً زَوَّجَ ابْنَتَهُ وَهِيَ بِكْرٌ مِنْ غَيْرِ أَمْرِهَا فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

هَذَا وَهَمٌ وَالصَّوَابُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلٌ كَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ وَغَيْرُهُمَا عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [منكر]

(۱۳۶۷۳) ایک آدمی نے اپنی بیٹی کی شادی اس کی رضا مندی کے خلاف کر دی تو وہ نبی ﷺ کے پاس آئی۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تفریق ڈال دی۔

(۱۳۶۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ النَّيْسَابُورِيَّ وَسُئِلَ عَنْ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ هَذَا فَقَالَ : أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ لَمْ يَسْمَعْهُ الأَوْزَاعِيُّ مِنْ عَطَاءٍ وَالْحَدِيثُ فِي الأَصْلِ مُرْسَلٌ لِعَطَاءٍ إِنَّمَا رَوَاهُ الثِّقَاتُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُرْسَلاً. [صحیح]

(۱۳۶۷٤) ایضاً

(۱۳۶۷٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ قَالَ الصَّحِيحُ مُرْسَلٌ وَقَوْلُ شُعَيْبٍ وَهَمٌ وَذَكَرَهُ الأَثْرَمُ لأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فَأَنْكَرَهُ

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَلَيْسَ بِمَشْهُورٍ وَإِنْ صَحَّ ذَلِكَ فَكَأَنَّهُ كَانَ وَضَعَهَا فِي غَيْرِ كُفْءٍ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ -ﷺ-. [صحیح]

(۱۳۶۷٥) ایضاً

(۱۳۶۷٦) وَفِي مِثْلِ ذَلِكَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ : جَاءَتْ فَتَاةٌ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ : إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِهَا خَسِيسَتَهُ وَإِنِّي كَرِهْتُ ذَلِكَ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : اقْعُدِي حَتَّى يَأْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاذْكُرِي ذَلِكَ لَهُ فَجَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ -ﷺ- إِلَى أَبِيهَا فَلَمَّا جَاءَ أَبُوهَا جَعَلَ أَمْرَهَا إِلَيْهَا فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّ الأَمْرَ قَدْ جُعِلَ إِلَيْهَا قَالَتْ : إِنِّي قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ وَالِدِي إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَعْلَمَ هَلْ لِلنِّسَاءِ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ أَمْ لاَ.

وَهَذَا مُرْسَلٌ ابْنُ بُرَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [ضعیف]

(۱۳۶۷٦) ایک عورت حضرت عائشہ ؓ کے پاس آئی اور کہا: میرے باپ نے میرا نکاح اپنے بھتیجے سے کیا ہے تا کہ اس کی وجہ سے وہ سر بلندی حاصل کرے اور میں اس کو ناپسند کرتی ہوں تو حضرت عائشہ ؓ نے کہا: تو بیٹھ جا یہاں تک کہ نبی ﷺ آ جائیں تو ان کو بتانا۔ جب نبی ﷺ آئے تو اس نے آپ سے ذکر کیا، آپ ﷺ نے اس کے باپ کی طرف پیغام بھیجا جب اس کا باپ آ گیا تو اس نے اس کی مرضی کے مطابق حکم دے دیا۔ جب عورت نے دیکھا کہ اس کی مرضی کے مطابق بھی حکم ہو سکتا ہے تو اس نے کہا: جو میرے باپ نے نکاح کر دیا ہے وہ ٹھیک ہے میں تو صرف یہ جاننا چاہتی تھی کہ کیا عورت کا بھی کوئی حق ہے یا نہیں ہے؟

(۱۰۰) باب مَا جَاءَ فِي إِنْكَاحِ الثَّيِّبِ

شادی شدہ کے نکاح کا حکم

(۱۳۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ مسلم ۱۴۲۱]

(۱۳۶۷۷) نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ اپنے نکاح کی اپنے اولیاء کی نسبت زیادہ حق دار ہے اور کنواری عورت سے اجازت لی جائے گی اور اس کی اجازت خاموشی ہے۔

(۱۳۶۷۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُمَا قَالاَ : الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ وَكَذَلِكَ قَالَهُ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ وَقَدْ مَضَى. [صحيح]

(۱۳۶۷۸) ایضاً

(۱۳۶۷۹) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ : الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا. [صحيح]

(۱۳۶۷۹) ایضاً

(۱۳۶۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمَحَامِلِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَيْسَ لِلْوَلِيِّ مَعَ الثَّيِّبِ أَمْرٌ وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ وَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا.

قَالَ عَلِيٌّ سَمِعْتُ النَّيْسَابُورِيَّ يَقُولُ :الَّذِي عِنْدِي أَنَّ مَعْمَرًا أَخْطَأَ فِيهِ وَكَذَا قَالَ عَلِيٌّ.

وَاسْتَدَلَّ عَلَى ذَلِكَ بِرِوَايَةِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَسَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ الْحَوِيِّ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِنَحْوٍ مِنَ الْمَتْنِ الأَوَّلِ فِي أَوَّلِهِ إِلاَّ أَنَّهُمَا قَالاَ أَيْضًا عَنْهُ وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِقَوْلِهِ فِي هَذِهِ الأَخْبَارِ وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ الْبِكْرُ الْيَتِيمَةُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۶۸۰) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی ولی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ شادی شدہ کا معاملہ خود کرے البتہ یتیم لڑکی سے مشورہ کیا جائے اور اس کی اجازت خاموشی ہے۔

(۱۳۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: تُسْتَأْمَرُ النِّسَاءُ فِي أَبْضَاعِهِنَّ. قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُنَّ يَسْتَحْيِينَ قَالَ :الأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ وَسُكَاتُهَا إِقْرَارُهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۱۳۶۸۱) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورتوں سے ان کی شرم گاہوں کے بارے میں مشورہ کیا جائے گا (یعنی شادی کہاں کرنی ہے) تو حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! وہ شرم کرتی ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے اور کنواری سے پوچھا جائے اور اس کا چپ رہنا اس کی اجازت ہے۔

(۱۳۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلاَ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ. قِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذْنُهَا؟ قَالَ :إِذَا سَكَتَتْ فَهُوَ رِضَاهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ. [صحیح]

(۱۳۶۸۲) ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ کی شادی نہ کی جائے حتیٰ کہ اس سے مشورہ کیا جائے اور کنواری کی شادی نہ کی جائے حتیٰ کہ اس سے اجازت لی جائے۔ کہا گیا: اے اللہ کے نبی! اس کی اجازت کیسے ہوگی؟ فرمایا: جب وہ چپ ہوگی تو اس کی رضامندی ہے۔

(۱۳۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ الأَنْصَارِيَّةِ : أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَرَدَّ نِكَاحَهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح۔ بخاری ٦٩٤٥]

(۱۳۶۸۳) خنساء بنت خزام انصاریہ رضی اللہ عنہا کے باپ نے اس کی شادی کر دی اور وہ ناپسند کرتی تھی، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تو آپ ﷺ نے اس کا نکاح رد کر دیا۔

(۱۳۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَيَعْقُوبُ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَاهُ : أَنَّ رَجُلاً مِنْهُمْ يُدْعَى خِذَامًا أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ رَجُلاً فَكَرِهَتْ نِكَاحَهُ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَرَدَّ عَنْهَا نِكَاحَ أَبِيهَا فَتَزَوَّجَتْ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ مِثْلَهُ وَزَادَ فَذَكَرَ يَحْيَى : أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح]

(۱۳۶۸۴) مجمع بن یزید اور عبدالرحمن بن یزید نے قاسم بن محمد کو خبر دی کہ ان میں سے ایک شخص جسے خذام کہا جاتا تھا نے اپنی بیٹی کا نکاح ایک ایسے شخص سے کر دیا جسے وہ ناپسند کرتی تھی وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور قصہ ذکر کیا تو آپ ﷺ نے اس کے نکاح کو رد کر دیا پھر اس نے ابولبابہ بن منذر سے نکاح کیا۔

(۱۳۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ السَّائِبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدَّتِهِ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ : كَانَتْ أَيِّمًا مِنْ رَجُلٍ فَزَوَّجَهَا أَبُوهَا رَجُلاً مِنْ بَنِي عَوْفٍ فَحَنَّتْ إِلَى أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ فَارْتَفَعَ شَأْنُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَاهَا أَنْ يُلْحِقَهَا بِهَوَاهَا فَتَزَوَّجَتْ أَبَا لُبَابَةَ. [صحيح]

(۱۳۶۸۵) ایضاً

(۱۳۶۸۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ : آمَتْ خَنْسَاءُ بِنْتُ خِذَامٍ فَزَوَّجَهَا أَبُوهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ : زَوَّجَنِي أَبِي وَأَنَا كَارِهَةٌ وَقَدْ مَلَكْتُ أَمْرِي وَلَمْ يُشَاوِرْنِي. فَقَالَ : لاَ نِكَاحَ لَهُ انْكِحِي مَنْ شِئْتِ . فَنَكَحَتْ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ هَذَا مُرْسَلٌ وَهُوَ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. [صحيح لغيره]

(۱۳۶۸۶) خنساء بنت خذام رضی اللہ عنہا کے باپ نے اس کی شادی اس سے کر دی جس کو وہ ناپسند کرتی تھی، وہ نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: میرے باپ نے میری ایسی جگہ پر شادی کی ہے جس کو میں ناپسند کرتی ہوں، حالانکہ میں اپنے نفس کی خود مالک ہوں اور مجھے پتہ بھی نہیں چلا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو جہاں چاہتی ہے وہاں نکاح کر لے تو اس نے ابولبابہ بن عبدالمنذر سے شادی کر لی۔

(۱۳۶۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ ثَيِّبًا كَانَتْ عِنْدَ رَجُلٍ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَرَدَّ نِكَاحَهَا.

وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ وَسَمَّى الْمَرْأَةَ خَنْسَاءَ بِنْتَ خِذَامٍ فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ مَوْصُولاً وَالْمُرْسَلُ أَصَحُّ وَفِيمَا مَضَى مِنَ الْمَوْصُولِ كِفَايَةٌ. [منكر]

(۱۳۶۸۷) ایضاً

(۱۳۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلاَلٍ الْبُوزَنْجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا وَلَهَا مِنْهُ وَلَدٌ فَخَطَبَهَا عَمُّ وَلَدِهَا إِلَى وَالِدِهَا فَقَالَ لَهُ : زَوِّجْنِيهَا فَأَبَى فَزَوَّجَهَا غَيْرَهُ بِغَيْرِ رِضًا مِنْهَا فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : أَزَوَّجْتَهَا غَيْرَ عَمِّ وَلَدِهَا. قَالَ: نَعَمْ زَوَّجْتُهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ لَهَا مِنْ عَمِّ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَزَوَّجَهَا عَمَّ وَلَدِهَا كَذَا قَالَ. [منكر]

(۱۳۶۸۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت کا خاوند فوت ہو گیا، اس کا ایک لڑکا تھا۔ لڑکے کے چچا نے اس عورت سے منگنی کا پیغام اس کے والد کی طرف بھیجا کہ تو اس کی شادی مجھ سے کر دے تو اس نے انکار کر دیا، اس نے اس عورت

کی شادی اس کی رضامندی کے بغیر کر دی تو وہ عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے اس کی طرف آدمی بھیجا پھر کہا: کیا تو نے اس کی شادی اس کے بیٹے کے چچا کے علاوہ کسی اور سے کر دی۔ اس نے کہا: جی ہاں، میں نے اس کی شادی اس کے بیٹے کے چچا سے بہتر لڑکے سے کر دی تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں میں تفریق کر دی اور اس کے بیٹے کے چچا سے اس کی شادی کر دی۔

(۱۳۶۸۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ: إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي وَأَنَا كَارِهَةٌ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ عَمَّ وَلَدِي قَالَ فَرَدَّ النَّبِيُّ -ﷺ- نِكَاحَهُ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مُرْسَلٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [ضعيف]

(۱۳۶۸۹) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک عورت آئی۔ اس نے کہا: میرے والد نے میری شادی ایسی جگہ پر کی ہے جس کو میں ناپسند کرتی ہوں۔ میں اپنے بیٹے کے چچا سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔ آپ ﷺ نے اس کا نکاح رد کر دیا۔

(۱۰۱) باب مَا جَاءَ فِي إِنْكَاحِ الْيَتِيمَةِ

یتیمہ کے نکاح کا بیان

(۱۳۶۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلاَ جَوَازَ عَلَيْهَا. [صحيح لغيره]

(۱۳۶۹۰) نبی ﷺ نے فرمایا: یتیمہ سے اس کے نفس کے بارے میں پوچھا جائے گا، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی اجازت ہے۔ اگر وہ انکار کرے تو وہ کہہ دے: میں اس کو پسند نہیں کرتی ہے۔

(۱۳۶۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَقَدْ أَذِنَتْ وَإِنْ أَنْكَرَتْ لَمْ تُكْرَهْ. [صحيح]

(۱۳۶۹۱) نبی ﷺ نے فرمایا: یتیمہ سے اس کے نفس کے بارے میں پوچھا جائے گا، اگر وہ خاموش ہو تو اس کی اجازت ہے اگر وہ انکار کر دے تو جبر نہ کیا جائے۔

(۱۳۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ صَاعِدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَكُمْ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حُسَيْنٍ مَوْلَى آلِ حَاطِبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :تُوُفِّيَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ وَتَرَكَ ابْنَةً لَهُ مِنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمِ بْنِ أُمَيَّةَ وَأَوْصَى إِلَى أَخِيهِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ وَهُمَا خَالاَىَ فَخَطَبْتُ إِلَى قُدَامَةَ ابْنَةَ عُثْمَانَ فَزَوَّجَنِيهَا فَدَخَلَ الْمُغِيرَةُ إِلَى أُمِّهَا فَأَرْغَبَهَا فِي الْمَالِ فَحَطَّتْ إِلَيْهِ وَحَطَّتِ الْجَارِيَةُ إِلَى هَوَى أُمِّهَا حَتَّى ارْتَفَعَ أَمْرُهُمَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ قُدَامَةُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنَةُ أَخِي وَأَوْصَى بِهَا إِلَيَّ فَزَوَّجْتُهَا ابْنَ عُمَرَ وَلَمْ أُقَصِّرْ بِالصَّلاَحِ وَالْكَفَاءَةِ وَلَكِنَّهَا امْرَأَةٌ وَإِنَّهَا حَطَّتْ إِلَى هَوَى أُمِّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هِيَ يَتِيمَةٌ وَلاَ تُنْكَحُ إِلاَّ بِإِذْنِهَا . فَانْتُزِعَتْ مِنِّي وَاللَّهِ بَعْدَ أَنْ مَلَكْتُهَا فَزَوَّجُوهَا الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ. [حسن]

(۱۳۶۹۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عثمان بن مظعون فوت ہو گئے اور ایک بیٹی جو خولہ بنت حکیم بن امیہ تھی وہ چھوڑی اور اپنے بھائی قدامہ بن مظعون کو اس کے بارے میں وصیت کی اور یہ دونوں میرے خالہ زاد بھائی تھے۔ میں نے قدامہ کی طرف شادی کا پیغام بھیجا کہ میری اس سے شادی کر دو اور مغیرہ اس کی ماں کی طرف گیا۔ اس نے ان کو مال کی طرف رغبت دی تو وہ لالچ میں آ گئی اور لڑکی بھی ماں کی خواہش کی طرف مائل ہو گئی۔ حتیٰ کہ یہ معاملہ نبی ﷺ کے پاس پہنچ گیا تو قدامہ نے کہا: یہ میرے بھائی کی بیٹی ہے اور اس نے مجھے وصیت کی تھی اور میں اس کی شادی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کروں گا اور میں نے اس کی اصلاح اور سرپرستی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، لیکن وہ عورت لالچ میں آ گئی اور لڑکی بھی ماں کی طرف دار ہو گئی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ یتیمہ ہے لہٰذا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہیں ہو سکتا تو وہ لڑکی مجھ سے جدا کر دی گئی، اللہ کی قسم! جبکہ میں اس کا مالک بن گیا تھا اور انھوں نے اس کی شادی مغیرہ بن شعبہ سے کر دی۔

(۱۳۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَزَوَّجَ ابْنَةَ خَالِهِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ قَالَ فَذَهَبَتْ أُمُّهَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي تَكْرَهُ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُفَارِقَهَا وَقَالَ : لاَ تَنْكِحُوا الْيَتَامَى حَتَّى تَسْتَأْمِرُوهُنَّ فَإِنْ سَكَتْنَ فَهُوَ إِذْنُهُنَّ. فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ.[حسن]

(۱۳۶۹۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ماموں کی بیٹی سے شادی کی۔ اس کی ماں نبی ﷺ کی طرف گئی اور کہا: میری بیٹی اس کو ناپسند کرتی ہے تو نبی ﷺ نے ان کے درمیان جدائی ڈلوا دی کہ تم یتیمہ کا نکاح نہ کرو، یہاں تک کہ ان سے مشورہ کر لو۔ اگر وہ خاموشی اختیار کریں یہ ان کی رضامندی ہے۔ پھر اس نے اس کے بعد عبداللہ بن مغیرہ بن شعبہ سے شادی کی۔

(۱۳۶۹۴) وَأَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَقَالَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ تَزَوَّجَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ صَاعِدٍ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ وَأَبِي عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۳۶۹۴) ایضاً

(۱۳۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ : وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا بَلَغَ النِّسَاءُ نَصَّ الْحَقَائِقِ فَالْعَصَبَةُ أَوْلَى وَمَنْ شَهِدَ فَلْيَشْفَعْ بِخَيْرٍ. [صحيح]

(۱۳۶۹۵) معاویہ بن سوید فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کی کتاب میں یہ بات حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے دیکھی کہ جب عورتیں حقائق کو پہچاننے لگیں تو عصبہ زیادہ حق دار ہوں گے اور جو کوئی حاضر ہو وہ بہتر سفارش کرے۔

(۱۳۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ بَعْضُهُمْ يَقُولُ : الْحِقَاقُ وَهُوَ مِنَ الْمُحَاقَّةِ يَعْنِي الْمُخَاصَمَةَ أَنْ تُحَاقَّ الأُمُّ الْعَصَبَةَ فِيهِنَّ فَنَصُّ الْحِقَاقِ إِنَّمَا هُوَ الإِدْرَاكُ لأَنَّهُ مُنْتَهَى الصِّغَرِ فَإِذَا بَلَغَ النِّسَاءُ ذَلِكَ فَالْعَصَبَةُ أَوْلَى بِالْمَرْأَةِ مِنْ أُمِّهَا إِذَا كَانُوا مَحْرَمًا وَبِتَزْوِيجِهَا أَيْضًا إِنْ أَرَادُوا. قَالَ : وَهَذَا يُبَيِّنُ لَكَ أَنَّ الْعَصَبَةَ وَالأَوْلِيَاءَ غَيْرَ الآبَاءِ لَيْسَ لَهُمْ أَنْ يُزَوِّجُوا الْيَتِيمَةَ حَتَّى تُدْرِكَ وَلَوْ كَانَ لَهُمْ ذَاكَ لَمْ يَنْتَظِرُوا بِهَا نَصَّ الْحِقَاقِ. قَالَ وَمَنْ رَوَاهُ نَصَّ الْحَقَائِقِ فَإِنَّهُ أَرَادَ جَمْعَ حَقِيقَةٍ. [ضعيف]

(۱۳۶۹۶) ابوعبید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعض فقہاء کا موقف ہے کہ ماں پر عصبہ کے ساتھ ملنا فرض ہے، الحق کی نص ہے اور وہ ان کا ادراک یعنی سمجھ دار ہونا ہے اور وہ بچپن کی انتہاء ہے۔ جب عورتیں بالغ ہو جائیں تو عورت کے عصبہ اس کی ماں سے زیادہ اولیٰ ہیں، جب وہ محرم رشتہ دار ہوں۔ اسی طرح اگر وہ چاہیں تو اس کی شادی کر دیں اور کہا کہ یہ تیرے لیے کھلا اور واضح بیان ہے کہ عصبہ رشتہ دار اولیاء جو باپوں کے علاوہ ہیں وہ یتیم بچی کی شادی ادراک (یعنی سمجھ دار) ہونے سے پہلے نہ کریں۔ اگرچہ ان کے لیے یہ حکم ہے کہ وہ اس کے ساتھ نص حقائق کا انتظار نہ کریں اور جس نے نص حقائق کو بیان کیا ہے تو اس کی مراد جمع حقیقت ہے۔

(۱۳۶۹۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ عُمَارَةَ بِنْتَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَتْ بِمَكَّةَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي فِي عُمْرَةِ الْقَضِيَّةِ خَرَجَ بِهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- : تَزَوَّجْهَا فَقَالَ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ فَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَلَمَةَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ فَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقُولُ : هَلْ جَزَيْتُ سَلَمَةَ.

هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَلَيْسَ فِيهِ أَنَّهَا كَانَتْ صَغِيرَةً وَلِلنَّبِيِّ -ﷺ- فِي بَابِ النِّكَاحِ مَا لَيْسَ لِغَيْرِهِ وَكَانَ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَبِذَلِكَ تَوَلَّى تَزْوِيجَهَا دُونَ عَمِّهَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِنْ كَانَ فَعَلَ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۳۶۹۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمارہ بنت حمزہ بن عبدالمطلب مکہ میں تھیں اور رسول اللہ ﷺ عمرۃ قضا کے لیے تشریف لائے۔ سیدنا علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اس کو لے کر آئے اور نبی ﷺ سے کہا: ان سے شادی کر لو تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے بھائی کی رضاعی بیٹی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کی شادی سلمہ بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے کر دی۔ نبی ﷺ کہا کرتے تھے: کیا میں نے سلمہ کو (اچھا) بدلہ دے دیا۔

(۱۰۲) باب إِذْنِ الْبِكْرِ الصَّمْتِ وَإِذْنِ الثَّيِّبِ الْكَلاَمِ

کنواری کی اجازت خاموشی اور شادی شدہ کی اجازت کلام ہے

(۱۳۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُرَّزَاذَ الأَهْوَازِيُّ قَالَ قُرِءَ عَلَى بُهْلُولِ بْنِ إِسْحَاقَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ وَأَنَا حَاضِرٌ حَدَّثَكُمْ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: الأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ. [مسلم ۱۴۲۱]

(۱۳۶۹۸) نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ اپنے ولیوں کی نسبت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے اور کنواری سے اجازت طلب کی جائے گی اور اس کی اجازت خاموش رہنا ہے۔

(۱۳۶۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبِي قَالاَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلاَ تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ. قَالُوا: كَيْفَ إِذْنُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الصُّمُوتُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۱۹]

(۱۳۶۹۹) نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ سے نکاح نہ کیا جائے۔ یہاں تک کہ اس سے مشورہ کر لیا جائے اور کنواری سے نکاح نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس سے اجازت طلب کر لی جائے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اس کی اجازت کیسے ہوگی، اے اللہ کے نبی؟

آپ ﷺ نے فرمایا: خاموشی اس کی اجازت ہے۔

(۱۳۷۰۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ :الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ :شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تُنْكَحُ الأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلاَ تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ . قَالُوا :وَكَيْفَ إِذْنُهَا؟ قَالَ :أَنْ تَسْكُتَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شَيْبَانَ. [صحيح]

(۱۳۷۰۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ کا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے مشورہ کر لیا جائے اور کنواری سے نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت مانگی جائے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اس کی اجازت کیسے ہوگی؟ فرمایا: خاموشی اس کی اجازت ہے۔

(۱۳۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلاَ جَوَازَ عَلَيْهَا .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ الإِخْبَارُ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ قَالَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ :سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِهَذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادِهِ زَادَ فِيهِ وَإِنْ بَكَتْ أَوْ سَكَتَتْ زَادَ بَكَتْ قَالَ أَبُو دَاوُدَ :لَيْسَ بَكَتْ بِمَحْفُوظٍ هُوَ وَهَمٌ فِي الْحَدِيثِ الْوَهَمُ مِنَ ابْنِ إِدْرِيسَ أَوْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلاَءِ . [صحيح]

(۱۳۷۰۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یتیمہ سے اس کے بارے میں مشورہ کیا جائے گا، اگر وہ خاموش رہے تو اس کی اجازت ہے اگر وہ انکار کرے تو اس پر جبر نہیں کیا جائے گا۔

(۱۳۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ رِضَاهَا وَإِنْ كَرِهَتْ فَلاَ كُرْهَ عَلَيْهَا .

(۱۳۷۰۲) ایضاً

(۱۳۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ ذَكْوَانُ مَوْلَى عَائِشَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْجَارِيَةِ يُنْكِحُهَا أَهْلُهَا أَتُسْتَأْمَرُ أَمْ لاَ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَعَمْ تُسْتَأْمَرُ . قَالَتْ عَائِشَةُ : فَإِنَّهَا تَسْتَحْيِي فَتَسْكُتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ذَاكَ إِذْنُهَا إِذَا سَكَتَتْ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۹۴۹۔ مسلم ۱۴۲۰]

(۱۳۷۰۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ سے میں نے لونڈی کے بارے میں سوال کیا کہ اس کے مالک اس کا نکاح کرتے ہیں کیا وہ اجازت طلب کریں یا نہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں وہ اجازت طلب کریں تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ تو شرم کرتی ہیں اور خاموش ہو جاتی ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہی تو ان کی اجازت ہے جب وہ خاموش ہو جائیں۔

(۱۳۷۰۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ تُسْتَأْمَرُ النِّسَاءُ فِي أَبْضَاعِهِنَّ؟ قَالَ : نَعَمْ . قُلْتُ : فَإِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي قَالَ : تُسْتَأْمَرُ فَإِنْ سَكَتَتْ فَسُكُوتُهَا إِذْنُهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفِرْيَابِيِّ.

(۱۳۷۰۴) ایضاً۔

(۱۳۷۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْسِ بْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : وَآمِرُوا النِّسَاءَ فِي أَنْفُسِهِنَّ فَإِنَّ الثَّيِّبَ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۷۰۵) نبی ﷺ نے فرمایا: عورتوں سے ان کے نفس کے بارے میں مشورہ کرو۔ بے شک شادی شدہ خود جواب دے گی اپنے نفس کے بارے میں اور کنواری کی رضامندی اس کی خاموشی ہے۔

(۱۳۷۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :

شَاوِرُوا النِّسَاءَ فِي أَنْفُسِهِنَّ. فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي قَالَ: الثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا. لَمْ يَذْكُرِ الْعُرْسَ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۷۰۶) نبی ﷺ نے فرمایا: عورتوں سے ان کے نفسوں کے بارے میں مشورہ کرو۔ آپ ﷺ سے کہا گیا کہ کنواری عورتیں شرم کرتی ہیں۔ فرمایا: شادی شدہ اپنے نفس کے بارے میں خود جواب دے گی اور کنواری کی رضا مندی خاموش ہوتا ہے۔

(۱۳۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي الأَسْبَاطِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالاَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خُطِبَ إِلَيْهِ بَعْضُ بَنَاتِهِ أَتَى الْخِدْرَ فَقَالَ: إِنَّ رَجُلاً أَوْ إِنَّ فُلاَنًا يَخْطُبُ فُلاَنَةَ. فَإِنْ طَعَنَتْ فِي الْخِدْرِ لَمْ يُنْكِحْهَا وَإِنْ لَمْ تَطْعَنْ فِي الْخِدْرِ أَنْكَحَهَا.

كَذَا رَوَاهُ أَبُو الأَسْبَاطِ الْحَارِثِيُّ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. وَالْمَحْفُوظُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۳۷۰۷) نبی ﷺ کی طرف جب ان کی بیٹیوں کے بارے میں شادی کا پیغام آتا تو آپ ﷺ پردہ کے پیچھے آتے اور فرماتے کہ فلاں مرد فلاں عورت سے شادی کرنا چاہتا ہے، اگر وہ اس کی برائی بیان کرتی تو نکاح نہیں کرتے تھے اور اگر برائی بیان نہ کرتی تو نکاح کر دیتے۔

(۱۳۷۰۸) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَنْبَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يُنْكِحَ امْرَأَةً مِنْ بَنَاتِهِ جَلَسَ عِنْدَ خِدْرِهَا فَقَالَ: إِنَّ فُلاَنًا يُرِيدُ فُلاَنَةَ. [ضعيف]

(۱۳۷۰۸) ایضاً۔

(۱۳۷۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ إِذَا خُطِبَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بَعْضُ بَنَاتِهِ أَتَى الْخِدْرَ فَقَالَ: إِنَّ فُلاَنًا يَخْطُبُ فُلاَنَةَ. فَإِنْ حَرَّكَتْهُ لَمْ يُنْكِحْهَا وَإِنْ لَمْ تُحَرِّكْهُ أَنْكَحَهَا. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۱۳۷۰۹) ایضاً۔

(۱۳۷۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ جَبْرِ بْنِ حَيَّةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ إِحْدَى بَنَاتِهِ يَجْلِسُ إِلَى خِدْرِهَا فَقَالَ لَهَا : إِنَّ فُلَانًا يَذْكُرُ فُلَانَةَ . فَإِنْ تَكَلَّمَتْ فَكَرِهَتْ لَمْ يُزَوِّجْهَا وَإِنْ هِيَ صَمَتَتْ زَوَّجَهَا.

وَرَوَاهُ أَبُو حَرِيزٍ قَاضِي سِجِسْتَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۱۳۷۱۰) نبی ﷺ جب اپنی کسی بیٹی کی شادی کا ارادہ کرتے تو اس کے پاس جاتے اور اس کو کہتے کہ فلاں مرد نے فلاں عورت کا ارادہ کیا ہے۔ اگر وہ کلام کرتی تو اس کو ناپسند کرتے اور شادی نہ کرتے اور اگر وہ خاموش ہو جاتی تو شادی کر دیتے تھے۔

(۱۰۳) باب النِّكَاحُ لاَ يَقِفُ عَلَى الإِجَازَةِ

نکاح اجازت پر موقوف نہیں ہوتا

(۱۳۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِدَامٍ : أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ وَهِيَ كَارِهَةٌ فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَرَدَّ نِكَاحَهَا.

زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَلَمْ يَقُلْ إِلاَّ أَنْ تَشَائِي أَنْ تُجِيزِي مَا فَعَلَ أَبُوكِ فَتُجِيزِي إِنْكَاحَهُ لَوْ كَانَتْ إِجَازَتُهَا إِنْكَاحَهُ تُجِيزُهُ أَشْبَهَ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تُجِيزَ إِنْكَاحَ أَبِيهَا وَلاَ تَرُدَّ نُفُوذَهُ عَلَيْهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ قَزَعَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ بخاری ۶۹۴۵]

(۱۳۷۱۱) حضرت خنساء بنت خدام کے باپ نے اس کی شادی ایسی جگہ کر دی جس کو وہ ناپسند کرتی تھی حالانکہ وہ شادی شدہ تھی، وہ نبی ﷺ کے پاس آئی تو آپ ﷺ نے نکاح رد کر دیا۔

(۱۳۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيِّ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَهُ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَإِنْ نُكِحَتْ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لاَ وَلِيَّ لَهُ . [صحيح]

(۱۳۷۱۲) نبی ﷺ نے فرمایا: عورت کا نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اگر اس کا نکاح کر دیا گیا تو وہ نکاح باطل ہے،

یہ بات آپ ﷺ نے تین دفعہ کہی اور اگر اس نے دخول کر لیا تو اس کے لیے حق مہر ہوگا۔ اگر ولی جھگڑا کریں تو سلطان ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۱۰۴) باب لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ مُرْشِدٍ
صاحب عقل ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

(۱۳۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ سَمِعَهُ مِنْ سُفْيَانَ ذَكَرَهُ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ جَمِيعًا قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِإِذْنِ وَلِيٍّ مُرْشِدٍ أَوْ سُلْطَانٍ.
كَذَا قَالَ أَبُو الْمُثَنَّى مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى
وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ غَيْرِ اسْتِثْنَاءٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَوَارِيرِيُّ مَرْفُوعًا. وَالْقَوَارِيرِيُّ ثِقَةٌ. إِلاَّ أَنَّ الْمَشْهُورَ بِهَذَا الإِسْنَادِ مَوْقُوفٌ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۱۳۷۱۳) نبی ﷺ نے فرمایا: نکاح نہیں ہوتا مگر صاحب عقل ولی کے اجازت کے ساتھ یا پھر سلطان (بادشاہ) کی اجازت کے ساتھ۔

(۱۳۷۱۴) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ. [صحيح]

(۱۳۷۱۴) ایضاً۔

(۱۳۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ أَوْ سُلْطَانٍ فَإِنْ أَنْكَحَهَا سَفِيهٌ مَسْخُوطٌ عَلَيْهِ فَلاَ نِكَاحَ لَهُ. [صحيح]

(۱۳۷۱۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولی یا بادشاہ کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ اگر عورت کا نکاح کسی بیوقوف نے کر دیا اور اس نے اس پر ناگواری کا اظہار کیا گیا تو اس کا نکاح نہیں ہے۔

(۱۳۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا

سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ فَإِنْ أَنْكَحَهَا وَلِيٌّ مَسْخُوطٌ عَلَيْهِ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ.

كَذَا رَوَاهُ عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [ضعيف]

(۱۳۷۶۶) نبی ﷺ نے فرمایا: ولی اور عادل گواہ کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ اگر اس کا نکاح کسی بے وقوف نے کر دیا جس پر اس نے ناگواری کا اظہار کیا تو وہ نکاح باطل ہے۔

(۱۰۵)باب لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِشَاهِدَيْنِ عَدْلَيْنِ

دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

(۱۳۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَجَّاجِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ وَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لاَ وَلِيَّ لَهُ.

قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَهُوَ النَّيْسَابُورِيُّ :أَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ هَذَا مِنْ حُفَّاظِ أَهْلِ الْجَزِيرَةِ وَمُتْقِنِيهِمْ.[حسن]

(۱۳۷۶۷) نبی ﷺ نے فرمایا: جو عورت بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کی گئی اور دو عادل گواہوں کے بغیر تو اس کا نکاح باطل ہے۔ اگر اس سے دخول کر لیا ہے تو اس کے لیے حق مہر ہوگا اور اگر ولی آپس میں جھگڑا کر لیں تو سلطان ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۱۳۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ فَإِنْ تَشَاجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لاَ وَلِيَّ لَهُ.

قَالَ عَلِيٌّ رَحِمَهُ اللَّهُ :تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ مِثْلَهُ

قَالَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَيَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ وَنُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالُوا فِيهِ :وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ. [حسن]

(۱۳۷۱۸) نبی ﷺ نے فرمایا: جو عورت بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح کی گئی تو اس کا نکاح باطل ہے۔ اگر اس سے دخول کر لیا ہے تو اس کے لیے حق مہر ہوگا اور اگر وہ آپس میں جھگڑا کر لیں تو سلطان ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۱۳۷۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ : عُصْمُ بْنُ الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : رُوِىَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِى الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ . [حسن]

(۱۳۷۱۹) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں ہی نکاح ہے۔ امام شافعی ؒ فرماتے ہیں: حسن بن ابوحسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں ہے۔

(۱۳۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَحِلُّ نِكَاحٌ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَصَدَاقٍ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا وَإِنْ كَانَ مُنْقَطِعًا دُونَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُ بِهِ وَيَقُولُ الْفَرْقُ بَيْنَ النِّكَاحِ وَالسِّفَاحِ الشُّهُودُ.

قَالَ الْمُزَنِيُّ وَرَوَاهُ غَيْرُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

(۱۳۷۲۰) نبی ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی کی اجازت کے بغیر حلال نہیں ہے اور دو سچے اور عادل گواہوں کی اجازت کے بغیر بھی۔

(۱۳۷۲۱) قَالَ الشَّيْخُ : إِنَّمَا رَوَاهُ هَكَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَجُوزُ نِكَاحٌ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : أَحْمَدُ بْنُ مُلاَعِبٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ فَذَكَرَهُ مَوْصُولاً.

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ مَتْرُوكٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَيْسَ بِشَىْءٍ.

وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً مَرْفُوعًا. [ضعیف جداً]

(۱۳۷۲۱) ایضاً۔

(۱۳۷۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِینِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ بْنِ شُعَیْبٍ أَبُو الْحُسَیْنِ الْغَازِی حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا الْمُغِیرَةُ بْنُ مُوسَى الْمُزَنِیُّ الْبَصْرِیُّ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ :لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِیٍّ وَخَاطِبٍ وَشَاهِدَیْ عَدْلٍ .
قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا الْجُنَیْدِیُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِیُّ قَالَ :مُغِیرَةُ بْنُ مُوسَى بَصْرِیٌّ مُنْكَرُ الْحَدِیثِ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :الْمُغِیرَةُ بْنُ مُوسَى فِی نَفْسِهِ ثِقَةٌ. [ضعیف جداً]

(۱۳۷۲۲) ایضاً۔

(۱۳۷۲۳) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ سَعِیدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَیْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ :الْبَغَایَا اللاَّتِی یُنْكِحْنَ أَنْفُسَهُنَّ بِغَیْرِ بَیِّنَةٍ .
رَفَعَهُ عَبْدُ الأَعْلَى فِی التَّفْسِیرِ وَوَقَفَهُ فِی الطَّلاَقِ. [منکر]

(۱۳۷۲۳) نبی ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی کی اجازت کے بغیر جائز نہیں ہے اور جو شادی کر رہا ہے، یعنی دولہا اور دو عادل گواہوں کی اجازت کے بغیر۔

(۱۳۷۲۳) نبی ﷺ نے فرمایا: وہ عورتیں زانی ہیں جو اپنا نکاح خود کر لیتی ہے بغیر کسی ثبوت (یعنی دلیل) کے۔

(۱۳۷۲۴) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِی مَخْلَدُ بْنُ أَبِی عَاصِمٍ النَّبِیلُ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ مَرْفُوعًا وَالصَّوَابُ مَوْقُوفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهُوَ ثَابِتٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَغَیْرِهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِیِّ -ﷺ-.

(۱۳۷۲۴) ایضاً۔

(۱۳۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِیَّا :یَحْیَى بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِیدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ وَمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِشَاهِدَیْ عَدْلٍ وَوَلِیٍّ مُرْشِدٍ .
قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَحْسَبُ مُسْلِمًا قَدْ سَمِعَهُ مِنِ ابْنِ خُثَیْمٍ. [حسن]

(۱۳۷۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو عادل گواہوں اور صاحب عقل ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۳۷۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِنِكَاحٍ لَمْ يَشْهَدْ عَلَيْهِ إِلاَّ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ. فَقَالَ :هَذَا نِكَاحُ السِّرِّ وَلاَ أُجِيزُهُ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيهِ لَرَجَمْتُ.

[ضعيف]

(۱۳۷۲۶) ابوزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک نکاح میں بلایا گیا جس میں صرف ایک مرد اور ایک عورت تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ خفیہ نکاح ہے، میں اس کو جائز قرار نہیں دیتا۔ اگر مجھے اس کے بارے میں کسی کے متعلق پتا چلتا تو ان کو رجم کر دیتا۔

(۱۳۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ كَانَ يُقَالُ لَهُ رَاوِيَةُ عُمَرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُرْسِلُ إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ عَنْ بَعْضِ شَأْنِ عُمَرَ وَأَمْرِهِ. [ضعيف]

(۱۳۷۲۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ولی اور دو عادل گواہوں کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۱۳۷۲۸) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ أَجَازَ شَهَادَةَ النِّسَاءِ مَعَ الرَّجُلِ فِي النِّكَاحِ

فَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

وَرُوِّينَا فِي اشْتِرَاطِ الشُّهُودِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَالْحَسَنِ وَالزُّهْرِيِّ. [ضعيف]

(۱۳۷۲۸) عطاء عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عورت کی گواہی مرد کے ساتھ نکاح میں جائز قرار دی ہے۔

(۱۰۶) باب نِكَاحِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ مَالِكِهِ

غلام کا اپنے مالک کی اجازت بغیر نکاح کرنا

(۱۳۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَيُّمَا مَمْلُوكٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ. [ضعيف]

(۱۳۷۲۹) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو غلام بھی اپنے مالک کی اجازت کے بغیر

شادی کرے گا وہ زانی ہے۔

(۱۳۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ عَاهِرٌ هُوَ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ. [ضعیف]

(۱۳۷۳۰) ایضاً۔

(۱۳۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : إِذَا نَكَحَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ فَنِكَاحُهُ بَاطِلٌ . [ضعیف]

(۱۳۱۳۱) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرلے تو اس کا نکاح باطل ہے۔

(۱۳۷۳۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَرَى أَنَّ نِكَاحَ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ زِنًا وَيُعَاقِبُ مَنْ زَوَّجَهُ. [حسن]

(۱۳۷۳۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ غلام کا نکاح مالک کی اجازت کے بغیر زنا سمجھتے تھے اور فرماتے: اس کو سزا دی جائے جو ایسی شادی کرے۔

(۱۳۷۳۳) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا تَزَوَّجَ بِإِذْنِ مَوَالِيهِ فَالطَّلَاقُ بِيَدِ الْعَبْدِ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ فِي مَمْلُوكٍ تَزَوَّجَ حُرَّةً بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ قَالَ : هِيَ أَبَاحَتْ فَرْجَهَا . [حسن]

(۱۳۷۳۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جب غلام اپنے مالک کی اجازت کے ساتھ شادی کرے تو غلام کو طلاق کا اختیار ہوتا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ غلام جس نے آزاد عورت سے اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرلیا تو وہ ایسی عورت ہے جس نے اپنی شرم گاہ کو جائز قرار دیا۔

(۱۰۷) باب الرَّجُلِ يُزَوِّجُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ بِغَيْرِ مَهْرٍ

اپنے غلام کا نکاح اپنی لونڈی سے بغیر حق مہر کے کرنے کا بیان

(۱۳۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لاَ بَأْسَ بِأَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ بِغَيْرِ مَهْرٍ. [صحيح]

(۱۳۷۳۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی اپنے غلام کا نکاح اپنی لونڈی سے بغیر مہر کے کر لے۔

(۱۰۸) باب النِّكَاحُ وَمِلْكُ الْيَمِينِ لاَ يَجْتَمِعَانِ

نکاح اور ملک یمین اکٹھے نہیں ہو سکتے

(۱۳۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ عَبْدًا لَهَا فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ : أَلَيْسَ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ ﴿أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ فَضَرَبَهُمَا وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ الأَمْصَارِ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ عَبْدًا لَهَا أَوْ تَزَوَّجَتْ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ أَوْ وَلِيٍّ فَاضْرِبُوهُمَا الْحَدَّ. [حسن لغيره]

(۱۳۷۳۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت کو لایا گیا جس نے اپنے غلام سے شادی کر لی تھی۔ عورت نے کہا: کیا اللہ پاک نے قرآن مجید میں ارشاد نہیں فرمایا: ﴿أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ جو مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ کے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں پر حد لگائی اور ان کے درمیان تفریق ڈال دی اور گورنروں کی طرف یہ خط لکھا کہ جو عورت بھی اپنے غلام سے شادی کرے یا بغیر دلیل کے شادی کرے یا ولی کے بغیر تو ان دونوں پر حد نافذ کرو۔

(۱۳۷۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ تَزَوَّجَتْ عَبْدَهَا فَعَاقَبَهَا وَفَرَّقَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ عَبْدِهَا وَحَرَّمَ عَلَيْهَا الأَزْوَاجَ عُقُوبَةً لَهَا.

هَذَا مُرْسَلاَنِ يُؤَكِّدُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ. [حسن لغيره]

(۱۳۷۳۶) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت کو لایا گیا جس نے اپنے غلام سے شادی کر لی۔ اس کو سزا دی اور ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی اور اس کو سزا دینے کے لیے اس پر خاوند کو حرام قرار دے دیا۔

(۱۳۷۳۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ امْرَأَةً وَرِثَتْ مِنْ زَوْجِهَا شِقْصًا فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : هَلْ غَشِيتَهَا قَالَ : لاَ قَالَ : لَوْ كُنْتَ غَشِيتَهَا لَرَجَمْتُكَ بِالْحِجَارَةِ ثُمَّ قَالَ : هُوَ عَبْدُكِ إِنْ شِئْتِ بِعْتِيهِ وَإِنْ شِئْتِ وَهَبْتِيهِ وَإِنْ شِئْتِ

أَعْتِقْهُ وَتَزَوَّجِيهِ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۷۳۷) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت اپنے خاوند کے مال میں ایک غلام کی وارث بنی تو یہ معاملہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے (اس غلام سے) کہا: کیا تو نے اس سے ہم بستری کی؟ اس نے کہا: نہیں، سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تو نے ہم بستری کی ہوتی تو میں تجھ کو سنگسار کر دیتا، پھر اس عورت سے کہا: وہ تیرا غلام ہے اگر چاہے تو بیچ دے اگر چاہے ہبہ کر دے اگر چاہے تو اس کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے۔

(۱۰۹)باب الرَّجُلِ يُعْتِقُ أَمَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُ بِهَا

اس آدمی کا بیان جو اپنی لونڈی کو آزاد کرتا ہے پھر اس سے شادی کرتا ہے

(۱۳۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ : رَأَيْتُ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ سَأَلَ الشَّعْبِيَّ فَقَالَ : يَا أَبَا عَمْرٍو إِنَّ مَنْ قِبَلَنَا مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ إِذَا أَعْتَقَ أَمَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَهُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ثَلاَثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَأَدْرَكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ وَصَدَّقَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَغَذَّاهَا فَأَحْسَنَ غِذَاءَهَا ثُمَّ أَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ.

ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ لِلْخُرَاسَانِيِّ خُذْ هَذَا الْحَدِيثَ بِغَيْرِ شَيْءٍ فَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِيمَا دُونَ هَذَا الْحَدِيثِ إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ صَالِحٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [مسلم ۱۵٤]

(۱۳۷۳۸) نبی ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے بندے دگنا اجر دیے جاتے ہیں، ایک آدمی اہل کتاب میں سے جو اپنے نبی پر ایمان لایا اور جب اس نے نبی ﷺ کو پالیا اس پر بھی ایمان لایا اور اس کی اتباع کی اور تصدیق کی اس کے لیے دو اجر ہیں۔ اور وہ غلام جو اللہ کے حق کو بھی ادا کرتا ہے اور اپنے مالک کے حق کو بھی ادا کرتا ہے اس کے لیے بھی دو اجر ہیں اور ایک وہ آدمی جس کی لونڈی ہے وہ اس کی پرورش کرتا ہے اور اچھی پرورش کرتا ہے پھر اس کو ادب سکھاتا ہے اس کی تربیت اچھی کرتا ہے۔ پھر اس کو آزاد کرتا ہے اور اس سے شادی کرتا ہے تو اس کے لیے بھی دو اجر ہیں۔

(۱۳۷۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي

مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا وَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَعْتَقَهَا ثُمَّ أَصْدَقَهَا . [صحیح]

(۱۳۷۳۹) نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی بھی اپنی لونڈی کی تربیت کرتا ہے اور اچھی تربیت کرتا ہے اس کو تعلیم دلاتا ہے اور اچھی تعلیم دلاتا ہے، پھر اس کو آزاد کرتا ہے اور اس سے شادی کرتا ہے تو اس کے لیے دو اجر ہیں اور جو غلام اپنے رب کا بھی حق ادا کرتا ہے اور اپنے مالک کا بھی حق ادا کرتا ہے، اس کے لیے بھی دو اجر ہیں۔

(۱۳۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْخَيَّاطُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ أَمَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا بِمَهْرٍ جَدِيدٍ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ . لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ : إِذَا أَعْتَقَ الرَّجُلُ أَمَتَهُ ثُمَّ أَمْهَرَهَا مَهْرًا جَدِيدًا كَانَ لَهُ أَجْرَانِ . [منکر]

(۱۳۷۴۰) نبی ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی لونڈی کو آزاد کرے پھر نئے حق مہر کے ساتھ اس سے شادی کر لے تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

(۱۳۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۶۵]

(۱۳۷۴۱) نبی ﷺ صفیہ ؓ کو آزاد کیا اور اس کی آزادی کو حق مہر بنایا۔

(۱۳۷۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : سَبَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَفِيَّةَ فَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا. قَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ لأَنَسٍ مَا أَصْدَقَهَا؟ قَالَ : أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ آدَمَ. [صحیح]

(۱۳۷۴۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ رضی اللہ عنہا کو قیدی بنایا، پھر اس کو آزاد کیا اور اس سے شادی کی۔ ثابت بنانی کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: حق مہر کیا تھا؟ فرمایا: حق مہر اس کا نفس تھا اس کو آزاد کیا، پھر شادی کر لی۔

(۱۳۷۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاضِيَ أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ أَكْثَمَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : هَذَا كَانَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- خَاصَّةً.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيُذْكَرُ هَذَا أَيْضًا عَنِ الْمُزَنِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ ذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ لِلشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَحَمَلَهُ عَلَى التَّخْصِيصِ وَمَوْضِعُ التَّخْصِيصِ أَنَّهُ أَعْتَقَهَا مُطْلَقًا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا عَلَى غَيْرِ مَهْرٍ وَنِكَاحُ غَيْرِهِ لاَ يَخْلُو مِنْ مَهْرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۷۴۳) ایضاً۔

(۱۳۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ أَنْ يُجْعَلَ عِتْقُ الْمَرْأَةِ مَهْرَهَا حَتَّى يَفْرِضَ لَهَا صَدَاقًا.

قَالَ الشَّيْخُ : وَعَلَى هَذَا يَدُلُّ حَدِيثُ أَبِي مُوسَى بِرِوَايَةِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح]

(۱۳۷۴۴) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ عورت کی آزادی کو اس کا حق مہر مقرر کر دینے کو ناپسند فرماتے تھے یہاں تک کہ اس کا مہر مقرر کر دیا جائے۔

شیخ فرماتے ہیں: ابو موسیٰ جو ابی بکر بن عیاش سے نقل فرماتے ہیں وہ حدیث اسی پر دلالت کرتی ہے۔

(۱۳۷۴۵) وَقَدْ رُوِيَ مِنْ حَدِيثٍ ضَعِيفٍ أَنَّهُ أَمْهَرَهَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنَا عُلَيْلَةُ يَعْنِي بِنْتَ الْكُمَيْتِ الْعَتَكِيَّةَ عَنْ أُمِّهَا أُمَيْمَةَ عَنْ أَمَةِ اللَّهِ بِنْتِ رُزَيْنَةَ عَنْ أُمِّهَا رُزَيْنَةَ قَالَتْ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ جَاءَ بِصَفِيَّةَ يَقُودُهَا سَبِيَّةً حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَذِرَاعُهَا فِي يَدِهِ فَلَمَّا رَأَتِ النَّبِيَّ قَالَتْ : أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ فَأَرْسَلَ ذِرَاعَهَا مِنْ يَدِهِ فَأَعْتَقَهَا وَخَطَبَهَا وَتَزَوَّجَهَا وَأَمْهَرَهَا رُزَيْنَةَ. [ضعیف جداً]

(۱۳۷۴۵) امۃ اللہ بنت رزینہ اپنی والدہ سے نقل فرماتی ہیں کہ جب بنو قریظہ اور نضیر کا دن تھا وہ صفیہ کو قیدی بنا کر لائے۔ جب اللہ نے آپ کو فتح عطا فرمائی تو اس وقت بھی وہ قیدی تھی (لونڈی تھی)۔ جب صفیہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو کہنے لگیں: میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو چھوڑ کر آزاد کر دیا اور شادی کا پیغام دے کر نکاح کر لیا اور اس کا حق مہر رزینہ نے ادا کیا تھا۔

جِمَاعُ أَبْوَابِ اجْتِمَاعِ الْوُلاَةِ وَأَوْلاَدِهِمْ وَتَفَرُّقِهِمْ وَ تَزْوِيجِ الْمَغْلُوبِينَ عَلَى عُقُولِهِمْ وَالصِّبْيَانِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

کم عقل لوگوں اور بچوں وغیرہ کا بیان

(۱۱۰) باب لاَ وِلاَيَةَ لأَحَدٍ مَعَ أَبٍ

باپ کی موجودگی میں کوئی دوسرا ولی نہیں بن سکتا

(۱۳۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ السَّكْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِيمَا يَحْسَبُ حَمَّادٌ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ خَدِيجَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ وَكَانَ أَبُوهَا يَرْغَبُ عَنْ أَنْ يُزَوِّجَهُ فَصَنَعَتْ طَعَامًا وَشَرَابًا فَدَعَتْ أَبَاهَا وَنَفَرًا مِنْ قُرَيْشٍ فَطَعِمُوا وَشَرِبُوا حَتَّى ثَمِلُوا فَقَالَتْ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لأَبِيهَا : إِنَّ مُحَمَّدًا يَخْطُبُنِي فَزَوِّجْهُ فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ فَخَلَّقَتْهُ وَأَلْبَسَتْهُ حُلَّةً وَكَانُوا يَصْنَعُونَ بِالآبَاءِ إِذَا زَوَّجُوا بَنَاتِهِمْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ السُّكْرُ نَظَرَ فَإِذَا هُوَ مُخَلَّقٌ عَلَيْهِ حُلَّةٌ فَقَالَ : مَا شَأْنِي؟ قَالَتْ : زَوَّجْتَنِي مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ : أَنَا أُزَوِّجُ يَتِيمَ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ : لاَ لَعَمْرِي فَقَالَتْ خَدِيجَةُ : أَمَا تَسْتَحْيِي تُرِيدُ أَنْ تُسَفِّهَ نَفْسَكَ عِنْدَ قُرَيْشٍ تُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّكَ كُنْتَ سَكْرَانَ فَلَمْ تَزَلْ بِهِ حَتَّى أَقَرَّ. [ضعيف]

(۱۳۷۴۶) عمار بن ابی عمار حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ حماد کا گمان تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے خدیجہ بنت خویلد کا تذکرہ کیا، لیکن ان کے والد آپ سے ان کی شادی کرنے سے بے رغبت تھے۔ حضرت خدیجہ نے کھانے پینے کا اہتمام کیا اور اپنے والد اور قریبیوں کے ایک گروہ کو دعوت دی۔ جب انہوں نے کھا پی لیا اور مدہوش ہوگئے تو حضرت خدیجہ نے اپنے والد سے کہا: محمد بن عبداللہ نے مجھے شادی کا پیغام دیا ہے، آپ میری شادی کر دیں تو ان کے والد نے آپ ﷺ سے شادی کر دی تو حضرت خدیجہ نے اپنے والد کو خوشبو لگائی، حلہ پہنایا۔ یہ اس وقت کرتے تھے جب والد اپنے بیٹیوں کی شادی کرتے تھے۔ جب ان کے والد سے نشہ کی کیفیت ختم ہوئی تو اس نے اپنے اوپر خوشبودار حلہ کو دیکھا تو کہنے لگے: میری یہ کیا حالت ہے؟ تو حضرت خدیجہ کہنے لگی: آپ نے میری شادی محمد بن عبداللہ سے کر دی ہے۔ اس نے کہا: میں ابوطالب کے یتیم سے شادی کروں گا۔ نہیں میری عمر کی قسم! حضرت خدیجہ فرمانے لگیں: کیا آپ کو اس بات سے حیا نہیں آتی کہ آپ قریشیوں

کے نزدیک بے وقوف ٹھہریں کہ آپ لوگوں کو اس بات کی خبر دیں کہ آپ نشہ کی حالت میں تھے۔ وہ یہی بات بار بار ان کو کہتی رہیں یہاں تک کہ انہوں نے اقرار کر لیا۔

(۱۳۷٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِى إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِى عُمَرُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ الْمُؤَمَّلِىُّ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مِقْسَمٍ أَبِى الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ : أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ ذَكَرَ لِقِصَّةِ تَزْوِيجِ خَدِيجَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَتْ : أَنَّهَا كَلَّمَتْ أَخَاهُ فَكَلَّمَ أَبَاهُ وَقَدْ سُقِىَ خَمْرًا فَذَكَرَ لَهُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَكَانَهُ وَسَأَلَهُ أَنْ يُزَوِّجَهُ فَزَوَّجَهُ خَدِيجَةَ وَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ صَاحِيًا فَأَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ زَوَّجَهُ فَقَالَ : أَيْنَ صَاحِبُكُمُ الَّذِى تَزْعُمُونَ أَنِّى زَوَّجْتُهُ؟ فَبَرَزَ لَهُ النَّبِىُّ -ﷺ- فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ: إِنْ كُنْتُ زَوَّجْتُهُ فَسَبِيلُ ذَاكَ وَإِنْ لَمْ أَكُنْ فَعَلْتُ فَقَدْ زَوَّجْتُهُ. وَرُوِّينَا عَنِ الزُّهْرِىِّ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- تَزَوَّجَ خَدِيجَةَ فِى الْجَاهِلِيَّةِ وَأَنْكَحَهُ إِيَّاهَا أَبُوهَا خُوَيْلِدُ بْنُ أَسَدٍ. [ضعيف جداً]

(۱۳۷٤۷) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے حضرت خدیجہ کی شادی کا قصہ ذکر کیا کہ حضرت خدیجہ نے اپنے بھائی سے بات کی اور انہوں نے اپنے والد سے اور ان کے والد نے شراب پی رکھی تھی۔ اس نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے مرتبہ کا تذکرہ کیا اور حضرت خدیجہ کی شادی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے حضرت خدیجہ کی شادی کر دی۔ پھر سوئے ہوئے اٹھے اور صحیح رہے تھے اور حضرت خدیجہ کی شادی سے انکار کر دیا۔ پھر کہنے لگا: تمہارا وہ صاحب کہاں ہے کہ جس کے بارے میں تمہارا گمان ہے کہ میں نے اس سے شادی کر دی ہے۔ جب نبی ﷺ سامنے آئے تو اس نے آپ کو دیکھا تو کہنے لگے: اگر میں نے شادی کر دی ہے تو درست۔ اگر نہیں کی تو اب میں نے شادی کر دی ہے۔

(ب) زہری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے زمانہ جاہلیت میں نکاح کیا اور ان کا نکاح ان کے والد خویلد بن اسد نے کروایا۔

(۱۳۷٤۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الأَوْدِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا : لَمَّا مَاتَتْ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا جَاءَ تْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ تَزَوَّجُ؟ قَالَ : وَمَنْ . قَالَتْ : إِنْ شِئْتَ بِكْرًا وَإِنْ شِئْتَ ثَيِّبًا . قَالَ : وَمَنِ الْبِكْرُ وَمَنِ الثَّيِّبُ . قَالَتْ أَمَّا الْبِكْرُ فَابْنَةُ أَحَبِّ خَلْقِ اللَّهِ إِلَيْكَ عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِى بَكْرٍ وَأَمَّا الثَّيِّبُ فَسَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ قَدْ آمَنَتْ بِكَ وَاتَّبَعَتْكَ. قَالَ : فَاذْكُرِيهِمَا لِى . قَالَتْ : فَأَتَتْ أُمَّ رُومَانَ فَقَالَتْ : يَا أُمَّ رُومَانَ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ قَالَتْ : وَمَا ذَاكَ قَالَتْ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ عَائِشَةَ قَالَتِ : انْتَظِرِي فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ آتٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : أَوَتَصْلُحُ لَهُ وَهِيَ ابْنَةُ أَخِيهِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَا أَخُوهُ وَهُوَ أَخِي وَابْنَتُهُ تَصْلُحُ لِي . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :قُولِي لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلْيَأْتِ قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَمَلَكَهَا قَالَتْ خَوْلَةُ:ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى سَوْدَةَ وَأَبُوهَا شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ جَلَسَ عَنِ الْمَوَاسِمِ فَحَيَّيْتُهُ بِتَحِيَّةِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْتُ :أَنْعِمْ صَبَاحًا قَالَ :مَنْ أَنْتِ؟ قُلْتُ :خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ قَالَ : فَرَحَّبَ بِي وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ قَالَتْ قُلْتُ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَذْكُرُ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ فَقَالَ : كُفْؤٌ كَرِيمٌ مَاذَا تَقُولُ صَاحِبَتُكِ قُلْتُ :نَعَمْ تُحِبُّ. قَالَ فَقُولِي لَهُ :فَلْيَأْتِ قَالَتْ :فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَمَلَكَهَا وَقَدِمَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَجَعَلَ يَحْثُو عَلَى رَأْسِهِ التُّرَابَ أَنْ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَوْدَةَ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [ضعیف]

(۱۳۷۴۸) یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا: جب خدیجہ بنت خویلد فوت ہوگئی تو خولہ بنت حکیم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! آپ شادی نہ کریں گے؟ آپ ﷺ نے پوچھا: کس سے؟ کہنے لگی: کنواری سے چاہو یا بیوہ سے! آپ ﷺ نے پوچھا: کنواری کون؟ اور بیوہ کون؟ خولہ بنت حکیم کہنے لگی کہ کنواری تو عائشہ بنت ابی بکر جو اللہ کی مخلوق میں سے سب سے زیادہ محبوب بیٹی ہے اور بیوہ حضرت سودہ بنت زمعہ جس نے ایمان قبول کرنے کے بعد آپ کی پیروی بھی کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے پاس میرا تذکرہ کرنا۔ خولہ بنت حکیم کہتی ہیں: وہ ام رومان کے پاس آئیں اور کہا: اے ام رومان! اللہ نے تمہارے گھر میں خیر و برکت کو داخل کر دیا ہے۔ ام رومان نے پوچھا: وہ کیا؟ خولہ بنت حکیم کہنے لگیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ ؓ کا تذکرہ کیا ہے۔ ام رومان کہنے لگیں: ذرا انتظار کرو۔ ابوبکر ابھی آجاتے ہیں۔ اتنی دیر میں ابوبکر ؓ بھی تشریف لے آئے تو ام رومان نے اس بات کا تذکرہ ابوبکر ؓ سے کیا، حضرت ابوبکر ؓ فرمانے لگے: کیا یہ ان کے لیے درست ہے یہ ان کے بھائی کی بیٹی ہے۔ خولہ بنت حکیم فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس کا بھائی وہ میرے بھائی لیکن اس کی بیٹی سے نکاح درست ہے۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا کہ حضرت ابوبکر ؓ نے خولہ بنت حکیم سے کہا کہ آپ رسول اللہ ﷺ سے کہیں کہ آپ آجائیں۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آکر نکاح کر لیا۔ پھر حضرت خولہ بنت حکیم کہتی ہیں کہ میں حضرت سودہ بنت زمعہ کے پاس گئی۔ ان کے والد بوڑھے آدمی تھے، وہ کام کاج سے فارغ بیٹھے تھے۔ حضرت خولہ فرماتی ہیں کہ میں نے جاہلیت والا اسلام کہا تو انہوں نے کہا: تو اچھی صبح کرے۔ وہ کہنے لگے: آپ کون؟ میں نے کہا: خولہ بنت حکیم تو انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور کہا: جو اللہ چاہے کہو۔ کہتی ہیں: میں نے کہا کہ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب سودہ بنت زمعہ کا تذکرہ کرتے ہیں (یعنی نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں) وہ کہنے لگے: اچھا کفو ہے آپ اس کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں! وہ پسند کرتی ہیں۔ کہنے لگے: جاؤ ان سے کہہ دینا آجائیں۔ خولہ

کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سودہ سے نکاح کرلیا، جب عبد بن زمعہ آیا تو اس نے اپنے سر پر خاک ڈالنا شروع کر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے سودہ سے نکاح کرلیا ہے۔ باقی حدیث کو بھی اس نے ذکر کیا ہے۔

(۱۳۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ : الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِی حَمْزَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِیِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِی وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِیُّ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِی شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ أَخْبَرَنِی سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِیِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّیَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ عُمَرُ : فَلَقِيتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ : إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَقَالَ : سَأَنْظُرُ فِی أَمْرِی فَلَبِثْتُ لَيَالِیَ ثُمَّ لَقِيَنِی فَقَالَ : قَدْ بَدَا لِی أَنْ لاَ أَتَزَوَّجَ يَوْمِی هَذَا. قَالَ عُمَرُ : فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ فَقُلْتُ لَهُ : إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَصَمَتَ أَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَیَّ شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّی عَلَى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيَالِیَ ثُمَّ خَطَبَهَا إِلَیَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِی أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ : لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَیَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَیَّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ فَقُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِی أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ فِيمَا عَرَضْتَ عَلَیَّ إِلاَّ أَنِّی قَدْ كُنْتُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ ذَكَرَ حَفْصَةَ فَلَمْ أَكُنْ لأُفْشِیَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَبِلْتُهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی الْيَمَانِ. [صحيح. بخاری ۴۱۴۵-۴۰۰۵-۵۱۲۲-۵۱۲۹]

(۱۳۷۴۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی بیٹی حضرت حفصہ بنت عمر جب بیوہ ہوئیں خنیس بن حذافہ سہمی جو رسول اللہ ﷺ کے صحابی اور بدری تھے، مدینہ میں ان کی وفات کی وجہ سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ پر اپنی بیٹی کو پیش کیا (یعنی نکاح کا کہا)۔ میں نے کہا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کا نکاح حفصہ بنت عمر سے کردوں۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اپنے معاملہ میں سوچ و بچار کرلوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں چند دن ٹھہرا رہا۔ پھر عثمان بن عفان کی مجھ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہہ دیا کہ میں آج کے دن شادی نہ کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور کہا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کا نکاح حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ سے کردوں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خاموش ہوگئے۔ مجھے کچھ جواب نہ دیا۔ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر اپنے اندر غم پایا۔ چند دنوں کے بعد نبی ﷺ نے نکاح کا پیغام دے دیا۔ میں نے آپ ﷺ سے ان کا

نکاح کر دیا تو ابوبکر ملے اور فرمانے لگے، آپ کو پریشانی ہوئی ہوگی جب آپ نے حضرت حفصہ کو نکاح کے لیے میرے اوپر پیش کیا اور میں نے کچھ بھی جواب نہ دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: ہاں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: مجھے کسی چیز نے بھی جواب سے نہ روکا تھا، جب آپ نے نکاح کے لیے کہا۔ البتہ میں یہ جانتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حفصہ کا تذکرہ کیا تھا۔ لیکن میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو ظاہر کرنا نہ چاہتا تھا۔ اگر رسول اللہ چھوڑ دیتے تو میں قبول کر لیتا۔

(۱۱۱) باب وِلاَيَةِ الأَخِ

بھائی کے ولی ہونے کا بیان

(۱۳۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ نَاجِيَةَ وَعِمْرَانُ قَالاَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ زَوَّجَ أُخْتَهُ رَجُلاً فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً فَبَانَتْ مِنْهُ ثُمَّ جَاءَ يَخْطُبُهَا فَأَبَى عَلَيْهِ وَقَالَ : أَفْرَشْتُكَ كَرِيمَتِي ثُمَّ طَلَّقْتَهَا ثُمَّ جِئْتَ تَخْطُبُهَا لاَ وَاللَّهِ لاَ أُزَوِّجُكَهَا وَكَانَتِ الْمَرْأَةُ قَدْ هَوِيَتْ أَنْ تُرَاجِعَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ. قَالَ مَعْقِلٌ : نَعَمْ أُزَوِّجُكَهَا. لَفْظُ حَدِيثِ خَالِدٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحيح۔ بخاری ۴۲۳۰]

(۱۳۷۵۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ معقل بن یسار نے اپنی بہن کا نکاح ایک آدمی سے کر دیا۔ اس نے طلاق دی جس کی وجہ سے وہ اس سے جدا ہوگئی۔ پھر اس آدمی نے معقل کی بہن کو پیغام نکاح دیا تو معقل بن یسار نے انکار کر دیا اور کہنے لگے: میں نے تجھے اپنی عزت کا بستر عطا کیا، پھر تو نے طلاق دے دی۔ اب پھر نکاح کا پیغام لے کر آیا ہے، اللہ کی قسم! اب میں تیرا نکاح نہ کروں گا اور عورت بھی اس کی طرف واپسی کی خواہش مند تھی تو اللہ نے یہ آیت اتاری: ﴿ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ ﴾ [البقرة ۲۳۲] ''اور جب تم عورتوں کو طلاق دو وہ اپنی عدت مقررہ کو پہنچ جائیں تو تم ان کو مت روکو۔''

(۱۱۲) باب وِلاَيَةِ ابْنِ الْعَمِّ وَإِذَا كَانَ هُوَ وَلِيًّا فَابْنُ الأَخِ ثُمَّ الْعَمُّ أَوْلَى أَنْ يَكُونَ وَلِيًّا

چچا کا بیٹا جب ولی ہو، پھر بھائی کا بیٹا، پھر چچا زیادہ بہتر ہے کہ وہ ولی ہو

(۱۳۷۵۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ زِيَادٍ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا (وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي

الْكِتَابِ فِى يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِى لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ قَالَتْ: هَذِهِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ هُوَ وَلِيُّهَا لَعَلَّهَا تَكُونُ شَرِيكَتَهُ فِى مَالِهِ وَهُوَ أَوْلَى بِهَا فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَنْكِحَهَا وَيَعْضِلَهَا لِمَالِهَا فَلَا يُنْكِحُهَا غَيْرَهُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَشْرَكَهُ أَحَدٌ فِى مَالِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى عَنْ وَكِيعٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ بخاری فی مواطن کثیرہ۔ مسلم ۳۰۱۸]

(۱۳۷۵۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں: ﴿وَ مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ فِى يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِى لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ﴾ [النساء ۱۲۷] ''اور جو یتیم بچیوں کے بارے میں تم پر کتاب میں پڑھا جاتا ہے کہ وہ یتیم بچیاں تم ان کو ان کے مقرر کردہ حق مہر ادا نہیں کرتے اور تم ان سے نکاح کی رغبت رکھتے ہو۔'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ یتیم بچی ایک آدمی کی کفالت میں تھی، وہ اس کا ولی تھا، شاید کہ وہ اس کے مال میں بھی حصہ دار تھا اور وہ اس کے مال کی چاہت رکھتا تھا لیکن اس سے نکاح کی رغبت نہ رکھتا تھا اور اس کے مال کی وجہ سے کسی دوسرے سے اس کا نکاح بھی نہ کرر ہا تھا کہیں دوسرا اس کے مال میں حصہ دار نہ بن جائے۔

(۱۱۳) باب الابْنِ يُزَوِّجُهَا إِذَا كَانَ عَصَبَةً لَهَا بِغَيْرِ الْبُنُوَّةِ

بیٹا (اپنی والدہ کا) نکاح کر سکتا ہے اگر وہ بیٹا ہونے کے علاوہ عصبہ بھی بنتا ہو

(۱۳۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ حَدَّثَنِى ابْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ فَلْيَقُلْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِى فَأْجُرْنِى فِيهَا وَأَبْدِلْنِى بِهَا خَيْرًا مِنْهَا . فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُهَا فَجَعَلْتُ كُلَّمَا طَلَبْتُ أَبْدِلْنِى بِهَا خَيْرًا مِنْهَا قُلْتُ فِى نَفْسِى وَمَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِى سَلَمَةَ ثُمَّ قُلْتُهَا فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا بَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ لاِبْنِهَا: يَا عُمَرُ قُمْ فَزَوِّجْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَزَوَّجَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ فِى رِوَايَةِ الأَصْبَهَانِىِّ ذِكْرُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَا ذِكْرُ الْعِدَّةِ وَلَكِنْ قَالَ قَالَتْ: فَخَطَبَنِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ: إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِى شَاهِدٌ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ

أَحَدٌ مِنْهُمْ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ إِلَّا سَيَرْضَى بِي . فَقُلْتُ :يَا عُمَرُ قُمْ فَزَوِّجْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ كَانَ عَصَبَةً لَهَا وَذَاكَ لأَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ هِيَ هِنْدُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مَخْزُومٍ وَعُمَرُ هُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبُو سَلَمَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الأَسَدِ بْنِ هِلاَلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مَخْزُومٍ. [ضعیف۔ او اصله فی الصحیح لغیر هذا۔ وانظر الارواء ۱۸۱۹]

(۱۳۷۵۲) عمر بن سلمہ اپنے والد سے اور وہ ام سلمہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو مصیبت پہنچے وہ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے۔ اے اللہ! میں اپنی مصیبت پر تیری جانب سے صبر کی توفیق چاہتی ہوں۔ اس مصیبت میں مجھے اجر دے اور مجھے اس سے اچھا نعم البدل عطا فرما۔ جب ابو سلمہ فوت ہوئے تو میں نے یہ کلمات کہنے شروع کر دیے۔ لیکن جب بھی میں ان کے نعم البدل کا تذکرہ کرتی تو اپنے دل میں سوچتی کہ ابو سلمہ سے بہتر کون ہوگا۔ پھر میں یہ کلمات کہتی رہی۔ جب عدت مکمل ہوگئی تو نبی ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب ؓ کو پیغام نکاح دے کر بھیجا تو ام سلمہ نے اپنے بیٹے سے کہا: اے عمر! کھڑے ہو جاؤ۔ آپ رسول اللہ ﷺ کا نکاح کر دیں تو انہوں نے آپ کا نکاح کر دیا۔

(ب) یہ ابو عبداللہ کی حدیث ہے، لیکن اصبہانی کی روایت میں عمر بن خطاب اور عدت کا تذکرہ نہیں ہے۔ لیکن اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے نکاح کا پیغام دیا۔ میں نے کہا: میرے ولیوں میں سے کوئی موجود نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: کوئی موجود یا غائب ایسا نہیں جو میرے اس نکاح پر راضی نہ ہو۔ میں نے کہا: اے عمر! کھڑے ہو جاؤ اور رسول اللہ ﷺ کا نکاح کر دو۔

شیخ فرماتے ہیں کہ عمر بن ابی سلمہ ان کا عصبہ بھی تھا۔ کیونکہ ام سلمہ کا نسب نامہ یہ ہے: ہند بنت ابی امیہ بن المغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم اور عمر یہ ابن ابی سلمہ ہیں اور ابو سلمہ کا نام عبداللہ بن عبدالاسد بن ہلال بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم تھا۔

(۱۳۷۵۲) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ.

وَسَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا نَصْرٍ الْكَلاَبَاذِيَّ الْحَافِظَ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُوَ ابْنُ تِسْعِ سِنِينَ وَمَاتَ فِي خِلاَفَةِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۳۷۵۳) حافظ ابو نصر کلاباذی فرماتے ہیں کہ عمر بن ابی سلمہ نو سال کے تھے، جب نبی ﷺ فوت ہوئے اور عمر بن ابی سلمہ عبدالملک بن مروان کی خلافت میں فوت ہوئے۔

(۱۳۷۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَطَبَ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَ: مُرِي ابْنَكِ أَنْ يُزَوِّجَكِ. أَوْ قَالَ زَوَّجَهَا ابْنُهَا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ صَغِيرٌ لَمْ يَبْلُغْ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَانَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فِي بَابِ النِّكَاحِ مَا لَمْ يَكُنْ لِغَيْرِهِ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۳۷۵۴) سلمہ بن عبداللہ بن سلمہ بن ابی سلمہ اپنے والد سے اور وہ دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ام سلمہ کو نکاح کا پیغام دیا۔ فرمایا: اپنے بیٹے کو حکم دے کہ وہ تیرا نکاح کر دے یا فرمایا: اس کے بیٹے نے نکاح کر دیا۔ وہ ابھی بالغ بھی نہ ہوئے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ اس وقت تھا جب اس کے علاوہ کوئی دوسرا موجود نہ تھا۔

(۱۳۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ خَطَبَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ : يَا أَبَا طَلْحَةَ أَلَسْتَ تَعْلَمُ أَنَّ إِلَهَكَ الَّذِي تَعْبُدُ خَشَبَةٌ تَنْبُتُ مِنَ الأَرْضِ نَجَرَهَا حَبَشِيُّ بَنِي فُلاَنٍ إِنْ أَنْتَ أَسْلَمْتَ لَمْ أُرِدْ مِنْكَ مِنَ الصَّدَاقِ غَيْرَهُ قَالَ حَتَّى أَنْظُرَ فِي أَمْرِي قَالَ فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَتْ : يَا أَنَسُ زَوِّجْ أَبَا طَلْحَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ابْنُهَا وَعَصَبَتُهَا فَإِنَّهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ ضَمْضَمِ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَرَامٍ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ وَأُمُّ سُلَيْمٍ هِيَ ابْنَةُ مِلْحَانَ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ حَرَامٍ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ. [صحیح۔ دون قوله (قالت یا انس)]

(۱۳۷۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ نے ام سلیم کو نکاح کا پیغام دیا تو ام سلیم کہنے لگی: اے ابوطلحہ! کیا تو جانتا نہیں جس اللہ کی تو عبادت کرتا ہے، وہ لکڑی کا ہے۔ جو زمین سے اگی ہے۔ اس کو حبش بن فلاں نے بنایا ہے۔ اگر آپ اسلام قبول کر لیں تو میں اس کے علاوہ آپ سے حق مہر کا مطالبہ نہ کروں گی۔ ابوطلحہ کہتے ہیں: میں نے سوچ و بچار کی۔ راوی کہتے ہیں: ابوطلحہ چلے گئے پھر دوبارہ آئے تو کہنے لگے: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ ام سلیم نے کہا: اے انس! ابوطلحہ کا نکاح کر دو۔

شیخ فرماتے ہیں کہ انس بن مالک ام سلیم کا بیٹا اور عصبہ بھی ہے کیوں کہ انس بن مالک بن نضر بن ضمضم بن زید بن حرام جو عدی بن النجار۔ ام سلیم یہ ملحان بن خالد بن یزید کی بیٹی ہے۔

(۱۱۴) باب اعْتِبَارِ الْكَفَاءَةِ

کفو کے اعتبار کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ الْبُوَيْطِيِّ : أَصْلُ الْكَفَاءَةِ مُسْتَنْبَطٌ مِنْ حَدِيثِ بَرِيرَةَ كَانَ زَوْجُهَا غَيْرَ كُفْءٍ لَهَا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بویطی کی روایت میں ہے کہ کفو کا استنباط اصل تو بریرہ کی حدیث سے کیا جاتا ہے کہ ان کا خاوند اس کا کفو نہ تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو اختیار دے دیا۔

(۱۳۷۵٦) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَاتَبَتْ بَرِيرَةُ عَلَى نَفْسِهَا بِتِسْعَةِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ سَنَةٍ أُوقِيَّةٌ فَأَتَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فَقَالَتْ : لاَ إِلاَّ أَنْ يَشَاءُوا أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَيَكُونَ الْوَلاَءُ لِي فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ فَكَلَّمَتْ فِي ذَلِكَ أَهْلَهَا فَأَبَوْا عَلَيْهَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ الْوَلاَءُ لَهُمْ فَجَاءَتْ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَهَا مَا قَالَ أَهْلُهَا فَقَالَتْ : لاَهَا اللَّهِ إِذًا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ الْوَلاَءُ لِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ابْتَاعِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلاَءَ وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ :مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ يَقُولُونَ أَعْتِقْ يَا فُلاَنُ الْوَلاَءُ لِي كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَكُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ . قَالَتْ :وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ عَبْدًا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَ عُرْوَةُ :وَلَوْ كَانَ حُرًّا مَا خَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَفِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى مَا قَصَدْنَاهُ بِالدَّلاَلَةِ وَعَلَى ثُبُوتِ الْوَلاَءِ لِلْمُعْتِقِ وَأَنْ لاَ وَلاَءَ لِغَيْرِ الْمُعْتِقِ وَمِنْ أَحْكَامِ الْوَلاَءِ ثُبُوتُ وِلاَيَةِ النِّكَاحِ لِمَنْ لَهُ الْوَلاَءُ عِنْدَ عَدَمِ الْمُنَاسِبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَفِي اعْتِبَارِ الْكَفَاءَةِ أَحَادِيثُ أُخَرُ لاَ تَقُومُ بِأَكْثَرِهَا الْحُجَّةُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مسلم ۲۱٦۸]

(۱۳۷۵٦) ہشام اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت بریرہ نے اپنی آزادی کے لیے ۹ اوقیوں پر مکاتبت کرلی کہ ایک سال میں ایک اوقیہ ادا کرنا ہے وہ اپنی مدد کے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر وہ چاہیں تو میں ایک ہی مرتبہ قیمت ادا کردوں گی اور ولاء میری ہوگی۔ حضرت بریرہ نے جا کر اپنے گھر والوں سے بات کی، انہوں نے انکار کردیا، لیکن ولاء کی شرط پر آمادگی ظاہر کی۔ حضرت بریرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور وہاں رسول اللہ ﷺ بھی آگئے تو بریرہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو وہ بات آ کر کہہ دی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ صرف اس صورت میں ممکن ہے جب ولاء میری ہوگی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ خرید کر ولاء کی شرط رکھیں اور آزاد کردیں، کیونکہ ولاء تو آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔ پھر آپ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا: اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور فرمایا لوگوں کو کیا ہے ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں۔ کہتے ہیں: اے فلاں! آزاد کر اور ولاء میری ہوگی۔ اللہ کی کتاب زیادہ سچی ہے اور اللہ کی شرطیں زیادہ قابل اعتماد ہیں اور جو شرط کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے اگرچہ وہ سو شرطیں ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو اس کے خاوند کے بارے میں اختیار دے دیا۔ ان کا خاوند غلام تھا تو بریرہ نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا (یعنی اس سے آزاد ہوگئی) عروہ کہتے ہیں: اگر وہ آزاد ہوتا تو نبی ﷺ بریرہ کو اختیار نہ دیتے۔

(ب) اسحق بن ابراہیم کی روایت مسلم میں ہے۔ اس میں وہ دلالت موجود ہے جس کا ہم نے قصد کیا ہے اور ولاء صرف آزاد کرنے والے کے لیے ہے غیر کے لیے نہیں۔ ولاء کے احکام سے نکاح کی ولایت بھی ثابت ہوتی ہے۔ جب کوئی مناسبت ولی موجود نہ ہو۔

کفو کے اعتبار کے لیے دوسری احادیث بھی موجود ہیں لیکن ان سے دلیل لینا درست نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

(۱۳۷۵۷) مِنْهَا وَهُوَ أَمْثَلُهَا مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ فَرَّقَهُمَا قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهُ: يَا عَلِيُّ ثَلاَثَةٌ لاَ تُؤَخِّرْهَا الصَّلاَةُ إِذَا أَتَتْ وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالأَيِّمُ إِذَا وَجَدْتَ كُفْؤًا. [ضعیف]

(۱۳۷۵۷) محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب اپنے والد سے اور دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: تین چیزوں میں تاخیر نہ کرنا: ① جب نماز کا وقت ہو جائے ② جنازہ جب موجود ہو۔ ③ بیوہ کا نکاح جب کفو موجود ہو۔

(۱۳۷۵۸) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: تَخَيَّرُوا لِنُطَفِكُمْ وَانْكِحُوا الأَكْفَاءَ وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِمْ. [ضعیف جداً]

(۱۳۷۵۸) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اختیار دو تاکہ ہم ایک نظر دیکھ لیں اور رشتہ داریوں میں برابری کا خیال رکھو اور ان کی طرف نکاح کا پیغام بھیجو۔

(۱۳۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى عَنْ هِشَامٍ.

(۱۳۷۵۹) ایضاً۔

(۱۳۷۶۰) وَأَمَّا حَدِيثُ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تُنْكِحُوا النِّسَاءَ إِلاَّ الأَكْفَاءَ وَلاَ يُزَوِّجُهُنَّ إِلاَّ الأَوْلِيَاءُ وَلاَ مَهْرَ دُونَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ فَهَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السُّكَيْنِ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ الْحَكَمِ الرَّسْعَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ فَذَكَرَهُ.

قَالَ عَلِيٌّ رَحِمَهُ اللَّهِ :مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ أَحَادِيثُهُ لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهَا.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَاهُ بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُبَشِّرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ لاَ تَقُومُ بِمِثْلِهِ الْحُجَّةُ وَقِيلَ عَنْ بَقِيَّةَ مِثْلَ الأَوَّلِ. [ضعيف جداً]

(۱۳۷۶۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے نکاح صرف ہمسر سے کیے جائیں اور ان کے ولی ہی نکاح کریں اور حق مہر میں دس درہم سے کم نہ ہو۔

(۱۳۷۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ وَأَنَا أَبْرَأُ مِنْ عُهْدَتِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ .وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ- : لاَ يُزَوِّجُ النِّسَاءَ إِلاَّ الأَوْلِيَاءُ وَلاَ يُزَوِّجُهُنَّ إِلاَّ الأَكْفَاءُ وَلاَ مَهْرَ دُونَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ .

قَائِلُ قَوْلِهِ :وَأَنَا أَبْرَأُ مِنْ عُهْدَتِهِ ابْنُ خُزَيْمَةَ. [ضعيف جداً]

(۱۳۷۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے نکاح صرف ولی کریں اور ان کے نکاح کفو کی بنیاد پر کیے جائیں اور حق مہر دس درہم سے کم نہ ہو۔

(۱۳۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لأَمْنَعَنَّ لِذَوَاتِ الأَحْسَابِ فُرُوجَهُنَّ إِلاَّ مِنَ الأَكْفَاءِ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَقَدْ جَعَلَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ الْمَعْنَى فِي اشْتِرَاطِ الْوِلاَيَةِ فِي النِّكَاحِ كَيْ لاَ تَضَعَ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فِي غَيْرِ كُفْءٍ فَقَالَ :لاَ مَعْنَى لَهُ أَوْلَى بِهِ مِنْ أَنْ لاَ تَزَوَّجَ إِلاَّ كُفْؤًا بَلْ لاَ أَحْسَبُهُ يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ جُعِلَ لَهُمْ أَمْرٌ مَعَ الْمَرْأَةِ فِي نَفْسِهَا إِلاَّ لِئَلاَّ تَنْكِحَ إِلاَّ كُفْؤًا

أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَذَكَرَهُ.

[ضعيف جداً]

(۱۳۷۶۲) محمد بن طلحہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ضرور منع کروں گا حسب ونسب والیوں کو کہ وہ بغیر کفو کے شادی نہ کریں۔

شیخ فرماتے ہیں: امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نکاح میں ولی کی شرط اسی لیے ہے کہ عورت بغیر کفو کے شادی نہ کرے۔ یہ سارا سلسلہ صرف اسی لیے ہے کہ وہ بغیر کفو کے شادی نہ کر سکے۔

(۱۱۵) باب اشْتِرَاطِ الدِّينِ فِي الْكَفَاءَةِ

دین میں برابری کی شرط کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُوا﴾ وَقَالَ ﴿ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ﴾ ثُمَّ اسْتَثْنَى فَقَالَ ﴿ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ ﴾ دَلَّ بِذَلِكَ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالْمُشْرِكَاتِ الْوَثَنِيَّاتُ وَالْمَجُوسِيَّاتُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُوا﴾ [البقرة ۲۲۱] ''اور مت نکاح کرو شرک کرنے والوں کو یہاں تک کہ ایمان لائیں۔'' ﴿ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ﴾ ''اور مت نکاح کرو شرک کرنے والیوں کو یہاں تک کہ ایمان لائیں۔'' پھر استثناء کیا۔ ﴿ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ ﴾ [المائدة ۵] ''اور پاک دامنیں ان لوگوں میں سے جو کتاب دیے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے۔ان سے معلوم ہوا کہ مشرک عورتوں سے مراد جو بتوں کی پجاری اور مجوسی ہیں۔

(۱۳۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ :انْطَلَقْتُ أَنَا وَالأَشْتَرُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْنَا هَلْ عَهِدَ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ فَقَالَ : لاَ إِلاَّ مَا فِي كِتَابِي وَإِذَا فِيهِ :الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.[ضعيف]

(۱۳۷۶۳) قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ میں اور اشتر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم نے کہا: اے علی! کیا آپ سے رسول اللہ ﷺ نے وعدہ لیا تھا جو لوگوں سے نہ لیا ہو؟ فرمانے لگے: نہیں لیکن جو میری اس کتاب میں ہے اور اس میں تھا کہ مسلمانوں کے خون آپس میں برابر ہیں اور اپنے غیر پر ایک ہاتھ کی مانند ہیں۔

(۱۱۶) باب اعْتِبَارِ النَّسَبِ فِي الْكَفَاءَةِ

برابری میں نسب کے اعتبار کا بیان

(۱۳۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَسَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ :شَدَّادٌ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى بَنِي كِنَانَةَ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ وَاصْطَفَى مِنْ بَنِي كِنَانَةَ قُرَيْشًا وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ. وَقَالَ الرَّبِيعُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۲۲۷۶]

(۱۳۷۶۴) واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے بنو کنانہ کو بنو اسماعیل سے چن لیا اور قریش کو بنو کنانہ سے چن لیا اور بنو ہاشم کو قریش سے چن لیا اور بنو ہاشم سے میرا انتخاب کر لیا۔

(۱۳۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ اللَّهَ اخْتَارَ الْعَرَبَ فَاخْتَارَ مِنْهُمْ كِنَانَةَ أَوْ قَالَ النَّضْرَ بْنَ كِنَانَةَ. شَكَّ حَمَّادٌ: ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهُمْ قُرَيْشًا ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهُمْ بَنِي هَاشِمٍ ثُمَّ اخْتَارَنِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ.

هَذَا مُرْسَلٌ حَسَنٌ. [ضعيف]

(۱۳۷۶۵) محمد بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے عرب کا انتخاب کیا اور عرب سے کنانہ کا انتخاب کیا یا فرمایا: نضر بن کنانہ کا۔ حماد راوی کو شک ہے، پھر ان سے قریش کو چنا اور قریش سے بنو ہاشم کا انتخاب کیا، پھر مجھے بنو ہاشم سے چنا۔

(۱۳۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ يَعْنِي ابْنَ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: ثِنْتَانِ فَضَّلْتُمُونَا بِهَا يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ لاَ نَنْكِحُ نِسَاءَكُمْ وَلاَ نَؤُمُّكُمْ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ. [ضعيف]

(۱۳۷۶۶) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ اے اہل عرب! تم دو خصلتوں کی وجہ سے ہم سے افضل ہو: ① ہم تمہاری عورتوں سے نکاح نہیں کرتے۔ یعنی اجازت نہیں۔ ② اور ہم تمہاری امامت نہیں کرواتے۔

(۱۳۷۶۷) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَامِدٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَتَقَدَّمَ أَمَامَكُمْ أَوْ نَنْكِحَ نِسَاءَكُمْ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ سَلْمَانَ. [ضعيف]

(۱۳۷۶۷) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع کیا کہ ہم تمہاری امامت کروائیں اور تمہاری عورتوں سے نکاح کریں۔

(۱۱۷) باب اعْتِبَارِ الْحُرِّيَّةِ فِي الْكَفَاءَةِ

برابری میں آزادی کے اعتبار کا بیان

(۱۳۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أُنَاسٍ مِنَ الأَنْصَارِ وَاشْتَرَطُوا الْوَلاَءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْوَلاَءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ . قَالَتْ :وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ. [صحیح]

(۱۳۷۶۸) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصار کے لوگوں سے بریرہ کو خریدا اور انہوں نے ولاء کی شرط رکھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کی ہوتی ہے جو نعمت کا والی بنتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو اختیار دیا: کیونکہ اس کا خاوند غلام تھا۔

(۱۱۸)باب اعْتِبَارِ الصَّنْعَةِ فِي الْكَفَاءَةِ

برابری میں کاریگری (پیشہ) کے اعتبار کا بیان

(۱۳۷۶۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا بَعْضُ إِخْوَانِنَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْعَرَبُ بَعْضُهَا أَكْفَاءٌ لِبَعْضٍ قَبِيلَةٌ بِقَبِيلَةٍ وَرَجُلٌ بِرَجُلٍ وَالْمَوَالِي بَعْضُهُمْ أَكْفَاءٌ لِبَعْضٍ قَبِيلَةٌ بِقَبِيلَةٍ وَرَجُلٌ بِرَجُلٍ إِلاَّ حَائِكٌ أَوْ حَجَّامٌ .

هَذَا مُنْقَطِعٌ بَيْنَ شُجَاعٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ حَيْثُ لَمْ يُسَمِّ شُجَاعٌ بَعْضَ أَصْحَابِهِ. وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ الدِّمَشْقِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ ضَعِيفٌ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ. [موضوع]

(۱۳۷۶۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب ایک دوسرے کے لیے کفو ہیں۔ ایک قبیلہ اور نسل کے اعتبار سے دوسرے کا کفو ہے اور آدمی آدمی کا اور غلام ایک دوسرے کے کفو ہیں قبیلہ کے اعتبار سے اور آدمیوں کے اعتبار سے۔ لیکن جولاہا اور نائی۔

(۱۳۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ :أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا زُرْعَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْفَضْلِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْعَرَبُ أَكْفَاءٌ بَعْضُهَا بَعْضًا قَبِيلٌ بِقَبِيلٍ وَرَجُلٌ بِرَجُلٍ وَالْمَوَالِي أَكْفَاءٌ بَعْضُهَا بَعْضًا قَبِيلٌ بِقَبِيلٍ وَرَجُلٌ بِرَجُلٍ إِلاَّ حَائِكٌ أَوْ حَجَّامٌ .

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ. [موضوع]

(۱۳۷۷۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب نسل کے اعتبار سے ایک دوسرے کے کفو ہیں اور غلام بھی نسل کے اعتبار سے ایک دوسرے کے کفو ہیں۔ سوائے جولاہے اور حجام کے۔

(۱۳۷۷۱) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْعَرَبُ لِلْعَرَبِ أَكْفَاءٌ وَالْمَوَالِي أَكْفَاءٌ لِلْمَوَالِي إِلاَّ حَائِكٌ أَوْ حَجَّامٌ . [موضوع]

(۱۳۷۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب ایک دوسرے کے کفو ہیں اور غلام بھی ایک دوسرے کے کفو ہیں سوائے جولاہے اور حجام کے۔

(۱۱۹) باب اعْتِبَارِ السَّلاَمَةِ فِي الْكَفَاءَةِ

کفو میں تندرستی کے اعتبار کا بیان

(۱۳۷۷۲) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَنْجُذَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ عَدْوَى وَلاَ هَامَةَ وَلاَ صَفَرَ وَفِرَّ مِنَ الْمَجْذُومِ فِرَارَكَ مِنَ الأَسَدِ أَوْ قَالَ : مِنَ الأَسْوَدِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ فَذَكَرَهُ. وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ . وَذَلِكَ يَرِدُ مَعَ مَا نَسْتَدِلُّ بِهِ فِي رَدِّ النِّكَاحِ بِالْعُيُوبِ الْخَمْسَةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [صحيح. مسلم ۲۲۲۰]

(۱۳۷۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی ہامہ (میت کے سر ابونکل کر دھائی دیتا ہے انتقام لینے تک صبر سے نہیں بیٹھتا یہ جاہلیت میں کہا کرتے تھے) اور صفر بھی نہیں اور کوڑھی سے اس طرح بھاگ جیسے شیر سے بھاگا جاتا ہے یا اسود کے لفظ ذکر کیے ہیں۔

(ب) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تندرست انسان کے پاس بیمار کو نہ رکھا جائے۔ یہ حدیث وہاں آئے گی جہاں پانچ عیوب کی وجہ سے نکاح کو رد کیے جانے پر ہم استدلال کریں گے۔

(۱۳۷۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ : إِذَا

تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ وَبِهَا جُنُونٌ أَوْ جُذَامٌ أَوْ بَرَصٌ أَوْ قَرْنٌ فَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَسِّهِ إِيَّاهَا وَهُوَ لَهُ عَلَى الْوَلِيِّ.

(۱۳۷۷۳) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جب کوئی مرد کسی عورت سے شادی کرے اور وہ پاگل یا کوڑھی یا پھل بہری والی ہو تو اگر مرد نے اس سے دخول کر لیا تو مقررشدہ حق مہر ادا کرنا ہوگا جو اس کے ولی کے ذمہ ہے۔

(۱۲۰) باب اعْتِبَارِ الْيَسَارِ فِي الْكَفَاءَةِ
کفو میں خوشحالی کے اعتبار کا بیان

(۱۳۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَتْ: فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ يَعْنِي النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّ مُعَاوِيَةَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلاَ يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لاَ مَالَ لَهُ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ . قَالَتْ فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ : انْكِحِي أُسَامَةَ . فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاغْتَبَطْتُ بِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۸۰]

(۱۳۷۷۴) فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں کہ ابو عمرو بن حفص نے اپنی عدم موجودگی میں طلاق بتہ دے دی۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا۔ جب میں حلال ہوگئی (یعنی عدت پوری ہوگئی) تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تذکرہ کیا کہ معاویہ اور ابو جہم نے مجھے نکاح کا پیغام دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو جہم اپنے کندھے سے عصا نہیں اتارتا۔ ① ہاتھ مارتا ہے ② یا سفروں میں رہتا ہے اور معاویہ فقیر آدمی ہے اس کے پاس مال نہیں ہے، آپ اسامہ بن زید سے نکاح کر لیں۔ کہتی ہیں: میں نے اس کو ناپسند کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسامہ سے نکاح کرلو۔ میں نے اسامہ سے نکاح کر لیا تو اللہ نے اس میں برکت ڈال دی اور مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

(۱۳۷۷۵) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : إِنَّ أَحْسَابَ أَهْلِ الدُّنْيَا هَذَا الْمَالُ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَعَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ. [حسن]

(۱۳۷۷۵) حضرت ابو بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: دنیا والوں کا حسب یہ مال ہے۔

(۱۳۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوَى. [ضعيف]

(۱۳۷۷۶) حضرت سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسب مال ہے اور کرم تقویٰ ہے۔

(۱۳۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالاَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كَرَمُ الْمَرْءِ دِينُهُ وَمُرُوءَتُهُ عَقْلُهُ وَحَسَبُهُ خُلُقُهُ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ يُوسُفَ :وَمُرُوءَتُهُ عَقْلُهُ .

وَرُوِيَ مِثْلُ هَذَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا کرم اس کا دین ہے اس کی مروت عقل ہے اور حسب اخلاق ہے۔

(ب) ابن یوسف کی روایت میں ہے کہ اس کی مروت عقل ہے۔

(۱۳۱) باب لاَ يُرَدُّ نِكَاحُ غَيْرِ الْكُفْءِ إِذَا رَضِيَتْ بِهِ الزَّوْجَةُ وَمَنْ لَهُ الأَمْرُ مَعَهَا وَكَانَ مُسْلِمًا

جب بیوی راضی ہو تو غیر کفو کا نکاح رد نہ کیا جائے اور مسلمان کا نکاح بھی رد نہ ہوگا (چاہے کسی کنبے قبیلے کا ہو)

(۱۳۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :يَا بَنِي بَيَاضَةَ أَنْكِحُوا أَبَا هِنْدٍ وَانْكِحُوا إِلَيْهِ . قَالَ :وَكَانَ حَجَّامًا. [ضعيف]

(۱۳۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنو بیاضہ! ابو ہند کا نکاح کراؤ اور خود بھی اس قبیلہ میں شادی کراؤ اور وہ حجام تھا۔

(۱۳۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

(۱۳۷۷۹) ایضاً۔

(۱۳۷۸۰) وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَكَثِيرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ نُزَوِّجُ بَنَاتِنَا مَوَالِيَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا﴾ الآيَةَ. [ضعيف]

(۱۳۷۸۰) زہری اس قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنی بیٹیوں کی شادی اپنے غلاموں سے کر دیتے ہیں تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا﴾ [الحجرات ۱۳] ''تحقیق ہم نے تم کو ایک مرد سے اور عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تم کو کنبے اور قبیلے میں بانٹ دیا تاکہ ایک دوسرے کو پہچانو۔''

(۱۳۷۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَوِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ: إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلاَثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سُكْنَى وَلاَ نَفَقَةً قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي. فَآذَنْتُهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَأَبُو جَهْمٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ لاَ مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلَكِنْ أُسَامَةُ. فَقَالَتْ بِيَدِهَا هَكَذَا أُسَامَةُ أُسَامَةُ قَالَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: طَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكِ. قَالَتْ: فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُ بِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَفَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ قُرَشِيَّةٌ مِنْ بَنِي فِهْرٍ فَإِنَّهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسِ بْنِ خَالِدِ بْنِ وَهْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ وَاثِلَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ فِهْرٍ وَأُسَامَةُ هُوَ ابْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ الْكَلْبِيُّ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[ضعيف]

(۱۳۷۸۱) ابوبکر بن ابی الجہم عدوی فرماتے ہیں کہ میں نے فاطمہ بنت قیس سے سنا وہ کہہ رہی تھی کہ اس کے خاوند نے تین طلاقیں دے دیں تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے خرچہ اور رہائش مقرر نہ کی۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب حلال ہو جاؤ تو مجھے اطلاع دینا۔ میں نے آپ ﷺ کو اطلاع دی تو مجھے ابو جہم، معاویہ، اسامہ بن زید نے نکاح کا پیغام دیا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاویہ ایسا آدمی ہے جس کے پاس مال نہیں اور ابوجہم عورتوں کو بہت مارتا ہے۔ لیکن اسامہ، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اور رسول کی اطاعت تیرے لیے بہتر ہے۔ فرماتی ہیں: میں نے شادی کر لی تو میں رشک کی جانے لگی۔

(ب) فاطمہ بنت قیس قرشیہ بنو فہر سے تھی اور اسامہ بن زید یہ نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے۔

(۱۳۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَسَدِيُّ عَنِ الْكُمَيْتِ بْنِ زَيْدٍ الأَسَدِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَذْكُورٌ مَوْلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَطَبَنِي عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ أُخْتِي أُشَاوِرُهُ فِي ذَلِكَ قَالَ: فَأَيْنَ هِيَ مِمَّنْ يُعَلِّمُهَا كِتَابَ رَبِّهَا وَسُنَّةَ نَبِيِّهَا. قَالَتْ: مَنْ؟ قَالَ: زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ. فَغَضِبَتْ وَقَالَتْ: تُزَوِّجُ بِنْتَ عَمَّتِكَ مَوْلاَكَ ثُمَّ أَتَتْنِي فَأَخْبَرَتْنِي بِذَلِكَ فَقُلْتُ أَشَدَّ مِنْ قَوْلِهَا وَغَضِبْتُ أَشَدَّ مِنْ غَضَبِهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلاَ مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ﴾ قَالَتْ: فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ زَوِّجْنِي مَنْ شِئْتَ قَالَتْ فَزَوَّجَنِي مِنْهُ فَأَخَذْتُهُ بِلِسَانِي فَشَكَانِي إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ ثُمَّ أَخَذْتُهُ بِلِسَانِي فَشَكَانِي إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَالَ أَنَا أُطَلِّقُهَا فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلاَقِي فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي لَمْ أَشْعُرْ إِلاَّ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- وَأَنَا مَكْشُوفَةُ الشَّعَرِ فَقُلْتُ: هَذَا أَمْرٌ مِنَ السَّمَاءِ وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِلاَ خُطْبَةٍ وَلاَ شَهَادَةٍ قَالَ: اللَّهُ الْمُزَوِّجُ وَجِبْرِيلُ الشَّاهِدُ.

وَهَذَا وَإِنْ كَانَ إِسْنَادُهُ لاَ تَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ فَمَشْهُورٌ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ وَهِيَ مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ وَأُمُّهَا أُمَيْمَةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ عَمَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ عِنْدَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ حَتَّى طَلَّقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِهَا وَكَذَا فِي الْحَدِيثِ ابْنَةُ عَمِّكَ وَالصَّوَابُ ابْنَةُ عَمَّتِكَ. [ضعيف جدًا]

(۱۳۷۸۲) زینب بنت جحش فرماتی ہیں کہ کئی صحابہ نے مجھے نکاح کا پیغام دیا تو میں نے اپنی بہن کو نبی ﷺ کے پاس مشورہ کے لیے بھیجا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس کو کتاب اللہ اور سنت رسول کی تعلیم دے۔ کہنے لگی: وہ کون؟ فرمایا: زید بن حارثہ تو وہ ناراض ہوگئی اور کہنے لگی: آپ اپنے چچا کی بیٹی کا نکاح اپنے غلام سے کرو گے تو زینب بنت جحش کہتی ہیں۔ میری بہن نے مجھے بتایا تو میں نے اس سے بھی سخت بات کہی اور زیادہ غصے ہوئی تو اللہ نے یہ آیت نازل کردی: ﴿وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ أَمْرًا أَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ﴾ [الاحزاب ۳۶] ''اور کسی مومن مرد اور عورت کے لیے یہ لائق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی فیصلہ فرما دیں تو انہیں اپنے معاملے میں اختیار ہو۔'' کہتی ہیں: میں نے کہا: جس سے چاہو نکاح کردو۔ فرماتی ہیں: آپ ﷺ نے اس سے میرا نکاح کر دیا، میں نے زبان درازی کی تو اس نے نبی ﷺ کو

شکایت کی اور کہنے لگے: میں اس کو طلاق دیتا ہوں، انہوں نے مجھے طلاق بائنہ دے دی، جب میری عدت ختم ہوئی تو مجھے معلوم بھی نہ تھا کہ میرے کھلے ہوئے بالوں کی حالت میں نبی ﷺ تشریف لے آئے۔ میں نے کہا: یہ آسمان کا معاملہ ہے۔ میں نے کہہ دیا: اے اللہ کے رسول! بغیر خطبہ اور گواہ کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نکاح کرنے والے اور جبرئیل گواہ ہے۔

(ب) زینب بنت جحش یہ بنو اسد بن خزیمہ سے ہیں اور ان کی والدہ امیمہ۔ یہ نبی ﷺ کی پھوپھی ہے اور زینب زید بن حارثہ کے نکاح میں تھی۔ جب انہوں نے طلاق دے دی تو نبی ﷺ نے ان سے شادی کی اور حدیث میں اِبْنَةُ عَمَّتِكَ ہے لیکن درست الفاظ اِبْنَةُ عَمَّتِكَ ہیں۔

(۱۳۷۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهَا: كَأَنَّكِ تُرِيدِينَ الْحَجَّ. قَالَتْ: أَجِدُنِي شَاكِيَةً قَالَ لَهَا: حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. وَكَانَتْ تَحْتَ الْمِقْدَادِ بْنِ الأَسْوَدِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۵۰۸۹]

(۱۳۷۸۳) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیر بن عبد المطلب کے پاس آئے اور فرمایا: تو حج کا ارادہ رکھتی ہے۔ وہ کہنے لگی: میں بیماری محسوس کرتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حج کر اور شرط رکھ کہ میرے حلال ہونے کی وہی جگہ ہے جہاں تو نے مجھے روک لیا اور یہ مقداد بن اسود کے نکاح میں تھی۔

(۱۳۷۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: زَوَّجْتُ الْمِقْدَادَ وَزَيْدًا لِيَكُونَ أَشْرَفُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَحْسَنَكُمْ خُلُقًا.
هَذَا مُنْقَطِعٌ وَفِيمَا قَبْلَهُ كِفَايَةٌ وَالْمِقْدَادُ هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَالِكٍ حَلِيفُ الأَسْوَدِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ فَنُسِبَ إِلَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ صُلْبِهِمْ وَقَدْ زُوِّجَتْ مِنْهُ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ.

[ضعیف جداً]

(۱۳۷۸۴) حضرت جابر شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے مقداد اور زید کی شادی کی۔ تاکہ وہ اللہ کے ہاں بلند مرتبہ ہو جو تم سے اچھے اخلاق کا ہو۔

(ب) مقداد بنو زہرہ سے ہیں جبکہ ضباعہ بنو ہاشم سے ہیں۔

(۱۳۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ عِيسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِى شُعَيْبُ بْنُ أَبِى حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ أَخْبَرَنِى عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- تَبَنَّى سَالِمًا وَزَوَّجَهُ ابْنَةَ أَخِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ مَوْلًى لاِمْرَأَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى النَّبِىُّ -صلى الله عليه وسلم- زَيْدًا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الْيَمَانِ. فَهَذِهِ قُرَشِيَّةٌ مِنْ بَنِى عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ زُوِّجَتْ مِنْ مَوْلًى. [صحیح۔ بخاری ۴۰۰۰]

(۱۳۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبدشمس جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بدر میں حاضر ہوئے تھے، انہوں نے سالم کو منہ بولا بیٹا بنایا ہوا تھا۔ انہوں نے اپنی بھتیجی کی شادی ان سے کردی، یعنی ہند بنت ولید بن عتبہ وہ انصار کی ایک عورت کے غلام تھے، جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زید کو منہ بولا بیٹا بنایا ہوا تھا۔

(ب) امام بخاری ابوالیمان سے نقل فرماتے ہیں: یہ قریشی تھی بنو عبدشمس بن عبدمناف سے تھی۔ اس کی شادی غلام سے کی گئی۔

(۱۳۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَتِيقُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِى الْحَسَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِى سُفْيَانَ الْجُمَحِىِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: رَأَيْتُ أُخْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ تَحْتَ بِلاَلٍ. [ضعیف۔ اخرجہ الدارقطنی ۲۰۷]

(۱۳۷۸۶) حنظلہ بن ابی سفیان جمحی اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن عوف کی بہن کو بلال کے نکاح میں دیکھا۔

(۱۳۷۸۷) وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِى الْمَرَاسِيلِ عَنْ هَارُونَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مُرْسَلاً : أَنَّ بَنِى بُكَيْرٍ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالُوا : زَوِّجْ أُخْتَنَا مِنْ فُلاَنٍ فَقَالَ : أَيْنَ أَنْتُمْ عَنْ بِلاَلٍ. فَعَادُوا فَأَعَادَ ثَلاَثًا فَزَوَّجُوهُ قَالَ وَكَانَ بَنُو بُكَيْرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ بَنِى لَيْثٍ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ اللُّؤْلُؤِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۳۷۸۷) زید بن اسلم مرسل روایت نقل فرماتے ہیں کہ بنو بکیر کے بیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بہن کی شادی فلاں سے کردیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلال کے بارے تمہاری کیا رائے ہے تو انہوں نے شادی کردی۔ راوی کہتے ہیں کہ بنو بکیر مہاجرین کے قبیلہ بنو لیث سے تھے۔

(۱۳۷۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِى حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِى أَبِى : أَنَّ أَخًا لِبِلاَلٍ كَانَ يَنْتَمِى فِى الْعَرَبِ وَيَزْعُمُ أَنَّهُ مِنْهُمْ فَخَطَبَ امْرَأَةً مِنَ الْعَرَبِ فَقَالُوا : إِنْ حَضَرَ بِلاَلٌ

زَوَّجْنَاكَ قَالَ فَحَضَرَ بِلاَلٌ فَقَالَ : أَنَا بِلاَلُ بْنُ رَبَاحٍ وَهَذَا أَخِي وَهُوَ امْرُؤٌ سَوْءٍ سَيِّءُ الْخُلُقِ وَالدِّينِ فَإِنْ شِئْتُمْ أَنْ تُزَوِّجُوهُ فَزَوِّجُوهُ وَإِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَدَعُوا فَدَعُوا فَقَالُوا : مَنْ تَكُنْ أَخَاهُ نُزَوِّجْهُ فَزَوَّجُوهُ. [صحيح]

(۱۳۷۸۸) عمرو بن میمون فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ بلال کا ایک بھائی تھا جو اپنی نسبت عرب کی طرف کرتا تھا اور اپنے آپ کو عرب ہی خیال کرتا تھا۔ اس نے عرب کی ایک عورت کو پیغام نکاح دیا۔ انہوں نے کہا: اگر بلال آ جائیں تو ہم آپ کی شادی کر دیں گے۔ بلال آ گئے تو انہوں نے کہا: میں بلال بن رباح ہوں اور یہ میرا بھائی جو دین واخلاق کے اعتبار سے برا ہے۔ اگر تم چاہو تو شادی کر دو اور شادی کرا دو۔ اگر تم چھوڑنا چاہو تو چھوڑ دو۔ انہوں نے کہا: جس کے آپ بھائی ہوں ہم اس کی شادی کر دیتے ہیں تو انہوں نے شادی کر دی۔

(۱۲۲) باب لاَ يُرَدُّ النِّكَاحُ بِنَقْصِ الْمَهْرِ إِذَا رَضِيَتِ الْمَرْأَةُ بِهِ وَكَانَتْ مَالِكَةً لأَمْرِهَا لأَنَّ الْمَهْرَ لَهَا دُونَ الأَوْلِيَاءِ

حق مہر کی کمی کی وجہ سے نکاح رد نہ کیا جائے گا جب بیوی راضی ہو؛ کیونکہ یہ اپنے معاملہ کی مالکہ ہے حق مہر عورت کا ہے ولیوں کا نہیں

(۱۳۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ امْرَأَةً تَزَوَّجَتْ عَلَى نَعْلَيْنِ فَجِيءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ لَهَا : أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ؟ . فَقَالَتْ : نَعَمْ فَأَجَازَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-.

وَفِيهِ أَخْبَارٌ أُخَرُ مَوْضِعُهَا كِتَابُ الصَّدَاقِ. [ضعيف]

(۱۳۷۸۹) عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے دو جوتوں کے عوض نکاح کر لیا تو اسے نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا تو صرف دو جوتوں کے عوض راضی ہے؟ اس نے کہا: ہاں تو آپ نے اجازت دے دی۔

(۱۲۳) باب مَا جَاءَ فِي عَضْلِ الْوَلِيِّ وَالْمَرْأَةُ تَدْعُو إِلَى كَفَاءَةٍ

عورت جب کفو کی جانب رغبت رکھتی ہو تو ولی کے منع کرنے کا حکم

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ ﴿فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾

قال اللہ تعالیٰ: ﴿فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ﴾ [البقرة ۲۳۲] ''تم عورتوں کو مت روکو جب وہ اپنے خاوندوں سے نکاح کرنا چاہیں۔''

(۱۳۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ) قَالَ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُزَنِيُّ :أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ قَالَ كُنْتُ زَوَّجْتُ أُخْتًا لِي مِنْ رَجُلٍ فَطَلَّقَهَا حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا جَاءَ يَخْطُبُهَا فَقُلْتُ لَهُ :زَوَّجْتُكَ وَفَرَشْتُكَ وَأَكْرَمْتُكَ فَطَلَّقْتَهَا ثُمَّ جِئْتَ تَخْطُبُهَا : لَا وَاللَّهِ لَا تَعُودُ إِلَيْهَا أَبَدًا قَالَ وَكَانَ رَجُلًا لَا بَأْسَ بِهِ وَكَانَتِ امْرَأَتُهُ تُرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الآيَةَ فَقُلْتُ الآنَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَزَوَّجْتُهَا إِيَّاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ. [صحيح۔ بخارى ۱۵۳۰]

(۱۳۷۹۰) حضرت حسن اللہ کے اس قول ﴿فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ﴾ [البقرة ۲۳۲] ''تم ان عورتوں کو مت روکو جو اپنے خاوندوں سے نکاح کرنا چاہیں۔'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مجھے معقل بن یسار نے بیان کیا کہ یہ ان کے بارے میں نازل ہوئی کہ میں نے اپنی بہن کا نکاح ایک مرد سے کر دیا، اس نے طلاق دے دی، جب اس کی عدت ختم ہوئی تو اس نے دوبارہ نکاح کا پیغام دیا۔ میں نے اس سے کہا: میں نے تیرا نکاح کیا اور تیری عزت کی لیکن تو نے طلاق دے دی۔ پھر نکاح کا پیغام لے کر آ گئے ہو۔ اللہ کی قسم! اب تو اس کی طرف کبھی نہ لوٹے گا۔ راوی کہتے ہیں: آدمی میں کوئی عیب بھی نہ تھا اور عورت بھی واپسی کا ارادہ رکھتی تھی تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی، میں نے کہا: اب میں نے اے اللہ کے رسول! اس کا نکاح اس کے ساتھ کر دیا ہے۔

(۱۳۷۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السُّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ :الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى يَقُولُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَهَا وَإِنْ تَشَاجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ .

وَرُوِّينَا عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ وَشُرَيْحٍ قَالُوا :لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ إِلَّا امْرَأَةً يَعْضُلُهَا الْوَلِيُّ فَتَأْتِي السُّلْطَانَ أَوِ الْقَاضِيَ

وَعَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ : كَتَبَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنْ كَانَ كُفُوًا فَقُولُوا لأَبِيهَا يُزَوِّجُهَا فَإِنْ

أَبَى فَزَوَّجُوهَا. [صحیح۔ انظر الارواء ۱۸۴۰]

(۱۳۷۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس عورت نے اپنے والیوں کی اجازت کے بغیر نکاح کرلیا، اس کا نکاح باطل ہے۔ اس کا نکاح باطل ہے۔ اگر خاوند نے ہمبستری کرلی تو عورت کے لیے حق مہر ہے اگر ولی آپس میں جھگڑا کریں تو بادشاہ اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔

(ب) مجاہد شعبی سے اور وہ حضرت علی، عبداللہ اور شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ نکاح ولی کے بغیر جائز نہیں مگر وہ عورت جس کو اس کا ولی روکے تو وہ بادشاہ یا قاضی کے پاس آجائے۔

(ج) زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے لکھا: اگر کفو موجود ہو تو عورت کے باپ سے کہو کہ ان کی شادی کردیں، اگر وہ انکار کرے تو تم اس کی شادی کردو۔

(۱۲۴) باب مَا جَاءَ فِي تَفْسِيرِ الْعَضْلِ الآخَرِ الَّذِي نَهَى اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَنْهُ

دوسرے کی ممانعت کی تفسیر بیان جس سے اللہ نے منع کیا ہے

(۱۳۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَابْنُ سَمُرَةَ الأَحْمَسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ وَذَكَرَهُ عَطَاءٌ أَبُو الْحَسَنِ السُّوَائِيُّ وَلاَ أَظُنُّهُ ذَكَرَهُ إِلاَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿لاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ﴾ قَالَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا مَاتَ كَانَ أَوْلِيَاؤُهُ أَحَقَّ بِامْرَأَتِهِ مِنْ وَلِيِّ نَفْسِهَا إِنْ شَاءَ بَعْضُهُمْ تَزَوَّجَهَا وَإِنْ شَاءُوا زَوَّجُوهَا وَإِنْ شَاءُوا لَمْ يُزَوِّجُوهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فِي ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَسْبَاطٍ. [صحیح۔ بخاری ۴۵۷۹]

(۱۳۷۹۲) عطاء ابوالحسن السوائی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں ﴿لاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ﴾ [النساء ۱۹] "تمہارے لیے حلال نہیں کہ تم عورتوں کے وارث ہو جاؤ زبردستی اور مت منع کروان کو۔" جب مرد فوت ہو جاتا تو اس کے ورثاء اس کی عورت کے زیادہ حق دار ہوتے اس کے ولیوں سے۔ اگر ان میں سے کوئی چاہتا تو اس سے شادی کر لیتے یا اس کی شادی کرا دیتے۔ اگر نہ چاہتے تو شادی نہ کرتے تو یہ آیت اس کے بارے میں نازل ہوئی۔

(۱۳۷۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا﴾ قَالَ كَانَ إِذَا تُوُفِّيَ الرَّجُلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

عَمَدَ حَمِيمُ الْمَيِّتِ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَلْقَى عَلَيْهَا ثَوْبًا فَيَرِثُ نِكَاحَهَا فَيَكُونُ هُوَ أَحَقَّ بِهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الآيَةَ وَقَوْلَهُ ﴿وَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ﴾ مِنَ الْمَهْرِ فَهُوَ الرَّجُلُ يَعْضُلُ امْرَأَتَهُ فَيَحْبِسُهَا وَلاَ حَاجَةَ لَهُ فِيهَا إِرَادَةَ أَنْ تَفْتَدِىَ مِنْهُ فَذَلِكَ قَوْلُهُ ﴿وَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ﴾ يَقُولُ وَلاَ تَحْبِسُوهُنَّ ﴿لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ﴾ يَعْنِى مَا أَعْطَيْتُمُوهُنَّ ﴿إِلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ يَعْنِى الْعِصْيَانَ الْبَيِّنَ وَهُوَ النُّشُوزُ فَقَدْ أَحَلَّ اللَّهُ الضَّرْبَ وَالْهِجْرَانَ فَإِنْ أَبَتْ حَلَّتْ لَهُ الْفِدْيَةُ. وَتَمَامُ هَذَا الْبَابِ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِى كِتَابِ الْقَسْمِ حَيْثُ نَقَلْنَا كَلاَمَ الشَّافِعِىِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِى هَذِهِ الآيَةِ. [حسن]

(۱۳۷۹۳) مقاتل بن حبان اللہ کے اس قول: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا﴾ ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تمہارے لیے جائز نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بنو'' کے بارے میں فرماتے ہیں: جب جاہلیت میں آدمی فوت ہو جاتا تو میت کے ورثاء اس کی بیوی پر کپڑا ڈال کر اس کے نکاح کے وارث بن جاتے تو وہ اس کے نکاح کے زیادہ حق دار ہوتے۔ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ﴾ [النساء ۱۹] ''اور مت روکو ان کو تاکہ لے لو تم وہ چیز جو تم نے ان کو دی ہے'' یعنی حق مہر۔ مرد عورت کو روکتا حالانکہ اس کو اس کی کوئی ضرورت نہ ہوتی صرف فدیہ کا ارادہ رکھتا۔ یہ اللہ کا قول ﴿وَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ﴾ ''تم مت روکو ان کو'' وہ کہتے کہ تم مت منع کرو۔ یا مت روکو۔ ﴿لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ﴾ ''یعنی جو تم نے ان کو عطا کر دیا'' ﴿إِلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ [النساء ۱۹] ''یعنی واضح نافرمانی۔'' اس کی وجہ سے اللہ نے مارنے اور چھوڑنے کی اجازت دی ہے۔ اگر وہ انکار کرے تو پھر فدیہ بھی جائز ہے۔

(۱۲۵) باب الْوَكَالَةِ فِى النِّكَاحِ

نکاح میں وکالت کا بیان

(۱۳۷۹۴) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَايَعَ الرَّجُلُ بَيْعًا مِنَ الرَّجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا. [منکر]

(۱۳۷۹۴) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح کر دیں تو پہلے کا نکاح معتبر ہے اور جب کوئی آدمی دو آدمیوں کو مال فروخت کرے تو وہ پہلے خریدار کا ہوگا۔

(۱۳۷۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ :إِذَا أَنْكَحَ وَلِيَّانِ فَالنِّكَاحُ لِلأَوَّلِ

مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ رَجُلٌ مَتَاعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا .
هَكَذَا رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لاَ يَكُونُ نِكَاحُ وَلِيَّيْنِ مُتَكَافِئًا حَتَّى يَكُونَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا إِلاَّ بِوَكَالَةٍ مِنْهُمَا مَعَ تَوْكِيلِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ فَزَوَّجَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ.

(۱۳۷۹۵) سمرہ بن جندب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب دو ولی نکاح کر دیں تو پہلے ولی کے نکاح کا اعتبار ہوگا اور جب کوئی مرد اپنا سامان دو آدمیوں کو فروخت کر دے تو وہ سامان پہلے خریدار کا ہوگا۔

(۱۳۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ إِلَى النَّجَاشِيِّ فَزَوَّجَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ وَسَاقَ عَنْهُ أَرْبَعَمِائَةِ دِينَارٍ.
وَرُوِّينَا فِي تَزْوِيجِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ فَقَالَ عَلِيٌّ لِحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ :زَوِّجَا عَمَّكُمَا فَزَوَّجَاهُ. [ضعیف]

(۱۳۷۹۶) ابو جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن امیہ ضمری کو نجاشی کے پاس بھیجا تو اس نے آپ ﷺ کی جانب سے وکالت کرتے ہوئے ام حبیبہ بنت ابی سفیان سے نکاح کیا۔ آپ کا اور آپ ﷺ کی جانب سے ۴۰۰ دینار ادا کیے۔
(ب) ام کلثوم بنت علی کے نکاح کے بارے میں جو حضرت عمر بن خطاب سے ہوا ہے کہ حضرت علی نے حسن و حسین سے کہا کہ تم اپنے چچا کا نکاح کر دو تو ان دونوں نے نکاح کر دیا۔

(۱۲۶) باب لاَ يَكُونُ الْكَافِرُ وَلِيًّا لِمُسْلِمَةٍ

کافر مسلمان عورت کا ولی نہ ہوگا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَقَدْ زَوَّجَ ابْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ النَّبِيَّ -ﷺ- أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبُو سُفْيَانَ حَيٌّ لأَنَّهَا كَانَتْ مُسْلِمَةً وَابْنُ سَعِيدٍ مُسْلِمٌ وَلَمْ يَكُنْ لأَبِي سُفْيَانَ فِيهَا وِلاَيَةٌ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَطَعَ الْوِلاَيَةَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن سعید بن العاص نے نبی ﷺ کا نکاح ام حبیبہ بنت ابی سفیان سے کیا، حالانکہ ابوسفیان زندہ تھے: کیونکہ ام حبیبہ بھی مسلمان تھیں اور ابن سعید بھی مسلمان تھے لیکن ابوسفیان مسلمان نہ تھے اور اللہ نے مسلمانوں اور مشرکین کے درمیان ولایت کو ختم کر دیا ہے۔

(۱۳۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ

شَاذَانَ الْجَوْهَرِیُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ : أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ فَمَاتَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ فَزَوَّجَهَا النَّجَاشِیُّ النَّبِیَّ -ﷺ- وَأَمْهَرَهَا عَنْهُ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ وَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ. [صحیح]

(۱۳۷۹۷) عروہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عبیداللہ بن جحش کے نکاح میں تھیں تو عبیداللہ حبشہ کے علاقہ میں فوت ہو گئے تو نجاشی نے ام حبیبہ کا نکاح نبی سے کروا دیا اور اپنی جانب سے چار ہزار حق مہر ادا کیا اور شرحبیل بن حسنہ کے ساتھ نبی ﷺ کی طرف روانہ کر دیا۔

(۱۳۷۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ : بَلَغَنِی أَنَّ الَّذِی وَلِیَ نِكَاحَهَا ابْنُ عَمِّهَا خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهُوَ ابْنُ ابْنِ عَمِّ أَبِيهَا فَإِنَّهَا أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِی سُفْيَانَ بْنِ حَرْبِ بْنِ أُمَيَّةَ وَالْعَاصُ هُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ.

وَقَدْ قِيلَ إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ هُوَ الَّذِی وَلِیَ نِكَاحَهَا. [ضعیف]

(۱۳۷۹۸) محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ مجھے خبر ملی ہے کہ ام حبیبہ کے نکاح میں ولی ان کے چچا کے بیٹے خالد بن سعید بن العاص تھے۔

شیخ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ اس کے باپ کے چچا کے بیٹے کا بیٹا تھا؛ کیونکہ ام حبیبہ بنت ابی سفیان بن حرب بن امیہ ہیں اور العاص امیہ کے بیٹے ہیں۔

(ب) اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حضرت عثمان بن عفان وہ ان کے نکاح کے ولی تھے۔

(۱۳۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ وَحَسَّانُ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِی الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : أَنْكَحَهُ إِيَّاهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ الزُّهْرِیُّ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. وَعُثْمَانُ هُوَ ابْنُ عَفَّانَ بْنِ أَبِی الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ ابْنُ ابْنِ عَمِّ أَبِيهَا وَأَيُّهُمَا زَوَّجَهَا فَالْوِلاَيَةُ قَائِمَةٌ إِلاَّ أَنَّ فِيهِ اخْتِلاَفًا ثَالِثًا. [ضعیف]

(۱۳۷۹۹) ابوالاسود حضرت عروہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ام حبیبہ کا نکاح حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے حبشہ کی زمین میں کروایا تھا۔

(ب) زہری نے بھی اسی طرح کہا ہے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ دونوں میں سے جس نے بھی نکاح کروایا ولایت قائم ہے۔ اختلاف تیسرے میں پایا جاتا ہے۔

(۱۳۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَبُو عَمْرٍو الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ قَالاَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ الْمُسْلِمُونَ لاَ يَنْظُرُونَ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ وَلاَ يُقَاعِدُونَهُ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- يَا نَبِيَّ اللَّهِ ثَلاَثٌ أَعْطِنِيهِنَّ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ : عِنْدِي أَحْسَنُ الْعَرَبِ وَأَجْمَلُهُنَّ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أُزَوِّجُكَهَا قَالَ : نَعَمْ . قَالَ وَمُعَاوِيَةُ تَجْعَلُهُ كَاتِبًا بَيْنَ يَدَيْكَ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ : وَتُؤَمِّرُنِي حَتَّى أُقَاتِلَ الْكُفَّارَ كَمَا كُنْتُ أُقَاتِلُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ وَلَوْلاَ أَنَّهُ طَلَبَ ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا أَعْطَاهُ ذَلِكَ لأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُسْأَلُ شَيْئًا إِلاَّ قَالَ : نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَأَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ.

فَهَذَا أَحَدُ مَا اخْتَلَفَ فِيهِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَتَرَكَهُ الْبُخَارِيُّ وَكَانَ لاَ يَحْتَجُّ فِي كِتَابِهِ الصَّحِيحِ بِعِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ وَقَالَ : لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ كِتَابٌ فَاضْطَرَبَ حَدِيثُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا الْحَدِيثُ فِي قِصَّةِ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ أَجْمَعَ أَهْلُ الْمَغَازِي عَلَى خِلاَفِهِ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَخْتَلِفُوا فِي أَنَّ تَزْوِيجَ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ قَبْلَ رُجُوعِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَصْحَابِهِ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَإِنَّمَا رَجَعُوا زَمَنَ خَيْبَرَ فَتَزْوِيجُ أُمِّ حَبِيبَةَ كَانَ قَبْلَهُ وَإِسْلاَمُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ كَانَ زَمَنَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ بَعْدَ نِكَاحِهَا بِسَنَتَيْنِ أَوْ ثَلاَثٍ فَكَيْفَ يَصِحُّ أَنْ يَكُونَ تَزْوِيجُهَا بِمَسْأَلَتِهِ وَإِنْ كَانَتْ مَسْأَلَتُهُ الأُولَى إِيَّاهُ وَقَعَتْ فِي بَعْضِ خَرَجَاتِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ كَافِرٌ حِينَ سَمِعَ نَعْيَ زَوْجِ أُمِّ حَبِيبَةَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ وَالْمَسْأَلَةُ الثَّانِيَةُ وَالثَّالِثَةُ وَقَعَتَا بَعْدَ إِسْلاَمِهِ لاَ يُحْتَمَلُ إِنْ كَانَ الْحَدِيثُ مَحْفُوظًا إِلاَّ ذَلِكَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [منكر ـ مسلم ٢٥٠١]

(۱۳۸۰۰) ابوزمیل حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمان ابوسفیان کی طرف توجہ بھی نہ کرتے اور ان کے ساتھ بیٹھتے بھی نہ تھے۔ اس نے نبی ﷺ سے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! میں نے ان کو تین چیزیں دی ہیں: ① میرے پاس عرب کی حسین وجمیل بیٹی تھی جس کی میں نے آپ سے شادی کر دی۔ ② اور معاویہ کو آپ نے کاتب وحی کر لیا جو میرا بیٹا ہے۔ (۳) آپ نے مجھے امیر مقرر کر دیا تاکہ میں کفار سے جہاد کروں جیسے مسلمانوں کے خلاف لڑا کرتا تھا۔ آپ ﷺ نے تینوں مرتبہ ہاں ہی فرمایا۔ ابوزمیل کہتے ہیں: جو بھی اس نے دیا تھا واپس کا مطالبہ نہ تھا تو نبی ﷺ نے ہر مرتبہ نعم ہی کہا۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث ام حبیبہ کے قصہ کے بارے میں ہے۔ لیکن اہل مغازی اس میں اختلاف پر متفق ہیں

اوران کا اس پر اتفاق ہے کہ ام حبیبہ کا نکاح جعفر بن ابی طالب اوران کے ساتھیوں کا حبشہ سے لوٹنے سے پہلے ہوا اور وہ خیبر کے زمانہ میں واپس آتے تھے اورام حبیبہ کا نکاح اس سے پہلے ہو چکا تھا اور ابوسفیان کا اسلام قبول کرنا فتح مکہ کے سال ہوا جو نکاح کے دو یا تین سال بعد ہے تو پھر کیسے درست ہے کہ اس کا نکاح سوال کی وجہ سے ہوا۔ اگر یہ پوچھنے کی بنا پر ہے تو مدینہ کے بعض سفروں میں ممکن ہے جس وقت وہ کافر تھے۔ جب انہوں نے ام حبیبہ کے خاوند کی وفات کی خبر سنی اور باقی دو سوال یہ ان کے اسلام لانے کے بعد واقع ہوئے۔

(۱۲۷) باب إِنْكَاحِ الْوَلِيَّيْنِ
دو ولیوں کے نکاح کروانے کا حکم

(۱۳۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالأَوَّلُ أَحَقُّ . هَكَذَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ تَحْرِيمِ الْجَمْعِ وَفِي الإِمْلاَءِ وَزَادَ فِيهِ فِي الإِمْلاَءِ : وَإِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَالأَوَّلُ أَحَقُّ . [منكر۔ تقدم برقم ۱۳۷۹٤]

(۱۳۸۰۱) حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح کریں تو پہلا زیادہ حق رکھتا ہے۔

(ب) املاء میں یہ لفظ زیادہ ہیں: جب دو فروخت کریں تو پہلے کی بات زیادہ معتبر ہے۔

(۱۳۸۰۲) وَرَوَاهُ فِي كِتَابِ أَحْكَامِ الْقُرْآنِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنَ الْمُسْنَدِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بِإِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ بِتَمَامِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

(۱۳۸۰۲) ایضاً۔

(۱۳۸۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا . [منكر]

(۱۳۸۰۳) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ رسول معظم ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا دو ولیوں نے نکاح کر دیا تو پہلے کا نکاح زیادہ معتبر ہے۔

(۱۳۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مِنْ رَجُلَيْنِ بَيْعًا فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلأَوَّلِ. [ضعيف]

(۱۳۸۰۴) سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دو آدمیوں کو سامان فروخت کیا تو سامان پہلے کا ہے اور جس عورت کا دو ولیوں نے نکاح کر دیا تو نکاح پہلے کا معتبر ہے۔

(۱۳۸۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ السَّدُوسِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَوْ عَنْ عُقْبَةَ قَالَ سَعِيدٌ مَا أُرَاهُ إِلاَّ عَنْ عُقْبَةَ الشَّكُّ مِنْ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۰۵) حضرت حسن سمرہ یا عقبہ سے نقل فرماتے ہیں، سعید کہتے ہیں: میرے خیال میں عقبہ سے نقل فرماتے ہیں۔ سعید کے بارے میں شک ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا نکاح دو ولی کر دیں تو پہلے کی بات کا اعتبار کیا جائے گا۔

(۱۳۸۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَوْ عُقْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالأَوَّلُ أَحَقُّ وَإِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَالأَوَّلُ أَحَقُّ. هَذَا الاِخْتِلاَفُ وَقَعَ مِنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ. وَقَدْ تَابَعَهُ أَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ. [ضعيف]

(۱۳۸۰۶) حضرت حسن سمرہ یا عقبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح کریں تو پہلے کا زیادہ حق ہے اور جب دو شخص خرید و فروخت کریں تو پہلا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۳۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ

الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلأَوَّلِ وَأَيُّمَا رَجُلَيْنِ ابْتَاعَا بَيْعًا فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا . لَفْظُ حَدِيثِ هِشَامٍ وَرِوَايَةُ الْبَاقِينَ بِمَعْنَاهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۰۷) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ عورت جس کا نکاح دو ولی کر دیں تو پہلے کا نکاح معتبر ہوگا اور جن دو اشخاص نے سامان کی بیع کی تو بیع پہلے کی معتبر ہوگی۔

(۱۳۸۰۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا أَنْكَحَ الْمُجِيزَانِ فَالأَوَّلُ أَحَقُّ . [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۰۸) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب دو ولی نکاح کریں تو پہلا زیادہ حق دار ہے (یعنی پہلے کا نکاح معتبر ہے)۔

(۱۳۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ : أَنَّ امْرَأَةً زَوَّجَهَا أَوْلِيَاؤُهَا بِالْجَزِيرَةِ مِنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُرِّ وَزَوَّجَهَا أَهْلُهَا بَعْدَ ذَلِكَ بِالْكُوفَةِ فَرَفَعُوا ذَلِكَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَرَّقَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا الآخِرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ وَجَعَلَ لَهَا صَدَاقَهَا بِمَا أَصَابَ مِنْ فَرْجِهَا وَأَمَرَ زَوْجَهَا الأَوَّلَ أَنْ لاَ يَقْرَبَهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا.

[حسن لغیرہ]

(۱۳۸۰۹) قتادہ خلاس سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت کا نکاح جزیرہ میں عبید اللہ بن حر سے ولیوں نے کر دیا اور اس کے گھر والوں نے بعد میں کوفہ میں نکاح کر دیا۔ وہ فیصلہ لے کر حضرت علی کے پاس آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوسرے خاوند اور عورت کے درمیان جدائی کرادی اور پہلے خاوند کی طرف واپس کر دیا اور دوسرے کے ذمہ حق مہر ڈال دیا۔ فائدہ اٹھانے کی وجہ سے اور پہلے خاوند کو حکم دیا کہ عدت مکمل ہونے سے پہلے اس کے قریب نہ جائے۔

(۱۲۸) باب مَا جَاءَ فِي الْيَتِيمَةِ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِي نِكَاحِهَا

یتیم بچی جو ولی کی پرورش میں ہو، پھر وہ اس کے نکاح میں رغبت کرنے لگے

(۱۳۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لاَ تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لاَ تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِي جَمَالِهَا أَوْ مَالِهَا وَيُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِأَدْنَى مِنْ سُنَّةِ نِسَائِهَا فَنُهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلاَّ أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا بِنِكَاحِ مَنْ سِوَاهُنَّ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثُمَّ اسْتَفْتَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : بَيَّنَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُمْ فِي هَذِهِ الآيَةِ : أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا كَانَتْ ذَاتَ جَمَالٍ وَمَالٍ رَغِبُوا فِي نِكَاحِهَا وَلَمْ يُلْحِقُوا بِسُنَّةِ نِسَائِهَا فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَإِذَا كَانَتْ مَرْغُوبًا عَنْهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ تَرَكُوهَا وَالْتَمَسُوا غَيْرَهَا مِنَ النِّسَاءِ . قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : فَكَمَا تَرَكُوهَا حِينَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوهَا إِذَا رَغِبُوا فِيهَا إِلاَّ أَنْ يُقْسِطُوا لَهَا وَيُعْطُوهَا حَقَّهَا الأَوْفَى مِنَ الصَّدَاقِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ مسلم ۳۰۱۸]

(۱۳۸۱۰) عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ کے اس قول: ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۳] ''اگر تم ڈرو کہ تم یتیم عورتوں میں انصاف نہ کر سکو گے۔ تو ان سے نکاح کرو جو تمہیں اچھی لگیں ان عورتوں میں سے دو دو اور تین تین اور چار چار۔ پس اگر ڈرو کہ تم نہ عدل کر سکو گے تو پھر ایک ہی ہے یا جس کے مالک ہوئے تمہارے داہنے ہاتھ۔'' کے بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک یتیم بچی اپنے ولی کی پرورش میں ہو، پھر اس سے نکاح اس کی خوبصورتی یا مال کی وجہ سے کیا گیا لیکن تھوڑے حق مہر کے عوض تو انہیں نکاح سے روک دیا گیا، یعنی یتیم بچیوں سے مگر یہ کہ وہ مکمل حق مہر ادا کریں اور ان کو دوسری عورتوں سے نکاح کرنے کا حکم دیا گیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ پوچھا تو اللہ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ [النساء ۱۲۷] ''اور فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے عورتوں کے بارے میں جو کتاب میں تمہارے اوپر پڑھا جاتا ہے۔ جن کو تم ان کا مقرر کردہ (حق مہر) بھی نہیں دیتے اور ان سے نکاح کی رغبت رکھتے ہو۔'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ نے اس آیت میں واضح بیان کر دیا کہ جب یتیم بچی حسب ونسب والی اور خوبصورت، مالدار ہو تو اس کے نکاح میں رغبت کرتے ہیں لیکن حق مہر اپنے عورتوں جیسا مکمل ادا نہیں

کرتے اور جب یتیم بچی سے مال کی کمی کی وجہ نکاح کی رغبت نہیں ہوتی، پھر دوسری عورتیں تلاش کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: جب بے رغبتی کی وجہ سے اس بچی کو چھوڑتے ہیں تو پھر جس بچی کی طرف رغبت ہے تو اس کا مکمل حق مہر ادا کیا جائے یہ انصاف کی بات ہے۔

(۱۳۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ : أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لاَ تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ قَالَتْ : يَا ابْنَ أُخْتِي هَذِهِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا تُشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلاَّ أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ هَذِهِ الآيَةِ فِيهِنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الآيَةَ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ قَالَ وَالَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ يُتْلَى عَلَيْهِمْ فِي الْكِتَابِ الآيَةُ الأُولَى الَّتِي قَالَ فِيهَا ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لاَ تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الآيَةِ الأُخْرَى (وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ) رَغْبَةَ أَحَدِكُمْ عَنْ يَتِيمَتِهِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَاءِ إِلاَّ بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۱۱) عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ ؓ سے اللہ کے اس قول: ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ﴾ [النساء ۳] ''اگر تم ڈرو کہ تم یتیم عورتوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو ان سے نکاح کرو جو تمہیں اچھی لگیں۔'' کے بارے میں پوچھا تو فرمانے لگیں: اے بھتیجے! یہ یتیم بچیاں اپنے ولیوں کی پرورش میں ہوتی تھیں، ان کا مال مشترک ہوتا تھا۔ وہ اس کے مال و جمال کو تو پسند کرتے ہوئے اس سے نکاح کرنا چاہتے، لیکن دوسری عورتوں کی طرح ان کو حق مہر نہ دیتے اور بے انصافی کرتے تو انہیں منع کر دیا گیا کہ ان یتیم بچیوں سے نکاح کریں، لیکن اگر وہ انصاف کریں اور بہتر حق مہر ادا کریں تو نکاح کر سکتے ہیں۔ وگرنہ ان کے علاوہ جو عورتیں ان کو پسند ہوں ان سے شادی کر لیں۔ عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا: اس کے بعد لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ پوچھنا شروع کر دیا۔ پھر اللہ نے یہ آیت نازل کر دی ﴿وَ

يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِي يَتٰمَى النِّسَاءِ الّٰتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ [النساء ۱۲۷] ”اور فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے عورتوں کے بارے میں، کہہ دیجیے! اللہ تمہیں ان کے بارے میں فتویٰ دیتے ہیں اور یتیم بچیوں کے بارے میں جو کتاب میں تمہارے اوپر تلاوت کیا جاتا ہے جن کو تم ان کا مقرر کردہ (حق مہر) بھی نہیں دیتے اور ان سے نکاح کی رغبت رکھتے ہو۔“ راوی ذکر کرتے ہیں کہ جو پہلی آیت میں ذکر کیا گیا جو اس سے پہلے ہے، یعنی ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ [النساء ۳] حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ نے دوسری آیت میں فرمایا: ﴿وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ [النساء ۱۲۷] جب تم ایسی یتیم بچی جس کا مال و جمال کم ہو، اس سے نکاح کی رغبت نہیں رکھتے تو پھر ایسی یتیم بچی جس کے مال و جمال کی وجہ سے نکاح میں رغبت رکھتے ہو اگر انصاف کرو تو درست ہے ورنہ ان سے نکاح کرنا ممنوع ہے۔

(١٣٨١٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ وَهُوَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ يُونُسُ وَقَالَ رَبِيعَةُ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامٰى﴾ قَالَ يَقُولُ: اتْرُكُوهُنَّ إِنْ خِفْتُمْ فَقَدْ أَحْلَلْتُ لَكُمْ أَرْبَعًا. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۱۲) ربیعہ اللہ کے اس قول: ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتٰمٰى﴾ [النساء ۳] ”اگر تمہیں خوف ہو کہ تم یتیم بچیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے۔“ فرماتے ہیں کہ تم ان کو چھوڑ دو، اگر تمہیں بے انصافی کا خوف ہے، میں نے تمہارے لیے چار بیویاں حلال ٹھہرائی ہیں۔

(١٣٨١٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ هُوَ الْحَافِظُ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ ﴿يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ: هِيَ الْيَتِيمَةُ فِي حَجْرِ الرَّجُلِ قَدْ شَرِكَتْهُ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَرْغَبُ أَنْ يُزَوِّجَهَا غَيْرَهُ فَيَدْخُلَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ فَيَحْبِسُهَا فَنَهَاهُمُ اللّٰهُ عَنْ ذٰلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ وَاخْتُلِفَ فِي لَفْظِهِ عَلَى هِشَامٍ وَحَدِيثُ الزُّهْرِيِّ أَكْمَلُ وَأَحْفَظُ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ کے اس قول: ﴿وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ﴾ [النساء ۱۲۷] ”وہ آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے: اللہ تم کو ان کے بارے میں فتویٰ دیتے ہیں“ کے بارے میں فرماتی ہیں کہ ایک یتیم بچی کسی آدمی کی پرورش میں تھی۔ وہ بچی اس کے مال میں شریک تھی، لیکن وہ مرد اس سے نکاح نہیں کرتا

چاہتا تھا نکاح کسی دوسری عورت سے چاہتا تھا لیکن مال کی وجہ سے اس کو روکے ہوئے تھا تو اللہ نے اس سے منع فرمادیا۔

(۱۲۹) باب لاَ يُزَوِّجُ نَفْسَهُ امْرَأَةً هُوَ وَلِيُّهَا كَمَا لاَ يَشْتَرِى مِنْ نَفْسِهِ شَيْئًا هُوَ وَلِيُّ بَيْعِهِ

ولی خود عورت سے نکاح نہ کرے (جو اس کی پرورش میں ہے) جیسے وہ کوئی چیز خود نہیں خریدتا جب وہ اس کے سامان کا ولی ہے

(۱۳۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِأَرْبَعَةٍ وَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ وَخَاطِبٍ. [ضعيف]

(۱۳۸۱۴) حکم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نکاح چار کی موجودگی میں ہوگا: ① ولی ② دو گواہ ③ نکاح کرنے والا۔

(۱۳۸۱۵) وَلَهُ شَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِإِسْنَادٍ مُنْقَطِعٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : رَوْحُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ التَّمِيمِيُّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِأَرْبَعٍ : خَاطِبٍ وَوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ إِلاَّ أَنَّ قَتَادَةَ لَمْ يُدْرِكِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَرُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا وَالْمَشْهُورُ عَنْهُ مَوْقُوفٌ وَرُوِىَ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [ضعيف]

(۱۳۸۱۵) قتادہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نکاح چار کی موجودگی میں ہے: ① نکاح کرنے والا ② ولی ③ دو گواہ۔

(۱۳۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِى جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّابُونِيُّ الْفَقِيهُ بِنَيْسَابُورَ سَنَةَ ثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْجَرَّاحِ الْخَوَارَزْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ وَخَاطِبٍ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ. وَرُوِىَ ذَلِكَ أَيْضًا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَمِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا مَرْفُوعًا. [ضعيف]

(۱۳۸۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نکاح چار کی موجودگی میں ہوتا ہے۔ ① ولی ② نکاح کرنے والا ③ دو عادل گواہ۔

(۱۳۰) باب الأَبِ يُزَوِّجُ ابْنَهُ الصَّغِيرَ

باپ کے چھوٹے بچے کی شادی کرنے کا بیان

(۱۳۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ زَوَّجَ ابْنًا لَهُ ابْنَةَ أَخِيهِ وَابْنُهُ صَغِيرٌ يَوْمَئِذٍ وَهَذَا مَحْمُولٌ عَلَى أَنَّ أَخَاهُ أَوْجَبَ الْعَقْدَ وَأَنَّ عَمَّهُ قَبِلَهُ لابْنِهِ الصَّغِيرِ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَالْحَسَنِ وَالشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَرُوِيَ عَنِ الْحَسَنِ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً : إِذَا أَنْكَحَ الرَّجُلُ ابْنَهُ وَهُوَ كَارِهٌ فَلاَ نِكَاحَ لَهُ وَإِذَا زَوَّجَهُ وَهُوَ صَغِيرٌ جَازَ نِكَاحُهُ وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : الصَّدَاقُ عَلَى الابْنِ الَّذِي أَنْكَحْتُمُوهُ. وَرُوِيَ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا أَنْكَحَ الرَّجُلُ ابْنَهُ الصَّغِيرَ فَنِكَاحُهُ جَائِزٌ وَلاَ طَلاَقَ لَهُ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : لاَ يَجُوزُ عَلَيْهِ طَلاَقٌ يَعْنِي عَلَى الْمَجْنُونِ. [صحيح]

(۱۳۸۱۷) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے چھوٹے بچے کی شادی اپنی بھتیجی سے کر دی اور ان کا بیٹا اس وقت چھوٹا تھا۔ یہ محمول کیا جائے گا کہ ان کے بھائی نے نکاح کو ثابت کر دیا اور ان کے چچا نے ان کے بیٹے کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے بھی قبول کر لیا۔

(ب) حضرت حسن ضعیف سند سے نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے بیٹے کی شادی کرے اور وہ اس کو ناپسند کرے تو کوئی نکاح نہیں ہے اور جب بچپن میں اس کا نکاح ہو جائے تو جائز ہے۔

(ج) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حق مہر اس کے ذمہ ہے جس بچے کا تم نکاح کر رہے ہو۔

(د) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے چھوٹے بچے کی شادی کر دے تو اس کا نکاح جائز ہے اور کوئی طلاق نہیں۔

(ذ) زہری فرماتے ہیں کہ مجنون، پاگل کی طلاق جائز نہیں ہے۔

(۱۳۱) باب الْكَلاَمِ الَّذِي يَنْعَقِدُ بِهِ النِّكَاحُ

جس کلام کے ذریعہ نکاح منعقد ہوتا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِنَبِيِّهِ -ﷺ- ﴿فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا﴾ وَقَالَ تَعَالَى ﴿وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ﴾ مَعَ آيَاتٍ سِوَاهُمَا ذَكَرَهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ سَمَّى اللَّهُ النِّكَاحَ اسْمَيْنِ النِّكَاحَ وَالتَّزْوِيجَ وَأَبَانَ أَنَّ الْهِبَةَ

لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- دُونَ الْمُؤْمِنِينَ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا: ﴿فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا﴾ [الاحزاب ۳۷] ''جب زید نے اپنی ضروری پوری کر لی تو ہم نے اس کا نکاح آپ سے کر دیا۔'' اللہ کا فرمان: ﴿وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ [الاحزاب ۵۰] ''اگر مومنہ عورت اپنے آپ کو نبی کے لیے ہبہ کر دے اگر نبی اس سے نکاح کرنا چاہے۔ یہ مومنوں کے علاوہ صرف نبی کے لیے خاص ہے۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے دو لفظ ذکر کیے ہیں: ① نکاح ② تزویج اور ہبہ خالص نبی ﷺ کے لیے ہے مومنوں کے لیے نہیں۔

(۱۳۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلاً فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصْدِقُهَا إِيَّاهُ. فَقَالَ: مَا عِنْدِي إِلاَّ إِزَارِي هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّكَ إِنْ أَعْطَيْتَهَا إِزَارَكَ جَلَسْتَ لاَ إِزَارَ لَكَ فَالْتَمِسْ شَيْئًا. قَالَ: لاَ أَجِدُ شَيْئًا قَالَ: فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ. فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ. قَالَ: نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: قَدْ زَوَّجْتُكَهَا. وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ: قَدْ أَنْكَحْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. وَقَالَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْهُ: قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ.

[صحیح۔ مسلم ۱۴۲۵]

(۱۳۸۱۸) حضرت سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنا نفس آپ کے لیے ہبہ کر دیا ہے، وہ بہت دیر کھڑی رہی تو ایک شخص کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ اگر آپ کو ضرورت نہیں تو میرا نکاح کر دیں، آپ ﷺ نے پوچھا: مہر دینے کے لیے کچھ ہے۔ اس نے کہا: میری یہ چادر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ چادر اس کو دے دو گے تو تمہارے پاس کوئی چادر نہ ہوگی، کوئی اور چیز تلاش کرو۔ اس نے کہا: میں کچھ بھی نہیں پاتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوہے کی انگوٹھی ہی تلاش کرو۔ اس کو تلاش کے باوجود کچھ نہ ملا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: قرآن کا کوئی حصہ یاد ہے۔ اس نے کہا: فلاں فلاں سورت، ان کا نام لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قرآن

کے عوض میں نے تیرا اس سے نکاح کر دیا (یعنی قرآن اس کو یاد کروا دینا)

(ب) حضرت سہل بن سعد دو روایتوں میں سے ایک سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا ہے جو تجھے قرآن یاد ہے اس کے عوض۔

(ج) ایک دوسری روایت میں ہے کہ میں نے تیرا نکاح اس کے ساتھ کر دیا ہے۔ اس کے عوض جو تیرے پاس قرآن ہے۔

(۱۳۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ الْقَوْمِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرَ هَذِهِ الْقِصَّةَ لَمْ يَذْكُرِ الإِزَارَ وَقَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : أَنْكِحْنِيهَا وَقَالَ فِي آخِرِهِ فَقَالَ : قَدْ أَنْكَحْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۱۹) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ میں لوگوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا۔ اس نے یہ قصہ ذکر کیا، لیکن چادر کا نام نہیں لیا اور کہتے ہیں ایک شخص کھڑا ہوا۔ کہنے لگا: میرا نکاح اس سے کر دو۔ اس کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا جو تیرے پاس قرآن ہے اس کے بدلے۔

(۱۳۸۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ : كُنْتُ فِي الْقَوْمِ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَامَتِ امْرَأَةٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ : اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۲۰) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں: میں لوگوں کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس موجود تھا۔ ایک عورت کھڑی ہوئی۔ انہوں نے حدیث کو ذکر کیا اور کہتے ہیں: لوگوں میں سے ایک شخص کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: میری شادی اس سے کر دیں۔ اس کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا جو تجھے قرآن یاد ہے اس کے عوض۔

(۱۳۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ : أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَىْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ : فَاذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ دُونَ سِيَاقِهِ تَمَامَ الْمَتْنِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ يَعْقُوبَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا الْحَدِيثِ : اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ . ثُمَّ قَالَ هَذَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۲۱) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو ضرورت نہ ہو تو میرے ساتھ نکاح کر دیں، اس کے آخر میں ہے کہ میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا ہے اس قرآن کے عوض جو تیرے پاس موجود ہے (یعنی تجھے یاد ہے اسے بھی یاد کروا دینا)۔

(ب) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے منقول اس حدیث میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا ہے اس کے بدلے جو تیرے ساتھ قرآن ہے۔ پھر کہا: یہ حدیث ابن ابی حازم کی ہے۔

(۱۳۸۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ :اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ . وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَنْ عَارِمٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۲۲) ابو حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے جاؤ میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا (یعنی نکاح کر دیا) اس کے عوض جو تیرے ساتھ قرآن ہے۔

(ب) قعنبی ابو حازم سے نقل فرماتے ہیں اور حدیث میں ہے کہ جاؤ میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا ہے (یعنی نکاح کر دیا ہے)۔

(۱۳۸۲۳) وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حَمَّادٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ :أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ :إِنَّ امْرَأَةً وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فَقَالَ :مَا لِي فِي النِّسَاءِ حَاجَةٌ الْيَوْمَ . فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ ضُعَفَاءِ الْمُسْلِمِينَ :زَوِّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ .فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ . فَقَالَ :مَا عِنْدِي شَيْءٌ . قَالَ :أَعْطِهَا ثَوْبًا . قَالَ :مَا أَجِدُ قَالَ :أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ . قَالَ :مَا أَجِدُ قَالَ :فَمَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ . قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ :فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ . هَذَا حَدِيثُ خَلَفٍ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الرَّبِيعِ :فَقَدْ زَوَّجْنَاكَهَا . وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي غَسَّانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَمْلَكْنَاكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ . (ت) وَرَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي غَسَّانَ :مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ :زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ .

فَرِوَايَةُ الْجُمْهُورِ عَلَى لَفْظِ التَّزْوِيجِ إِلاَّ رِوَايَةَ الشَّاذِّ مِنْهَا وَالْجَمَاعَةُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَاسْتَدَلَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ بِمَا رُوِّينَا فِي كِتَابِ الْحَجِّ فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ : فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ . قَالَ : أَصْحَابُنَا وَهِيَ كَلِمَةُ النِّكَاحِ وَالتَّزْوِيجِ اللَّذَيْنِ وَرَدَ بِهِمَا الْقُرْآنُ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۲۳) ابو حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے کہا کہ ایک عورت نے اپنا نفس اللہ اور رسول کے لیے ہبہ کر دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے آج کے دن عورت کی ضرورت نہیں ہے، تو کمزور مسلمانوں میں سے ایک نے کہا: اس کا نکاح میرے ساتھ کر دیں، اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے پوچھا: تیرے پاس کیا ہے؟ اس نے کہا: میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو کپڑا ہی دے دو۔ وہ شخص کہنے لگا: میں نہیں پاتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چلو لوہے کی انگوٹھی ہی دے دو۔ اس شخص نے کہا: میں نہیں پاتا، یعنی میرے پاس موجود نہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا: فلاں فلاں سورت یاد ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو میں نے قرآن کے عوض تیرا نکاح اس سے کر دیا ہے۔

(ب) ابو ربیع کی روایت میں ہے کہ تحقیق ہم نے تیرا نکاح اس سے کر دیا ہے۔

(ج) ابو حازم حضرت سہل سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہم نے تیرا نکاح اس سے کر دیا قرآن کے بدلے جو آپ کو یاد ہے۔

(د) ابو غسان محمد بن مطرف سے نقل فرماتے ہیں کہ حدیث میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا اس قرآن کے عوض جو تجھے یاد ہے۔

(ز) جمہور تو لفظ تزویج نقل کرتے ہیں۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے حجۃ الوداع کے قصہ میں نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو کہ تم نے ان کو لیا ہوا ہے، اللہ کی امانت کی وجہ سے اور تم نے ان کی شرمگاہوں کو اللہ کے کلمہ (یعنی نکاح) کی وجہ سے حلال کیا ہے۔ لفظ نکاح اور تزویج دونوں قرآن میں آئے ہیں۔

(۱۳۲) باب لاَ نِكَاحَ لِمَنْ لَمْ يُولَدْ

اس کا نکاح نہیں جس کی اولاد نہ ہوتی ہو

(۱۳۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ وَهُوَ ابْنُ ضَبَّةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي سَارَةُ

بِنْتُ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ قَالَتْ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ وَهُوَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ وَأَنَا مَعَ أَبِي وَبِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- دِرَّةٌ كَدِرَّةِ الْكُتَّابِ فَسَمِعْتُ الأَعْرَابَ وَالنَّاسَ يَقُولُونَ الطَّبْطَبِيَّةَ الطَّبْطَبِيَّةَ فَدَنَا مِنْهُ أَبِي فَأَخَذَ بِقَدَمِهِ وَأَقَرَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ فَمَا نَسِيتُ طُولَ إِصْبَعِ قَدَمِهِ السَّبَّابَةِ عَلَى سَائِرِ أَصَابِعِهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ : إِنِّي شَهِدْتُ جَيْشَ عِثْرَانَ قَالَتْ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ذَلِكَ الْجَيْشَ . فَقَالَ طَارِقُ بْنُ الْمُرَقَّعِ مَنْ يُعْطِينِي رُمْحًا بِثَوَابِهِ قَالَ فَقُلْتُ وَمَا ثَوَابُهُ؟ قَالَ : أُزَوِّجُهُ أَوَّلَ ابْنَةٍ تَكُونُ لِي . قَالَ : فَأَعْطَيْتُهُ رُمْحِي ثُمَّ تَرَكْتُهُ حَتَّى وُلِدَ لَهُ ابْنَةٌ وَبَلَغَتْ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ : جَهِّزْ إِلَيَّ أَهْلِي قَالَ : لاَ وَاللَّهِ لاَ أُجَهِّزُهَا حَتَّى تُحْدِثَ صَدَاقًا غَيْرَ ذَلِكَ فَحَلَفْتُ أَنْ لاَ أَفْعَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَبِقَرْنِ أَيِّ النِّسَاءِ هِيَ . قُلْتُ : قَدْ رَأَتِ الْقَتِيرَ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ : دَعْهَا لاَ خَيْرَ لَكَ فِيهَا . قَالَ : فَرَاعَنِي ذَلِكَ وَنَظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَأْثَمُ وَلاَ يَأْثَمُ . وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ . [ضعیف]

(۱۳۸۲۴) حضرت میمونہ بنت کردم فرماتی ہیں میں اپنے والد کے ساتھ تھی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مکہ میں اپنی اونٹنی پر سوار دیکھا اور رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں کتاب کے مکتب کی طرح کچھ تھا۔ میں نے دیہاتیوں اور لوگوں کو سنا وہ کہہ رہے تھے قدموں کی چاپ، قدموں کی چاپ۔ میرے والد نے قریب ہو کر آپ ﷺ کے نشانات قدم پر چلنا شروع کیا تو رسول اللہ ﷺ ٹھہر گئے۔ میمونہ کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاؤں کی سبابہ انگلی جو پاؤں کی تمام انگلیوں سے زیادہ لمبی تھی۔ اس کو نہ بھولی۔ اس نے آپ ﷺ سے کہا: میں جیش عثران میں تھا۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس لشکر کو پہچانتے تھے تو طارق بن مرقع نے کہا: کون مجھے اچھے بدلے کے عوض نیزہ دے گا۔ میں نے کہا: اس کا بدلہ کیا ہوگا؟ اس نے کہا: جو میری پہلی بیٹی ہوگی اس کا نکاح دے دوں گا۔ کردم کہتے ہیں: میں نے اس کو اپنا نیزہ دے دیا، اس کے ہاں بیٹی پیدا ہو کر بالغ ہوگئی۔ میں نے آ کر کہہ دیا کہ میری گھر والی کو میرے لیے تیار کر دو تو طارق کہنے لگے: اس کے علاوہ حق مہر دو تو تیار کر دیتا ہوں ورنہ اللہ کی قسم! ایسا نہ کروں گا۔ میں نے بھی قسم اٹھا کر کہا ایسا نہ کروں گا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عورتوں میں سے کس کے مماثل ہے۔ میں نے کہا: اس نے بڑھاپے کی ابتدا کو دیکھ لیا ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری طرف دیکھا اور فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔ آپ کے لیے اس میں بھلائی نہیں ہے، کہتے ہیں: اس نے مجھے ڈرایا اور میری طرف دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ آپ گنہگار ہوں گے اور نہ وہ۔

(۱۳۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَنَّ خَالَتَهُ أَخْبَرَتْهُ عَنِ امْرَأَةٍ قَالَ هِيَ مُصَدَّقَةٌ امْرَأَةُ صِدْقٍ قَالَتْ : بَيْنَا أَنَا فِي غَزَاةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذْ رَمِضُوا فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ يُعْطِينِي نَعْلَيْهِ وَأُنْكِحُهُ أَوَّلَ بِنْتٍ تُولَدُ لِي فَخَلَعَ أَبِي نَعْلَيْهِ فَأَلْقَاهُمَا إِلَيْهِ فَوُلِدَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَبَلَغَتْ ذَكَرَ نَحْوَهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ

الْقَتِيرِ. وَالْقَتِيرُ :الشَّيْبُ. [ضعيف]

(۱۳۸۲۵) ابراہیم بن میسرہ اپنی خالہ سے جو ایک بچی عورت سے نقل کرتی ہیں کہتی ہیں: ہم دور جاہلیت میں سخت گرمی میں ایک غزوہ میں تھے تو ایک شخص نے کہا: جو مجھے اپنے جوتے دے میں اس کو اپنی پہلی پیدا ہونے والی بیٹی کا نکاح دوں گا تو میرے والد نے اپنے جوتے اتار کر دے دیے۔ اس کے ہاں بچی پیدا ہو کر بلوغت کی عمر کو پہنچی۔ اس طرح انھوں نے ذکر کیا لیکن قتیر یعنی بڑھاپے کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۱۴۳)باب مَا جَاءَ فِي خُطْبَةِ النِّكَاحِ

خطبہ نکاح کا بیان

(۱۳۸۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خُطْبَةَ الْحَاجَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَوْ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ نَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلاَ هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَقْرَأُ الثَّلاَثَ آيَاتٍ ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا﴾ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ ثُمَّ تَقْرَأُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ ثُمَّ تَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِكَ قَالَ شُعْبَةُ :قُلْتُ لأَبِي إِسْحَاقَ هَذِهِ فِي خُطْبَةِ النِّكَاحِ أَوْ فِي غَيْرِهَا قَالَ فِي كُلِّ حَاجَةٍ. [صحيح]

(۱۳۸۲۶) عبیدہ بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ حاجت سکھایا۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بے شک تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ ہم اسی سے مدد و بخشش طلب کرتے ہیں اور اپنے نفس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ جس کو اللہ رب العزت ہدایت دے اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو اللہ گمراہ کریں اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر آپ یہ تین آیات تلاوت کرتے: ﴿يَأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا﴾ [النساء ۱] ''اے لوگو! اپنے رب سے ڈر جاؤ، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ہے اور اس سے اس کی بیوی بھی پیدا کی ہے۔'' ﴿يَأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ﴾ [آل عمران ۱۰۲] ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈر جاؤ جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے۔'' ﴿يَأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًاo يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًاo﴾ [الاحزاب ۷۰، ۷۱] ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈر جاؤ اور

درست بات کہو، وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا.....'' اس کے بعد اپنی حاجت کا تذکرہ کرے۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے ابو اسحاق سے پوچھا: یہ نکاح کے خطبہ کے بارے میں ہے یا اس کے علاوہ بھی؟ کہنے لگے: ہر حاجت میں۔

(۱۳۸۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ أَبُو بِسْطَامٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ وَأُرَاهُ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي تَشَهُّدِ الْحَاجَةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ شُعْبَةَ لأَبِي إِسْحَاقَ. [تقدم قبله]

(۱۳۸۲۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ حاجت کے خطبہ میں کہا کرتے تھے: اس کے مثل ذکر کیا ہے، لیکن شعبہ نے جو ابی اسحاق سے کہا اس کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۳۸۲۸) وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خُطْبَةَ الْحَاجَةِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ ثُمَّ ذَكَرَ الآيَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ وَلَمْ يَقُلْ ثُمَّ يَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۲۸) اسرائیل نے بھی اسی کے مثل ذکر کیا ہے، لیکن فرماتے ہیں ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ [النساء ۱] ''اے لوگو! اپنے رب سے ڈر جاؤ، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس کی بیوی بھی پیدا کی اور اس سے بہت سارے مرد اور عورتیں پیدا کیے اور اس اللہ سے ڈر جاؤ جس کو رشتہ داریوں کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہو۔ بیشک اللہ تمہارا نگہبان ہے۔ اس کے بعد دوسری دو آیات ذکر کیں، لیکن یہ نہیں کہا کہ وہ اپنی حاجت کے بارے میں کلام کرے۔

(۱۳۸۲۹) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْقُوفًا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِي خُطْبَةِ الْحَاجَةِ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۲۹) ابو عبیدہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے خطبہ حاجت کے بارہ میں نقل فرماتے ہیں: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں، اس کی مثل ذکر کیا ہے، لیکن مرفوع بیان نہیں کیا۔

(۱۳۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الأَصَمُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ قَالَ :الْحَمْدُ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لاَ يَضُرُّ إِلاَّ نَفْسَهُ وَلاَ يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۸۳۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ جب خطبہ ارشاد فرماتے تو کہتے: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس سے مدد و بخشش طلب کرتے ہیں۔ اور اپنے نفس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس کو اللہ ہدایت دیں اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو اللہ گمراہ کریں اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ نے آپ کو قیامت سے پہلے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر مبعوث کیا ہے اور جس نے اللہ و رسول کی اطاعت کی وہ کامیاب ہو گیا اور جس نے نافرمانی کی وہ اپنا نقصان کرے گا اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔

(۱۳۸۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حُرَيْثٌ عَنْ وَاصِلٍ الأَحْدَبِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ وَالْخُطْبَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَالْخُطْبَةُ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ﴿وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۸۳۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ہمیں تشہد اور خطبہ اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورۃ۔ بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمت و برکات ہوں، ہمارے اوپر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور خطبہ، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اس کی حمد کرتے ہیں، ہم اس سے مدد و استغفار طلب کرتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں ﴿وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ

كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا﴾ [النساء ۱] ''اور اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم رشتہ داریوں کا سوال کرتے ہو۔ بے شک اللہ تمہارے اوپر نگہبان ہے۔'' ﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا﴾ [الاحزاب ۷۰] ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈر جاؤ اور درست بات کہو'' ﴿يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾ [الاحزاب ۷۱] ''تاکہ وہ تمہارے اعمال درست کر دے اور تمہارے گناہ معاف کر دے اور جس نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی۔''

(۱۳۴)باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلْوَلِيِّ مِنَ الْخُطْبَةِ وَالْكَلاَمِ

ولی کے لیے کون سا خطبہ اور کلام مستحب ہے

(۱۳۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا بَكْرِ بْنَ حَفْصٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : لَحِقْتُ ابْنَ عُمَرَ فَخَطَبْتُ إِلَيْهِ ابْنَتَهُ فَقَالَ لِيَ ابْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ : إِنَّ ابْنَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ لأَهْلٌ أَنْ يُنْكِحَ نَحْمَدُ رَبَّنَا وَنُصَلِّي عَلَى نَبِيِّنَا وَقَدْ أَنْكَحْنَاكَ عَلَى مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ إِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ۔ [ضعيف]

(۱۳۸۳۲) عروہ بن زبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ملا اور میں نے اپنی بیٹی کے نکاح کا پیغام دیا تو ابن ابی عبداللہ نے مجھے کہا: ابن ابی عبداللہ نکاح کے قابل ہے۔ ہم اپنے رب کی حمد کرتے ہیں اور اپنے نبی پر درود پڑھتے ہیں اور ہم تیرا نکاح کر دیتے جو اللہ نے حکم فرمایا ہے۔ اچھائی سے روکنا ہے یا احسان کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔

(۱۳۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَنْكَحَ قَالَ : أُنْكِحُكَ عَلَى مَا أَمَرَ اللَّهُ عَلَى إِمْسَاكٍ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِإِحْسَانٍ۔ [صحيح]

(۱۳۸۳۳) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ جب بھی ابن عمر رضی اللہ عنہ نکاح پڑھاتے تو فرماتے: میں تیرا نکاح ویسے کرتا ہوں جیسے اللہ نے حکم فرمایا ہے یا تو بھلائی سے چھوڑ دینا ہے یا اچھائی سے روکے رکھنا ہے۔

(۱۳۵)باب مَنْ لَمْ يَزِدْ عَلَى عَقْدِ النِّكَاحِ

جو عقد نکاح سے زیادہ نہیں کرتا

(۱۳۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ أَبُو بَكْرٍ

حَدَّثَنَا عَاصِمٌ هُوَ ابْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ تَعْرِضُ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَخَفَّضَ فِيهَا النَّظَرَ وَرَفَعَهُ فَلَمْ يُرِدْهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ : زَوِّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ . قَالَ : مَا عِنْدِي شَيْءٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : وَلاَ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ . قَالَ : وَلاَ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ أَشُقُّ بُرْدَتِي هَذِهِ فَأُعْطِيهَا النِّصْفَ وَآخُذُ النِّصْفَ قَالَ : لاَ وَلَكِنْ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ . قَالَ : نَعَمْ قَالَ : اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْمِقْدَامِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۳۸۳۴) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے تو ایک عورت نے نبی ﷺ پر اپنا آپ پیش کر دیا۔ آپ ﷺ نے نظر جھکائی اور اٹھائی، لیکن آپ نے اس کا قصد نہ کیا تو صحابہ میں سے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کا نکاح مجھ سے کر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس کچھ نہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں تو کہنے لگا: لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں، لیکن میں اپنی چادر دو حصوں میں تقسیم کر کے آدھا اس کو دے دیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن یاد ہے اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ میں نے تیرا نکاح اس کے ساتھ اس قرآن کے بدلے کر دیا ہے، یعنی اسے تعلیم دے دینا۔

(۱۳۸۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ يَعْنِي الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا بَدَلٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الزَّجَّاجُ حَدَّثَنَا بَدَلٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ : خَطَبْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أُمَامَةَ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَأَنْكَحَنِي مِنْ غَيْرِ أَنْ يَتَشَهَّدَ وَقَالَ ابْنُ سَلْمٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ أَنَّهُ خَطَبَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أُمَامَةَ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ : فَأَنْكَحَنِي مِنْ غَيْرِ أَنْ يَتَشَهَّدَ يَعْنِي الْخُطْبَةَ. هَكَذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ بُنْدَارٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ الْعَلاَءِ ابْنِ أَخِي شُعَيْبٍ الرَّزَّازِ وَكَذَلِكَ قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ عَنْ بُنْدَارٍ. [ضعيف جدا]

(۱۳۸۳۵) اسماعیل بن ابراہیم بنو سلیم کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: میں نے نبی ﷺ کو امامہ بنت عبد المطلب کے نکاح کا پیغام دیا تو آپ ﷺ نے بغیر خطبہ کے میرا نکاح پڑھایا۔

(ب) ابن سلم اپنی حدیث میں بنو تمیم کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ کو امامہ بنت عبد المطلب کے نکاح کا پیغام دیا تو آپ ﷺ نے بغیر خطبہ کے نکاح پڑھایا۔

(۱۳۸۳۶) وَقَدْ قِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : خَطَبْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-

عَمَّتَهُ فَأَنْكَحَنِي وَلَمْ يَتَشَهَّدْ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ الْمَشَّاطُ أَخْبَرَنَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ وَقَدْ قِيلَ غَيْرُ ذَلِكَ.

(۱۳۸۳۶) عباد بن شیبان اپنے والد سے اور اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی طرف ان کی پھوپھی کے لیے پیغام نکاح بھیجا تو آپ ﷺ نے بغیر خطبہ کے نکاح فرما دیا۔

(۱۳۶) باب الاِسْتِخَارَةِ فِي الْخِطْبَةِ وَغَيْرِهَا

نکاح وغیرہ میں استخارہ کا بیان

قَدْ مَضَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الاِسْتِخَارَةِ فِي آخِرِ كِتَابِ الْحَجِّ وَفِي كِتَابِ الصَّلاَةِ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے استخارہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں یہ کتاب الحج اور کتاب الصلوۃ میں گزر چکا ہے۔

(۱۳۸۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ أَبِي الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ خَالِدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : اكْتُمِ الْخِطْبَةَ ثُمَّ تَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ ثُمَّ صَلِّ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكَ ثُمَّ احْمَدْ رَبَّكَ وَمَجِّدْهُ ثُمَّ قُلِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ إِنْ رَأَيْتَ لِي فُلاَنَةَ وَيُسَمِّيهَا بِاسْمِهَا خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَاقْدُرْهَا لِي وَإِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَاقْدُرْهَا لِي. [ضعیف۔ احمد ۵/ ۴۲۳]

(۱۳۸۳۷) ایوب بن خالد بن ابی ایوب انصاری اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح سے رک جاؤ۔ پھر اچھی طرح وضو کرو۔ پھر جو اللہ نے تمہارے مقدر میں نماز کی ہے پڑھو۔ پھر اللہ کی حمد اور بزرگی بیان کر۔ پھر کہہ: اے اللہ! تو قدرت رکھتا ہے، میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے میں نہیں جانتا۔ تو غیبوں کو جاننے والا ہے، اگر فلاں میں میرے لیے دنیا و دین اور آخرت میں بہتری ہے تو اس کو میرے مقدر میں کر دے۔ اس کا نام لے۔ اگر اس کے علاوہ کسی دوسری میں میری دنیا و دین اور آخرت کی بہتری ہے تو اس کو میرے مقدر میں کر دے۔

(۱۳۷) باب مَا يَقُولُ إِذَا نَكَحَ امْرَأَةً وَدَخَلَ عَلَيْهَا

عورت سے نکاح اور دخول کے وقت کیا کہے

(۱۳۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا أَفَادَ أَحَدُكُمُ امْرَأَةً أَوْ خَادِمًا أَوْ دَابَّةً فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيُسَمِّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ. [حسن]

(۱۳۸۳۸) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی عورت یا خادم یا چوپائے سے فائدہ اٹھائے تو اس کی پیشانی کو پکڑ کر اللہ کا نام لے اور کہے اے اللہ! میں اس کی بھلائی اور جو اس کے اندر پیدا کی گئی ہے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اے اللہ! میں اس کی برائی سے اور جو اس کے اندر برائی رکھی گئی ہے اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(۱۳۸۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلاَنَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَلْيَقُلْ.

فَذَكَرَهُ وَزَادَ : وَإِنْ كَانَ بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذِرْوَةِ سَنَامِهِ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۳۹) ابن عجلان نے بھی اس کی مانند ذکر کیا ہے کہ وہ اس کی پیشانی کو پکڑ کر برکت کی دعا کرے اور کہے۔

(ب) اس نے ذکر کیا اور زیادہ کیا کہ اگر اونٹ ہو تو اس کی کوہان کو پکڑ کر کہے۔

(۱۳۸) باب مَا يُقَالُ لِلْمُتَزَوِّجِ

نکاح کرنے والے سے کیا کہا جائے

(۱۳۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ : مَا هَذَا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ؟.

قَالَ : تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ : بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۲۷]

(۱۳۸۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت عبد الرحمن بن عوف پر زردی کا نشان دیکھا تو پوچھا: اے

ابو محمد! یہ کیا ہے؟ تو عبدالرحمٰن کہنے لگے: اے اللہ کے نبی! میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے، کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے برکت دے، ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی سہی۔

(۱۳۸٤۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا رَفَّأَ الإِنْسَانَ إِذَا تَزَوَّجَ قَالَ : بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ. وَفِي رِوَايَةِ الْمُقْرِءِ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا تَزَوَّجَ رَجُلٌ فَرَفَّأَهُ قَالَ فَذَكَرَهُ. [حسن]

(۱۳۸٤۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کسی شادی کرنے والے شخص کو مبارک باد دیتے تو فرماتے؟ اللہ تجھے برکت دے اور تیرے اوپر برکت کرے اور تم دونوں کو بھلائی میں جمع کر دے۔

(ب) مقری کی روایت میں ہے کہ جب کوئی شخص شادی کرتا تو نبی ﷺ اس کو مبارکباد دیتے تھے۔

(۱۳۸٤۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ : قَدِمَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الْبَصْرَةَ فَتَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُشَمٍ فَقَالُوا لَهُ : بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ فَقَالَ : لاَ تَقُولُوا كَذَلِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ ذَلِكَ وَأَمَرَنَا أَنْ نَقُولَ : بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ . [صحيح]

(۱۳۸٤۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عقیل بن ابی طالب نے بنو جشم قبیلہ کی عورت سے بصرہ میں شادی کی تو لوگوں نے ان سے کہا: مبارک باد ہو اور بیٹے کی مبارک باد بھی دی تو عقیل کہنے لگے: ایسے نہ کہو! کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے اور ہمیں حکم دیا کہ یوں کہو کہ اللہ آپ کو برکت دے اور آپ کے اوپر برکت کرے۔

(۱۳۹) باب مَا تَقُولُ النِّسْوَةُ لِلْعَرُوسِ

عورتیں شادی کے موقع پر کیا کہیں

(۱۳۸٤۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا قَالَتْ :تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا ابْنَةُ سِتِّ سِنِينَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَوُعِكْتُ فَتَمَرَّقَ شَعَرِي فَأَوْفَى جُمَيْمَةً فَأَتَتْنِي أُمِّي أُمُّ رُومَانَ وَإِنِّي لَفِي أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبَاتٌ لِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِي حَتَّى وَقَفَتْنِي عَلَى بَابِ الدَّارِ وَإِنِّي لأَنْهَجُ حَتَّى سَكَنَ بَعْضُ نَفَسِي. ثُمَّ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ وَجْهِي وَرَأْسِي ثُمَّ أَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَقُلْنَ : عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَأَصْلَحْنَ مِنْ شَأْنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلاَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ضُحًى فَأَسْلَمْنَنِي إِلَيْهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ أَبِي الْمَغْرَاءِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۳۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے نکاح ۶ برس کی عمر میں کیا اور ہم مدینہ میں بنو حارث بن خزرج کے ہاں ٹھہرے۔ میں تھک چکی تھی، میرے بال بکھرے ہوئے تھے تو میں نے اپنے بال سنوارے، میری والدہ ام رومان آئیں اور میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولے میں تھی۔ انہوں نے مجھے بلایا، میں ان کے پاس آئی، مجھے معلوم نہ تھا ان کا کیا ارادہ ہے، انہوں نے مجھے پکڑ کر گھر کی دلیز پر کھڑا کر دیا اور تھکاوٹ کی وجہ سے میرا سانس پھول رہا تھا۔ پھر انہوں نے پانی کے مانند کوئی چیز لے کر میرے سر اور چہرے پر ملی۔ پھر مجھے گھر میں داخل کر دیا۔ اچانک گھر میں انصار کی عورتیں تھیں۔ انہوں نے کہا: آپ پر خیر و برکت ہو۔ پھر میری والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر دیا۔ انہوں نے میری حالت کو سنوارا۔ پھر چاشت کے وقت رسول اللہ ﷺ مجھے دکھائی دیے تو ان عورتوں نے مجھے آپ ﷺ کے سپرد کر دیا، اس وقت میری عمر نو برس کی تھی۔

(۱۴۰) بَابُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ

خاوند بیوی سے ہمبستری کرتے وقت کیا کہے

(١٣٨٤٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَمَا إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ثُمَّ رُزِقَ أَوْ قُضِيَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحيح۔ مسلم ١٤٣٤]

(۱۳۸۴۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے مجامعت کا ارادہ کرے تو کہے: اللہ کے نام سے، اے اللہ! مجھے اور جو مجھے اولاد دے اس کو شیطان سے محفوظ رکھ۔ پھر جو وہ اولاد دیا جائے یا جو ان کے درمیان فیصلہ ہو شیطان اس کو نقصان نہیں دیتا۔

مرقاۃ المفاتیح

شرح اردو

مشکوٰۃ المصابیح

للعلامہ الشیخ القاری علی بن سلطان محمد القاری

مترجم: مولانا راؤ محمد ندیم

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

نبوی ﷺ اخلاق و آدابِ زندگی

یعنی اُردو ترجمہ و شرح

الأَدَبُ المُفْرَد

تصنیف

امیر المؤمنین فی الحدیث امام محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۵۶ھ

ترجمہ و تشریح

مُفتی محمد عبد القادر جیلانی

مشرف [illegible] (نیپال)

زیر نگرانی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

متخصص فی الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

تائید و تصویب

مفتی عبد الحکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ

نائب مفتی و استاذ جامعہ خیر المدارس ملتان

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

مکتبہ رحمانیہ
اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743
فیکس: 042-7221395